مُہذّب اللغات

मुहज़्ज़बुल्लुग़ात

مُرتّبہ

حضرت مُہذّب لکھنوی

عزت مآب عالیجناب معلی القاب ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب بالقابہٗ
نائب صدر جمہوریہ ہندوستان جن کے نام نامی سے میں
مہذب اللغات کی اس چوتھی جلد کو معنون کرتا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف
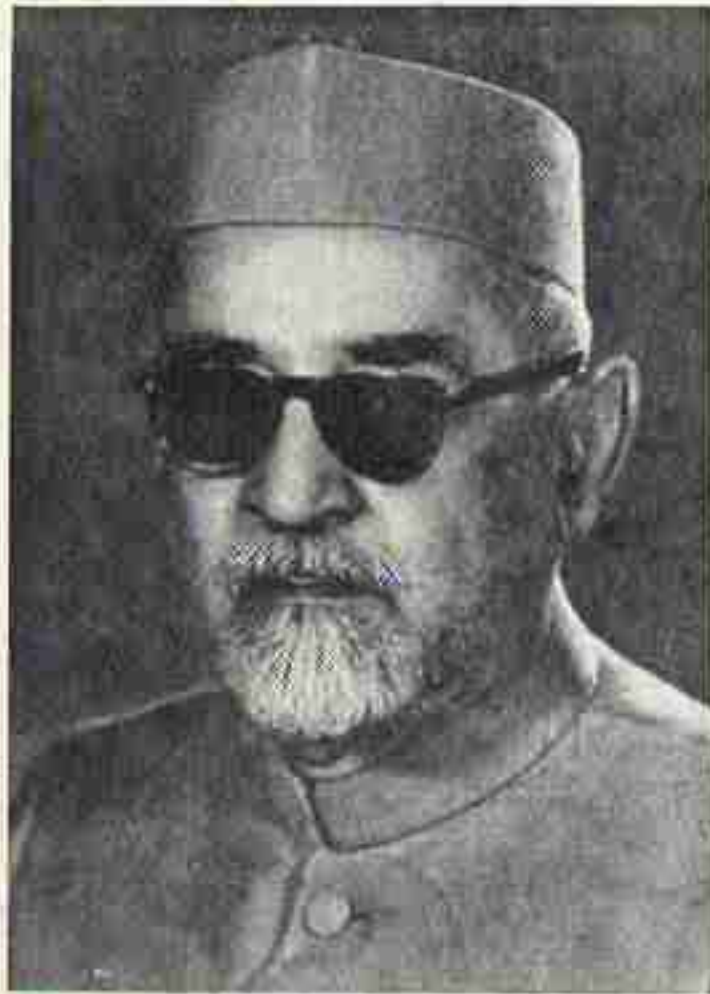
بسم اللہ الرحمن الرحیم

مہذب اللغات

جلد چہارم

ج چ ح خ د

مؤلفہ

حضرت مہذب لکھنوی صدر کل ہند انجمن محافظ اردو

لکھنؤ

سکریٹری
سید حسن الکمال
لکھنوی

ناشر
منقبر
لکھنوی

باہتمام انوار الحسن انور رائے بریلوی

مطبوعہ
سرفراز قومی پریس لکھنؤ

قیمت ...... مبلغ بیس روپیہ

پتہ : محافظ اردو بکڈپو منصور نگر نیا محل لکھنؤ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

بے سرو پائی کسی کے سر پہ آفت ڈھا گئی
کس مپرسی سے کسی دل کی کلی مُرجھا گئی
کر لیے دنیا میں جس نے حسبِ منشا چار کام
سمجھو اُس کی چار دن کی زندگی کام آ گئی

شکر اُس ذاتِ قوی و غنی کا جس نے ایک کو قوی اور ایک کو ضعیف بنایا اور ہر قوی و ضعیف کو ایک دوسرے کا محتاج رکھا۔ جب تک دم میں دم ہے، دمبدم احتیاج، قدم بقدم احتیاج، ہر فقیر و امیر حاجتمند، ہر صغیر و کبیر حاجتمند، شبِ تاریک ماہتاب کی محتاج، ماہتاب معدنِ ضیا کا محتاج۔ لیکن جس طرح ہر مرض کا علاج، ہر لغزش کا تدارک اور ہر قصور کی تلافی موجود ہے اسی طرح ہر خواہش کی تکمیل، ہر مقصد کی تشکیل اور ہر آرزو کی تحصیل کے اسباب و ذرائع بھی ہر حاجتمند کے گرد و پیش موجود ہیں۔ مگر وہ بھی ہمارے حُسنِ تلاش کے محتاج ہیں۔ بہر حال ایک کو دوسرے سے احتیاج کوئی ہنسنے یا حقیر سمجھنے کی بات نہیں، بلکہ اگر کمتر کی احتیاج اپنی منزل پر پہونچ کے بیشتر کے لیے نفع بخش ہو تو اس پر ہنسنے کے بجائے اُس کی تالیفِ قلب دل والوں کا اخلاقی فرض ہونا چاہیے۔

آج مجھ ہیچمداں کو بھی یہ فخر حاصل نہیں کہ میں اہلِ دُنیا کی توجہ سے بے نیاز رہا، بلکہ عملی زندگی کے ہاتھوں دوسروں سے زیادہ صاحبِ احتیاج رہا تاہم دلِ افسردہ کو اس حیات افزا خیال سے ایک مسرت آمیز تقویت پہونچی کہ اگر مجھ نحیف کی حاجت برآری چند مردم شناس ہستیوں کی جنبشِ ابرو یا گردشِ قلم سے ہو گئی تو بیشک مجھ کو ممنونِ کرم تو ہونا پڑا لیکن اس وقت شناسی کے نتیجے میں ہزاروں کی آرزو بر آئی، صد ہا زبانوں سے دل کے احساسات ظاہر ہوئے نیز صاحبانِ کرم کے بقائے نام کا ایک اور ضمانت نامہ لگ گیا۔ اس خیال کی پختگی کے بعد دل کو سکون ہوا، طبیعت کا انتشار دفع ہوا، اضمحلال کے بجائے جوشِ مسرت نے ظہور کیا اور جمعیتِ خاطر نے قدیمی خدمت پر پورے انہماک سے مجبور کیا، یہاں تک کہ خدمتِ ادب کے چوتھے نمونے یعنی مہذب اللغات کی چوتھی جلد بحُسن و خوبی مرتب کرا دی جو آج اردو ادب کے قدردانوں اور سرپرستوں کے ملاحظہ کے لیے زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر میدانِ اشاعت میں آ گئی۔

تیسری جلد کے بعد اس چوتھی جلد کی اشاعت میں غیر معمولی تاخیر کا اجمالی سبب ناساعدتِ زمانہ کے سوا کچھ اور نہیں کہا جا سکتا اور غالباً اس اجمال کی تفصیل ہر صاحبِ نظر کے پیشِ نظر ہوگی۔ جس کو دوہرانا شکایتِ حالات یا شکایتِ زمانہ سے بڑھ کے اور کچھ نہیں ہے۔ درحقیقت ہم کو اس کام کی تکمیل میں بذاتِ خود بے انتہا تعجیل مقصود ہے کیونکہ طویل کاموں میں دیر ہونے کے سلسلے میں اپنے ذاتی تجربات و مشاہدات نیز گذشتہ کارفرماؤں کے نامکمل باقیات ہر وقت کانٹے کی طرح کھٹکتے ہیں اور تکمیلِ خدمت کا ارادہ منزلِ مراد پر پہونچنے کے لیے ہمہ وقت بے چین رہتا ہے۔ لیکن بعض اوقات ایسی مجبوریاں واقع ہو جاتی ہیں کہ جملہ امکانی کوششوں کے باوجود اُن سے نجات پانا ممکن نہیں ہوتا۔ بایں ہمہ ہم کو آئندہ کے لیے یہ کہنے میں آج بھی پس و پیش نہیں کہ اگر موجودہ حالات نے ہمارا ساتھ نہ چھوڑا اور خالقِ اسباب کی نظرِ انتخاب ہماری دُعا کو اپنی بارگاہ میں مستجاب ہونے کے قابل سمجھتی رہی تو اسی کی مدد سے ہم اس لغت کی پانچویں جلد شائقینِ ادب کی حدِ انتظار کے اندر ہی شائع کر دیں گے۔

اُردو زبان سے اپنے خاندانی تعلقات نیز بے لوث خدمات کی بنا پر ہی اگر میں اپنے جذبات کے پُرخلوص ہونے کا دعویٰ کروں تو وہی قابلِ تردید نہیں، مزید برآں میرے جذبات میں کچھ زیادہ جوش ہونے کی یہ وجہ بھی ہے جس سے کہ اس لغت کی اشاعت میں انتہائی تعجیل مقصود ہے کہ زمانے کے حالات نے ایسا ماحول پیدا کر دیا ہے کہ ہر اُردو دوست اس ہرے بھرے زبانی گلستاں کو بادِ سموم کے اثر سے بچانے کے لیے شب و روز آبپاشی میں سرگرم ہے اور اس میں شک نہیں کہ موجودہ آزادی کے دور میں شروع سے ابتک محل شناس اہلِ زبان و اہلِ قلم نے جو خدمت اُردو زبان کی قابلِ قدر جوش و خروش کے ساتھ شروع کی اور جاری رکھی ہے وہ بہ تقاضائے وقت بے انتہا ضروری تھی اور یہ ضرورت ایک بڑی حد تک پوری ہوئی اور ہو رہی ہے۔ لیکن ان جذبات میں جدت آفرینی کا ایک جوش پیدا ہو گیا ہے جو دریا کے سیلاب کی طرح خس و خاشاک کے ساتھ ساحل کی ہری بھری کھیتیاں بھی بہائے لیے جا رہا ہے۔

نظم کے مقبولِ عام مقررہ اصول کے خلاف جدید راستے نکالے گئے ہیں، نیز نثر میں خود پسند اضافے اور دشمن پسند تبدیلیاں ہو رہی ہیں جن کے لیے نہیں کہا جا سکتا کہ وہ محتاط اہلِ زبان کے مزاج میں کس حد تک دخیل ہو جائیں گی اور زبان کی شائستگی و آراستگی کو کس حد تک متغیر کر دیں گی۔

بہرحال یہ بات تشریح طلب نہیں کہ گھر گھر پھیلی ہوئی، بچے بچے کی زبان پر چڑھی ہوئی، بُرے بھلے وقت میں ساتھ دینے والی، خانہ زاد، ہندی نژاد اُردو زبان ہمارے آپ کے درمیان ترقی پسند گروہ کی انقلاب انگیز طبیعت کے اثر سے جدت آفرینی کے زیور سے آراستہ ہو رہی ہے۔ ہم کو اس سلسلے میں کوئی رائے زنی کرنا مقصود نہیں ہے بلکہ ہم صرف یہ مانی ہوئی بات دُہرانا چاہتے ہیں کہ کوئی زبان ارادہ کر کے بنانے یا گھڑنے سے نہیں بنتی بگڑتی پھر بھی اتنا ضرور ہے کہ اگر ضربیں لگی پڑیں اور زخم نہ آیا تو گومڑے تو پڑ ہی جائیں گے۔ بنا بریں ہماری رفاقتِ دیرینہ کا فرض یہ ہے کہ ہم آج اس کی ایک تصویر کھینچ رکھیں تاکہ بدلی ہوئی آب و ہوا سے اگر اس کا چہرہ متغیر ہو جائے تو ہماری آج کی کھینچی ہوئی تصویر اس کا اصلی رنگ روپ پرانے چاہنے والوں کے سامنے پیش کر دے۔

مذکورۂ بالا حالات کے پیشِ نظر ہمارے مخلص احباب کو ہمارے اس خیال سے دلی اتفاق ہے کہ اس لغت کی اچھائیاں برائیاں جو کچھ جس نقاد کے ذہن میں ہوں وہ ہوں لیکن اس کو ایک تاریخی حیثیت ضرور حاصل رہے گی جس کی آئندہ ہر وقت ضرورت محسوس کی جائے گی اور اکثر پیش آنے والی گتھیوں کو سلجھانے والا سوائے اس مجموعے کے دوسرا موجود نہیں ہے جو وقت ضرورت کام آئے اور جو پوچھا جائے اس کا خاطر خواہ جواب دے۔ اُردو اگرچہ ملک کی زبانوں میں سب سے کم عمر ہے لیکن نزاکت پسند طبیعتوں کی سرپرستی سے اس میں جو نرمی، جو لوچ، جو نزاکت، جو نفاست، جو حفظِ مراتب، جو آداب و القاب، جو عورتوں کی زبان کے خصوصیات، جو مذکر و مؤنث کا امتیاز پیدا ہو گیا ہے اُس کی مثال ملک کی رائج زبانوں میں مشکل سے ڈھونڈھی جا سکتی ہے۔ صدہا خصوصی امتیازات میں صرف مذکر و مؤنث کی تمیز نے اُردو زبان کو ایک ایسا لطیف معیارِ فصاحت بنا دیا ہے کہ ایک خوش مذاق انسان جتنا زیادہ غور کرے اُتنا ہی زیادہ محظوظ ہو۔

بہرحال کسی لفظ کو کوئی مذکر بولے یا مؤنث، ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ موجودہ زبان کی یہ بیش بہا دولت جو قدیم فصحا کی دماغی کاوشوں اور خوش فکر زبان دانوں کی دلگداز جانفشانیوں کی بدولت دفعہ دفعہ کر کے ذخیرہ ہوئی اور ہم کو بے منتِ خلق بکشت ہاتھ لگ گئی ہے اس کو مفت ہاتھ آئی ہوئی دولت سمجھ کر ناقدری کے ہاتھوں برباد کرنے والوں کی دستبرد سے بچایا جائے لیکن چونکہ اس اہم کام کی ذمہ داری تن تنہا ہمارے بس کی بات نہیں ہے اس لیے ہم اس کی موجودہ تصویر اپنے اس مجموعے میں محفوظ کیے دیتے ہیں تاکہ جب جب اور جہاں جہاں اس کے نقوش ہلکے ہوں یا مٹنے لگیں تو اس کے چاہنے والے اس میں رنگ بھر دیں اور اس کی دلفریبی کو باقی رکھیں۔

کسی تصنیف کو منظرِ عام پر لانے کے لیے ایک مصنف کو دو ابتدائی منزلوں سے گذرنا پڑتا ہے۔ سب سے پہلے خیالات یا مکتوبات کی یکجائی جس کو تدوین و ترتیب کہا جاتا ہے، چنانچہ ترتیب دہندۂ سماوات کی مدد سے اس لغت کی ترتیب آج سے برسوں پہلے پایۂ تکمیل کو پہونچ چکی اور اس سلسلے میں جو محنت و مشقت اُٹھانا تھی اس سے فراغت حاصل ہو چکی۔ اس کے بعد دوسری منزل جو عام مصنفین کے لیے پہلی سے زیادہ سخت تر ہوتی ہے اور جس کا سامنا ہم کو بھی ہر جلد پر کرنا پڑتا ہے وہ طباعت کی ہے۔ لیکن قدرت نمائے لوحِ محفوظ کی مدد سے وقتاً فوقتاً وہ ذرائع پیدا ہوتے رہے اور ایسے صاحبانِ ذوق و

اربابِ ہمت کی توجہ حاصل ہوتی رہی ہے کہ اس منزل سے بھی حسبِ ضرورت کامیابی کے ساتھ گذر ہوگیا۔ اس سلسلے میں جن اربابِ ہمت نے ہمارے ذوقِ خدمت کو تقویت پہونچائی اُن میں سب سے پہلا نام عالیجناب راجہ محمد امیر احمد خاں بہادر بالقابہ (راجہ آف محمود آباد) کا ہے۔ اس کے بعد ہمارے صوبہ کی حکومت نے توجہ فرمائی اور اس کے ذمہ دارانِ کارِ خاص میں سے آنریبل حافظ محمد ابراہیم اور آنریبل ڈاکٹر سمپورنانند نے خاص طور پر ہماری شکر گذاری کے اسباب مہیا فرمائے۔ سابق وزیر تعلیم آنریبل اچاریہ جگل کشور کے احسانات بھی قابلِ ذکر ہیں۔ اور ان سب محسنین کے نام بار بار دُہرانے اور اقرارِ احسان و امتنان کرنے میں تکرار کی بد مزگی کے بجائے تذکرہ کا مزہ ملتا ہے۔ صوبہ کی حکومت نے ازراہِ قدردانی اکبر الہ آبادی 'انعام' کے بارہ سو روپے بھی تیسری جلد پر مرحمت فرمائے۔ رؤساء دکن میں نواب سید محمود علی خاں بہادر، نواب سید مسعود علی خاں بہادر، نواب تراب یار جنگ بہادر کی سرپرستی بھی لغت کے وجود میں آنے کا ایک ناقابلِ فراموش ذریعہ ہے۔

لغت کے سرپرستوں کی اس مختصر فہرست میں آخری اور سب سے زیادہ اہم ذات نائب صدر جمہوریہ ہند عالیجناب ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب دام مجدہٗ کی ہے جن کی خاص توجہ مؤلف کے خاص شکریہ کی مستحق ہے چنانچہ میں اپنی اس پیشِ نظر جلد کو موصوف کے نامِ نامی سے معنون کرتا ہوں جو میرے لیے باعثِ صد افتخار و موجبِ صد امتیاز ہے۔

لغت کے سرپرستوں کے بعد لغت کے قدردانوں، ہمدردوں اور حسبِ دلخواہ دلچسپی رکھنے والوں کا ذکر بھی ضروری ہے۔ کمترین نے ملک کے مختلف حصوں میں اپنی آواز پہونچائی وہاں کے صاحبِ ذوق حضرات کو اپنی ناچیز تالیف سے روشناس کرایا اور سب کو کم و بیش اپنا ہمدرد اور لغت کا قدردان پایا۔ زمانے کے تغیر نے ہماری تہذیب، ہماری معاشرت نیز ہماری روزانہ کی زندگی پر قابلِ احساس و امتیاز اثر ڈالا ہے اور ایک عام اصول کے پیشِ نظر ہونا یہی چاہیئے تھا کہ ہماری زبان پر بھی انحطاط کا اثر ظاہر ہوتا لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ ایسا نہیں ہوا۔ جو کچھ ہوا وہ صرف یہ کہ اس کا حدِ کمال پر پہونچا ہوا رنگ کہیں ہلکا اور کہیں گہرا ہوگیا۔ اس کی نرمی اور دل آویزی میں بھونڈی اور غیر مانوس مداخلت سے سختی اور گرانی پیدا ہونے لگی۔ لیکن اس مداخلتِ بیجا کے باوجود ہم نے یہ دیکھا کہ عام طور پر اس کی طرف میلانِ طبع زیادہ اور بہت زیادہ ہوگیا ہے اور ہر اردو جاننے والے کو اس کی بقا کی فکر اور اس کی ہمہ گیری قائم رکھنے میں زبردست انہماک ہے۔ ہر ادنیٰ اعلیٰ اس کی خدمت کو اپنا فخر سمجھتا ہے اور اس کی زندگی کے لیے ہر قربانی پیش کرنے کو تیار ہے۔

اپنے معمولی ضروریات کے سلسلے میں مجھ کو اب سے پیشتر کئی بار بمبئی جانے کا اتفاق ہوا لیکن اس اہم شہر میں اُردو ادب کے متعلق کوئی خاص رائے قائم کرنے کا موقع نہیں ملا۔ لیکن ابھی چند روز ہوئے کہ کمترین کو اپنے اس لغت کی وسعتِ اشاعت کے سلسلے میں ہندوستان کے اس مشہور ترین شہر کی نبض دیکھنے کا شوق پیدا ہوا، چنانچہ وہاں پہونچا اور صاحبانِ ذوق تک رسائی حاصل کر کے اُن کے مذاقِ طبیعت کا اندازہ کیا تو نہایت سنجیدہ اور شائستہ پایا، اُن کی علم دوستی اور اُردو نوازی کو حقیقت پسندی اور حوصلہ مندی کی معراج پر پایا۔ اس سے قبل ہمارے خیال میں بمبئی صرف ایک ترقی پذیر تجارتی شہر تھا، لیکن جب ایک خاص شعبے سے اس کے ربط کا پتہ لگایا تو معلوم ہوا کہ یہاں اُردو کے ایسے ایسے قدردان موجود ہیں جن کی مثال ملک کے دوسرے حصوں میں کم ملے گی۔ ہر صاحبِ علم نے لغت کو قدردانی کی نگاہ سے دیکھا، ہر صاحبِ حیثیت نے اپنے حسبِ حیثیت ہمت افزائی فرمائی۔ لیکن اس سلسلے میں سب سے زیادہ خاص بات جس نے کمترین کو حیرت میں ڈال دیا وہ فلمی دُنیا کے سربرآوردہ حضرات کا ذوقِ خاص تھا۔ ابھی تک شاید بہت کم لوگوں کو علم ہوگا کہ فلموں کے مشہور اداکار اُردو میں کافی مہارت رکھتے ہیں اور اس کی بقا اور ترقی کے دلدادہ ہیں۔ اگر موقع ملا تو آئندہ ان لوگوں کے نام اور ان کی خوش مذاقی کا تذکرہ تفصیل سے کر کے اُن کی علم دوستی کا حق ادا کروں گا جس کے بعد اُردو ادب کے دوستوں کا ایک ایسا گروہ پیشِ نظر ہو جائے گا جو شب و روز اُردو کی حمایت میں جان لڑائے ہوئے ہے۔

قوی امید ہے کہ پانچویں جلد جو حرف دال، ڈال، ذال، رے پر مشتمل ہے ماہ اپریل سنہ ۱۹۶۷ء تک پیشکشِ ناظرین کرسکوں گا۔

خیر طلب
مُہذّب لکھنوی

۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۶۶ء

مہذب اللغات
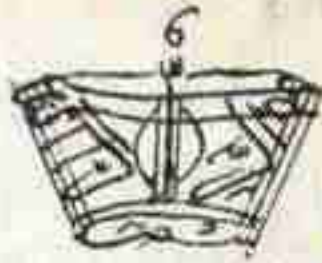
جلد چہارم

جِن بَن کے لپٹنا:۔ اس طرح چمٹے پڑنا کہ چھڑانا دشوار ہو جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

عشق جن بن کے جو لپٹا تو نہ چھوٹا مجھ سے
کس پری خواں نے نہیں آن کے جھاڑا پھونکا ۔ بحر

جَنْبَہ:۔ حمایت، بچاؤ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ عربی میں "جَنْبَت" بمعنی جانب و پہلو ہے۔ اردو میں "جنبہ" ہو گیا۔ مجازاً طرفداری کے معنوں میں مستعمل ہے۔

صاحب نور اللغات نے اس کا تلفظ "جُنْبَہ" لکھا ہے لیکن اس لفظ باظہار نون بھی رائج ہے۔

جَنْبَہ کرنا:۔ طرفداری کرنا۔ اردو، متروک۔

محل صرف:۔ حاسدوں نے تو جڑ دی تھی کہ حضور وہ سانڈنی وانڈنی لے کر لمبے ہوئے کیسے آزاد اور کہاں کے صف شکن۔ وہ پہنچے ہوں گے تو منزل پر اگر یار ہم تمہارا جنبہ کرتے تھے (فسانۂ آزاد)

جَنْبے دار:۔ جانبدار، طرفدار، حمایتی۔ اردو، صرف غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں اس جھگڑے میں اس وقت کسی کا جنبے دار بن کے نہیں آیا ہوں۔

قول فیصل:۔ کسی کا "جنبے دار ہونے" کے معنی میں "جنبے داری" بولتے ہیں۔ عورتوں کی زبان پر زیادہ ہے۔

جَنَّت:۔ گھنے درختوں کا باغ، بہشت۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

مجھے جنت میں لے آئے اٹھا کر کوئے جاناں سے
فرشتے اسکو کیا جانیں یہاں کیا ہو وہاں کیا تھا ۔ حکیم [illegible]

قول فیصل:۔ اس لفظ کا مادہ "جن" ہے جس کے معنی عربی میں پوشیدگی کے ہیں۔

جَنْتا:۔ پبلک، خلقت، عوام۔ ہندی، مؤنث، رائج۔

گھی سے سبزی بنتی تھی اب سبزی سے گھی بنتا ہے
پہلے عورت جنتی تھی اب سارا عالم جنتا ہے ۔ [illegible]

جَنَّتُ العَدْن:۔ آٹھوں جنتوں میں سے ایک جنت کا نام۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جَنَّتُ الفِردَوس:۔ ایک جنت کا نام۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جَنَّتُ المَاوٰی:۔ آٹھ جنتوں میں سے ایک جنت کا نام، عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جَنَّتُ النَّعِیم:۔ وہ باغ جس میں نعمتوں کی کثرت ہو۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بوئے علی جو لے کے گئی خلد میں نسیم
پھولے سماتے تھے نہ گل جنت النعیم ۔ انیس

جَنَّت آرامگاہ:۔ وہ شخص جو مرنے کے بعد جنت میں آرام سے ہو۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ کسی ایسی ہستی کے لیے بولتے ہیں جس کی نسبت یہ اعتقاد ہو کہ مرنے کے بعد وہ مثل جنت کے آرام سے ہوگا۔ انھیں معنوں میں نیز اسی محل پر "جنت آشیاں"، "جنت مکاں" وغیرہ بھی کہتے ہیں۔

جَنْتَر:۔ آلہ، اوزار، آلۂ جر ثقیل۔ ایک قسم کا باجہ جس میں بین سے زیادہ تار ہوتے ہیں۔ سنسکرت، مذکر۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جَنْتَر:۔ گنڈا، تعویذ۔ ہندی، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:- میں جنتر منتر کا قائل نہیں ہوں۔

قولِ فیصل:- اُردو میں بالعموم تنہا مستعمل نہیں۔ "جنتر منتر" بولتے ہیں۔

جَنتَر مذ:- بڑا پتھر کا ٹکڑا، اینٹ کا ٹکڑا، بڑا ڈھیلا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- مجھ سے بد زبانی کیجیئے گا تو ایک ایسا جنتر دوں گا کہ آپ کا سر پھٹ جائے گا۔

قولِ فیصل:- اس کا صرف "جنتر دینا، جنتر رسید کرنا" زیادہ ہے۔

جُنتَر مذ:- شیشے کے ایک خاص ظرف کا نام ہے جس میں دوائیں رکھ کے مقررہ طریقے سے عرق یا روغن نکالتے ہیں۔ اُردو عطاروں کی اصطلاح۔

جَنتَر مَنتَر:- جادو سحر، ٹوٹکا، افسوں، گنڈا تعویذ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- مجھ پر جب کوئی مشکل پڑتی ہے تو میں اپنے خدا سے دعا کرتا ہوں۔ جنتر منتر کے پھیر میں نہیں پڑتا۔

قولِ فیصل:- کسی شعبدہ باز کے کرتبوں کو بھی مجازاً "جنتر منتر" کہہ دیتے ہیں۔

صاحبِ نور اللغات نے اس کے معنی رصد گاہ (یعنی وہ مینار جو ستارے وغیرہ دیکھنے کے لیے بنایا جاتا ہے) بھی لکھے ہیں لیکن اب بالعموم ان معنوں میں مستعمل نہیں۔

جنتری مث:- سناروں کے ایک اوزار کا نام جس میں چھوٹے بڑے متعدد چھید ہوتے ہیں اور اس میں سونے یا چاندی کے تار کو ڈال کر باریک اور لمبا کرتے ہیں۔ اُردو مؤنث فصیح، رائج۔

یہ بھیڑ میں ہے تقاضائے تنگیٔ محفل
کہ شمع تار ہو فانوس جنتری ہو جائے — امیر

جَنتَری مث:- وہ کتاب جس میں ستاروں کی سال بھر کی گردش کا حساب اور سال بھر کی عربی انگریزی ہندی تاریخیں نیز دیگر نجوم سے متعلق باتیں لکھی ہوتی ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جنّتِ شدّاد:- وہ باغ جو شداد نے تیار کرایا تھا۔ فارسی ترکیب، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

معقول خدا ایک ہے مقبول بتاں ایک
توام ہیں مگر جنتِ شداد و بنارس — رشک

جنّت کی کھڑکیاں کھل جانا:- دفعتاً ٹھنڈی ٹھنڈی خوشگوار ہوا چلنے لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- یہاں تو ایسی ہوا آ رہی ہے معلوم ہوتا ہے کہ جنت کی کھڑکیاں کھل گئی ہیں۔

جنّت کے ہوئے نہ دوزخ کے:- کہیں کے نہ ہوئے۔ نہ اِدھر کے نہ اُدھر کے۔ (فرہنگِ اثر)

قولِ فیصل:- لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جنّت میں لات مارنا:- عیش و آرام کے وسیلوں کو جان بوجھ کے ترک کر دینا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

جنت میں لات مارتا اس غرور سے — جانفشاں

جَنّتی:- منسوب بہ جنت، مجازاً اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی نیکی اعمال سے اُس کے جنت میں جانے کا یقین ہو۔ نہایت سیدھے اور بھولے آدمی کو بھی کہتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ڈاڑھی ہے سر جھکائے کھڑا ہے وہ جنتی
امیدوار عفو جرائم ہے تم سے بھی — انیس

جنّتی نہ ڈھول بجاتا:- حرامی بچہ نہ ہوتا تو بدنامی نہ ہوتی۔ (فرہنگِ اثر)

قولِ فیصل:- عورتوں کی زبان ہے اب قلیل الاستعمال ہے۔

جَنٹلمین:- مہذب اور شریف انسان۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

محلِ صرف:- کوئی سات آٹھ سو ہندوستانی اور حکام جنٹلمین اور لیڈیاں اور طلبہ اس وقت لکچر سننے کے لیے موجود تھے۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل:- انگریزی داں حضرات اس کا تلفظ بکسرِ جیم کرتے ہیں جو صحیح تلفظ ہے لیکن اُردو داں حضرات اس کا تلفظ بفتحِ جیم کرتے ہیں۔ عوام بفتحِ اول و ضمِ ثانی ہندی (جَنٹ مُین) بھی بولتے ہیں۔

جَنجال:- مشکل، بکھیڑا، اُلجھاوا۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

چشم دل کا اس سے لگ جانا تو تھا جس طرح
جی بھی اُن بالوں میں اُلجھا اور یہ جنجال دیکھ — میر

جنجال کٹنا:- کسی اُلجھاوے سے نجات حاصل ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ہائے ہوتا جو تھا شتاب ہوا
کٹ رہے گا مرا بھی یہ جنجال — میر

جنجال میں پڑنا:- بکھیڑے میں پڑنا، اُلجھاوے میں پھنسنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- دوسرے کے جھگڑے میں بول کے میں خود ایک جنجال میں پڑ گیا ہوں۔

قولِ فیصل:- انھیں معنوں میں "جنجال میں پھنسنا" بھی بولتے ہیں۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

جنجالی:- اُلجھاوے میں پڑی ہوئی بات یا چیز۔ اُردو، صفت، متروک۔

کچھ تو ہو لے چرخ بد سے یا گھلے
کیسی ہے اسال جنجالی گھٹا — امیر

جن جائے تن لجائے:- ناخلف اولاد جو ماں باپ کے لیے باعثِ ننگ ہو۔ (فرہنگِ اثر)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جن جھاڑنا:۔ جن اتارنے کا عمل کرنا۔ اردو، متروک

محتسب کو ہو گیا آسیب جو توڑا ہے خُم
جوتیوں سے میکدہ کا جن آج جھاڑا چاہیے — ناسخ

قول فیصل:۔ اس محل پر اب "جن اتارنا" بولتے ہیں۔ "جھاڑنا" درد اور دیگر بیماریوں کے لیے مخصوص ہے۔

جن چڑھ بیٹھنا:۔ آسیب کا اثر ہو جانا۔ اردو غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اسے غلط خمار پر جن چڑھ بیٹھا ہو۔ عجب عجب باتیں کرتی ہے۔ (طلسم ہوش رُبا)

جن چڑھنا:۔ آسیب کا اثر ہونا۔ مجازاً شدت سے غصہ آنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پہنچا جو میرا خط تو چڑھا جن رقیب پر
کیونکر نہ وہ بنا کے فتیلہ جلائے خط — بحر

قول فیصل:۔ ضد کی وجہ سے کسی بات کو غیر معمولی انہماک سے کیا جائے تو بھی کہتے ہیں

اٹھلانے دی آنکھ اور پہ شب وصل اُس پری کو
چڑھا ہے جن بڑی ضد سے چلے یار پر کیا کیا — آتش

جنچنا:۔ (جانچنا کا لازم) کسی چیز کی قیمت کا اُس کی حیثیت کے موافق ہونا، قابل قبول ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ مکان دو ہزار روپیہ کا مجھ کو نہیں جنچتا۔

جنڈری:۔ "جان" کو حقارت سے کہتے تھے۔ اردو عورتوں کی زبان، متروک۔

ع لوٹے گا تیری جنڈری پر اللہ کا غضب (جان صاحب)

قول فیصل:۔ کوسنے کے محل پر عورتیں "جنڈری پر اللہ کا غضب" کے علاوہ "جنڈری پر اللہ کا ستم" بھی بولتی تھیں۔

تم نے انکار کو انسا ثابت کیا کھوٹا چلن
اشرفی خانم کی جنڈری پر ستم اللہ کا — جان صاحب

جنڈری پر قیامت توڑنا:۔ بیحد ستم کرنا، ظلم کرنا۔ اردو، عورتوں کی زبان، متروک۔

رات بھر ناک میں دم رہتا ہے اس فتنی سے
توڑی کس دن مری جنڈری پہ قیامت نگوڑی — جان صاحب

جنڈری کا وبال پڑنا:۔ جان کا صبر پڑنا۔ اردو، عورتوں کی زبان، متروک۔

دم اکھڑنے مرا جب کے نظر آئے وہ بال
میری جنڈری کا پٹے جانے گی ڈڑ پہ وبال — (زور اللق)

جنڈری گنوانا:۔ جان گنوانا، جان مٹانا۔ اردو، عورتوں کی زبان، متروک۔

ع۔ لال خان پر لال سی جنڈری گنواؤں کیا غرض (جان صاحب)

جنرل:۔ عام، خصوصیت نہ رکھنے والی چیز — انگریزی، صفت، رائج۔

محل صرف:۔ اُن کا مسئلہ آئندہ بورڈ کی جنرل میٹنگ میں پیش ہوگا۔

قول فیصل:۔ بعض معزز عہدوں کے ناموں کا جزو بھی ہوتا ہے جیسے "انسپکٹر جنرل۔ گورنر جنرل۔ وغیرہ۔

جنس مذ:۔ وہ کلی جس کے تحت میں مختلف نوعیں ہوں۔ نوع وہ کلی جس کے تحت میں اصناف ہوں اور صنف وہ جس کے تحت میں افراد ہوں۔ مثلاً حیوان جنس ہے انسان نوع ہے۔ اور عربی، ہندی، روسی، ترکی وغیرہ اصناف ہیں۔ ہر صنف کے اشخاص کو فرد کہتے ہیں۔ عربی، مؤنث۔ علم منطق کی اصطلاح۔

باغ سخنوری میں ہوں وہ مرغ خوش بیاں
عنقا ہوئی ہے جنس مرے ہمصفیر کی — رشک

قول فیصل:۔ اس کی جمع "اجناس" ہے۔

جنس مؤ:۔ چیز، شے۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج

کس طرح کہوں فرق عنایت میں نہیں ہو
حصہ مرا کیا جنس شہادت میں نہیں ہو — انیس

قول فیصل:۔ اس کی جمع "اجناس" ہے۔

جنس مؤ:۔ اناج، غلہ۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج

کون کہتا ہے کہ ہو جائے گی ارزانی حسن
کبھی بازار میں یہ جنس نہ سستی ہوگی — رند

قول فیصل:۔ اس کی جمع "اجناس" ہے۔

جن سر پر سوار ہونا:۔ غصے سے مزاج میں بے انتہا برہمی ہونے کو کہتے ہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

غصہ ترا کبھی نہیں جاتا ہے لے پری
جب دیکھتا ہوں جن ترے سر پر سوار ہے — امیر

قول فیصل:۔ "سر" کی جگہ کوئی اسم یا ضمیر بھی لاکے بولتے ہیں۔ جیسے "آجکل اُن پر جن سوار ہے" وغیرہ۔

جنس وار:۔ کاشت کی ہوئی جنسوں کا وہ نقشہ جو پٹواری تحصیل میں داخل کرتا ہے۔ اردو، پٹواریوں کی اصطلاح۔

جن سوار رہنا:۔ کسی بات کا خبط رہنا، دُھن رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بنت العنب پری تھی توجہ نہ کی مگر
زاہد پہ جن سوار رہا حور کے لیے — صبا

جنسیت:۔ ایک جنس کا ہونا، ہم جنس ہونا۔ ایک میل ہونا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

جنسیت شرط ہے صحبت کا مزے کو ورنہ
لون کو فائدہ شیرینی کا گر پاگ لگے — سودا

قول فیصل:۔ بتشدید "ی" "جنسیّت" بھی مستعمل ہے۔

محبت گلشن عالم میں جنسیت کی لازم ہے
نہ کیوں اس سرو پر عاشق صنوبر ہووے دل کا — ناسخ

جن شیشے میں اتارنا:۔ مشہور ہے کہ کوئی عامل جب

کسی کے سر سے جن اُتارتا ہے تو اس کو دھوئیں کی شکل میں کر کے ایک شیشے کے ظرف میں اپنے عمل سے داخل کر دیتا ہے اور اُس کا منھ بند کر کے زیرِ زمین دفن کر دیتا ہے۔ مجازاً کسی بد مزاج یا ضدی آدمی کو قابو میں لے آنے کے لیے بھی بولتے ہیں۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

عشق کو عاشقوں کے دلمیں کھا کس کر طرح
جن کو شیشے میں اُتار لے کے عامل کیا کیا — صبا

جن کا سایہ ہو جانا:۔ جن کا اثر ہو جانا، اُردو، فصیح، رائج۔

جب سے سایہ ان کو جن کا ہو گیا
بی بڑی خانم کو سودا ہو گیا — حجاب

جنکشن:۔ ریل کا وہ اسٹیشن جہاں سے مختلف اطراف کو مختلف مقامات کے لیے گاڑیاں چھوٹتی ہوں اور آتی ہوں انگریزی، مذکر، رائج۔

محل صرف:۔ ہوڑہ جنکشن سے ہر پانچ منٹ پر ایک گاڑی کسی نہ کسی طرف چھوٹتی ہے۔

جن کے بھاگ اُن کے سہاگ:۔ اچھے نصیبوں والے ہی کو آرام ملتا ہے — (فرہنگِ اثر)

قول فیصل:۔ عورتوں کی قلیل الاستعمال زبان ہے۔

جُنگ ۱:۔ مٹھا، پشتارہ، بڑی بیاض، ہندی، مذکر۔
(فقرہ) استاد کی غزلوں کا جنگ اُٹھا بغل میں مارا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جُنگ ۲:۔ ایک جلد جس میں کئی کتابیں ہوں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

جُنگ ۳:۔ جوشش، دھن، محویت۔
(فقرہ) وہ اپنی جنگ میں تھی اس کو کسی کی کیا خبر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جنگ:۔ لڑائی، معرکہ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔
ع آتے ہی جنگ کے میدان میں تیغ کا ضیغم (مودب)

جنگاہ:۔ (بنون غنہ) جنگ گاہ کا مخفف۔ فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دل آنکھوں سے لڑا تھا آخر میں ہوا کشتہ
اب کھو دو لحد جس جا جنگاہ نکلتی ہے — نذرؔ

جنگ آزما:۔ لڑائیاں لڑے ہوئے، جری، دلیر، بہادر، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

جنگ آزما، خراج ستانندہ ملک گیر
گیتی نورد، بادیہ پیما، فلک مسیر — انیس

جنگ آزمودہ:۔ وہ شخص جو جنگ کا تجربہ رکھتا ہو۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

جنگ ٹھننا:۔ فریقین کا جنگ کے لیے بالکل آمادہ ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جن رفقوں میں دادا سے مرے جنگ ٹھنی تھی
دہشت سے بنی جانوں کی جانوں پہ بنی تھی — انیس

جنگجو:۔ (جُو بواو معروف) جنگ ڈھونڈنے والا، جنگ کرنے کے لیے موقع ڈھونڈھنے والا، لڑنے پر ہر وقت آمادہ رہنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

نکلا اُدھر سے جنگ کو اک شام کا جواں
سرہنگ و جنگجو و سیہ شور و پہلواں — انیس

جنگ جھیلنا:۔ جنگ کی سختی برداشت کرنا، جنگ گوارا کرنا، جم کے لڑنا۔ اُردو، متروک۔

خندق کی لڑائی کی طرح جنگ کو جھیلو
بچے اسد اللہ کے ہو جان پہ کھیلو — انیس

جنگ چھڑنا:۔ لڑائی شروع ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس وقت اگر دنیا کے کسی حصے میں جنگ چھڑ جائے تو وہ دنیا بھر میں پھیل کے رہے گی۔

قول فیصل:۔ اس کا متعدی "جنگ چھیڑنا" بھی مستعمل ہے۔

جنگ دو سر دارد:۔ جنگ کے نتیجے میں فتح کا امکان بھی ہے اور شکست کا بھی۔ فارسی مثل۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ ابھی تک یہ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ انجام جنگ کا کیا ہوگا۔ "جنگ دو سر دارد" طرفین سے جوش و خروش لڑائی ہو رہی ہے اور سامان بھی کم نہیں دیکھیں کون دب کے رہ جاتا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

جنگ زرگری:۔ مصنوعی لڑائی۔ دوسرے کو دھوکا دینے کے لیے آپس میں جنگ کرنا، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

آنکھیں لڑیں تجھ سے میں ہوا قتل
ان ترکوں نے جنگ زرگری کی — رندؔ

جنگ سر کرنا:۔ لڑائی فتح کرنا، اُردو، فصیح، رائج۔

مر جائیں گے یا جنگ کو سر کر کے پھریں گے
کٹ جائے گی زمیں خون سے تر کر کے پھریں گے — انیس

قول فیصل:۔ اس کا لازم "جنگ سر ہونا" بھی مستعمل ہے۔
ع مر جائے کوئی جنگ محبت کی سر نہ ہو (بحر)

جنگ کرنا:۔ لڑنا، فوجوں سے فوجوں کا لڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس زمانے میں اگر کوئی ملک بھی جنگ کرے گا تو سخت نقصان اُٹھائے گا۔

قول فیصل:۔ دو آدمیوں کے معمولی لڑائی جھگڑے کو بھی طنز سے کہتے ہیں جیسے "تم اپنی بیوی سے روز کیوں جنگ کیا کرتے ہو"۔

اس کا لازم "جنگ ہونا" یا "جنگ رہنا" بھی مستعمل ہے جیسے "دونوں بھائیوں میں آئے دن جنگ ہوا کرتی ہے یا جنگ رہا کرتی ہے"۔

جنگل ۱:۔ صحرا، بیابان، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔
ع گھر دیکھ کے وہ جنگل ویراں دہلتی تھی (دبیر)

قول فیصل :- جنگل (بروزن غلل) بھی استعمال ہوا ہے جو اب متروک ہے۔

جنگل :- وہ مقام جہاں کثرت سے خودرو درخت ہوں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

گھا گرا کے گھیار میں اُس جا
یہ جو جنگل لگا ہے جھاؤ کا [illegible]

قول فیصل :- اس کی جمع جنگلات بولی جاتی ہے جو اُردو میں بنالی گئی ہے اور ترکیب کے ساتھ بھی استعمال کی جاتی ہے جو اصولاً غلط ہے جیسے " ڈپٹی صاحب محکمۂ جنگلات کے بڑے افسر تقرر ہو کے دیرہ دون جانیوالے ہیں" اُردو قاعدے سے اس کی جمع صرف " جنگلوں " رائج ہے۔

جنگلا ۱ (بروزن فعلن) جنگل۔ اُردو، غیر فصیح، رائج

اک جنگلے میں جا پڑا اجا نگرد
صحرائے عدم بھی تھا جہاں گرد (گلزار نسیم)

جنگلا ۲ :- ویرانہ، غیر آباد جگہ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج

وہ پورب کی طرف کے جو گیا بھیس
جنگلے کی راہ سے چلا دیس (گلزار نسیم)

جنگلا ۳ :- لکڑی یا لوہے کا سلاخوں دار کٹہرا جو کسی جگہ کو گھیرنے کے لیے اُس کے گرد لگا دیتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج

کھٹکے میں ہر دم ہے منیر آپ کو وحشت
ہر کھڑکی میں ہر بنگلے میں جنگلا نظر آیا (منیر)

جنگلا ۴ :- حاشیہ جو کسی دوپٹے وغیرہ پر گوٹے کناری کا بنایا جائے۔ نیز مختلف رنگوں کے بیل بوٹے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

جنگلا ۵ :- راگ کا نام۔ اُردو، مذکر، اصطلاح موسیقی

مرزا کا قول سچ ہے کہ ویران ہوگا گھر
جنگلا وہ رنڈی گاتی ہے آ آکے سامنے (جان صاحب)

جنگلا ۶ :- ایک قسم کا پھول دار کپڑا (نور اللغات)

قول فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

جنگلا ۷ :- ایک قسم کا صحرائی کبوتر جو پالا بھی جاتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- انھوں نے اپنے سب کبوتر بیچ ڈالے ہیں تھوڑے سے جنگلے باقی رہ گئے ہیں۔

جنگل باڑی :- ایک قسم کی باریک تنزیب۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف :- عورتیں جنگل باڑی کے دوپٹے زیادہ اوڑھتی ہیں۔

جنگل جانا :- پیخانے جانا۔ اُردو، دیہاتیوں کی اصطلاح۔

جنگل جلیبی :- ایک جنگلی درخت کا پھل۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل :- عوام مزاحاً فضلۂ بستہ و خمیدہ کو کہتے ہیں۔

جنگل کا بادشاہ :- شیر کو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جنگل کا تیتر :- کنایۃً ڈرپوک (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جنگل میں منگل کرنا :- ویرانے میں چہل پہل کر دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- یہ تمہیں آتی ہو کہ جنگل میں منگل کر رہی ہو۔ (طلسم ہوش ربا)

جنگل میں منگل گانا :- ویرانے میں عیش و عشرت سے بسر کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- کبھی چاندنی رات میں بھاگ اُڑا رہے ہیں، کبھی جنگل میں منگل گا رہے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

جنگل میں منگل ہونا :- ویرانے میں چہل پہل ہونا۔ ویرانے میں عیش و عشرت کا سامان مہیا ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

شیروں کا بن تھا جنگل جنگل میں اب ہو منگل
بھر دی شکار کر کے کیا صید گاہ دیکھو

قول فیصل :- "جنگل میں منگل منانا" بھی بولتے ہیں

جنگل میں مور ناچا کس نے دیکھا :- کسی ہنر کا اگر دیکھنے والا نہ ہو تو اُس کی نمائش بیکار ہے۔ اُردو، مثل، فصیح، رائج:

صحرا میں تپاں قیس ہے بے ہوش لیلےٰ
ناچا جنگل میں مور کس نے دیکھا (شاد)

جنگلی :- (بروزن فعلن) جنگل کا رہنے والا، صحرائی، مجازاً۔ وحشی، بھڑکنے والا۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

دام تن سے چھوٹ کے مرغ جان مضطر اُڑ گیا
پنجۂ صیاد سے جنگلی کبوتر اُڑ گیا (رشک)

قول فیصل :- تہذیب و تمیز کے خلاف باتیں کرنے والے انسان کو بھی حقارت یا مزاح سے " جنگلی " کہہ دیتے ہیں جیسے ناک چھنک کے ریشمی قمیص میں پونچھ لیتے ہو۔ تم بھی بالکل جنگلی ہی ہو:

اس کا تلفظ بفتح کاف فارسی (جنگلی) بھی کیا گیا ہے جو بالعموم زبانوں پر نہیں ہے۔

ع جنگلی کہدیا لالے کو کھلی ایسی زباں (رشید)

جنگلی درخت :- خودرو درخت۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

جنگلی سُوَر :- سُور کی ایک قسم۔ شنڈیلا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جنگلی کبوتر :- ایک خاص نسل کے نیلے کبوتر جو غیر آباد مقامات ہی میں رہتے ہیں اور اگر شہر میں لا کے پلے جائیں تو ٹھہرتے نہیں اور کسی :

کسی طرح اُڑ کے واپس چلے جاتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ فالج کے مریض کے لیے اطبا جنگلی کبوتر کی یخنی تجویز کرتے ہیں۔

جنگی ۲:۔ سپاہی، پلٹنیے۔ اُردو، صرف متروک۔

محلِ صرف:۔ قفس زرنگار۔ چھلکا بیش بہا پر بہار۔ سولہ کہار وردیاں پہنے۔ پھلیاں لٹکائے جنگی وہنے بولتا بائیں ٹھوکر بچائیے "کہتے ہوئے آئے۔ (فسانۂ آزاد)

جنگی ۳:۔ منسوب بہ جنگ۔ فارسی صفت فصیح، رائج۔

آئی جو صبح زیورِ جنگی سنوار کے
شب نے زرہ ستاروں کی پھینکی اتار کے
انیس

جنگی ۴:۔ فوجی۔ اُردو غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ جنگی اسپتال میں صرف فوجی سپاہیوں کا علاج ہوتا ہے۔

جنگی ۵:۔ بہت بڑا، عظیم۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ کل کی آندھی میں بڑے بڑے جنگی درخت جڑ سے گر گئے۔

جنگی بیڑا:۔ (بیڑا بیائے مجہول) پانی کے وہ جہاز جو فوج نیز سامانِ جنگ سے آراستہ ہوتے ہیں اور جنگ کے لیے مخصوص ہوتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ جنگِ عظیم کے قبل تک انگریزوں کا جنگی بیڑا دنیا کے ہر ملک سے زیادہ طاقتور مانا جاتا تھا۔

جنگی پرنالہ:۔ دیوار سے باہر نکلا ہوا پرنالہ۔ جنگی دھار دُور گرے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

جنگی جہاز:۔ لڑائی کا جہاز۔ وہ جہاز جس پر فوج اور سامانِ جنگ ہوتا ہے اور صرف جنگ کے کام میں آتا ہے یا ساحلوں کی حفاظت کرتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ہر ملک کے اہم بندرگاہوں پر امن کے زمانے میں بھی جنگی جہاز تیار کھڑے رہتے ہیں۔

جنم ۱:۔ پیدائش، روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا۔ ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ چاروں کا بچہ اور صاف صاف باتیں کرتا ہے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ کسی اوتار نے اُس میں جنم لیا ہے۔

جنم ۲:۔ زندگی، حیات۔ ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اُس کا جنم بھر روتے ہی گزرا۔

جنم ۳:۔ خلقت، فطرت۔ ہندی، غیر فصیح، رائج۔

غرق گریہ ہے شب روز بتوں کے غم میں
بحر تیرا ہے جنم مردمِ دریائی کا
بحر

جنم اشٹمی:۔ بھادوں کے مہینے کی وہ خاص تاریخ جس دن ہر سال کنھیا جی جنم لیتے ہیں۔ ہندی، رائج۔

جنم بھوم:۔ پیدائش کی جگہ، وطن، مرزبوم۔ ہندی پر اہلِ ہنود کی زبان۔

جنم پترا:۔ وہ کاغذ جس پر نجوم کے حساب سے کسی شخص کی آئندہ زندگی کے حالات لکھے ہوتے ہیں۔ ہندی، مذکر، رائج۔

طریقِ کفر میں ہے کون ہم سبق اپنا
کہ ہے بتوں کا جنم پترا کتاب مری
بحر

قولِ فیصل:۔ اسی کو جنم پتری بھی کہتے ہیں جو مؤنث ہے۔

محلِ صرف:۔ تم لوگوں میں بھی تو ایسے گرگے ہیں جو جیچک میں اُن کو بلاتے ہیں۔ جو راستے پر گدھے کو چنے کھلاتے ہیں۔ جنم پتری بنواتے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

جنم پٹا:۔ عمر بھر کا اقرار نامہ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ ان معنوں میں "عمر پٹا" زیادہ بولتے ہیں۔

جنم جلا:۔ بخت سوختہ، ہمیشہ کا بدنصیب، قسمت کا پھوٹا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ وہ جنم جلا گھر ہی ایسا دیکھ کر دیا ہو تو کوئی کیا کرے۔ (توبۃ النصوح)

قولِ فیصل:۔ ایک کوسنا ہے جو نفرت و بیزاری کے جذبات ظاہر کرنے کے محل پر عورتیں زبان پر لاتی ہیں۔ تانیث کے محل پر "جنم جلی" کہتی ہیں۔ انھیں معنوں میں "جنم جھلسی" زیادہ بولتی ہیں۔ "جنم" کا تلفظ کے ساتھ "جلم" بھی کرتی ہیں۔

جنم جلا ۲:۔ بہت قلیل شے کو نفرت و حقارت سے کہتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ ہمارے محلے کا بنیا ایسا جنم جلا سودا دیتا ہے کہ لوگوں نے اُس کی دوکان سے سودا لینا چھوڑ دیا ہے۔

قولِ فیصل:۔ تانیث کے محل پر "جنم جلی" بولتی ہیں۔ زیادہ تر عورتیں "جلم جلی" کہتی ہیں جمع کے ساتھ "جلموں جلی" بھی کہہ دیتی ہیں۔

جنم دن:۔ پیدائش کا روز، سالگرہ کا دن۔

ہندی، مذکر، اہل ہنود کی زبان۔

جنم سے :- پیدائش کے وقت سے۔ اُردو قلیل الاستعمال

لے چرخ سفلہ پرور لے آسمان بے مہر
واژدوں ہو عقل تیری اندھا ہو تو جنم سے سودا

جنم کا اندھا :- پیدائشی اندھا۔ کور مادر زاد۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

تری آنکھوں سے کیا نرگس کو نسبت
کہ وہ کمبخت اندھی ہے جنم کی داغ

جنم کے اندھے نام نین سکھ :- لیاقت کچھ نہیں نام بڑا شاندار۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- لکھنؤ میں "آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ" بولتے ہیں۔

جنم لینا :- ہندوؤں کے عقیدے کے موافق ایک انسان کا مر جانے کے بعد دوبارہ انسانی یا کسی دوسرے قالب میں پیدا ہونا۔ اُردو، غیر فصیح رائج

ع لیتی کسی فقیر کے گھر میں اگر جنم چکبست

جنم میں تھوکنا :- کسی کی اوقات پر تھوکنا، ایک فقرہ جو اظہار نفرت کے محل پر لعنت ملامت کرنے کے معنی میں بولتی ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان

محل صرف :- کسی اور کے سامنے اس طرح گاتی تو وہ میرے جنم میں تھوکتا۔ (امراؤ جان ادا)

جننا :- بچہ دینا۔ بچہ پیدا کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تھا داغ پسر مقدر اس کو
جننی تھی ہمیشہ دختر اس کو (گلزار نسیم)

جنواسا :- (باعلان نون) دلھن کے گھر کی وہ جگہ جہاں دولھا اور برات کو ٹھہراتے ہیں۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

جَنُوب :- (بفتح اول و واو معروف) مقررہ چار سمتوں میں سے ایک سمت۔ دکھن۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع سُنے جنوب تو رخ شمالی نظر پڑی (انیس)

قول فیصل :- اُردو میں بالعموم بضم جیم (جُنوب) زبانوں پر ہے۔

جَنُوبی :- (بفتح اول و واو معروف) منسوب بہ جنوب۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف :- کرۂ زمین کے انتہائی شمالی حصے کو قطب شمالی اور انتہائی جنوبی حصے کو قطب جنوبی کہتے ہیں۔

جنوبی :- تیغ جنوبی، ایک اعلیٰ قسم کی تلوار

چلنے کھینچ کمان کیا نی کڑک گئی
ہر سمت مغربی و جنوبی چمک گئی دبیر

قول فیصل :- "تیغ جنوبی" زیادہ مستعمل ہے۔

جُنُود :- (بواو معروف) (جند کی جمع) لشکر عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

ع جنود جن کو لیے صورت ہوا پہنچا (عشق)

جنور :- جانور۔ اُردو۔ مذکر۔ عوام کی زبان۔

اور نشانے کا ایسا ربط کیا
بیٹھا جنور اڑا کے مار لیا (عروج اللغت)

قول فیصل :- دیہاتی "جناور" کہتے ہیں۔

دیکھ کے ان نے کہا اوت تجھے ہے لوم
یہ تو جناور ہے وہ ترک کہیں جس کو بوم سودا

جنوری :- انگریزی سال کا پہلا مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے۔ اُردو، مذکر، رائج۔

قول فیصل :- انگریزی لفظ ہے۔ تلفظ بدل جانے سے اُردو ہو گیا۔

جُنُون :- دیوانگی۔ عربی، مذکر فصیح رائج

لے جنوں بیڑی پہناتے تھے ہم انکو ہر برس
جب سے منت بڑھ گئی وہ سلسلہ جاتا رہا تعشق

جنون :- کسی بات کی دھن انتہائی شوق۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

گئی بہار تو اب جنون کیسے کا
میں گھر میں ڈھونڈ رہا ہوں بچے پرانے کو شوق قدوائی

جنون پیدا ہونا :- جنون شروع ہونا۔ اُردو فصیح، رائج۔

ع پھر بہار آئی ہے پھر اب پھر جنوں پیدا ہوا (امیر)

جنون چڑھنا :- غصہ آنا، طیش آنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ کبھی کبھی مرد بھی بول دیتے ہیں۔

محل صرف :- تم پر تو ہر وقت جنون چڑھا رہتا ہے سیدھے منہ بات ہی نہیں کرتے ہو۔

جنوں خیز :- جنون پیدا کرنے والا۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع ہر دشت ہے آنکھوں میں خطرناک و جنوں خیز (تعشق)

جنوں سر پہ سوار ہونا :- جنوں میں مبتلا ہونا۔ سڑی ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بہار آئی ہوئے سیر دشت کے ساماں
سروں پہ اہل خرد کے جنوں سوار ہوا جلال

قول فیصل :- غیظ و غضب کے جذبات سے مغلوب ہونے کی حالت کے لیے بھی بولتے ہیں۔ جیسے "اس پر جب جنون سوار ہوتا ہے تو پھر کسی کی نہیں سنتا"

جنونی :- سڑی، سودائی، پاگل، مجازاً ضدی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- عجیب جنونی لڑکا ہے کہ اگر اس کی کسی اچھی بات کی تعریف کرو۔ تو وہ ضد پر اُسے ترک کر دیتا ہے۔

جنھائی :- ہر ایک ہندی، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :۔ بالعموم "جناہی" زبانوں پر ہے۔ الگ الگ اور فرداً فرداً کے معنوں میں تکرار کے ساتھ "جناہی جناہی" بولتی ہیں۔ ہر صورت سے اب قلیل الاستعمال ہے۔

جُنبُھری :۔ چھوٹی جوار، اُردو، مؤنث۔ عوام کی زبان۔

محل صرف :۔ کیا گنوار ہمیشہ اذگی میں مرے جاتے ہیں۔ وہ بخار میں برابر بھُٹے کھاتے ہیں۔ جنبھری کی روٹی اڑاتے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ اسی کو جُنْدھری بھی کہتے ہیں۔

جنھوں کو :۔ جن کو۔ اُردو، متروک۔

مجھے اثنا عشر کے واسطے بخش
جنھوں کو حمد خلائق پہ تونے دی ترجیح (انشا)

جنھیں چاؤ گھیرے اُنھیں دُکھ بہتیرے :۔ جو بہت ہوس کرتے ہیں وہ تکلیف اٹھاتے ہیں۔
(فرہنگ اثر بحوالہ خزینۃ الامثال)

قول فیصل :۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جِنّی :۔ تسخیر جن کا عمل رکھنے والا، سیانا، عامل۔
(نور اللغات)

قول فیصل :۔ اُردو میں ان معنوں میں مستعمل نہیں۔ فارسی میں تانیث کے معنی میں مستعمل ہے۔ اُردو میں تانیث کے لیے "جنّیہ" بولتے ہیں۔

جنیے :۔ آدمی، نفر، اُردو۔ پست طبقہ کی زبان

عالم خاکی بھی بس گاہ ہے
ہو رہے ہیں ڈھیریاں سو سو جنیے (ضمیر)

جنیاں :۔ معشوق کو پیارے کہتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

سیروں مرے بدن سے لہو ہاں نکل گیا
سر کیا ڈھنکا کہ زور ہی جنیاں نکل گیا (صاحب جانصاحب)

قول فیصل :۔ "جانی" کی جگہ پر محبت میں کہتے ہیں۔ پہلے کثرت سے مستعمل تھا۔ اب کم زبانوں پر ہے۔ مذاق کے محل پر بول دیتے ہیں۔

جنبی خط :۔ اس تحریر کو مزاحاً کہتے ہیں جو ایسی بدخط یا گھسیٹ ہو کہ آسانی سے پڑھی نہ جائے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :۔ عام طور سے "جناتی خط" کہتے ہیں۔ خواص ایسے خط کو مزاحاً "خط جنی" کہتے ہیں۔

جَنِین :۔ (بیائے معروف) وہ بچہ جو ابھی رحم مادر میں ہو۔ عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :۔ اس کی جمع "اجنّہ" ہے۔

جَنیو :۔ بروزن غزنو، زنار۔ بٹا ہوا تاگا جسکو برہمن گلے میں بدھی کی طرح ڈالے رہتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

دھاگا دیا بتوں نے خفا دیکھ کر مجھے
اٹھا جو میں جنیو کمر سے لپٹ گیا (بجر)

قول فیصل :۔ ہندی میں اس کا تلفظ بروزن تکاپو ہے۔

شعور نے اسی طرح نظم کیا ہے جو غیر فصیح ہے۔

کافر نے جو لگایا جنیو کا ایک ہاتھ
وہ زخم تازہ غیرت زنار ہو گیا (شعور)

جَنیوا :۔ (بیائے مجہول) سوئزرلینڈ کے ایک شہر کا نام جو گھڑیوں کی تجارت کے لیے مشہور ہے۔ انگریزی، رائج۔

جَنیو کا ہاتھ :۔ فن سپہ گری میں تلوار کے اُس ہاتھ کو کہتے ہیں جو حریف کے سینے پر آڑا مارا جاتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہاتھ ماروں جنیو کا ایسا
گر پڑے رام رام کرتا ہوا (ذریع الفت)

قول فیصل :۔ عام طور سے اسکا صرف "مارنا اور لگانا" کے ساتھ ہے۔ حضرت انیس کا مشہور مصرع ہے۔

کافر جو تھا تو ہاتھ بھی مارا جنیو کا

شعور شاگرد مصحفی نے ہندی تلفظ کیساتھ "جنیو" بروزن "تکاپو" لگا ایکساتھ نظم کیا ہے۔ جو اب غیر فصیح و متروک ہو۔

ع :۔ کافر نے جو لگایا جنیو کا ایک ہاتھ (شعور)

جو ۱ :۔ (بواو مجہول) (حرف صلہ) جو شخص، جو چیز۔ اُردو فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ واو ملفوظی نیز غیر ملفوظی کے ساتھ مستعمل ہے بصورت جمع بھی مستعمل ہے۔

یہ کام انھیں کا ہے جو خاصان خدا ہیں (انیس)

جو ۲ :۔ اگر۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جو تمھاری طرح تم سے کوئی جھوٹے وعدے کرتا
تمھیں منصفی سے کہہ دو تمھیں اعتبار ہوتا (داغ)

جو ۳ :۔ وجہ اور سبب ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہوئے مر کے ہم جو رسوا ہوئے کیوں نہ غرق دریا
نہ کبھی جنازہ اٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا (غالب)

جو ۴ :۔ حُسن کلام کے لیے زائد بھی آتا ہے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

خادم شہِ دیں کے ہیں تو عباس علی ہیں
اس عہدے کے لائق جو اگر ہیں تو وہی ہیں (انیس)

قول فیصل :۔ محتاط اساتذہ نے اس قسم کے زوائد استعمال کرنے سے احتیاط کی ہے اور احتیاط ہی بہتر ہے۔

جو ۵ :۔ جیسا، جو کچھ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہم کہتے ہیں بدنام کیا ہم کو جفا نے
قول ان کا ہے جو چاہا کیا تیری ادا نے (جلال)

جو ۶ :۔ جب، جس وقت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نکلی جورن میں تیغ حسینی غلاف سے
اڑنے لگے شرر دم خارا شگاف سے — انیس

جُوٹ ۱ :- جو نکر۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھر جاتی ہو سینے کو مری آہ بھی اُلٹی
برگشتہ جو قسمت ہے مری بخت کجو ہے — ذوق

جُوٹ ۲ :- جو کوئی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ جو فقیر آگیا بھر لی زرگل سے جھولی — رشید

جُو ۳ :- ناگاہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تھا رواں توسن شاہنشہ دیں خون میں تر
حسب دستور جو بولا وہ پانچ کے در پر — تعشق

جُو :- (بواو معروف) نہر۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

جگر تشنۂ آزار تسلّی نہ ہوا
جوئے خوں ہم نے بہائی بن ہر خار کے پاس — غالب

قول فیصل :- بالعموم فارسی ترکیب کے ساتھ مستعمل ہے جیسے "جوئے خوں" "جوئے شیر" لب جو وغیرہ۔ تنہا بھی بولا گیا ہے لیکن قلیل الاستعمال ہے۔

کرم حق سے ہے گلزار توکل سرسبز
کٹ گئے دریا سے ہے باغ میں جو آتی ہو — آتش

جَو ۱ :- (بفتح اول)۔ ایک مشہور اناج۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

اس کا نہ اک قدم، نہ زغند میں ہرن کی تو
دور دور سے نکالو ملی تھی اُسے نہ جو — انیس

جَو ۲ :- ایک انچ کا ½۔ اُردو، مذکر، علم حساب کی اصطلاح۔

جَو :- آسمان و زمین کا درمیانی فاصلہ۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جَوا ۱ :- ایک قسم کی پتی جو کشیدہ یا کارچوب وغیرہ پر کاڑھتے ہیں۔ اُردو، زردوزوں اور چکن سازوں کی اصطلاح۔

محل صرف :- جتنی دیر میں تم نے بیس جوے بنائے میں نے پچاس جوے بنا لیے۔

جَوا ۲ :- لہسن کی انڈی کا الگ الگ حصہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اسکی جمع "جوے اور جوؤں" مستعمل ہے۔

جُوا ۱ :- وہ لکڑی جو گاڑی کھینچنے یا ہل چلانے والے بیلوں کے کندھے پر رکھتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- کسی محنت یا ذمہ داری کے کام خود یا دوسرے کو لگانے کے لیے اپنی یا دوسرے کی "گردن پر جوا رکھنا" بولتے ہیں۔

بس اب اپنی گردن پہ رکھو جُوا تم
کرو حاجتیں آپ اپنی روا تم — حالی

جُوا ۲ :- بازی بدنا، شرط لگانا۔ وہ کھیل جس میں ہار جیت کی جائے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اس کا صرف "جوا ہونا۔ جوا کھیلنا" زیادہ ہے جواریوں کی تاڑنا گرفتاری کے لیے "جوا پکڑا جانا" بولتے ہیں۔

جَواب ۱ :- کسی کی تحریر کے بعد جو تحریر لکھی جائے یا کسی کی بات پر جو بات کہی جائے اُس کو کہتے ہیں۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع۔ کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اُلٹا (انشا)

قول فیصل :- اس کی جمع "اجوبہ اور جوابات" ہے اس کا صرف "جواب دینا۔ جواب لکھنا" زیادہ ہے "جواب آنا" بھی بولتے ہیں۔

ع۔ خط محبوب الٰہی کا جواب آیا ہو (شوق)

جَواب ۲ :- مثل، مقابل۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع قرآن کا کسی سے نہ لکھا گیا جواب — تجر

جواب ۳ :- رد، تردید۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

شوق سے لکھیں مرے عصیاں فرشتے رات دن
ایک رحمت اُس کی ہے اس سارے دفتر کا جواب — امیر

جَواب ۴ :- عوض، بدلا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- اُن کی نا انصافیوں کا اُن کو قدرت کی طرف سے جواب مل گیا۔

جَواب ۵ :- نامنظوری یا انکار کے محل پر۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- سختی سے سوم بھلا جو جلدی سے جواب

جواب ۶ :- پوچھنے پر یا خواہش و طلب پر جو بات دوسرا کہے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

کیا فرض ہو کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نا! ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی — غالب

قول فیصل :- مختلف صورتوں سے اسکا استعمال ہے جیسے روکھا جواب، سوکھا جواب، صاف جواب، سیدھا جواب، ٹیڑھا جواب وغیرہ وغیرہ

جواب ۷ :- جواب سلام۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

جواب الجواب :- جواب کا جواب۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- اُنھوں نے اعتراضات کا جو جواب دیا تھا آج اسکا جواب الجواب اخبار میں چھپ گیا۔

قول فیصل :- وکیل کی جوابی بحث کے لیے بھی بولتے ہیں

جواب باصواب :- مناسب اور عمدہ جواب، حسب منشا جواب۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

جوابِ تلخ :- کڑوا جواب، سخت جواب۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

بو جو دیتے ہو لب شیریں سے گالیاں
ہم بھی جواب تلخ سنائیں تو کیا مزا — رشک

جواب جاہلاں باشد خموشی :- جاہل آدمی

کی بات کے جواب میں خاموشی بہتر ہے۔ فارسی مقولہ۔

کرے کیا سرد اس کی گرمجوشی
جواب جاہلاں باشد خموشی (الف لیلیٰ)

جواب خشک:۔ سوکھا جواب، صاف جواب، صاف انکار، فارسی، قلیل الاستعمال۔

ع۔ جواب خشک دے بیٹھے ہیں جرّاح   منیرؔ

قول فیصل:۔ اردو میں اس محل پر "سوکھا جواب" نیز "خشک جواب" زیادہ بولتے ہیں۔

جواب دعویٰ:۔ مدعی کا تحریری جواب جو مدعا علیہ عدالت میں داخل کرتا ہے۔ فارسی ترکیب۔

قول فیصل:۔ گو صحیح نہیں لیکن (جواب دعویٰ) بے اضافت زبانوں پر ہے۔

جوابدہ:۔ ذمہ دار، قابل بازپرس۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میری حق تلفی کا آپ حشر میں جوابدہ ہوں گے۔

قول فیصل:۔ جواب دینے کی ذمہ داری کے لیے جوابدہی بولتے ہیں جو مؤنث ہے۔

جواب دے جانا:۔ از کار رفتہ ہو جانا، بیکار ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع۔ دانت بھی دے گئے جواب مجھے   جاہ

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں جواب دینا بھی بولتے ہیں۔

ع۔ جواب پاؤں جو دیتے تو مر کے بھی جاتے   امیرؔ

جواب دے دینا[۱]:۔ کسی کی طلب یا خواہش پر انکار کر دینا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اپنی شادی کے سلسلے میں انھوں نے مجھ سے کچھ کہا لیکن میں نے اپنی مجبوری ظاہر کرتے ہوئے ان کو جواب دیدیا!

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں "جواب دینا" بھی بولتے ہیں۔

جواب دے دینا[۲]:۔ اطبا کا کسی مریض کی صحت سے مایوسی ظاہر کرنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ڈاکٹروں نے ان کو جواب دیدیا ہے، اس لیے انھوں نے اب حکیمی علاج شروع کیا ہے۔

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں اپنے محل پر "جواب دے چکنا" بھی بولتے ہیں۔

سب اطبا بھی دے چکے تھے جواب
شہسوار رواں تھا پا بہ رکاب   قلقؔ

جواب دے دینا[۳]:۔ ملازمت سے برطرف کر دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج انھوں نے اپنے نئے نوکر کو جواب دیدیا۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم "جواب مل جانا" اور "جواب ہو جانا" بھی مستعمل ہے۔

جواب دینا[۱]:۔ ساتھ چھوڑنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

نصیب خفتہ اسی وقت جاگ اٹھیں رشکؔ
جو ہجر یار میں دے زندگی جواب مجھے   رشکؔ

جواب دینا[۲]:۔ گستاخی یا بے ادبی سے بات کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بڑوں کو جواب دینا سخت بدتہذیبی ہے۔

جواب دینا[۳]:۔ صاف انکار کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کوئی دیتا ہے کسی کو لے بخیل ایسا جواب
کشتیٔ درویش ڈوبی نوح کے طوفان میں   ناسخؔ

جواب دینا[۴]:۔ کسی کے سوال پر اقرار یا انکار کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دکھا کے جنبش لب ہی تمام کر ہم کو
نہ دے جو بوسہ تو منہ سے کہیں جواب تو دے   غالبؔ

جواب دینا[۵]:۔ کسی کی بدسلوکی کے عوض میں اس کے ساتھ بھی ویسا ہی سلوک کرنا، ضرب کے عوض میں ضرب لگانا۔

اک تشنہ کام لاکھوں میں کس کس کو دے جواب
شل ہو گیا تھا بازوئے فرزند بوتراب   انیسؔ

جواب سوال:۔ مباحثہ، بحث، دلیل، حجت۔ اردو، فصیح، رائج۔

خط جو لکھا جائے تو کیونکر قاصد دیتے ہیں صاف جواب
اور جواب و سوال کہاں کے ان کے جواب سلام نہیں   رشکؔ

جواب سوال کرنا:۔ گفتگو میں رد و قدح کرنا، بیجا بحث کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کیسا بدتمیز لڑکا ہے کہ اپنے باپ سے ہر وقت جواب سوال کیا کرتا ہے۔

جواب شافی:۔ تسکین بخش جواب۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ میرے استفسار پر انھوں نے ایسا جواب شافی مرحمت فرمایا کہ میری بالکل تسکین ہو گئی۔

جواب صاف:۔ بالکل انکار، مطلق انکار۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

سادہ کاغذ بھیجنا ہے ان کی شوخی کی دلیل
یہ جواب صاف ہو گویا مری تحریر کا   مشہورؔ

قول فیصل:۔ انکا صرف "دینا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

انھیں کا آج ہے زعم یہ حوصلہ بخدا
مدد کو آئے تھے یہ سب جواب صاف دیا   عشقؔ

عام بول چال میں اُردو ترکیب کے ساتھ "صاف جواب" زیادہ مستعمل ہے۔

جَوَاب طَلَب مذ ۔ قابل باز پرس، قابل دریافت فارسی، ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف :۔ جواب طلب امور کی جانچ کرنا ضروری ہے۔

جَوَاب طَلَب مث ۔ وہ بات یا وہ تحریر جس کا جواب مانگا گیا ہو، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف :۔ انگریزی تہذیب سے واقف حضرات جواب طلب خطوط کا جواب فوراً دیتے ہیں۔

جواب کرنا :۔ جرح کرنا، مقابلہ کرنا، مباحثہ کرنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

پھاڑ کر خط کو اُن نے پھینک دیا
نامہ بر اس کا کیا جواب کرے — میر

جواب مل جانا :۔ ملازمت سے برطرف ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ زیادہ غیر حاضریوں کی وجہ سے آج بیچارے کو نوکری سے جواب مل گیا۔

جَوَاب ملنا :۔ کسی بات کا زبانی یا تحریری جواب حاصل ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عاشق سے کچھ نہ پوچھنا اے منکر و نکیر
دنداں شکن جواب ملے گا سوال پر — جلال

جَوَاب نَامہ :۔ وہ کپڑا جس پر مسلمان کلمہ لکھ کر مُردے کے کفن میں دفن کے وقت رکھ دیتے ہیں۔ فارسی، مذکر، اہلسنت کی اصطلاح۔

جواب نامہ نہیں گر تو رکھ دو نامۂ یار
جو پوچھیں قبر میں عاشق سے کچھ جواب تو دے — ذوقؔ

جواب ندارد :۔ جب کسی بات کا جواب نہ ملے تو کہتے ہیں۔ فارسی فقرہ، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ میں نے اُن کے گھر پر تین آوازیں دیں مگر ہر دفعہ جواب ندارد۔

جواب نہ رکھنا :۔ یکتا ہونا، بےمثل ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہر اک عضو بدن بےمثل ہے اُس حور پیکر کا
جواب اپنا نہیں رکھتا ہے جو سورہ ہو قرآں کا — آتشؔ

جواب نہ ہونا :۔ ہمسر نہ ہونا، مقابل نہ ہونا، اُردو، فصیح، رائج۔

اگر بہشت میں ہوتے نہ کوثر و تسنیم
تو رونے والوں کی آنکھوں کا پھر جواب نہ تھا — انیسؔ

جواب ہونا مذ :۔ ہمسر ہونا، مقابل ہونا، اُردو، فصیح، رائج۔

اس کا جواب ہے نہ تراس کا جواب ہے
رُخ یار کو ملا ہے ترا پشت آفتاب کو — آتشؔ

جَوَاب ہونا مث :۔ انکار ہونا، سوال رد ہونا اُردو، فصیح، رائج۔

دعائے وصل صنم ماگنے دل شکستہ نہ ہو
درِ کریم سے آتشؔ کسے جواب ہوا — آتشؔ

جواب ہونا مث :۔ ترک تعلق ہونا، علیحدگی ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

یا آج نامہ بر مرے خط کا جواب لائے
جینے سے یا خدا کرے مجھ کو جواب ہو — رشکؔ

جَوَاب ہُونا مث :۔ ملازمت سے برطرف ہونا اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ آج وہ اس وجہ سے چپ چپ بیٹھا ہے کہ اُسکو نوکری سے جواب ہو گیا۔

قول فیصل :۔ انھیں معنوں میں "جواب مل جانا" بھی بولتے ہیں۔

جَوَابی مذ :۔ جواب کی صورت میں۔ فارسی ترکیب اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ اگر کسی غیر ملک نے کوئی جارحانہ اقدام کیا تو جوابی کارروائی کے لیے ہمارا ملک بھی تیار ہے۔

جَوَابی مذ :۔ وہ شخص جو سوز خوانوں میں مرثیہ کا پہلا مصرع ہر بند کے تمام ہونے پر پڑھے۔

(نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں "بازو" کہتے ہیں۔

جَوَابی مذ :۔ جواب طلب۔ اُردو، صفت فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ میں نے جوابی تار دیا مگر اس کا بھی کوئی جواب نہیں آیا۔

قول فیصل :۔ "جوابی تار" و "جوابی کارڈ" زیادہ بولتے ہیں جس سے وہ تار یا کارڈ مراد ہوتا ہے جس کی فیس یا قیمت بھیجنے والا پہلے ہی ادا کر دیتا ہے۔

جُوَا خَانہ :۔ قمار خانہ، جُوا کھیلنے کی مستقل جگہ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ کنوؤں میں بانس پڑ گئے مگر وہ چانڈو خانے سے نہ نکلے اور اگر برآمد بھی ہوئے تو جوا خانے پہونچے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ اس کا تلفظ "جُوے خانہ اور جوے خانے" فصیح ہے۔

جَوَاد :۔ بہت بخشش کرنے والا، صاحب جُود، سخی، عربی، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ تنہا کم مستعمل ہے۔ دوسرے ہم معنی الفاظ کے ساتھ ملا کر (سخی و جواد۔ جواد و کریم وغیرہ) زیادہ بولتے ہیں۔ مسلمانوں کے ناموں میں بھی مستعمل ہے۔ عربی میں اسپ تیز رفتار کو بھی کہتے ہیں جو اُردو میں بہت قلیل الاستعمال ہے۔

ع شبیر بھی سخی ہیں فرس بھی جواد ہو — انیس

جُوا ڈال دینا:۔ کنایۃً تھک جانا، ہمت ہار جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ دو برس تک مقدمہ لڑے آخر جُوا ڈال دیا اور دب کے صلح کرلی۔

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں "جُوا چھوڑ دینا" بھی بولتے ہیں۔

جُوار:۔ (بضم اول و نیز بکسر اول) پڑوس۔ عربی، مذکر۔

تربت جو ہوئی بند کھُلا خلد کا در
خنداں خنداں جوارِ جد میں پہنچے — انیس

قول فیصل:۔ اُردو میں بالعموم بفتح اول زبانوں پر ہے۔

جُوار:۔ ایک مشہور اناج۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بڑے کے دانوں کو "بڑی جوار" اور چھوٹے سفید دانوں والی جوار کو "چھوٹی جوار" کہتے ہیں۔ دیہاتی لوگ بڑی جوار کو "مکّا" اور چھوٹی جوار کو "کمّی اور جُندھری" کہتے ہیں۔ حیدرآباد دکن میں چھوٹی جوار کو "جواری" کہتے ہیں۔

جوار بھاٹا:۔ جزر و مد۔ سمندر کے پانی کا اتار چڑھاؤ جو چاند کی کشش سے ہوتا ہے۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ جزر کو جوار اور مد کو بھاٹا کہتے ہیں۔

جَوارح:۔ اعضائے جسمانی، ہاتھ پاؤں وغیرہ۔ عربی (صیغۂ جمع) مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ اعضا کے ساتھ ملا کر "اعضا و جوارح" زیادہ بولتے ہیں۔ اس کا واحد "جارحہ" ہے جو جارح کی تانیث ہے لیکن اُردو میں مستعمل نہیں۔

جُوارِش:۔ ایک مرکب دوا کا نام جو ہاضم اور مقوی معدہ ہوتی ہے۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اُردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے۔

جُواری:۔ (بضم اول) قمار باز، جُوا کھیلنے والا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ واحد اور جمع دونوں کے معنی دیتا ہے۔ اپنے محل پر اس کی جمع جواریوں میں استعمال ہوتی ہے جیسے "ہزاروں جواری روزانہ سزایاب ہوتے ہیں پھر بھی جُواریوں کی اتنی ہی کثرت دکھائی دیتی ہے"۔

جَواری:۔ (بفتح اول) ایک ڈورے کا نام جو ستار یا طنبورے کے اوپر بندھا ہوتا ہے جسے اونچا نیچا کرنے سے تاروں کی آواز میں حسب منشا فرق پیدا ہوجاتا ہے۔ اُردو، مؤنث، اہل موسیقی کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف کھولنا کے ساتھ زیادہ ہے۔

ابھی کھولے الغوزہ جواری دوگانا
نہ کیوں بولے اچھی ستاری دوگانا — جان صاحب

جَواز:۔ جائز ہونا، درست ہونا، روا ہونا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کون وہ دن تھے کہ جب مجھ کو نظارے کو
تیرے آئینہ میں پریشاں نظری کا تھا جواز — سودا

جَواسیس:۔ (بیائے معروف) جاسوس کی جمع۔ عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ یہ خبر ملکہ مرغ کو جواسیس نے پہنچائی اس نے بھی نفیر سحر بجائی۔ (طلسم ہوش ربا)

جَواکھار:۔ ایک دوا کا نام جس کو جلا کر اس کی خاک سے نمک نکالتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اُردو میں صرف نمک کی صفت کے بطور (نمک جواکھار) بولتے ہیں۔

جُوا کھیلنا:۔ قمار بازی کرنا، داؤں لگانا۔ ہار جیت کا کھیل کھیلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کرتی ہے عشق بازی کو بے ابتذال
کیا کھیلے وہ جُوا جسے کچھ آسرا نہ ہو — میر

قول فیصل:۔ کسی ایسے کام میں پڑنے کے لیے بولتے ہیں جس میں کامیابی اگرچہ یقینی نہ ہو تاہم کسی حد تک امید ضرور ہو جیسے "دُگنے ہونے کی امید پر اُنھوں نے اناج بھرا ہے" یہ منع کیا کہ ممکن ہو سستا ہوجائے تو نقصان ہوگا تو انھوں نے کہا کہ ہم نے تو جُوا کھیلا ہے یا تو کافی فائدہ ہی ہوگا یا نقصان ہی اٹھانا پڑے گا۔

جُوالامکھی:۔ آتش فشاں پہاڑ۔ سنسکرت، مذکر، رائج۔

قول فیصل:۔ سنسکرت میں "جُوالا" کے معنی شعلۂ آتش کے ہیں۔

جَوّالا:۔ وہ چیز جو کسی دوسری چیز کے گرد تیزی سے چکر لگائے۔ عربی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ اُردو میں تنہا مستعمل نہیں ترکیب کے ساتھ (شعلۂ جوالہ) زیادہ بولتے ہیں۔

گرداب پہ تھا شعلۂ جوالہ کا گماں
انگارے تھے حباب تو پانی شرر فشاں — انیس

جَوامرچ:۔ مرچ کی ایک قسم جو بہت چھوٹی اور تیز ہوتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جوامع:۔ (جامعہ کی جمع) عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

جوان:۔ وہ شخص جو اپنی عمر کے اس دور میں ہو جو طفلی کے بعد شروع ہوتا ہے۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ع مغرور اس پہ ہو کہ میں لڑکا ہوں تو جواں — انیس

قول فیصل:۔ رعنا، کڑیل، بانکا، چھیلا، رنگیلا، نکیلا، سجیلا، گبھرو وغیرہ صفتوں کے ساتھ ملا کر بھی بولتے ہیں۔

ع رعنا جواں کے ساتھ ہو کڑیل نہیں پسند (ذوق)

نکیلے تم ہو سجیلے ہو تم رسیلے تم
بھر اور دل کو میں رکھ چھوڑوں کس طرح ان کے لیے — امیر

جَوان صف :- بہادر، دلیر، مضبوط، قوی۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ایک کے وار پر دوسرا تعریف کرتا ہے کہ بھئی واہ جوان کیا ساکھے کا ہاتھ مارا ہے۔
(طلسم ہوش رُبا)

قول فیصل :- عوام اس کا تلفظ بضم جیم (جُوان) بھی کرتے ہیں۔

جَوان مذ :- بہادر سپاہی، طاقت ور سپاہی، فارسی، فصیح، رائج۔

ع :- جو ٹی کے جواں بھاگ گئے پھینک کے تلوار۔ انیس

جَوانب :- (جانب کی جمع) (عربی) مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اُردو میں تنہا نہیں بولتے "اطراف و جوانب" ملا کر بولتے ہیں۔

جَوان بازو :- قوی، توانا۔ فارسی ترکیب، متروک۔

جواں ہمت، جواں بازو، جوانمرد
دل بشکستہ کا چینندہ ہُ درد — سودا

جَوان بخت :- اقبال مند، خوش نصیب۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

جَوان جہان :- بھرپور جوان، مکمل جوان۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

کب شاد کیوں نہ وہ میکشی کرلے ہے نشہ لگنی
کہ ہو شیخ بوالہوس تو وہ ابھی جوان جہان ہے — شاد

قول فیصل :- جوان لڑکی کے لیے زیادہ بولتے ہیں۔

جوان دولت :- دولت مند، اقبال مند۔ فارسی۔ قلیل الاستعمال۔

جَوان رعنا :- خوبصورت جوان، وہ جوان جو جوانی کے غرور میں بھرا ہوا ہو۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دلکشی اُس کے قد کی سی معلوم
سرو بھی یوں جوان رعنا ہے — میر

جَوانسا :- (بنون غنہ) ایک خاردار پودا گرمیوں میں جس کی ٹٹی لگاتے ہیں۔ اُردو، رائج۔

سبزہ بھی ہوں تو میں وہ جوانسا بہار ہوں
بے آگ اس چمن میں جو پانی سے جل گیا — شاد لکھنوی

جواں سال :- نوجوان، جوان۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

جَوان صالح :- جوانی کی عمر میں گناہ سے بچنے والا، نیک چلن جوان۔ پرہیزگار جوان۔ فارسی ترکیب، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

میں منھ نہیں لگاتا بنت العنب کو کلمے
تب تھا جوان صالح اب پیر میکدہ ہوں — میر

جوان عید :- وہ عید جس کا چاند انتیسویں رمضان کو نظر آئے۔ اُردو، مؤنث، دہلی کی زبان۔

جَوانمرد :- (بنون غنہ) دلیر، شجاع، عالی ہمت، فارسی، صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

بچے نہتّو یہ جوانمرد بڑے ہیں
وہ طفل کہیں لاکھ سواروں سے لڑے ہیں — انیس

قول فیصل :- دلیری و شجاعت کے لیے "جوانمردی" بولتے ہیں۔

جَوان مرگ :- (بنون غنہ) عالم شباب میں مرجانے والا وہ شخص جس کو جوانی میں موت آجائے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- ان معنوں میں "جوانہ مرگ" زیادہ بولتے ہیں۔

جوانوں کو آئی سستی بُڈھوں پہ چھائی مستی زمانے میں انقلاب ہوگیا، کایا پلٹ ہوگئی۔
(فرہنگ اثر)

قول فیصل :- عام طور سے رائج نہیں۔

جَوانہ مرگ :- عالم شباب میں مرجانے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

یوں تو ہے ازپئے زمانہ مرگ
مُجھے پر کرے جوانہ مرگ — شوق

جَوان ہمّت :- عالی ہمت، بلند ہمت۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

جواں ہمت، جواں بازو، جوانمرد
دل بشکستہ کا چینندہ ہُ درد — سودا

جَوانی :- شباب، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

بڑھ چکا قد بھی، فروغ حسن کی حد ہو چکی
اب تو قابل دیکھنے کے ہے جوانی آپ کی — رشید

جَوانی اُبھرنا :- جوانی کے آثار پیدا ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

تم اپنی اُٹھتی جوانی کی شوخیاں دیکھو
اُبھرا اُبھر کے بڑھاتی ہے ولولہ دل کا — امیر

جَوانی پر آنا :- جوانی شروع ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- لڑکی ماشاءاللہ جوانی پر آگئی ہے اب اس کی شادی کی فکر کرو۔

جَوانی پھٹ پڑنا :- آثار جوانی کا اپنی پوری قوت کے ساتھ ظاہر ہونا۔ بھرپور جوانی آجانا، اُردو، قلیل الاستعمال۔

دل کا دینا مجھے کیا آپ ہی منظور ہوا
پھٹ پڑی اُس پہ جوانی تو میں مجبور ہوا — شوق قدوائی

قول فیصل :- "جوانی پھٹی پڑتی ہے" زیادہ بولتے ہیں۔

جوانی پیٹے :- ایک کوسنا جو عورتیں کسی سے نفرت و بیزاری کے محل پر استعمال کرتی تھیں اور اب قلیل الاستعمال ہے۔

محل صرف :- دونوں شیطے یکجا ہو کر سرگرم راز و نیاز دیکھ کر جل گئی، پکاری اے موئی اس جوانی پیٹے

موزوں کی کاٹ کر توڑے کر بیٹھی ہے ۔ (طلسم ہوش ربا)

جوانی تلخ کرنا:۔ جوانی کو بے لطف اور ناخوشگوار بنا دینا ۔ اردو ، متروک ۔

ہر گھڑی مروڑے اُلجھ پڑنا
غصہ کرنے لگا یہ جوانی تلخ — جان صاحب

جوانی میں جوبن سے ڈھل جانا:۔ زور شباب میں زوال پیدا ہو جانا ۔ اردو ، قلیل الاستعمال ۔

چشم وا کرتے ہی جوبن سے جوانی ڈھل گئی
خواب تھا حسن شباب کہ آن کی تھا کچھ بھی تھا — شاد

جوانی چڑھنا:۔ شباب کا زوروں پر ہونا ، مستی پر آنا ۔ سن بلوغ کو پہنچنا ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

جوانی خاک کرنا:۔ جوانی مٹا دینا ۔ اردو ، قلیل الاستعمال ۔

ع خاک کی اپنی جوانی کیا نہیں ہیں جانتی (جان صاحب)

جوانی خاک میں ملا دینا:۔ جوانی تباہ کر دینا ، برباد کر دینا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

ملا دی خاک میں میری جوانی
خدا تجھے بت بیداد گر سے — قلق

جوانی دیوانی:۔ جوانی جس میں انسان عقل کے خلاف نفس کی اطاعت کرنے لگتا ہے ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

کتنی ناچار یوں میں لے جاتی
بے مثل یہ جوانی دیوانی — دشت گلزار

قول فیصل :۔ روانی کلام میں "جوانی دوانی" زیادہ بولتے ہیں ۔

بڑی دھوم میں اپنی غیرت حور ہے
جوانی دوانی تو مشہور ہے — شوق

جوانی ڈھلنا:۔ جوانی کا زوال پذیر ہونا ، سن سے اترنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

شباب ایسا جو ہو اس سے بہار گل کو کیا نسبت
نری اٹھتی جوانی اور اس کی ڈھلنے والی ہے — داغ

جوانی سے پھل پانا:۔ جوانی کا لطف اٹھانا ، چین کرنا ۔ اردو ، دہلی کی زبان ۔

وہ جو رنگین کہ دائم ہے مراد رد شریک
بس جوانی سے وہ پھل پائیو بی بی سیدانی — رنگین

جوانی کا پھل:۔ جوانی کا چین ، راحت شباب ۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

جوانی کاٹنا:۔ جوانی گنوانا ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

ہم نے اندیشۂ پیری میں جوانی کاٹی
رات بھر خوف رہا صبح کو اب کیا ہو گا — امیر

جوانی کا روٹھنا:۔ ڈھلنا ، ختم ہونا ۔

ع جوانی روٹھی جاتی ہے کسے جیجوں منانے کو ۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ روٹھنے کا صرف جوانی کے ساتھ کوئی خصوصیت نہیں رکھتا ۔

جوانی کا زور:۔ شباب کا زور ، شباب کی طاقت ۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ عروج شباب و کمال شباب کے معنی میں "زور جوانی" مستعمل ہے ۔

جوانی کا سکھ دیکھو:۔ دعائیہ کلمہ ، جوانی کا عیش نصیب ہو ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ۔

محل صرف :۔ تم نے میرے بڑھاپے پر جیا ترس کھایا ہے آگہی اپنی جوانی کا سکھ دیکھو ۔

جوانی کا عالم:۔ زور جوانی ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

کھڑے سے جھکنے کو بجاتی ہوئی
جوانی کا عالم دکھاتی ہوئی — میر حسن

جوانی کا نشہ:۔ بیخودی کا عالم جو جوانی میں ہوتا ہے ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

ابھی جوانی کا یہ نشہ ہے بیخود مجھ کو رکھے گا
ہوش گیا پھر کو دے گا تو دیر تک بھتائے گا — میر

جوانی کو پہنچنا:۔ سن بلوغ کو پہنچنا ، (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ بالعموم زبانوں پر نہیں ہے ۔

جوانی کھونا:۔ جوانی مٹانا ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

بابا کے لیے کھوتے ہو کیوں اپنی جوانی
تم پی لو یہ ہم مینگے نہ شبیر م کو پانی — انیس

جوانی کی اُمنگ:۔ ولولۂ جوانی ، جوش شباب ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

سب کرشمے تھے جوانی کے جوانی کیا گئی
وہ اُمنگیں مٹ گئیں وہ ولولہ جاتا رہا — امیر

جوانی کی ترنگ:۔ جوش جوانی ، نشۂ جوانی ، اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

ترنگیں ہیں جوانی کی جو رنگ اپنا دکھاتی ہیں
کبھی جا شوخیاں ہو کر کبھی بیتابیاں ہو کر — جلیل

جوانی کے دن:۔ جوانی کا زمانہ ، ایام شباب ، اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

اخیر ہو گئے غفلت میں دن جوانی کے
بہار عمر ہوئی کب خزاں نہیں معلوم — آتش

جوانی کی راتیں:۔ وہ راتیں جو جوانی کی بیفکریوں اور راحتوں میں بسر ہوں ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

برس پندرہ یا کہ سولہ کا سن
جوانی کی راتیں مرادوں کے دن — میر حسن

جوانی کی نیند:۔ وہ غفلت کی نیند جو بالعموم جوانی کے لیے مخصوص ہے ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

دن ڈھل گیا اب کو نسا سونے کا محل ہو
یہ نیند جوانی کی ہو یا خواب اجل ہو — انیس

جُوا ہارنا :- بازی میں شکست اُٹھانا۔ ناکامیاب ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بہت جرم اُلفت پہ مارے گئے
جُوا عشق بازی کا ہارے گئے　　میر

جَواہِر :- (جوہر کی جمع) قیمتی پتھر جیسے یاقوت، فیروزہ، ہیرا، پنّا، زمرد، نیلم، عقیق، موتی، مونگا وغیرہ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- کسی ایسی چیز کے لیے بھی جو اپنی نظر میں بہت قیمتی اور اپنے دل کو بہت عزیز ہو "جواہر" استعمال کرتے ہیں۔ میر نے "بہتر" کا قافیہ "جواہر" نظم کیا ہے۔

اشک تر قطرۂ خوں لختِ جگر پارۂ دل
ایک سے ایک عدد آنکھ سے بہتر نکلا
گنج کاوی جو کی سینے کی غمِ ہجراں نے　　میر
اس دفینے میں سے اقسام جواہر نکلا

اُردو میں بطور واحد بھی بولتے ہیں۔

ع لوں گی کبھی نہ مول جواہر مقیم کا　　دیوانِ جان صاحب

اُردو میں اس جمع کی جمع "جواہرات" بکثرت زبانوں پر ہے جیسے "اب وہ بڑے آدمی ہو گئے ہیں جواہرات کی تجارت شروع کی ہے۔"

جَواہر آگیں :- مرصع، جس پر جواہر جڑے ہوں۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- ایک جانب کو تخت جواہر آگیں گستردہ تھا۔ (طلسم ہوشربا)

جَواہر جَڑنا :- کسی چیز میں جواہر نصب کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- زیور میں اگر جواہر جڑے ہوں تو خوشنما بھی ہوتا ہے اور قیمتی بھی۔

قول فیصل :- کنایۃً خوشخط تحریر کو بھی کہتے ہیں۔

کاتب ترا نہیں ہے مرصع نگار ہے
حرفوں کو کیا کہوں جو جواہر جڑے نہیں　　رشک

جَواہر خانہ :- وہ شاہی مکان جس میں جواہرات رکھے جاتے تھے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

جَواہر رقم :- ایک خطاب جو بالعموم بادشاہوں کی طرف سے اپنے عہد کے کسی بہترین خطاط و خوشنویس کو دیا جاتا تھا۔ فارسی ترکیب، متروک۔

خط پشت لب میں کچھ آن اور ہے
جواہر رقم خاں کی شان اور ہے　　سحر

قول فیصل :- ہندوستان میں سید علی خاں تبریزی کو یہ خطاب ملا۔ عہد شاہان اودھ میں ایک مشہور اُستادِ فن حافظ نور اللہ کے شاگرد خاص مرزا علی رضا کو یہ خطاب عطا ہوا۔

جَواہر کار :- جواہر نگار، مرصع۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- دانتوں پر خورد ے جواہر کار سونے کے جڑے تھے۔ (طلسم ہوشربا)

جَواہر میں تولنا :- جواہر سے کسی چیز کا وزن کرنا۔ کنایۃً جواہر کے برابر کسی چیز کی قدر و قیمت سمجھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

خاموش انیس اب کہ ہو دل پر الم و رنج
یہ مرثیہ تولیں گے جواہر میں سخن سنج　　انیس

جَواہر نگار (۱) :- مرصع، جڑاؤ۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہیرے خجل تھے، گوہر یکتا نثار تھے
پتے بھی ہر شجر کے جواہر نگار تھے　　انیس

جَواہر نگار (۲) :- جواہر جڑنے والا۔ کنایۃً نہایت خوشخط لکھنے والا۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

جُواہری :- جوہری۔ فارسی، متروک۔

باطل ہے ہم سے دعویٰ شاعر کو ہمسری کا
دیوان ہے ہمارا کیسہ جواہری کا　　سودا

قول فیصل :- اب "جوہری" ہی کہتے ہیں۔

جُواہڑ :- چھوٹی ہڑ، سیاہ ہڑ جو بہت چھوٹی ہوتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں "چھوٹی ہڑ" ہی کہتے ہیں۔

جو آگ کھائے گا وہ انگارے ہگے گا :- جو بُرے کام کرے گا وہ اُس کے بُرے نتیجے بھی بھگتے گا۔ اُردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

جو بدا ہو گا سو ادا ہو گا :- قسمت کا لکھا ہو کے رہے گا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- کمی کے ساتھ عوام کی زبانوں پر ہے۔

جُوبِلی :- وہ جشن جو کسی بادشاہ کے پچیس، پچاس اور ساٹھ برس مسلسل حکومت کرنے کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔ انگریزی، رائج۔

قول فیصل :- اس کا تلفظ جبلی ہے۔ اس قسم کا پہلا جشن جو پچیس ۲۵ برس پورے ہونے پر منایا جاتا ہے "سلور جوبلی" کہلاتا ہے۔ دوسرا جو پچاس ۵۰ برس پورے ہونے پر منایا جاتا ہے اس کو "گولڈن جوبلی" اور تیسرا جو ساٹھ ۶۰ برس پورے ہونے پر منایا جاتا ہے اس کو "ڈائمنڈ جوبلی" کہتے ہیں۔

اُردو میں اس کے لیے کوئی خاص لفظ وضع نہیں ہوا لہٰذا یہی انگریزی الفاظ زبانوں پر ہیں۔

جُوبَن (۱) :- خوبصورتی، حُسن و جمال، دلکش کیفیت۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- سپہر آرا کے چہرے کا اس وقت غصّے نے اور بھی جوبن دوبالا کر دیا تھا۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :- عوام اور دیہاتی "جُبنا" کہتے

ہیں۔ جیسے "جوانی جوبن پہ نا اترایا کرو"۔

جُوبَن مذ:۔ بہار رونق، خوشنمائی۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

چھن تن پہ ساز کا، جوبن براق کا
دُلدل کے ہاتھ پاؤں تو چہرہ بُراق کا — انیس

جُوبَن مذ:۔ عورت کا سینہ، پستان، اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

دل آیا ہے تری اٹھتی جوانی اُبھرے جوبن پر
یہ نہیں معلوم کیا ڈھائیں ستم دونوں جلال — اکیلے

جُوبَن اُبھرنا:۔ جوانی پر آنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

بڑھ چکیں بانکپن کو دیتا ہے
جوبن اُبھرا ہوا جوانی کا — امیر

جُوبَن اُٹھنا:۔ جوبن اُبھرنا۔ عورت کے آثار جوانی پیدا ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

جوانی کو تشریف لاتے جو دیکھا
اُٹھا بہر تعظیم جوبن کسی کا — مشہور

جُوبَن اُمنگنا:۔ جوبن اُبھرنا۔ اُردو متروک۔

رنگ نکھرا، جوبن امنگا، نقشے برپا ہو چلے
قابل تعظیم ہے اُٹھتی جوانی آپ کی — ضمیر

جُوبَن بَرسنا:۔ حسن میں بشدت دلکشی ظاہر ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

زلف بکھری ہوئی منہ پہ کج ادا کج رفتار
بچپنے میں جو برستا تھا وہ جوبن اُب ہے — رشک

جُوبَن پر آنا:۔ کمال حسن پیدا ہونا، جوانی پر آنا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

وہ جوبن پر جو آئیں لطف اٹھے زندگانی کا
ابھی گھونگھٹ میں چہرہ ہو عروس نَو جوانی کا — (فسانۂ آزاد)

جُوبَن پر ہونا:۔ کمال حسن پر ہونا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

بہار آئی ہے اہل چمن میں جوبن پر
دکھا رہی ہیں عروسان سبزہ زار بہار — جگر

جُوبَن پھٹا پڑنا:۔ حسن و جمال کا انتہائی ترقی پر ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اُٹھتی جوانی، بجر حسن کی طغیانی، جوبن پھٹا پڑتا تھا، حسن یوسف سے ٹکر لڑتا تھا (فسانۂ آزاد)

جُوبَن ٹپکنا:۔ حسن و جوانی کا ظاہر ہونا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

نہانے دھونے میں بھی چُلبلا پن
ٹپکتا تھا میان آب جُوبن — ضمیر

جُوبَن چمکانا:۔ حسن کو دلکشی کے انداز سے دکھانا۔ اُردو، متروک۔

غش کرتے ہو چمکانے یہ جوبن کے مری جاں
شوق آپ سے موبافِ زری کا نہیں جاتا — ناظم

جُوبَن دکھانا:۔ نمائش حسن کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

اِدھر اور اُدھر آتیاں جاتیاں
پھریں اپنے جُوبن کو دکھلاتیاں — میر حسن

جُوبن دینا:۔ بہار دینا۔ بھلا معلوم ہونا، اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ گورے گورے مکھڑے پر کالے کالے گیسو عجب جوبن دیتے تھے۔ (فسانۂ آزاد)

جُوبَن ڈھلنا:۔ حسن کا زوال ہونا، جوانی ڈھلنا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

نازش حسن ذکر جب زباں تو ہو کر
جوبن لے شمع ڈھلے کا ترا آنسو ہو کر — شاد

قول فیصل:۔ "عورت کے پستان کا زم ہو کے مائل بزوال ہونا"، کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

ساقی نشے میں تجھ سے لنڈھا جام شراب
چل اب، کہ دختِ تاک کا جوبن بھی ڈھل گیا — تیر

جُوبن سے ڈھلنا:۔ جوبن سے اُترنا، شباب ڈھلنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

کاٹھی اسے کہتے ہیں کہ چھایا ہے بڑھاپا
اس پر زن دنیا نہیں جوبن سے ڈھلی ہے — شاد لکھنوی

جُوبَن کا:۔ بہار کا، رونق کا، مزے کا، مزیدار، لذیذ، خوش ذائقہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ فرہنگ آصفیہ نے تانیث کے محل پر "جوبن کی" بھی لکھا ہے لکھنؤ میں کسی طرح بھی مستعمل نہیں۔

جُوبَن کا ماتا:۔ مست جوانی، مدماتا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ فرہنگ آصفیہ نے تانیث کے محل پر "جوبن کی ماتی" بھی لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں کسی طرح بھی مستعمل نہیں۔

جُوبَن کے دن:۔ رونق کا زمانہ، شباب کا زمانہ، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ایک کی جوبن کی راتیں ایک کے جوبن کے دن
فرق کیا ماہ دو ہفتہ میں بُت بے پیر میں — رشک

جُوبَن لُوٹنا:۔ کسی کے حُسن سے لطف اندوز ہونا، عورت کے پستان ملنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ مرحلے طے کر کے میاں آزاد کف دست میدان، سنسان بیابان میں آئے تو پھولوں کا مہکنا اور کلیوں کا چٹکنا ستم برپا کر رہا ہے۔ شاہد بہار کے خوب خوب جُوبن لوٹے اور چلتے چلتے دن سے داخل منزل مقصود۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اسکا لازم جوبن لٹنا بھی مستعمل ہے

جُوبَن نکالنا:۔ رونق پر آنا، دلکش حُسن کے ساتھ منزل شباب پر آنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ع طرفہ نکالا آپنے جوبن ماشاء اللہ ماشاء اللہ — امیر

قول فیصل:- اس کا لازم "جوبن نکلنا" بھی مستعمل ہے۔

آغاز خط سبز میں تا خبر نہ ہوتی
جوبن ترا لے رشک قمر خوب نکلتا — رشک

جوبن ہونا:- حسن ہونا، رونق ہونا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

چمن میں ہے یہ درختان سبز پر جوبن
کہ زہر کھاتے ہیں سبزان خطۂ کشمیر — ذوق

جو بوؤگے وہی کاٹوگے:- جیسا کروگے ویسا ہی پھل پاؤگے۔ اردو مثل، فصیح، رائج۔

جو بھر:- تھوڑا سا، ذرا سا، قدرے قلیل۔ اردو، فصیح، رائج۔

بجلی سی ترا جھاڑا جو ہے شعلہ ہے
جو بھر گھٹے سنیں کبھی تو بھر بڑھے نہیں — بحر

جو پجامہ سیتا ہو وہ ننگے کا راستہ بھی کھتا ہو:- کسی کام کے کرنے کے وقت آئندہ پیدا ہونے والی دشواریوں کا خیال بھی رکھا جاتا ہو۔ اردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

جوت مف:- (بواو مجہول) آنکھ کی روشنی، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- منہ سے چولھا پھونکنے میں آنکھ کی جوت پر اثر پڑتا ہے۔

قول فیصل:- عام بول چال میں زبانوں پر ہے لیکن لفظاً اس کا استعمال غیر فصیح ہے۔

جوت مذ (ق) اردو، مؤنث، عوام کی زبان۔

محل صرف:- ہوت کی جوت ہے۔

جوت مذ:- روشنی، چمک، اردو، مؤنث، متروک۔

محل صرف:- دیکھا کہ حصار شہر پر متصلاً سونے کا کیا ہے، آفتاب کی جوت سے ہر سمت آفتاب نکلا نظر آتا ہے۔ (طلسم ہوشربا)

جوت مذ:- ترددو، کاشت، کھیتی، کھیتی باڑی۔ اردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- اب کل سات بیگھہ زمین ہماری جوت میں رہ گئی ہے۔

جوت مث:- بیلوں کے گلے کا تسمہ جس سے جوا اٹکا رہتا ہے۔ اردو، دیہاتیوں کی زبان۔

جوت مذ:- گھوڑے کے ساز کا وہ جزو جس کا ایک سرا ساز میں لگا ہوتا ہے اور دوسرا سرا گاڑی میں اٹکا دیا جاتا ہے اسکی مدد سے گھوڑا گاڑی کھینچتا ہے اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:- راستے میں جوت ٹوٹ گیا۔

جوت مث:- ترازو کی ڈوری جس میں پلے بندھتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں اسے "جوتی" کہتے ہیں۔

جوتا:- (بواو مجہول) دیوار کی حد فاصل۔ دیوار کی کرسی جانب۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

جوتا:- (بواو معروف) پاپوش، کفش، بوٹ، اردو مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- اسکی جمع "جوتے اور جوتوں" مستعمل ہے۔

جوتا اچھلنا:- جوتی پیزار ہونا، بد تہذیبی کی لڑائی ہونا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- وہ دو باتیں سن کے اس لیے خاموش ہوگئیں کہ اگر وہ بھی بولتیں تو پرائی محفل میں جوتا اچھلنے لگتا۔

جوتا چرانا:- شادی میں ایک رسم ہے کہ چوتھی کے دن سسرال میں سالیاں نوشاہ کا جوتا اس کے واپس جانیکے قبل چھپا دیتی ہیں اور اپنا حق لے کر واپس دیتی ہیں اس کو کہتے ہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

جوتا چلنا:- جوتی پیزار ہونا، بد تہذیبی کی لڑائی ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- وہ ایسی ادھر کی ادھر کرتے ہیں کہ آپس میں جوتا چل جاتا ہے۔

جوتا دینا:- جوتا مارنا۔ اردو محاورہ۔ غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- مجھ سے بدتمیزی کیجئے گا تو ایک جوتا دوں گا کہ سارا مزاج صحیح ہو جائے گا۔

قول فیصل:- ان معنوں میں بالعموم "ایک" کا اضافہ کرکے بولتے ہیں۔

جوتا سر پر ٹوٹنا:- شدت سے پٹنا۔ اردو، عوام کی زبان۔

کھا گئی بٹ جراکے تو یہاں آکر ارا
سر پہ باندی کے لیے یاں کا جوتا ٹوٹا — جان صاحب

قول فیصل:- اسی محل پر "سر پر جوتے برسنا" بھی بولتے ہیں۔

جوتا مارنا:- اپنی بڑائی دکھانے اور دوسرے کو شرمندہ کرنیکی غرض سے اس پر احسان کرنا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:- سخت درشت انداز میں بات کا جواب دینے کے لیے بھی بولتے ہیں۔

جوتری:- جائفل کا پھول، اردو، مؤنث فصیح، رائج۔

جوتش:- علم نجوم، ستاروں کی رفتار کا علم۔ ہندی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- اس علم کے جاننے والے کو "جوتشی" کہتے ہیں جو مذکر ہے۔

جُوت کا دِیا:۔ ایک قسم کا چراغ جو جادوگر استعمال کرتے ہیں، اُردو، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ بعض تخت سحر پر سوار ساحر منقش ساگون کی لکڑی بنائے جوت کا دیا جلائے تھے۔
(طلسم ہوشربا)

جُوت کھڑی کرنا:۔ جادو کا چراغ روشن کرنا، اُردو، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ جھٹکے ہوتے ہیں آگیا رکی گئی ہے جوت کھڑی کی ہے، بنگالی سحر کر رہا ہے۔ (طلسم ہوشربا)

جُوتم جُوتا ہونا:۔ لڑائی میں جوتوں سے مار پیٹ ہونا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ دونوں میں جب تک زبانی لڑائی ہو رہی تھی میں بھی الگ بیٹھا سنتا رہا لیکن جب جوتم جوتا ہونے لگا تو میں اٹھ کے باہر چلا گیا۔

جُوتنا ف ل:۔ گھوڑے یا بیل کو گاڑی میں لگانا، اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ میرزا ہمایوں فر نے ساڑھے سات بجے کے وقت حکم دیا کہ فٹن تیار کرو اور وہی گھوڑیاں جوتو جو کل خریدی تھیں۔ (فسانۂ آزاد)

جُوتنا ف ل ۲:۔ کسی کو عام اصول کے خلاف کسی محنت کے کام میں یا کسی بے موقع کام میں لگانا، اُردو، عوام کی زبان۔

محلِ صرف:۔ جب لڑکے کو دن بھر اپنے ہی کام میں جوتے رہو گے تو پھر اُس کو پڑھنے کا کونسا وقت ملے گا۔

جُوتنا ف ل ۳:۔ کھیت میں ہل چلانا، اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ دو بیلوں نے ایک ہی دن میں اتنا بڑا کھیت جوت ڈالا۔

جُوتوں سے خبر لینا:۔ جوتوں سے مارنا، اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اب اگر اسکول کی ناغہ کی تو جوتوں سے آپ کی خبر لی جائے گی۔

جُوتی اث:۔ (بواؤ مجہول) وہ رسّی جس میں ترازو کے پلڑے اور ڈنڈی بندھی ہوتی ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

جُوتی امذ:۔ وہ رسّی جو بیل کی گردن میں جوئے کی روک کے واسطے باندھتے ہیں، اُردو، دیہاتیوں کی زبان۔

جُوتی ا:۔ (بواؤ معروف) پیزار، کفش، پاپوش، سلیپر، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

آسماں سے نظر آتے نہیں تارے دن کو
تیری جوتی کے چمکتے ہیں ستارے دن کو — ناسخ

جُوتی اُچھلنا:۔ لڑائی میں ایک دوسرے کیساتھ سخت بدزبانی کرنا اور ایک دوسرے کے عیب کھولنا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

رات دن جوتی اچھلتی ہے خدا خیر کرے
دھول دھپے کے سوا اور نہیں کوئی خیال — سحر

جُوتے اڑانا:۔ جوتے مارنا، اُردو، متروک۔

لیس ہوں سونٹے جب چاہوں، اڑاؤں جوتے
بل باندھا ہے پہ جوتی کا نشانہ میرا — (جان صاحب)

جُوتیاں اُٹھانا:۔ کسی کے اقرار بزرگی و کمال میں اُس کی ادنیٰ سے ادنیٰ خدمت کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھر یہ کیوں ناک گھستے آتے ہو
جوتیاں کس لیے اٹھاتے ہو — قلق

جُوتیاں بغل میں دبانا:۔ جوتیوں کو بغل میں چھپانا، بھاگنے کی نیت سے جوتیاں اتار کے بغل میں دبانا تاکہ آہٹ نہ معلوم ہو کے کھسک جانا، دبا کے نکل جانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں "جوتیاں بغل میں دبا کے بھاگنا" کسی کے کسی خطرے کے مقام سے انتشار و اضطراب کی حالت میں بزدلی کیساتھ بھاگنے کے لیے بولتے ہیں۔ جو عوام کی زبان ہے۔

صاحب نور اللغات نے "دبانا" کی جگہ "مارنا" بھی لکھا ہے جو لکھنؤ کی زبان نہیں۔

جُوتیاں توڑنا:۔ فضول کوشش کرنا، بیفائدہ دوڑنا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بیکار جوتیاں توڑ رہے ہو اُن کے پاس بار بار جانے سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

جُوتیاں چٹخانا:۔ مارے مارے پھرنا، تباہ حال پھرنا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ جی بجائے جھوٹ بولنے والے خوشامد کرنے والے..... تو نے اُڑائیں اور علما، فضلا، و کملا، جوتیاں چٹخاتے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل:۔ انھیں معنوں میں "جوتیاں چٹخاتے پھرنا" بھی بولتے ہیں۔

آپ کے کوچے میں دشمن رات دن
جوتیاں پھرتے ہیں چٹخاتے ہوئے — صفدر

جُوتیاں سر پر رکھنا:۔ کنایۃً کسی کی بے انتہا خوشامد کرنا، انتہائی انکسار سے پیش آنا، کسی کا انتہائی احترام کرنا، اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ نوکری کرنا ہو تو افسران کی خوشامد کرو، اُن کی جوتیاں سر پر رکھو ورنہ اپنے گھر بیٹھو۔

جُوتیاں سیدھی کرنا:۔ کسی بزرگ یا معزز و محترم ہستی کی ادنیٰ سے ادنیٰ خدمت کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم ابھی بیٹھی یا افتادہ الفاظ کے پیچھے

تو جانتے نہیں شاعری کیا جانو گو دن استادوں کی جوتیاں
سیدھی کرو تو آدمی ہو۔ (فسانۂ آزاد)

جوتیاں کھانا:۔ پٹنا، مار کھانا، اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کیسا شریر لڑکا ہے کہ دن بھر جوتیاں کھاتا ہے لیکن کسی طرح شرارت نہیں چھوڑتا۔

جوتیاں کھانا۔ ۲:۔ کنایۃً نہایت حقیر و ذلیل ہونا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ساس نندوں کی جوتیاں کھا کے اسے سسرال میں نہیں رہا گیا آخر میکے میں آ کے بیٹھ رہی۔

جوتیاں گانٹھنا:۔ جوتیوں کی مرمت کرنا، کنایۃً حقیر پیشہ کرنا، ذلیل کام کرنا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پڑھنے پر توجہ نہیں کرتے ہو تو کیا بڑے ہو کے جوتیاں گانٹھو گے؟

قول فیصل:۔ فصحا اس محل پر "جوتیاں ٹانکنا" یا "جوتے ٹانکنا" بولتے ہیں۔

جوتیاں لگانا:۔ جوتیوں سے مارنا، اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ بی بی وہ موئے بڑے اُچکے ہیں کسی کی نہیں سنتے آپ کو گالیاں دیں اور مجھ کو باندھ کر جوتیاں لگائیں۔ (طلسم ہوشربا)

جوتیاں مارنا:۔ جوتیوں سے مارنا، ذلیل کرنا، رسوا کرنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

لے غیر تیرے گھر کو گر جوتیاں نہ مارئے
سید نہ ہوئے پھر تو کوئی چمار ہووے — میر

قول فیصل:۔ اب عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔ مرد اس جگہ "جوتے مارنا" بولتے ہیں۔

جوتے پر جوتا سوار ہونا:۔ پیر سے جوتا اتارتے وقت کبھی کبھی ایک جوتا دوسرے جوتے پر گر پڑتا ہے۔ اس جوتے پر جوتا رکھے ہوئے کو جوتے پر جوتا سوار ہونا کہتے ہیں اور اس کو سفر در پیش ہونے کا شگون سمجھا جاتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اب تو شیطان نے دوسرے انگلی دکھائی، چل چلاؤ لگ رہا ہے، تلوے کھجلانے لگے، جوتے پر جوتا سوار ہو گیا، سفر کا بھتنا سر پر چڑھ بیٹھا۔ (فسانۂ آزاد)

جوتی پیزار:۔ مار پیٹ، دنگا فساد، گالم گلوچ، اردو، مونث، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ میاں آزاد اور اُن کے دوست بسنت کی بہار...... بادہ نوشوں کی تکرار اور کہاروں اور کلواروں کی جوتی پیزار...... عاشق تنوں کی نظارہ بازیاں دیکھ کر چل کھڑے ہوئے۔ (فسانۂ آزاد)

جوتی پر رکھ کر روٹی دینا:۔ حقارت سے روٹی دینا، حقارت سے نان نفقہ دینا، اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ تو اپنے میاں سے اتنی محبت کرتی ہے کہ اگر وہ اُس کو جوتی پر رکھ کے روٹی دے تو بھی وہ اُس کے گھر سے نہیں جائے گی۔

جوتی پر کاجل پارنا:۔ جاہل عورتوں کا ٹوٹکا ہے، شادی بیاہ میں اس غرض سے کہ شوہر مطیع اور فرمانبردار رہے جوتی پر کاجل پار کے شوہر کے سُرمہ لگاتی ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب یہ ٹوٹکا بالعموم رائج نہیں۔

جوتی پر مارنا:۔ کسی کی حقیقت نہ سمجھنے اور بالکل پروا نہ کرنے کے معنی میں بولتے ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ اپنے میاں سے ذرا نہیں ڈرتی ہے، بلکہ اُس کو جوتی پر مارتی ہے۔ وہ آج اُس کو چھوڑ دے تو وہ دوسرا اپنی پسند کا کرے۔

جوتی پیزار لڑنا:۔ جھگڑا، فساد کرنا، اردو محاورہ۔

پاؤں پردے سے نکالو بھی کوئی راہ چلا
جوتی پیزار لڑیں شیخ و برہمن کب تک — جگر

جوتی پیزار ہونا:۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دیکھیے یہ ناحق کیا ہے کہیں میاں سے اور ان سے جوتی پیزار نہ ہو جائے۔ (فسانۂ آزاد)

جوتی جانے:۔ کسی بات سے بے تعلق یا اُس سے لاعلم ہونے پر غصے سے کہتے ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

جوتی جانے مری مجھ کو کیسا کام
جس نے بلوایا ہے اُسے دو پیام — قلق

قول فیصل:۔ بالعموم "میری" کے اضافے کے ساتھ "میری جوتی جانے" بولتی ہیں۔

جوتی خور:۔ وہ شخص جو بار بار مار کھائے لیکن اپنی بُری عادت نہ چھوڑے، کنایۃً بے غیرت آدمی۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر "جوتی خورا" بھی بولتی ہیں۔

جوتی خورے ہمیں بنائیں
ماشاء اللہ دیکھیے گا — (فسانۂ آزاد)

اس محل پر مرد "جوتے خور" اور "جوتے خورا" بولتے ہیں۔

جوتی دکھانا:۔ کسی کا مضحکہ اُڑانے یا کسی بات کے حقارت کے ساتھ انکار کرنے کے معنوں میں عورتوں کے لیے بولتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

وہ جوتی دکھا کر یہ بولی کہ دا
موئے آپ بھی اتنے نام خدا! — دوست علی شوق

جُوتی سے :- کسی بات سے بے تعلقی اور بے پروائی ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

میری جُوتی سے تو بہار گرے
اس کنوئیں میں نہ زینہار گرے — جان صاحب

جوتی سے ناک کاٹ لینا :- بالعموم اپنی بات کی صداقت پر زور دینے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- تم اپنے لڑکے کی شادی اُن کی لڑکی سے کر دو، پچاس ہزار کا جہیز نہ ملے تو جوتی سے میری ناک کاٹ لینا۔

قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے "جوتی کے تلے سے ناک کاٹ لینا" کو خوب ذلیل کرنے کے معنوں میں لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جُوتے کاری :- جوتوں سے مارنا، جوتوں سے مار پیٹنا۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- پھر تو اس سے بڑھ کر اُس سے کب بلا آ گیا، جوتے کاری ہونے لگی۔ (ملفوظات)

جُوتی کو کیا غرض :- بیزاری اور نفرت کے ساتھ کسی بات سے اپنی علیحدگی ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- میری جوتی کو کیا غرض کہ میں پرائی بات میں دخل دوں۔

قول فیصل :- "میری" کی جگہ "اُن کی۔ تمھاری۔ کسی کی" وغیرہ بھی بولتے ہیں۔

جُوتی کی آنی :- جوتی کی نوک، اُردو، مؤنث، متروک۔

پھبتی: نئی ہے ماہ نو پر
گویا تری جوتی کی آنی ہے — تسلیم

جوتی کے برابر نہ سمجھنا :- حقیر سمجھنا، خاطر میں نہ لانا، اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- بیوی تو میاں کے پیر دھو دھو کے پیئے اور میاں اُس کو جُوتی کے برابر نہ سمجھے تو بھلا کیونکر نباہ ہوگا۔

جُوتی کی چیت چپٹ کو نہ پہنچنا :- مقابل نہ ہونا، ہمسر نہ ہونا، اُردو، عورتوں کی زبان، متروک۔

محل صرف :- آزاد کی چتون کہے دیتی ہے کہ وہ وزارت کے قابل ہے تم میں سے کوئی اسکی جوتی کی چیت چپٹ کو نہیں پہنچتا۔ (فسانۂ آزاد)

جُوتی کی نوک پر مارنا :- بالکل پروا نہ کرنا، خاطر میں نہ لانا، اُردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- میں ایسے روپئے کو جوتی کی نوک پر مارتی ہوں جس میں عزت کو خطرہ ہو۔

جُوتی کی نوک سے :- کسی بات سے اپنی علیحدگی اور بے پروائی ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- میرا جتنا حق تھا میں نے اتنا اُن کو سمجھایا لیکن اس پر بھی وہ جوا کھیلنا نہیں چھوڑتے تو میری جوتی کی نوک سے۔

قول فیصل :- شروع میں "میری۔ تمھاری۔ اُن کی" وغیرہ اضافہ کر کے بولتے ہیں۔

جوتی گٹھوانا :- جوتی کی مرمت کروانا۔ اُردو، متروک۔

چاروناچار اُس کے جانا پڑے
کوڑیاں دے جوتی گٹھوانا پڑے — تمیز

جوتیوں سمیت آنکھوں میں بیٹھنا :- کمال گستاخی و ڈھٹائی سے کسی سچی بات سے انکار کرنا۔ زبردستی جھٹلانا۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں بیٹھنا کی جگہ گھسنا بولتے ہیں۔

جوتیوں کا صدقہ :- اس بات کے لیے بولتے ہیں جو کسی کے طفیل میں نصیب ہوئی ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- یہ میری ہی جوتیوں کا صدقہ ہے جو تم بادشاہ بنے۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل :- شروع میں "میری۔ آپ کی۔ اُن کی" وغیرہ اضافہ کر کے بولتے ہیں۔

جوتیوں کے صدقے سے بھی بولتے ہیں۔

میری ہی جوتیوں کے صدقے سے
ہو وزارت کے رتبے کو پہونچے — وحشت کلکتوی

"صدقہ" کی جگہ کسی کسی محل پر "تصدق" بھی کہتے ہیں۔

جوتیوں میں باندھ بندھ جانا :- عزت و ذلت میں مبتلا ہو جانے سے کنایہ ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف :- اب تو یہ عالم ہے کہ جوتیوں میں باندھ بندھ گئے ہیں۔ نان شبینہ کو محتاج ہیں۔

قول فیصل :- جوتیوں کی جگہ "جوتوں" زیادہ مستعمل ہے۔

جُوتیوں میں دال بٹنا :- آپس میں پھوٹ پڑنا، لڑائی جھگڑا ہونا، اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

جو بزم غیر میں منہ کا ترے اُگال بٹے
خدا کرے کہ وہاں جوتیوں میں دال بٹے — معروف

جُوتیوں سے لگی ہوئی ہے :- مطیع ہے، اس کے ساتھ ساتھ پھرتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- کسی ایسی بات کے لیے جو ہر وقت ممکن ہو یا بالکل اختیار میں ہو "جوتیوں سے لگی ہوئی ہے" جیسے "ولایت کی سند لے آئیں گے تو نوکری ہر وقت اُن کی جوتیوں سے لگی رہے گی"۔ انھیں معنوں میں

"قدموں سے لگی ہوئی" اور "ہاتھ جوڑے کھڑی ہوئی" زیادہ مستعمل ہے۔

جُوٹ :- جوڑا، جُفت، ہمسر، ہمتا، برابر کا، ہمچشم، ہم پلّہ، مقابل، نظیر، ثانی، ساتھی، سنگھاتی، ہمجولی، رفیق، ہم قد، ہم جثہ، ہمشکل، بیلوں کی جوڑی جو ہل میں جوتی جاتی ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اُردو میں عام طور پر کسی معنی میں بھی مستعمل نہیں۔

جُوٹ :- (بواو معروف) سن، پٹ سن، اُردو، مذکر، رائج۔

جو جاگے سو پائے :- جو باخبر رہتا ہے وہی فائدہ اُٹھاتا ہے۔ اُردو مثل، فصیح، رائج۔

یہ مثل سچ ہے جو جاگے گا سو پائے گا وہ لا
بخت بیدار آشنا ہے دیدۂ بیدار کا — ناسخ

قول فیصل :- عام بول چال میں پوری مثل "جو جاگے سو پائے جو سوئے وہ کھوئے" زبانوں پر ہے۔

جُو جُو :- بہت سے آدمیوں میں سے ایک ایک آدمی کو مخصوص کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- گھر بھر میں آج صبح سے جو جو ہمارے گھر سے پیرکا یا ہوا اس سے پوچھو کہ ہمارا فاؤنٹین پن تو اُن میں سے کسی نے نہیں اُٹھایا ہے۔

قول فیصل :- انھیں معنوں میں چیزوں کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "ترکے کے وقت جو جو چیزیں انکو پہلے سے پسند تھیں وہ اُنھوں نے اپنی طرف رکھ لیں"۔

جُو جُو :- جیسا جیسا، جتنا جتنا، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- جو جو میں خوشامد کرتا تھا وہ وہ اُنکا غصہ اور تیز ہوتا تھا۔

جُو جُو :- (بہردو بواو معروف) ایک فرضی نام جس سے بچوں کو ڈراتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ننھا سا نہ چھوڑا میری بچی کا دل جلے
بی نام نہ لو ڈرتی ہے جو جو سے زیادہ — جان صاحب

قول فیصل :- اسی محل پر "جُو جُو تنا" بھی بولتے ہیں۔ کسی آدمی یا چیز کو خوفناک اور ہیبت ناک ظاہر کرنے کے لیے بھی مستعمل ہے جیسے "وہ تو اپنے میاں کو بالکل جوجو تنا سمجھتی ہے"۔

جُو جُو کچھ :- جیسا جیسا، جتنا، جتنی، جتنی جتنی قسم کا۔ اُردو، متروک۔

رنگ جو جو کچھ کہ چاہیں لائیں تن میں آپلے
پائے بوسی کو ترستے ہیں چمن میں آبلے — آتش

جُو جُو مرغی موٹی ہو وہ وہ دُم چھوٹی :- کسی کے پاس جس قدر دولت بڑھتی جائے اسی قدر اس کا بخل بھی بڑھتا جائے تو کہتے ہیں۔ اُردو مثل، عوام کی زبان۔

محل صرف :- پہلے تو اُن سے کسی کو کوئی فائدہ ہو بھی جاتا تھا لیکن جب سے وہ تعلقہ کے مالک ہو گئے ہیں صاحبان احتیاج سے ملتے بھی نہیں۔ وہی مثل ہے کہ جو جو مرغی موٹی ہو وہ وہ دُم چھوٹی۔

قول فیصل :- اصلی مثل میں "دُم" کی جگہ "گانڑ" تھا یعنی مرغی موٹی ہو گئی تو انڈا نکلنے کا مقام چھوٹا ہو گیا جس سے انڈے بچے دینے لگی۔ غیر فصیح لفظ کو "دُم" سے بدل لیا گیا ہے۔

جُوجھنا :- (بواو معروف) لڑائی میں مارا جانا۔ قتل ہونا۔ ہندی، متروک۔

قول فیصل :- اُردو میں بہت کمی کے ساتھ استعمال ہوا لیکن اُردو نہ ہو سکا۔ اب بالعموم مستعمل نہیں۔

جو جڑے گا سو گرے گا :- جو شخص کوئی کام کرے گا وہی اسکا نفع نقصان بھی برداشت کرے گا۔ اُردو مثل، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- پنجابی پہلوان دنگل میں پچھڑ جانے کو عیب نہیں سمجھتے کیونکہ اُن کا قول ہے کہ جو چڑھے گا وہ گرے گا، جو لڑے گا وہ پچھڑے گا بھی۔

جو خال اپنی حد سے بڑھا وہ مسا ہوا :- جو چیز اپنی حد سے بڑھ جائے وہ بدنما معلوم ہوتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- صاحب فرہنگ اثر نے خال کی جگہ تل لکھا ہے (یعنی جو تل حد سے بڑھا وہ مسّا ہوا) لیکن بالعموم زبانوں پر "خال" کے ساتھ ہی ہے۔

جُود :- (بواو معروف) بخشش، سخاوت۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بخل جتنا ہے زیادہ جود اتنا کم ہوا
آج تک پیدا نہ کوئی دوسرا حاتم ہوا — ناسخ

قول فیصل :- اُردو میں بالعموم دوسرے الفاظ کے ساتھ ملاکے بولتے ہیں۔ جیسے :- بجود، صاحب جود، جود و سخا وغیرہ۔

جُودَت :- تیز فہمی، ذہن کی تیزی۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع زینت یہ بولیں ذہن کی جودت تو دیکھئے — ذہین

جو دل میں ہو وہی زبان پر ہے :- ظاہر باطن یکساں ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مُلّا نہیں جو ظاہر و باطن میں فرق ہو
جو دل میں ہے وہی ہے ہماری زبان پر — صبا

قول فیصل :- "زبان" کی جگہ "منھ" بھی بولا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

مثال آئینہ ہم سب سے ہیں صاف
جو دل میں ہے اسکے منھ پر وہی ہے — قدر

جُودی :- وہ پہاڑ جس پر جناب نوحؑ کی کشتی

طوفان ختم ہونے کے بعد ٹھہری تھی۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ "کوہ جودی" زیادہ بولتے ہیں۔

جو دیتا ہے اُسی کا لڑکا کھیلتا ہے:۔ جو خرچ کرنے سے ہاتھ نہیں روکتا وہی اپنے مقاصد میں کامیاب ہوتا ہے۔ اردو مثل، متروک۔

جب آبرو گئی ہر اشک آنکھ میں پھرتا
وہ مثل ہے جو دے اُسی کا کھیلتا لڑکا — شاہ

جوڈیشل:۔ (بواؤ غیر ملفوظ و یائے معروف) حاکمانہ، عدالتی، انگریزی، صفت، رائج۔

قول فیصل:۔ اردو میں "جوڈیشل کمشنر" کے علاوہ اور کسی طرح کم مستعمل ہے۔

جَور:۔ ظلم، ستم۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

وہ کہتے ہیں کیا جور اُٹھاؤ گے ہمارے داغ
تم سے تو مرا ناز اُٹھایا نہیں جاتا — داغ

قول فیصل:۔ اس کا صرف کرنا، ڈھانا، اُٹھانا، سہنا، وغیرہ کے ساتھ ہے۔

جورِ اُستاد بہ ز مہرِ پدر:۔ استاد کی سختی باپ کی محبت سے بہتر ہے۔ فارسی مقولہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جو راہ بتائے وہی آگے جائے۔ جو مشورہ دے لازم ہے کہ خود بھی اس پر عامل ہو۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ ذرا سے تغیر کے ساتھ "جو راستہ بتائے وہی آگے چلے" زیادہ بولتے ہیں اور کسی کو مشورہ دینے سے احتیاط کرنے کے معنوں میں بولتے ہیں یعنی چونکہ ایسا ہوتا ہے کہ کسی کو مشورہ دینے کے بعد اس کے کام کی انجام دہی بھی اپنے ہی ذمے ہو جاتی ہے لہٰذا دوسرے کے کام میں نہ بولنا ہی بہتر ہے جیسے "تخلیہ مکان کے سلسلے میں، میں ان کو کوئی مشورہ دینا نہیں چاہتا کیونکہ اگر میرے کہنے سے انھوں نے دعویٰ کر دیا تو مقدمے کی پیروی میرے ہی ذمہ ہو جائے گی۔" "انکی ہمیشہ کی عادت ہے کہ جو اُن کو راستہ بتلائے وہی آگے چلے۔"

جور کیش:۔ ظالم۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

میر تیر ان جور کیشوں کے جو کھائے بیشمار
چھاتی اب چھلنی ہے میری ہو جگر چھانا ہوا — تیر

قول فیصل:۔ ان معنوں میں جفا کیش زیادہ بولتے ہیں۔

جُورُو:۔ (بواو اول مجہول و دوم معروف) زوجہ، بیوی، اردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

سب پیشہ یہ ہے کہ جو کوئی ہو مشغول
جورو تو سمجھتی ہے نکھٹو یہ میاں ہے — سودا

قول فیصل:۔ اس کی جمع جوروئیں اور جوروؤں مستعمل ہے

ع خصم دو جوروؤں کا لے بوا چوسر کا پانسا ہے — جان صاحب

حقارت کے محل پر جورُوا (بحذف واو اول) بولتے ہیں۔

جورو جنجال لڑکے بھونچال:۔ مجرد رہنا ہی اچھا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر کی تحقیق میں بھونچال کی جگہ جنجال اور جنجال کی جگہ بھونچال ہو۔ حالانکہ فسانۂ آزاد میں یوں درج ہے۔

"واللہ خوب نصیحت کی ہے مجرد ہی رہنا اچھا ہے جورو بھونچال لڑکے جنجال" (فسانۂ آزاد)

جورو چکنی میاں مزدور:۔ باطن میں خوشحال ظاہر میں کنگال۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم رائج نہیں۔

جورو خصم کی لڑائی دودھ کی سی ملائی:۔ میاں بیوی کی لڑائی اوپری دل سے ہوتی ہے اور اس میں بھی لطف ہوتا ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں عام طور سے رائج نہیں۔

جورو کا مزدور:۔ زن مرید۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس محل پر "زن مرید" یا "جورو کا غلام" زیادہ بولتے ہیں۔

جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا:۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کے بیوی بچے نہ ہوں۔ اردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اور فکر تو حضور کی بدولت قریب ہی نہیں پھٹکنے پاتی میں ننگ کیا جانوں جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا۔ (فسانۂ آزاد)

جُوری:۔ (بواو معروف) پبلک میں سے منتخب کئے ہوئے چند آدمیوں کی جماعت جو جج کے پاس بیٹھ کر ڈاکے قتل وغیرہ کے مقدمے کی سماعت کرتی ہے اور جج کو اپنا فیصلہ لکھتے وقت ان لوگوں کی رائے کو پیش نظر بلکہ مقدم رکھنا پڑتا ہے۔ انگریزی، مؤنث، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "جوری بیٹھنا" زیادہ ہے۔

جوڑ ۱:۔ (بواو مجہول) گانٹھ، پور، گرہ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

وہ ناتواں ہوں اگر نبض کو ہوئی جنبش
تو صاف جوڑ جدا ہو گیا کلائی کا — امیر

جوڑ ۲:۔ میزان، مجموعی تعداد، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے حساب تو صحیح لکھا ہو لیکن جوڑ میں ذرا سی غلطی ہو گئی ہے۔

جوڑ ۳:۔ داؤ، پیچ۔ اردو، قریب بہ متروک۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "جوڑ ہونا" اور "جوڑ چلنا" زیادہ تھا۔

ظفر ہم جو اچھے نصیبوں کے ہوتے
یہ کیوں جوڑ ہم پر رقیبوں کے ہوتے — ظفر

کس کس کے چلے جوڑ شب وصل میں مجھ پر
چھکے دیے شوخی نے تری چال حیا نے — امیر

جُوڑلے :۔ ایک قسم کی جھلّی۔ اُردو، دہلی کی زبان

جُوڑمث :۔ تال میں۔ مناسبت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بہت ہی خلقی ہے دونوں کی رنگت
سلامت ہے جوڑ سر پہ کسی کا — امیر

جُوڑمذ :۔ ایک قسم کے چھلے۔ اُردو، دہلی کا صرف۔

جوڑمث :۔ ہمسر۔ ہمتا۔ برابر کا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ہوں ناتواں نہ کرو ستم سے لڑا مجھے
بیدا اہماری اے فلک پیر جوڑ کر — امیر

قول فیصل :۔ پہلوانوں کی اصطلاح میں ایک پہلوان کے مدِّ مقابل دوسرے پہلوان کو کہتے ہیں۔ اشیا کے لئے بولتے ہیں تو ویسی ہی دوسری چیز مراد ہوتی ہے اور اس محل پر مذکر بولتے ہیں۔

ظرف بے شل ہے دل پُر خوں
جوڑ اس جام کا نہیں ملتا — داغ

جوڑمث :۔ کتابت میں ایک حرف سے دوسرے حرف کا اتصال۔ اُردو، خوشنویسوں کی اصطلاح

یہ عشق خط یار میں ہے حال جسم زار
مفصل تمام جوڑ ہیں خط غبار کے — امیر

قول فیصل :۔ رنگین کٹورے میں جہاں ایک رنگ کے کاغذ کو دوسرے رنگ کا کاغذ ملاتے ہیں اسے جوڑ کہتے ہیں سوزخوانوں کی جماعت کو بھی جوڑ کہتے ہیں۔

جوڑمذ :۔ ایک طرح کی بہت سی چیزوں میں سے ہر دو عدد کو جوڑ کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ شیر مالوں کے جوڑ الگ اور روٹیوں کے جوڑ الگ رکھوا دو۔

جوڑا مذ :۔ (بواو مجہول) ہر چیز کا جفت نر و مادہ

اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ایک خط لے جائے گا تو جانے دو پھر کے آئیگا
قاصد اس شرخاب کا اب مجھ کو جوڑا چاہیے — آتش

قول فیصل :۔ بالعموم پرند جانوروں کے لئے بولتے ہیں بعض دیگر جانوروں کے لیے مثلاً سانپ وغیرہ کے لئے بھی مستعمل ہے لیکن چوپائے جانوروں کے لیے نہیں بولتے۔ ایک طرح کی دو چیزوں کے لئے بھی بولتے ہیں جیسے "لونگ کا جوڑا" یعنی دو لونگیں۔ کبھی جوڑوں میں ہر جوڑے کو الگ الگ "جوڑا جوڑا" کہتے ہیں جیسے دو ٹکڑی کے کبوتروں کا جوڑا جوڑا الگ نہیں بند کیا جاتا بلکہ سب ایک ہی دھابلی میں بند کر دیے جاتے ہیں۔

جیل کی اصطلاح میں گنتی کے وقت دو دو قیدیوں کو برابر بٹھانے کو "جوڑا جوڑا" کہتے ہیں۔

جوڑا مذ :۔ پوری پوشاک، جسم کے مکمل کپڑے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

وہ لے مجھ سے جواب کی آ علی جی کی قسم
دوں گلے اپنے کا جوڑا تجھے بھاری آتا — رنگین

قول فیصل :۔ مختلف رسموں میں مختلف لباسوں کے لیے بھی دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر مستعمل ہے جیسے "مانجھے کا جوڑا، چوتھی کا جوڑا، بری کا جوڑا" وغیرہ۔

جوڑا مذ :۔ جوتے کا جوڑا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جوڑا نہ اٹھایا نہ کبھی پاؤں دھلائے
سیکھو ابھی لے بحر محبت کے قرینے — بحر

جوڑا مذ :۔ چاندی یا سونے میں دوسری کم قیمت دھات نصف مقدار میں اس طرح ملانا کہ وہ خود چاندی یا سونا ہو جائے اور اسی قیمت سے فروخت ہو سکے۔ اُردو کیمیاگروں کی اصطلاح۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف "بنانا، بننا" کیا ہے۔

اچھے سے بڑے ان کے بنالیتے ہیں جوڑا
مکار ہوس ہے زمانہ ہے دغل کا — بحر

جُوڑا مذ :۔ جراب کا جوڑا۔ اُردو، مذکر، متروک۔

خار جنگ بھی ہو بار جس نازک طبیعت پر
بجا سمجھے وہ کیونکر پائیں جراب کا جوڑا — آتش

قول فیصل :۔ اب مؤنث "جراب کی جوڑی" بولتے ہیں۔

جوڑا مذ :۔ چوڑیوں کا جوڑا۔ دونوں ہاتھوں کی چوڑیاں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جُوڑا مذ (بواو معروف) سر کے بالوں کو عورتیں گردن کے پیچھے لپیٹ کے انھیں بالوں کے سرے سے کس لیتی ہیں اسی کو جوڑا کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف "باندھنا، بندھنا، کھولنا، کھلنا" کے ساتھ ہے۔

ع کھنچی ہے فکر رسا باندھ کے جوڑا وکھلا (آتش)
ع ترے جوڑے کے کھلنے نے مرا دل دلستاں باندھا (ذوق)

مردوں میں فقیروں، ماریوں اور سکھوں کے سر پہ لپیٹے ہوئے بال مٹھے کی شکل میں بندھے ہوتے ہیں اُنکو بھی جُوڑا کہتے ہیں۔

جوڑا مذ :۔ مونج کی بٹی ہوئی رسّی، اینڈوی جو پانی کے گھڑے کے نیچے رکھی جاتی ہے۔ لمبی لمبی گھاس کی اینٹھی ہوئی یا بل دی ہوئی رسّی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے اس کے معنی "لبیں کی چوٹی اور پگڑی کا پچھلا حصہ" بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں کسی معنی میں بھی مستعمل نہیں۔

جوڑا بڑھانا :۔ پوشاک اتارنا، کپڑے اتار کے رکھنا۔ عورتوں کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جوڑا بنانا:۔ جسم کا مکمل لباس تیار کروانا، سلوانا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ ابکی جاڑے میں انھوں نے بیوی بچوں کے کپڑوں کا انتظام تو کر دیا لیکن اپنا ایک جوڑا بھی نہیں بنایا۔
جوڑا دینا:۔ کسی غم یا خوشی کی تقریب میں کسی کو جسم کا مکمل لباس دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ انجھے میں دولھا کو جوڑا دیا جاتا ہے۔ شادی بیاہ یا دوسری خوشی کی تقریبوں میں ملازمین وغیرہ کو جوڑے دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح غم کی تقریبوں میں مثلاً تیجے چالیسویں میں کسی غریب یا مستحق کو جوڑا دیا جاتا ہے۔
جوڑ اکھڑنا:۔ جسم کے کسی جوڑ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہمنشیں یار ہو کیا یہ ہو نصیبوں میں فراق
جوڑ اعضا کے بھی اکھڑیں تو بٹھائیں کیوں کر شاد

جوڑا لگانا:۔ پرند جانوروں میں نر کے ساتھ مادہ یا مادہ کے ساتھ نر کو ملانا۔ اردو، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ پالو پرند جانوروں میں صرف انھیں جانوروں کے لیے مستعمل ہے جن میں نر یا مادہ اگر اکیلے رہ جائیں تو وہ دوسرے نئے ہم جنس سے میل نہیں کھاتے بلکہ ان کو زبردستی ایک خانے میں بند کر کے مانوس کیا جاتا ہے اسی کو جوڑا لگانا کہتے ہیں۔
پالو جانوروں میں بالعموم کبوتروں کے ساتھ ایسا کیا جاتا ہے۔ اس کا لازم "جوڑا لگنا" بھی مستعمل ہے۔
جوڑ باندھنا:۔ اپنا مطلب حاصل کرنے کے لیے نئی نئی ترکیب کی باتیں کرنا۔ اردو، متروک۔

ہمنے باندھے ہیں اس پہ کیا کیا جوڑ
بر چلا ایک بھی نہ فقرا جوڑ شاد

قول فیصل:۔ اس کا لازم "جوڑ بندھنا" بھی بولتے تھے لیکن اب یہ بھی متروک ہے۔

شکر صد شکر رقیبوں کی نہ کچھ پیش گئی
جوڑ کیا کیا نہ مرے توڑ پہ ہر بار بندھے منور

جوڑ بٹھانا:۔ جوڑ ملانا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ درزی کو دھاری دار کپڑے میں جوڑ بٹھانے میں بہت محنت پڑتی ہے۔
قول فیصل:۔ لکڑی وغیرہ کی کسی چیز کے جوڑ بٹھانے کو بھی کہتے ہیں۔
جوڑ بٹھانا۲:۔ جسم کے اکھڑے ہوئے جوڑ کو اسکی جگہ پر بٹھانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع جوڑ اعضا کے بھی اکھڑیں تو بٹھائیں کیوں کر شاد

جوڑ بٹھانا۳:۔ حساب کی میزان ٹھیک کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ وہ گھنٹہ بھر سے جوڑ بٹھا رہے تھے لیکن میزان ٹھیک نہیں آرہی تھی۔ میں نے دو منٹ میں غلطی پکڑ لی۔
جوڑ بنانا:۔ الزام لگانا، دشمنی کی بات کرنا۔ اردو، متروک۔

عدو غیر نے تجھ کو دلبر بنایا
کوئی جوڑ مجھ پر مقرر بنایا رند

جوڑ بند:۔ جسم کے جوڑ، مجازاً اعضا و جوارح۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

نازک مزاج، خوش قد و طناز، سربلند
وہ بیش و پس وہ ہم وہ کنوتی وہ جوڑ بند انیس

جوڑ بندھنا:۔ دو پہلوانوں کی کشتی طے ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ ان معنوں میں "کشتی بندھنا" زیادہ بولتے ہیں۔
جوڑ پھڑکنا:۔ دو برابر کے ہنرمندوں کا ایک دوسرے کے مقابلے میں اپنے اپنے ہنر دکھانا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ گھولو اور بھولو میں گھنٹہ بھر تک ایسی جوڑ پھڑکی کہ دیکھنے والوں کو مزہ آگیا۔
جوڑ توڑ:۔ کسی طرف سے کسی کو بدگمان کرنے یا اپنا بنانے کی باتیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

غیروں کے بند بند کیئے یار نے جدا
پھر اُن کے جوڑ توڑ برابر چلے گئے امیر

جوڑ جوڑ:۔ ایک ایک جوڑ، ہر ہر جوڑ، مجازاً ایک ایک عضو، پورا جسم۔
محل صرف:۔ رات کو اوس میں سو رہے۔ جوڑ جوڑ میں درد پڑ گیا۔
جوڑ جوڑ کے دھرنا:۔ کنجوسی سے روپیہ جمع کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ انھوں نے جتنا جوڑ جوڑ کے دھرا تھا وہ سب لڑکوں نے اڑا دیا۔
قول فیصل:۔ "دھرنا" کی جگہ "رکھنا" بھی بولتے ہیں۔ زندگی بھر کنجوسی سے روپیہ جمع کرنے اور اس سے کوئی لطف اٹھائے بغیر مرجانے کے لیے "جوڑ جوڑ کے مرجانا" بھی بولتے ہیں۔

جوڑ جوڑ مر جائیں گے مال جنوائی کھائیں گے
جو جنوائی نہ ہونگے تو خالصے لگ جائینگے کنجوس کا مال ضائع ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
جوڑ چھٹنا:۔ دو پہلوانوں کا کشتی لڑنے کے لیے اکھاڑے میں اترنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ گردیوں کا دن اکھاڑے میں پہلوان جو کشتی کھا رہے ہیں دو تال ٹھونک کے ایک موٹا تازہ بٹا کٹا بھی اکھڑا ہوا۔ جوڑ چھٹی۔

(فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ چھٹنا کی جگہ چھوٹنا بھی بولتے ہیں۔

جوڑ دار:۔ کوئی چیز جس میں جوڑ یا پیوند لگا ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ کپڑا کم ہونے کی وجہ سے آستین جوڑدار ہو گئی ہے۔ اس میں درزی کی خطا نہیں ہے۔

جوڑ کا:۔ مثل، یکساں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ سنا ہے کہ کوہ نور کی جوڑ کا دوسرا ہیرا دنیا میں موجود تھا۔

جوڑ کا توڑ:۔ چند چیزیں جو ایک دوسرے سے مناسبت رکھتی ہوں۔ اُردو، متروک

اے جنوں آگے پہنتے تھے بہت جوڑ کا توڑ
اب جو دامن ہے پھٹا تو گریبان نیا — سحر

جوڑ کرنا:۔ اُبھارنا، بھڑکانا، لگائی بجھائی کرنا۔ اُردو، متروک۔

بن پڑی خبروں کی لوگوں نے بگاڑا تم کو
جوڑ کر کے مرے گھر سے اکھاڑا تم کو — سحر

جوڑ گانٹھنا:۔ کسی کے خلاف چالاکی اور فطرت کی باتیں کرنا۔ اُردو، متروک۔

جوڑ یہ گانٹھے کہ بہت دق ہوئے
تینوں کے تینوں متفرق ہوئے — قلق

جوڑ لگانا:۔ کسی چیز کے شکستہ ہونے کے بعد ویسی ہی دوسری چیز کا ٹکڑا لگا کے اسکو مضبوط اور کارآمد بنا دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ دروازے کے پٹ میں جتنی دور دیمک لگ گئی ہے اتنا حصہ نکال ڈالو اور بڑھئی سے اس میں جوڑ لگوا لو تو پھر نیا ہو جائے گا۔

قول فیصل:۔ کپڑے کے لیے بولتے ہیں تو پیوند کی سلائی مراد ہوتی ہے

جوڑ لگانا عمل:۔ حدیث خوانی میں مصائب کا ربط دینا۔ اُردو۔ شیعوں کی اصطلاح۔

عمل صرف:۔ ذاکر نے ایسا جوڑ لگایا کہ مجلس میں چیخیں ہو گئیں

جوڑ لگانا:۔ کتابت میں ایک حرف کو دوسرے حرف سے ملانا، خوشنویسی میں ایک حرف کو دوسرے حرف سے جوڑنا۔ اُردو، خوشنویسوں کی اصطلاح۔

عمل صرف:۔ مشاق خوشنویس ایسے جوڑ لگاتے ہیں کہ لفظیں تصویر معلوم ہوتی ہیں۔

جوڑ مارنا:۔ کسی کے خلاف کسی سے اسکی برائیاں کرنا، لگائی بجھائی کرنا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

غیر سے لاکھ جوڑ مارے ہیں
پر ہم اُن کے ہیں وہ ہمارے ہیں — رند

جوڑ ملانا:۔ شکایت کرنا، دراندازی کرنا، غمازی کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جوڑ ملنا:۔ دو چیزوں میں جب جوڑ لگایا جائے اور جوڑ سے جوڑ مل جائے تو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ ٹوٹی ہوئی دھنی میں بڑھئی نے بڑی محنت کی ہے تو جوڑ ملا ہے۔

قول فیصل:۔ اس کا متعدی "جوڑ ملانا" بھی مستعمل ہے۔

جوڑنا:۔ ملانا، چپکانا، پیوند لگانا، وصل کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آپ لے جائیں انھیں یاد کے ٹکڑے جوڑ دیں
میری خاطر جمع ہو جائے کسی تدبیر سے — رشید

جوڑنا:۔ اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ لڑکی کی شادی کے لیے آج کل وہ پیسہ جوڑ رہے ہیں۔

جوڑنا:۔ رقم کی میزان دینا، جوڑ لگانا۔ اُردو، فصیح، رائج

عمل صرف:۔ میزان غلط آ رہی ہے تو ایک مرتبہ سب رقموں کو پھر سے جوڑ لو۔

جوڑنا:۔ بنانا، گڑھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ اس نے جو کچھ تم سے کہا سب اپنے دل سے جوڑ کے کہا۔

جوڑنا:۔ گاڑی میں گھوڑے یا بیل لگانا، شمار کرنا، پھیلانا، حساب لگانا، جلانا، روشن کرنا۔

فرہنگ آصفیہ

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جوڑنا:۔ شامل کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ یہ روپیہ بھی پچھلے حساب میں جوڑ لو۔

جوڑنا:۔ لگانا، دھرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کلاہ پارہ پارہ سے جو ٹکڑے سر کے نکل گئے
تو اس پر حاسدوں نے افترا سچا بٹا جوڑا — رشک

قول فیصل:۔ افترا، بہتان وغیرہ کے ساتھ ملا کر زیادہ بولتے ہیں۔

جوڑی:۔ (بواو معروف) تپ لرزہ، جاڑے کا بخار۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "آنا چڑھنا" کے ساتھ ہے اس کو "جوڑی بخار" بھی کہتے ہیں۔

جوڑی مث:۔ ایک طرح کی دو چیزیں جو ساتھ ساتھ استعمال ہوتی ہوں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ زیوروں میں "بندے کی جوڑی، کرن پھول کی جوڑی، کڑے کی جوڑی، کنگن کی جوڑی"

مٹھے کی جوڑی، بیگے کی جوڑی" وغیرہ جانوروں میں
"گھوڑوں کی جوڑی۔ بیلوں کی جوڑی" وغیرہ آلات
غنا میں "مجیرے کی جوڑی۔ جھانجھ کی جوڑی۔ طبلے کی جوڑی"
وغیرہ دیگر اشیا میں "مگدر کی جوڑی۔ موتیوں کی جوڑی
کنول کی جوڑی۔ مردنگ کی جوڑی۔ گلاس کی جوڑی"
وغیرہ زیادہ مستعمل ہیں۔

جوڑی مث ۲۔ ایک طرح کے دو آدمی یا دو جن یا
دو فرشتے وغیرہ۔ اُردو، متروک۔

فرشتے دو دو مقرر ہیں ہر بشر کے لیے
لگی ہیں جوڑیاں ہر کا دو کی خبر کے لیے — سحر

جوڑے باگے:۔ لباس فاخرہ، متعدد عمدہ
پوشاکیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔
محل صرف:۔ غریب لڑکی کی شادی میں جوڑے
باگے کیسے؟ جو کچھ ماں باپ کو نصیب ہے، وہ دیں گے اور
اُسی کو بہت سمجھنا چاہیے۔
قول فیصل:۔ اس کا واحد "جوڑا باگا" بھی کمی کیساتھ
مستعمل ہے۔ "باگا" ہندی میں خلعت، پوشاک۔
نیز دولھا کے جوڑے کو کہتے ہیں۔

جوڑی برقرار رہے:۔ ایک دعائیہ فقرہ جو بالعموم
دو بھائیوں اور کبھی کبھی بھائی بہنوں کے لیے بولا جاتا
ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ بھائی بہن کی جوڑی برقرار رہے
ان کا کلیجہ ٹھنڈا رہے۔ (فسانۂ آزاد)
قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے "میاں بیوی
سلامت رہیں" مراد لی ہے لیکن چونکہ اب میاں بیوی
کے لیے "جوڑا" زبانوں پر ہے اس لیے یہ تشریح قابل
قبول نہیں۔

جوڑی چڑھنا:۔ (جوڑی بواو معروف) سردی
لگ کے بخار چڑھنا۔ مجازاً خوف معلوم ہونا۔
اُردو عوام کی زبان۔
محل صرف:۔ اُن پانی کا نام سُن کر جوڑی چڑھ
آتی ہے۔ (فسانۂ آزاد)

جوڑی سلامت رہے:۔ (دعائیہ فقرہ)
دونوں بھائی سلامت رہیں۔ اردو، عورتوں کی
زبان۔

خوش ہو کے دعا کرتی تھی وہ شاہ کی بیٹی
جوڑی یہ سلامت رہے اے خالق یکتا — انیس

قول فیصل:۔ صاحب فسانۂ آزاد نے "میاں بیوی
کے لیے استعمال کیا ہے جیسے "راہ میں ایک فقیر نے کہا
کیا۔ جوڑی سلامت۔ میاں بیوی کی جوڑی سلامت
ان گورے گورے ہاتھوں سے ایک پیسہ دلوائیے سائیں
کو۔ (فسانۂ آزاد)
لیکن اب صرف دو بھائیوں کے لیے ہی بولتے ہیں

جوڑی دار:۔ وہ دو شخص جو ساتھ ساتھ کسی مستقل
کام کو انجام دیتے ہیں۔ یا وہ سپاہی جو ایک چوکی
کی خدمت ساتھ ساتھ انجام دیتے ہیں۔ اردو،
غیر فصیح، رائج۔

جوڑے کے کبوتر:۔ کبوتروں میں وہ نر و مادہ جن کا
جوڑا لگا ہوا ہو اور پالنے والے کو ان کے بچے نکلوانا
مقصود ہوں۔ اردو، فصیح، رائج۔

وصل کا دن ہو چکا اُن کا نہیں جاتا حجاب
لے کبوتر باز جوڑے کے کبوتر کھول دے — ناسخ

جوڑی ہلانا:۔ مگدر ہلانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہمسنوں میں سب اپنے یاروں سے الفت
فرد جوڑی ہلانے میں ہم تھے — داغ

جوڑی ہے برخوردار:۔ دونوں لائق ہیں۔
(فرہنگ اثر بحوالہ دریائے لطافت)
قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جوز:۔ گوز کا معرب۔ جائفل۔ عربی، مذکر،
فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ فارسی میں اسی کو "جوز بویا" بھی کہتے
ہیں۔ "جوز ہندی" فارسی میں ناریل کے لیے
مستعمل ہے۔

جوزا:۔ آسمانی برجوں میں تیسرے برج کا نام جس کی
شکل دو جڑے ہوئے لڑکوں کی ہے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
ع وہ ہے کمر جو چرخ سے جوزا کا کمر بند — دبیر

جوزی:۔ ایک قسم کا حلوا سوہن جس کے اجزائے
ترکیبی میں جوز لازمی جزو ہے۔ فارسی، مذکر،
فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ جوزی خوب اہل ہند کو مرغوب
دودھیا شیر خوارہ نوش کر جائے۔ (فسانۂ عجائب)

جوسا:۔ ایک جنس کی چند چیزوں میں سے کوئی
ایک۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ ان آموں میں سے جو سا تم کو پسند
ہو اُٹھا لو۔
قول فیصل:۔ تانیث کے محل پر "جوسی" بولتے ہیں

جو سر اُٹھا کے چلے گا ٹھوکر کھائیگا:۔ جو غرور
کرے گا ذلیل ہوگا۔ اردو، فصیح، رائج۔
ع انھیں نے کھائی ہو ٹھوکر جو سر اُٹھا کے چلے — انیس

جوش مذ ۱۔ اُبال۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ دودھ میں جوش آجائے تو چولھے
پر سے اُتار لینا۔
قول فیصل:۔ اس کا صرف "آنا۔ کھانا۔ دینا"
وغیرہ کے ساتھ زیادہ ہے۔

جوش مذ ۲۔ ہیجان۔ فارسی، مذکر،
فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ گذشتہ بادشاہوں کے علما ملانہ

واقعات سُن کر خون میں جوش پیدا ہونے لگتا ہے۔

جوشِ مذ ۔ ولولہ، انہماک، اُمنگ۔ فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

لکھوں اک شعر کیا اُس کا کچھ مدح شہ والا
کہ اس موقع پہ دل میں جوش پیدا ہو ہی جاتا ہے جلیل

قولِ فیصل ۔ "جوش آنا" بھی بولتے ہیں۔

ع مستوں کو جوش ہو تو نکو حال آ چلے آتش

جوش مذ ۔ زیادتی، افراط، شدت، کثرت، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

یہ جوش تھا رقت کا شہ جن و بشر کو
جس طرح کہ روتا ہے کوئی باپ پسر کو انیس

جُوش مذ ۔ غصہ، غضب۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

عباس کا منہ ہنس کے لگے دیکھنے شبیر
فرمایا کہ جوش آگیا اے صاحب شمشیر انیس

جوشاں ۔ جوش کے ساتھ، جوش میں۔ فارسی متروک۔

کل سیل سا جوشاں جو ادھر آیا میر
سب بولے کہ یہ فقیر سیلانی ہے میر

جوشاندہ ۔ دوا (غیر ملفوظی) یونانی طریق علاج میں چند دوائیں جو جوش دیکر نزلے میں استعمال کی جاتی ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل ۔ فارسی لفظ "جوشاندہ" (یعنی جوش دیا ہوا) سے "جوشاندہ" ہوگیا جو اُردو صرف ہے۔ عام طور سے ہر خوراک کی ایک پڑیا ہوتی ہے اور ہر پڑیا کو "جوشاندے کی پڑیا" اور جمع کے محل پر "جوشاندے کی پڑیاں" کہتے ہیں۔

جوش پر آنا ۔ طغیانی میں آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جوش پر آیا جو ہجر یار میں دریائے اشک
تہ ہوا سطح زمیں کا آسماں پُل ہوگیا آتش

جوش پر ہونا ۔ زیادتی پر ہونا، زوروں پر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

فصل گل آئی ہوا پھر جوش پر سودائے دل
موج ہی ہو ساقیا زنجیر بہر پائے دل ناسخ

جوشِ خون مذ ۔ پدری و مادری محبت، برادرانہ جوش، خون میں حرارت کی زیادتی۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل ۔ قریب ترین رشتوں میں فطری محبت کا اقرار کرنے کے محل پر بالعموم "خون کا جوش" بولتے ہیں۔ جیسے "کئی برس سے بھائیوں بھائیوں میں لڑائی تھی لیکن یہ خون کا جوش تھا کہ جب بیماری کی خبر سُنی تو لڑائی کی پروا نہیں کی اور عیادت کو چلے گئے۔"

"خون میں زیادتی حرارت کے معنی میں بھی اس ترکیب کے ساتھ بالعموم مستعمل نہیں۔

جوشِ دہن ۔ منہ آنا۔ منہ میں چھالے پڑنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل ۔ بالعموم زبانوں پر نہیں ہے۔

جوش دلانا ۔ جوش میں لانا۔ ہمت دلانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عملِ صرف ۔ میدانِ جنگ میں فوجوں کو جوش دلانے کے لیے باجے بجائے جاتے ہیں۔

جوشن زن ۔ جوش مارنے والا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

سُن اگشتہ بھی اُف کس قیامت کا سن ہو
گریباں سے جھلکے لہو جوشن زن ہے مصحفی لکھنوی

جوش زناں ۔ جوش مارتا ہوا، اُبلتا ہوا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نکلے چشمہ جو کوئی جوش زناں پانی کا
یاد دہ ہے وہ کسی چشم کی گریانی کا میر

جوشش مث ۔ جوش، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

یہ جوشش گریاں ہے کہ تھی مد نظر
پھر آگے نہیں اس کی مجھ کو خبر میر

جوش کرنا ۔ جوش کھانا، جوش میں آنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

خوں کر رہا ہے جوش رگ جان میں تیری
تھوڑا سا دیکھ نشتر فصاد کی طرف سودا

جوش کم ہونا ۔ غصہ ٹھنڈا ہوا۔ (فرہنگ اثر)

قولِ فیصل ۔ لغت میں اس صرف کے اضافے کی کوئی خاص اہمیت ظاہر نہیں۔ اگر "کم ہونا" لکھنے کے قابل تھا تو "جوش" کے دیگر تصرفات (مثلاً جوش بڑھنا، جوش زیادہ ہونا، جوش بڑھ جانا، جوش گھٹ جانا، جوش ختم ہو جانا وغیرہ وغیرہ) بھی چھوڑنے کے قابل نہیں تھے۔

جوش کھانا ۔ جوش مارنا، جوش میں آنا، رقیق شے کا زیادہ گرم ہو کر کھولنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

خوں تن میں جوش کھاتا ہو ہنگام جنگ ہے
مولا بس اب تو حوصلہ صبر تنگ ہے انیس

قولِ فیصل ۔ "جوش کھا کے رہ جانا" بھی بولتے ہیں۔

کر چکی تھی موسم گل کی ہوا نشتر طلب
خون جتنا تھا بدن میں جوش کھا کر رہ گیا آتش

جوش مارنا ۔ جوش کھانا، کھولنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آنسو رہ گئی کچھ رنگ نہ لایا سودا
جوش ہی خون نے مارا تھا کہ فصاد آیا جلال

جوش میں آنا ۔ جوش پیدا ہونا، اُمنگ پیدا ہونا، ولولہ اُٹھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عملِ صرف ۔ کسی عورت کو گاتے ہوئے سنتے ہیں تو اُن کی طبیعت ایسی جوش میں آجاتی ہے کہ خود

بھی گنگنانے لگتے ہیں۔

جوش میں آنا مص:۔ طغیانی پر آنا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

مری آنکھوں کے آگے آ ئیگا کیا جوش میں دریا
ہمیشہ صورت ساحل ہو یاں آغوش میں دریا — آتش

جوشن مذ:۔ ایک خاص قسم کی زرہ جو شمشیرزنی کے وقت پہنی جاتی تھی۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہاتھوں سے ڈھونا کہ شجاع ازلی ہیں
یہ جوشن بازوئے حسینؑ ابن علیؑ ہیں — انیس

قول فیصل:۔ بالعموم وہ لوہے کی جالی کے لیے بولتے ہیں جو جنگ کے وقت بازوؤں پر حفاظت کی غرض سے پہنتے ہیں۔

جوشن مذ:۔ بازوؤں پر پہننے کا ایک زیور۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نکل آ تن سے اے تارِ رگِ جاں
کہ گوندھا جائے گا جوشن کسی کا — فائز

قول فیصل:۔ بلا تغیر یعنی جمع بھی بولا جاتا ہے۔
اپنے محل پر "جوشنوں" بھی مستعمل ہے۔

جوشن صغیر:۔ ایک دعا کا نام جو شیعوں میں رائج ہے۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب شیعوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ دعائے جوشن صغیر بہ نسبت دعائے جوشن کبیر کے چھوٹی ہے۔

جوشن کبیر:۔ ایک دعا کا نام جو شیعوں میں رائج ہے۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب شیعوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ یہ دعا بہ نسبت جوشن صغیر کے بڑی ہے۔

جوشنین:۔ جوشن کبیر و جوشن صغیر کو ملا کے کہتے ہیں۔ عربی، مذکر، شیعوں کی اصطلاح۔

پہنی زرہ امام فلک بارگاہ نے
بازو پہ جوشنین پڑھے عز و جاہ نے — انیس

جوش و خروش:۔ بڑا ہنگامہ، شور و غل۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کر رہی تھی نے غرض جوش و خروش
پر کیا آ صبر نے اُس کو خموش — سودا

جوشی:۔ پہاڑی برہمنوں کی ایک قسم۔ ہندی، رائج۔

جوشیلا:۔ (واو غیر ملفوظ و یائے معروف) طبیعت میں جوش رکھنے والا، باہمت، ادنیٰ تحریک پر مشکل کام میں ہاتھ ڈال دینے والا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ بھی بڑا جوشیلا جوان ہے۔ قومی معاملات میں اپنی حیثیت سے بڑھکے کام کر جاتا ہے۔

جوع البقر:۔ ایک قسم کی بیماری جس میں کھانا ہی کھاتا رہے لیکن پیٹ نہیں بھرتا۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ تیری جوع البقر کو کسی چیز سے سیری نہیں ہوتی۔ (بنات النعش)

قول فیصل:۔ جاہل عورتیں "جُز جُو بقر" کہتی ہیں۔

جوف:۔ شگاف، کسی چیز کا اندرونی خلا، کھوکھل پن، مذکر، فصیح، رائج۔

نکلنے لگی خواہش مدعا
یہ جوف اب ہوا ہے مُعَجَّج بھلا — مومن

جوق:۔ (بواو معروف) انبوہ، بھیڑ، جتھا، گروہ ترکی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ اُردو میں تکرار کے ساتھ "جوق جوق" یا "جوق در جوق" مستعمل ہے جیسے صادق پہلوان کی کشتی دیکھنے کے لیے جوق در جوق آدمی چلا آرہا تھا۔

پنڈال میں تِل رکھنے کی جگہ نہ تھی۔ یا: حکومت سے کسانوں کا کچھ مطالبہ ہے جس کو پورا کرانے کے لیے دیہاتوں سے روزانہ جوق جوق کسان چلے آرہے ہیں۔

جو کچھ:۔ جس قدر، جتنا، جہاں تک۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

جو کچھ کہ ہوا، ہوا کرم سے تیرے
جو کچھ ہوگا ترے کرم سے ہوگا — مشہور

جَوکوب:۔ (بفتح اول و واو مجہول) دردرا، موٹا موٹا کُٹا ہوا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یونانی دواؤں میں تخم اور مغزیات جوکوب کرکے ڈالے جاتے ہیں۔

جو کوئی:۔ جو شخص۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ وہ اتنے قابل ہیں کہ جو کوئی اُن سے بحث کرتا ہے۔ آخر میں قائل ہو جاتا ہے۔

جوکھم مذ:۔ (بواو مجہول) خطرہ، اندیشہ، و غدغہ نقصان کا خوف۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہم تو حضور صلاح نہ دیں گے کہ میاں آزاد کو سانڈنی دیجئے اور راہ خدا پر چھوڑیئے جوکھم سے خالی نہیں۔ (فسانۂ آزاد)

جوکھم مذ:۔ مجازاً قیمتی اشیاء جیسے زر و جواہر روپیہ، گہنا پاتا وغیرہ جس کے دشمن بہت ہوتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں ایک غریب آدمی ہوں۔ اتنی بڑی جوکھم اپنے پاس نہیں رکھوں گا۔ یہ رقم آپ کسی دوسرے کے پاس امانت رکھوا دیجئے۔

جوکھوں:۔ جوکھم۔ اُردو۔ دہلی کی زبان۔

اُٹھاتا عشق میں کون لے دل نادان جوکھوں کو
ابھی تو مال جوکھوں ہو پھر آگے جان جوکھوں ہو — ذوق

جوگ مذ:۔ (بواو مجہول) ریاضت، عبادت،

درویشی، نجوم۔ ہندی، قلیل الاستعمال۔

جوگ کا علم اور نیر نجات
یاد انکو ہزار اور نکات — ہشت گلزار

جوگ مذ:۔ شایاں، لائق، مناسب، قابل، ٹھیک، درست۔ اردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ بچے بہت چھوٹے چھوٹے ہیں کچھ کام کرنے جوگ نہیں۔ (رنبات النعش)

جوگا مذ:۔ موزوں، موافق، مناسب، کافی، ہندی، دہلی کی زبان۔

ترجمہ سے کسی کا لب نہ ہو گا
ہیں اور کی گوں نہ آپ جوگا — اسمٰعیل میرٹھی

جوگا مذ:۔ افیون کا میل یا ریت جو گھولنے کے بعد ظرف کے پیندے میں رہ جاتی ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آپنے تو جہاں افیون کا جوگا کھایا اور آنکھیں بند کیں بس بولنا قسم ہے۔ (فسانۂ آزاد)

جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں:۔ زیادہ گرجنے والے بادل برستے کم ہیں۔ مجازاً اس شخص کے لئے بولتے ہیں جو زبان سے بہت زیادہ کہے اور جو کچھ کہے وہ کر کے نہ دکھا سکے۔ اردو مثل، فصیح، رائج۔

چنپلے ہیں جتنے سانپ وہ ڈستے نہیں کبھی
گرجے ہیں جو بہت وہ برستے نہیں کبھی — انیس

جوگڑا:۔ مسلمان فقیروں کی ایک قسم۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع "جوگڑے" اور "جوگڑوں" مستعمل ہے۔

جوگ سادھنا مذ:۔ جوگی بننا، فقیری لے لینا، دنیا ترک کر دینا۔ ہندی، قلیل الاستعمال۔

ہو گی تربت ہی پر بسر اپنی
جوگ سادھو نگی عمر بھر اپنی (عروج لغت)

جوگ سادھنا مذ:۔ حبس دم کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جوگ کمانا:۔ جوگ اختیار کرنا، راحت دنیا ترک کر دینا۔ اردو، متروک۔

جس ماں نے تمھارے لیے اک جوگ کمایا
خود راتوں کو جاگی تمھیں چھاتی پہ سلایا — انیس

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے انھیں معنوں میں "جوگ لینا" بھی لکھا ہے جو قلیل الاستعمال ہے

اس سے اک جمع نے لیا ہے جوگ
ایک فرقے کا ہے یہ جی کا روگ — میر

جوگن:۔ (جوگی کی تانیث) جوگی کی بیوی، فقیرنی۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

بنی جبکہ جوگن وہ اس رنگ سے
لگے پھوٹنے دوست سر سنگ سے — میر حسن

جوگنی مؤ:۔ جوگن۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

جوگنی مؤ:۔ بھتنی، دیبی، درگا، پاربتی، وہ روحیں جن کے اختیار میں اچھے اور برے وقت ہوتے ہیں۔ ہندی، (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں کسی معنی میں بھی مستعمل نہیں ہے۔ لکھنؤ کی عورتیں "بھتنی" کے معنی میں "جل جوگنی" کسی کے ساتھ بولتی ہیں۔

جوگی:۔ ہندو فقیر جو ریاضت کے شوق میں دنیا ترک دیتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

بہت عشق میں لوگ روگی ہوئے
بہت خاک مل منھ پہ جوگی ہوئے — میر

جوگی:۔ ساحر، شعبدہ باز، جادوگر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جوگیا مذ:۔ سرخی مائل زرد رنگ، گیروا رنگ، اردو، فصیح، رائج۔

جوگیا مذ:۔ ایک قسم کا رنگین کبوتر جس کے سر پر جگہ جگہ سفید پر ہوتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

جوگیا مؤ:۔ ایک راگنی کا نام۔ اردو، مؤنث، اہل موسیقی کی اصطلاح۔

بجاتی وہ جوگن جہاں جوگیا
تو واں بیٹھتی خلق دھونی لگا — میر حسن

جوگیا بھیس:۔ (بھیس بمعنی لباس) جوگیوں کی وضع، جوگیوں کا لباس۔ اردو، فصیح، رائج۔

جوگیا بھیس کیے چرخ لگائے ہے بھبھوت
پاک بیراگی ہے پربت پہ بچھائے کمبل — محسن

جوگی کس کے میت:۔ (میت بمعنی معروف) فقیر کسی کے دوست نہیں ہوتے۔ اردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

عجب نہیں ہے نہ جانے جو میر چاہ کی ریت
سنا نہیں ہے مگر یہ کہ جوگی کس کے میت — میر

جولاں:۔ بیڑی، زنجیر جو مجرم کے پاؤں میں ڈالتے ہیں۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

خانہ آباد جنوں ہو کہ الٰہی جس سے
پاؤں رکھنے کا تو جولاں میں ٹھکانا ٹھہرا — شاد لکھنوی

جولاں:۔ گھوڑے کا دور۔۔ گھوڑے کو دوڑانا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ اردو میں "جولاں کرنا" زیادہ مستعمل ہے۔

جولاں کیا گھوڑے کو پرے سے جو نکل کے
بھاگے ہوئے ہوئے کہ چلا منھ میں جل کے — انیس

جولاں دینا:۔ گھوڑے کو چکر دینا، کاوا دینا۔

اُردو، دہلی کی زبان

جولاں سمندِ ناز کو لے شہسوار دے
تو سرمۂ چشم راہ میں میرا غبار دے — ذوقؔ

جَوُلانگاہ:۔ (بہ نونِ غنہ) گھوڑے دوڑانے کی جگہ۔ فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

جَوُلانگری:۔ جولانی۔ گھوڑے کا تیز دوڑانا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

اے رخشِ خامہ شوخیِ جولانگری دکھا
اے نطقِ سحرکار زباں آوری دکھا — انیسؔ

جَوُلانی:۔ گھوڑے کا دوڑانا۔ فارسی، صفت، مؤنث، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ مجازاً تیزیِ طبع نیز اُس جوش و ولولۂ طبع کے لئے بولتے ہیں جس میں قیام و استقلال نہ ہو جیسے "وہ بھی ایسا جولانی انسان ہے کہ ایک شہر میں نوکری کر کے قیام نہیں کرتا کبھی کلکتہ میں ہے تو کبھی بمبئی میں"۔

جَوُلانیوں پر آنا:۔ جوشِ طبیعت کے ساتھ اِدھر اُدھر پھرنا۔ طبیعت کی تیزی کے کام کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جولانیوں پر تھا ایسا جیسا
غارت ہو یہ دل پھنسا تو کیسا — عاشقؔ

جُولاہا:۔ کپڑا بننے والا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ فارسی میں بفتحِ اول (جَولاہ) ہے جس سے اُردو میں "جُولاہ" ہو گیا۔ اس کا تلفظ بحذفِ واو (جُلاہا) کیا جاتا ہے۔

جُولائی:۔ (بواوِ معروف) انگریزی سال کا ساتواں مہینہ جس میں ۳۱ دن ہوتے ہیں۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

جو ماں سے سوا چاہے وہ پھاپھا کٹنی:۔ ماں سے زیادہ محبت سراسر دھوکا اور بناوٹ ہے۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ صاحبِ فرہنگِ اثر نے خزینۃ الامثال سے اس مثل کی دوسری صورت یوں نقل کی ہے "جو ماں سے زیادہ چاہے سو ڈائن کہلائے" لیکن لکھنؤ میں "جو ماں سے زیادہ چاہے۔ پھاپھا کٹنی کہلائے" بالعموم زبانوں پر ہے۔ "پھاپھا کٹنی" کی جگہ ڈائن مستعمل نہیں۔

جو منھ میں آئے بک جانا:۔ بغیر سوچے سمجھے بات کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جو منھ میں یار کے آتا ہے بک جاتا ہے اے آتشؔ
نہ اُلٹی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشکِ پری سیدھی — آتشؔ

جو میرے جی میں سو بامھن کی پوتھی میں:۔ اپنی مرضی سے کام کرنا بغیر کسی سے صلاح مشورہ کئے ہوئے۔ (فرہنگِ اثر)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جو میرے سو راجہ کے نہیں:۔ جو میرے پاس ہے وہ کسی راجہ کے پاس بھی نہیں۔ اُردو، مثل، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ کسی ایسے شخص کی نسبت طنز سے استعمال کرتے ہیں جو کم مایہ و بے بضاعت ہوتے ہوئے اپنے کو بڑی حیثیت والوں کے مقابلے میں کم نہ سمجھے جیسے "وہ ہمیشہ پیسے پیسے کو محتاج رہتا ہے لیکن کبھی دو روپے بھی پاس ہو جاتے ہیں تو سمجھتا ہے کہ جو میرے سو راجہ کے نہیں"۔

جُون ۱:۔ (بواوِ معروف)۔ انگریزی سال کا چھٹا مہینہ جو تیس دن کا ہوتا ہے۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

جُون ۲:۔ وقت۔ دیہاتیوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ "ابھی جون دھوپ میں تم کہاں نکل آئے"۔

جُون ۳:۔ وضع قطع، صورت شکل۔ اُردو۔ مؤنث۔ دہلی کی زبان۔

محلِ صرف:۔ "ہائے ہاتھ منھ دھو آدمیوں کی جون میں آ کے پھر وہ نواب صاحب کے پاس گئے"۔ (ابن الوقت)

جُوں:۔ (بواوِ معروف و نونِ غنہ) ایک مشہور بہت چھوٹا کیڑا جو سر یا کپڑوں کے میلے ہو جانے پر پیدا ہو جاتا ہے اور جسم کا خون اس کی غذا ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ہمارے دل پہ بیتاب کو زلفوں سے نکال
ہائے سے ہوتی نہیں گیسوؤں میں جوں پیدا — ناسخؔ

قولِ فیصل:۔ اس کی جمع "جوئیں" اور "جوویں" بولی جاتی ہیں اس کا صرف "جوئیں پڑنا یا پڑ جانا" زیادہ ہے۔

جُوں:۔ جس طرح۔ اُردو، متروک۔

تنہا گئے یوں فوج پہ وہ صاحبِ شمشیر
جوں گلہ آہو پہ جھپٹتا ہے کوئی شیر — انیسؔ

جَوُن:۔ جس۔ اُردو، ضمیر، متروک۔

جَوُن:۔ جنابِ ابوذر غفاری کے حبشی النسل غلام کا نام جو کربلا میں امام حسین علیہ السلام کی نصرت میں شہید ہوئے۔ آپ کے والد کا نام حوی تھا۔ شہدائے کربلا میں آپ خاص مرتبے پر فائز ہیں۔

جُونا:۔ (بواوِ معروف) گھاس یا بان کا مٹھا جس سے برتن مانجھتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

جُون بدلنا:۔ (جون بواوِ معروف) صورت بدلنا۔ جون پلٹنا۔ (فرہنگِ آصفیہ)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جونپور کا قاضی:۔ کنایۃً، بیوقوف، احمق، نادان۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

جُوں توں:۔ (بہر دو واو مجہول) کسی نہ کسی طرح۔ اُردو، فصیح، رائج۔

غرض پہنچے یہ جوں توں بعد یکماہ
نواحی بیچ اس صحرا کے ناگاہ — سودا

قول فیصل:۔ "کر کے" کے اضافے کے ساتھ (جوں توں کر کے) بھی بولتے ہیں۔ "جوں توں" میں "بھی" بولتے تھے جو اب قلیل الاستعمال ہے

غرض دن تو جوں توں میں اُس کا کٹا
مگر دل نہ الفت سے ہرگز ہٹا — دولھا صاحب عروج

جُوں جُوں:۔ جس قدر، جہاں تک۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

اُس نے تلواریں جڑیں فرہاد پر جوں جوں بہم
بر دہانِ زخم سے کرنے لگے فریاد ہم — ناسخ

جُوں جُوں کملی بھیگے توں توں بھاری ہووے:۔ کام میں غفلت کرنے سے دشواریاں بڑھتی ہیں۔
(فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے اسی مثل کو قدرے تغیر الفاظ کے ساتھ (جوں جوں کملی بھیگے تیوں تیوں بھاری ہووے) "دولت کے ساتھ ذمہ داریاں بڑھتی ہیں" کے معنی میں بھی لکھا ہے لیکن اب "جو جو کملی بھیگے وہ وہ بھاری ہووے" بولتے ہیں اور دولت بڑھنے کے ساتھ ساتھ زحمتیں اور دشواریاں بھی بڑھتی ہیں کے معنی لیتے ہیں۔

جونک:۔ (باخفائے نون) موٹے کیچوے کی طرح کا ایک کیڑا جو خون فاسد نکالنے کے لئے آدمی کے جسم پر لگا دیتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

بدخصلتی مری اژدہوں سے ہوئی
طرف مجھ سے ہو جونک کیا اژدہا مری — میر

قول فیصل:۔ اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ موٹی قسم کو "بھینسیا" اور پتلی قسم کو "سینگیا" کہتے ہیں۔ اسکی جمع "جونکیں" مستعمل ہے۔ اس کا صرف "لگانا۔ لگوانا" کے ساتھ ہے۔

جُوں کا توں:۔ جیسا تھا ویسا ہی، اسی طرح، اسی حالت میں۔ بلا تغیر۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بھلا یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ کھانا جوں کا توں رکھا ہے اور کھانے والے کا پیٹ بھر جائے۔

جونک کی طرح چمٹنا:۔ کسی کے اس طرح پیچھے پڑنا کہ اُس کو جان چھڑانا مشکل ہو جائے۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بعض فقیر راستے میں ایسے مل جاتے ہیں کہ لاکھ اُن سے پیچھا چھڑاؤ لیکن وہ جونک کی طرح چمٹ جاتے ہیں اور بغیر کچھ لئے جان ہی نہیں چھوڑتے۔

جُوں کی چال چلنا:۔ نہایت آہستہ آہستہ چلنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

کنگھی گئی وہ لینے جو چلتی ہو جوں کی چال
سر کب گندھے گا دیکھئے مردار کب پھرے — جان صاحب

جو نہ بھائے آپ کو وہ دے تہو کے باپ کو:۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کسی دوسرے کو ایسی چیز دے جو اپنے کو ناپسند ہو۔ اُردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

جو نہ کرے وہ تھوڑا ہے:۔ جو کچھ کیا ہے اُس سے زیادہ کی امید ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ چہ خوش ابھی اپنے نزدیک آپ سرا ہی میں رونق افروز ہیں واہ ری فہیم یہ جو نہ کرے وہ تھوڑا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

جو نہیں:۔ (جوں بواو معروف و نون غنہ۔ ہیں بکسر اول و یائے معروف و نون غنہ) جب، جس وقت، جس دم۔ اُردو، فصیح، رائج۔

حسن کا اک شعبدہ ہے جو ادا ہے یار کی
کھل گیا جوڑا جو نہیں عقرب سے اژدر ہو گیا — بحر

قول فیصل:۔ اس کا املا "جونہی نیز جو ہیں" بھی مستعمل ہے۔ واو ملفوظ اور غیر ملفوظ دونوں طرح رائج ہے۔

جونی:۔ رسّی جس کو ترازو کی لکڑی میں دونوں طرف باندھتے اور اس میں پلے لٹکاتے ہیں۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جُونیر:۔ (جو بواو معروف) مقابلۃً چھوٹا، ادنیٰ، کم مشق۔ انگریزی، صفت، رائج۔

محل صرف:۔ وکیل صاحب کی آج طبیعت خراب ہے اس لئے انھوں نے اپنے جونیر کو پیشی پر بھیج دیا ہے۔

جو ہانڈی میں ہوگا وہی ڈوئی میں نکلے گا:۔ جو دل میں ہوتا ہے وہی زبان سے نکلتا ہے۔ اُردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

جَوہر [۱]:۔ قیمتی پتھر جیسے لعل، زمرد، ہیرا وغیرہ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ ان معنوں میں اس کی جمع "جواہر" اور جمع الجمع "جواہرات" زیادہ مستعمل ہے

جَوہر [۲]:۔ اصل شے، خلاصہ، لُبّ لباب، کسی چیز کا نچوڑ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ خون انسان کی کھائی ہوئی غذا کا جوہر ہے۔

جَوہر [۳]:۔ (عرض کا نقیض) وہ چیز جو بذات خود قائم ہو جیسے رنگ اور کپڑا جس میں کپڑا جوہر

ہے اور زنگ عرض یعنی کپڑا بذات خود قائم ہے اور زنگ کپڑے کے وجود سے ظہور میں ہے۔ عربی، مذکر، علم منطق کی اصطلاح۔

مدح سے ممدوح کی دیکھی شکوہ
یاں عرض سے رتبۂ جوہر کھلا — غالب

جوہر ۲ :۔ تلوار کے لہجے پر خاص لکیریں یا نشان جو عمدہ قسم کے فولاد پر ہوتے ہیں اور جتنا گھستے جائیں اتنا ہی ابھرتے ہیں۔ عربی، فصیح، رائج۔

کس خوشی سے دوڑ کر عاشق کٹاتے ہیں گلے
نقش جب لے ترک جوہر ہو تری شمشیر کا — آتش

جوہر ۳ :۔ صفت، عمدگی، خوبی، عربی، فصیح، رائج۔

ع کھلے تھے جوہر اس آئینے کے عہد سکندر میں — آتش

جوہر ۴ :۔ ہنر، کمال، لیاقت، استعداد، عربی فصیح، رائج۔

ع تم لوگوں نے دیکھے نہیں اس طفل کے جوہر — انیس

جوہر ۵ :۔ آئینہ کی تڑپ، آئینہ کی آب و تاب عربی، فصیح، رائج۔

دل کو آئینہ کے گرگر دے گداز
یار اپنی گرمیِ رخسار سے
جوہر اس سے یوں اٹھائیں جس طرح
حرف قرطاس غلط بردار سے — ذوق

جوہر ۶ :۔ وہ خاص لکیریں جو (عمدہ لوہے کی طرح) اچھی قسم کی لکڑی پر نمایاں ہوتی ہیں۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

جوہر دار :۔ صاحب جوہر، جوہر رکھنے والا۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

حل صرف :۔ بڑا عالیشان محراب دار پھاٹک لگا ہوا ہے۔ وہ جوہر دار شیشم کی لکڑی کا باید و شاید۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ تلوار کے لیے زیادہ مستعمل ہے اور فصیح ہے۔

جوہر دکھانا :۔ ہنر دکھانا، کمال دکھانا، خوبیاں دکھانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع وہ چاہتے ہیں جوہر شمشیر دکھائیں — انیس

جوہر شناس :۔ خوبیوں کا پہچاننے والا، کمال کی قدر کرنے والا۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جوہر شناس پاکے نئے قلعہ گیر کو
تلوار دی خدا نے جناب امیر کو — نفیس

جوہر فرد :۔ وہ چھوٹے سے چھوٹا جز جو تقسیم نہ کیا جا سکے، مجازاً یکتائے زمانہ، بے مثل۔ فارسی ترکیب، علم فلسفہ کی اصطلاح۔

آتی ہے صدا صاف قلم سے دم ترقیم
ہو جوہر فرد اس کی نہ ہو گی کبھی تقسیم — انیس

جوہر قابل :۔ وہ شے جس میں یہ صلاحیت ہو کہ خارجی اثر کو قبول کرے۔ جیسے سفید کپڑا ہر رنگ میں رنگا جا سکتا ہے۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

عزم درست، جوہر قابل بہم ہوں جب
پھر دیر کچھ نہیں مدد کردگار میں — نظم طباطبائی

جوہر کرنا :۔ ہلاک کرنا، کشتہ کرنا۔ اردو، متروک۔

جاں شیریں کب گئی ہو کوہ کن کی رائگاں
کہتے ہیں شیریں نے آخر آپ کو جوہر کیا — ناسخ

قول فیصل :۔ فارسی میں "جوہر کردن" کے معنے "ننگ و ناموس کے خیال سے اپنے کو یا اپنے بال بچوں کو ہلاک کر ڈالنا" ہیں اسی سے اردو میں "جوہر کرنا" بنا لیا گیا تھا۔

جوہر کھلنا ۱ :۔ ہنر ظاہر ہونا، کمال ظاہر ہونا، خوبی ظاہر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہجر کے صدمے سے خوبی عشق کی ظاہر ہوئی
زخم کی ایذا سے جوہر کھل گیا شمشیر کا — آتش

قول فیصل :۔ اس کا متعدی "جوہر کھولنا" بھی مستعمل ہے۔

کس سے برش تیغ کی تعریف بیاں ہو
جوہر وہی کھولے جو کوئی سیف زباں ہو — انیس

جوہر کھلنا ۲ :۔ حقیقت کھلنا، عیب ظاہر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حل صرف :۔ وہ اپنے کو بڑا موسیقی داں ظاہر کیا کرتے تھے۔ آج ایک جلسہ میں ان کو گانا پڑا تو ان کے سب جوہر کھل گئے طنز کے محل پر بولتے ہیں۔

جوہر لطیف :۔ پاکیزہ جوہر، منی، عقل۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب۔ مذکر تعلیم یافتہ کی زبان۔

جوہر نکالنا ۱ :۔ کسی چیز کا ست نکالنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حل صرف :۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ امریکہ والے دودھ کا جوہر نکال کے اس کا پھوک سکھا لیتے ہیں، جو غربا کو بلاقیمت تقسیم کرتے ہیں۔

جوہر نکالنا ۲ :۔ ہنر ظاہر کرنا، کمال ظاہر کرنا۔ اردو، متروک۔

آئینے کو دیکھ کے جوہر نکالے یار نے
صاف باطن تھا محبت کا اثر ہونے لگا — رشک

قول فیصل :۔ اس کا لازم بھی مستعمل تھا۔

کشتہ ہوتی ہو تو چل چل کے مری گردن پر
یہ نیا آج ہی تلوار کا جوہر نکلا — داغ

جوہری :۔ جواہرات کا سوداگر، جواہر فروش، مجازاً ہنر شناس، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کیوں نہ ہو دل پہ آنکھ دلبر کی
جوہری کو پرکھ ہے جوہر کی — تسلیم

جوہری بازار:۔ وہ بازار جہاں جواہرات کی خرید فروخت ہوتی ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

جو ہو:۔ جو کچھ موجود ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بازار سے کچھ لانے کی ضرورت نہیں ہو گھر میں جو ہو لے آؤ، مجھ کو بہت بھوک لگی ہے۔

قول فیصل:۔ "جو نتیجہ ہو" کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "ہم خود سمجھتے ہیں کہ افسر سے اس طرح گستاخی نہیں کرنا چاہیے تھی لیکن اب ہو گئی تو جو ہو برداشت کریں گے" انھیں معنوں میں "جو کچھ ہو۔ جو کچھ بھی ہو۔ جو بھی ہو" بھی بولتے ہیں۔

جو ہو سو ہو:۔ ہر چہ بادا باد۔ کچھ ہی کیوں نہ ہو، جو کچھ نتیجہ ہو گوارا ہے۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

جاتے ہیں کوئے یار کو اس میں جو ہو سو ہو
اے ذوق آزماتے ہیں آج اپنے ہم نصیب — ذوق

جو ہونی تھی ہو گئی:۔ جو مقدر میں تھا وہ ہوا، جو گزرنی تھی وہ گزر گئی۔ اردو، فصیح، رائج۔

جو خط پڑھ کے اُس نے کیا آ کے کیا
جو ہونی تھی لے نامہ بر ہو گئی — امیر

جو ہونی ہو سو ہو:۔ جو ہو سو ہو، جیسی پڑے گی ویسی اٹھائیں گے۔ اردو، قلیل الاستعمال

یارے ہوتے ہیں گستاخ جو ہونی ہو سو ہو
زلفیں ہاتھوں میں ہیں یا پاؤں میں زنجیر ہے — بحر

جوہی ا مث:۔ (بواو معروف) چھوٹی قسم کا ایک خوشبودار سفید پھول۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کلیاں چٹکنے ہی کو ہیں کیتکی اب مہکی اور اب مہکی جوہی پر نیا عالم ہے۔ موگرے کا تختہ جوبن پر ہے۔ (فسانۂ آزاد)

جوہی ا مث ۲:۔ ایک قسم کی آتش بازی جس میں خوشنما پھول نکلتے ہیں۔ اردو، آتش بازوں کی اصطلاح قلیل الاستعمال۔

جوئبار:۔ (بواو معروف) وہ مقام جہاں نہریں بہت ہوں۔ وہ بڑی نہر جس میں کئی چھوٹی نہریں ملی ہوں۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

از دام جوئبار پہ اب عکس تاک سے
بستر سجا ہی دیکھیوں ہوں کیا لیل کیا نہار — سودا

قول فیصل:۔ بالعموم ہ گرا کے بولتے ہیں۔

جوئیں:۔ (بواو غیر ملفوظی و یائے مجہول و نون غنہ) جوں کی جمع۔ اردو، فصیح، رائج۔

جوئیں دیکھنا:۔ سر یا کپڑوں میں سے جوئیں پکڑ کے مارنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کیسی غریب لڑکی ہے کہ دو دو گھنٹے اس کے سر میں جوئیں دیکھا کرتی ہے اور سر نہیں اٹھاتی۔

قول فیصل:۔ اس کا متعدی "جوئیں دکھوانا" بھی مستعمل ہے۔

جوئیں مارنا:۔ کسی کام کو بہت سستی کے ساتھ انجام دینے پر کہتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اے لڑکی یہ تو دال چن رہی ہو کہ جوئیں مار رہی ہے۔

جویا:۔ (بواو مجہول) تلاش کرنے والا۔ ڈھونڈنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

مضمون دہن کے شعرا رہتے ہیں جویا
پہنچے کوئی کوثر سے زبانوں کو بھی دھویا — انیس

جوئے خانہ:۔ (بواو غیر ملفوظ) وہ گھر یا جگہ جو جوا کھیلنے کے لیے مخصوص ہو۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

جوئے دار گوٹ:۔ زنانے پیجامے وغیرہ کی گوٹ جس میں کپڑے کے جوئے کاٹ کر لگائے گئے ہوں۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ وہ پلی ٹوپی جس میں گوٹ پر جوئے بنے ہوتے ہیں "جوئے دار ٹوپی" کہلاتی ہے۔

جوئے شیر:۔ (بواو معروف) وہ نہر جو فرہاد نے شیریں کے حکم سے پہاڑ سے شہر تک نکالی تھی اس میں بکریوں کا دودھ بہہ کر آتا تھا جو شیریں کے محل میں ایک حوض میں جمع ہوتا تھا۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کاو کاو سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا — غالب

جوئندہ:۔ ڈھونڈنے والا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جوئندہ یابندہ:۔ جو ڈھونڈتا ہے وہی پاتا ہے۔ جو سعی کرتا ہے وہی اپنے مقصد میں کامیاب ہوتا ہے۔ فارسی، مقولہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جوئندہ ہر چیز ہے یابندہ جہاں میں
جز خاطر گم گشتہ کہ وہ ڈھونڈھ سو اماں کو — سودا

جھابا ا مذ:۔ ہانڈی سے بڑی سفید یا رنگین شیشے کی ایک چیز جس کا منہ چوڑا ہوتا ہے اس کے اندر شمع جلا کے چھت میں روشنی کے لیے لٹکاتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہانڈیاں، جھابے، بلوریں، کنول نورانی دلشاد افزا۔ (طلسم فصاحت)

جھابا ا مذ ۲:۔ بانس کی کھپچیوں یا ارہر کے جھاڑ کا بنا ہوا ٹوکری کی شکل کا گول ٹوکرا جس کا منہ کھلا ہوتا ہے اور ڈھکنا الگ سے ڈھانکا جاتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آم خربوزے نیز دیگر پھل اور ترکاریاں جھابوں میں بند کر کے باہر بھیجے جاتے ہیں۔

جھابا مث:۔ بانس کی کھپچیوں کا بنا ہوا ایک قسم کا سرپوش جو خوان پر ڈھانکنے کے کام میں آتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

میں نے مضمون لبِ شیریں کا جب چھاپا اصلا
نقل "ہائے چاند مصری" چرخ جھابا ہو گیا — رشک

جھابا مٹ:۔ (۱) گھی یا تیل رکھنے کا چرمی ٹونٹی دار ظرف۔ (۲) وہ گول چمڑے کا بنا ہوا خوان جس میں آٹا چھانتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ مذکورۂ بالا معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھابڑ:۔ دلدل، وہ زمین جہاں دلدل ہو۔ اس زمین ناہموار کو کہتے ہیں جہاں پانی جمع ہو جائے۔ ہندی، مؤنث، متروک۔

میں جو لے شادؔ دو رنگوں صفتِ ابرِ بہار
پائیں اک قطرہ کہیں کھیل نہ جھابڑ پانی — شاد لکھنوی

جھابڑ جھلا:۔ ڈھیلا ڈھالا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ یہ جھابڑ جھلا کُرتا تم نے کہاں سلوایا ہے۔

جھاپک:۔ جل، فریب، دھوکا۔ اردو، عوام کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کھانا" اور "دینا" کے ساتھ زیادہ ہے۔ جیسے "تم اس بدمعاش پر بہت اعتبار کرتے ہو، کسی دن ایسی جھاپک دیگا کہ زندگی بھر یاد کرو گے"۔

جہات:۔ جہت کی جمع۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جہاد:۔ اسلامی احکام کے ماتحت خاص خاص حالتوں میں کافروں سے جنگ کرنا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

جہاد کو رشتہ گردوں رکاب آتے ہیں
زمین کانپتی ہے بوتراب آتے ہیں — عشق

قول فیصل:۔ شیعوں کی شریعت میں کسی پیغمبر یا وصی پیغمبر کے حکم کے بغیر جہاد نہیں ہو سکتا اور اہل سنت حضرات کی شریعت میں نبی یا امام کے حکم کی قید نہیں ہے۔

جہادِ اصغر:۔ شریعتِ اسلام کے ماتحت کافروں سے جنگ کرنا۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جہادِ اکبر:۔ کنایۃً نفس کشی کرنا، خواہش نفس کے خلاف عمل کرنا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

وے خدا اختیار نفس کشی
ہو ارادہ جہادِ اکبر کا — امیر

جھار:۔ خشک تمباکو کی تیزی جس سے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ دیگر چیزوں مثلاً سرکہ وغیرہ کی بو میں جو ایک خاص قسم کی تیزی ہوتی ہے اُس کو بھی جھار کہتے ہیں۔

جھاڑ مذ:۔ چھوٹے قد کا گھنا درخت، کانٹوں دار جنگلی درخت، جھاڑی۔ اُردو، مذکر، متروک۔

کوئی ڈھونڈھتا ہو بیاباں میں جھاڑ
کوئی چاہتا ہے پھاند جاؤں پہاڑ — میر

قول فیصل:۔ حیدرآباد دکن میں ہر درخت کو جھاڑ کہتے ہیں۔

جھاڑ مذ:۔ شیشے یا کسی دھات کی بنی ہوئی مشہور چیز جو روشنی اور زیبائش کی غرض سے صاحبانِ دولت کے محلوں، مذہبی پیشواؤں کی طرف منسوب عمارتوں اور یادگار مقبروں کی چھتوں میں لٹکاتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مر گیا ہوں میں صفائے جسمِ جاناں دیکھ کر
مقبرے میں میرے روشن جھاڑ ہو بلّور کا — امیر

قول فیصل:۔ جھاڑ کے درمیانی موٹے حصے سے متعدد شاخیں نکلی ہوتی ہیں۔ ان شاخوں کو ڈال یا ڈالیں کہتے ہیں۔ ہر ڈال میں ایک کنول ہوتا ہے جس کے اندر شمع اور اب بجلی کا بلب بھی جلاتے ہیں۔ جتنے کنول کا جھاڑ ہوتا ہے اس کو اتنی ہی بتی کا جھاڑ کہتے ہیں جیسے "پچاس بتی کا جھاڑ" "سو بتی کا جھاڑ" وغیرہ۔ جو جھاڑ فرش پر رکھے جاتے ہیں اُن کو "فرشی جھاڑ" کہتے ہیں۔

جھاڑ مذ:۔ کسی چیز کی تیزی جس سے چھینکیں آنے لگیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے جھار کہتے ہیں۔

جھاڑ مٹ:۔ ب، کل، کثرت سے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ہمارے دفتر میں جھاڑ بنگالی بھرے ہوئے ہیں۔

جھاڑ مذ:۔ جھاڑی کی شکل کے مصنوعی بیل بوٹے جو کپڑے پر سوت، ریشم، یا چاندی سونے کے تاروں سے بنائے جاتے ہیں۔ اُردو، متروک۔

ریاض نور پھولا رخت زریں تم نے جب پہنا
کھلے بوٹے ہوا ہر جھاڑ روشن کامدانی کا — منیر

قول فیصل:۔ اس محل پر اب لکھنؤ میں جھاڑی بولتے ہیں۔

جھاڑ مذ:۔ درد، سر یا آنکھ وغیرہ کا جھاڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں تنہا مستعمل نہیں "پھونک" کے ساتھ ملا کر "جھاڑ پھونک" بولتے ہیں۔

جھاڑا ۱: تلاشی۔ اُردو، مذکر، عوام کی زبان۔
قول فیصل: اس کا صرف "لینا، دینا" کے ساتھ ہے۔
جھاڑا ۲: غلیظ، پیخانہ۔ اُردو، دیہاتیوں کی زبان۔
قول فیصل: اس کا صرف "کرنا" اور "لگنا" کے ساتھ زیادہ ہے۔
جھاڑا پھونکا: جھاڑ پھونک۔ اُردو، متروک۔

حفظ اس کی گو کہ لازم ہوا
جھاڑے پھونکے کا ہر اک عازم ہوا — نظیر

قول فیصل: اب جھاڑ پھونک ہی بولتے ہیں۔
جھاڑا باقی ہو جانا: کسی چیز کا بالکل ختم ہو جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔
محل صرف: کھانا بہت کافی تھا لیکن انھوں نے اس طرح کھایا کہ تھوڑی ہی دیر میں سب جھاڑا باقی ہو گیا اور بہت سے مہمان بھوکے رہ گئے۔
جھاڑا باندھنا: لگا تار کچھ کئے جانا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

جھاڑا خیر کو ہر گز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا
ہمی پر گالیوں کا جھاڑا تو نے بزباں باندھا — ذوق

قول فیصل: مینھ کے لگاتار برسنے کے لیے بھی بولا گیا ہے۔

جھاڑا باندھا ہے مینھ نے دن رات
گھر کی دیواریں گریں جیسے پات — نظیر

جھاڑ بوٹے: بیل بوٹے۔ اُردو، متروک

جھاڑ بوٹے نخل ماتم ہو گئے وقتِ خزاں
باغ گویا بن گئے ماتم سرائے عندلیب — رشک

قول فیصل: ان معنوں میں اب "بیل بوٹے" بولتے ہیں۔
جھاڑ پونچھ: (پونچھ بواو مجہول) جھاڑنا پونچھنا، صفائی۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف: کمرے کی اچھی طرح صفائی کرو۔ بڑے آدمیوں کی دعوت ہے۔ معمولی جھاڑ پونچھ کافی نہیں ہے۔ زیادہ تر جھاڑنا بولتے ہیں۔
جھاڑ پھونک: (پھونک بواو معروف) سحر یا دعائی قسم کے الفاظ یا منتر جس کو پڑھ کے مرض دفع کرتے، جن اُتارتے اور دوسرے معمولی کام لیتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف: عجب قصبہ، جس گاؤں میں پہنچا وہاں عامۂ خلائق نے آن کر گھیر لیا اب کوئی کہتا ہے کہ میرا لڑکا مارا ہے پھونک ڈالو ...... میں کس کس سے کہوں کہ جھاڑ پھونک سب باتیں ہیں۔ (فسانۂ آزاد)
جھاڑ جھنک: جھاڑو مار کے مکان صاف کرنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
جھاڑ جھنکاڑ: (بنون غنہ) کثرت سے نکلے ہوئے خودرو درخت، کانٹوں دار گھنے درخت، کانٹوں دار جھاڑیاں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

فقط خار بن کر کبھی پھاڑ تھا
کہ بوٹا بھی واں جھاڑ جھنکاڑ تھا — میر

جھاڑ دینا ۱: بے تحاشا مار بیٹھنا۔ اُردو، عوام کی زبان۔
محل صرف: بد زبانی کے بدلے میں ایک ہاتھ جھاڑ دیا جائے تو مزاج درست ہو جائے۔
جھاڑ دینا ۲: کسی کی بد تمیزی پر اس کو زبان سے بُرا بھلا کہنا۔ اُردو، عوام کی زبان۔
محل صرف: میاں اگر ذرا سی بھی بد زبانی کرتے ہیں تو بیوی اُسی وقت اُن کو جھاڑ دیتی ہیں۔
جھاڑ دینا ۳: چُرا لینا۔ اُردو، عوام کی زبان۔
محل صرف: آج تماشے میں کسی نے ہماری جیب سے دس روپیہ جھاڑ لیا۔
قول فیصل: حکمت عملی کے ساتھ کسی سے کچھ حاصل کر لینے کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "بچوں کی بیماری بیان کر کے آج میں نے اُن سے بیس روپیہ جھاڑ لیے"۔
جھاڑ سا لپٹنا: کسی بات کے لیے کسی کے پیچھے پڑنا کہ اُس کو جان چھڑانا مشکل ہو جائے۔ اُردو، متروک۔

پاؤں پہ اُس کے گر پڑا میں تو لگا وہ کہنے شوخ
سر کو اٹھاؤ جاؤ بھی لپٹے ہو تم تو جھاڑ سے — انشا

جھاڑ سے چھوٹا پہاڑ میں اٹکا: ایک مشکل سے نکل کر اس سے زیادہ مشکل میں پھنس جانے کی جگہ۔ (نور اللغات)
قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
جھاڑ کا ازار بند: ایک قسم کا ازار بند جس کے بڑے بڑے پھندنے ہوتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
جھاڑ کا کانٹا: کنایۃً لڑاکا، وہ شخص جس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔
محل صرف: اس ناک کے برابر بھی کوئی جھاڑ کا کانٹا ہو یہ تو بلا ہے۔ (طلسم ہوشربا)
جھاڑ کا کانٹا ہو کے پیچھے پڑنا: کسی بات کے لیے اس طرح کسی کے پیچھے چمٹنا جس طرح جھاڑ کا کانٹا

کہ اُس سے کپڑا چھڑانا مشکل ہوتا ہے اور اُس سے جان چھڑانا مشکل ہو جائے۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ زبان خار جھاڑ کا کانٹا بنکے پیچھے پڑتیں نہ یاں حسرت آلود گرمی کے مارے کیطرح نگاہیں کرتیں۔ (طلسم ہوشربا)

جھاڑ کا کانٹا ہو کے لپٹنا:۔ اس طرح کسی کے پیچھے پڑنا کہ اُسکو جان چھڑانا دشوار ہو جائے۔ اُردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان۔

بیشتر ہو جو وہ مژگاں خلش آرا ہو کر
لپٹے ہر پھیرے بدن جھاڑ کا کانٹا ہو کر — خالد

جھاڑ کھانا:۔ بیدلی کے ساتھ معمولی فائدہ اُٹھانا، ایسی ادنیٰ منفعت اُٹھانا جس سے دل خوش نہ ہو۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ ولایت سے مال منگواتے ہیں اُنکے طفیل میں روپے پیچھے دھیلا دمڑی آپ بھی جھاڑ کھاتے ہیں۔ (ابن الوقت)

جھاڑ کھنڈ:۔ جھاڑ جھنکاڑ۔ جنگل۔ اُردو متروک۔

نکلتی دل سے ہو اک آہ بن کے جھاڑ پہاڑ
جو تجھ کو یاد ہم لے جھاڑ کھنڈ کرتے ہیں — انشا

جھاڑ لگانا:۔ باتوں کا تار باندھ دینا، برابر باتیں کیے جانا۔ اُردو، قریب بہ متروک۔

شمع کا خاموش ہونا تیرا چپ رہنا ہے ایک
جھاڑ باتوں کا لگے گر اندھیرا ہو گیا — سحر

جھاڑ لینا:۔ کسی ظرف سے کوئی خشک چیز اس طرح لے لینا کہ اُس میں ذرا سی بھی نہ بچے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے پیپے میں سے سب آٹا جھاڑ لیا ہمارے پکانے کے لیے تھوڑا سا بھی نہیں چھوڑا۔

جھاڑ لینا:۔ آسانی سے کچھ وصول کرنا، حکمت عملی سے کچھ حاصل کرنا، اُردو محاورہ، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ میں سمجھتا تھا کہ دس ہزار تو جنگل ہی سے جھاڑ لوں گا۔ (ابن الوقت)

جھاڑن:۔ کسی چیز پر سے گرد وغیرہ جھاڑنے کا کپڑا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے اسکے معنی "چھینٹی اور وہ چیز جو جھاڑنے سے نکلے" بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں ان معنوں میں مستعمل نہیں۔

جھاڑنا (۱):۔ کپڑے کو جھٹکے کے ساتھ مار کے کسی چیز پر کوڑا یا گرد و غبار صاف کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اکثر ہمیں بچاتے تھے لوں میں ہوا سے تم
ہم اٹ گئے ہیں گرد تو جھاڑو قبا سے تم — انیس

جھاڑنا (۲):۔ جھاڑو سے فرش یا زمین صاف کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مہترانی سے کہدو کہ انگنائی ذرا اچھی طرح جھاڑا کرے۔

جھاڑنا (۳):۔ درخت سے پتے یا پھل گرانا، توڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "جھوڑنا" کہتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

جھاڑنا (۴):۔ ہاتھ سے کسی چیز کو جھٹک کے صاف کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ننھی سی قبر کھود کے اصغر کو گاڑ کے
شبیر اُٹھ کھڑے ہوئے دامن کو جھاڑ کے — انیس

جھاڑنا (۵):۔ مارنا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

مارے لتے تو اس طرح بذات
جیسے جھاڑے کوئی بٹے کے ہاتھ — سودا

قول فیصل:۔ ان معنوں میں "ہاتھ" کے اضافے کے ساتھ "ہاتھ جھاڑنا" بھی بولتے ہیں۔ کسی آلہ ضرب کے ساتھ ملا کر بھی بولتے ہیں جیسے "باتیں کرتے کرتے اُس نے ایک لاٹھی جھاڑ دی"۔

جھاڑنا (۶):۔ کنگھی کرنا، شانہ کرنا، بال صاف کرنا، جیسے سر جھاڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھاڑنا (۷):۔ کسی مرض یا سانپ بچھو کے کاٹے پر کوئی دعا یا منتر پڑھ کے دم کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میرے لڑکے کے پیر میں بچھو نے ڈنک مارا ہے تمھیں جھاڑنا آتا ہو تو آپ ہی کے جھاڑ دو۔

جھاڑنا (۸):۔ آگ نکالنا، چقماق سے آگ پیدا کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھاڑنا (۹):۔ سرزنش کرنا، ملامت کرنا، گھرکنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ع سرو کو لے سرو خوش قد خوب جھاڑا چاہیئے — صبا

جھاڑنا پھونکنا:۔ دعا یا منتر سے آسیب یا مرض وغیرہ دفع کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عشق جن بن کے جو لپٹا تو نہ چھوٹا مجھ سے
کس پریخوال نے نہیں آن کے جھاڑا پھونکا — آتش

جھاڑنا جھٹکنا:۔ گرد و غبار صاف کرنا، کسی جگہ کی صفائی کرنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

جھاڑو جھٹک گھر کی آرائش کر دے باندیو
آج ہیں رنگین کے آنیکی یاں تیاریاں — رنگین

جھاڑن پونچھن:۔ وہ بچی ہوئی چیز جو کسی ظرف کو جھاڑنے پونچھنے سے نکلے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ عورتیں "جھڑن پچھن" بھی بولتی ہیں۔

جھاڑو:۔ (بواو معروف) جاروب، ستھرائی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

دل تاریک میں ظالم کے صفائی کیسی
دخل کب خانۂ زنجیر میں ہے جھاڑو کا — جاہ

جھاڑو بہارو :- (بہ ردو واو معروف) جھاڑو دینا، گھر کے فرش و زمین کی صفائی کرنا۔ اُردو، مونث، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- مجھ کو ایک ملازمہ صرف برتن مانجھنے اور گھر کی جھاڑو بہارو کے لیے چاہیئے ہے۔

جھاڑو پھر جانا :- تباہ و برباد ہو جانا، اس طرح مٹنا کہ کچھ باقی نہ رہے۔ اُردو عورتوں کی زبان۔

پھر گئی جیسی ہماری ہوسوں پر جھاڑو
یوں کسی کے نہ بھرے گھر کی صفائی ہوگی — شاد

قول فیصل :- عورتیں کسی کو کوسنے کے محل پر بھی بولتی ہیں بہت زیادہ بحث اور بے تکلفی میں بھی کہہ دیتی ہیں جیسے "جھاڑو پھرے تمہاری باتوں پر۔ اتنا بھناتی ہو کر بیٹھے میں بل پڑ جاتے ہیں"

جھاڑو پھر جائے :- برباد ہو۔ تباہ ہو۔ اُردو عورتوں کی زبان۔

پیروں کے سروں پہ برسیں پتھر
جھاڑو پھر جائے اس وش پر — شوق قدوائی

قول فیصل :- بددعا کے محل پر بولتی ہیں۔

جھاڑو پھیر دینا :- اس طرح برباد و تباہ کر دینا کہ کچھ باقی نہ رہے، کسی چیز کا بالکل صفایا کر دینا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

آتے ہی باد خزاں نے ایسی جھاڑو پھیر دی
جائے گل پتا چمن میں باغباں رکھتا نہیں — صبا

جھاڑو تارہ :- دُمدار ستارہ جو بہت برسوں کے بعد کبھی نکلتا ہے اور منحوس خیال کیا جاتا ہے اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- کسی بدنصیب یا منحوس آدمی کو بھی غصے کے محل پر عورتیں "جھاڑو تارہ" کہہ دیتی ہیں۔

جھاڑو جھٹکا، جھنیا ٹُنیا آکا تاکا :- انتظام خانہ داری، بچوں کی نگہداشت، مہمانداری، بیمار داری، یہ سبھی دھندے درپیش رہتے ہیں۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- لکھنؤ میں عام طور سے مستعمل نہیں۔

جھاڑو دبانا :- عورتوں کا اعتقاد ہے کہ پتھر کے نیچے جھاڑو دبانے سے آندھی رُک جاتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں یہ ٹوٹکا نہیں کرتیں۔

جھاڑو دے دینا :- کسی جگہ کے موجود مال کو کسی ناپسندیدہ صورت سے اس طرح صاف کر دینا کہ وہاں کچھ بھی باقی نہ رہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- جوئے کے پیچھے اس نے گھر میں بالکل جھاڑو دے دی ہے۔ اپنا بھی کل اثاثہ لٹا دیا اور بیوی کی ایک ایک چیز بھی مہاجن کے یہاں پہونچ چکی ہے۔

جھاڑو دینا :- جھاڑو سے فرش یا زمین جھاڑنا، صفائی کرنا، اُردو، فصیح، رائج۔

جھاڑو کی تیلی :- (تیلی بیائے معروف) جھاڑو کی سینک، کنایۃً دُبلا، لمبا، سوکھا آدمی، اُردو، مونث، عورتوں کی زبان۔

یہ بولتی ہوں بول بڑا خاک چاٹ کر
گڑیاں کی طرح جھاڑو کی تیلی نہیں ہوں میں — رنگین

جھاڑو لگانا :- جھاڑو دینا، جھاڑو سے جھاڑنا، صفائی کرنا۔ اُردو مہتروں کی زبان۔

جھاڑو مارنا :- تنفّر ظاہر کرنے کے لیے بولتی ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر صرف "جھاڑو" کہتی ہیں جیسے "جھاڑو! اس کی شکل پر۔ میرے سامنے اس کا ذکر نہ کرو"

جھاڑ ہو کر لپٹنا :- جھاڑی کے کانٹے کی طرح لپٹنا۔ اس طرح پیچھے پڑنا کہ پیچھا چھڑانا مشکل ہو جائے۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا
تجھی پر کالیوں کا جھاڑ تو نے جھاڑ ان باولا — ذوق

جھاڑی :- چھوٹے اور گھنے خاردار درخت جن میں بکثرت پتلی پتلی ٹہنیاں ہوتی ہیں جو ایک دوسرے میں اُلجھی ہوتی ہیں، اُردو، فصیح، رائج۔

جھاڑی بن :- بن جنگل، خاردار درختوں کی جگہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

زلیں تھا خوف اشرار عرب کا
کبھی پیڑ کبھی جھاڑی میں دبکا — منیر

جھاڑی جھنڈی :- جھاڑ جھنکاڑ۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- پہلے بیلدار لگے پست و بلند زمین ہموار کر کے کنکر پتھر چن کر جھاڑی جھنڈی کاٹ ڈالی۔ (فسانۂ عجائب)

جہاز :- پرانے زمانے میں اسباب تجارت لادنے یا بحری سفر کرنے کی بہت بڑی ناؤ کو کہتے تھے۔ اب سمندر میں سفر کرنے یا دوسرے اغراض کے لیے جو مشہور چیز رائج ہے اُس کو کہتے ہیں جو ایک بڑی عمارت کی شکل ہوتی ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کوئی معشوق بصد شوکت و ناز آتا ہے
شُرخ بیرق ہے سمندر میں جہاز آتا ہے — رشید

جہاز :- بہت بڑا، نہایت فراخ۔ جیسے جہاز مکان یا جہاز کنکوا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جہاز کا جہاز :- کسی غیر معمولی لمبی چوڑی اور

بڑی چیز کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اتنے چھوٹے کمرے میں تم نے یہ جہاز کا جہاز پلنگ لاکے بچھا دیا۔ راستہ چلنے کی تکلیف ہو گئی۔

جہازی (مذ):۔ خلاصی، جہاز چلانے والا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ الف لیلہ میں سندباد جہازی کے سفر کی نہایت دلچسپ اور حیرت انگیز ہیں۔

جہازی (صف):۔ بحری۔ جیسے جہازی ملازم۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس جگہ "جہاز کا ملازم" یا "جہاز کے ملازم" کہتے ہیں۔

جہازی تیغ:۔ بڑی اور بھاری تلوار۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

جہازی تیغ قاتل کی جو کشتی بن کے آ پہنچی
اڑا لائی بگر باد مخالف باد باں ہو کر　(وزیر)

جہازی ڈلی:۔ ایک قسم کی ڈلی جو پان میں کھائی جاتی ہے اور دوسری قسم کی ڈلی سے قد میں بڑی اور قیمت میں زیادہ ہوتی ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

جہازی کتا:۔ تازی کتا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "تازی کتا" ہی کہتے ہیں۔

جھاگ:۔ کف، پھین، وہ سفید بلبلے جو کسی رقیق شے کے آگ پر پکنے یا دودھ یا دہی کو متھنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ یا آدمی کے منہ سے حالت غضب یا مرض میں نکلتے ہیں۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

جھال:۔ (۱) تیزی، جلن جیسے مرچ کی جھال (۲) ٹانکا دھات کا جوڑ۔ (۳) بڑا اور چوڑا ٹوکرا (۴) موج۔ ترنگ۔ تلاطم۔ (۵) آگ۔ خواہش جماع جو عورتوں کو ہوتی ہے۔ حسد۔ غصہ۔ (بول چال میں مخفف کرکے جھل بولتے ہیں) ہندی، مؤنث۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مذکورہ بالا کسی معنی میں بھی مستعمل نہیں۔ مرچ کی قسم کی تیزی کو "جھار" کہتے ہیں۔

جھالا:۔ بارش کا وہ چھینٹا جو تیزی کے ساتھ پڑے اور جلدی ہی رُک جائے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

فرقت میں اسکی شدت گریہ کہاں تلک
برسا برس کے ابر کا جھالا نکل گیا　(تنہا)

قول فیصل:۔ زیادہ تر برسنا، برس جانا۔ برس کے نکل جانا کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں۔

جھالا (مذ):۔ عورتوں کے کانوں کا ایک خاص زیور جو بالعموم موتیوں کی لڑیوں کا بنا ہوتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

سب کو بالا بتاتے تھے بالے
طائر دل کے جال تھے جھالے　(گلشن عشق)

قول فیصل:۔ عام طور سے اس کا صرف صیغہ جمع میں (جھالے) ہی ہے۔

جہالت:۔ (بفتح اول) جاہل ہونا، ناواقف ہونا، علم نہ رکھنا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اُردو میں بکسر جیم زیادہ زباں زد ہے۔

جہالت کرنا:۔ غلط بات کی تائید میں بحث کرنا، کج بحثی کرنا، ضد میں کوئی مضر کام کرنا یا کئے جانا۔ اُردو صرف۔ غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم نے یہ بہت بڑی جہالت کی کہ اتنی بڑی زمین خرید کے روپیہ پھنسا دیا جس کو نکالنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔

جہالتی آدمی:۔ بیکار کی بحث کرنے والا، غلط بات کی آنچ کرنے والا، بے محل ضد کرنے والا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم بھی بڑے جہالتی آدمی ہو کر بڑے بھائی سے برابر بحث کیے جا رہے ہو۔ تم ہی چپ ہو رہو گے تو تمہاری ذلت نہیں ہو جائے گی۔

جھالر:۔ ریشم سوت یا چاندی سونے کے تاروں سے بنی ہوئی ایک مشہور چیز جس کو مختلف قسم کے کپڑوں کے کنارے کنارے خوشنمائی کی غرض سے ٹانکتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ چھت گیری گلابی، جھالر آبی، غالیچوں اور سفید چاندنیوں کا وہ تکلف فرش کہ صفائی اسکی قسم کھائے۔　(فسانۂ آزاد)

جھالردار:۔ وہ چیز جس میں جھالر لگی ہوئی ہو۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

جھالر دینا:۔ دھوکا دینا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محلِ صرف:۔ ابھی اس سے میں نے اپنی کتاب کا پھر تقاضا کیا تو وہ یہ کہہ کے گیا کہ ابھی گھر سے لئے دیتا ہوں لیکن دو گھنٹے ہو گئے اور ابھی تک واپس نہیں آیا ہے۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ آج پھر جھالر دے گیا۔

جھالنا (مص):۔ دھات کے ظروف وغیرہ کے جوڑ پر دھات ہی سے ٹانکا لگانا، زیورات میں مخصوص مصالحے سے ٹانکا لگانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا متعدی "جھلوانا" بھی مستعمل ہے۔

جھالنا (مص):۔ پانی یا کسی دوسری چیز مثلاً شراب وغیرہ کے ظرف کو ٹھنڈا کرنے کی غرض سے بالعموم برف میں اور خاص مواقع پر شورہ میں رکھ دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ساقی مزہ ہے گرمیوں میں آبِ سرد کا
بوتل شرابِ ناب کی شورہ میں جھال دے ـ بحر

جھام :- پھاوڑے کی طرح کا ایک آلہ جس کو رسیوں یا زنجیروں میں باندھ کر کنوئیں کے اندر کا کوڑا صاف کرنے کے کام میں لاتے ہیں نیز کنوئیں کی مٹی نکالنے یا کنوئیں میں کوٹھیاں گلانے کا کام بھی لیتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

جَہان :- دنیا، دنیا کے لوگ، دنیا و مافیہا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ہو روشنی یہ رسم ہے سارے جہان میں
میت بڑی ہوئی ہے اندھیرے مکان میں ـ تعشق

قولِ فیصل :- نظم میں نون غنہ کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

حرم سمجھتے ہیں مشرقین بیا رہے ہیں
جہاں میں آگ لگی ہے حسین بیا رہے ہیں ـ دولھا صاحب عروج

جہاں مف :- (بنون غنہ) جس جگہ، جس مقام پر۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع پہنچے یہ داں جہاں نہیں پہنچا کسی کا ہاتھ ـ ذہن

جہاں مث :- جبدم، جھگڑی۔ اردو، فصیح، رائج۔

رنگ چہرے کا اس بدلنے لگا
آنکھ تیری جہاں ذرا بدلی ـ ناسخ

جہان آباد :- دہلی کا پرانا نام۔ اردو، رائج۔

اے جہان آباد اے اسلام کے دار العلوم ـ (حالی)

جہاں آفریں :- جہان کا پیدا کرنے والا، خدا۔ فارسی، رائج۔

ثنائے جہان آفریں ہے محال
زباں اس میں جنبش کرے کیا مجال ـ ضمیر

جہان آنکھوں میں اندھیر ہونا :- کسی غم کے اثر سے دنیا آنکھوں میں سیاہ ہو جانا، فرطِ غم سے کچھ نہ سجھائی دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

فرقتِ ساقی سے آنکھوں میں جہاں اندھیر ہے
جان پرستوں کی نازل ہو بلا برسات کی ـ امیر

جہاں بدلنا :- دنیا دوسری ہو جانا، اہلِ دنیا کی نگاہیں پھر جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

نگاہِ یار کیا بدلی جہاں بدلا ہوا بدلی
وہ دشمن جان ہیں جو آگے جانِ شارد نہیں ـ امیر

جہان بھر کا جھوٹا :- بہت زیادہ جھوٹے آدمی کو نفرت و حقارت سے کہتے ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

قول اس دروغ گو کا کوئی بھی سچ ہوا ہے
واعظ جہان بھر کا جھوٹا البتہ ہے ـ شاد

قولِ فیصل :- اب اس جگہ "زمانہ بھر کا جھوٹا" زیادہ بولتے ہیں۔

جہاں بیری ہوگی ڈھیلے ضرور آئیں گے :- جس گھر میں ناکتخدا لڑکی موجود ہو اور خلقت خواہ مخواہ شادی کا پیغام بھیجیں اور ان میں کسی ایسے کا پیغام بھی ہو جو لڑکی والوں کے برابر کا نہ ہو اور لڑکی والوں کو اس کا پیغام ناگوار گزرے تو دوسرے لوگ یہ مثل کہتے ہیں یعنی کسی نااہل کا پیغام بھی آئے تو برا نہیں ماننا چاہئے کیونکہ جس طرح بیری والے گھر میں ڈھیلے آجاتے ہیں اور گھر والے کو برداشت کرنا پڑتا ہے اسی طرح لڑکی والے گھروں میں ہر شخص پیغام بھی بھیجتا ہے جو برداشت کرنا چاہئے۔ اردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :- عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

جھانپ مث :- بانس کا بڑا خوان پوش (نور اللغات)

قولِ فیصل :- لکھنؤ میں اسے کھانچا اور جھابا کہتے ہیں جس کی تصغیر کھنچیا اور جھبیا ہے۔

جَھانپ مث :- چولھے کے آگے کا چھوٹا سائبان۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھانپ مث :- لکڑی کا تختہ جس کو دھنیوں پر بچھا کر چھت پاٹتے ہیں۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :- اس کی جمع جھانپیں اور "جھانپوں" مستعمل ہے۔

جَھانپ مث :- پردہ، حجاب، بگھی کا ٹپ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جہاں پان نہ بتا وہاں بیبیاں حیران جہاں بیل نہ بٹا وہاں ڈومنیاں حیران :- جس محفل میں عورتوں کو پان نہ ملے وہاں ان کا دل نہیں لگتا اور جس محفل میں ڈومنیوں کو اہلِ محفل سے انعام نہ ملے وہاں ان کا دل نہیں لگتا۔ اردو مثل، عورتوں کی زبان۔

قولِ فیصل :- اب یہ مثل قلیل الاستعمال ہے۔ بعض پرانی عورتیں کبھی کبھی بول دیتی ہیں۔

جَھانپڑ :- (بنون غنہ) وہ طمانچہ جو قوت کے ساتھ مارا جائے۔ زوروں کا تھپڑ۔ اردو، عوام کی زبان۔

محلِ صرف :- ایک ہی جھانپڑ میں ما جرا نے کا دماغ صحیح ہو گیا۔

جَہاں پناہ :- (باخفائے نون اول) تمام عالم کو پناہ دینے والا، مجازاً بادشاہ کو کہتے ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

جہاں پناہ تری درگہِ عدالت میں
کسی کو دیوے اذیت کوئی معاذ اللہ ـ سودا

جَھانپ کا :- ایک مہمل فقرہ جو عوام مذاق

میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں۔ اُردو، بازاری زبان۔

جھاپنو :- (بواو معروف) ایک چڑیا کا نام جس کو دھوبن کہتے ہیں۔ جھنال، فاحشہ، ایک بُری گالی، (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے گالی کے معنوں میں "جھاپنو کا" لکھا ہو لیکن لکھنؤ میں یہ بھی مستعمل نہیں۔

جہاں تک ف :- جسقدر، جتنے۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

ع نتے اُس گھر کے جہاں تک ہیں وہ اطفال سودا

جہاں تک ف :- جس حد تک، حتی الامکان اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- جہاں تک ہوسکا ڈاکٹر نے کوشش کی لیکن موت سے کیا چارہ۔

جہان تنگ ہونا :- ایسے محل پر بولتے ہیں جب انسان کسی مصیبت کے ایسا عاجز ہو جائے کہ زندگی دوبھر معلوم ہونے لگے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

تنگ جب مجھ پر ہوا ایام فرقت میں جہاں
ملنے پر یہ کیا مجھے تیرا دہن یاد آگیا — ناسخ

جہاں تہاں :- یہاں وہاں، اِدھر اُدھر کہیں کہیں، جگہ جگہ۔ اُردو، متروک۔

خوانِ فلک سے نعمت الوان سے پُر تو ہو
قسمت جہاں تہاں کے خون جگر ہی ہے — سودا

جہاں تیرا پسینہ گریگا وہاں ہم لہو گرائینگے :- ایک فقرہ جو اظہار وفاداری کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو فصیح، رائج۔

محل صرف :- ساتھ والوں نے آواز دی اے افسر ہمارا تیرا ساتھ ہے .... جہاں تیرا پسینہ گریگا وہاں ہم سب لہو گرائینگے۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل :- تیر کی جگہ دیگر ضمائر (تمہارا، آپ کا ان کا) وغیرہ بھی بول سکتے ہیں۔ ضمیروں کے علاوہ مخاطب کرنیکے دوسرے الفاظ بھی استعمال کر سکتے ہیں جیسے حضور، سرکار وغیرہ۔ کسی کا نام بھی لے سکتے ہیں۔

جہاں تیل دیکھا وہیں جھنے بیٹھ گئیں :- ایسی عورت کی نسبت کہتے ہیں جو اپنا کام انجام دینے میں کاہلی کرے، اور بے محل ذرا سے فائدہ اٹھانے میں تکلف نہ کرے۔ اُردو، مثل عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- تم کو تو اپنا چولھا جلانا بھی دشوار ہے کسی کو روٹی پکاتے دیکھا اور اپنا آٹا لے کے اُس کے چولھے پر پکانے آگئیں۔ تمہاری تو وہی مثل ہے کہ جہاں تیل دیکھا وہیں جھنے بیٹھ گئیں۔

جھانٹ مذ :- وہ بال جو پیشاب کے مقام پر اُگتے ہیں، موئے زہار۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

جھانٹ مؤ :- کنایۃً، ادنی، حقیر، کم حقیقت اُردو، مؤنث، بازاری زبان۔

آبرو کی آنکھ میں اک گانٹھ ہے
آبرو سب شاعروں کی جھانٹ ہے — مرزا مظہر جانجاناں

جھانٹ برابر :- کنایۃً کم مقدار چیز۔ اُردو، بازاری زبان۔

محل صرف :- آج کل ایک روپیہ کی ایسی جھانٹ برابر افیم ملتی ہے کہ چار دن بھی نہیں چلتی۔

قول فیصل :- اسی محل پر "جھانٹ بھر" بھی بولتے ہیں

جھانٹ برابر کا :- کنایۃً کم عمر، اُردو، بازاری زبان۔

محل صرف :- یہ جھانٹ برابر کا لونڈا ایسی بڑھ بڑھ کے باتیں کرتا ہے کہ بعض اوقات سننے والے کو غصہ آجاتا ہے۔

قول فیصل :- کوتاہ قامت آدمی کے لیے بھی بولتے ہیں

جھانٹ کا بال نہ دینا :- حقیر سے حقیر چیز بھی نہ دینا، کچھ نہ دینا۔ اُردو، بازاری زبان۔

سو بھی جا اُڑیں آدیوے ٹال
پیر گر اپنے دے نہ جھانٹ کا بال — میر

جھانٹ کے برابر نہ ہونا :- انتہائی بے حقیقت ہونا۔ اُردو، بازاری زبان۔

محل صرف :- وہ اس کی جھانٹ کے برابر بھی نہیں ہے لیکن مقابلے پر مرا جاتا ہے۔

جھانٹ کی جھٹلی :- نہایت ادنی، نہایت کم وقعت، اُردو، مؤنث، بازاری زبان۔

محل صرف :- ان کے باپ کو تو میں کچھ سمجھتا نہیں بھلا یہ کیا جھانٹ کی جھٹلی ہیں۔

جھانٹ میں بندھا رہنا :- ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی کوئی وقعت نظر میں نہ ہو۔ اُردو، بازاری زبان۔

محل صرف :- ان سے بھلا میں کیا ڈرونگا، کتنے اچھے اچھے تو میری جھانٹ میں بندھے رہتے ہیں۔

جھانٹ نہ اُکھڑنا :- مقابلے میں کسی کا کچھ نہ بگاڑ سکنا۔ اُردو، بازاری زبان۔

محل صرف :- اُس کو تم نہیں جانتے میں خوب جانتا ہوں۔ خالی باتیں بناتا پھرتا ہے۔ ہم معاملے میں اُس سے جھانٹ بھی نہیں اُکھڑے گی۔

جھانٹو :- (بنون غنہ و واو معروف) رکیک اور چھچھوری باتیں کرنے والے کو حقارت یا مزاح کے محل پر کہتے ہیں۔ اُردو، بازاری زبان۔

محل صرف :- میں ایسے جھانٹو آدمیوں سے بات بھی کرنا پسند نہیں کرتا جو اپنی غرض کے وقت خوشامد کرکے کام نکال لیں اور دوسرے کے وقت پر منہ پھیر لیں۔

قول فیصل :۔ "ریکیک حرکتوں" کے لیے "جھانٹو پنا" بولتے ہیں جیسے "تم وعدہ کرکے ہمیشہ ٹال جاتے ہو۔ مجھے تمھارا یہ جھانٹو پنا بالکل پسند نہیں"۔

جھانٹیں سلگنا :۔ انتہائی غصہ ظاہر کرنے کے محل پر کہتے ہیں کہ فلاں کی باتوں سے میری جھانٹیں سلگتی ہیں۔ اردو، بازاری زبان۔

جھانٹیں نوچنا :۔ جھانٹیں اکھاڑنا۔ جھانٹوں کے بال ایک ایک کرکے اکھاڑنا۔ اردو، بازاری زبان۔

قول فیصل :۔ کسی کو کسی کے مقابلے میں ضعیف و حقیر سمجھنے کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے "تم اس کے منھ ہی کیوں لگتے ہو۔ وہ تو بدمعاش ہے۔ پھر آزار کرنے لگے گا تو کیا اس کی جھانٹیں نوچ لوگے"۔

جھانٹیں نوچے مردہ ہلکا نہیں ہوتا :۔ بڑی مصیبت میں معمولی ہمدردی کوئی وقعت نہیں رکھتی۔ اردو، بازاری زبان۔

محل صرف :۔ اتنے بڑے مقدمے میں ہزاروں طرح کے خرچ ہو رہے ہیں۔ پیسہ پانی کی طرح بہہ رہا ہے۔ اگر آپ نے تھوڑا کی کے دو روپے نہ بھی لیے تو اس کا کیا اثر پڑ سکتا ہے "جھانٹیں نوچے مردہ ہلکا نہیں ہوتا"

جھانجی :۔ ہندو لڑکیوں کا ایک کھیل جو ٹیسو کے دنوں میں ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اسے جھنجیا کہتے ہیں۔

جہاں جائے بھوکا وہیں پڑے سوکھا :۔ حاجتمند اگر بدنصیب ہو تو لاکھ تدبیر کرے کامیاب نہیں ہوتا۔ اردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ نوکری کی تلاش میں غریب بیچارہ شہروں مارا مارا پھرا لیکن جہاں گیا وہاں سے ناامید پلٹا وہی مثل ہوئی کہ "جہاں جائے بھوکا وہیں پڑے سوکھا"۔

جہاں جہاں :۔ جا بجا، جگہ جگہ، جس جس جگہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ جہاں جہاں پولیس کو شک تھا اس نے تلاشی لے لی۔

جھانجھ :۔ غصہ، جھنجل، وہ خاص جھنجل جو نشے کے عادی شخص کو نشے سے ٹوٹے ہونے پر ہوتی ہے۔ اردو، مؤنث، نشہ بازوں کی اصطلاح۔

محل صرف :۔ اور جو کہیں بھوکا ہوتا کچا ہی کھا جاتا اور جو کہیں نشے کی جھانجھ ہوتی تو گھول کے پی ہی جاتا۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ "بھوک کی جھنجل" کے لیے بھی بولتے تھے لیکن اب متروک ہے۔

بھوک کی جھانجھ گزرے ہے یک پہر
آٹے پھر منڈیوں کے سر پہ تہر — سودا

کسی چیز کی "حد سے زیادہ خواہش میں جو بیتابی اور جھنجل ہوتی ہے اس کے لیے بھی بولتے تھے لیکن اب یہ بھی متروک ہے۔

جھانجھ کے سننے کی رہے ہو جھانجھ
صبح جوں توں کے ہم کریں ہیں سانجھ — میر

جھانجھ :۔ مشہور باجا جو ڈھول تاشے کے ساتھ بجایا جاتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

سنکروں کے شور کلیجے دہلتے تھے
تھرا کے جھانجھ بھی کف افسوس ملتے تھے — انیس

قول فیصل :۔ پیتل کی دو چوڑی تشتریاں جن کا درمیانی حصہ خاص طریقہ سے ابھرا ہوتا ہے اسی کے سوراخ میں ایک ڈوری ڈال کے دونوں ہاتھوں سے بجاتے ہیں۔ جھانجھ کی دو فردیں ہوتی ہیں۔ دونوں کو ملاکر جوڑی کہتے ہیں۔

جہاں چار برتن ہوتے ہیں کھٹکتے بھی ہیں :۔ جہاں مجمع ہوتا ہے وہاں تکرار بھی ہوتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں کھٹکنے کی جگہ عورتیں "لڑتے" بولتی ہیں۔ دیگر تغیرات لفظی کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ جیسے "جہاں چار برتن ہوتے ہیں لڑ بھی جاتے ہیں" "جہاں چار برتن ہوں گے لڑیں گے بھی ضرور" وغیرہ۔

جہاندار :۔ (با خفائے نون) دنیا کا نگہبان، دنیا کا رکھوالا، مجازاً بڑا بادشاہ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

تلازم عز و شرف کا در شہواروں میں
سب جہاں زیر نگیں ہو وہ جہانداروں میں — انیس

جہاں دائی ہاتھ دھوئے وہاں قربان کروں :۔ ذلیل کرنے کو کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ طلسم ہوشربا کی مندرجۂ ذیل عبارت سے ظاہر ہوتا ہے کہ لکھنؤ کی عورتیں "وہاں تصدق کروں جہاں میری دائی نے ہاتھ دھوئے ہوں" بولتی تھیں لیکن اب قلیل الاستعمال ہے۔

"لو صاحب ابھی سے اس سوت حرامزادی کا ایسا پیار ہوا کہ اس کے بدلے ہماری ناک کٹنے لگی میں اس کو اپنی ایڑی چوٹی پر سے صدقے اتاروں وہاں تصدق کروں جہاں میری دائی نے ہاتھ دھوئے ہوں"۔ (طلسم ہوشربا)

جہاندیدہ :۔ (با خفائے نون و یائے معروف) تجربہ کار، آزمودہ کار، دنیا دیکھے ہوئے، دنیا کے نشیب و فراز سے واقف۔ فارسی، فصیح، رائج۔

میں جہاندیدہ ہوں سب مجھ کو خبر ہے تیری
قرۃ العین محمد پہ نظر ہے تیری — انیس

جہاندیدہ بسیار گوید دروغ :۔ جہاندیدہ آدمی جھوٹ بہت بولتا ہے۔ فارسی مقولہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جہاں دیکھے توا پرات وہاں گاوے ساری رات :۔ غرض مند اپنے فائدہ کو

دیکھتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جہاں ڈر وہاں ہمارا گھر:۔ ہمیں اپنی جان کا خوف نہیں۔ اردو، متروک۔

محل صرف:۔ ان کی سلامتی کی ہر وقت دعا مانگتے ہیں اپنی جان کا کیا ڈر "جہاں ڈر وہاں ہمارا گھر"۔ (طلسم ہوش ربا)

جہاں رکھ نہیں وہاں رنڈ ہی رکھ:۔ جہاں عمدہ چیز نہیں وہاں بری چیز اچھی گنی جاتی ہے۔ جہاں کامل لیاقت والے نہیں ہوتے وہاں کم لیاقت والے ہی لیاقت والے سمجھے جاتے ہیں۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں عورتیں "روکھ" نہیں "رنڈی روکھ" بولتی ہیں۔ لیکن یہ مثل اب قلیل الاستعمال ہے۔

جھانسا:۔ (بنون غنہ) حیلہ، دھوکا، دغابازی اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پھر ان جھانسوں کے بغیر کام بھی تو نہیں چلتا میاں (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اس کا صرف "جھانسا دینا، جھانسا بتانا" زیادہ ہے۔ جھانسا دینے کے معنوں میں "جھانسے بازی" بولتے ہیں۔

جہاں ستیاناس وہاں ساڑھے ستیاناس:۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جب اس حد کا نقصان پہونچا گوارا ہو یا پہونچ جائے کہ اگر اس سے زیادہ نقصان پہونچتا یا پہونچے تو دل پر اس سے زیادہ اثر نہ ہو۔ اردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں تو اس گھوڑے پر سو روپیہ ہی لگانے والا تھا لیکن اب دو سو لگا دوں گا۔ جہاں ستیاناس وہاں ساڑھے ستیاناس۔

جہان سر پر اٹھانا:۔ بہت شور مچانا، چیخنا، چلانا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ اس محل پر بالعموم "دنیا سر پر اٹھا لینا" بولتے ہیں۔

جہانسوز:۔ (بنون غنہ) دنیا کو جلا دینے والا فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ع تلوار ہی تھی برق جہاں سوز کی خصلت (انیس)

جہاں سو وہاں سوا سو:۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں کوئی شخص جتنا آسانی سے خرچ کرنے پر آمادہ ہو اگر اس میں ضرورتاً تھوڑا سا اضافہ بھی ہو جائے تو اس کو بار نہ ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مکان اور زمین کی خریداری کے وقت میں قیمت پر زیادہ جھگڑا نہیں کرتا۔ جب چیز پسند آ گئی تو جہاں سو وہاں سوا سو۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے "جہاں سو وہاں سوائے" لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں "سوائے" مستعمل نہیں۔

جہاں سوئی نہ جائے وہاں لٹھا گھیڑنا:۔ کسی شخص کے ایسا زبردست جھوٹ بولنے پر کہتے ہیں جو کسی طرح یقین نہ آ رہا ہو۔ اردو مثل غیر فصیح رائج

محل صرف:۔ تمہاری یہ بات بھلا کون یقین کرے گا کہ چرچل کو ہندوستان کی صدارت پیش کی جا رہی ہے۔ تم تو جہاں سوئی نہ جائے وہاں لٹھا گھیڑتے ہو۔

جہان سے اٹھنا:۔ مرجانا، اردو، فصیح، رائج

مجھ کو اٹھنے نہ دے جہاں سے بھی
جب مقرر ہوں میں ناتوانی کا (جلال)

قول فیصل:۔ اس کا متعدی "جہان سے اٹھانا" بھی مستعمل ہے۔

عیاں تھی زندگی تقطروں سے یا تنِ دمِ مرگ
خلا اٹھائے جہان سے نہ لے تبان مشتاق (آزند)

جہان سیاہ ہونا:۔ رنج و غم کی زیادتی سے دنیا آنکھوں میں تاریک ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہو گیا ہجر میں جہان سیاہ
ہے زمین اور آسمان سیاہ (ناسخ)

جہان سے جانا:۔ مرجانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

جاتا ہے یوں جہاں سے کوئی آنکھ موڑ کے
مسکن کیا ترائی میں لونڈی کو چھوڑ کے (انیس)

جہاں سیر:۔ دنیا کی سیر کرنے والا۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

کیا قبضے سے اس برق جہاں سیر کے نکلے
فولاد کا دریا ہو تو وہ پیر کے نکلے (انیس)

جہان سے گزرنا:۔ مرجانا۔ اردو، فصیح رائج

دیکھو تو کون کون جہاں سے گزر گیا
دنیا کا مال کیا ادھر آیا ادھر گیا (عشق)

جھانسے میں آنا:۔ دھوکے میں آنا، اردو، عوام کی زبان۔

قول فیصل:۔ جمع کے ساتھ (جھانسوں میں آنا) بھی مستعمل ہے۔

یہاں کوئی جھانسوں میں آتا نہیں
کوئی ایسوں کو منھ لگاتا نہیں (سحر)

جہان سے نرالا:۔ دنیا بھر سے الگ دنیا بھر میں بے مثل، اردو، فصیح، رائج۔

اک جہاں ہم نے دیکھ ڈالا ہے
تو نرالا جہان سے نکلا (داغ)

جہان سے ہاتھ اٹھانا:۔ دنیا کو ترک کرنا۔ اردو فصیح رائج

اٹھائے ہاتھ جہاں سے ولیک کیا ممکن
کہ بافراغ کروں کنج عافیت میں نشست (فوق)

جھانک :- (بنون غنہ) جھانکنا کا حاصل مصدر۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- تنہا مستعمل نہیں۔ دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں۔

جہان کا آدمی :- مختلف ملکوں کے باشندے۔ (فقرہ) لکھنؤ میں جہان جہان کا آدمی بھرا پڑا تھا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- اب ان معنوں میں مرد "دنیا بھر کا آدمی یا جہان بھر کا آدمی" بولتے ہیں اور عورتیں "دنیا جہان کا آدمی" بولتی ہیں۔

جہان کا تھان :- اپنی جگہ پر، جہاں تھا وہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

اب ایک دوپہر کو گھڑی ٹھیک جہاں رہا
حیرت سے آفتاب جہاں کا تھان رہا — میر

قول فیصل :- تانیث کے محل پر "جہاں کی تھان" بولتے ہیں۔

جہاں کا مردہ وہیں گڑتا ہے :- جہاں کا جھگڑا ہوتا ہے وہیں ختم ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- "گڑنا" کی جگہ "دفن ہوتا" اور "دفن کرنا" زیادہ بولتے ہیں۔ الفاظ میں قدرے تغیر کے ساتھ بھی بولتے ہیں جیسے "ذرا سی بات کو میں ادھر اُدھر اڑاتا نہیں پھرتا ہوں۔ جہاں کا مردہ ہوتا ہے وہیں دفن کر دیتا ہوں۔"

جھانک تاک :- خود آڑ میں رہ کر کسی کو بار بار دیکھنا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

کبھی گرمجوشی کبھی جھانک تاک
کبھی رخنۂ در سے کی جھانک تاک — شاہ اودھ اختر

قول فیصل :- اب اس محل پر اہل لکھنؤ "تاک جھانک" بولتے ہیں۔

جھانکڑ :- (بنون غنہ) درخت کی پتلی لمبی سوکھی ہوئی ٹہنی جس میں کئی شاخیں ہوں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اب پیڑ کے مکمل اکھڑے ہوئے درخت کیلئے زیادہ بولتے ہیں۔ جمع کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے "آجکل جھانکڑ کی ٹوکری بھی چار آنے کی ملتی ہے بڑے ٹوکرے کا کیا ذکر"۔ جمع کے لئے اپنے محل پر "جھانکڑوں" بھی بولتے ہیں جیسے "سانپ انھیں جھانکڑوں میں جا کے کہیں غائب ہو گیا"۔

صاحب نور اللغات نے اسکے معنی خار دار درخت، جھاڑی اور کنایۃً دُبلا، لاغر بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں ان معنوں میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جھانکنا :- (باخفائے نون اول) دروازے یا پردے کی آڑ سے دیکھنا، خود پوشیدہ رہ کر کسی روزن سے دیکھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کسی کا جھانکنا اور جھانک کر چلمن گرا دینا
ہمارا دیکھنا اور دیکھ کر آنسو بہا دینا — بسمل

جھانکنا :- لمحہ بھر کے لیے آنا، صورت دکھا کے فوراً پلٹ جانا، اُردو، متروک۔

جس دن کہ اُسکے منھ سے برقع اُٹھیگا سنیو
اس روز سے جہاں میں خورشید پھر نہ جھانکا — میر

جھانکنا تاکنا :- چھپ چھپ کے دیکھنا، چھپ چھپ کے جلوہ دکھانا، جوانی کے جوش سے بیقرار ہو کے کھڑکی موکھے یا دروازے کی آڑ سے بار بار باہر دیکھنا، اُردو، فصیح، رائج۔

واللہ دل میں سب کی سب کمسن
جھانکنے تاکنے کے اُن کے دن — گلشن عشق از سفیر

قول فیصل :- اب زیادہ تر تاکنا جھانکنا بولتے ہیں۔

جھانک نہ پھرنا :- کسی جگہ کھڑے کھڑے بھی نہ جانا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- ایک محلے میں رہتے ہیں لیکن ہماری طرف کبھی جھانک نہیں پھرتے۔

جہاں کہیں :- جس جگہ، جس مقام پر۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- جہاں کہیں مجھ کو کوئی اچھا فیروزہ مل جاتا ہے میں ضرور خرید لیتا ہوں۔

جھانکی :- (بنون غنہ) دید، نظارہ، نمائش، سوانگ، تماشا، سوراخ، رخنہ، ہندی، مؤنث، عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اس کی جمع "جھانکیاں" اور اپنے محل پر جھانکیوں بھی مستعمل تھا لیکن اب ہر طرح متروک ہے۔

ہوئیں جھانکیوں کی جو تیاریاں
دکھائیں عجائب طرحداریاں — شاہ اودھ اختر

جہان کے مزے :- دنیا کے لطف، دنیا کے عیش، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

مزے جہان کے اپنی نظر میں خاک نہیں
سوائے خون جگر سو جگر میں خاک نہیں — غالب

جہاں کے ہو وہیں پہونچاتی :- جس حد کے ذلیل ہو ویسا ہی سلوک کرتی۔ اُردو، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- تمھاری شہزادگی کا خیال آتا ہے ورنہ خاتون جنت کی قسم جہاں کے ہو وہیں پہونچاتی ذرا سی بات چل نکلے۔ (فسانۂ آزاد)

جہانگرد :- (بنون غنہ) سیاح، دنیا میں پھرنے والا۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

اک جنگلے میں جا پڑا جہانگرد
صحرائے عدم بھی تھا جہانگرد — (گلزار نسیم)

جہاں گڑھا ہوتا ہے وہیں پانی مرتا ہے جہاں نقص ہوتا ہے لوگوں کی توجہ اسی طرف ہوتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "جہاں نشیب ہوتا ہے وہیں پانی مرتا ہے" بولتے ہیں۔

جہاں گڑ ہوگا وہاں چیونٹیاں ضرور آئیں گی:۔ جہاں پسندیدہ چیز ہوتی ہے وہاں اس کے خواہشمند بھی پہونچ جاتے ہیں۔ اردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جب سے اُن کو روپیہ ملا ہے نئے نئے دوست ہر وقت گھیرے رہتے ہیں۔ اگر کوئی سمجھاتا ہو تو وہ خود یہ کہہ کے ٹال دیتے ہیں کہ جہاں گڑ ہوگا وہاں چیونٹیاں ضرور آئیں گی۔

جہانگشت:۔ (بنون غنہ) دنیا میں پھرنے والا، دنیا کی سیر کرنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

نظر آتا مجنوں کو جو وہ دشت
تو جھکتے دیکھ مخدوم جہانگشت — سودا

جہانگیر[1]:۔ (بنون غنہ و یائے معروف) دنیا کو فتح کرنے والا، فارسی، فصیح، رائج۔

جہانگیر[2]:۔ شہنشاہ اکبر کا بیٹا ۱۵۶۹ء میں پیدا ہوا اور ۱۶۰۵ء میں تخت نشین ہوا ۱۶۲۷ء میں وفات پائی۔ نور الدین محمد نام اور جہانگیر خطاب تھا۔

جہانگیری:۔ لاکھ یا کانچ کی چوڑی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جہانگیریاں[1]:۔ (باخفائے نون) ہاتھ کے ایک جڑاؤ زیور کا نام۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

تھیں جہانگیریاں وہ زینت دست
دیں سر دست عاشقوں کو شکست — (گلشن عشق از نسیم)

قول فیصل:۔ مشہور ہے کہ شہنشاہ جہانگیر نے کسی بات ناراض ہو کر کہہ دیا کہ میں نور جہاں کے ہاتھ کاٹ ڈالوں گا۔ جب غصہ کم ہوا تو قول پورا کرنے کا خیال آیا۔ چونکہ ہاتھ کاٹنا گوارا نہ تھا اور قول پورا کرنا تھا لہٰذا بادشاہ کو سخت تردد کا سامنا ہوا۔ وزیر خوش تدبیر نے رائے دی کہ اگر تلوار سے کلائی پر ایک ہلکا سا خط بھی لگا دیا جائے تو ہاتھ کاٹنا صادق آجائے گا اور قول پورا ہو جائے گا۔ چنانچہ جہانگیر نے ایسا ہی کیا لیکن اُس تلوار کے خط کا نشان باقی رہا جو اُس نازنیں کی کلائی پر بدنما معلوم ہوتا تھا۔ اس عیب کو چھپانے کے لیے وزیر نے ایک نیا زیور ایجاد کیا جس کا نام جہانگیریاں رکھا گیا۔

چونکہ جہانگیریاں دونوں ہاتھوں میں پہنی جاتی ہیں اس لیے جمع کے ساتھ ہی زیادہ بولتے ہیں۔ ایک فرد کو "جہانگیری" کہتے ہیں۔

جہاں مرغا نہ ہوگا کیا اذان نہ ہوگی:۔ کوئی کام کسی پر موقوف نہیں رہتا، ہو ہی جاتا ہے طنز سے کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے اسی محل پر "جہاں مرغ نہیں بولتا کیا صبح نہیں ہوتی" اور "جہاں مُلّا نہ ہوگا کیا وہاں سویرا نہ ہوگا" بھی لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں یہ مثل صرف اس طرح بولی جاتی ہے "مسجد میں مُلّا نہ ہوں گے تو کیا اذان نہ ہوگی"۔

جہاں نشیب ہوگا وہیں پانی مرے گا:۔ جب کسی نقص یا عیب کا عمومی حیثیت سے ذکر کیا جائے اور کوئی شخص اُس پر بُرا مانے اور اُس روئے سخن کو اپنی طرف سمجھے تو دوسرے لوگ یہ جملہ کہتے ہیں۔ اردو مثل، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں نے تو ایک عام بات کہی تھی کہ "آج کل جو لوگ عورتوں کی پردہ نشینی کے حامی ہیں وہ اپنے گھر کی عورتوں کو خود صحیح معنوں میں پردے میں نہیں بٹھاتے ہیں" اس پر اُن کو بگڑنے کی کیا ضرورت تھی۔ اُن کے بگڑنے پر لوگ چپکے چپکے آپس میں کہہ رہے تھے۔

ع پانی: ہیں مرے گا جہاں پر نشیب ہو — مشہور

جہاں نما[1]:۔ خیمہ و خرگاہ عورتوں کی زبان۔

فقرہ:۔ ایک طرف بادشاہ کے جہاں نما کھڑے ہوئے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب زبانوں پر نہیں ہے۔

جہاں نما[2]:۔ دنیا دکھانے والا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ بالعموم جام کے ساتھ ملا کر "جام جہاں نما" بولتے ہیں۔

جام جہاں نما ہے شہنشاہ کا ضمیر
سوگند اور گواہ کی حاجت نہیں مجھے — غالب

جھانواں:۔ (بضم دوم نون غنہ) کمہار کے آنوں میں پکی ہوئی خاص وضع کی ایک چپٹی اینٹ جس میں برابر ہر دو طرف ہلکے اور گول گڈھے بنے ہوتے ہیں اور بالعموم پیروں کا میل صاف کرنے کے کام میں آتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اب علاوہ مٹی کے جھانووں کے دوسری قسم کے جھانویں بھی رائج ہیں۔ یہ ربڑ کے بھی استعمال ہوتے ہیں۔

جھانولی:۔ (باؤلی کے وزن پر) اشارۂ چشم، معشوقانہ انداز کی گردش چشم۔ اردو، مؤنث، متروک۔

قول فیصل:۔ جھانسے اور فریب کے معنوں میں بھی بولتے تھے لیکن اب ان معنوں میں بھی متروک ہے۔ جمع کے ساتھ "جھانولیاں" بھی مستعمل

تھا۔

واہ ری نوک پلک واہ ری گرگری
ظلم کی جھانولیاں اور ستم کی چِتون — سحر

جھانولی باز:۔ نخرے باز، چوچلے باز۔
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب مستعمل نہیں۔

جھانولی دینا:۔ آنکھ کی جھپکی دینا، غمزہ کرنا، آنکھ سے اشارہ کرنا، جھانسا دینا۔
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب مستعمل نہیں۔

جَہَانیاں:۔ اہل دنیا، دنیا والے، خلق خدا، فارسی، مذکر فصیح رائج۔

قول فیصل:۔ اُردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ صرف "جہانگشت" کے ساتھ (جہانیاں جہانگشت) مستعمل ہے۔

جہانی (منسوب بہ جہاں) کی جمع ہے۔ اردو قاعدے سے ون بڑھاکر (جہانیوں) بھی جمع بنائی اور بولی جاتی تھی لیکن اب متروک ہے۔

الٰہی تا ہو جہاں تو جواور دنیا ہو
جہان خوبی ہے تیرے جہانیوں کی پناہ — سودا

جَہَانیاں جہاں گشت:۔ ساری دنیا میں پھرنے والا، ساری دنیا کی سیر کرنے والا، فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

القاب نسیم دامن دشت
مخدوم جہانیاں جہاں گشت — محسن

قول فیصل:۔ مشہور ہے کہ کسی بزرگ نے قدرت خدا کا مطالعہ کرنے کے لیے دنیا بھر کی گشت لگائی تھی چنانچہ اُن کا نام ہی جہانیاں جہاں گشت ہو گیا تھا۔

جھاؤ:۔ (بواو معروف) ایک درخت جو اکثر دریا کے کنارے ہوتا ہے۔ جھانکڑ کی طرح اسکی لکڑی سے ٹوکرے ٹوکریاں بنتی ہیں۔ اور اُسکے پتے ابھل دوا استعمال ہوتے ہیں اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

جھاؤیں جھینگروں کی وہ آواز
آبی جنور کی جا بجا پرواز — (عروج الفتح)

جھائیاں:۔ جھائیں کی جمع (وہ ہلکے ابر کے سے دھبے جو آئینے یا انسان کے چہرے پر پڑ جاتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

روکشی کو اُس کے منھ بھی چاہیئے
ماہ کے چہرے پہ ہیں سب جھائیاں — میر

قول فیصل:۔ اس کا صرف پڑنا یا پڑ جانا کے ساتھ زیادہ ہو

زلف عارض پر نہ چھوڑو رات دن
جھائیاں پڑ جائیں گی رخسار پر — داغ

جھَائیں:۔ (بیائے معروف وزن غنہ) وہ چمک یا عکس جو شیشے یا کسی دوسری چمکدار چیز کو سورج کے مقابل کرنے سے پڑے اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس ہلکے سیاہی مائل دھبے کو بھی کہتے ہیں جو خون کی خرابی سے انسان کے چہرے پر پڑ جاتا ہے۔ اُس دھبے کے لیے بھی بولتے ہیں جو آئینے کی قلعی اُتر جانے یا ہلکی ہو جانے سے پڑ جاتا ہے اُسکی جمع جھائیاں مستعمل ہے۔

جھائیں جھائیں:۔ کائیں کائیں کے وزن پر، بلند آواز سے بیجا حجت، بحث، تکرار کرنا جسمیں زبانی لڑائی کی شان ہو۔ اُردو، غیر فصیح، رائج

محل صرف:۔ ہمارے دونوں پڑوسیوں میں معمولی باتوں پر روزانہ جھائیں جھائیں ہوا کرتی ہے۔

جھائیں چھپّا:۔ (جھائیں بیائے معروف وزن غنہ) دھوکا، فریب۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ تاش کا بہت عمدہ کھلاڑی نہیں ہے نئے کھیلنے والوں کو جھائیں چھپا کرکے جیت لیتا ہے۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے اس کے معنی "چالاکی سے جھلک دکھا کر چھپ جانا" بھی لکھے ہیں لیکن اب ان معنوں میں مستعمل نہیں "جھائیں چھپّا" کے محل پر "جھائیں جھپ" بھی بولتے ہیں جو مؤنث اور مقابلۃً قلیل الاستعمال ہے۔

جھائیں مائیں:۔ بچوں کا ایک کھیل جسمیں چکپھیری پھرتے جاتے ہیں اور "جھائیں مائیں کوڈی کی برات آئی" کہتے جاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کے بچوں میں یہ کھیل رائج نہیں۔

جَھبّا (۱):۔ گُبھا، پھندنا، گچھا، سیاہ ابریشم کا پھندنا جو علم وغیرہ پر باندھتے ہیں۔ پرچم
(نور اللغات)

کسے اُس پہ گنے تھے مقیش کے
کہ جھبّوں میں اُس کے تھے موتی لگے — میر

قول فیصل:۔ مذکورہ بالا معنوں میں اب متروک ہے۔

جَھبّا (۲):۔ کپڑے کی پٹی میں ٹنکی ہوئی سُنہری مقیش کی لڑیاں جو بالعموم پولیس اور فوج کے عہدیداروں کے صافوں میں بطور امتیاز لگی ہوتی ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ چند سال پہلے کوتوال و تھانیدار کے صافوں میں جھبّا ضرور لگا ہوتا تھا لیکن اب بالعموم وردی کا لازمی جزو نہیں رہا ہے کبھی کبھی کسی تھانیدار کے صافے میں دکھائی دیتا ہے

جھبڑا:۔ بڑے بالوں کا کُتّا۔ اُردو، مذکر فصیح رائج

قول فیصل :۔ ان معنوں میں "گتّے" کے ساتھ ملا کر "جھبڑ اگتّا" ہی بولتے ہیں۔ مؤنث کے لیے "جھبڑی" کہتے ہیں۔ آدمی کے گھنے اور بے قرینے بھورے ہوئے بالوں کو "جھبڑے بال" کہتے ہیں اور جس کے جھبڑے بال ہوں اس کو "جھبڑے بالوں والا" کہتے ہیں۔ دہلی میں ڑ کی جگہ ر (جھبرا) بولتے ہیں۔

جھب جھالیا :۔ جعلساز، فریبی، جو عادتاً لوگوں کو دھوکے دیا کرتا ہو۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

باغ میں آتا تو ہے اسے ہمصفیر دو دیکھنا
اک نہ اک دن جال وہ جھب جھالیا پھیلائیگا (شاد لکھنوی)

قول فیصل :۔ مسلمان کہاروں میں ایک فرقہ ہے جو جال بناتا ہے اور جال سے مچھلیاں پکڑتا ہے۔ مجازاً جعلساز آدمی کے لیے بولنے لگے۔ اصلی معنوں میں اب قلیل الاستعمال ہے۔ بعض لوگ "جھب" کی جگہ "جھپ" بولتے ہیں۔

لے دوگانا شیخ جھینگا میر بحری کا غلام
ہے بڑا جھپ جھالیا بچنا تم اسکے جال سے (جان صاحب)

جھبنیا مؤ :۔ ایک قسم کا زیور۔ ہندی، مؤنث
(نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھبیا مؤ :۔ جھوٹا جھابا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ کھلا ہوا حصہ نہ لے جاؤ۔ اُس پر جھبیا ڈھانک لو۔

جھبے جھبولنا :۔ معزز عہدہ ملنا، اعزاز نصیب ہونا، عروج حاصل ہونا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ ہمیں کونسی معراج نصیب ہوئی، جھبے جھبول گئے۔ (اودھ پنچ)

جھپ :۔ جلدی، فوراً، بلا تاخیر۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ستر برآنے کے ساتھ ہی بس جھپ
لگ گئی اور ایک سر پہ دھپ (رشتۂ گوہر)

قول فیصل :۔ ان معنوں میں جھپ سے زیادہ بولتے ہیں۔

اِں جھپ سے ہاتھ اسکی کلائی پہ چل گیا
دست نجس میں گرزِ زنا ٹھہرا بھل گیا (تعشق)

جھپّا :۔ بوڑھی عورت کو حقارت سے کہتی تھیں۔ اُردو، متروک۔

سوتَ جھپا مری اُنگا وں پہ لوٹ رہی (جان صاحب)

جھپا جھپ :۔ بہت تیزی کے ساتھ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ آخر یہی کیا کہ جھپا جھپ ان سب کو پاخانے میں اور پرلے ٹھوس کنڈی لگا باہر کا بچا ٹک کھولدیا۔
(محصنات)

قول فیصل :۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

جھپاکا :۔ ہوا کا ہلکا تھپیڑا جو کسی چیز کی دفعتی اور پرزور جنبش سے پیدا ہوتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ایسا تیز براستہ چلتے ہو کہ دامن کے جھپاکے سے چراغ بھی بجھا دیا۔

جھپاکا لیاکا :۔ ایسی لڑکی جو پھرتی سے کام کرے (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ عورتوں کی زبان ہے۔ الفاظ کو مقدم مؤخر کرکے (لپاکا جھپاکا) بھی بول دیتی ہیں لیکن اب ہر دو صورت سے قلیل الاستعمال ہے۔

جھپاک جھپاک :۔ جلدی جلدی، تیزی کے ساتھ، لپکا لپک۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ میاں کی مرضی پاتے ہی اُس نے جھپاک جھپاک کھانا کھایا اور کپڑے بدل سینما جانے کو تیار ہو گئی۔

جھپاک سے :۔ جلدی سے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ سامنے ہاتھی روک لینا دو غوطے تو لگا لیں جھپاک سے۔ بے نہائے چین نہیں۔ (فسانۂ آزاد)

جھپّان مذ :۔ ایک قسم کی پالکی۔ ہندی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

جھپّان مذ :۔ ایک قسم کی غنودگی جو طوالت مرض کی وجہ سے ہو جایا کرتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ ان معنوں میں اسکا صرف "آنکھوں پر جھپان پڑے ہونا" ہی ہے۔

جھپّانا :۔ کنکوے کا بالعموم ہوا کم ہونے یا ضرورت سے زیادہ سخت ٹھڈا لگا ہونے سے چت ہو کے گرنے لگنا۔ اُردو، کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

جھپانا :۔ (جھپنا کا متعدی) شرمندہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ تم نے اس وقت کھری بات کہہ کے اُس کو جھپا دیا۔

جھپّانی :۔ جھپان اُٹھانے والا کہار۔
(نور اللغات)

قول فیصل :۔ اب مستعمل نہیں۔

جھپٹ مذ :۔ (جھپٹنا کا حاصل مصدر) کسی کی طرف اس تیزی سے بڑھنا یا کسی کے پاس اس بیقراری سے پہونچنا جو حصول مقصد میں انتہائی تعجیل کے وقت ہوتا ہے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

چتون وہی غضب کی ہے باکیاں وہی
پھرتی وہی جھپٹ وہی چالاکیاں وہی (انیس)

جھپٹ مذ :۔ زبانی یا ہاتھ پیروں سے معمولی قسم کا لڑائی جھگڑا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف "ہونا یا ہو جانا" کے ساتھ زیادہ ہے۔ جیسے "اس وقت تم چپ چپ

کیوں ہو۔ کیا آج پھر کسی سے جھپٹ ہو گئی ؟"

جھپیٹا مذ :۔ چیل یا شیر وغیرہ کا کسی چیز کو حاصل کرنے کے لیے اُس پر یکبارگی حملہ۔ چھین لینا ۔ اچک لینا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج ۔

اُگھاں ایک مرغ آدم خوار
لے اُڑا چیل سا جھپیٹا مار (دہشت گلزار)

قولِ فیصل :۔ اس کا صرف " مارنا کے ساتھ زیادہ ہے ۔ انسان کے لیے بھی مستعمل ہے ۔ " جیسے ۔ " اُنھوں نے دوڑ احمد کے ہاتھ سے جھپیٹا مار رومال چھین لی " (بنات النعش)

جھپیٹا مث :۔ لڑائی جھگڑا ۔ اُردو، غیر فصیح رائج ۔

محلِ صرف :۔ آج پھر بھائیوں بھائیوں میں تھوڑا سا جھپیٹا ہو گیا ۔

جھپٹا جھپٹ :۔ دوڑ دھوپ کے ساتھ، تیزی کے ساتھ، پھرتی کیساتھ اُردو، غیر فصیح، رائج ۔

محلِ صرف :۔ پنڈت جی کی تقریر سننے کے لیے لوگ جھپٹا جھپٹ چلے جا رہے تھے ۔

جھپٹا جھپٹی :۔ چھین جھپٹ ، ہاتھا پائی ۔ نشہ اور بھی تیز ہو گیا اور جھپٹا جھپٹی پر آمادہ ہو گیا ۔
(فرہنگ اثر بحوالہ فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل :۔ چھین جھپٹ اور اُس معمولی ہاتھا پائی کے لیے جو کسی چیز کے چھیننے میں ہونے لگتی ہے ۔ " جھپٹا جھپٹی " بولتے ہیں ۔

جھپٹانا :۔ (جھپٹنا کا متعدی) کسی کام کے لیے کسی کو جلد جانے اور جلد واپس آنے کی ہدایت کیساتھ بھیجنا ، دوڑانا ، اُردو، غیر فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف :۔ برف ختم ہو گئی ہے جلدی سے کسی آدمی کو جھپٹا دو بازار سے لے آئے ۔

جھپٹ جانا :۔ تیزی کے ساتھ جانا ، دوڑ کر جانا ، اُردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

مرتا ہے جلال اُنکو خبر جا کے یہ دے جلد
کوئی نفسِ رفتہ ہے اس وقت جھپٹ جا کے جلال

جھپٹ چلنا :۔ ایک قسم کا مچھلی کا شکار ی۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں

جھپٹ کے آنا :۔ پھرتی سے آنا ، حملے کی شان سے دوڑ کے آنا ۔ اُردو، فصیح، رائج ۔

غیر سا فوج مخالف پہ جھپٹ کے آیا
روند ڈالا اُسے دم میں جسے سرکش پایا انیس

جھپٹ لینا :۔ کسی سے کوئی چیز اچانک طریقے سے چھین لینا ، چھین جھپٹ کر کے لے لینا ۔ اُردو، غیر فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف :۔ وہ تو خود کبھی سگرٹ خریدتا نہیں کسی دوست نے اپنے لیے سلگانے کو ڈبیا جیب سے نکالی اور اُس نے جھپٹ لی ، پھر واپس نہیں کرتا ۔ وہ دن بھر پیا کرتا ہے ۔

جھپٹ میں آجانا :۔ بھاگتے ہوئے آدمی یا جانور سے ٹکرا کر گر پڑنا ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں اس محل پر " جھڑپ میں آ جانا " بولتے ہیں ۔ جیسے ۔ بچے کو سڑک پر نہ نکلنے دیں کہیں کسی بگھی گاڑی کی جھڑپ میں نہ آ جائے ۔

جھپٹنا مذ :۔ حملے کی شان سے کسی پر دوڑنا ، اُردو، فصیح ، رائج ۔

تنہا گئے یوں فوج پہ وہ صاحبِ شمشیر
نخوں گلہ آہو پہ جھپٹتا ہے کوئی شیر انیس

جھپٹنا مذ :۔ کسی چیز کی تلاش میں یا کسی خاص جلدی میں یا کسی خاص اضطراب میں دوڑ کے آنا یا جانا ۔ اُردو، غیر فصیح ، رائج ۔

تنہا کہاں کشتوں میں گھرا فاطمہ کا ماہ
جھپٹے اِدھر اُدھر پہ نہ پائی کہیں پناہ انیس

جھپ جھپ :۔ جلدی جلدی، تیزی کے ساتھ اُردو، عورتوں کی زبان ۔

محلِ صرف :۔ وہ تو محفل میں بھی دسترخوان پر بیٹھتا ہے تو دوسروں کا لحاظ کیے بغیر پہلے ہی جھپ جھپ کھانا شروع کر دیتا ہے ۔

قولِ فیصل :۔ انھیں معنوں میں " جھپ سے " بھی بولتے ہیں جواب نظم کے لیے غیر فصیح ہے ۔

یاں جھپ سے ہاتھ اُسکی کلائی پہ چل گیا
دستِ تجسس میں گرز نہ جھٹکا نکل گیا تعشق

جھپ سٹا :۔ گڑبڑ ، دشواری ، اُلجھن ، پیچیدگی اُردو، عوام کی زبان ۔

قولِ فیصل :۔ اس کی جمع " جھپ سٹے " اور " جھپ سٹوں " مستعمل ہے ۔ جیسے " آج کل ایسے جھپ سٹوں میں پڑا ہوں کہ نیند بھر کے سونا بھی نصیب نہیں ہوتا " ۔

جھپک مذ :۔ حیا ، شرم ، حجاب ۔ اُردو ، مؤنث ۔ (نور اللغات)

کہتے ہیں ذبح کرنے میں مجھ کو جھپک ہو کیوں
میں نازنیں ہوں دل تو مرا نازنیں نہیں امیر

قولِ فیصل :۔ صاحبِ نور اللغات نے اپنے دیے ہوئے معنی کی تائید میں امیر کا مذکورۂ بالا شعر پیش کیا ہے لیکن شعر میں " جھپک " سے شرم و حیا کے بجائے " جھجک " کے معنی زیادہ قریب معلوم ہوتے ہیں ۔

جھپک مث :۔ جھلک ، چمک ، اُردو ، مؤنث ، دہلی کی زبان ۔

دیکھی تھی تجھے کان کے موتی کی اک جھپک
جاتی نہیں ہے اشک کی رخسار سے ڈھلک قمیر

جھپک مث:۔ (جھپکنا کا حاصل مصدر) آنکھ کے پپوٹے کا ایک مرتبہ بند ہو کے کھلنا، پلکوں کا ہلنا، اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

کسی زلفوں کے تصور میں ہوں رنج زدہ شب
دیدہ ہو آئینۂ مژگاں کی جھپک نا آشنا ہو   تودا

جھپک مذ:۔ نیند کے غلبہ سے آنکھ بند ہونا۔ اس جگہ بیشتر جھپکی مستعمل ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ "جھپکی" کے معنی میں اب کبھی کبھی مستعمل نہیں۔ صاحب نور اللغات نے اس کے معنی آنکھ مارنا۔ پلک ارنا، تیزی، چستی چالاکی" بھی لکھے ہیں لیکن اب کسی معنی میں بھی مستعمل نہیں۔

جھپکا:۔ جلدی، عجلت۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اُردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ پھرتی اور چالاکی کے معنوں میں "جھپکا" "جھپاک ریکا لپک" مستعمل ہے

جھپکانا امل:۔ کسی کو شرمندہ کرنا، محجوب کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں مستعمل نہیں۔

جھپکانا امل:۔ (جھپکنا متعدی) آنکھ یا آنکھوں کا کھول کر بند کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "آنکھ جھپکانا۔ آنکھیں جھپکانا۔ پلک جھپکانا" ہے۔ محاورے میں "پلک جھپکانا" لمحہ بھر سو جانے کے لیئے بولتے ہیں۔

جھپک دکھانا:۔ صورت دکھانا۔

فقرہ:۔ گھڑی سواری آؤ جھپک دکھا کے چلے جاؤ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھپکنا مل:۔ (جھپکانا کا لازم) آنکھ یا آنکھوں کا کھلنا بند ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تھرائے سجدۂ آنکھ ستمگاروں کی جھپکی
سر اُڑ گئے اور خون کی ایک بوند نہ ٹپکی   انیس

قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں "آنکھ، آنکھوں یا پلک" کے ساتھ ملا کر ہی بولتے ہیں۔ "آنکھ جھپکنا یا آنکھیں جھپکنا یا پلک جھپکنا" بصورت متعدی بھی استعمال ہوا ہے۔

صحرا میں کھڑے ہو گئے وہ ضرغام جھپک کے
تلواریں بھی خم ہو گئیں آنکھوں کو جھپک کے

اب "جھپک کے" کی جگہ "جھپکا کے" بھی بولتے ہیں۔

جھپکنا مل:۔ پست ہونا، مغلوب ہونا، نیچا دیکھنا۔ اُردو، متروک۔

سب پونجی لیکے کہا گیا تیرا دبنگ یار جب
مجھ سے نہ اُڑ نہ سکی تو اُس سے جھپک گئی جانفزا

جھپکنا مذ:۔ بالعموم اُسترے کی دھار گول کرنے کے لیئے اسکو ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی پر پھرانا۔ اُردو، حجاموں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ حجاموں کا دستور ہے کہ استرے کو سان لگا کے ہاتھ پر جھپک لیتے ہیں۔ اس طرح دھار اُن کی مرضی کے موافق ہو جاتی ہے۔

جھپٹ کھانا:۔ کنکوے کا اُلٹ کر گر پڑنا۔ دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ دہلی میں اسی محل پر "جھپا کھانا" بھی بولتے ہیں۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں "جھپانا یا جھپا جانا" بولتے ہیں۔

جھپکی مث:۔ لمحہ بھر کی نیند، ہلکی غنودگی، آنکھ لگنے کے بعد فوراً ہشیار ہو جانا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ لیٹا تو ایک نیند کی جھپکی سی آ گئی۔ (بنات النعش)

قول فیصل:۔ اس کا صرف "آنا اور لینا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

جھپکی مث:۔ ذرا کی ذرا صورت دکھانا، ذرا سی دیر کو آنا، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں تنہا مستعمل نہیں۔ "دیکھنا، دکھانا" کے ساتھ ملا کر کبھی کے ساتھ بولتے ہیں جیسے "بہت دور سے میں نے اُنکی ایک جھپکی سی دیکھی تھی۔ اچھی طرح صورت نہیں دیکھی تھی جو پہچان سکتا"۔

جھپکی لگنا: ذرا دیر کو آنکھ لگ جانا، مجازاً لمحہ بھر کو راحت مل جانا۔ اُردو، متروک۔

یک جھپک پیالہ ہے ساقی بہار عمر
جھپکی لگی کہ دورۂ آخر ہی ہو چکا   میر

جھپکی لینا:۔ تھوڑا سا سو رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ رات بھر کا جاگا ہوا ہوں۔ ذرا جھپکی لے لوں تو پھر تازہ دم ہو جاؤں گا، اور جو کام کہو گے کر دوں گا۔

جھپیٹ مذ (دیباے مجہول) دوڑ، تاخت، ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھپیٹ مث:۔ دھکا، صدمہ، ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر ہی بولتے ہیں۔ جیسے "جھپیٹ کھانا، جھپیٹ میں آجانا" وغیرہ۔

جھپیٹ مث:۔ جن و پری کا سایہ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں "جھپیٹا" مستعمل ہے۔

جھپیٹا :۔ (بیائے مجہول) سحر کا اثر ہونا، جن پری وغیرہ کا سایہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

خود حور ہو تم کو نہیں ہونے کا جھپیٹا
اندیشہ کچھ آسیب پری کا نہ کرو تم — رند

جھپیٹ کھانا :۔ ہلکی چوٹ کھانا، کسی چیز کے معمولی دھکے کا صدمہ پہونچنا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

ہر گام پہ ڈگتا ہے قدم راہِ وفا میں
کھائی ہے جھپیٹ ایسی کہ سنبھلا نہیں جاتا — رند

جھپیٹ میں آجانا لا :۔ کسی تیز چلتی ہوئی چیز کا ہلکا سا دھکا لگ جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ ہمند و غاپسند ایسا سرپٹ جاتا ہو کہ ہوا اسکے غبار تک کو نہیں پہونچتی، ایک کونے میں دُبک رہے کہ ایسا نہ ہو کہیں جھپیٹ میں آجائیں۔ (فسانۂ آزاد)

جھپیٹ میں آجانا لا :۔ جن پری وغیرہ کا سایہ ہو جانا۔ اُردو، متروک۔

محلِ صرف :۔ خدا جانے آسیب ہو بھوت ہو پریت ہو کیا ہو گیا نہ ہو لڑکا جھپیٹ میں آجاتا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل :۔ اب اس محل پر "جھپیٹے میں آجانا" بولتے ہیں۔

جھپیٹے میں آجانا لا :۔ بھوت پریت کا سایہ ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :۔ اُس محل پر بھی بولتے ہیں جب کسی خاص شخص پر جادو کی موٹھ پھینکی جائے اور اُسی نام کا دوسرا شخص درمیان میں آجائے اور اُس سحر کا اثر اُس پر ہو جائے۔

جھپیٹے میں آجانا لا :۔ جب کسی خاص شخص پر یا کسی چیز سے ضرب لگائی جا رہی ہو اور کوئی دوسرا غیر شخص قریب ہونے کی وجہ سے اُس ضرب سے ہلکا سا متأثر ہو جائے تو اُس شخص کے لئے بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ بیچ بچاؤ کرنے والا کبھی خود بھی جھپیٹے میں آجاتا ہے۔

جھپیٹے میں لانا :۔ گھیر کے پھانس لینا، جھپٹا مار قابو میں لے آنا۔ اُردو، متروک۔

فتنۂ محشر کو دیکھے تھکے زلف سے اُلجھ
لا جھپیٹے میں اسے دیر نہ کر دوڑ جھپیٹ — امیر

جِہت لا :۔ بکسرِ اول و فتحِ دوم طرف، جانب، سمت، عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قولِ فیصل :۔ اُردو میں تنہا قلیل الاستعمال ہے۔ شش اضافہ کر کے (دنیا کے معنی میں) "شش جہت" مستعمل ہے۔ "جہات" اس کی جمع ہے۔

جَہت مذ :۔ وجہ، سبب، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

وجہ کچھ ہوئے تو کر مجھ سے تو اس کا اظہار
کچھ جہت ہو تو بیاں کر کہ سنوں میں بھی تنگ — سودا

جھٹ :۔ دفعۃً، بہت جلد، اُسی وقت۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

تھی جو رنڈی کہاں ہی مزے دار
آگئی جھٹ مزے میں کرتے ہی پیار — فلق

قولِ فیصل :۔ "ابھی ابھی اور جلدی سے" کے معنوں میں "جھٹ سے" مستعمل ہے جیسے "میں کھانا کھانے جاتا ہوں تم جھٹ بازار سے دو آنے کے کباب جھٹ سے لا دو۔"

جُھٹال دینا :۔ کسی چیز میں سے کسی رسم کے تحت کچھ تھوڑا سا چکھ لینا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف :۔ محفل میں پہلے نوشاہ کے سامنے شربت کا گلاس آیا، جب اُس نے جھٹال دیا تو کچھ بعد دیگرے محفل بھر کے سامنے پیش کیا گیا۔

جھٹلانا لا :۔ کسی بات کو غلط بتانا، جھوٹا بنانا، جھٹلانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

بے پتے کی سنو مجھ سے اب ذرا سچ سچ
تمہیں خدا کی قسم تم جھٹلاتے جاؤ — داغ

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں اس محل پر "جھٹلانا" زیادہ بولتے ہیں جو فصیح ہے۔

جُھٹالنا لا :۔ کسی کھانے کی چیز کو چکھ کر اکھا کر مستعمل کر دینا۔ چکھنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ عورتوں کی زبان تھی لیکن اب لکھنؤ کی عورتیں نیز مرد اس محل پر "جھوٹا یا جھوٹی کر دینا" زیادہ بولتے ہیں۔

جھٹالنا لا :۔ مُنھ کے ساتھ ملا کر (مُنھ جھٹالنا) بولتے ہیں تو بلا خواہش و اشتہا تھوڑا سا کچھ کھا لینا مراد لیتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ بچوں کو بار بار مُنھ جھٹالنے کی عادت ہوتی ہے۔ ایک مرتبہ پیٹ بھر کے نہیں کھاتے۔

جھٹالنا لا :۔ صحنک سے ایک لقمہ کھانا تاکہ بعد کو وہ تقسیم کی جائے۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں اس محل پر "چکھنا" بولتے ہیں۔

جھٹ پٹ :۔ بہت جلد۔ جلدی سے، فوراً۔ غیر فصیح، رائج۔

کھائی ہو وعدہ فردا پہ قسم کیا جھٹ پٹ
آج اس صرف تسلی نے مٹا رکھا ہے — داغ

قول فیصل:- تیزی، پھرتی اور تعجیل کے معنوں میں بولتے ہیں۔

ابھی آجائے گا غماز کوئی جلد بسر دو
یہ ہے تکرار کا ہنگام یا موقع ہو جھٹ پٹ کا — (نجم)

جھٹپٹا:- اُس وقت کو کہتے ہیں جب سورج غروب ہونے کے بعد روشنی جا رہی ہو اور اندھیرا پھیلنا شروع ہو رہا ہو، دونوں وقت ملتے۔ اُردو، مذکر فصیح، رائج۔

جھٹپٹے میں کہیں نکلتے ہیں
بیٹھو بھی دونوں وقت ملتے ہیں — (شوق)

قول فیصل:- دہلی میں صبح کے اُس وقت کے لیے بھی بولتے ہیں جب سورج نکلنے کے قبل کی روشنی اور رات کا اندھیرا ملا ہوا ہو۔

آپ آئے جھٹپٹے میں صبح کو گھبرا کے کیا
دور دورہ گیا در بھی کھلا ملتی رہی زنجیر بھی — (داغ)

جھٹپٹا وقت:- دونوں وقت ملتے، دن ختم ہونے اور رات شروع ہونے کا درمیانی وقت۔ اُردو فصیح، رائج۔

جھٹپٹا وقت وہ چمن کی ہوا
کھلا جاتا تھا غنچہ ہر دل کا — (عروج لکھنؤ)

قول فیصل:- انھیں معنوں میں "جھٹپٹے کا وقت" بھی بولتے تھے جو اب متروک ہے۔

یار آنکلا تو تھا صورت دکھاتا میں کسے
جھٹپٹے کا وقت تھا شمس و قمر کوئی نہ تھا — (آتش)

جھٹک:- جھٹکنا کا حاصل مصدر، اُردو، مؤنث غیر فصیح، رائج۔

جھٹکا (۱):- بالعموم کسی چیز کو کھینچنے میں ارادے کے ساتھ بیک وقت جو قوت صرف ہوتی ہے اُس کو کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پہلو پہ آگے ڈال دیا ہاتھ چوب پر
جھٹکا دیا کہ دل پہ اُکھڑ کے گرا جگر — (تعشق)

قول فیصل:- عام لوگ بجبر جیم (جھٹکا) بولتے ہیں۔ اس کا صرف "دینا۔ کھانا۔ مارنا" وغیرہ کے ساتھ زیادہ ہے۔ اس کی جمع جھٹکے اور جھٹکوں مستعمل ہے۔

جھٹکا (۲):- قوت کے ساتھ کسی چیز کے دفعتی حرکت میں آجانے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، مذکر فصیح، رائج۔

محل صرف:- سنا ہے کہ ابھی ایران میں زلزلے کا بہت سخت جھٹکا آیا تھا۔

جھٹکا (۳):- مصیبت، آفت، حادثہ، صدمہ، نقصان۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:- ان معنوں میں دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر (جھٹکا اُٹھانا۔ جھٹکا پہنچنا وغیرہ) بولتے ہیں۔ کسی آفت و مصیبت کے نام کے ساتھ مخصوص کر کے بھی بولتے ہیں۔ جیسے۔ "موت کا جھٹکا۔ بیماری کا جھٹکا" وغیرہ۔

جھٹکا (۴):- گوشت کھانے کے لیے کسی حیوان کو طریق اسلام کے خلاف اس طرح ذبح کرنا کہ اس کا سر بوقت ذبح گردن سے جدا ہو جائے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

نہ پایا امن مسلمان سے نہ کافر سے
کہیں ہوا میں ذبیحہ کہیں ہوا جھٹکا — (بحر)

قول فیصل:- اس طرح ذبح کیے ہوئے جانور کا گوشت "جھٹکے کا گوشت" کہلاتا ہے۔ جھٹکے کا رواج بالعموم ہندوؤں اور بالخصوص سکھوں میں ہے۔

جھٹکا (۵):- دیہیوں کی ایک سواری جس میں ایک گھوڑا جوتا جاتا ہے۔ اُردو، حیدرآباد دکن کی زبان۔

جھٹکا اُٹھانا:- صدمہ اُٹھانا، نقصان اُٹھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دام بلا ہے زلف سے باندھا ہے سلسلہ
دل چاہتا ہے پھر کوئی جھٹکا اُٹھائیے — (داغ)

قول فیصل:- بیماری کی تکلیف اُٹھانے کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "اس سال اُس نے بخار کا بہت سخت جھٹکا اُٹھایا"۔

جھٹکا آجانا:- کسی عضو کے قوت کے ساتھ معمول کے خلاف حرکت میں آجانے سے تکلیف سی پیدا ہو جاتی ہے اُس کو کہتے ہیں۔ اُردو فصیح، رائج۔

محل صرف:- کل ٹینس کھیلنے میں اُس کے شانے میں ایسا جھٹکا آگیا کہ وہ تکلیف سے رات بھر سو نہیں سکا۔

قول فیصل:- قریب قریب انھیں معنوں میں "جھٹکا ہو پہنچنا" بھی بولتے ہیں۔

جھٹکا پڑنا:- کسی چیز کو قوت کے ساتھ یکبارگی کھینچنے میں جو تکان پہونچتی ہے اُس کو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہوا میں شگفتہ گیسوئے یار کی لٹ کا
اُٹھایا پیچ پڑا پڑ گیا بڑا جھٹکا — (صبا)

جھٹکا پہنچنا:- جھٹکے کے اثر سے متاثر ہونا۔ اُردو فصیح، رائج۔

محل صرف:- ایک دم سے ریل روکی جائے تو مسافروں کو سخت جھٹکا پہنچتا ہے۔

جھٹکا دینا:- جھٹکے کے ساتھ کھینچنا، تکان کے ساتھ کھینچنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نہ کھینچ لے شانہ ان زلفوں کو یاں دو اک دل کا
اسیر ناتواں ہے یہ نہ دے زنجیر کو جھٹکا — (سودا)

جھٹکا دینا ف:۔ صدمہ پہونچانا ، اُردو ، متروک۔

سزا ہے اپنی جو ہے یاد ہجر کا جھٹکا
شبِ وصال کی گستاخیوں کا ہو کھٹکا — آتش

جھٹکا دینا ف:۔ حیوان کا بطریق ہنود کشتہ کرنا۔ (نور اللغات)۔

قولِ فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

جھٹکا کھانا :۔ صدمہ اُٹھانا ، مصیبت اُٹھانا ، اُردو ، دہلی کی زبان۔

عمر بھر یاد رہے گا ہمیں او آفتِ جاں
دل پھنسا کر ترے گیسو میں وہ جھٹکا کھایا — فرہنگ آصفیہ

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں صرف "جھٹکے کی تکلیف سے متاثر ہونے" کے معنوں میں مستعمل ہے ، جیسے "نئی بندوق چلانے میں آج اُسکا شانہ جھٹکا کھا گیا"۔

جھٹکا لگنا :۔ جھٹکا پہنچنا ، جھٹکے کے اثر سے متاثر ہونا ، اُردو ، فصیح ، رائج۔

محلِ صرف :۔ جھٹکا لگنے سے ڈور ٹوٹ گئی ورنہ ایسی بودی نہیں تھی۔

جھٹکا مارنا :۔ جھٹکا دینا ، اُردو ، فصیح ، رائج۔

محلِ صرف :۔ اُس نے غصّے میں جھٹکا مار کے ڈور تڑا لی اور کنکیا درخت ہی میں پھنسی چھوڑ دی۔

جھٹک جانا :۔ دُبلا ہو جانا۔ اُردو ، فصیح ، رائج۔

کپڑے پھٹے جنوں میں تو دیکھا اپنا حال
دھجی سا ہو گیا بدن ایسا جھٹک گیا — جگر

جھٹک دینا :۔ کسی ناپسندیدہ یا ناگوار چیز کو ہاتھ کے جھٹکے سے ہٹا دینا ، اُردو ، فصیح ، رائج۔

ہاتھ سینے سے جھٹک دیتے ہیں وہ سوتے میں
رات کو رہ رہ کے رُک جاتی ہے دولت میری — امیر

قولِ فیصل :۔ "کسی کپڑے پر سے کسی چیز کو ہٹانے کے لیے اُس کپڑے کو کسی قدر زور سے ہلانے یا جھاڑنے" کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

سمیٹو بکھرے بالوں کو جھٹک دو خاک دامن سے
یہ کیا صورت بنائی ہے بس اُٹھو میرے مدفن سے — آرزو

جھٹک لینا :۔ چھین لینا ، اینٹھ لینا ، کسی کی خوشی کے خلاف اُس سے کچھ لے لینا۔ اردو ، عوام کی زبان۔

محلِ صرف :۔ جب سے اسکول میں نام لکھا ہے وہ کتابوں ہی کے بہانے سے مہینے میں دس بیس روپے باپ سے جھٹک لیتا ہے۔

جھٹکنا ف[۱]:۔ کپڑے یا ایسی ہی کسی دوسری نرم چیز سے کوئی ناگوار چیز ہٹانے کے لیے اُس کو قوت کے ساتھ حرکت دینا۔ اُردو ، فصیح ، رائج۔

ہوئی ہو عمر کو ہم لگ گئے ہیں دامن سے
جھٹک نہ دیجیو پیارے غبار کے مانند — سودا

جھٹکنا ف[۲]:۔ دھکا دینا ، صدمہ پہونچانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں مستعمل نہیں۔

جھٹکنا ف[۳]:۔ چھیننا ، ہاتھ مارنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ ان معنوں میں "جھٹک لینا" ہی زیادہ مستعمل ہے۔

جھٹکنا ف[۴]:۔ اپنا ہاتھ دوسرے شخص کے ہاتھ سے جھٹکا دے کر جدا کرنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ ان معنوں میں تنہا نہیں بولتے "ہاتھ" کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں جیسے "اُس نے جھٹک کے اپنا ہاتھ چھڑا لیا" اس لیے "جھٹکنا" سے مذکورہ کُل مفہوم ادا نہیں ہوتا بلکہ صرف "جھٹکا دینے" کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔

جھٹکنا ف[۵]:۔ دُبلا ہونا ، جسم گھٹ جانا۔ اُردو ، فصیح ، رائج۔

محلِ صرف :۔ آج کل تم کچھ جھٹکے ہوئے ہو کیا کسرت نہیں کر رہے ہو۔

جھٹلانا :۔ تکذیب کرنا ، کسی بات کو جھوٹا کرنا ، کسی کی بات کو جھوٹا کرنا ، کسی کو جھوٹا بنانا۔ اُردو ، فصیح ، رائج۔

محلِ صرف :۔ کیسی ہی سچی بات ان کے سامنے کہی جائے وہ اُس کو بھی ایک مرتبہ جھٹلائیں گے ضرور۔

جھٹنگیا :۔ سر کے بالوں کو چوٹی کو حقارت یا مزاح سے کہتے ہیں۔ اُردو ، غیر فصیح ، رائج۔

محلِ صرف :۔ وہ جب چاہے اپنی بیوی کو جھٹنگیا پکڑ کے میکے سے گھسیٹ لا سکتا ہے۔

جھٹنگیا :۔ (بتشدید یا) اہلِ ہنود کی چوٹی کو جو مذہبی اصول سے اُن کے سر پر ہوتی ہے کہتے ہیں۔ اُردو ، غیر فصیح ، رائج۔

قولِ فیصل :۔ انھیں معنوں میں چٹیا بھی بولتے ہیں لیکن چوٹی فصیح ہے۔

جھٹیل :۔ ہر ایک کی جھوٹی کی ہوئی عورت ، بدکار عورت۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھجاؤ :۔ (بروزنِ تگاپو) پہننے کے کپڑوں میں جو کپڑا لمبا چوڑا ہو اُسے جھجاؤ کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھجر :۔ مٹی کا ایک خاص وضع کا ظرف جس میں بالعموم پانی بھر کے رکھتے ہیں۔ اُردو ۔ مذکر ۔ قلیل الاستعمال۔

جھجری :۔ (جھجر کی تصغیر) پینے کا پانی رکھنے کا

مٹی کا ایک خاص ظرف۔ اُردو۔ مؤنث فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تعجب کا محل ہے کہ تم جھجری اور صراحی نہیں پہچانتے۔

جھجک ۱ :۔ معمولی سا خوف، ہلکا سا ڈر۔ اُردو، مؤنث، دلی کی زبان۔

خوف مرنے سے جب تھا:۔ بے کچھ حالی
کچھ اک جھجک تھی سو وہ بھی نکلتی جاتی ہو — حالی

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم دوسری جیم کی جگہ ج (جھچک) بولتے ہیں۔ صاحب نور اللغات نے اسکے معنی شرم و حجاب بھی لکھے ہیں۔ لیکن لکھنؤ میں اس معنی میں بھی "جھچک" ہی بولتے ہیں۔

جھجک ۲ :۔ کسی چمکدار چیز کی چمک سے آنکھوں کا بند ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

جھجکارنا:۔ آنکھ دکھانا، گھرکنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جھجکی:۔ ڈر، خوف۔ ہندی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھجھو:۔ (بفتح جیم اول وضم جیم دوم وواو معروف) بھاری یا بڑے قد کی کسی چیز کو کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اتنے بڑے جھجھو کنکوے سے تمہاری پونن تانی کیونکر لڑا سکے گی۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر بلکہ وزن یا جسامت کی زیادہ ہیبت ظاہر کرنے کے لیے "جھجھو کا جھجھو" بھی بولتے ہیں اور یہ بھی غیر فصیح ہے

جھجھک:۔ بدبو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "جھچک" کہتے ہیں۔

جھجھکانا:۔ خوف دلانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھجھکنا:۔ خوف کرنا، ڈرنا، چونکنا، شرم کرنا، حیران ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھجھو:۔ (بضم ہردو جیم و واو معروف)۔ جھولا گہوارہ۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ (بچیا) جھجھو جھولے ماموں موٹے مامی کے چوتڑ بار و سونٹے۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "جھجھو جھولا۔ جھجھو جھلا" زیادہ ہے۔

جھچک ۱ :۔ (بکسر اول وفتح سوم) خفیف سی ناگوار بو۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ ان معنوں میں عام طور سے بو دینے والی چیز کے نام کے ساتھ بولتے ہیں جیسے "سالن کا مصالحہ اچھی طرح بھنا نہیں ابھی ہلدی کی جھچک باقی ہے"۔ یا تمہارے کپڑوں سے مٹی کے تیل کی جھچک آرہی ہے۔

جھچک ۲ :۔ طور طریقہ، انداز، بات چیت، عام مشابہت۔ اُردو، مؤنث، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ خورشید سے اسکی بہت جھچک ملتی ہو (امراؤ جان ادا)

جھچک ۳ :۔ جھچکنا کا حاصل مصدر، معمولی سا خوف، ہلکا سا ڈر۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

مٹ گئی ہے اس کے جی سے تو جھچک
درد کچھ بک بک کے تو نکا گیا — درد

قول فیصل:۔ شرم و حیا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "آجکل کی تعلیم یافتہ عورتوں کو غیر مردوں سے ملنے جلنے میں ذرا بھی جھچک نہیں معلوم ہوتی"۔ گھوڑے کے لیے بولتے ہیں تو اُس کی بھڑک اور وحشت مراد لیتے ہیں۔

جھچک آجانا:۔ کھانے کی چیز میں ہلکی سی سڑنے کی بو آجانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تازہ پکا ہوا گوشت بھی ذرا دیر دھوپ میں رکھا رہ جائے تو اگر سڑے گا نہیں پھر بھی تھوڑی بہت جھچک ضرور آجائے گی۔

جھچکنا:۔ ڈرنا، خوف کھانا، کسی کام پر آمادہ ہوکے ہچکچا جانا، کسی کام کے لیے بڑھ چکنے کے بعد یکبارگی پس و پیش میں پڑجانا، اُردو، فصیح، رائج۔

وہ قتل کرتے ہوئے جو جھچکے تو یاد آغاز عشق آیا
کہ بار ہا یونہی رہ گئی تھی ہمارے دل میں امنگ ہوکر — داغ

قول فیصل:۔ گھوڑے کے لیے بولتے ہیں تو اُس کے چلتے چلتے کسی خوف سے یکبارگی رُکنے ٹھٹھکنے اور وحشت زدہ ہوجانے کے معنی لیتے ہیں۔

ع پیچھے ہٹا جھچک کے جو خونخوار کا سمند — انیس

جھچک نکل جانا:۔ اُس شرم یا شائبہ خوف کا باقی نہ رہنا جو کسی کی طرف سے دل میں ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ڈاکٹروں کو بڑے سے بڑا آپریشن کرنے میں نہ رحم آتا ہے نہ خوف معلوم ہوتا ہے انکی جھچک طالب علمی کے زمانے ہی میں نکل جاتی ہو۔

جہد:۔ کوشش، سعی، مشقت، عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال

جہد کرنے کا دل میں ہو جو خیال
مجھ سے آگے تو کیا بیاں ہووے — سودا

قول فیصل:۔ اب تنہا مستعمل نہیں تعلیم یافتہ حضرات بالعموم "جد و جہد" بولتے ہیں عربی سے ناواقف لوگ

اس کا تلفظ "جُہد وجہد" کرتے ہیں جو صحیح نہیں۔

جہد نما تاکہ بجائے رسی:۔ کوشش کرو تاکہ مرتبہ حاصل ہو۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ یہ فارسی مقولہ اُردو تحریر و تقریر میں بہت قلیل الاستعمال ہے۔

جُھدّو:۔ نکمے اور کاہل آدمی کو حقارت سے کہتے تھے۔ اُردو، متروک۔

یہ تو بتلا کہ کب تک لے جُھدّو
کھائے گا جورو کی کمائی تو (دہشت گلزار)

جھر:۔ جھٹکے کے ساتھ کپڑے یا کاغذ کے پھٹنے کی آواز۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ "جھرے ہو جانا" کپڑا پھٹ جانے کے معنی میں بولتے ہیں۔ جیسے "پرانی قمیص تھی ذرا سی ہاتھا پائی میں جھرے ہو گئی"

زیادہ زور دینے کے محل پر تکرار کے ساتھ "جھر جھر" بولتے ہیں جیسے "غصے میں اُس نے اپنے کپڑے جھر جھر کرکے پھاڑ ڈالے"

جھرّاٹا:۔ بالعموم کپڑے یا کسی دوسری چیز کو جھٹکے کے ساتھ پھاڑنے کی آواز۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "مارنا" کے ساتھ (جھرّاٹا مارنا) زیادہ ہے۔ جیسے "کسی کی دونوں ٹانگیں پکڑ کے جھرّاٹا مارا۔ چیر کے پھینک دیا۔ (طلسم ہوش رُبا)

بلند آواز سے ریاح کے لیے جس میں کپڑا پھٹنے کی سی آواز ہو "جھرّاٹے مارنا" بولتے ہیں جیسے "وہ دوپہر کو کھانا کھاکے جو پلنگ پر لیٹتے ہیں تو دو گھنٹے تک اکیلے کمرے میں جھرّاٹے مارا کرتے ہیں۔"

جھر جھرا:۔ باریک کپڑا جس کے تار ایک دوسرے سے بالکل ملے ہوئے نہ ہوں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بہت پتلے اور باریک قسم کے کاغذ کے لیے بھی بولتے ہیں۔

دیواں میں لکھا جو کبھی ضعف دل کا حال
بکھریں ہوئیں خفیف ورق جھر جھرے ہوئے (امیر)

تانیث کے محل پر "جھر جھری" بولتے ہیں جیسے "یہ جھر جھری تنزیب کہاں سے اُٹھا لائے"

جُھر جُھری:۔ وہ ہلکی سی کپکپی یا تھرتھری جو بالعموم جاڑے کے بخار سے پہلے محسوس ہوتی ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کھانا کھانے کے بعد پہلے کچھ جُھرجُھری سی معلوم ہوئی۔ پھر فوراً ہی بخار چڑھ آیا۔

قول فیصل:۔ کبھی کبھی خوف سے جو ایک ہلکی سی تھرتھری جسم میں پڑ جاتی ہے اس کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "جنگل میں شیر کی آواز سنتے ہی اُس کو ایک جُھرجُھری سی آئی۔ سارے جسم کے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور اُس نے بندوق پھینک کر بھاگنے کا ارادہ کیا۔"

سردی کے اثر سے جو ہلکی سی تھرتھری یا کپکپی معلوم ہوتی ہے اس کے لیے بھی بولتے ہیں۔ جیسے۔ "جاڑے میں کھانا کھاکے باسی پانی جو پیا تو ایک جُھرجُھری سی آگئی۔"

جھر جھری:۔ (بکسر ہر دو جیم) جھر جھرا کی تانیث۔ اُردو فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ آواز کے ساتھ ملاکر (جھرجھری آواز) بولتے ہیں تو بھرائی ہوئی آواز سے ملتی جلتی ایک خاص کیفیت مراد لیتے ہیں جس میں آواز صاف نہیں نکلتی لیکن اب قلیل الاستعمال ہے۔

جُھرمٹ:۔ بھیڑ، انبوہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ہو جو جُھرمٹ میں ماہ پاروں کے
چاند حلقے میں جیسے تاروں کے (گلشن عشق)

قول فیصل:۔ بالعموم حسین انسانوں، پریوں یا دوسری دلکش جاندار چیزوں کی یکجا کثرت ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔

نہیں انبوہ خط میں جلوۂ حُسن رُخِ جاناں کا
عیاں ہے تخت پر پریوں کے جُھرمٹ میں سلیماں کا (وزیر)

جُھرمٹ مارنا [۱]:۔ جمع ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جُھرمٹ مارنا [۲]:۔ گھونگھٹ میں چہرہ چھپانا، کسی چادر وغیرہ سے کل جسم ڈھانک لینا۔ اُردو، متروک۔

رہ گئے مشتاق طالب جلوۂ دیدار کے
مار ڈالا اُس پری پیکر نے جُھرمٹ مار کے (آتش)

قول فیصل:۔ دہلی میں مؤنث استعمال ہوا ہو۔

ہالے کو ہلا دیوے جنبش ترے بالے کی
اک چاند سا چمکے ہے جُھرمٹ میں دوشالے کی (منتظر)

جُھرمٹ کھانا:۔ جنگ میں شکست کھانا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

محل صرف:۔ مہرخ و بہار کے نہ ہونے سے لشکر بے سردار کا ہوا اور فوج نے جُھرمٹ کھایا۔ (طلسم ہوش رُبا)

جھرنا [۱]:۔ آبشار، پہاڑوں پر کہیں کہیں قدرتی پانی کی چوڑی چادر ہر وقت بہتی رہتی ہو اسکو کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ باغبانوں نے اپنی اپنی کاریگری دکھائی ساون بھادوں میں جھرنا جاری ہوا فصل بہار آئی۔ (سروش سخن)

جھرنا مذ :۔ ایک قسم کی بڑی چھلنی، پانی صاف کرنے کی چھلنی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جھرنا مذ :۔ حلوائیوں کی بڑی سوراخدار کفگیر جس سے سیو وغیرہ بناتے ہیں۔ اردو۔ مذکر، فصیح، رائج۔

جھرنا :۔ ٹپکنا، برسنا، چونا، بہنا، جاری ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اس محل پہ "برسنا" ہی بولتے ہیں۔

جھرنا :۔ مرجھانا، بیماری کے سبب ناتوان ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ خالص دیہاتی زبان ہے۔ دیہات کے لوگ "جھراجانا" زیادہ بولتے ہیں۔ جیسے "پانی نہیں گرا تو نئے پودے سب جھرائے گئے" یعنی مرجھا گئے۔

جھروکا :۔ کھڑکی، دریچہ، روشندان، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ کیا دیکھتے ہیں کہ وہ دونوں بتان سیم غبغب ونوش لب جادو نگاہ غیرت مہر وماہ جھروکے سے جھانک رہی ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ "جھروکے سے جھانکنا" اس کا خاص صرف ہے اسکی جمع جھروکے اور اپنے محل پر جھروکوں مستعمل ہے۔

جھری مؤ :۔ معمولی سا شگاف، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ دھوپ پڑنے سے نئے دروازے میں جھری ہو گئی ہے۔

قول فیصل :۔ اسکی جمع جھریاں اور جھریوں مستعمل ہے۔

جھری مؤ :۔ پانی کا گڑھا جس میں پانی ادھر ادھر سے بہ کر جمع ہو جائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھرّی :۔ (بضم اول وتشدید را) شکن۔ جو بڑھاپے سے چہرے یا جسم پر پڑ جاتی ہے۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ابھی تو تمہارے چہرے پر ایک جھرّی بھی نہیں ہے۔ تم کو بوڑھا کون کہتا ہے۔

قول فیصل :۔ اس کی جمع "جھرّیاں" زیادہ مستعمل ہے۔

ضعف ہوا بلائے جان زیب لباس اب کہاں
تن میں ہیں لاکھوں جھرّیاں حاجت جا چہ نہیں — امیر

اس کا صرف "پڑنا" کے ساتھ (جھرّیاں پڑنا یا پڑجانا) زیادہ ہے۔

جھڑ مذ :۔ قفل کا کھٹکا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اب بالعموم مستعمل نہیں۔

جھڑ مذ :۔ آنسوؤں کی جھڑی، اردو، دہلی کی زبان۔

جھڑ لگا رکھی ہے آنکھوں نے تری یاد میں ہائے
صدقے صدقے مرے کیوں ابر گہربار نہ ہو — انشا

قول فیصل :۔ "بارش کی جھڑی" کے لیے بھی بولتے ہیں۔

ابھی جھڑ لگائے بارش کوئی بھر لائے اک نغمہ
جو زمیں پہ پھینک مارے قدح شراب اٹھا — درد

باتوں کے سلسلہ کے لیے عام طور سے بولتے تھے لیکن لکھنؤ میں اب صرف عورتیں بولتی ہیں۔

کیسے برس رہے ہیں سوال وصال پر
اک جھڑ ہے گالیوں کی برابر لگی ہوئی — مسرور

جھڑا :۔ کل، سب، اول سے آخر تک۔ اردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف :۔ اس طرف تمام سرکاری محکمو میں جھڑا بنگالی بابو ہیں۔ (ابن الوقت)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اس جگہ "جھبا" بولتے ہیں۔

جھڑا جھڑ :۔ متواتر، مسلسل، لگاتار، اردو، متروک۔

ہجر میں آنکھ سے آب آب ہیں ساون بھادوں
دن ہو یا رات برستا ہے جھڑا جھڑ پانی — جرأت

قول فیصل :۔ جذبات مسرت کے ساتھ کسی کام کو متواتر بہ تعجیل انجام دینے کے لیے بھی بولتے تھے لیکن اب متروک ہے۔ جیسے "ٹوپی والا سامنے آن موجود ہوا وہ ٹوپیاں شربتی، جامدانی، چکن مری کے کام کی کرا مٹی، مندیل گول ٹوپی، نئے نئے نقش نرالی اور انوکھی وضع کی ٹوپیاں جھڑا جھڑ دکھا رہا ہے"۔ (فسانۂ آزاد)

صاحب نور اللغات نے متواتر تلواریں لگانے کے لیے "جھڑا جھڑ تلوار مارنا" اور کثرت سے آنسو جاری ہونے کے لیے "جھڑا جھڑ رونا یا برسنا" بھی لکھا ہے لیکن یہ تصرفات لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھڑاکا :۔ زوروں کی بارش۔ اردو، متروک۔

بہلوں سے تیوری جو کو گرا جب لبنہ مدنی
تب دیدۂ تر سے بھی ہوا ایک جھڑاکا — نصیر

قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے "فوراً" کے معنی میں "جھڑ اک جھڑاکا" لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں یہ بھی مستعمل نہیں۔

جھڑ باندھ دینا :۔ جھڑی لگا دینا۔ اردو، متروک۔

جھڑ باندھ دے ہے رونے جو لگتا ہوں میں جھکو
ہے چشم تر رشک غیرت ابر مطیر ہے — نصیر

قول فیصل: مسلسل مینہ برسنے کے لیے بولتے تھے لیکن اب صرف مسلسل باتیں کیے جانے کے لیے بولتے ہیں۔

جھڑ بدلی: متواتر بارش۔ اردو، مؤنث، دہلی کی زبان۔

ع پھیر دو کوئی جھڑ بدلی مینہ کھلائی نہیں دیتا آتش

جھڑ برسنا: لگاتار بارش ہونا۔ اردو، متروک۔

آنکھوں کا جھڑ برسنے سے ہتھیک کم نہیں
بل اٹھتے ہو پیش نظر اُنھی کا تو باؤ میر

قول فیصل: بعض شعرا نے "جھڑ" مؤنث استعمال کیا ہے لیکن میر نے مذکر بولا ہے۔

جھڑبیری: (جھڑ بیری) جنگلی بیر کا درخت۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

وہ جھڑبیریوں کے ہر اک جا پہ خار
کسی جا خزاں اور کسی جا بہار دولت

جھڑبیری کا کانٹا: کنایۃً الجھنے والا آدمی، جھاڑ ہو کر لپٹنے والا آدمی۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اب اس محل پر "جھاڑ کا کانٹا" بولتے ہیں۔

جھڑبیری کے کانٹے کی طرح لپٹنا: بری طرح پیچھے پڑ جانا۔ اردو، عورتوں کی زبان، متروک۔

جھڑبیری کے کانٹے کی طرح لپٹنے کی گتھن
ہو جائے گلے کا نہ کہیں ہار نہ تو کو جان گتھا

قول فیصل: اب بالعموم "جھاڑ کے کانٹے کی طرح" زبان پر ہے۔

جھڑپ ۱: معمولی لڑائی جھگڑا، معمولی مقابلہ۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف: سرحد پر فریق ملکوں کی فوجوں میں کبھی کبھی جھڑپ ہو جایا کرتی ہے۔

قول فیصل: اس کی جمع "جھڑپیں" مستعمل ہے۔

جھڑپ ۲: کسی بڑی اور بھاری متحرک چیز سے کسی چھوٹی اور ہلکی چیز کو ہلکا سا دھکا یا ٹھیس لگ جانا۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف: موٹر کی ہلکی سی جھڑپ لگ گئی تو رکشا چور چور ہو گیا۔

قول فیصل: مقابلۃً کسی بڑی چیز سے ہلکا سا ٹکرا جانے کے لیے "جھڑپ میں آ جانا" بولتے ہیں جیسے "آج سڑک پر ایک لڑکا سائیکل کی جھڑپ میں آ گیا۔ بیچارے کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔"

جھڑپ ۳: تندی، تیزی، جوش، گرمی، غصہ، شعلہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھڑ پانا: لڑنا، مقابلے میں چھوڑنا۔ اردو، متروک۔

قفس در ہائے مقابر میں وہ لوٹتے ہیں
روتے ہیں برسات میں منظور نہیں جھڑ پانی رشک

جھڑ پانی ہونا: مقابل ہونا، مقابلے میں آ جانا۔ اردو، متروک۔

دیکھیے کس سے برتتا ہے جھڑا جھڑ پانی
آنکھ ابر شب فرقت سے ہوئی جھڑ پانی رشک

جھڑ پڑنا: جیسا خشکی کے ساتھ گرنا، یکبارگی گر پڑنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

خزاں کا غم دل میں جو آ گرا
جگر برگ گل کی طرح جھڑ پڑا میر حسن

جھڑپنا: لڑنا، جھگڑنا، مرغوں کا باہم لڑنا، پرندوں کا آپس میں لڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھڑ جھڑانا ۱: (بفتح ہر دو جیم) ہلانا، جنبش دینا، پھٹ پھٹانا۔ اردو، متروک۔

جھڑ جھڑاوے ہے کان کو کوئی
رو دے ہے اپنی جان کو کوئی میر

جھڑ جھڑانا ۲: آڑے ہاتھوں لینا، دھمکانا، للکارنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اب مستعمل نہیں۔ اس محل پر لکھنؤ میں "جھاڑنا، جھاڑ دینا، جھاڑ کے رکھ دینا" بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

جھڑ جھڑاہٹ: پھٹ پھٹانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھڑ سے: فوراً، جلدی۔ اردو، متروک۔

چاہتا ہے کلبۂ بیکس سے
قفل سربستہ جھڑ سے لب کھولے دہشت گلزار

قول فیصل: اب اس محل پر "جھٹ سے" بولتے ہیں۔

جھڑکنا: گھڑکنا، ڈانٹنا، کسی ناسزا امر پر ملامت کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل: ان معنوں میں "جھڑک دینا" زیادہ بولتے ہیں۔ جیسے "اُن کی عادت ہے کہ وہ موقع محل نہیں دیکھتے اور بیہودہ مذاق کرنے لگتے ہیں۔ آج میں نے اُن کو سب کے سامنے جھڑک دیا۔ اب آئندہ شاید ایسا نہ کریں۔"

جھڑکی: کسی ناگوار بات پر غصے کے سخت انداز سے کسی کو ملامت، سرزنش یا تنبیہ کرنا۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

یہی گالی یہی جھڑکی یہی چھیڑ
نہ کچھ میرا کیا تو نے کبھو پاس میر

قول فیصل: اس کی جمع "جھڑکیاں" مستعمل ہے۔ اس کا ظرف "دینا، کھانا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

اُس سیہ نے نہ اُس کی ایک سُنی
اور بے اختیار جھڑکی دی (چشمۂ شیریں)

جھڑن :- حقیر مقدار میں بچی ہوئی چیز جو بے حقیقت سمجھ کر جھاڑ دی گئی ہو یا جھاڑ دینے جانے کے قابل ہو۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- یہ دسترخوان کی جھڑن تو آپ اپنے نوکروں کو دیجیے گا۔ مجھ کو کھلانا ہے تو باورچی خانے سے لا کے کھلائیے۔

قولِ فیصل :- صاحبِ نور اللغات نے اس کے معنی "منافع۔ سود۔ آمد" بھی لکھے ہیں لیکن ان معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھڑنا :- کسی خشک چیز کا قدرے قدرے یا ایک ایک کر کے خود سے گرنا یا ٹپکنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع افسوس پھول جھڑ گئے سب میرے باغ کے — انیس

قولِ فیصل :- پھول، مٹی یا روئی کے لئے زیادہ بولتے ہیں۔

جھڑنا ۲ :- بچنا، بچ رہنا، فائدہ ہونا۔ جیسے۔ ہر ایک سودے میں دو چار روپے جھڑ رہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھڑنا ۳ :- انزال ہونا۔ اُردو، بازاری زبان۔

جھڑنا ۴ :- دم ہونا، منتر پڑھ کر بھوت نکالا جانا، عمل پڑھ کے دم ہونا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- بصورتِ لازم بہت کم مستعمل ہے۔ اس کا متعدی (جھاڑنا) اپنے مختلف صیغوں میں ہر مفہوم کے ادا کرنے کے لئے بولا جاتا ہے۔

جھڑوانا :- جھاڑنا کا متعدی۔ کسی کے ذریعہ سے جھاڑنے کا کام لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- فرش کی چاندنی پر چھت سے مٹی گری ہے۔ اسے دو آدمی لگا کے جھڑوا دو۔

قولِ فیصل :- اپنے اصطلاحی معنی میں بھی مستعمل ہے۔ جیسے "تلی بڑھ گئی ہو تو کلو منترے جا کے جھڑوا لو۔"

جھڑوتا :- درخت کے وہ آخری پھل جو فصل ختم ہونے کے بعد خراب حالت میں لگے رہ جاتے ہیں اور خواہ خود سے ٹپک پڑتے ہیں خواہ بانس وغیرہ سے جھاڑ لیے جاتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- یہ جھڑوتا امرود تو چار آنے سیر کوئی نہیں لے گا۔

جھڑوس :- (بفتحِ اول و واو معروف) بدہیئت، بدشکل۔ کسی کو نفرت و حقارت سے کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- اُس طرارہ نے منھ پھیر کر کہا بھڑوا جھڑوس دیوث خاک میں ملے۔ (طلسمِ ہوش رُبا)

جھڑی :- علاوہ ہلکی مسلسل بارش جس کے دوران میں گرج اور چمک نہ ہو۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

تمہاری تیغ سر برسا رہی ہے
مزے کی ہے جھڑی ابرِ کرم کی — جلیل

جھڑی ۲ :- اشکوں کا سلسلہ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ان کا تو یہ احوال ہوا ماں کا یہ عالم
اشکوں کی جھڑی آنکھوں سے تھمتی نہیں اک دم — انیس

قولِ فیصل :- ان معنوں میں "اشکوں" یا "آنسوؤں" کے ساتھ ملا کر (اشکوں یا آنسوؤں کی جھڑی) بولتے ہیں۔

جھڑی بندھنا :- جھڑی لگنا، مسلسل بارش ہونا یا مسلسل آنسو ٹپکنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

زباں پر مرا نام تھا ہر گھڑی
بندھی بار بار آنسوؤں کی جھڑی (اختر شاہ اودھ)

جھڑی ٹوٹنا :- مسلسل ہوتی ہوئی بارش کا رک جانا۔ اُردو، متروک۔

جب تقاطر تھا جھڑی ٹوٹی
لگی پڑنے پھوار ہلکی سی (عروسِ الفت)

جھڑیل :- بوچ، بھچرا، ہندی، صفت۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- لکھنؤ میں "جھنجھیل" بولتے ہیں جو عوام کی زبان ہے۔

جھڑی لگانا :- مسلسل پانی برسانا، مجازاً مسلسل رونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

نہ لگائی تھی یہ ساون کی جھڑی آج تلک
نہ بہی تھی بجز انسو کی ندی آج تلک — سحر

جھڑی لگنا :- مسلسل بارش ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جب میں روتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی ساون کی
جب دھواں سینے سے اٹھتا ہو جھڑی لگتی ہو — جگر

قولِ فیصل :- اصطلاحاً مسلسل اشکباری کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

اشکوں کی اک جھڑی ہو برابر لگی ہوئی
لیکن کبھی نہ ملے شرر تر لگی ہوئی — جلال

جھک ۱ :- صاف، اُجلا، چمکدار، روشن۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھک ۲ :- بے معنی یا بے محل گفتگو، فضول کی بک۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

باقی ہے ابھی اثر جنوں کا
سودا تو گیا ہے جھک رہی ہے — رند

قول فیصل :- ایسی "ضرب المثلیں" بھی بولتے ہیں جو ہلکی سی جنونی کیفیت سے متعلق ہوں۔ جیسے "آنکھ جب جھک آجاتی ہے تو پھر کسی کی نہیں سنتے۔"

جھکا جھکا کے :- رلا رلا کے، عاجز کر کے، پریشان کر کے۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- قرض لے کے وہ دے تو دیتے ہیں لیکن بہت جھکا جھکا کے دیتے ہیں۔

جھکا جھک :- جھلا جھل، جھلک کرتی ہوئی، چمکدار سفید چیز کے لیے بولتے تھے۔ اردو، متروک۔

وصف رخ نے وہ مراد دیوان جھکا جھک کر دیا
جس کے آگے ہو گیا اکسیر کا نسخہ غلط ۔ قدر

قول فیصل :- اب ان معنوں میں "جھلاک جھلاک، جھل جھل، جھلا جھل" زیادہ بولتے ہیں۔ نیز بصورت لازم زیادہ مستعمل ہے۔ جیسے "آج تو ماما نے ایسے صاف برتن مانجے ہیں کہ سب جھل جھل کر رہے ہیں۔"

جھکانا :- (جھکنا کا متعدی) مغالطہ دینا، دھوکا دینا۔ اردو، پٹے بازوں کی اصطلاح۔ (نور اللغات)

دو ٹکڑے کر بیٹھے کہیں تیغ دو سر کی چوٹ
سر کو جھکا کے چل چلے قاتل کمر کی چوٹ ۔ آتش

قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے "جھکانا" (بفتح اول) مع مذکورہ بالا معنی کے لکھا ہے اور آتش کا مذکورۂ بالا شعر مثال میں پیش کیا ہے۔ لیکن لکھنؤ میں یہ لفظ ان معنوں میں مستعمل ہی نہیں، نیز آتش کے شعر کا دوسرا مصرع دیوان میں یوں درج ہے۔

مع سر کو جھکا کہ چل چلے قاتل کمر کی چوٹ۔

جھکانا :- (جھکنا کا متعدی) قلیل مدت کے لیے کسی کو کہیں لے جاکے واپس لے آنا، وقتی طور پر کسی کو کوئی جگہ دکھانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- ان معنوں میں زیادہ تر اس مشہور فقرے میں کہ "بلی اپنے بچوں کو سات گھر جھلاتی ہے" مستعمل ہے۔

جھکانا :- بکسر اول (جھنکنا کا متعدی) عاجز کرنا، پریشان کرنا، ستانا، کسی کو اس کی مطلوبہ چیز اس کی خواہش پر نہ دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

سفاک نے بند بند کاٹا
جو ٹیں اس نے جھکا جھکا کر ۔ قلبا

جھکانا :- خمیدہ کرنا، مجازاً سرنگوں کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

غرض بھی کیا بری شے ہے جو جھکا دیتی ہے اونچوں کو
سوار اس راہ ناہموار میں سایہ سا پیدل ہو ۔ ہجر

قول فیصل :- خمیدہ کرنے کے معنی میں بالعموم رائج و مستعمل ہے۔ لیکن مجازی معنوں میں قلیل الاستعمال ہے۔

جھکاؤ :- (بروزن پلاؤ) خمیدگی۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- مکان کی ایک دیوار میں باہر کے رخ ذرا سا جھکاؤ پیدا ہو گیا ہے۔

جھکاوٹ :- رجحان، میلان۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

جھکاوٹ :- خمیدگی۔ اردو، دہلی کی زبان

بسکہ بگڑا وہ غضب ور جھکنا زیبا
اوہی کے ساتھ پھر ابرو کی جھکاوٹ بھی ۔ رنگین

جھکائی :- (بکسر اول نیز بفتح اول) مغالطہ۔ اردو، مؤنث، فصیح۔

دیر ہوتی ہو ہمارے قتل میں
یہ نہیں اچھی جھکائی دیجیے ۔ صبا

قول فیصل :- بالعموم بھاگنے میں رخ بدل دینے یا جنگ میں دشمن کا وار خالی دینے کے معنوں میں "جھکائی دینا" بولتے ہیں۔

مع ہلکا سا وار کر دیا دی کھل جھکائی (مؤلف)

جھکتا تولنا :- مطلوبہ وزن سے ذرا سا زیادہ تولنا، اس طرح تولنا کہ جنس کا پلہ باٹوں کے پلڑے سے تھوڑا سا جھکتا رہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- بعض دوکاندار دیکھنے میں سودا جھکتا تولتے ہیں لیکن اسے گھر لا کے تولو تو کم نکلتا ہے۔

جھکتیوں :- (جھکتی کی جمع) جھاڑی، جھنڈی۔ اردو، متروک۔

بہت مضطرب جھکتیوں میں پھرے
سلامت نہ آخر گئے بڑبڑے ۔ میر

جھک جھک :- کسی ناگوار بات پر غصے کے ساتھ بک بک کرنا۔ گفتگو میں غصے کے ساتھ رد و قدح کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

سنتا ہوں کہ ناصح کی زباں بند ہوئی ہے
ہر روز کی جھک جھک سے مرا ناک میں دم تھا ۔ داغ

قول فیصل :- جب کسی کی بیجا ملامت یا نصیحت سننے والے کو بری معلوم ہو تو اس کو ناپسندیدگی اور نفرت کی وجہ سے "جھک جھک" کہتا ہے۔

"جھک جھک کرنا اور جھک جھک ہو جانا" معمولی سی زبانی تکرار کے لیے بولتے ہیں۔ جیسے آج ذرا سی بات پر ان سے خواہ مخواہ جھک جھک ہو گئی۔

جھک جھک کرنا :- چمکنا، جگمگانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- روشنی کا انتظام بھی جو کس تھا۔ جھاڑ فانوس تھے اور لالٹینیں جھک جھک کر رہی تھیں۔ سوئی گرے تو اٹھا لیجیے۔ (فسانۂ آزاد)

جھک جھورے جھیلنا :۔ مصیبت سہنا، اُردو، عورتوں کی زبان، قریب بہ متروک۔

محل صرف :۔ دیکھیں ابھی کیا کیا جھک جھورے جھیلنے اور کیسے کیسے پاپڑ بیلنے ہیں۔

(فسانۂ آزاد)

جھک چڑھنا :۔ جھک سوار ہونا، خبط آ جانا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ جب ان کو جھک چڑھتی ہے تو اپنی بات پوری کیے بغیر چین نہیں لیتے چاہے ایسی اُن کو نقصان ہی کیوں نہ اٹھانا پڑے۔

قول فیصل :۔ انھیں معنوں میں "جھک آ جانا" بھی بولتے ہیں۔

جھکڑ مذ :۔ باد تند جس سے غبار اڑے، تیز جھونکوں والی ہوا، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چلے باد ایسے کہ جھکڑ اڑے
ہوا اور پانی میں جھگڑے پڑے — نسیم

قول فیصل :۔ بالعموم گرمیوں کی تیز ہوا کے لیے بولتے ہیں۔ "لو کے جھکڑ" اور "ہوا کے جھکڑ" بھی بولتے ہیں۔

جھکڑ مذ :۔ جھک، اُردو، دہلی کی زبان

محل صرف :۔ ایک ایک بات کا سامنے دن اسکو جھکڑ سا لگ جاتا تھا (توبۃ النصوح)

جھکڑا :۔ بدمزاج مرد۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے انھیں معنوں میں تانیث کے محل پر "جھکڑی" بھی لکھا ہے لیکن دونوں طرح اب متروک ہے۔

جھک کے سلام کرنا مذ :۔ کمر خم کرکے سلام کرنا، نہایت ادب سے سلام کرنا، اردو، فصیح، رائج

محل صرف :۔ شہر بھر کے بدمعاش، لُچے لفنگے شہدے، گرگے ہماری ٹکڑی میں شامل ہو گئے۔ بڑے بڑے مہاجن ساہوکار جھک کے سلام کرنے لگے۔

(فسانۂ آزاد)

جھک کے سلام کرنا مذ :۔ کسی کے مقابلہ میں اپنی کہی ہوئی بات سچ نکلنے پر طنز سے نہایت مؤدبانہ سلام کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

الٰہی غیر نے کی کونسی دغا داری
کہ آج وہ مجھے جھک کے سلام کرتے ہیں — داغ

قول فیصل :۔ اپنی بات کے آئندہ سچ نکلنے کے یقین پر زور دینے کے لیے "جھک کے سلام کروں گا" بھی بولتے ہیں۔

ان انکھڑیوں میں اگر نشۂ شراب آیا
سلام جھک کے کروں گا جو پھر حجاب آیا — آتش

جھک کے ملنا :۔ عجز و انکسار سے کسی کے ساتھ پیش آنا، تواضع کے ساتھ کسی سے ملنا، اُردو، فصیح، رائج۔

تکلیف سر اٹھا کے نہ دیں خار کی طرح
دشمن سے جھک کے ملتے ہیں تلوار کی طرح — عشق

قول فیصل :۔ کسی خاص جذبے یا تواضع کے پیش نظر معمول سے زیادہ کمر خم کرکے بار بار معانقہ کرنے کے لیے "جھک جھک کے ملنا" بولتے ہیں۔

شانہ لیے پر فدا تجھ سے سجے نان ُطن جنت کی
ایسا کچھ جھک جھک کے سب سے اکبر ذیشان ملے — فرزند پوری

جھک مارنا :۔ مہمل بکنا، بیوقوفی کی بات کہنا، ناقابل یقین بات کہنا، اُردو محاورہ، فصیح، رائج

محل صرف :۔ یونانی یو، بین کیونکر ہو سکتے ہیں بھلا، آپ جھک مارتے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

جھکنا لا :۔ خمیدہ ہونا، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ بڑھاپے میں اگر جھک جاتی ہو۔

جھکنا مذ :۔ فروتنی کرنا، عاجزی اختیار کرنا، تواضع سے پیش آنا، اُردو، فصیح، رائج۔

ع جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ — ذوق

جھکنا مذ :۔ دبنا، اُردو، فصیح، رائج۔

اغنیا سے کیوں جھکیں ہم ہیں فقیر اللہ کے
ہاتھ پھیلانے کسی کے در پہ جاتے ہی نہیں — مجذوب

جھکنا :۔ بند ہوئی جانا، جیسے "نیند سے آنکھیں جھکی جاتی ہیں" (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھکنا مذ :۔ راغب ہونا، کسی کام کی طرف متوجہ ہونا، اُردو، قلیل الاستعمال۔

تلوار نہیں برق اجل ہم پہ جھکی ہے
ڈھالوں سے کہیں مرگ مفاجات رکی ہے — انیس

قول فیصل :۔ بے ساختہ کسی طرف متوجہ ہو جانے کے معنوں میں "جھک پڑنا" بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

گری تھی آج تو بجلی ہمیں پر
یہ کیسے جھک پڑے وہ دشمنوں پر — امیر

جھکنا :۔ صرف ہو جانا، خرچ ہو جانا۔

(فقرہ) اس عمارت میں سارا روپیہ جھک گیا۔

(نور اللغات)

قول فیصل :۔ ان معنوں میں اس کا متعدی "جھونکنا، جھونک دینا" بالعموم مستعمل ہے۔ بصورت لازم مستعمل نہیں۔

جھکنا :۔ وزن میں مطلوبہ مقدار سے زائد ہونا، تول میں پلے کا نیچا ہونا، اُردو، فصیح، رائج

محل صرف :۔ گیہوں جھکتے ہوئے دیتی ہوں آٹا اڑتا ہوا کیوں ہوتا ہے۔ (بنات النعش)

جھکنات:۔ غور کرنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھکور:۔ نقصان، ضرر، خسارہ، ٹوٹا، شامت، آفت، بلا، ہوا کا جھونکا۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھکورا:۔ ہوا کا تیز جھونکا۔ اردو، مذکر، متروک۔

محل صرف:۔ ہوا کے جھکورے سے پانی میں شرابور ہو کر نہال جھکے تھے۔ (طلسم ہوش ربا)

قول فیصل:۔ اب اس جگہ "جھونکا" بولتے ہیں۔

جھکولا:۔ کسی آویزاں چیز کے جھکنے کے ساتھ ہلنے کو کہتے ہیں، جھکولا، پانی کا تھپیڑا، اردو، مذکر، متروک۔

ع کہا ہے کس جھلک سے جھکولا از بند

(چمن بے نظیر)

قول فیصل:۔ اسکا صرف دینا، کھانا وغیرہ کے ساتھ ہے اسکی جمع جھکولے اور اپنے محل پر جھکولوں مستعمل ہے۔

کنکر ہر ایک جو میں جھکولوں سے آ بجے
شفاف یاں تلاؤ میں کھا کھا کے شست و شو (سودا)

جھکولا:۔ غوطہ، ڈبکی (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں اردو میں مستعمل نہیں۔ ہندی کے گانوں وغیرہ میں مستعمل ہے۔

محل صرف:۔ لیکن ابن الوقت کو ایسا جھکولا نہیں لگا تھا کہ اس قدر جلد بھول جاتا (ابن الوقت)

جھکولنا:۔ زور سے حرکت دینا، گردش دینا، ہلانا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

ساقی نہ موجِ دل کو جلا آتش ترے
شوخی میں صراحی کو جھکولا نہیں جاتا (داغ)

جھکولنا:۔ اونچا۔ اردو، دہلی کی زبان

تو نیم کر کہیں یہ رونے کو مردم شہر
گھروں سے پانی کو باہر نہیں جھکولا بلبل (سودا)

جھکولے دینا:۔ ادھر، ادھر پھرانا۔ جھکائیاں دینا، اردو، متروک۔

لایا اس کوچے سے لیکن وہ یہاں دھکا مجھ
دل بیتاب مرا دیئے جھکولے مجھ کو (آتش)

جھکولے کھانا:۔ غوطے کھانا۔ اردو، دہلی کی زبان

کہاں میں نکلتا ہوں دریائے غم سے
ابھی مجھ کو کھانا جھکولے بہت ہیں (مصحفی)

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے اسکے معنی "زلزلے کا گرم و سرد آزمانا" بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں ان معنوں میں بھی مستعمل نہیں۔ اس کا متعدی "جھکولے دینا" بھی دہلی کی زبان ہے۔

جھکولے لینا:۔ ارادہ و اختیار سے پانی میں غوطے لگانا، ڈبکیاں لگانا، اردو، دہلی کی زبان۔

جھکی:۔ وہ شخص جس میں جھک ہو، خبطی قسم کا آدمی۔ اردو، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ بالکل جھکی قسم کا آدمی ہے۔

تم ان سے بحث ہی نہ کیا کرو۔

جھکے جھکے:۔ کمر جھکائے ہوئے۔ اردو، فصیح، رائج۔

پیری سے ہیں ہم حشر میں دیکھے گا کوئی ان
جنت میں جھکے جھکے چلے جائیں گے (رشید)

جھگڑا:۔ قصہ، قضیہ، الجھن کی بات، بکھیڑا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کیوں آپ ہوئے مستعد جنگ کیا تھا
رد کا تھا جو اک کو وہ جھگڑا ہی جدا تھا (انیس)

قول فیصل:۔ زبانی یا دست بدست دنگے فساد کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "تم تو سودا لینے میں کا زا سے جھگڑا کرنے لگے ہو اس لیے میں تم سے سودا نہیں لیتا"

جھگڑا اٹھانا:۔ جھگڑے کی بات نکالنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

نادر ہے نہ جائے گر یہ قیامت ہی کیوں مٹ کے
مٹنے کے بعد پھر کوئی جھگڑا اٹھائیے (داغ)

قول فیصل:۔ اس کا لازم "جھگڑا اٹھنا" بھی مستعمل ہے۔ جیسے سر ہوئے جھگڑا اٹھا اور بڑھتے بڑھتے یہاں تک پھیل گیا۔

جھگڑا پاک کرنا:۔ جھگڑا ختم کر دینا، قصہ پاک کر دینا، حصول مقصد میں رکاوٹ ڈالنے والی چیز کو ہٹا دینا کسی باعث زحمت بات کا تدارک کر دینا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مشہور ڈاکو کو پھانسی دے کے حکومت نے ہمیشہ کے لیے جھگڑا پاک کر دیا۔

جھگڑا پاک ہو جانا:۔ جھگڑے کی بات کا فیصلہ ہو جانا، پیچیدہ معاملہ میں یکسوئی ہو جانا، قصہ ختم ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

نہ پاک ہوگا کبھی حسن و عشق کا جھگڑا
یہ قصہ وہ ہے کہ جس کا کوئی گواہ نہیں (آتش)

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے "مٹنے" کے معنوں میں بھی لکھا ہے جو بالعموم مستعمل نہیں۔

جھگڑا پاک سا ہونا:۔ جھگڑا پیدا ہونے کا اندیشہ ہونا، کوئی جھگڑا باقی نہ رہنا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

آئینے کو دوست رکھتے ہیں جہاں کے خوب زشت
دل ہوا جب صاف بس عالم سے جھگڑا پاک ہے (ناسخ)

جھگڑا پڑنا :- فساد برپا ہونا ، نا اتفاقی کی بات پیدا ہونا ، اُردو ، فصیح ، رائج .

کچھ دونوں سے ترا ہے لگاوٹ دل نفیس
جھگڑا کوئی پڑتا ہے ترے ناز و ادا میں — جلال

جھگڑا جانا :- جھگڑا مٹنا ، کسی فکر و تردد سے نجات حاصل ہونا . اُردو ، فصیح ، رائج .

ترک کی مجھ سے ملاقات آپ نے اچھا کیا
غم مٹا ہر وقت کا دن رات کا جھگڑا گیا — بحر

جھگڑا چکانا :- قتل کرنا ، مار ڈالنا ، اُردو ، فصیح ، رائج .

زندگی کی کشمکش کتنی باعث افسردگی
تم نے جھگڑا ہی چکایا لو چلو اچھا کیا — خرد بکھیری

جھگڑا چکنا :- کسی جھگڑے کی بات کا فیصلہ ہو جانا . اُردو ، فصیح ، رائج .

جھگڑا تو حسن و عشق کا چکتا ہو تو پی کے بیچ
گر محکمے میں قاضی کے تو روبرو نہ ہو — سودا

قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے " مرجانے " کے معنی میں بھی لکھا ہے جو بالعموم مستعمل نہیں .

جھگڑا چھونا :- بڑی داستان یا کہانی بیان کرنا ، اُردو ، دہلی کی زبان . (نور اللغات)

جھگڑا طے ہونا :- کسی جھگڑے کا فیصلہ ہو جانا ، کسی جھگڑے میں یکسوئی ہو جانا ، اُردو ، فصیح ، رائج .

محبت میں پڑے ہیں ایسے ایسے پیچ آ آ کر
کہ اپنی زندگی میں طے یہ جھگڑا ہو نہیں سکتا — داغ

جھگڑا کرنا :- زبانی یا دست بدست لڑائی لڑنا - اُردو ، فصیح ، رائج .

محل صرف :- تم محلے میں روز کسی نہ کسی سے جھگڑا کرتے رہتے ہو . یہ تمھاری بہت بُری عادت ہے .

جھگڑا کرنا :- مزاحمت کرنا ، معترض ہونا ، دعویدار بننا . مقدمہ لڑانا . (نور اللغات)

قول فیصل :- مذکورۂ بالا معنوں کی کوئی خصوصیت نہیں . ہر ناگوار بات پر ، متنازعہ مسئلہ میں فریقین کی کارروائیوں کے لیے " جھگڑا کرنا " بول سکتے ہیں

جھگڑا کوتاہ کرنا :- کسی جھگڑے کی بات میں یکسوئی اختیار کرنا . اُردو ، متروک .

محبت ہم نے چھوڑی جب بڑھی تکرار آپس میں
کیا کوتاہ سب جھگڑا زبانوں کی درازی نے — رشک

جھگڑا کھڑا کرنا :- فساد پیدا کرنا . زحمت میں ڈالنے والی بات پیدا کرنا ، اردو ، فصیح ، رائج .

محل صرف :- ایک مقدمہ تو چل ہی رہا ہے . اب سنا ہے کہ وہ کوئی دوسرا جھگڑا کھڑا کرنے والے ہیں .

جھگڑا لانا :- جھگڑا نکالنا . اُردو ، متروک .

طالب وصل ہے تم آج بھی جھگڑا لائے
پھر وہی کل کی طرح وعدۂ فردا لائے — صبا

جھگڑا لگا رہنا :- کسی ختم شدہ بات کا سلسلہ باقی رہنا . اُردو ، فصیح ، رائج .

امداد پوری کیجیوئے اضطراب دل
جھگڑا نہ کچھ لگا رہے پھر سانس ٹوٹ کر — جلال

قول فیصل :- اس کا متعدی " جھگڑا لگا رکھنا " بھی مستعمل ہے . جیسے " جب عورت کو طلاق دیدی تو اسکی آمد و رفت کا جھگڑا کیوں لگا رکھا ہے " .

جھگڑالن :- جھگڑالو عورت (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں .

جھگڑالو :- عادتاً جھگڑا کرنے والا . اردو صفت ، غیر فصیح ، رائج .

محل صرف :- ایسے جھگڑالو آدمیوں کو میں اپنا مکان کرایہ پر ہرگز نہیں دوں گا .

جھگڑا مٹنا :- جھگڑے کی بات میں یکسوئی ہو جانا ، اُردو ، فصیح ، رائج .

تیغ و خنجر سے ، جھگڑا سر و گردن کا مٹا
جلد بیٹے مُڑ کے منھ فیصلہ کرنے والے — امیر

جھگڑا مول لینا :- جھگڑے کی بات اپنی خوشی سے پیدا کرنا . اُردو ، فصیح ، رائج .

کبھی وہ ہم سے اگہ ہم آپ سے جھگڑا مول لیتے ہیں
کبھی وہ بول لیتے ہیں کبھی ہم بول لیتے ہیں — شاد

جھگڑا نکالنا :- جھگڑے کی بات پیدا کرنا ، اُردو ، فصیح ، رائج .

مجھ کو یہ شوق ہے کہ کہیں جلد ہو وصال
ان کو یہ فکر ہے کوئی جھگڑا نکالیے — امیر

جھگڑا بیٹھنا :- جھگڑا کر لینا . اُردو ، غیر فصیح ، رائج .

ٹلتے تھے ہرگز جو اڑ بیٹھتے تھے
سلجھتے نہ تھے جب جھگڑ بیٹھتے تھے — حالی

جھگڑنا :- لڑنا ، جھگڑا کرنا ، ناگوار بات پر زبانی مباحثہ کرنا ، ردّ و قدح کرنا . اُردو ، غیر فصیح ، رائج .

غیر از خموش رہنے کے ہونٹوں کے سو کھنے
لیکن نہیں ہے یار جھگڑنے کا ڈھب مجھے — میر

جھگڑوں سے پاک ہونا :- جھگڑوں سے نجات حاصل ہونا ، اُردو ، فصیح ، رائج .

اگر جنوں میں گریبان چاک ہو جاتا
تمام جھگڑوں سے دامن مرا پاک ہو جاتا — جلال

قول فیصل :- " جھگڑوں سے الگ ہونے " کے معنوں میں بھی مستعمل ہے . جیسے " یہ جائداد تمام رہن بیع کے جھگڑوں سے پاک ہے تم بلا پس و پیش اس کو خرید لو " .

جھگڑے بھرا :- وہ کام جس میں بہت

طوالت ہو۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان قلیل الاستعمال۔

چہرے پر دو غازۂ جنبالوں پہ ہے افشاں
یہ جھگڑے بکھیڑا اُن کو سنو رنا نہیں آتا **جلیل**

جھگڑے کی باتیں تین زن، زر، زمین عورت، دولت، اور جائداد، وہ خاص تین چیزیں ہیں جو اکثر آپس میں جھگڑے کا سبب ہو جایا کرتی ہیں اُردو۔ مقولہ فصیح، رائج۔

جھگڑے میں پڑنا:۔ دوسرے کے جھگڑے میں دخل دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ میاں بیوی کے جھگڑے میں آپ لوگ نہ پڑیں۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل:۔ "کسی جھگڑے کی بات میں پھنس جانے" کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے "نقیم جاں اُردو کا مقدمہ دائر کرکے بڑی عجیب جھگڑے میں پڑ گیا ہوں" ان معنوں میں اس کا متعدی "جھگڑے میں ڈال دینا" یا ڈال دینا" بھی مستعمل ہے۔

جھُل مذ:۔ ہلکا غصہ، بے بسی، رنج یا مجبوری کے عالم میں طبیعت کی برہمی۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ آج وہ جوئے میں کافی رقم ہار گئے تھے، اسی کی جھل میں گھر پہونچ کے بیوی سے بھی لڑ پڑے اور لڑکے کو بھی گھر سے نکال دیا۔

قولِ فیصل:۔ ان معنوں میں اس کا صرف "۔۔۔ سوار ہونا" وغیرہ کے ساتھ بھی ہے۔ بھوک کی حالت میں جو غصہ ہوتا ہے اُس کے لیے "بھوک کی جھل" بولتے ہیں۔

عوام اس کا تلفظ بضمِ اول (جھُل) کرتے ہیں جو غلط ہے۔

جھُل مذ:۔ رشک، حسد، بد خواہی۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جَہْل:۔ (بفتحِ اول و سکونِ ثانی) نادانی، ناواقفیت، جہالت عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا
پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا **حالی**

قولِ فیصل:۔ مرزا دبیر مرحوم نے مؤنث بھی نظم کیا ہے جو عام طور سے رائج نہیں ہے۔

مزاج کی خاطر شکنی سہل ہوئی ہو
اب جہل زمانے میں ابو جہل ہوئی ہو **دبیر**

جھَلّا:۔ مغلوب الغضب، معمولی معمولی باتوں پر غصہ کرنے والا، اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ جھلا آدمی ہمیشہ دُبلا ہی رہتا ہے موٹا نہیں ہوتا۔

قولِ فیصل:۔ کبوتر جب بھوک سے بیتاب ہو تو کبوتر بازوں کی اصطلاح میں اس کو بھی "جھلا" کہتے ہیں۔ تانیث کے محل پر "جھلی" بولتے ہیں۔

جُھلَاو:۔ (بضمِ اول، فتح دوم و سوم) جاہل کی جمع۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جھلا بورٹ:۔ زرق برق، جھلجلا، چمکدار، جگمگاتا ہوا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

کبھی میں نے پہنا نہیں یوں تو رنگین
جھلا بور لاتا ہے سو بار جوتا

جھلا بور ٹ:۔ طغیانی، طوفان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھلا جھل:۔ چمک دمک۔ اُردو، فصیح، رائج۔

میں وہ تو اوڑھنے کی نہیں گی اور ڈھنی
اجی مجھے منگا دو جھلا جھل کی اوڑھنی **رنگین**

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف "جھلا جھل کرنا" یا "کرنے لگنا" زیادہ ہے۔

جھلا جھلی:۔ چمک دمک، جگمگاہٹ، روشنی۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

رنج کسی ہے یہ چمک دمک کیسی ہے یہ جھلا جھلی آ ذرا دیکھو

جھلارا:۔ جھاڑی کی طرح گنجان۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے تانیث کے محل پر "جھلاری" لکھا ہے جیسے "بھیڑیے کی جھلاری دم سے وحشت ہوتی ہے" لیکن لکھنؤ میں کسی طرح مستعمل نہیں۔

جھلانا ف م ل:۔ کسی کو جھولے میں بٹھا کے یا لٹا کے جھولے کو حرکت دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بچے کو دو منٹ جھولے میں لٹا کے جھلاؤ تو وہ سو جاتا ہے۔

جھلانا ف ل:۔ کسی کا کام انجام دینے میں لیت و لعل کرنا، وعدوں ہی وعدوں میں رکھنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

مگر ہے آپ کا دربار کر دی گہوارہ
جھلا رہے ہو جو اتنا امیدواروں کو **امیر**

جَھنجھلانا ف ل:۔ غصے کے ساتھ بگڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ حضور میں چور کی طرح چپکے چپکے سنتی رہی، لیکن وہ جھلا ہی گئیں۔ میرا سر قدموں پر سے ہٹا دیا۔ (فسانۂ آزاد)

جھلانا ف ل:۔ وہ ہلکی سی جلن جو کسی عضو میں معمولی طریقے سے جل جانے یا رگڑ لگنے پر ہوتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ہاتھ پر گرم چائے گر پڑی۔ چھالا تو نہیں پڑا لیکن بڑی دیر تک ہاتھ جھلاتا رہا۔

قولِ فیصل:۔ اس معمولی چوٹ کے لیے بھی بولتے ہیں جس سے ہاتھ میں ہلکی سی سوزش محسوس ہو۔

جھُلاوا:۔ لیت و لعل، ٹال مٹول، زبانی

وعدہ وعید۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا مصرف "جھلا دے" میں زیادہ ہے۔ جیسے۔ "اگر کوئی کام نہیں کر سکتے تو اسی وقت انکار کر دیتے ہیں۔ کسی کو جھلاوے میں نہیں ڈالتے"۔

جھلاہٹ ع۔۱:۔ غصہ کی ایک خاص کیفیت۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جھلاہٹ میں اکثر کام خراب ہو جاتے ہیں۔

جھلاہٹ ع۔۲:۔ سوزش، جلن، تپک۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

چھوٹے چھالوں کی آہ جھلاہٹ
پنڈلیاں اینٹھنے سے گھبراہٹ (عروج لغت)

جھلجھل ع:۔ کنکوے میں ٹھڈے کے بالکل آخری سرے پر کاغذ کی بہت لمبی چٹ جوڑ دیتے ہیں اس کو جھلجھل کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ ترکی ٹوپی کے پھندنے کو بھی کہتے ہیں۔

جھلجھلانا:۔ جسم میں ہلکی سی خراش ہو جانے سے جو سوزش کی سی کیفیت ہوتی ہے اس کو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ رات کو سوتے میں پلنگ کے بانوں سے پیر کھجا لیے تو صبح تک جھلجھلایا کیے۔

قول فیصل:۔ کھانے میں مرچیں تیز ہوں تو منہ جھلجھلانے لگتا ہے۔

چمکنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے۔ "تانبے کے برتن پر اگر قلعی ہو جائے تو چاندی کی طرح جھلجھلانے لگتا ہے"۔

جھلجھلاہٹ ع۔ چمک، ٹمٹمانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ یہ لفظ ان معنوں میں مستعمل نہیں۔ اس کا مصدر جھلجھلانا (چمکنے کے معنی میں) مستعمل ہے۔ جیسے۔ "پیتل کا برتن بالوں سے رگڑ کے مانجھ دو تو جھلجھلانے لگتا ہے"۔

جھلجھلاہٹ ع۔ (جھلجھلانا کا حاصل مصدر) جسم کی کھال پر کسی سخت چیز کی رگڑ لگ جانے سے جو کیفیت و تکلیف محسوس ہوتی ہے اس کو کہتے ہیں۔ ہلکا سا جل جانے یا زبان میں مرچیں لگنے کی تکلیف کو بھی کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جھانویں سے ایسا زور زور سے رگڑ لیے کہ ابھی تک جھلجھلاہٹ ہو رہی ہے۔

جھل جھل کرنا:۔ چمکنا، دمکنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پالش ہو جانے سے گھڑی جھل جھل کرنے لگی۔

جھل جھلی سی آ گئی:۔ ہلکی خفیف سی تپ آ گئی۔ دہلی کی عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

جھل دلانا:۔ غصہ دلانا۔ اُردو عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ اس کو جھل دلا دو تو بڑے سے بڑا کام کر گزرتا ہے۔

قول فیصل:۔ عوام "جھل" کا تلفظ بضم اوّل (جُھل) کرتے ہیں۔

جھل دینا:۔ سعی، جوش کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "جھال دینا" مستعمل ہے۔

جھلڑا ع۔ ایک جنگلی ترکاری جو جیل میں قیدیوں کو روٹی کے ساتھ کھانے کو دی جاتی ہے۔ اُردو، جیل کی زبان۔

قول فیصل:۔ روٹی کے ساتھ ملا کر "جھلڑا روٹی" زیادہ بولتے ہیں۔ جیسے۔ "اب تمھاری بدمعاشی ترقی کر رہی ہے شاید جھلڑا روٹی کھانے کو دل چاہ رہا ہے"۔

جھلسا ع۔۱:۔ لُو کا شعلہ۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ عورتیں نفرت کے محل پر بولتی ہیں۔ جیسے۔ "ایسے مردوے کے منہ کو جھلسا جو عورت کو پیٹ بھر روٹی نہ دے سکے"۔

زیادہ بے تکلفی کے محل پر بھی خلوص کے انداز میں بول دیتی ہیں۔ جیسے۔ "تمھاری باتوں کو جھلسا۔ ہنساتے ہنساتے پیٹ میں بل ڈال دیتی ہو"۔

جھلسا ع۔۲:۔ آتشبازی سے ایک کا دوسرے کو جلا دینا۔ کسی قدر جل جانا، آگ سے جل جانا۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھلسا پڑے:۔ آگ لگے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ دوسری نے کہا آگ لگے تیرے منہ کو جھلسا پڑے تیرے گھر پر۔ (طلسم ہوش ربا)

قول فیصل:۔ عورتیں نفرت یا کوسنے کے محل پر بولتی ہیں۔

جھلسا دینا:۔ (متعدی) جلا دینا، کوئلہ کر دینا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

آتش شوق نے بیا جھلسا
حسن جانسوز نے دیا جھلسا (خسرو شیریں)

قول فیصل:۔ آگ لگانے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ جیسے۔ "میں سچ کہوں میرا شوہر جو زندہ ہوتا تو اس کے منہ کو جھلسا دیتی"۔ (طلسم ہوش ربا)

جھلسا لگانا:۔ لُو کا لگانا، جلانا، آگ دینا۔

آگ لگانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ صاحب نور اللغات نے اس کا لازم "جھلسنا لگنا" بھی لکھا ہے لیکن یہ بھی مستعمل نہیں۔ اس محل پر عورتیں "جھلس پڑے" بولتی ہیں۔

جھلسانا:۔ (جھلسنا کا متعدی) جلانا، کوئلہ کر دینا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ ان معنوں میں "جھلسا دینا" زیادہ بولتے ہیں۔ جیسے "پتیلی کے نیچے آنچ زیادہ ہو گئی تم نے سارا گوشت جھلسا دیا۔"

جھلس دینا:۔ آگ میں رکھ کے بھون کر سوختہ کر دینا، جلا دینا، آگ لگا دینا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

آگ سے لیکے میں جھلس دوں گی
مرزا صاحب تو جلاؤ یا جی جان (رنگین)

قول فیصل:۔ غصے کے محل پر عورتیں بولتی ہیں۔

جھلس جانا مص:۔ (جھلسنا) کا لازم، جل جانا، کوئلہ ہو جانا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ ان معنوں میں "جھلس جانا" زیادہ بولتے ہیں۔ جیسے "تیز تنور میں روٹیاں لگا کے نان پز حقہ پینے لگا اتنی دیر میں سب روٹیاں جھلس گئیں۔"

مرجھا کے رہ جانا۔ سیاہ ہو جانے کے لیے بھی بولتے ہیں۔ جیسے "کراچی کی آب و ہوا میں نہ جانے کیا بات ہے کہ باہر کا آدمی تھوڑے ہی دنوں میں جیسے جھلس سا کے رہ جاتا ہے۔"

جھلسنا مص کنایۃً:۔ بحالت ناراضی خدمت کرنا، ہیا بنا، گھر سے نکالنا۔ جیسے "کوئی ہنر سیکھو، جو کہیں جھلس جھلسیں۔" (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھلسنا مص:۔ غصہ ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام غصے کے لیے نہیں بولتے، اس غصے کے لیے عورتیں بولتی ہیں جو باطنی حسد کی وجہ سے ہو اور باوجود انتہائی ضبط کرنے کے بھی اس کا اثر کسی نہ کسی طرح ظاہر ہوتا رہے نیز ان معنوں میں "جھلس جانا" زیادہ بولتے ہیں۔ جیسے "بڑی بہو کا یہ عالم ہے کہ چھوٹی بہو کو دیکھ کے آپ ہی آپ، آپ جھلسی جاتی ہے۔"

جھلک مث:۔ (جھلکنا کا حاصل مصدر) جگمگاہٹ، جلوہ، پرتو، روشنی، چمک۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

یاد آتے ہیں جو گیسو تو جھپک جاتے ہیں (داغ)
شب یلدا میں ستارہ سی جھلک جاتی ہو (تعشق)

جھلک مث۲:۔ نظر کے سامنے آ کر فوراً ہٹ جانے کی حالت کو کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہوش کھوتے ہیں ان پردہ نشینوں کی جھلک
لاکھ جلووں سے فزوں ایک جھلک ہوتی ہو (جلال)

قول فیصل:۔ اس کا صرف "جھلک دیکھنا" "جھلک دکھانا" زیادہ ہے۔

جھلک مث۳:۔ اثر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھلک مث۴:۔ ادنیٰ شباہت۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

جھپاتی آنکھ تیرے دیکھنے والوں کی کیا ان سے
مگر ہاں اک جھلک پاتے ہیں مہر و ماہ میں تیری (جلال)

جھلکا:۔ جھلک۔ اردو، مذکر۔ دہلی کی زبان۔

کہی پرے کی بات رنگیں نے
بولی جلن سے میں دکھا جھلکا
بات رہتی نہیں ترے جی میں
تو بھی کتنا ہے پیٹ کا ہلکا (رنگین)

جھلک دکھانا:۔ نظر کے سامنے آ کے فوراً ہٹ جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اس سے کیا فائدہ دکھا کے جھلک
حشر برپا جو زیر بام کیا (داغ)

جھلکنا:۔ ہلکی ہلکی جگمگاہٹ کے ساتھ چمکنا۔ پرت کے اندر سے کسی چمکدار چیز کی چمک یا رنگین چیز کا رنگ ظاہر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

مے گلرنگ سی جھلکی جو ترشح پانی کی انہیں
گلرُخ یار پہ عالم ہوا شیشے کی گردن کا (آتش)

قول فیصل:۔ پانی پر روشنی پڑنے سے جو چمک پیدا ہوتی ہو اس کے لیے بھی بولتے ہیں۔ جیسے "دریا کا پانی دور سے موتی کی طرح جھلک رہا ہے۔"

جھلکی:۔ جھلک، ہلکا سا جلوہ، ہلکی سی تجلی۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "دیکھنا۔ دکھانا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

بجلی ابھی چمک کے چھپی یاد آ ہے
جھلکی دکھا کے پردے کے اندر چلے گئے (امیر)

جھلم مذ:۔ لوہے کی کڑیوں کی بنی ہوئی نقاب جو تلوار کی جنگ کے زمانے میں منہ پر ڈال لیتے تھے۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

بن خود ایک دم نہیں رہتا سر حباب
ڈالے رہے ہے منہ پہ جھلم سنگ آب بشار (سودا)

جہل مرکب:۔ جاہل مسئلہ ہونے کے باوجود اپنے کو اس کا عالم سمجھنا۔
عربی الفاظ، فارسی ترکیب، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بھائی نے کہا تول کے شمشیر قہر بار
اس جہل مرکب میں ہے وہ گرفتار انیس

قول فیصل :- اس جہل کو مرکب اس وجہ سے کہتے ہیں کہ یہ دو جہلوں کا مجموعہ ہے یعنی ایک تو کسی بات سے جاہل ہونا دوسرے اپنی جہالت سے بےخبر ہونا۔

جھلملانا :- بجھنے کے قریب چراغ کی لَو کا حرکت میں ہونا۔ صبح کی روشنی کے قریب ستاروں کی روشنی کا کم و بیش ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بیٹھے جو وہ شب نقاب اُٹھا کر
بجھنے لگی شمع جھلملا کر قلبا

جھل مل، جھل مل کرنا :- چمکنا، جگمگانا، چراغ کی لَو کا بجھنے کے انداز سے حرکت میں ہونا، ستاروں کی روشنی کا ڈوبنے کے قریب کم زیادہ ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

جھلملی ما :- چلمن، چک، ایسا پردہ جسکے تار فاصلے فاصلے سے ہوں۔ اردو، مونث، متروک۔

ع۔ کہ جھانکتا ہو وہ شوخ مجھکو تو جھلملی سے وہ باکے اچھل
آخر بادشاہ اودھ

جھلملی ما :- دروازوں یا کھڑکیوں کی کھڑکھڑیاں۔ اردو، متروک۔

قول فیصل :- اب انکو کھڑکھڑی یا کھڑکھڑیاں اور جن دروازوں میں کھڑکھڑیاں لگی ہوں اُن کو کھڑکھڑی دار دروازے کہتے ہیں۔

جھلملی مث :- کان کے ایک زیور کا نام۔ اردو، مونث، متروک۔

تم جھلملی ہے کان کا جلوہ دکھلاتے ہو
کیا عیب ہے کان میں بھی کوئی جھلملا ہی ہے رشک

جھلملی مث :- ہلکی روشنی، دھیمی روشنی۔ اردو، مونث، متروک۔

چراغاں ہے دوانی جھلملی چاندنی
معشوقانہ ہوئی جھلملی بنا ہنر ہی (ناصر شاہ اودھ)

جھلنا مث :- پنکھا ہلانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- اس وقت ایسی گرمی ہو رہی ہے کہ پنکھا جھلنے سے بھی تسکین نہیں ہوتی۔

قول فیصل :- ان معنوں میں پنکھے کے ساتھ ملا کر (پنکھا جھلنا) ہی بولتے ہیں۔ پنکھے کی ہوا سے یا کسی کپڑے سے اگر مکھیاں اُڑانا مقصود ہوں تو اُس کے لئے "مکھیاں جھلنا" بولتے ہیں۔ جیسے۔ جب تک وہ کھانا کھاتے ہیں ایک نوکر سامنے کھڑا مکھیاں جھلا کرتا ہے۔

جھلنا مث :- ٹانکا لگانا۔ جیسے برتن کا جھلنا
(نور اللغات)

قول فیصل :- ان معنوں میں بالعموم "جھالنا" بولتے ہیں۔

جھلنا مث :- کسی چیز کو ٹھنڈا کرنے کے لئے اُسے کسی ظرف میں رکھ کر برف یا شورے میں رکھ دینا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

اعضا شل برف ہوئے آہ سرد سے
جھونکا صبا کا دل کی صراحی کو جھل دیا شاد

قول فیصل :- اس محل پر بالعموم "جھال گیا" بولتے ہیں۔

جھلنا مث :- برف یا شورے میں سرد کیا جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- بڑے آدمی گرمیوں میں جستے کی صراحیوں کا جھلا ہوا پانی پیتے ہیں۔

قول فیصل :- زیور اور برتنوں میں ٹانکا لگنے کے لئے بھی بولتے ہیں۔ جیسے "آپ کے سب برتن جھلے رکھے ہیں جب چاہیے لے جائیے۔"

جھلنگا ما :- ڈھیلی چارپائی جو جھولا ہو گئی ہو، بنے ہوئے پائے کے بان جو جگہ جگہ سے ٹوٹ گئے ہوں، یا جس کی بنائی ڈھیلی ہو گئی ہو۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ایک صاحب گول مٹول فربہ جسم جیسے ہی چارپائی پر بیٹھنے لگے پٹی ٹوٹ گئی اور حضرت خود آپ سے جھلنگے میں ہو رہے۔
(فسانۂ آزاد)

جھلنگا ما :- مجازاً بہت کمزور دبلا لاغر آدمی۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

لگ گیا ہے چارپائی سے لپا دیا نہیں
وہ مرد دو دن میں لے با جی جھلنگا ہو گیا جان دیا

جھلنی :- عورتوں کی ناک کا ایک زیور بلاق۔ اردو، مونث، متروک۔

جھلنی ملتی تھی جو نتھ پہ ہر بار
خوشہ پروین کا ماہ پر تھا نثار (مرزا قتیل)

جھلو (بواو مجہول) کسی عورت کو نفرت و حقارت سے کہتے تھے۔ اردو، عورتوں کی زبان، متروک۔

محل صرف :- ظلمات شاہ جادو ان کو رخصت کرکے جو چلی راہ میں ہوا تھی یہ پہنچتے ہی پکاری او جھلو میری سوت کی بہن سوت پرائی خو ہے تو عیار دوگے دیکھیے یہ پھڑا ملتی ہے۔
(طلسم ہوشربا)

جھلی :- (بفتح اول و تشدید دوم) وہ عورت جس کو ذرا ذرا سی بات پر غصہ آجاتا ہو۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

جھلی ما :- انسان یا حیوان کے جسم کے اندر کی پتلی کھال۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- پھیپھڑے کی جھلی میں پانی آجانا

ہے تو اس کا علاج دیر طلب بھی ہوتا ہے اور قیمتی بھی۔

قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے اس کے معنی "پیٹ کے اندر کا ایک باریک چمڑا" اور "آنکھ کا جالا" بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں "آنکھ کے جالے" کے لیے بالکل مستعمل نہیں اور پیٹ کے باریک چمڑے کے لیے کوئی خصوصیت نہیں۔ جسم کے اندر کی باریک کھال کے لیے عمومیت کے ساتھ بولتے ہیں خواہ پیٹ کی ہو خواہ آنکھ کی۔

جھلی ؁ :۔ مجازاً کوئی باریک پتلی چیز۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ یہ چمڑا تو بالکل جھلی ہو رہا ہے۔ میں اس کا جوتا ہرگز نہیں بنواؤں گا۔

جھما جھم ؁ :۔ زور سے مینھ برسنے کی آواز۔ اردو، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ مینھ جھما جھم برس رہا ہے۔ آزاد نے حسن آرا بیگم سے کہا خیر تو ہے بھیگی جاتی ہو اور ذری پلنگڑی نہیں اٹھاتی ہو۔ یہاں کمرے میں اٹھا لاؤ (فسانۂ آزاد)

جھما جھم ؁ :۔ گوٹا کناری کی چمک دمک جھمکنے والا لباس، قیمتی لباس۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ ان معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھما دینا :۔ وجد میں لانا، اردو، قلیل الاستعمال۔

عجیب کیفیتیں الجھی ہیں فسانہ گو نے جھما دیا تو
کیا ہو لے یار وجد کیا کیا تمھاری دلچسپ داستاں نے ثروت

قول فیصل :۔ اس کا لازم "جھومنا یا جھوم جانا" ہر مفہوم کے ادا کرنے کے لیے زبانوں پر ہے۔ صیغہ متعدی (جھما دینا) بالعموم مستعمل نہیں۔

جھم جھم :۔ مینھ برسنے کی آواز۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ ان معنوں میں بالعموم "جھما جھم" زبانوں پر ہے۔

جھم جھمانا :۔ چمکنا، جھل جھل کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

گھنگرو جو تے کے جھم جھماتے تھے
اس میں اس اور یہ بلاتے تھے شوق

جھم جھم ؁ :۔ تھوڑا تھوڑا مینھ برسنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اس جگہ "چھمّر چھمّر برسنا" بولتے ہیں۔

جھمک :۔ جھلک، چمک، اردو، مؤنث، متروک۔

اٹھے ہے پسینا ہے قدرت کا تماشا ہے
تاروں کی جھمک کیا ہے افشاں کیسے کہتے ہیں جرأت

جھمکا ؁ :۔ (بفتح اول) معشوق کا دیدار۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھمکا ؁ :۔ مسلسل بارش۔ اردو، متروک۔

جوں ابر نہ تھم سکتا آنکھوں کا مرے جھمکا
جوں برق اگر دہ بھی جھمکی سی دکھا جاتا میر

جھمکا ؁ :۔ (بضم اول) عقد ثریا یعنی وہ سات ستارے جو آسمان پر پاس پاس نظر آتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

جھمکا ؁ :۔ کانوں کے ایک زیور کا نام۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ چونکہ زیور دونوں کانوں میں پہنا جاتا ہے اس لیے بصیغہ جمع "جھمکے" زیادہ مستعمل ہے۔

جھمکانا :۔ جھمکنا۔ اردو۔ متروک۔

اب جو واں دیکھو واں جھمکا ہے
پھورتے ٹھاٹ ہے اور اچھلا ہے سودا

جھمکانا :۔ چمکانا، اردو، متروک۔

ایک بھی چشمک نہ اس مہ کی سی کی
آنکھیں تاروں نے بہت جھمکائیاں میر

جھمکڑا ؁ :۔ (بفتح جیم و بضم میم) جلوہ، حسن، اردو، مذکر، متروک۔

آئینہ تھا صفائی کا وہ حسن
تھا جھمکڑا خدائی کا وہ حسن گلشن عشق دیا شنکر نسیم

قول فیصل :۔ شان اور انداز کے معنوں میں بھی بولتے تھے

ایک ایک قدم میں اس کے چلن دلبری کا تھا
آمد فرس کی تھی کہ جھمکڑا پری کا تھا مونس

جھمکڑے سے :۔ چھل بل کے ساتھ ناز و انداز کے ساتھ، دلربائی کے ساتھ۔ اردو، متروک۔

کس جھمکڑے سے پھر وہ غیرت برق
خود بھی آئی چمک کے صورت برق قلق

جھمکڑے کا عالم :۔ حسن کا عالم، نور کا عالم، اردو، متروک۔

ہے پا انگ جھمکڑے کا عالم
مثل معشوق چال ہیں چھم چھم قلق

جھمکنا :۔ چمکنا، جھلکنا۔ اردو، متروک۔

اب صبح و شام شاید گریہ پہ رنگ آئے
رہتا ہے کچھ جھمکتا خونناب چشم تر میں میر

جھمکی :۔ جھلک، جھلکی۔ اردو، متروک۔

اک جھمکی اس کی تم نے دکھی کبھو جو یارو
برسوں تلک سی میں پھر دل سدا رہے گا میر

جھمنا :۔ ہلکا سا جھک جانا، خمیدہ ہو جانا، اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ صرف دیوار کی اس حالت کیلئے بولتے ہیں جب وہ پہلو سے جگہ یا جوڑ جوڑ دے اور ایک طرف کو نیچی ہو جائے ہلکی سی جھک جائے۔

جھمورا:۔ بہت بالوں والا، بچہ مجازاً وہ بچہ جسکے کپڑے ڈھیلے ڈھالے ہوں۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھمیل (بیائے معروف) الجھن، پیچیدگی، بکھیڑا، جھگڑا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ تم کہاں پھنسو گی تمہاری مٹی ہے پکّی رسوں کی جھمیل میں پڑ جاؤ گی (رایامی)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر عوام "جھمیلا" بولتے ہیں۔

جھمیلا:۔ (بیائے مجہول) الجھن کی بات، ادھیڑ بن میں ڈالنے والی بات، پریشانی میں ڈالنے والی بات۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

پرے پر شرط آکے میلے میں
پڑ نہ جانا کسی جھمیلے میں (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس کا صرف "جھمیلے میں پڑنا۔ جھمیلے میں ڈالنا۔ جھمیلے میں پھنسنا۔ جھمیلے میں پھنسانا" زیادہ ہے۔

جھن:۔ تانبے، پیتل وغیرہ کے پتری یا پالی رکھنے والے لوہے کی بنی ہوئی کسی چیز کے اپنی جگہ پر گرنے کی آواز۔ جھنکار۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ "سے" کے اضافہ کے ساتھ "جھن سے گرنا، جھن سے ٹوٹ جانا، جھن سے دو ٹکڑے ہو جانا" وغیرہ مستعمل ہے۔

پر جو چھلا کٹہرے پر پڑا کر
جھن سے دو ٹکڑے ہو گیا خنجر (درجِ الفت)

جھنا:۔ چھدرا بنا ہوا کپڑا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ تانیث کے محل پر "جھنی" بولتے ہیں۔ جیسے: "یہ جھنی تنزیب کہاں سے اٹھا لائے"

جھنّاٹا:۔ جھنکار کی تیز آواز۔ اردو، متروک،

محل صرف:۔ لقانے ہاتھ تلوار کا مارا بادشاہ زادے نے تیغہ کا مقام پر کاٹا جھناٹے کی صدا بلند ہوئی (طلسم ہوش ربا)

جھنانا (۱):۔ کسی عضو میں سنسناہٹ کی سی کیفیت محسوس ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے ایسا کس کے چانٹا مارا کہ بیچارے کا سر جھنا گیا۔

جھنانا (۲):۔ غصہ ہونا، ناخوش ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں "بھنانا" بولتے ہیں۔

جھنانا (۳):۔ جھنکار ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال

محل صرف:۔ ایرج نے جیداری کر کے دستانہ ارا، تیغہ جھنا کر سر سے نکل گیا۔ (طلسم ہوش ربا)

جھنٹیل:۔ (ہٹریل کے وزن پر) ادنیٰ، حقیر، کم وقعت۔ اردو، بازاری زبان۔

محل صرف:۔ اتنے بڑے آدمی ہو کر ایسا جھنٹیل سوٹ پہنے ہو بھلا لوگ کیا کہیں گے۔

جھنجھٹ:۔ الجھن کی بات، بکھیڑے کی بات، پیچیدگی میں ڈالنے والی بات، جھگڑا، فساد۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

ہے یہاں تذکرۂ معنی و تفسیر و حدیث
اہلِ منطق سے کھلائے کہاں کا جھنجھٹ (امیر)

قول فیصل:۔ اس کا صرف "ہونا۔ کرنا۔ لگانا" کے ساتھ زیادہ ہے۔ "جھنجھٹ میں پڑنا یا پڑ جانا" بھی بولتے ہیں۔

جھنجھٹا:۔ جھگڑا، بکھیڑا، جھنجھٹ۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں کسی کی شادی کے جھنجھٹے میں نہیں پڑتا ہوں۔

جھنجھٹیا:۔ جھگڑالو، بات بات میں الجھن پیدا کرنے والا، بات بات میں جھنجھٹ نکالنے والا۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ بڑا جھنجھٹیا ہے۔ اس سے کبھی قرض کی معاملت نہ کرنا۔

جھنجھری:۔ (باخفائے نون) سوراخ، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ نعمت خانوں میں مہین جھنجھری کی جالی لگائی جاتی ہے تاکہ مکھیاں اندر نہ جائیں۔

قول فیصل:۔ بعض خاص چیزیں جن میں کسی خاص غرض یا مصلحت سے چھوٹے چھوٹے سوراخ بنا دیے جاتے ہیں ان کو "جھنجھری دار" کہتے ہیں۔ جیسے "سماوروں کے پیندے میں ایک جھنجھری دار توا لگا ہوتا ہے جس سے راکھ نیچے گرتی رہتی ہے"

ہوا آنے یا جھانکنے کے لئے جو سوراخ دیوار میں بنا دیے جاتے ہیں ان کو بھی جھنجھریاں کہتے ہیں۔

جھنجھلانا:۔ جذبۂ انتقام میں پیچ و تاب کھانا، غصے کے جذبات میں بھر جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع: جھنجھلائے ہوئے شیر سے اندیشہ ہو جان کا (انیس)

جھنجھلاہٹ:۔ وہ غصہ جو اپنی مجبوری پر ہو، وہ غصہ جو حسرت دل پوری نہ ہونے پر ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

جھنجھلاہٹ در غصّے میں ہجران یار کے
جھاڑا ہیں ابو زمیں آسمان سے — میرؔ

جھن جھن ۱. دھات کے چھوٹے برتن یا پیسے گر اُٹھیں یا زمین پر گریں تو اُن سے جو آواز پیدا ہوتی ہے اُس کو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جھن جھن ۲. بچوں اور عورتوں کے گھنگھروؤں کی آواز۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں "چھن چھن" بولتے ہیں۔

جھنجھنا:۔ (بضم ہردو جیم) بچوں کا ایک کھلونا جو ہلانے سے آواز دیتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ جب باہر سے آتے ہیں بچوں کے لیے جھنجھنے اور رنگین مٹھائی ضرور لاتے ہیں۔

قول فیصل:۔ کسی کی ناکامی اور محرومی کی طرف طنز سے اشارہ کرنے کے محل پر "جھنجھنا بلانا" کہتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔ جیسے "جس دن دفتر میں جگہ خالی ہوئی تھی اُسی دن ہم نے تم سے کہا تھا کہ جلدی کوشش کرو لیکن تم نے اتنی دیر کر دی کہ دوسرا آدمی آ گیا۔ اب جھنجھنا بلاؤ۔"

جھنجھنانا:۔ (بفتح ہردو جیم) سنسنانا۔ کسی ضرب کے اثر سے مضروب عضو میں سنسناہٹ کی کیفیت محسوس ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کہنی کے اوپر ایک رگ ایسی ہوتی ہے کہ اگر اُس میں ذرا سی چوٹ بھی لگ جائے تو پورا ہاتھ جھنجھنا جاتا ہے۔

جھنجھناہٹ:۔ "جھنجھنانا" کا حاصل مصدر سنسناہٹ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ماسٹر صاحب نے سر پر اتنے زور سے ہاتھ مارا تھا کہ ابھی تک جھنجھناہٹ باقی ہے۔

جھنجھنی:۔ (بفتح ہردو جیم) جھنجھناہٹ، سنسناہٹ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دن بھر لاؤڈ اسپیکر کے پاس بیٹھے رہنے سے دماغ میں جھنجھنی سی ہونے لگی۔

جھنجھنی ۲. بیڑی۔ اس معنی میں عموماً جمع یعنی "جھنجھنیاں" بولتے ہیں۔ (جھنجھنا۔ بجنا کے ساتھ) چھوٹے گھنگرو۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھنجھوٹی:۔ (بکسر جیم اول وفتح جیم ثانی) ایک مشہور راگنی کا نام۔ اُردو، اہل موسیقی کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ کسی کا خیال کی تانوں پر خیال ہے کوئی
جھنجھوٹی کی دھن میں غزل گا رہا ہے۔
(سرو شش سخن)

قول فیصل:۔ عام طور پر تلفظ میں "جھنجوٹی" مستعمل ہے۔

جھنجھوٹی:۔ (بکسر جیم اول وضم جیم ثانی) لڑتے میں ایک بٹیر کا دوسرے بٹیر کی بوٹی پکڑ کے چونچ سے مروڑنا۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

محل صرف:۔ صف شکن نے اُچک کر ایک جھنجھوٹی بتائی۔ واہ واہ واہ اسی مقام پر ایک لات اور کس کر لو ہو ہو۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اب اس محل پر "جھنجھوڑی یا جھنجھوڑی" بولتے ہیں۔

جھنجھوڑ کے جگانا:۔ جھٹکے کے ساتھ ہلا کے جگانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سوئے جو کنج قبر میں چونکیں گے پھر نہ شادؔ
خلقیں خوان ہزار جگائے جھنجھوڑ کے — شادؔ

جھنجھوڑنا:۔ (بنون اول غنہ) سوتے ہوئے آدمی کو جگانے کے لئے ہاتھ، بازو یا شانے وغیرہ پکڑ کے زور زور سے ہلانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ پرندجانور کے لڑائی میں دوسرے پرند کی بوٹی پکڑ کے مروڑنے کے لیے نیز شیر، کتّے، بلّی وغیرہ کے کسی چیز کو دانتوں میں پکڑ کے جھٹکے دینے کے لئے بھی بولتے ہیں۔ جیسے "کتّے نے مرغی کو ایسا جھنجھوڑا کہ اسی وقت مرگئی۔"

"جھنجھوڑنا" کے ہجرتی میں اپنے اپنے محل پر "جھنجھوڑ دینا اور جھنجھوڑ ڈالنا" بھی بولتے ہیں۔

جھنجھوڑی:۔ (بنون غنہ) کسی جانور کا کسی چیز کو منہ سے پکڑ کے جھٹکا دینا یا مروڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بٹیر کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔ جیسے "میرے بیٹر نے آج اُن کے بٹیر کو ایک ہی جھنجھوڑی میں بھگا دیا۔"

اس کا صرف "جھنجھوڑی دینا" زیادہ ہے۔ اسکی جمع جھنجھوڑیاں مستعمل ہے۔

جھنجھی:۔ چھوٹی کوڑی جس میں آرپار سوراخ ہو گیا ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تین چار مہینے کی نوکری میں جو کچھ اُس نے کمایا تھا بیماری میں ایک ایک پیسہ اٹھ گیا اب اُس کے پاس ایک جھنجھی بھی نہیں ہے۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے اس کے معنی "جھنجھیا" بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں جھنجھیا کو جھنجھی نہیں کہتے۔

جھنجھیا:۔ ایک چھوٹی سی ہنڈیا جس میں چاروں طرف چھوٹے چھوٹے سوراخ بنے ہوتے ہیں اور رات کو اُس کے اندر ایک چراغ جلاتے ہیں۔ دسہرے کے زمانے میں مہتر ٹیسو لیکر اور مہترانیاں ہنڈیا لیکر گھروں گھروں دسہرے

کا انعام مانگتی ہیں۔ اس ہنڈیا کو جھنجھیا کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

اے جان کبھی بنے بھی جھنجھیا نہیں مانگی
تم نے بھی کبھی گیسو بنا کر نہ نکالا — جان نثار

قول فیصل:۔ اہل ہنود میں شرفا کی لڑکیاں بھی مذہبی رسم کے طور پر عزیزوں یا آپس والوں کے گھروں پر بطور انعام کچھ مانگنے جاتی ہیں اور اس مانگنے کو "جھنجھیا مانگنا" کہتے ہیں۔

جھنجھی کوڑی:۔ تجھوٹی کوڑی۔ سوراخ دار کوڑی۔ اردو، مؤنث۔

محل صرف:۔ جھنجھی کوڑیوں کا مالا گلے میں طلسم مشہور ہے۔

قول فیصل:۔ اب اصلی معنوں میں مستعمل نہیں۔ "مفلس ہونا" کے معنوں میں "جھنجھی کوڑی نہ ہونا" رائج مگر غیر فصیح ہے۔ جیسے۔ "آج تو میرے پاس ایک جھنجھی کوڑی بھی نہیں میں تم کو دو روپے کہاں سے دوں۔"

جھنڈ:۔ پرندوں کا غول۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

اب پڑی ہے کوٹھے اوپر لُنڈ مُنڈ
گرد چنگنے پھرتے ہیں چڑیوں کے جھنڈ — سودا

جھنڈ:۔ بہت سے درخت یا جھاڑیاں جو ایک دوسرے سے بہت قریب اور ملی ملی اُگی ہوں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جھاڑیوں کے جھنڈ سے ایک شیر ڈکارتا ہوا نکلا۔

قول فیصل:۔ سر کے بال جو کنگھی نہ کرنے سے بہت پھولے پھولے اور الجھے ہوئے ہوں ان کو بھی مجازاً "جھنڈ" کہہ دیتے ہیں۔ جیسے "لڑکے کے سر پر یہ جھنڈ بہت برا لگتا ہے۔ اسکا سر منڈوا دو۔"

جھنڈا:۔ نشان۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہندوستان میں سرکاری عمارتوں پر عام طور سے ترنگا جھنڈا لہراتا ہے۔

قول فیصل:۔ عورتوں کے سر کے کھلے ہوئے بالوں کو بھی مجازاً "جھنڈا" کہہ دیتے ہیں۔ جیسے۔ "مردوں کے سامنے جھنڈا کھولکے گھوم رہی ہو شرم نہیں آتی۔"

جھنڈا امام:۔ امام حسین حضرت کا ایک خاص جھنڈا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اسکا صرف "اٹھنا، اٹھانا" کیساتھ ہے۔

جھنڈا اڑانا:۔ جھنڈے کا لپٹا ہوا کپڑا کھول دینا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

کھلے بالوں میں پھر کر دکھانا حسن قامت کا
اڑاتے پھرتے ہیں وہ جا بجا جھنڈا قیامت کا — جلیل

جھنڈا کھڑا کرنا:۔ لوگوں کو جمع کرنے یا فوج اکٹھا کرنے کے واسطے نشان گاڑنا۔ فریاد و استغاثہ کیلئے علم نصب کرنا۔ نشان فتح بلند کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھنڈا گاڑنا:۔ کامیابی و شہرت حاصل کرنے، فتح پانے نیز کسی مقام پر اپنا قبضہ و اختیار ظاہر کرنے کیلئے کنایۃً بولتے ہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

دل کو اس محبوب کے لے دل مسخر کیجئے
عرش پر اپنے کا جھنڈا آج گاڑا جائیے — ناسخ

قول فیصل:۔ مقابلۃً نمایاں کامیابی حاصل کرنے اور سکہ جما دینے کے معنوں میں زیادہ ترجیح کیساتھ "جھنڈے گاڑ دینا" بھی بولتے ہیں۔ جیسے۔ "آج تو مشاعرے میں انھوں نے جھنڈے گاڑ دیئے۔"

جھنڈا اگڑنا:۔ (جھنڈا گاڑنا کا لازم) کسی کا سکہ جم جانا، فتحمند ہونا، انتہائی شہرت ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ جمع کے ساتھ "جھنڈے گڑنا" بھی بولتے ہیں۔

میری آہوں کے ہیں گڑے جھنڈے
بے نشاں کو ترے پتہ ہے یہ — شاد

جھنڈ کے جھنڈ:۔ پرندوں کے غول، بڑے بڑے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ پاس پاس اُگے ہوئے گھنے درختوں یا جھاڑیوں کے لئے بھی بولتے ہیں۔

جھنڈولا:۔ (بنون غنہ و واو معروف) نوزائیدہ بچہ جس کے سر پر پیٹ کے بال ہوں۔ ہندی، صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ہر اس بچہ کو کہتے ہیں جسکے سر پر گھونگھر والے چھوٹے چھوٹے گھنے بال ہوں پیٹ کے بالوں اور نوزائیدہ بچے کی قید نہیں ہے۔ بالوں کے ساتھ ملا کر "جھنڈولے بال" بھی بولتے ہیں۔

"جھنڈار توں کو جب دل ترستی تھی بانو
دکھا دے لے علی اصغر جھنڈولے بال مجھے — انیس

جٹے دار ناریل کو "جھنڈولا ناریل" بھی کہہ دیتے ہیں۔ تانیث کے محل پر "جھنڈولی" بولتے ہیں۔

جھنڈولیا:۔ وہ شخص جس کے بال گھونگھر والے ہوں۔ اردو، متروک۔

دیکھے جو جھنڈولیا تری زلف
حلقے حلقے کا بالکا ہو — رنگین

جھنڈی:۔ (بضم اول) بعض جھاڑیوں کو کاٹ ڈالنے کے بعد زمین سے لگا ہوا جو حصہ

نکج جاتا ہے اُس کو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بیٹر اُڑ کے پتاور کی جھنڈیوں میں چھپ گیا۔

جھنڈی ۲:۔ کنڈے میں پڑا ہوا قلابہ جس میں اور پردہ باندھنے کا قلابہ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھنڈی:۔ (بفتحِ اول، جھنڈا کی تانیث) کپڑا بندھی ہوئی چھوٹی لکڑی، چھوٹا نشان۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ گارڈ نے جھنڈی دکھائی اور ریل روانہ ہو گئی۔

جھنڈے پر چڑھانا:۔ رسوا کرنا، بدنام کرنا، کسی بُری بات کو بہت مشہور کرنا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ مجھ کو اس نے بدنام کیا ہے
سب خلق میں رسوا کیا ہے جھنڈے پہ چڑھایا ہے۔ (طلسمِ ہوش رُبا)

قولِ فیصل:۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں اسی محل پر "جھنڈے پہ چڑھانا" بھی بولا گیا ہے لیکن قلیل الاستعمال ہے۔

لے بات کو یوں بڑھاتے نہیں
کہ مالک کو جھنڈے چڑھاتے نہیں — شوق

جھنڈے پر چڑھنا:۔ رسوا ہونا، کسی بُری بات کا مشتہر ہونا، اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اسی محل پر "جھنڈے پر چڑھنا" بولا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

صدر ریاستی میں جھنڈے چڑھی اُتری عزت
آپ کے ہاتھوں سراپا مری توقیر ہوئی — جان صاحب

جھنڈے تلے کی دوستی:۔ چند روزہ دوستی، اتفاقی دوستی، راستے چلتے کی جان پہچان (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھنڈے تلے کے شہدے:۔ بچے کھچے بدمعاش۔ اُردو، متروک۔

محلِ صرف:۔ پھر کیا تھا تو آدمیں آ۔ دس پندرہ حضرات جمع ہو گئے مگر سب جھنڈے تلے کے شہدے، بچے کھچے گرگے۔ (فسانۂ آزاد)

جھنڈی دار پتنگ:۔ پتنگ۔ وہ کنکوا یا کنکیا جس کے ٹھڈّے میں بیچ کے سرے پر جھالر لگی ہو۔ اُردو، متروک۔

محلِ صرف:۔ یہ تمہاری سفید ڈاڑھی اور تم کٹے ہو کر جھنڈی دار پتنگ لڑایا تھا۔ (فسانۂ آزاد)

جھنک ۱:۔ (بر وزن فلک) گھنگھرو وغیرہ کی آواز، جھنکار۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

وہ گلے تو وقت گلے کو ہزاروں میں لیے جان نکال
آج اسکا اٹھانا سنتے گھنگھرو کی جھنک پھر بیٹھی — ظفر

قولِ فیصل:۔ "سلسلۂ پا کی جھنک" بھی بولا گیا ہے۔

آخر لیلیٰ نے نکالے ہیں یہ سمجھے سے
ملنے کو مجنوں سے سن سلسلۂ پا کی جھنک — سودا

لیکن اس محل پر "جھنکار" ہی بولتے ہیں۔

جھنک ۲:۔ گھوڑے کے پاؤں کا ایک مرض۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

جھنکار:۔ (بر وزن سوار) مور کی آواز۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

گنجال شکل رعد کے کڑکے تھی دمبدم
آواز شتر ال تھی طاؤس کی جھنکار — سودا

جھنکار:۔ (بر وزن رفتار) چینی یا شیشے وغیرہ کا برتن ٹوٹنے کی آواز۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ دوسری چیزوں مثلاً زنجیر، پازیب، تلوار وغیرہ کے لیے بھی بولتے ہیں۔

(زنجیر) جھنکار کیوں نہ بند اُڑا کر سے کہو
زنجیر بہر دیدۂ بیدار پاؤں میں — ناسخ

(پازیب) رک سکتی نہیں تقسیم سے مجھ کو کوئی ...
شرط یہ ہے کہ وہ پازیب کی جھنکار نہ ہو — اکبر الہ آبادی

(تیغ) سر پہ اجل ہو تیغ کی جھنکار سے ڈرو
آواز قہر جابر و قہار سے ڈرو — عشق

اثر لکھنوی نے جھینگر کی آواز کے لیے بھی استعمال کیا ہے جو بالعموم مستعمل نہیں۔

مسلسل نغمہ تھی جھینگر کی جھنکار
دل اب آزار جس سے بار ہے — اثر لکھنوی

جھنکاڑ:۔ (بر وزن رفتار) بے پتیوں کا درخت۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ بالعموم جھاڑ کے ساتھ ملا کے "جھاڑ جھنکاڑ" بولتے ہیں۔

جھنکنا:۔ (جھونکنا کا لازم، ڈالا جانا)۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ نرگس دانوں پہ عود بر [illegible] کا بکھیا جھنکنا ہوا۔ (طلسمِ ہوش رُبا)

جہنم:۔ (بفتحِ اول و دوم و سوم مشدد) دوزخ وہ مقام ہے جہاں گنہگار ہمیشہ آگ میں جلتے رہیں گے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

کہتی تھی تیغ زخم کے کہاں مجھ سے جائیگا
ٹھنڈا اگر وہوں گی میں تو جہنم جلائیگا — [illegible]

جہنم میں پڑے:۔ نفرت و بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف :۔ جہنم میں پڑے ایسی ڈگری جس کی کوشش ہی میں سیکڑوں روپیہ صرف ہو گیا۔

قولِ فیصل :۔ اسی محل پر عورتیں "جہنم میں جائے" بھی بولتی ہیں۔

جہنم واصل ہونا :۔ کسی ایسے شخص کے مرجانے پر کہتے ہیں جس سے انتہائی نفرت ہو۔ کسی کے آخری نیند سو جانے کے لئے کبھی نفرت یا مزاح کے محل پر کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ وہ بڑھیا مرا ئی بدمعت بیٹھے ہی جہنم واصل ہوئی۔　　(فسانۂ عجائب)

محلِ فیصل :۔ ہونا کو حذف کر کے صرف "جہنم واصل" بھی بولتے ہیں۔

جہنمی :۔ دوزخی، ایسا گنہگار جس کی بخشش سے مایوسی ہو، جہنم میں جانے کے قابل۔ فارسی۔ صفت، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ کسی مومن کو عمداً قتل کرنے والا جہنمی ہے۔

جھنوار :۔ (بنون غنہ۔ بروزن سوار) ہندوؤں میں ایک قوم جن کا پیشہ ارہر کے جھانکروں کی ڈلیاں، ٹوکرے، جھابے وغیرہ بنانا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جھوا :۔ بڑا ٹوکرا۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :۔ ٹوکرے میں کوئی چیز رکھ کر پھیری میں بیچنے والے کو "جھوے والا" کہتے ہیں جیسے "یہ جھوے والا کونسی ترکاری بیچتا ہے اسے بلا لو۔" "جھوے بیچنے والے" کو بھی "جھوے والا" کہتے ہیں۔ "جھوے میں چیزیں رکھ کر ادھر اُدھر لیجانے کی مزدوری کرنے والے کو بھی "جھوے والا" کہتے ہیں۔ جیسے "ذرا اس جھوے والے کو پکار لو۔ تھوڑا سا سامان یہاں سے ہمارے مکان تک پہونچادے"

جھو ابھر احسان جتانا :۔ بہت احسان جتانا۔ احسان جتانے میں مبالغہ کرنا۔
(فرہنگ اثر)

قولِ فیصل :۔ "جتانا" کے ساتھ قلیل الاستعمال ہے اس کی جگہ دوسرے متعدد افعال زیادہ استعمال ہوتے ہیں مثلاً "رکھنا، دھرنا" وغیرہ جیسے "انکی عادت ہے کہ کسی کا ذرا سا کام کر دیتے تو اُسکے سر پر جھوا بھر احسان دھر دیں گے"

جھوپڑا :۔ (بواو مجہول وسکون بائے فارسی) بغیر دیواروں کا گھر جس میں چھپر پڑا ہو۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

بخت بلبل کے ہیں صدقے فصل گل آئی نہیں
پڑ گیا صحن چمن میں جھوپڑا صیاد کا　　تسلیم

قولِ فیصل :۔ بغیر دیواروں کے جو چھپر ڈال لیا جائے اس کے لئے زیادہ بولتے ہیں۔ تانیث کے محل پر "جھوپڑی" کہتے ہیں۔

امیر اپنی نظر میں قصر شاہی
فقیروں کی سی ٹوٹی جھوپڑی ہو　　امیر

بعض لوگ اس کا املا باضافہ "نون" "جھونپڑا" "جھونپڑی" اختیار کرتے ہیں لیکن بغیر نون (جھوپڑے) ہی کو ترجیح ہے۔

جھوتڑے :۔ تخمی آم کے سخت اور لمبے ریشے جو مہین جڑوں کی طرح گٹھلی میں مضبوطی کے ساتھ لگے ہوتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ یہ آم میٹھا ضرور ہے لیکن اسکے جھوتڑے ایسے ہیں کہ گٹھلی سے گودا چھڑاؤ تو دانتوں میں پھنس جاتے ہیں۔

قولِ فیصل :۔ پھٹے ہوئے کپڑے کی بیرون کے لئے اور روئی دار کپڑے کی جگہ جگہ سے روئی نکل آنے کے لئے بھی بولتے ہیں۔ جیسے "لحاف پھٹا ہوا تو تھا ہی اُس پر تم نے ایسا بد احتیاطی سے اوڑھا کہ چار ہی دن میں جھوتڑے لٹکنے لگے۔"

جھوٹ :۔ (بواو معروف) (سچ کی ضد)، خلاف واقعہ بات، غلط بات، کذب۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

کرتا ہے آدمی کو بہت بے وقار جھوٹ
چھٹ دل لٹے تجھ سے ملے پروردگار جھوٹ　　کیف لکھنوی

جھوٹا :۔ (بواو معروف) دروغگو، خلاف واقعہ بیان کرنے والا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ میں اُس کو خوب سمجھتا ہوں کہ وہ کس حد کا جھوٹا ہے تمہیں اس کی بات کا اعتبار کر لیتے ہو۔

جھوٹا :۔ نقلی، مصنوعی۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

مجلس میں ریا سے جو کہ رہتے ہیں نہیں
اشک اُن کے کبھی موتی ہیں مگر جھوٹے ہیں　　انیس

جھوٹا :۔ گوٹا کناری کا تار جو چاندی یا سونے کا نہ ہو بلکہ کسی دوسری دھات کا بنا ہو "جھوٹا" کہلاتا ہے، زردوزی میں جو مصالحہ ٹانکا جاتا ہے وہ بھی اگر چاندی سونے کے علاوہ کسی دوسری چیز کا بنا ہو تو وہ بھی "جھوٹا" ہوتا ہے۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ جھوٹے تار سے اگر گامدانی بنا دی جائے تو تھوڑے ہی دنوں میں وہ تار کالا پڑ جاتا ہے۔

جھوٹا :۔ وہ کھانا جس میں سے باتھ ڈال کر کھا لیا گیا ہو، وہ پانی جس کے ظرف میں منہ لگا کر پی لیا گیا ہو۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

جھوٹا پانی یار کا تھوڑا بلا دے اے طبیب
ہے شفا موقوف اپنی تجربت عناب پر — ناسخ

قول فیصل :- پانی کے علاوہ اُس ظرف کے لیے بھی بولتے ہیں جس میں منہ لگا کر پیا گیا ہو۔

پی کے پانی اُنکے جھوٹے آبخورے میں ہوں مست
ساقیا فرقت میں میں مشتاق ساغر کا نہیں — ناسخ

کسی نذر کی چیز میں سے اگر ایک ہی مرتبہ الگ نکال کر کچھ کھا لیا جائے تو اُس چیز کو بھی احتراماً عورتیں "جھوٹا" کہتی ہیں۔

جھوٹا بننا :- دروغگو ٹھہرنا، کذب کیجئے۔ کسی بات کو غلط یا خلاف واقعہ بتانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تم پہلے بات کی تحقیق کر لو۔ پہلے ہی مجھے جھوٹا کیوں بنا رہے ہو۔

قول فیصل :- اس کا لازم "جھوٹا بننا" بھی مستعمل ہے۔

شوق کا اظہار کر کے مفت میں جھوٹے بنے
ہم شب وصل اُنکے آگے صبح کا ذب ہو گئے — جلال

جھوٹا پڑنا :- جھوٹا ٹھہرنا، جھوٹا قرار پانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

رنگ جم جانے سے قاتل کا روز حشر بھی
کیا تماشا ہو جو جھوٹا خون کا محضر پڑے — صبا

جھوٹا ٹکڑا :- پس خوردہ، روٹی کا وہ ٹکڑا جو کھانے کے بعد دستر خوان پر بچ رہے۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال

مجھے نعمت خلد سے بھی ہے بہتر
ترے در پہ ٹکڑا گدائی کا جھوٹا — ذوقی

جھوٹ اڑانا :- جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ جھوٹی بات بیان کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

یہ خوشا نصیب کہ یار نے مری موت غیر سے سُن تو لی
یہ اگرچہ جھوٹ اڑائی تھی وہ ہوا تو اسپہ ہے خوش — داغ

جھوٹا کام :- زردوزی کا رانی وغیرہ کا کام جو چاندی سونے کے مصالے یا تار کے علاوہ کسی دوسرے مصالے یا تار سے بنا جاتا ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- اس ساری میں سب جھوٹا کام بنا ہوا ہے۔ تم نے اس کے بہت دام دے دیے۔

جھوٹا کرنا (۱) :- جب کوئی بات کہی جائے اور کسی وجہ سے وہ غلط ہو جائے تو اس وجہ کی نسبت کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مجھے نہ ہونے نے ان دونوں کے کیا جھوٹا
کہوں چھائے دہن یا کہوں چھائے کمر — جالب

قول فیصل :- کوئی وعدہ اگر کسی ایسے سبب سے جھوٹا ہو جو پہلے سے معلوم نہ ہو تو اس سبب کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "اس وقت کی بارش نے مجھے تم سے جھوٹا کیا ورنہ میں وقت سے پہنچ جاتا۔"

جھوٹا کرنا (۲) :- کھانے کی چیز میں ہاتھ ڈال کر کھانا یا پینے کی چیز کو منہ لگا کر پینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ساغر نے کھینچے عکس نگہ سے جام زہر
لب جھوٹا کر کے میٹھا آپ افیوں کیجیے — ذکی

جھوٹا کھاتے ہیں میٹھے کے واسطے :- اگر فائدہ ہو رہا ہو تو انسان تھوڑی ذلت بھی گوارا کر لیتا ہے۔ اُردو، مثل، فصیح، رائج۔

جھوٹا جہان کھاتا ہے میٹھے کے واسطے
بوسے کے ساتھ آپ کی دشنام ہو لذیذ — قدر

قول فیصل :- "واسطے" کی جگہ "لالچ" بھی استعمال ہوا ہے لیکن اب بالعموم اس طرح مستعمل نہیں۔

گالی نہیں ہے بوسہ سے دلبر گوارا
جھوٹا کوئی کھاتا ہے تو میٹھے ہی کے لالچ — سودا

بعض عورتیں میٹھے کی جگہ "پیٹ بھرنے" اور "واسطے" کی جگہ "لیے" بھی بولتی ہیں یعنی جھوٹا کھاتے ہیں پیٹ بھرنے کے لیے۔

جھوٹا لبارا :- جھوٹے اور لغو قسم کے آدمی کو نفرت و حقارت سے کہتے تھے۔ اُردو، متروک۔

ع داخلا جہان بھر کا جھوٹا لبارا ہے — شاد

قول فیصل :- اب "جھوٹا لپاٹیا" کہتے ہیں۔

جھوٹا لپاٹیا :- ایسا شخص جس کی بات بالکل قابل اعتبار نہ ہو۔ عادتاً جھوٹ بولنے والا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- اب مجھے تمہارا حال تو معلوم نہیں کہ کیسے آدمی ہو ہر دیگی چمچے ہو کر چھیلا ہو کر جھوٹے لپاٹیے ہو۔ (سیر کہسار)

قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے انھیں معنوں میں "جھوٹا لپاٹی" لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھوٹا موتی :- مصنوعی موتی جو انسان کے ہاتھ کا بنایا ہوا ہو۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

اشک بے تاثیر کہدو نہ ٹپکے آنکھ سے
جھوٹے موتی کی طرح بے آبرو ہو جائیگا جگر — جگر

قول فیصل :- جواہرات اگر اصلی نہ ہوں بلکہ شیشے کے بنے ہوئے ہوں تو اُن کو "جھوٹا نگینہ" یا "جھوٹے نگینے" کہتے ہیں۔

جھوٹا وعدہ :- وہ وعدہ جو وفا کرنے کی نیت سے کیا گیا ہو، وہ وعدہ جو وفا نہ کیا گیا ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

خط آ چکا ترا اپنی گئی نہ سادہ دلی
کہ جھوٹے وعدوں پہ اب تک گمان باقی ہو — سودا

جھوٹا ہاتھ پڑنا :- آلۂ ضرب سے کسی کو مضروب کرنے کے وقت اوچھا وار پڑنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف :- فن سپہ گری کے ماہرین بھی

اپنے فن کی مشق برابر جاری رکھتے ہیں کیونکہ اگر مشق چھوٹ جاتی ہے تو ہاتھ جھوٹا پڑنے لگتا ہے۔

جھوٹا ہونا :۔ وعدہ پورا نہ ہوسکنے پر کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ آپ سے میں روپیہ کے معاملے میں صرف اس وجہ سے جھوٹا ہوگیا کہ آج دفتر سے مجھ کو تنخواہ ہی نہیں مل سکی۔

جھوٹ بنانا :۔ تہمت رکھنا۔ تہمت لینا۔ خلافِ بات گڑھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جھوٹ بولنا :۔ غلط بات کہنا، خلافِ واقعہ بیان کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

حق حق رہے زبان پہ منصور کی طرح
بولے نہ دار پر بھی ترا جاں نثار جھوٹ — کیفی لکھنوی

جھوٹ بولنا اور سور کھانا برابر ہے :۔ جھوٹ بولنے کی مذمت میں کہتے ہیں۔ اُردو، مثل۔ قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف :۔ دیکھئے کیا قدم ہے، نہ کہو گے سچ کہنا۔ جھوٹ بولنا اور سور کھانا اپنے حساب برابر ہے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ اب سور کھانا کی جگہ "گو کا کھانا" (جھوٹ بولنا اور گو کا کھانا برابر ہے) بولتے ہیں۔

جھوٹ بولوں تیرے منھ پر :۔ ڈھٹائی سے جھوٹ بولنا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جھوٹے بولے تو صرفہ کیا :۔ جھوٹ بولنے میں کم زیادہ کا کیا سوال۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ اس مقولے کو دوسری صورتوں سے بھی بولتے ہیں۔ جیسے "جھوٹ بولنے میں صرف ہی کیا ہوتا ہے۔ جھوٹ بولنے میں خرچ ہی کیا ہوتا ہے۔ جھوٹ بولنے میں لگتا ہی کیا ہے" وغیرہ۔

جھوٹ جاننا :۔ جھوٹ سمجھنا، اعتبار نہ کرنا، یقین نہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا
کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا — غالب

جھوٹ چلنا :۔ جھوٹی بات کا اثر ہونا، اُردو، فصیح، رائج۔

افسانۂ رقیب بھی لو ! بے اثر ہوا
بگڑے جو سچ کہے سے وہاں جھوٹ کیا چلے — داغ

جھوٹ سچ :۔ وہ بات جس میں کچھ جھوٹ ہو اور کچھ سچ ہو، اُردو، فصیح، رائج۔

ع اور ہاں میں ہاں ندیم ملاتے ہیں جھوٹ سچ — [illegible]

قول فیصل :۔ "جھوٹ سچ" بول کر صرف "جھوٹ" بھی مراد لیتے ہیں۔

جھوٹ سچ کھل جانا :۔ جھوٹی بات کا ظاہر ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آپ اُس کو ملاحظہ نہ فرمائیں
جھوٹ سچ آپ کے اگر کھل جائیں — قلق

جھوٹ سچ لگانا :۔ اپنے فائدے کی غرض سے کسی کے پیٹھ پیچھے اُس کے غلط عیوب اور جھوٹی برائیاں بیان کرنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بے سبب اُن ابروؤں کے پیچ کیوں ہیں بل نہیں
میری جانب سے کسی نے کچھ لگایا جھوٹ سچ — جگر

قول فیصل :۔ اسی محل پر جھوٹی سچی باتیں لگانا بھی بولتے ہیں

جھوٹ قسم کھانا :۔ جھوٹی قسم کھانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

میں نقش پائے غیر کو پہچانتا ہوں خوب
کھاؤ نہ میرے سر کی قسم اے نگار جھوٹ — کیفی لکھنوی

قول فیصل :۔ اس جگہ "جھوٹی قسم کھانا" زیادہ بولتے ہیں۔

جھوٹ کا پتلا :۔ عادتاً ہمیشہ جھوٹ بولنے والا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تم جھوٹ کے پتلے ہو تمہیں سچ سے ہے کیا کام
انکار سے بڑھ کر ہیں اب اقرار تمہارے — [illegible]

جھوٹ کا پل باندھنا :۔ کثرت سے جھوٹ بولنا، پے در پے جھوٹ بولنا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

میرے پیغامبر سے اُس نے کہا
جھوٹ کا خوب تو نے پل باندھا — داغ

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں بصیغۂ جمع "جھوٹ کے پل باندھنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جھوٹ کو سچ کر دکھانا :۔ خلافِ واقعہ کہی ہوئی بات کے لئے، کہنے والا خود یا کوئی دوسرا شخص بعد میں ایسے اسباب فراہم کرلے کہ وہ بیان کے مطابق ظہور میں آجائے تو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جب کہا مرتا ہوں وہ بولے مرا سر کاٹ کر
جھوٹ کو سچ کر دکھا تا کوئی ہم سے سیکھ جائے — ذوق

جھوٹ کہنا :۔ خلافِ واقعہ بیان کرنا۔ غلط بات کہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دل کی تڑپ ہے رات کو بجلی بھی مات تھی
کہتا نہیں ہے یار ترا بیقرار جھوٹ — کیفی لکھنوی

جھوٹ کی پوٹ :۔ سراسر جھوٹ۔ بالکل غلط۔ سراسر جھوٹا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھوٹ کے بادل باندھنا: جھوٹ کے پل باندھنا، کثرت سے جھوٹی باتیں کرنا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

آبرو جاتی رہے گی اشک بیتابی سے
جھوٹ کے بادل ہیں باندھے دیدۂ نمناک نے　　بحرؔ

جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے:۔ جھوٹ بہت جلد کھل جاتا ہے، جھوٹی بات زیادہ عرصہ تک دبنے کو نہیں چھپا سکتی۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

سخن لغو پر قدر کھوتے نہیں
کبھی جھوٹ کے پاؤں ہوتے نہیں　　اخترؔ (شاہ اودھ)

قول فیصل:۔ اسی محل پر جھوٹ کے پاؤں کہاں بھی بول دیتے ہیں۔

جھوٹ کے چھپّر اُڑانا:۔ جھوٹ کے پل باندھنا، حد سے زیادہ جھوٹ بولنا۔ اُردو، محاورہ، متروک۔

محل صرف:۔ یہ شاعری نہیں ہے خیال ہے تو کیا پن ہے، مبالغہ بھی تو کتنا کچھ ٹھکانا ہے۔ جھوٹ کے چھپّر اڑا دیئے۔　　(فسانۂ آزاد)

جھوٹ کی ناؤ نہیں چلتی:۔ جھوٹی باتوں سے کامیابی نہیں ہوتی، جھوٹ میں استحکام نہیں ہوتا۔ اُردو، محاورہ، متروک۔

جھوٹ کی ناؤ چلتی ہے کیونکر
ان گنوں پر ترے پڑیں پتھر　　شوقؔ

جھوٹ لگانا:۔ کسی کو نقصان پہونچانے کے لئے اس کے پیٹھ پیچھے کسی سے اس کی جھوٹی برائیاں کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ تم سے کسی نے بالکل جھوٹ لگائی ہے کہ وہ شراب پیتا ہے۔

جھوٹ موٹ:۔ (بہر دو واو معروف) وہ بات جو دکھانے کی غرض سے کی جائے۔ وہ بات جو ہنسی مذاق کی غرض سے بناوٹ سے کی جائے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

مٹھیاں باندھے ہم بھی انکھیوں سے
جھوٹ موٹ آنکھیں لئے اٹھ بیٹھے　　(مرزا رجب علی؟)

قول فیصل:۔ "موٹ" تابع مہمل ہے۔ "کا" کی "کے" اضافہ کر کے بھی بولتے ہیں۔

ع: ناحق بھی جھوٹ موٹ کے ٹسوے بہا دکھا دکھا دکھا

جھوٹن: (بلا واو معروف) وہ چیز جس میں سے کچھ کھا لیا گیا ہو اور وہ جھوٹی ہو گئی ہو۔ کھانے کے بعد بچا ہوا کھانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ کھائی ہوئی کھیر کی ہنڈیا آپ مجھ کو نہ دیجئے، میں کسی کی جھوٹن نہیں کھاتا۔

جھوٹن جھاٹن:۔ کھا چکنے کے بعد بچے ہوئے جھوٹے کھانے کو حقارت سے کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ ہم غریب ضرور ہیں لیکن کسی کی جھوٹن جھاٹن نہیں کھاتے

قول فیصل:۔ "جھاٹن" تابع مہمل ہے۔ صاحبِ نور اللغات نے انھیں معنوں میں "جھوٹن کوٹن" دلکھنؤ کی زبان) لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں بالکل مستعمل نہیں۔

جھوٹوں:۔ (بواو اول معروف و دوم مجہول غنون غنہ)۔ بناوٹ کے طریقے سے، دکھانے کے طور پر۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کوئی جھوٹوں بھی جو دیتا ہے مجھے فرد وہم
دانت ہنسنے میں نکل آتے ہیں آنسو کی طرح　　بحرؔ

قول فیصل:۔ جب کسی سے کسی امر کی صرف ظاہری طور پر صلاح کی جائے اور وہ بلا تکلف اس بات پر راضی ہو جائے تو "جھوٹوں کہو سچوں" کہتے ہیں جیسے۔ میں اُس سے کبھی کھانے کی صلاح بھی نہیں کرتا۔ اس کا یہ حال ہے کہ اس سے جھوٹوں کہو وہ سچوں کھانے کو بیٹھ جاتا ہے۔

جھوٹوں بات نہ پوچھنا:۔ دکھاوے کے طور پر بھی کسی سے ہمدردی نہ کرنا۔ ہم دنیا کچھ کہ بھی کسی کا حال نہ پوچھنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

مر بھی جاؤں تو نہ پوچھو جھوٹوں بات
واہ مشفق واہ اچھا ناز ہے　　رندؔ

جھوٹوں خبر نہ لینا:۔ جھوٹوں کو بھی کسی طرف متوجہ نہ ہونا، کسی کی طرف رُخ نہ کرنا، حال نہ پوچھنا، خیریت نہ پوچھنا، کسی طرف سے بالکل بے پروا ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لگا آپ کا اُس جگہ ایسا جی
کہ جھوٹوں ہماری خبر بھی نہ لی　　(؟)

جھوٹوں کا بادشاہ:۔ انتہائی جھوٹے آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جھوٹوں کا بادشاہ کہوں اے صنم تجھے
یہ حال ہے کہ بات کہی اور مکر گئے　　قلقؔ

جھوٹوں کا سردار:۔ بہت بڑا جھوٹا، دوسرے آدمیوں سے بہت بڑھا ہوا جھوٹا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میری باتیں تو انھیں بُری لگتی ہیں، میں خواہی نخواہی روز روز کہاں تک بکوں، مجھے تو ڈر ہے کہ مجھ پر کچھ طوفان نہ باندھ دے، اسی سے میں چھیڑ خانی نہیں کرتی، اُن کے پاس ہوتا کیا ہے جھوٹوں کا سردار۔　　(فسانۂ آزاد)

جھوٹوں منہ نہ چھونا:۔ نام کو نہ پوچھنا، ذرا پرسانِ حال نہ ہونا۔　　(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھوٹوں نہ پوچھنا:۔ جھوٹوں خبر نہ لینا۔

دکھانے کی ہمدردی بھی نہ کرنا، خیریت نہ پوچھنا، حال نہ پوچھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہم پر یہ سانحۂ عظیم ترگزرا، لیکن ملکۂ خیر سے جھوٹوں بھی نہ پوچھا کہ تم کیسے ہو۔
(طلسم ہوش ربا)

جھوٹے برتن:۔ ایسے برتن جن میں کھانا کھایا یا پکایا گیا ہو اور ابھی دھوئے نہ گئے ہوں، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ شام کے کھانے کا وقت آگیا اور ماما نے صبح کے جھوٹے برتن ہی ابھی تک نہیں دھوئے۔

جھوٹی جھائی:۔ استعمال کی ہوئی چیز کے لئے تانیث کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دوسرے دن مہندی کی رسم ہوئی دولہن کے مہندی لگائی گئی اور وہی جھوٹی جھائی دولھا کو بھیجی گئی۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ "جھائی" تابع مہمل ہے۔

جھوٹی خبر:۔ غلط خبر، افواہ، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

رہتی کوئی کا ہے زاہد کی جہاں میں تذکرہ
جیسے کوئی شہر میں جھوٹی خبر مشہور ہو — امیر

قول فیصل:۔ "اس کا صرف اُڑنا۔ اُڑانا۔ مشہور ہونا" وغیرہ کے ساتھ ہے۔

جھوٹی زبان دینا:۔ جھوٹا وعدہ کرنا، اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

یہ بت جو دیتے ہیں جھوٹی زبان دیتے ہیں
خدا کے واسطے پر لوگ جان دیتے ہیں — داغ

جھوٹی پیخچی اُڑانا:۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا، غلط بات دوسروں سے کہتے پھرنا، اُردو، فصیح، رائج۔

ہو بُرا ان لگانے والوں کا
جھوٹی پخچی اُڑانے والوں کا — داغ

قول فیصل:۔ جھوٹی پیخچی کہہ کر صرف "جھوٹی" مراد لیتے ہیں۔

جھوٹی پیخچی کہنا:۔ اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے سچ کے ساتھ کچھ جھوٹ بھی شامل کر کے بات کرنا، اُردو، فصیح، رائج۔

ناامیدی نے تو جڑ کاٹی تھی ہر اُمید کی
جھوٹی پیخچی کہہ کے میں پھر دل کو بہلانے لگا — شوق قدوائی

قول فیصل:۔ کسی کے ناقابل اعتبار باتیں کرنے کے لئے حقارت کے ساتھ ناگوار ہونے کے محل پر "جھوٹی پیخچی ہانکنا" بولتے ہیں۔

ع چلو چپ رہو جھوٹی پیخچی نہ ہانکو — جان صاحب

جھوٹی قسم:۔ وہ قسم جو کسی جھوٹی بات کی تائید میں کھائی جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

خاطرے یا لحاظ سے میں مان تو گیا
جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا — داغ

جھوٹے کا کلیجا:۔ کسی کے جھوٹ سے جب دل جل جائے تو غصہ سے کہتی ہیں۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان۔

اور جو وہ جھیں اُنھیں نے بھیجا ہو
کہنا تو جھوٹے کا کلیجا ہے — شوق

جھوٹے کا منہ کالا:۔ اپنی سچائی پر زور دینے کے محل پر کہتے ہیں یعنی اگر میں جھوٹا ہوں تو میرا منہ کالا ہو جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم ہمیشہ مجھ کو جھوٹا سمجھتے ہو۔ میں کہتا ہوں کہ جھوٹے کا منہ کالا تم کو یقین نہیں تو ابھی چل کے میری بات کی تصدیق کر لو۔

جھوٹے کو حد تک پہنچا دینا:۔ جھوٹے کو قائل کر دینا، آخری حد تک کسی کے جھوٹ کی آزمائش کر لینا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمہیں نوکری دلوانے کا انھوں نے وعدہ کیا ہے۔ لیکن تم کہتے ہو کہ مہینوں سے دوڑا رہے ہیں اور جھوٹے وعدوں پر ٹال رہے ہیں۔ پھر بھی میری رائے یہ ہے کہ تم ابھی اور کچھ دن دوڑے جاؤ، دیکھو آخر میں کیا کہتے ہیں۔ اگر تمھارے خیال کے مطابق وہ جھوٹے ہی ہیں تو تم بھی جھوٹے کو حد تک پہونچا دو۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر فارسی میں "دروغگو را تا بخانہ باید رسانید" بولتے ہیں لہذا اس کے ترجمے کو بھی نظر رکھتے ہوئے "حد" کی جگہ گھر بھی بولتے ہیں۔

تم ذرا ہو تو آنے دو مجھ کو
جھوٹے کو گھر تلک تو پہنچا دو — فلق

جھوٹے کوٹلے:۔ ایسے کوئلے جو ایک بار سلگ جانے کے بعد سلگتے نہ رہیں بلکہ دھونکنے سے سلگیں اور چھوڑ دینے سے بار بار بجھتے رہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جھوٹے کوئلوں پر حقہ اچھی طرح نہیں سلگتا۔

جھوٹے کے آگے سچا رو مرے:۔ جھوٹے کے مقابلے میں سچے کی بات نہیں چلتی۔ اُردو مثل، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ لکھنؤ میں "جھوٹے کے آگے سچا روئے اپنی آنکھیں کھوئے" کہتے ہیں لیکن یہ ایک دوسری مثل ہے "اندھے کے آگے روئے اپنی آنکھیں کھوئے"

بحث کر جاہل سے تم دشمنی کیوں بو رئیے
روئیے اندھے آگے اپنی آنکھیں کھوئیے — شاد

جھوٹے کے منہ میں بو آتی ہے:۔ جھوٹ کی مذمت میں کہتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

چڑھتے کے نہیں یہ زنہار دروغ انجام ولی — شاہ (لکھنؤی)
منہ میں بو آتی ہو جھوٹے کے نہ لے وہ لفظ

قول فیصل :- اب بالعموم "جھوٹے کے منہ سے بو آنے لگتی ہے" بولتے ہیں۔

جھوٹے کے منہ میں گو :- اپنی صداقت پر زور دینے کے وقت اپنے ہی لئے کہتے ہیں (یعنی اگر میں جھوٹ بول رہا ہوں تو میرے منہ میں ......) اُردو - غیر فصیح ، رائج۔

محل صرف :- جھوٹے کے منہ میں گو ، اگر میں جھوٹ بول رہا ہوں کہ تمہاری لاٹری نکل آئی ہے آج ہی کے اخبار میں میں نے خود پڑھا ہے۔

قول فیصل :- دوسرے کی بات جب جھوٹی معلوم ہوتی ہو تو اُسوقت بھی حقارت یا مزاح سے کہتے ہیں۔ جیسے۔ "آپ گھر پر سونو روپیہ سیر کا کھانا کرتے ہیں! جھوٹے کے منہ میں گو"۔

اسی محل پر "جھوٹے کے منہ میں سُور کا گو" بھی بولتے ہیں۔

جھوٹے منہ نہ پوچھنا :- ظاہرداری سے بھی نہ پوچھنا ، دکھاوے سے بھی نہ پوچھنا۔ اُردو ، دہلی کی زبان۔

یاں فرط غم سے دل پہ بنی واں وہ تمکنت
پوچھا نہ جھوٹے منہ بھی طبیعت کو کیا ہوا — داغ

قول فیصل :- لکھنؤ میں "جھوٹوں نہ پوچھنا" بولتے ہیں۔

جھوٹی مہندی :- استعمال کی ہوئی مہندی وہ مہندی جو لگانے کے بعد جھڑ اُڑ ڈالی گئی ہو یا ظرف میں رکھ کر ہاتھوں میں ملنے سے جھوٹی ہو۔ اُردو ، فصیح ، رائج۔

سیکڑوں کے خون اس دست حنائی نے کئے
دیتی ہے سچی گواہی جھوٹی مہندی آپ کی
(نور اللغات)

جھوٹے نہ پوچھنا :- اوپری دل سے بھی کسی کی خیریت نہ پوچھنا ، ظاہرداری کے طریقے سے بھی کسی کا حال دریافت نہ کرنا ، دکھاوے کی ہمدردی بھی نہ کرنا ، اُردو ، متروک۔

جھوٹے بھی پوچھتے نہیں ٹک حال آ کر
انجان اتنے کیوں ہوئے جلتے ہو جا کر — میر

قول فیصل :- اب "جھوٹوں نہ پوچھنا" بولتے ہیں۔

جھوٹے ہاتھ سے (وہ) کتا نہیں مارتا :- انتہائی بخیل اور کنجوس آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ اُردو مثل ، متروک۔

پیر گران کا گئے وقت طعام
جائے لقمہ کے کہی ئے وہ دشنام
یوں اُٹھ جائیں اُسکو جُھوٹے بتا — سودا
مارے نا جھوٹے ہاتھ سے کتا

جھوجھڑے لٹکنا :- سلائی میں زیادہ جھول پڑنا (فقرہ) اس مغلانی کی جو سلائی دیکھو اسمیں جھوجھڑے لٹکتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں "جھوجے لٹکنا" بولتی ہیں۔

جھوجھ :- (بواو مجہول) معدہ یا اوجھڑی معمول سے زیادہ بڑھ جائے تو اُسے "جھوجھ" کہتے ہیں اُردو ، غیر فصیح ، رائج۔

محل صرف :- یہ اس گھوڑی کا پہلا بچہ نہیں معلوم ہوتا ہے۔ کئی بچے دے چکی ہوگی۔ جب تو اتنا جھوجھ لٹکا ہوا ہے۔

جھوجھا :- مسلمانوں کے ایک ادنیٰ فرقے کا نام جو غذا بہت کھاتا ہے۔ ہندی ، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جھوجھاڑ :- (بواو مجہول) معدہ ، اوجھڑی۔ اُردو مذکر ، غیر فصیح ، رائج۔

محل صرف :- جب سے بیماری سے اُٹھا ہے اس لڑکے کا جھوجھاڑ ہو گیا ہے۔

جھوجھڑ :- لڑائی جھگڑا۔ زبانی تکرار ، طعن سے تعنے کی باتیں۔ اُردو ، مؤنث ، غیر فصیح ، رائج۔

محل صرف :- آئیے میاں آزاد کہئے کہاں سے سواری آتی ہے ، اس وقت تو چہرہ تمتمایا ہوا ہے کیا کسی سے جھوجھڑ ہوئی ہے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :- صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ لکھنؤ میں اس کا بدل جھجڑ ہے لیکن فسانۂ آزاد کی عبارت سے ظاہر ہے کہ لکھنؤ میں "جھوجھڑ" بھی مستعمل تھا اور اب بھی ہے۔

جھوجھڑنا :- (بواو مجہول) درخت کی ٹہنیوں پر اس طرح بانس مار مار کے پھل توڑنا کہ ہر مرتبہ کچے پکے بکثرت پھل گریں۔ اُردو ، غیر فصیح ، رائج۔

قول فیصل :- جھوجھڑ ڈالنا اور جھوجھڑ کے رکھ دینا بھی بولتے ہیں جیسے "تم سے دو چار بیر توڑنے کو کہا تھا تم نے ساری بیری جھوجھڑ کے رکھ دی۔"

قول فیصل :- کسی کو اچھی طرح زدوکوب کرنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جو دیہاتیوں کی زبان ہے جیسے "اُس کی بیوی بہت بدزبان ہے۔ آج جو اُس نے بدزبانی کی تو میاں نے اُسے اچھی طرح جھوجھڑ دیا۔ بس ٹھیک ہو گئی۔"

جھول :- (بفتح اول وضم دوم وواو معروف) حد کا جاہل ، بیوقوف ، نادان ، عربی ، صفت تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

غازی پکارا او نجس و مرتد جھول — انیس

جھول :- (بواو مجہول) کپڑے میں برابر کھنچے ہوئے ٹانکے نہ لگنے سے جو بدنما ڈھیلاپن پیدا

ہو جاتا ہے اُسے کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ٹانکے ڈھیلا ہونے سے کوٹ کے کندھوں میں جھول آ گیا۔

قول فیصل:۔ بنا ہوا کپڑا اگر جسم پر ٹھیک نہ ہو تو اس میں بھی جا بجا یا کسی ایک جگہ ڈھیلا پن پیدا ہو جاتا ہے اس کے لیے بھی بولتے ہیں۔ جیسے تمھاری شیروانی اور سب طرح اچھی سلی ہوئی ہے صرف کمر میں ذرا سا جھول آ گیا ہے۔

جھول مذ۔ ہاتھی کی رفتار کا جھٹکا۔ مخلع۔ گلٹ۔ شوربہ۔ یخنی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ مذکورہ بالا معنوں میں لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جھول مذ ۳۔ جانور کا انڈے یا بچے دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تمشا وہ کو قمری کا میں کیا جوڑا دو نسرین جب
تو جھول میں ادھ کے سوا نہ نکلا — جان صاحب

قول فیصل:۔ پرندجانوروں میں کبوتر، مرغی وغیرہ کے انڈوں کے لیے اور چوپایوں میں خصوصیت کے ساتھ کتیا کے لیے بولتے ہیں۔ بالعموم "پہلا، دوسرا، تیسرا" وغیرہ کا اضافہ کر کے "پہلا جھول، دوسرا جھول، تیسرا جھول" وغیرہ بولتے ہیں۔ عورت کے لیے مزاحاً بول دیتے ہیں۔

جھول مذ۔ جو چیز کھینچ تان کر استعمال میں آتی ہے اگر وہ اصول کے موافق کھنچی ہوئی نہ ہو اور اس میں شکن یا لٹک پائی جائے تو کہتے ہیں اُردو، فصیح، رائج۔

ملتے نہیں دیکھی ہے شکن ہم نے جبیں کی
جب فرش ہے اُنکے کہیں کچھ جھول رہا ہو — قلق

قول فیصل:۔ شامیانہ، تنگیرہ اگر کھنچا ہوا نہ تنا ہو یا فرش کی دری، چادر وغیرہ اگر صفائی سے نہ بچھی ہو تو کہتے ہیں۔

جھول مذ ۵۔ کنکوے کی ڈور کا ہوا کے درمیان غیر معمولی طور پر لٹکا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "چھوڑنا" کیسا تہ زیادہ ہے۔ جیسے "اس وقت ہوا بھی کم ہے اور تمھاری ڈور بھی موٹی ہے اس لیے کنکوا بہت جھول چھوڑ رہا ہے"۔

اگر کسی ڈھیلی اور لٹکی ہوئی ڈور پر سے کنکیا کٹ جائے یا کوئی کاٹ دے تو اُسے "جھول کٹنا اور جھول کاٹنا" کہتے ہیں۔ یہی لٹکی ہوئی ڈور اگر کسی دیوار یا درخت میں پھنس جائے تو اُسے "جھول پھنسنا" کہتے ہیں۔ "جھول لٹکنا" بھی بولتے ہیں۔ جھول کو تاننے کے لیے "جھول لینا" بولتے ہیں۔ جیسے "کنکیا کو جگر دیکے جھول سمیٹ لو پھر لڑا آنا"۔

جھول ۔ (بواو معروف) ہاتھی کی پشت پر ڈالنے کا کپڑا جو پہلوؤں میں لٹکتا رہتا ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

کار چوبی وہ مخملی جھولیں
رستے وہ چمن میں بروں کی جھولیں — قلق

قول فیصل:۔ بہت ڈھیلے ڈھالے لمبے لباس کو بھی مزاحاً "جھول یا ہاتھی کی جھول" کہہ دیتے ہیں دیگر جانوروں کی پشت پر ڈالنے کے کپڑے کے لیے بھی بولا گیا ہے جو اب لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

ہو یہ کتوال تو وہ لانے زور
یہ تو گھوڑ کی جھول کا ہے چور — سودا

جھولا ۔ (بواو معروف) درخت کے تنے یا چھت کے لیٹے وغیرہ میں ایک مضبوط دوہری رسی ڈالتے اور نیچے کے دونوں دوہرے سروں کو کھول کر انمیں ایک لمبا پٹڑا رکھ کے اس پر بیٹھتے ہیں اور اسکو آگے پیچھے زور زور حرکت دیتے ہیں۔ اس رسی اور پٹڑے کے مجموعے کو جھولا کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ جھولا ڈال کے امریوں میں بڑھانے پینگ
وہ اور چڑھ کے پھسلنا پھسلنے پتھر پر — داغ

قول فیصل:۔ چھت یا درخت میں جھولے کیلیے رسی ڈالنے کو "جھولا ڈالنا" اور جھولے پر بیٹھ کے جھولنے کو "جھولا جھولنا" کہتے ہیں۔ تنہا جھولنے کے لیے بعض اوقات رسی کے سروں پر پٹڑا نہیں رکھتے اور صرف رسی ہی پر جھولتے ہیں اس کو بھی جھولا کہتے ہیں۔ بچوں کے جھولنے کے پالنے کو بھی "جھولا" کہتے ہیں۔ اس کا صرف "جھلانا" کے ساتھ زیادہ ہو۔

لے شاد پیر اپنا وہ طفل ہے کہ جس کو
جبریل نے سلایا جھولا جھلا جھلا کر — شاد

جس جگہ چھت یا درخت موجود نہ ہو وہاں بلیاں گاڑ کے جھولا ڈالا جاتا ہے اُس کو "جھولا گاڑنا" کہتے ہیں جو اب قلیل الاستعمال ہے۔

باغباں انتظام کو آئے
جا بجا جا کے جھولے گڑوائے — عجاہ

جھولا مذ ۲۔ (بواو مجہول) ہاتھ میں لٹکا کے اٹھانے کو تھیلا جس میں کوئی چیز رکھ کے کہیں سے لاتے یا کہیں لیجاتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سنبھالا میں نے فقازی کا جھولا
سر رنگ باندھ کر فیتے کو کھولا — تنیر

جھولا مذ ۳۔ رعشہ، فالج۔ ہاتھ کا اشارہ۔ سرد ہوا جس سے گیہوں کو نقصان پہونچتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ مذکورۂ بالا معنوں میں لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔ حسرت فالج کے معنی میں عورتیں بھی کے ساتھ "جھولا مار جانا" بولتی ہیں۔

جھولا (اسم مذکر):۔ جھٹکا، وہ جھٹکا جو کسی نرم و دراز شے کو ہلا کر پھینکنے میں یا پھینک کر کھینچنے میں اُس شے پر پڑتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھنس کے ہم دامِ محبت سے :: جھوٹے لاعلاج
زلف کے جھولے نے مارا دل شکن میں رہ گیا — ہجر

قول فیصل:۔ کسی چیز کے پھینکنے کے لیے اُسے جھٹکے کے ساتھ ہلانے کو "جھولا دینا" کہتے ہیں۔ جیسے۔ "گرز جھولا دیکر خندق اُس پار پھینکا۔" (طلسم ہوش ربا) "جھٹکا لگ جانے" کے معنی میں "جھولا کھانا" یا "جھولا کھا جانا" بھی مستعمل ہے۔ جیسے "گیند پھینکنے میں ہاتھ جھولا کھا گیا تھا اس لیے شانے میں درد ہو گیا۔"

جھولا (صفت):۔ بہت ڈھیلا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمھارا پلنگ بالکل جھولا ہو گیا ہے اُس کی اَدوائن کیوں نہیں کس لیتے۔

جھولا مار جانا (فعل لازم):۔ فالج کا اثر ہو جانا، جسم ڈھیلا پڑ جانا۔ اُردو، متروک۔

فانڈے میں جھولا مار گیا شرتی کو بی جب
کمبخت کو کیا لگا میٹھا سال ہے — جان صاحب

جھولا مار جانا (فعل لازم):۔ سُست ہو جانا، بیکار ہو جانا۔ (عورتوں کی زبان) جیسے اُسے تو جھولا مار گیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھول آنا:۔ بھینس یا گائے بیانے کے قریب ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جھول پالنا۔ (بواو مجہول) روگ پالنا، کسی ایسے کام میں مصروف ہونا جس میں دردِ سری تو بہت کرنا پڑے مگر فائدے کی امید کم ہو۔ اُردو۔ عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ تمھیں یہ جھول پالو میں ایسی باتوں میں نہیں پڑتا۔

جھول جانا:۔ (جھول بواو معروف) کسی عضو کا تلوار یا چھری وغیرہ سے کٹ کے لٹک جانا، کسی صدمے یا ضرب سے کسی عضو کا معطل یا بیکار ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایک لاٹھی ایسی پڑی کہ اُس کا ہاتھ جھول گیا۔

قول فیصل:۔ زیادہ محنت کا کام کرنے سے بھی ہاتھ پیر جب حد سے زیادہ تھکن محسوس ہو تو کہتے ہیں جیسے۔ "راستے بھر موٹر کا ہینڈل لگانے سے ہاتھ بالکل جھول گیا۔"

جھول جھال:۔ جھگڑا، بکھیڑا، طوالت میں پھنسانے والی بات، اُلجھاوا، اُلجھانے والی بات۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ شادی بیاہ کے جھول جھال میں میں ابھی نہیں پڑوں گا۔ بی اے پاس کر کے دیکھا جائے گا۔

جھول دار باتیں:۔ چالاکی، فریبی کارروائی، گول باتیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھول ڈالنا:۔ بچہ جننا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ گائے بھینس پالنے والوں کی اصطلاح

جھولن:۔ (بواو مجہول) خورجی۔ زنبیل۔ جھولا۔ دامن کا جھولا۔ تھیلی۔ فقیروں کی وہ تھیلی جس میں روٹی اور آٹا مانگ کر رکھتے ہیں۔ بکھ کا گوشت (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھولنا (فعل لازم):۔ (بواو معروف) جھولے پر بیٹھ کے پینگ لینا، کسی لچک دار چیز پر بیٹھ کر اُس کو جھولے کی طرح متحرک کر کے لطف اُٹھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ طیور و نشیور کا اشجار پر بہار کی شاخوں پر جھولنا اور کلیوں کا چٹ چٹ کر کے پھولنا عجب بہار دکھاتا تھا۔ (فسانۂ آزاد)

جھولنا (فعل لازم):۔ ایک ہی کام میں پھنسا رہنا، لیت و لعل میں پڑ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اہل معاملہ دیر کی وجہ سے مالک ہی مہینوں پڑے جھولتے ہیں تب مشکل چھٹکارا ملتا ہے۔ (ابن الوقت)

قول فیصل:۔ ایسے مریض کے لیے بھی بولتے ہیں جس کی بیماری مہلک اور طویل ہو چکی ہو لیکن وہ نہ مر ہی چکتا ہو نہ اچھا ہوتا ہو۔

مرتے ہیں نہ جیتے ہیں پڑے جھول رہے ہیں
گہوارۂ قضا میں ہیں اِدھر کے نہ اُدھر کے — شاد

جھول نکالنا (فعل متعدی):۔ پرند جانور کا انڈے سے بچے نکالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ مرغی دو جھول برابر نکال چکی ہے اور اس کی کڑک نہیں جاتی۔ ابھی تیسرا جھول بٹھا دو تو پھر بیٹھ جائے گی۔

قول فیصل:۔ کبوتر اور مرغی کے لیے زیادہ بولتے ہیں

جھول نکالنا (فعل متعدی):۔ لباس کی سلائی کا ڈھیلا پن یا فرش وغیرہ کی شکن دور کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ درزی بھیجو کہ کوٹ کے شانوں کا جھول نکال دے۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم (جھول نکلنا) بھی مستعمل ہے۔

جھولی:۔ (بواو مجہول) ایک قسم کی ڈوری دار تھیلی۔ جس میں فقیر اپنی مانگی ہوئی بھیک کا آٹا، روٹی وغیرہ جمع کرتے جاتے ہیں۔

صورتیں مجنوں کی کچھ ایسی ہیں بھولی بھالی
جو فقیر آ گیا بھر لی زر گل سے جھولی — رشید

قول فیصل:۔ کھنے دار کپڑے کے کونے آپس میں باندھ کے بعض فقیر اپنے شانے پر یا گلے میں لٹکا لیتے ہیں اور اُس میں بھیک جمع کرتے ہیں۔ اُس کو بھی جھولی کہتے ہیں۔

جس دامن کو سمیٹ کے اس میں کوئی چیز رکھی جائے اسکو بھی مجازاً جھولی کہتے ہیں۔

مہکے جو وہ گیسو تو بیاباں کی بن آئی
نافے لئے جھولی میں نسیم ختن آئی — انیس

جھولی پھوڑنا:۔ ہرن کا ڈھیلا پڑ کر گوشت کا لٹک آنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھوم جھوم کے:۔ (جھوم بواو معروف) لہرا لہرا کے سر گردن کو خاص طریقے سے متواتر جنبش دیکے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

رہوار پر سنبھلتے تھے جب جھوم جھوم کے
روتے تھے بازوؤں کو علیؑ چوم چوم کے — انیس

جھوم جھوم کے بادل آنا:۔ گھر گھر کے بادل آنا، بادلوں پر بادل چھانا۔ اُردو — فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ "کے" کو حذف کر کے (جھوم جھوم بادل آنا) بھی بولا گیا ہے۔

جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے
پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے — ذوق

لیکن اب بالعموم "کے" کے اضافے کے ساتھ ہی مستعمل ہے۔

جھومر۱:۔ (بواو معروف) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر زینت کیواسطے لٹکایا جاتا ہے۔

موئے سر کو نہ سواد شب یلدا پہونچے
اور نہ جھومر کو ترے عقد ثریا پہونچے — احسان

جھومر۲:۔ ایک قسم کا ناچ جسمیں عورتیں ایک ہاتھ پکڑ کر اور حلقہ باندھ کر ناچتی ہیں۔ اُردو، رقاصوں کی اصطلاح۔

جھومر۳:۔ ایک قسم کا گیت۔ اُردو، اہل موسیقی کی اصطلاح۔

جھومر۴:۔ پتلی زنجیروں کا گچھا جس میں ہر زنجیر کے سرے پر تانبے، پیتل یا چاندی کا پتلا نوکدار تار لگا ہوتا ہے جس میں متعدد گلوریاں چبھو کر کھانے کے واسطے خاصدان میں رکھتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لہو روؤں جو اُسکے قتل کا بیڑا اُٹھانے میں
گلوری پارۂ دل ہو مژہ پاؤں کہ جھومر ہو — شاد

جھومر۵:۔ بہت سے آدمیوں کا ایک جگہ اجتماع جمگھٹا، جھرمٹ۔ اُردو، متروک۔

جس پہ پڑتا تھا پریزادوں کے جھومر کا عکس
آجکل وہ لب جو چند کا ہے آئینہ دار — طلسم ہوشربا

جھومر کا چاند:۔ وہ چاند جو جھومر میں لگا ہوتا ہے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا
کہ دور آپ کو کھینچے ہے ترے سر پہ چاند — ذوق

جھومنا:۔ (بواو معروف) نشے یا بیخودی کے عالم میں بالعموم سر سے کمر تک کے حصہ جسم کا ایک مخصوص غیر اختیاری انداز سے حرکت میں ہونا یا رہنا۔ لڑکھڑانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پی کے ہم تم جو چلے جھومتے میخانے سے
جھک کے کچھ بات کہی شیشے نے پیمانے سے — مشہور

قول فیصل:۔ داہنے بائیں، جسم کو غیر معمولی حرکت دیتے ہوئے مستانہ چال چلنے کو "جھومتے ہوئے چلنا" کہتے ہیں۔

صاحب نور اللغات نے اسکے معنی "لٹکنا، آویزاں ہونا۔ اونگھنا، اکڑنا" بھی لکھے ہیں لیکن ان معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ہاتھی کی چال کے لئے خصوصیت کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے۔ "ہاتھی جھومتا نکلا" وغیرہ بادلوں اور گھٹاؤں کی تیز رفتاری ظاہر کرنے کے لئے بھی بولتے ہیں۔

ع جھوم کے آئی گھٹا ٹوٹ کے برسا پانی — آرزو

جھونا:۔ (بواو معروف) عمدہ قسم کا ناریل، عمدہ قسم کی چھالیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھونا:۔ (بواو مجہول) چلانا، جیسے۔ چکی جھونا۔ ایسی طوالت سے بیان کرنا کہ سننے والا گھبرا جائے جیسے جھگڑا جھونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھونپڑا:۔ (بواو مجہول و نون غنہ) چھپر کا گھر، پھوس کا گھر۔ مجازاً ادنیٰ درجے کا مسکن۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اگرچہ نون کے ساتھ (جھونپڑا) مستعمل تھا لیکن اب بالعموم بغیر نون (جھوپڑا) ہی رائج و مستعمل ہے اور اسی کو ترجیح ہے۔

جھونپڑی :۔ (بواو مجہول ونون غنہ) جھونپڑا کی تصغیر و تانیث ۔ اردو ، قلیل الاستعمال ۔

بنگلہ دی جھونپڑی میں بے وطن کو
بھلایا بات میں رنج و محن کو (طباطبائی)

قول فیصل :۔ ڈالنا ۔ چھانا کے ساتھ ملا کر بھی بولتے ہیں ۔

آشیانوں کا عنادل کے خدا حافظ ہے
جھونپڑی باغ میں صیاد ہیں چھائے بیٹھے (صبا)

جھونپڑے میں محل کا خواب دیکھنا :۔ غریبی میں عیش و راحت کی آرزو رکھنا ۔ اردو ، قلیل الاستعمال ۔

رکھتے ہیں فقیری میں دماغ اہل دول کا
ہم جھونپڑے میں دیکھتے ہیں خواب محل کا (شاد لکھنوی)

قول فیصل :۔ یہ مثل دراصل "رہیں جھونپڑے میں خواب دیکھیں محلوں کا" ہے ۔ مذکورہ بالا شعر تصرف شاعرانہ کے ساتھ نظم ہوا ہے ۔

جھونٹا جھانٹا :۔ (بواو مجہول) جھونٹم جھانٹا عورتوں کا لڑائی میں ایک دوسرے کے بال پکڑ کے ہلانا ۔ اردو ، متروک ۔

محل صرف :۔ روز کی تو تو میں میں جھونٹی امت پر ختم ہے ، لاکھ طرح انھیں سمجھاؤ ، نشیب و فراز دکھاؤ ، لیکن ان لوگوں سے بغیر جھونٹا جھانٹا نہیں رہا جاتا ۔ (فسانۂ عجائب)

جھونٹم جھانٹا :۔ (جھونٹم ، بواو مجہول و نون غنہ) لڑائی میں ایک کا دوسرے کے سر کے بال پکڑ کے کھینچنا اور مارنا ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ۔

کل پری خانم سے جھونٹم جھانٹا دیوانی لڑی
دو روپے کی اشرفی خانم ہوا زنجیر پر (جان صاحب)

قول فیصل :۔ "کرنا ۔ ہونا" کے ساتھ ملا کر زیادہ بولتے ہیں ۔ بعض عورتیں "جھونٹم جھونٹا" بھی بولتی ہیں ۔ جیسے "ان کی ماں اور دادی سے جھونٹم جھونٹا ہوا کرتا تھا ساس بہوؤں میں پل بھر تو بنتی نہیں تھی ۔" (فسانۂ آزاد)

جھونٹے :۔ (بواو مجہول و نون غنہ) عورتوں کے سر کے بال ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ۔

محل صرف :۔ اگر کل ہی جا کر اس کے جھونٹے پکڑ کر نہ گھسیٹ لائی تو مجھ کو جمشید کی نواسی نہ کہیئے گا ۔ (طلسم ہوش ربا)

قول فیصل :۔ عورتیں غصے کے محل پر بولتی ہیں ۔

جھونجل :۔ (بنون غنہ) پیچ و تاب ، کمال غصہ ، خفگی ، ہندی ، مؤنث ۔ دہلی کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اس جگہ "جھجل" بولتے ہیں ۔

جھونجھ :۔ جھل ، جھانجھ ۔ ہندی ، مؤنث ہندوؤں کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اردو میں مستعمل نہیں ۔

جھونجھ :۔ (بواو مجہول و نون غنہ) ۔ پرند جانور کا گھونسلا ۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

ع شیطاں کا جھونجھ اسکو جو کہئے تو ہو سند (سودا)

جھونڈرا :۔ نفرت و حقارت کے محل پر کسی کو کہتے تھے ۔ اردو ، متروک ۔

انکی صحبت میں باغباں جھونڈرا
چھوڑ دیتا ہے ایک جھپا جھونڈرا (سودا)

جھونک ۱ :۔ (بواو مجہول و نون غنہ) اونگھ نیند ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

جھونک ۲ :۔ خم ، جھکاؤ ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

تیزی میں سیاہ مرچ سی ہو
جھونک اسکی نکیلی کرچ سی ہو (فسانۂ آزاد)

جھونک ۳ :۔ بوجھ کسی ایسی وزنی چیز کا جس کو اٹھانے یا ہلانے میں ہاتھ میں تکان یا جھٹکا سا محسوس ہو اور اس کا توازن قائم رکھنا مشکل ہو ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

بھاری ہے گرز جھونک سنبھالی نہ جائیگی
گر پڑ گئی یہ ضرب تو خالی نہ جائے گی (مونس)

قول فیصل :۔ بالعموم اس لمبان رکھنے والی چیز کے لیے بولتے ہیں جس کا ایک سرا ہلکا اور دوسرا مقابلۃً بہت زیادہ بھاری ہو ۔ کسی لٹکنے اور ہلنے والی وزنی چیز کی بجائے خود جنبش کے لیے بھی بولتے ہیں ۔ لٹکی ہوئی وزنی چیز کی گرانی کے لیے بھی بولتے ہیں ۔ ان معنوں میں مذکر اور مؤنث دونوں طرح بولتے تھے اور اب بھی بولتے ہیں لیکن لکھنؤ میں اب مذکر کو ترجیح ہے ۔

بڑھتی جاتی ہے نزاکت یار کی بالوں کیساتھ
جھونک زلفوں کا بھی اب بار کمر ہونے لگا (ہجر)

جھونک ۴ :۔ ترازو کے ایک پلّے کا جھکنا ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ منڈی میں نیا آدمی سودا لینے جائے تو وہاں کے مقیم ترازو کا ایسا جھونک دیکے تولتے ہیں کہ وہاں تو پسیری کا چھ سیر سمجھ میں آتا ہے اور گھر پر لا کے تولو تو چار ہی سیر نکلتا ہے ۔

جھونکا ۱ :۔ (بواو مجہول و نون غنہ) ہوا کا یکبارگی بہت زور سے چل جانا ۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

گرمی میں ہوا سے شرر اڑتے نظر آئے
جھونکا تھا غضب کا کہ شرر اڑتے نظر آئے (انیس)

قول فیصل :۔ اس کی جمع جھونکے اور اپنے محل پر

جھونکوں مستعمل ہے۔ "آنا۔ چلنا" کے ساتھ ملا کر (جھونکا آنا۔ جھونکا چلنا) زیادہ بولتے ہیں۔

ع آیا جدھر سموم کا جھونکا شجر جلے — عشق

ع ہوا کا جب کوئی جھونکا چلا جاتا تھا — انیس

جھونکا مذ:۔ نیند کے اثر سے جو عارضی غنودگی یا غفلت طاری ہو جاتی ہے اُسے کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ ان معنوں میں بالعموم "نیند" کے ساتھ ملا کر "نیند کا جھونکا۔ یا نیند کے جھونکے" بولتے ہیں۔

واقف عہد محبت ہوں لڑکپن سے نیر
ایک جھونکے میں ہیں سو خواب فنا کے جھونکا — بحر

جھونکا مذ:۔ ہلنے کے قابل کسی جھکی ہوئی چیز کی یکبارگی پُر زور جنبش۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ کمر بال سے باریک نظر آتی ہے
کب سنبھالے گی گیسوئے دوتا کے جھونکے — بحر

قول فیصل:۔ جھولے کے پینگ کے لئے بھی بولتے تھے۔ لیکن ان معنوں میں اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

واقف عہد محبت ہوں لڑکپن سے میں
ایک جھونکے میں ہیں سو خواب فنا کے جھونکے — بحر

جھونکا جھونک مذ:۔ (بہ ہردو واو مجہول) کسی چیز میں جب کوئی دوسری چیز کثرت سے بار بار ڈالی جائے تو کہتے ہیں۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ دال میں جھونکا جھونک مرچیں ڈالے جا رہی ہو بھلا یہ دال بچوں سے کیونکر کھائی جائے گی۔

جھونکا جھونک مذ:۔ (کنایۃً) روپیہ اُڑانا، بہت خرچ کرنا۔ اُردو، صرف عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ مقدمے میں انھوں نے جھونکا جھونک روپیہ لگایا مگر کامیاب نہ ہو سکے۔

جھونک دینا مف:۔ بے توجہی اور بے پروائی کے ساتھ کسی چیز کو کسی تکلیف یا نقصان کے محل میں پھینک دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جھونک دے مجھ سے بلا نوش کو خم کے منہ میں
بول بالا تیرا اے پیر خرابات رہے — صبا

قول فیصل:۔ "بھٹی میں جھونک دینا۔ جہنم میں جھونک دینا اور آگ میں جھونک دینا" زیادہ مستعمل ہے۔

جھونک دیگی جو مجھے آگ میں قسمت میری
میرا سایہ بخت دھواں بنکے نکل جاؤں گا — امیر

جھونک دینا مف:۔ دال، سالن وغیرہ میں کثرت سے نمک یا مرچ ڈال دینا، کسی خاص چیز میں جب کوئی دوسری چیز ذائقہ بڑھانے یا پیدا کرنے کے واسطے معمول سے زیادہ مقدار میں ڈال دی جائے تو طنزاً کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قند کے بدلے نمک جھونک دیا شیریں نے
شکر والیسی بھی پکاتا ہے بھلا کھیر کوئی — جان صاحب

جھونک دینا مف:۔ لڑکی کی شادی بہت بُری جگہ کر دینے پر کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آخر تم کو اپنی لڑکی اتنی دوبھر کیوں ہو رہی تھی کہ اُسکو ایسے بُرے گھر میں جھونک دیا۔

جھونک دینا مف:۔ کسی لنگردار چیز کو ہچکولا دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ مگدر کی جوڑی ایسی بھاری ہے کہ جب تک جھونک دیکے نہ اُٹھاؤ اُٹھتی ہی نہیں ہے۔

قول فیصل:۔ ترازو کی ڈنڈی کو عمداً ایسا ہچکولا دینے کے لئے بھی بولتے ہیں جس سے جنس کا پلہ جھک جائے اور گراں معلوم ہو۔

جھونک کھانا:۔ کسی بلند یا لٹکی ہوئی چیز کا جھٹکے کے ساتھ جنبش میں آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اے خوش خرام ہے نزاکت کا یہ پڑا
مُڑے کمر دوتا ہو اگر جھونک کھائے زلف — صبا

قول فیصل:۔ وزن پڑنے سے کسی چیز کے خمیدہ ہو جانے کیلئے بھی بولتے ہیں۔ جیسے۔ یہ دھنی جھونک کھا گئی ہے، اسے بدل دو۔

جھونک مارنا:۔ کم تولنے کے واسطے ترازو کی ڈنڈی کو انگلیوں سے جھکا دینا۔ ڈنڈی مارنا، کم تولنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھونک میں گرنا:۔ کسی وزن کے جھٹکے سے یا جسم کا توازن بگڑ جانے سے گر پڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پیچ و پیچ سرک کے خالی دی
منھ کے بل جھونک میں گرا دہ شقی — (فرہنگ اصفیہ)

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں "جھونک میں آ رہنا" اور "جھونک میں جا رہنا" بھی بولتے ہیں۔

جھونکنا امف:۔ (بنون اول غنہ) ڈالنا، پھینکنا، آگ کو زیادہ مشتعل کرنے کے لیے کوڑا کرکٹ وغیرہ اس میں ڈال دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جو آتش گل نے چمن سے
جھونکا اُسے آگ میں جلن سے — (گلزار نسیم)

جھونکنا مف:۔ ہلاکت میں ڈالنا، خطرہ میں ڈالنا، بیل کا سینگ مارنا، دھکی دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جھونکے آنا مف:۔ نیند کے غلبہ سے سر کا بار بار

جھکنا، اونگھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ دو بجے رات کو جب محفل میں بیٹھے بیٹھے مجھے جھونکے آنے لگے تو میں چپکے سے اٹھ کر گھر چلا آیا۔
قول فیصل:۔ "نیند" کے اضافہ کے ساتھ "نیند کے جھونکے آنا" بھی بولتے ہیں۔ نظم میں نیند کی جگہ "خواب" بھی بول دیتے ہیں۔

آرہے ہیں یہیں خواب فنا کے جھونکے — ناسخ

"آنا" کی جگہ "چلے آنا" بھی بولتے ہیں۔

ع نیند کے جھونکے چلے آتے تھے — امیر

جھونکے آنا:۔ ہوا کے تھپیڑے آنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع کیا کروں باغ سے آئے جو ہوا کے جھونکے — ناسخ

جھونکے چلنا:۔ تھپیڑوں کے ساتھ تیز ہوا کا چلنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ناف پر جنبۂ گردوں کو ملا نگ رکھ دیں
آج چلتے ہیں مری آہ رسا کے جھونکے — ہجر

جھونکے کھانا:۔ لغزش کرنا، ڈگمگانا، تیزی کے ساتھ جنبش کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

دھعا دیا زور بہار امرض ہجراں نے
ہاتھ پر کھانے لگے جام دوا کے جھونکے — ہجر

قول فیصل:۔ ضرورت قافیہ کی وجہ سے بغیر نون (جھوکے) بھی نظم ہوا ہے۔

کس کس سے لڑے انکو ستائے کسے رنگ کے
ہاتھوں نہیں نہ طاقت تھی تھم کھاتا تھا جھوکے — انیس

جھونکے لینا:۔ ہوا میں بلند یا لٹکی ہوئی چیز کا تیزی کے ساتھ جنبش کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دیکھیے اژدہے کے منہ میں کسے جھونکتی ہیں
زلفیں رخسار پہ لیتی ہیں بلا کے جھونکے — ہجر

قول فیصل:۔ نیند میں اونگھنے کے لیے بھی بولتے ہیں۔ جیسے "انکو سویرے سونے کی عادت ہے اگر کسی مشاعرے یا محفل میں دیر تک جاگنا پڑ گیا تو وہیں بیٹھے بیٹھے جھونکے لینے لگتے ہیں۔"

جھونڈوں نور برس رہا ہے:۔ کسی کو بنانے کو اور چھپانے کو کہتے ہیں۔ (فرہنگ آثر)
قول فیصل:۔ مزاحاً کسی کے حسن کی تعریف کرنے کے محل پر بولتے ہیں لیکن غیر فصیح ہے فصحاً نہیں بولتے۔

جھیپ:۔ (بکسر اول و بیائے مجہول) لحاظ کی وجہ سے شرمندگی۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ محفل میں جاتا ہے تو ایک کونے میں چھپ کے بیٹھ جاتا ہے۔ لوگ ستاتے ہیں، بناتے ہیں لیکن انکی جھیپ نہیں جاتی۔

جھیپ چڑھنا:۔ شرمندگی ہونا۔ اردو دہلی کی زبان۔

نہ کی شکایت معشوق شرم عصیاں سے
کہ اور جھیپ چڑھی سامنے خدا کے مجھے — داغ

جھیپ کھانا:۔ شرمندہ ہونا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جھیپ مٹانا:۔ شرمندگی کی بات سرزد ہو جانے پر اسکو معقول ثابت کرنے کے لیے کوئی ناقابل یقین وجہ بیان کرنا یا غیر تسکین بخش فعل عمل میں لانا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ مشاعرے میں ایک قافیہ غلط پڑھ گئے اور بعد میں یہ کہہ کر جھیپ مٹانے لگے کہ مجھ کو معلوم تھا لیکن میں نے عمداً غلط پڑھا تھا۔

جھیپ معلوم ہونا:۔ شرمندگی معلوم ہونا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ اگر کسی کا قرضہ اپنے ذمے ہو تو اسکے یہاں جاتے جھیپ معلوم ہوتی ہے۔

جھیپنا:۔ شرمانا، شرمندہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ حشر کے دن خدا کے سامنے بگھار نکالوں گی بہت منھ نہ چڑھا بیٹھے۔ ذرا جھیپو، کچھ تو شرماؤ۔ (فسانۂ آزاد)

جھیپو:۔ (بیائے مجہول و واو معروف) عادتاً شرمانے والا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ تمہارا لڑکا ہمیشہ سے جھیپو ہے۔ چار آدمیوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کبھی نہیں کھاتا۔

جھیپ ہونا:۔ خفت ہونا۔ شرمندگی ہونا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ وعدہ پر اگر کسی کے یہاں نہ ہو سکے تو سامنا ہونے پر بڑی جھیپ ہوتی ہے۔

جھیپی جھیپی:۔ شرمائی شرمائی۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

اٹھ کے بیٹھی تو وہ پری پیکر
جھیپی جھیپی اداس اداس مگر — قلق

قول فیصل:۔ مذکر کے لیے "جھیپا جھیپا" کہتے ہیں۔

جھیرا:۔ چشمہ، سوتا، گڑھا، غار، سوکھا کنواں جس میں اکثر کبوتر رہتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھیر جھیر:۔ پارہ پارہ، دھجی دھجی، ٹکڑے ٹکڑے، پرزے پرزے۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جہیز :- (بفتح اول وکسرِ ثانی و یائے مجہول) وہ اسباب وغیرہ جو دلہن کو رخصتی کے وقت میکے سے ملتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

حد سے افزوں جہیز بھی پایا
دھوم سے گھر وہ بیاہ کر لایا — قلق

قول فیصل :- یہ لفظ عربی جہیز (بکسر اول اما دجہاز یعنی جہیز عروس، جہیز لشکر جہیز میت) کا مفرّس ہے اس کا صرف "پانا، ملنا، دینا، نکلنا" وغیرہ کے ساتھ ہے۔

تماشا کو اٹھے یہ چل کر برات کا دیکھیں
جہیز نکلا ہے دولہا سوار ہوتا ہے — قلق

جہیزو :- (بفتح اول وکسرِ ثانی و یائے مجہول و واو معروف) جہیز میں دینے کے لائق، ایسی چیز جو ظاہر میں خوشنما اور مستحکم ہو لیکن فی الحقیقت زیادہ کارآمد و پائدار نہ ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- مجھے کچھ کرسیاں میزیں اور کڑی کا مختلف جہیزو سامان چاہیئے ہے۔ اگر کہیں بکتا ہو تو بتانا۔

جھیل مٔ :- (بیائے معروف) پانی کا وہ قدرتی قطعہ جو چاروں طرف خشکی سے گھرا ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ان گرمیوں میں قافلے چلتے ہیں بہت کم
جھیلوں میں پڑے ہیں یہ پرندوں کا ہو عالم — تعشق

جھیل مٔ :- دَلدل، چہلا، نیچی زمین۔ کھیت کا وہ حصہ جو مدھم آواز سے کہا جائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جھیلنا :- (بیائے مجہول) مصیبت یا تکلیف برداشت کرنا، سہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کہاں مجھ سا زمانے میں جفائیں جھیلنے والا
قیامت میں کرے گا یاد تو لاکھ احساں مجھ کو — داغ

قول فیصل :- مجازاً "عبور کرنے" کے معنی میں بھی بولا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

ع یہ زہر کا دریا تھا جسے جھیل کے آیا — انیس

جھیلنا مٔ :- گھوڑی کی سوتوں کو اُنگلی سے اس طرح الگ کرکے چارپائی یا کسی دوسری چیز پر ڈالنا کہ آپس میں مل نہ جائیں۔ عورات دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

جھیلنی :- ایک قسم کا لڑی دار زیور جو کانوں کے زیور کا بوجھ سہارنے کے واسطے سر کے بالوں میں اٹکا لیتی ہیں۔ اس کی شکل مثلثی ہوتی ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھیلی دینا :- (جھیلی بیائے اول مجہول و دوم معروف) بچہ ہوتے وقت ایک خاص ترکیب سے زچہ کو جنبش دینا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

خوب جھیلی دی ترے صدقے گئی
اب کے آسانی سے بچہ ہو گیا — نازنین

جَھیَّم جَھیَّم :- (بفتح اول و یائے مشدد و مفتوح) ڈھول کھٹے وغیرہ کے ایک ساتھ بجنے کی آواز کو کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- پڑوس میں شادی تھی، دروازے پر باجوں کی جھیّم جھیّم سے رات بھر نیند نہیں آئی۔

جھینکنا مٔ :- (بیائے معروف و نون غنہ) دُکھڑا بیان کرنا۔ کسی ایسی مصیبت کی خود شکایت کرنا جس میں پھنس کے آدمی گھبرا رہا ہو اور اپنی مجبوری پر غصہ آ رہا ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دل میں نے لگایا ہے مگر دیکھیے کیا ہو
سب جھینکتے ہیں اپنے پرائے مرے آگے — داغ

جھینکنا مٔ :- پچھتانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دوستی کی تو ہے اغیار سے پھر جھینکیں گے
وہ سمجھتے ہیں کہ ہر دل میں غبار بھی ہے — جلیل

جھینکنا مٔ :- گلہ، شکوہ، رونا، گریہ و زاری کرنا، ماتم کرنا، پیٹنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- ان معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جھینکنا جھینکنا :- اپنی غلطی سے جو مصیبت آئی ہو اس کو مجبوراً برداشت کرنا، اپنی مصیبت و تکلیف کو مجبوری کے غصے کے ساتھ بیان کرنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

جھینکنا چار طرے کا جو جھینکیں ہیں
اک سخن ہے تو لاکھ جھینکیں ہیں — سودا

جھینگا :- (بیائے معروف و نون غنہ) مچھلی سے مشابہ ایک قسم کا چھوٹا دریائی جانور جو قامت و جسامت میں گو یہی مچھلی کے قریب قریب ہوتا ہے۔ چھوٹے قسم کا جھینگے سے کچھ بڑا یا برابر ہوتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اس کی جمع جھینگے اور جھینگوں مستعمل ہے۔ اس کو "جھینگا مچھلی" بھی کہتے ہیں۔ اس کے مچھلی کی قسم ہونے میں اختلاف ہے۔

جھینگر :- (بیائے معروف و نون غنہ) ایک مشہور کیڑا جس کے منھ پر لمبے اور سخت بال ہوتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کہیں مکڑی کے لٹکے ہیں جالے
کہیں جھینگر کے بے مزہ نالے — میر

قول فیصل :- یہ کیڑا اگر کپڑے یا کاغذ وغیرہ میں پہنچ جائے تو اسکو چاٹ جاتا ہے اس کی مہین آواز میں ایک

ایک خاص قسم کی تیزی اور ناگوار جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔ جب بولتا ہے تو آواز بہت دیر تک قائم رہتی ہے۔

جھینگر لگنا:۔ جھینگر کا کپڑے کو چاٹ جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ "دیمک لگنا" اور "کیڑا لگنا" مستعمل ہے۔ "جھینگر لگنا" لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

جھنی:۔ ایک قسم کا جھوٹا جو، ہندی، مؤنث، قلیل الاستعمال

جے:۔ جیتے۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں ہاں جے مرتبہ گیا جائے ضرور ملی۔

جے:۔ فتح، کامیابی، کیا خوب، ہندی، اہل ہنود کی زبان

محل صرف:۔ آج آزادی کا دن ہے، سب مل کے کہو گاندھی جی کی جے۔

جی ۱:۔ "جی ہاں، بہتر، بہت خوب" کے معنوں میں تعظیم کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع پکارا بے بلائے اضطراب دل کہ جی آیا جلیل

جی ۲:۔ صاحب۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع تیمر جی کوئی گھڑی تم بھی تو آرام کرو تیمر

قول فیصل:۔ ہندی لفظ ہے "صاحب" کے معنوں میں اہل ہنود کے ناموں کے ساتھ بکثرت مستعمل ہے۔ جیسے۔ لکھنؤ میں "کھن کھن جی کی کوٹھی۔ بھیرؤں جی روڈ" وغیرہ مسلمانوں میں ناموں کے ساتھ کم مستعمل ہے۔ بعض رشتوں، عہدوں نیز مخصوص پیشوں کے ساتھ زیادہ زبانوں پر ہے۔ جیسے۔ "پولیس کے تھانیدار کو داروغہ جی۔ معلم کو استانی جی اور کھانا پکانے والی کو "ماما جی" کہہ کر پکارتے ہیں۔ رشتوں میں "خالہ" کے ساتھ ایک خاص فقرے میں "نوکری خالہ جی کا گھر نہیں ہے" زبان زد ہے۔ دفتر کے کلرک کو یا معزز اہل ہنود کو "بابو جی" کہہ کر خطاب کرتے ہیں۔

جی ۳:۔ ہر چند، ہاں، ضرور، جی ہاں، بیشک کے محل پر۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہزار اپنی جتاؤں چاہ پڑے میں اُسے لیکن
وہ سُن سُن کر یہی کہتا ہو جی ایسا میں ناداں ہوں جرأت

جی ۴:۔ "اجی" کی جگہ برابر والوں سے غصے کے انداز میں کہتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

سُن قصۂ فرہاد نہ دہ شیریں کو دشنام
بس چپکے رہو جی! نہیں کچھ میں بھی کہونگا جرأت

جی ۵:۔ جان، روح، اردو، مذکر، قلیل الاستعمال

وصل کی پہلی ہے شب اور وہ بڑی شرملے ہے
اُٹ رہی جیتا بی کہ یاں تو جی ہی نکلا جائے ہے مشہور

جی ۶:۔ دل۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ع تھی میں علیل تھیں کو جی چاہتا نہ تھا تعشق

جی ۷:۔ طبیعت، مزاج، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج آپ کے بھیا کا جی کیسا ہے؟ کچھ چُپکا چُپکا سا ہو رہا ہے۔

جی ۸:۔ زیست، حیات، زندگی۔ اردو، مذکر، متروک۔

کب لگ سکے ہے عشق جہانسوز کا ہوس
ماہی کی زیست آب سمندر کا جی ہو آگ تیمر

جی ۹:۔ ذات، خود، آپ، نفس، شخصیت، (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جی ۱۰:۔ جرأت، دلیری، مردانگی۔ اردو، مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں اب "دل" زیادہ بولتے ہیں۔

جی ۱۱:۔ جانور، حیوان، ذی روح، سادہ لوح، بھولا بھالا، کم سخن، بے زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں مستعمل نہیں۔

جی آنا:۔ دل آنا، دل کا مائل ہونا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

آگیا جی کسی پہ جی ہی تو ہے
لگ گئی آنکھ آدمی ہی تو ہے میر حسن

قول فیصل:۔ اب اس محل پر "دل آنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی آنکھوں میں آنا:۔ روح کھنچ کے آنکھوں میں آجانا، نزع کا وقت آجانا، اردو، متروک

تھی چشم دم آخر وہ دیکھنے آدے گا
سو آنکھوں میں جی آیا پر وہ نہ نظر آیا میر

جی آنکھوں میں کھنچ آنا:۔ روح کھنچ کے آنکھوں میں آجانا۔ اردو، متروک۔

شوق سے دیدار کے بھی آنکھوں میں کھنچ آیا جی
اس سمے میں دیکھنے ہم کو بہت آیا کرو میر

جی اُٹھانا:۔ دل ہٹا لینا، کسی کی طرف التفات کم کر دینا۔ اردو محاورہ، متروک

میر نے ہونٹوں سے اُسکے نہ اُٹھایا جی کو
خلق اُنکے تئیں یہ سُن کے کہا کیا کی میر

جی اُٹھنا:۔ دل برداشتہ ہونا، دل اُچٹنا، دل بیزار ہونا، طبیعت نہ لگنا۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جی اُٹھنا:۔ مُردے کا زندہ ہوجانا۔ اردو فصیح، رائج۔

ع رحمتے ہے جی اُٹھیں گے: مسائل جوان ایتا

جی اُٹھنا:۔ سیر تماشے یا کسی کام کے واسطے دل چلنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں "دل اُٹھنا" بولتے ہیں نیز نفی کے ساتھ "دل نہ اُٹھنا" زیادہ مستعمل ہے۔

جی اُچاٹ ہو جانا :۔ دل نہ لگنا، طبیعت ہٹ جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :۔ اب "دل اُچاٹ ہو جانا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی اُچٹ جانا :۔ کرتے کرتے کسی کام سے دل ہٹ جانا، اُردو، قلیل الاستعمال۔

ع جی کچھ اُچٹ گیا ہے اب نالہ و فغاں سے — تیر

قول فیصل :۔ اب "دل اُچٹنا یا اُچٹ جانا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی اُداس ہونا :۔ طبیعت متفکر ہونا، رنجیدہ ہونا، افسردہ ہونا، اُردو، قلیل الاستعمال۔

خود بخود جی مرا اُداس نہیں
دل لگی جس سے تھی وہ پاس نہیں — ناسخ

قول فیصل :۔ اب "دل اُداس ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی اُڑ جانا :۔ کسی فکر یا اندیشے سے دل میں غیر معمولی اضطراب پیدا ہونا۔ دل میں ناقابل برداشت گھبراہٹ محسوس ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

کوچۂ دشمن سے یہ آتی نہ ہو یارب کہیں
جی اُڑا جاتا ہے کچھ باد صبا کو دیکھ کر — آتش

قول فیصل :۔ اب "دل اُڑا جانا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی اُکتا جانا :۔ کسی بات یا کسی کام کی طوالت سے دل گھبرا جانا، بیزار ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ محلّے والوں کے منہ سے لڑکے کی شکایتیں سنتے سنتے میرا جی اُکتا گیا ہے۔

جیا کرنا :۔ زندہ رہنا، زندگی بسر کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

زندگی زندہ دلی کا ہے نام
مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں — مشہور

جیالا :۔ دل والا، ہمت والا، بہادر، اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ وہ جیالا ضرور ہے لیکن ہر کام جتھے کے بھروسے پر کرتا ہے۔

قول فیصل :۔ اس کی جمع "جیالے" اور اپنے محل پر "جیالوں" مستعمل ہے۔

"جیالا ہونے" کے لئے "جیالا پن" بولتے ہیں جیسے "بندوق کی گولی کے سامنے کسی کا جیالا پن کیا کام دے سکتا ہے۔"

جی اُلٹ جانا :۔ دیوانہ ہو جانا، پاگل ہو جانا، اُردو، متروک۔

ان روزوں نام عشق سے کچھ جی ہی ہٹ گیا
صدمے فراق کے نہ اُٹھے جی اُلٹ گیا — مصحفی

قول فیصل اب اس محل پر "دل اُلٹ جانا" بولتے ہیں۔

جی اُلٹنا :۔ دل گھبرانا، دل پریشان ہونا، اُردو، (نور اللغات)

قول فیصل :۔ بالعموم "دل اُلٹنا" بولتے ہیں۔

جی اُلجھنا :۔ دل گھبرانا، دل پریشان ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

سر پہ عاشق کے نہ یہ روز سیہ لایا کرو
جی اُلجھتا ہے بہت مت بال سلجھایا کرو — تیر

قول فیصل :۔ اب اس محل پر "دل اُلجھنا" یا "دم اُلجھنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی اندر سے بیٹھا جانا :۔ طبیعت میں اضمحلال بڑھتا جانا، طبیعت گری جانا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف :۔ جب سے پردیس میں اُنکی بیماری کی خبر سنی ہے۔ جیسے میرا جی اندر سے بیٹھا جاتا ہے۔

قول فیصل :۔ اب اس محل پر "جی" کی جگہ "دل" زیادہ بولتے ہیں۔

جَیب :۔ (بالفتح) گریبان، عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کاسہ ہے گدائی کا یہاں کاسۂ خورشید
ہے چاک سحر جیب ہماری کفنی کا — رنگ

قول فیصل :۔ عربی زبان میں اُس تھیلی کے معنی بھی ہیں جو اہل عرب اپنے لباس میں گریبان کے نیچے لگاتے ہیں اور اُس سے رائج معنوں میں جیب کا کام لیتے ہیں۔

جیب :۔ (بکسر اول و یائے مجہول) وہ تھیلی جو کر چیز رکھنے کے لئے لباس کے مخصوص معینہ حصوں میں خاص وضع کی سی کر لگا دی جاتی ہے۔ اُردو، مؤنث فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ اس وقت تو میری جیب میں ایک پیسہ بھی نہیں ہے۔ تمھیں جانے کہاں سے پلاؤں

قول فیصل :۔ عربی لفظ "جَیب" سے اُردو میں "جیب" ہو گیا۔

جی باغ باغ ہونا :۔ جی خوش ہو جانا، دل شاد ہونا، اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :۔ اس کو دیکھ کے میرا جی باغ باغ ہو جاتا ہے۔

قول فیصل :۔ اب "دل باغ باغ ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی بتنگ آجانا :۔ جی عاجز ہو جانا، دل گھبرا جانا۔ اُردو، متروک۔

آ جائے ایسے جینے سے اپنا تو جی بتنگ
جیتا رہے گا کب تئیں اے خضر مر کہیں — درد

قول فیصل :۔ اب کسی بات سے "تنگ آجانا"

کی جگہ "تنگ آجانا" بولتے ہیں۔

جی بٹنا:۔ دل بہلنا، دھیان بٹنا، خیال بٹنا،
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جی بچار رہنا:۔ دل ٹھکانے رہنا۔ اردو، متروک

طاقت نہیں ہے دل میں نے جی بچار رہا ہے
کیا ناز کر رہے ہو اب ہم میں کیا رہا ہے — میر

جی بجھانا:۔ افسردہ کرنا، دل توڑنا، اردو، متروک

برلا دہ جی بجھا نہ جاتی
دو آگ تو آدمی کو پانی — (گلزار نسیم)

جی بجھ جانا:۔ دل افسردہ ہو جانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

مجھ بادہ کش کیواسطے کوثر میں کیا بچا
جی بجھ گیا ہے مجھ سبو ارد دیکھ کر — داغ

قول فیصل:۔ اب "دل بجھ جانا" زیادہ بولتے ہیں

جی بحال ہونا:۔ طبیعت درست ہونا، ٹھیک ہونا، بہتر ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ع شکر خدا کہ اب تو ذرا جی بحال ہو — بحر

قول فیصل:۔ اب "طبیعت بحال ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

جیب خاص:۔ وہ خزانہ یا روپیہ جو بادشاہ یا دربار کے ذاتی خرچ کیواسطے ہوتا ہے۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

مجال تھی کہ اڑاتی صبا زر گل کو
نہ جیب خاص عنادل کا آشیانہ ہو — بحر

قول فیصل:۔ صحیح بفتح جیم ہو لیکن بالعموم بکسر جیم مستعمل ہو۔

جیب خالی رئیس:۔ پیسا کوڑی پاس نہیں نام کے رئیس۔
(اردو، فصیح)

ایکدن جیب خالی رئیس بیٹھے بٹھائے بھوندوں کیطرح آدھمکے۔ (دارونہ گنگ)

قول فیصل:۔ اب عام طور سے مستعمل نہیں۔

جیب خرچ:۔ گھر یا متعلقین کے معمولی مقررہ خرچ کو چھوڑ کر اس رقم کے لئے بولتے ہیں جو کسی شخص کے ذاتی صرف کے لئے مخصوص ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ نواب صاحب اپنے چار سو کے وثیقے میں سے صرف پچاس روپے اپنے جیب خرچ کے واسطے نکال لیتے ہیں باقی سب اپنی داشتہ عورت کے حوالے کر دیتے ہیں۔

جی برا کرنا علف:۔ ناخوش کرنا، ناراض کرنا۔ خفا بنا لینا، اردو، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال

محل صرف:۔ تم کو اگر انکی طرفداری نہیں کرنا تھی تو نہ کرتے لیکن منھ پر کہہ کے کسی کا جی برا کرنے سے کیا فائدہ تھا۔

قول فیصل:۔ اب "دل برا کرنا" زیادہ مستعمل ہو۔

جی برا کرنا مف:۔ قے کرنا۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان،

محل صرف:۔ جس گھڑی سے میاں نے جی برا کیا تھا سہموں کے مارے کاٹو تو بدن میں لہو نہیں تھا۔ (توبۃ النصوح)

قول فیصل:۔ اس کا لازم "جی برا ہونا" بھی بولتے ہیں۔

جی برا ہونا:۔ ناراض ہونا، نفرت ہونا، اردو محاورہ قلیل الاستعمال۔

اے دل بیتاب خدا کی قسم
عشق میں جی تجھ سے برا ہو گیا — داغ

قول فیصل:۔ اب اس محل پر بالعموم "دل برا ہو جانا" بولتے ہیں۔

جی بڑھانا:۔ حوصلہ بڑھانا، ہمت افزائی کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال

محل صرف:۔ استاد اگر شاگرد کا جی بڑھاتا رہے تو وہ بہت جلد ترقی کر جاتا ہے

قول فیصل:۔ اب "دل بڑھانا" زیادہ بولتے ہیں اس کا لازم "جی بڑھنا" بھی "دل بڑھنا" کے مقابلے میں قلیل الاستعمال ہے۔

جیب کترا:۔ وہ شخص جو کسی کی جیب کے رقم نکال لے، گرہ کٹ۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

جو نظر باز اس کا چترا ہو
خوب دیکھو تو جیب کترا ہو — سودا

قول فیصل:۔ اب اس محل پر "گرہ کٹ" زیادہ بولتے ہیں۔ "عوام" "پاکٹ مار" بھی کہتے ہیں۔

جیب کترنا:۔ جیب کو چپکے سے قینچی یا کسی دھار دار چیز سے کاٹ کے رقم نکال لینا۔ اردو محاورہ قلیل الاستعمال۔

اشارے ڈزد حنا سے ہیں گو ہزار کے
جو کٹ سکے نہ گرہ جیب ہی کتر لینا — شاد

قول فیصل:۔ اب بالعموم "جیب کاٹنا" بولتے ہیں۔

جی بکھرنا لازم:۔ متلی ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جی بکھرنا مؤنث:۔ دل پریشان ہونا۔ اردو متروک۔

جی بکھرے دل ڈھہے ہے سر بھی گرا پڑے ہو
خانہ خراب تجھ بن کیا کیا خرابیاں ہیں — میر

جی بند ہونا:۔ دل رکنا۔ انقباض خاطر ہونا، کبیدہ ہونا، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جلیبھ:۔ (یائے معروف) زبان۔ ہندی، مؤنث۔ غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ اہل ہنود حضرات آدمی اور جانور دونوں کے لیئے بولتے ہیں لیکن مسلمان صرف ذبح کیئے ہوئے مخصوص چوپائے جانوروں کی زبان کو کہتے ہیں۔
قول فیصل :۔ جوتے والے نیز عوام "شو ہارن" کو بھی "جیبھ" کہتے ہیں۔

جی بھاری کرنا :۔ طبیعت کو غمگین بنانا، رنجیدہ ہونا۔ اُردو، دہلی کی زبان

کیوں مری خاطر تو گوئیاں آہ اور زاری کیے
یاد کر کر مجھ کو تو کیوں بہنا جی بھاری کیے — رنگین

قول فیصل :۔ اسکا لازم "جی بھاری ہونا" بھی بولتے ہیں مگر یہ بھی دہلی کی زبان ہے۔

جیبھ چلنا :۔ زبان چلنا، منہ چلنا، کھایا جانا جیسے۔ جیبھ چلے سٹر بلا ٹلے۔ (نور اللغات)
قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جی بھر آنا :۔ رونے پر مائل ہونا، دل اُمڈ آنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔
قول فیصل :۔ "دل بھر آنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی بھر آنا :۔ طبیعت کا رونے پر آمادہ ہو جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

عشق تاثیر بھی کرتا ہے کہ اُس کافر نے
جب مرا حال سنا سنتے ہی جی بھر آیا — داغ

قول فیصل :۔ اسی محل پر "دل بھر آنا" بھی بولتے ہیں۔

جی بھر بھر آنا :۔ کسی آرزو کو پورا کرنے کی خواہش جب اندر ہی اندر دل میں جوش یا اُمنگ پیدا کرے تو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صرف :۔ تہذیب مانع تھی۔ جی بھر بھر آتا مگر قدم آگے نہیں بڑھتا تھا۔ (فسانۂ آزاد)
قول فیصل :۔ اسی محل پر "دل بھر بھر آنا" بھی بولتے ہیں۔

جی بھر جانا :۔ طبیعت سیر ہو جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

جی لگے آپ کا ایسا کہ کبھی جی نہ بھرے
دل لگا کر جو سُنیں آپ فسانہ دل کا — امیر

جی بھر کے :۔ سیر ہو کے، دلی خواہش کے مطابق۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لاشے پہ میرے آہ و بکا کر کے رو دیجو
مر جائے گا حسینؑ تو جی بھر کے رو لیجو — انیس

قول فیصل :۔ جی بھر کے دیکھنا، جی بھر کے رونا وغیرہ اسکے صرف ہیں۔ امیرنے "جی بھر کے مزہ ہونا" بھی کہا ہے جو بالعموم مستعمل نہیں۔

شب غم کھو درد اُٹھے آہ نکلے
مزہ آج بھر کے ہو بیکسی کا — امیر

جیبھ کرنا :۔ زبان درازی کرنا، گستاخی کرنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جیبھ کے تلے جیبھ ہے :۔ کبھی کچھ کہتا ہے کبھی کچھ، کہہ کے مکر جاتا ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اس محل پر "زبان کے نیچے زبان ہے" بولتے ہیں۔

جی بہلانا :۔ طبیعت کا رنج و ملال دور کرنے کے لیئے کسی شغل یا تفریح میں مشغول ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گیا تھا باغ جی بہلانے کو دم بھر نہ ٹھہرا میں
گلے اُس سرو کے یاد آ گئے قمری کی کو کو سے — ناسخ

جی بھلا ہونا :۔ طبیعت ٹھیک ہو جانا، طبیعت اچھی ہو جانا۔ اُردو، متروک۔

جان کے ساتھ ہی آخر مرض عشق گیا
جی بھلا تک نہ ہوا مجھ سے دوا کیا کیا کی — میر

قول فیصل :۔ اس محل پر اب بالعموم "طبیعت ٹھیک ہو جانا یا طبیعت اچھی ہو جانا" بولتے ہیں۔

جی بہلنا :۔ دل خوش ہونا، غم غلط ہونا، رنج و تکلیف بھولنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جی بہلتا نہیں سو شغل سے بہلاتے ہیں
نیند آتی نہیں باباہیں یاد آتے ہیں — عشق

جیبھی :۔ (بہر دو یائے معروف) خاص طرح سے گولائی میں موڑا ہوا تانبے یا چاندی کا پتر جس سے زبان صاف کرتے ہیں۔ اُردو، مخصوص، فصیح، رائج۔

جی بیٹھا جانا :۔ دل گرا جانا، دل نڈھال یا مضمحل ہونا۔ (نور اللغات)
قول فیصل :۔ اب اس محل پر "دل بیٹھا جانا" بولتے ہیں۔

جی بیٹھ جانا :۔ مایوس ہو جانا، نڈھال ہو جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

بے کسی دیکھ کے عباس کا جی بیٹھ گیا
پیاسی بچی نے جو منہ پھوڑ کے مانگا پانی — آرزو

قول فیصل :۔ اُردو الفاظ کا استعمال کرنیکی پابندی کے پیش نظر شاعر نے "جی بیٹھ گیا" نظم کیا ہے ورنہ اب اس محل پر بالعموم "دل بیٹھ جانا" ہی مستعمل ہے۔

جی بیچنا :۔ جان کو ہلاکت میں ڈالنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

بلا اپنے لیئے دانستہ ناداں مول لیتے ہیں
عبث جی بیچ کر الفت کو انساں مول لیتے ہیں — آتش

قول فیصل :۔ اب بالعموم "جان بیچ کر" بولتے ہیں۔

جیبی رومال:۔ چھوٹا رومال جو جیب میں بآسانی رکھا جاسکے۔ اردو، مذکر۔ فصیح، رائج۔

جی بیزار ہونا:۔ دل کا کسی سے نفرت کرنا، کسی سے چھٹکارا پانے کا خواہشمند ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

مجھ سے مت کہہ تو ہمیں کہتا تھی اپنی زندگی
زندگی سے بھی مرا جی ان دنوں بیزار ہے — غالبؔ

قول فیصل:۔ اب دل بیزار ہونا زیادہ بولتے ہیں۔

جی بیکل ہونا:۔ دل بےچین ہونا، طبیعت نادرست ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ع آج ہمارا جی بیکل ہے تم بھی غفلت مت کرو — میرؔ

قول فیصل:۔ اب عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

جیبی گھڑی:۔ چھوٹی گھڑی جو جیب میں رکھی جاتی ہے۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

جی پانا:۔ زندہ ہو جانا، بحال ہو جانا۔ اردو، متروک۔

آہ مشتاق ترے مفت موئے جاتے ہیں
اک نظر بھولے سے بھی ہوئے تو جی پاتے ہیں — دردؔ

جی پانی کرنا:۔ دل ملائم کرنا، دل موم کرنا۔ لہو پانی ایک کرنا، کمال زحمت اٹھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جی پر بن جانا:۔ جان پر صدمہ گذر جانا، جان بلا کت میں پڑ جانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

یوں نہیں جب صدمے ایام زمن گذری
جی پر ہر ایک مضطر دیکھیں کہ بن گئی — عشقؔ

قول فیصل:۔ اب "دل پر یا جان پر بن جانا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی پر بیٹھنا:۔ دل میں بیٹھنا، دل میں جم جانا، یقین کامل ہونا۔ اردو، متروک۔

تب سے یوں بیٹھا ہے جی پر اعتقاد
اٹھ گیا ہے دل سے اپنے اعتماد — سوداؔ

جی پر رکھنا:۔ پکا ارادہ کر لینا، ہمت کر لینا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

راہ دم تیغ پہ ہو کیوں نہ میرؔ
جی پہ رکھیں گے تو گذر جائیں گے — میرؔ

قول فیصل:۔ اب "دل پر رکھنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی پر کھیلنا:۔ جان خطرے میں ڈالنا، جان پر کھیلنا۔ اردو، متروک۔

زہے عشق نیرنگ سازی تری
کہ ہے کھیلنا جی پہ بازی تری — میرؔ

قول فیصل:۔ اب اس محل پر "جان پہ کھیلنا" بولتے ہیں۔

جی پڑا ہونا:۔ دل لگا ہونا۔ اردو محاورہ۔ دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ تم میں ایسا جی پڑا تھا کہ ہر روز کہتی تھی آج جاؤں کل جاؤں۔ (بنات النعش)

جی پڑنا[۱]:۔ جان پڑنا، روح پڑنا، بچہ میں روح آنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "جان پڑنا" ہی بولتے ہیں۔

جی پڑنا[۲]:۔ کیڑے پڑنا۔ ہندوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کے ہندوؤں میں بھی بالعموم مستعمل نہیں۔

جی پکا دینا:۔ بہت ایذا دینا، دق کرنا، رنج دینا۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "دل پکا دینا" بولتے ہیں۔

جیپ کار:۔ (جیپ بیائے معروف) ایک قسم کا تو جی موٹر جو اب عام سواریوں کے کام میں آتا ہے۔ انگریزی، مونث، رائج۔

جی پکڑا جانا:۔ دل میں شبہ پڑنا، ماتھا ٹھنکنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جی پکڑ لینا:۔ دل تھام لینا، کسی کا رنج صدمہ سنکر تاب نہ لانا، کلیجا پکڑ لینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "دل پکڑ لینا" بولتے ہیں۔

جی پکنا:۔ عاجز ہو جانا، کسی ناگوار بات سے کوفت ہو جانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

تیرے ہاتھوں سے جی مرا پکتا
نکیو شیطان کا تجھے و تھکا — دہشت گلزار

قول فیصل:۔ اب بالعموم "دل پکنا یا پک جانا" زیادہ بولتے ہیں۔ عورتیں "جی پک جانا" بھی بول دیتی ہیں۔

جی پگھلنا:۔ دل نرم ہو جانا، ہمدردی پیدا ہو جانا۔ اردو محاورہ، متروک۔

شب ٹک جو ہوا تھا وہ ملائم
اپنا بھی تو جی پگھل گیا تھا — دردؔ

جی پنپنا:۔ طبیعت کا برے حال سے بہتر حال میں ہو جانا۔ اردو، متروک۔

جی ہی پنپا بھونہ میلا
اتنے زار و نزار ہیں ہم — دردؔ

جی پھٹ جانا:۔ دل بیزار ہو جانا۔ اردو محاورہ، متروک۔

جی پھٹ گیا ہے رشک سے چسپاں لباس کے
کیا تنگ جامہ لپٹا ہے اسکے بدن کے ساتھ — میرؔ

قول فیصل:۔ اس محل پر اب "دل پھٹ جانا" بولتے ہیں۔

جی پھر جانا:۔ دل ہٹ جانا، دل سیر

ہو جانا، نفرت ہو جانا، اُردو، محاورہ، قلیل الاستعمال

اُس مہ کا جی پھرا ہے جو دریا کی سیر سے
گردش میں ان دنوں ہے ستارہ حباب کا — وزیر

قول فیصل:۔ اب "دل پھر جانا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی پھسلنا:۔ میلانِ خاطر ہونا، دل آنا، عشق ہونا، دل مائل ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس محل پر اب "دل پھسلنا" بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

جی پہ شاق ہونا:۔ طبیعت پر بار ہونا، گراں ہونا، اُردو: قلیل الاستعمال۔

کدخدائی کا ہے جب سے اتفاق
زندگانی ہو گئی ہے جی پہ شاق — سودا

قول فیصل:۔ اب "دل پر شاق ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی پھیکا ہونا:۔ دل کا کسی چیز سے بیزار ہو جانا۔ متنفر ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں "دل کھٹا ہو جانا" بولتے ہیں۔

جیت عا:۔ (بکسر اول و یائے معروف) جیتنا کا حاصلِ مصدر، غلبہ، فوقیت، برتری، فتح، کامیابی، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

اس لڑائی میں ہی جیت کی اک کنجی ہے
مرتے مرتے کسی پیارے کو زندہ کیا پانی — آرزو

قول فیصل:۔ اس کی ضد "ہار" کے ساتھ ملا کر زیادہ بولتے ہیں۔

زباں زباں سے لڑائی دہن سے بھڑنے دہن
ہماری جیت ہوئی اُنکی ہار باتوں میں — اسیر

جیت عا:۔ نفع، فائدہ، بہتی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں مستعمل نہیں۔

جیتا صا:۔ (بکسر اول و یائے معروف) زندہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اتنا بڑا صدمہ اُٹھانے کے بعد بھلا کون جیتا رہ سکتا تھا۔

جیتا صا:۔ زیادہ، بیش۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عورتیں بالعموم "تول" کے ساتھ "جیتی تول" یا "جیتا تولنا" بولتی ہیں۔ مرد بالعموم "زندہ" بولتے ہیں۔ جیسے۔ "جو دوکاندار ذرا سا زندہ تولتا ہے گاہک اُس سے ہمیشہ خوش رہتا ہے۔"

جیتا جاگتا:۔ زندہ سلامت، صحیح و تندرست۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آخاہ! آپ ابھی جیتے جاگتے ہیں۔ بھیا کی بلا دُور۔ (فسانۂ آزاد)

جیتا جھوٹ:۔ کھلا جھوٹ، سراپا جھوٹ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "سفید جھوٹ" بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

جیتا جیتا خون:۔ تازہ خون۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ زخمی کے جسم سے جیتا جیتا خون بہتے دیکھ کر لوگوں کو رحم آیا جا رہا تھا۔

جیتا چمڑا:۔ جاندار چمڑا، جیتا گوشت۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جیتا دندان:۔ وہ دانت جو مسوڑھے کے گوشت میں مضبوطی کے ساتھ پیوست ہو، اُردو، متروک۔

آپ دانستہ کوئی کھوتا ہے دولت اپنی
پھینکدیتا ہے کوئی توڑ کے دنداں جیتا — زکی

جیتا رہنا:۔ زندہ رہنا، بقیدِ حیات رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جیتے رہیں گے تو ابکی گرمیوں میں کشمیر ضرور جائیں گے۔

جیتا گاڑنا:۔ زندہ دفن کر دینا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ مجھ سے کوئی اس طرح بدزبانی کرے تو میں اُس کو جیتا گاڑ دوں۔

قول فیصل: اس کا متعدی "جیتا گڑوا دینا" بھی عورتوں کی زبان ہے۔

اُس کو اس باغ میں جیتا ہی میں گڑوا دیتی
میرا شمشاد پہ قابو جو صنوبر پہ چلتا — جان صاحب

مرد زیادہ تر اس محل پر "زندہ دفن کر دینا" بولتے ہیں۔

جیتا لہو:۔ وہ تازہ خون جو جسم سے نکلا ہو، تازہ خون۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "جیتا جیتا لہو" کہتے ہیں۔

جیتا ناخن:۔ وہ ناخن جو گوشت سے پیوست ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پیر کا ناخن جیتا کٹ جائے تو جوتا پہننے میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔

جیتا نہ چھوڑنا:۔ مار ڈالنا، قتل کر دینا، اُردو، فصیح، رائج۔

اے حمید آپ کو چھوڑیں گے نہ جیتا ہرگز
بیارے عالم کے حسینوں نے قسم کھائی ہے — حمید

جی تجنا:۔ اپنی جان کی طرف سے ہو جانا، بے فکر ہو جانا، جان دینے کے قریب ہونا، جان کھپا دینا۔ اُردو۔ متروک۔

بہت پیر جب جی کو تجنے لگے
جوانوں کے بھی دانت بجنے لگے — میر

جی ترسنا:- دل کا بہت مشتاق ہونا، آرزومند ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہمیں سے ہے کنارہ ہمکنار اغیار ہے ظالم
ترس آتا نہیں تجھ کو ہمارا جی ترستا ہے — ناسخ

جی تلے اوپر ہونا:- قے معلوم ہونا، قے آنا، قے کے آثار ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔
محلِ صرف:- کھانے میں نمک اتنا تیز تھا کہ کھاتے ہی جی تلے اوپر ہونے لگا۔
بعض عورتیں "تلے اوپر" کو مقدم مؤخر کرکے "جی اوپر تلے ہونا" بھی بولتی ہیں۔

جیتنا:- فتح پانا، غالب آنا، کامیاب ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کہیں جورے میں یار نے باتیں
کون جیتے ہمارے ہاری آنکھ — اسیر

جی تنگ ہونا:- جان عاجز ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

جی تنگ ہے جلد فیصلا ہو
تلوار تری مرا گلا ہو — اسیر

جی توڑ کر محنت کرنا:- انتہائی جفاکشی کے ساتھ کوئی کام کرنا، کسی کام میں انتہائی مشقت برداشت کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

عشق میں کب بعض ہو نازک مزاجی کے لیے
کوہکن کے طور سے جی توڑ کر محنت کرو — میر

قولِ فیصل:- "جی توڑ کر" کی جگہ اب "جان توڑ کے" زیادہ بولتے ہیں۔

جی توڑنا:- دل توڑنا، مایوس کر دینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

آپ اگر توڑیے گا جی میرا
دم نکل جائے گا ابھی میرا — شوق

قولِ فیصل:- اب "دل توڑنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی ٹھلکنا:- ڈانواں ڈول ہونا، طبیعت مچلنا، طبیعت ڈھلکنا۔ اُردو، متروک۔

کیوں پڑا ٹھلکے ہے جی میرا کلیجے میں بھلا
ہو تمہارا روپ ایسا جیسے سونے کا ڈلا — انشا

جیتی جاگتی:- (جیتا جاگتا کی تانیث) زندہ، ہشیار، صحیح سلامت۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

اولاد جیتی جاگتی جم جم ہو اُسکے گھر
پوری کرے خدا مری بی جان کی ہوس — جان صاحب

جیتے جی:- زندگی میں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

کیا خوب جیتے جی کے جاننگے مرنے کو
تلوار باندھ لی ہے ہمیں ذبح کرنے کو — انیس

قولِ فیصل:- "زندگی بھر" کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے "میں اپنے جیتے جی لڑکی یا داماد کو اپنے سے الگ نہیں کروں گی"۔

جیتے جی کے سب ہیں:- دنیا میں لوگوں کا محبت و خلوص کسی کے ساتھ اسی وقت تک رہتا ہے جب تک کہ وہ زندہ ہے مرنے کے بعد پھر کوئی کام نہیں آتا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اے جنوں سب جیتے جی کے ہیں موئے کا کون ہے
مجھ میں جبتک دم رہا نالے رہے زنجیر کے — ناسخ

جیتے جی مٹی میں ملنا:- زندہ در گور ہونا، تعلقاتِ دنیا سے کنارہ کش ہو جانے سے کنایہ ہے۔ اُردو، متروک۔

اپنا ہو آپ قاتل مٹی میں جیتے جی مل
ڈھا بیٹھ کعبۂ دل حج کا ثواب ہوگا — جرأت

جیتے جی مر جانا:- زندگی میں کوئی ایسا نقصان یا صدمہ پہنچے کہ صدمۂ موت کے برابر ہو تو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گھوڑے سے گر کے یوسفِ شبیر مر گئے
غل تھا کہ جیتے جی شہِ دلگیر مر گئے — عشق

جیتے رہو:- عمر دراز ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔
قولِ فیصل:- دعائیہ فقرہ ہے جو چھوٹوں کو سلام کے جواب میں کہتے ہیں۔ جوابِ سلام کے علاوہ چھوٹوں سے کوئی کام لینے کے وقت بھی کہتے ہیں بے تکلف برابر والوں سے بھی خوشامد کے انداز میں کہتے ہیں۔ جیسے "جیتے رہو۔ اس وقت ایک پان گھر سے لاکے کھلا دو۔ میرا جی متلا رہا ہے"۔ "آپ جیتے رہیے۔ وہ جیتے رہیں" وغیرہ بھی بولتے ہیں۔

جیتے رہیں:- زندہ رہیں، عمر دراز ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع جیتے رہیں وہ میری قضا کا بہانہ ہو — انیس

قولِ فیصل:- دعائیہ فقرہ ہے جو حاضر و غائب دونوں کے لیے تعظیماً بولا جاتا ہے۔ جیسے "وہ جیتے رہیں آپ کے بچے جیتے رہیں، اُنکے بچے جیتے رہیں" وغیرہ۔

جیتے کا چارہ:- (کنایۃً) وہ زندہ کیڑا جو شکاری مچھلی کے لیے شست میں باندھ دیتے ہیں۔ (نور اللغات)
قولِ فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جیتی کھال:- (مردہ کھال کی ضد) جسم کی وہ کھال جس کو اگر کاٹا یا نوچا جائے تو خون نکل آئے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی:- مکروہ بات جان بوجھ کر گوارا نہیں کی جاتی۔ اُردو مثل، غیر فصیح، رائج۔
محلِ صرف:- نواب صاحب نے اُن کو سمجھایا کہ

جاتی جان بوجھ کے جیتی مکھی تو آدمی نہیں نگل سکتا
(سیر کوہسار)

قول فیصل:۔ اس مقولہ کو مختلف تغیرات کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

آگ میں آپ کوئی جلتا ہے
جیتی مکھی کوئی نگلتا ہے — شوق

جیتے موئے:۔ زندگی میں نیز مرنے کے بعد۔ اُردو، متروک۔

تجر جو جیتے موئے کام آئے وہ درکار ہو
ایک تسمہ ایک تہمد ایک چھڑ چاہیئے — بحر

جی ٹوٹ جانا:۔ شکستہ خاطر ہونا۔ بیدل ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب بالعموم "دل ٹوٹ جانا" بولتے ہیں

جیٹھ مذ:۔ (یائے مجہول) شوہر کا بڑا بھائی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جیٹھ میرا جو ہے یہ بد کردار
مجھ سے بدنیتی پہ ہے تیار (عروج الفت)

جیٹھ مذ:۔ ہندی مہینوں میں بیساکھ اور اساڑھ کے درمیانی مہینے کا نام۔ ہندی، فصیح، رائج۔

ع جیٹھ بیساکھ میں جلتی ہے ہوا ساون کی تھا

جیٹھ مذ:۔ روٹیوں کی تھپی۔ اُردو، متروک۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے اس لفظ کو مؤنث لکھا ہے۔ جیسے "جیٹھ کی جیٹھ کھا گیا" لیکن میر نے مذکر نظم کیا ہے۔

مجھے ابھی روٹیوں کے جیٹھ کے جیٹھ
میں رہا کھاتا کھا گیا وہ سیٹھ — میر

جیٹھ مذ:۔ اوپر تلے رکھے ہوئے برتن۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جیٹھا:۔ (یائے مجہول) سب سے بڑا لڑکا، پلوٹھی کا، وہ بچہ جو سب سے پہلے پیدا ہوا ہو، جیٹھ کے مہینے کی پیدائش۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جی ٹھہرنا:۔ دل کو سکون ہونا، جان کو قرار ہونا، دم ٹھہرنا۔ اُردو، رائج۔

بے طاقتی دل سے مری جان ہو لب پر
تم ٹھہرو کوئی دم تو مرا جی بھی ٹھہر جائے — تیر

قول فیصل:۔ اب "جی ٹھہرنا" عورتوں کی زبان ہے۔ مرد سکون خاطر کے لیے "دل ٹھہرنا" اور "دم ٹھہرنے" کے معنی میں "جان ٹھہرنا" بولتے ہیں

جیٹھ بیساکھ کی دھوپ:۔ موسم گرما کے سخت ترین زمانے کی دھوپ جو انتہائی تیز ہوتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جیٹھ بیساکھ کی یہ دھوپ یہ لو
اور جنگل کی گرم وہ بالو — قلق

قول فیصل:۔ "جیٹھ بیساکھ کی گرمی" بھی بولتے ہیں۔ بیساکھ اور جیٹھ کے مہینے مئی اور جون سے قریب قریب مطابق ہوتے ہیں۔

جی ٹھکانے لگانا:۔ موت دینا۔ جان لینا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

لا میرے دلبر کو مجھ سے خدا
نہیں تو مرا جی ٹھکانے لگا — میر حسن

جی ٹھنڈا ہونا:۔ اطمینان ہونا، خاطر جمع ہونا، دل کی ہوس نکلنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب دلجمعی اور سکون خاطر کے معنوں میں "دل ٹھنڈا ہونا" بولتے ہیں۔

جیٹھی:۔ جیٹھا کی تانیث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جیجا:۔ (بکسر اول و یائے معروف) بہن کا شوہر، بہنوئی۔ ہندی، مذکر، اہل ہنود کی زبان۔

جیجا کے مال پر سالی متوالی:۔ دوسروں کے برتے پر شیخی مارنا۔ عورتوں کی زبان (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جی جامہ:۔ جامۂ حیات۔ مجازاً جان و روح اُردو، متروک۔

اُس راہزن کے ڈھنگوں سے دیوے خدا پناہ
اک مرتبہ جو میر کا جی جامہ لے گیا — میر

جی جامہ توڑنا:۔ جان فدا کرنا، اُردو، متروک۔

دنیا ہمیں کہتی ہے کہ دل مجھ سے موڑ
مجھ فاحشہ پر تو یہ جی جامہ توڑ
ڈاڑھی کی سیاہی پہ سفیدی آئی — سودا
اب لٹ نہیں صبح ہوئی ہے بس چھوڑ

جی جانا مذ:۔ جان جانا، مرجانا۔ اُردو، متروک۔

دیکھا نہ ادھر ورنہ آتا نہ نظر پھر میں
جی مفت مرا جاتا اُس شوخ کا کیا جاتا — میر

جی جانا مذ:۔ زندہ ہو جانا، دلی آرزو پوری ہو جانا پر ایسی خوشی ہونا گویا مردہ جسم میں جان پڑ گئی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع جی جائیں جو مولا ہمیں مرنے کی رضا دیں — انیس

جی جانتا ہو:۔ دل ہی کو احساس ہو۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

کون جانے کہ آپ کیسے ہیں
جی مرا جانتا ہے جیسے ہیں — سودا

قول فیصل:۔ اب دل جانتا ہے زیادہ بولتے ہیں۔

جی جلانا:۔ کسی بات سے کسی کے دل کو تکلیف پہونچانا بشرطیکہ دشمنی کی غرض سے نہ ہو۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

وہی جی جلانا ہے، بکانا ہے وہی دل کا
وہ آنکھیں گرم بازاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے — مصحفی

قول فیصل:۔ اپنے لیے بولتی ہیں تو "کوفت اٹھانے" یا "کوفت دینے کے معنی لیتی ہیں۔ جیسے۔
"اُن کا ذکر کرکے تم میرا جی نہ جلاؤ۔"

جی جلنا:۔ دل کو اندر ہی اندر تکلیف پہونچنا، کوفت ہونا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ بھائی صاحب لوکے کو ایسا لاڈلا بنائے ہوئے ہیں کہ اُسکی کسی بات پر اُس کو کچھ کہتے ہی نہیں ہیں لیکن اسکی شرارت دیکھ دیکھ کر میرا ہر وقت جی جلتا ہے۔

قول فیصل:۔ رنگین دہلوی نے "جلنا" اپنے اصلی معنوں میں (یعنی سوختہ ہو جانے کے معنی میں) استعمال کیا ہے جو بالعموم مستعمل نہیں۔

تھی شعلہ بادہ برق کہ جی میرا جل گیا
ایسی ہی کی نگاہ کہ بس دم نکل گیا — رنگین

جی جی:۔ بہن، خواہر، ہندی، مؤنث، اہل ہنود کی زبان۔

جی جی:۔ (پینا کے ساتھ) پستان (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جیجے کاری ہونا:۔ سلامتی ہونا۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

جی جی نکال لینا:۔ اچھا اچھا چھانٹ لینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس محل پر لکھنؤ میں "جان نکال لینا" یا "جان جان نکال لینا" بولتے ہیں۔ "جان بھر نکال لینا" بھی بولتے ہیں۔ جیسے ٹوکرے کی جان بھر تو تم نے نکال لی اب سڑے گلے آم میرے سر منڈھ رہے ہو۔"

جی چاہنا:۔ دلی خواہش ہونا، دل چاہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تجھ سے کس نے انتظار وصل کیا؟
دل ویراں میں جب جی چاہے گئے گھر سے وحشت کا — جلال

جی چُرانا:۔ جان چُرانا، جان بچانا، کسی کام سے بھاگنا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

جَور پھولوں کے اُٹھا جی نہ چُرائے بلبل
گھر میں صیاد کے ہے مکلہ گیرائی کا — اسیر

قول فیصل:۔ اب "جان چرانا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی چلا[1]:۔ دلیر، بہادر، منچلا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "من چلا" ہی بولتے ہیں۔

جی چلا[2]:۔ سخی، بلند حوصلہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جی چلا[3]:۔ دیوانہ، مجنون، خفقانی (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جی چلا بیٹھنا:۔ ہمت کرنا۔ اُردو محاورہ متروک۔

خنجر قاتل پہ رکھ دوں گا گلا
جی چلا بیٹھوں گا ہوں میں منچلا — رند

جی چلا جانا:۔ جان چلی جانا، جان نکل جانا، دم نکل جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محشر فتنہ ہے اُس شوخ کی رفتار کیا تھا
جی چلا جائے ہے پازیب کی جھنکار کیا تھا — جرأت

قول فیصل:۔ اب "جی" کی جگہ "جان" زیادہ بولتے ہیں۔

جی چلانا:۔ جرأت کرنا، ہمت کرنا، اُردو، دہلی کی زبان۔

بن بلائے ہم تو اُس کوچے میں جا سکتے نہیں
دل تو چلتا ہے بہت پر جی چلا سکتے نہیں — معروف

قول فیصل:۔ اہل دہلی "رغبت کرنا، خواہش کرنا" کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

جی چل جانا:۔ دیوانہ ہو جانا، اُردو، دہلی کی زبان۔

جی چلنا:۔ خواہش ہونا، رغبت ہونا، اُردو، دہلی کی زبان۔

دل پُرخوں تو تھا گلابی شراب
جی ہی اپنا چلا نہ صہبا پر — میر

جی چھپانا:۔ جان چرانا، پہلو تہی کرنا۔ اردو محاورہ متروک۔

محل صرف:۔ مرنے سے ہم اسلئے جی چھپاتے ہیں کہ ہمدم مرے فراق میں مٹے جاتے ہیں (طلسم ہوشربا)

قول فیصل:۔ اس محل پر اب "جان چرانا" بولتے ہیں۔

جی چھڑانا:۔ کسی کی ہمت توڑ دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "جی چھڑانا" کی جگہ "جی چھڑوا دینا" بولتے ہیں لیکن یہ بھی قلیل الاستعمال اس کا لازم "جی چھوڑ دینا" زیادہ مستعمل ہے۔

جی چھوٹنا:۔ دل ٹوٹنا، ہمت ٹوٹنا، مایوسی چھا جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

دوش پر اپنے جو صیاد نے زلفیں چھوڑیں
اور جی چھوٹ گیا آج گرفتاروں کا — داغ

قول فیصل:۔ "چھوٹنا" کی جگہ "چھٹنا" بھی بولتے ہیں جو قلیل الاستعمال ہے۔

لاکھ تشخیص کی مرض نہ چھپا
چھُٹ گیا جی تمام اطبا کا — قلق

جی چھوڑ دینا:۔ ہمت ہار دینا۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

دہشت سے زرہ پوشوں نے جی چھوڑ دیا تھا
اس تیغ نے تیغوں کا بھی منہ موڑ دیا تھا — انیس

جیحُون:۔ (بفتح اول و واو معروف) ایک دریا کا نام جو خراسان اور ماوراء النہر کے درمیان بلخ کے قریب بہتا ہے، عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دل سیماب فطرت خون ہو جا
فرات چشم تر جیحون ہو جا — عزیز لکھنوی

جی خوش کرنا:- دل بہلانا، تفریح کرنا، غم بھلانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- اس وقت سبزہ زار کو دیکھو، باغ و بہار کو دیکھو، دو گھڑی جی خوش کرو۔ (فسانۂ آزاد)

جی خوش ہونا:- خوشی حاصل ہونا، سرور حاصل ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- رہس منڈل وہ بنایا کہ جس نے دیکھا جی خوش ہوگیا۔ (فسانۂ آزاد)

جَیِّد:- (بفتح اول وکسر ثانی مشدد) کھرا۔ نیک، عمدہ، طاقتور، زبردست، بھاری۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:- "عالم" کے ساتھ ملا کر "عالم جیّد" (زبردست علم رکھنے والے کے معنی میں) زیادہ مستعمل ہے۔ عورتیں "تاہم" کے معنی میں بفتح یا بولتی ہیں۔ جیسے۔ "یہ کونسی ایسی جَیَّد بات ہے کہ مجھ سے نہ ہوسکے گی"

جی دار:- منچلا، بہادر، باہمت۔ اُردو، صفت فصیح، رائج۔

محل صرف:- مشہور ہے کہ چُور جی دار نہیں ہوتا۔

قول فیصل:- اگرچہ ترکیب اصولاً غلط ہے لیکن اُردو میں بالعموم رائج ہے۔

جی داری:- بہادری، ہمت۔ اُردو، مؤنث فصیح، رائج۔

محل صرف:- وہ اس زخم سے تڑپنے لگا مگر جیداری کرکے پھر آگے بڑھا۔ (طلسم ہوشربا)

جیّد الکیموس:- (جیّد، عمدہ۔ کیموس غذا کی وہ حالت جو جگر میں دوسرا طبخ کھانے کے بعد ہوتی ہے۔ اُس وقت غذا جزو بدن بننے کے قابل ہوتی ہے) ایسی غذا کے لیے بولتے ہیں جس سے خون زیادہ بنے۔ عربی۔ اطبا کی اصطلاح۔

ہضم کامل اسقدر معدے نے پہونچایا بہم
جیدالکیموس ہے جو حلق سے اتری غذا — ذوق

جی دان:- جاں بخشی کرنا۔ (فرہنگ آثر بحوالہ دریائے لطافت)

قول فیصل:- لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جی دق ہونا:- کسی چیز سے جان عاجز ہونا۔ اُردو، متروک۔

ع آجکل زندگی سے جی دق ہے — قلق

جی دکھانا:- خفیہ رنج و آزار پہونچانا، ستانا۔ صدمہ پہونچانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- اب اس محل پر "دل دُکھانا" بولتے ہیں۔

جی دکھی ہونا:- دق ہونا، تنگ ہونا، بیمار ہونا (نور اللغات)

قول فیصل:- دیہاتیوں کی زبان ہے لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جی دوڑنا:- میلانِ طبع ہونا، رغبت ہونا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

مجھ مست کو کیوں بھائے نہ وہ ساقیٔ مہوش
جی دوڑتے ہے میکش کا کباب نمکیں پر — جرأت

قول فیصل:- صاحب نور اللغات نے اس کا متعدی "جی دوڑانا" بھی لکھا ہے جو اب متروک ہے۔

جی دھڑکنا:- دل میں خطرہ محسوس ہونا، خوف ہونا، اندیشہ ہونا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

جی دھڑکتا ہے کہ میں تجھ سے کہوں یا نہ کہوں
بات اک دل میں مرے رشک پری پھرتی ہے — داغ

جی دھڑکنا:- دل گھبرانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جی دھک دھک کرنا (ہونا):- خوف طاری ہونا۔ دل دھڑکنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں "دل دھک دھک کرنا" بولتے ہیں۔

جی دُھکڑ پُکڑ کرنا:- اندیشہ لگا ہونا، تردد ہونا، کسی کام میں ہچکچانا کی جگہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- اب جی کی جگہ بالعموم "دل" مستعمل ہے۔

جی دہلنا:- دل پر یک بیک کسی خوف کا اثر ظاہر کرنے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

دیکھتے ہی جی گیا اپنا دہل
روح قالب سے گئی وہیں نکل — سودا

قول فیصل:- اب "جی دہلنا" بالعموم عورتیں بولتی ہیں، مرد "دل دہلنا" بولتے ہیں۔

جی دینا:- جان دینا، دل سے پیار کرنا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

وہ خوش ہوگا اپنی پری کو لیے
عبث اس پہ بیٹھی ہو تم جی دیے — میرحسن

قول فیصل:- "مرنا" کے معنی میں بھی مستعمل تھا لیکن اب دونوں معنوں میں "جان دینا" ہی بولتے ہیں۔

لوٹے ہے ترے گنج شہیداں کو غریبی
جی دینے کو ظالم کوئی کس بات پہ لگے — درد

جی ڈالنا:- روح پھونکنا، زندگی بخشنا (نور اللغات)

قول فیصل:- اب "جان ڈالنا" بولتے ہیں۔

جی ڈرنا:- خوف معلوم ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال

کہئے تو کہئے بات کوئی دل کی تیر سے
پر جی بہت ڈرے ہے انھیں کے جواب سے — میر

قول فیصل:- اب بالعموم "دل ڈرنا" بولتے ہیں

جی ڈوبنا:- دل کا غم کے اثر سے متاثر ہونا، جی نڈھال ہونا، طبیعت حد سے زیادہ رنجیدہ و مضمحل ہونا، دل بیٹھا جانا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

دیکھ کے چشم مست جی ڈوبا
غوطے کھائے شراب میں ہم نے امیر

جی ڈھونڈھتا ہے:۔ کسی کے اشتیاق و طلب میں دل بیقرار ہو تو کہتے ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

بے مہر و بے وفا و دل آزار و دلستاں
جی ڈھونڈھتا ہے جس کو وہ پیدا کہاں ہے اب داغ

قول فیصل:۔ اب "دل ڈھونڈھتا ہے" زیادہ بولتے ہیں۔

جی ڈھہا جانا:۔ دل بیٹھا جانا، طبیعت گری جانا، طبیعت میں ضعف و اضمحلال بڑھتا جانا، اردو، دہلی کی زبان۔

ہوئی ہے اتنی تجھے عکس زلف کی حیراں
کہ بحر موج سے مطلق بہا نہیں جاتا
نہیں گذرتی گھڑی کوئی مجھ خراب کی آہ میر
کہ جس میں غم سے ترے جی ڈھہا نہیں جاتا

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے "جی ڈھیا جانا" لکھا ہے اور میر کا یہ شعر مثال میں پیش کیا ہے۔

جی ڈھیا جائے ہے سحر سے آہ
رات گذرے گی کس خرابی سے میر

لیکن مذکورۂ بالا قطعہ میں "جو "ڈھہا" قافیہ ہے "بہا" کا اس لئے اسی املے کے ساتھ زیادہ مستند معلوم ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ دونوں طرح بولا جاتا ہو۔

جی راضی ہونا:۔ دل خوش ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

اچھا جس میں ہو جی تمہارا راضی
ہے میں راضی مرا خدا راضی قلق

قول فیصل:۔ اب اس محل پر "دل راضی ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی رکنا:۔ دم الجھنا، دل گھبرانا۔ اردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

قلق واں جو گزرا تو یاں غم ہوا
رکا جی وہاں یاں خفا وہم ہوا میر حسن

جی رکھنا:۔ دلداری کرنا، پاس خاطر کرنا، کسی کی خوشی کرنا۔ اردو محاورہ، متروک۔

دل شکستہ ہے اس کا جی رکھ لے
میری بات آج لے پری رکھ لے قلق

قول فیصل:۔ اب اس محل پر "دل رکھنا" بولتے ہیں۔

جی رندھنا:۔ طبیعت نڈھال ہونا، اردو محاورہ، متروک۔

بجلی سا وہ چمک گیا آنکھوں سے بھویں بڑھنے لگیں
ابر نمط خفگی سے اس بن جی بھی رندھا دل بھر آیا میر

جیسا:۔ جس طرح سے، جس صورت سے، جس شکل میں، جس حال میں، اردو، فصیح، رائج۔

تھکے گیا دیے گیا کر لا گیا
جیسا گیا تھا ویسا ہی چل پھر کے آ گیا میر

قول فیصل:۔ "جو۔ جو کچھ" کے معنوں میں بھی مستعمل ہو۔ جیسے "جیسا تم نے کہا تھا ویسا ہی ہوا"۔ تانیث کے محل پر "جیسی" بولتے ہیں۔

جیسا تیسا:۔ جس طرح کا، جس قسم کا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جیسا چاہیئے ویسا:۔ ضرورت کے موافق، ضروری حد تک۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ امتحان قریب ہے لیکن گرمی ایسی شدید پڑ رہی ہے کہ جیسا چاہیئے ویسا پڑھنا نہیں ہو رہا ہے۔

قول فیصل:۔ تانیث کے محل پر "جیسی چاہیئے ویسی" بولتے ہیں۔ جیسے "جیسی چاہیئے ویسی پڑھائی نہیں ہو رہی ہے"۔

جیسا دیس ویسا بھیس:۔ جس شہر میں رہا ہو وہیں کے لوگوں کی وضع اختیار کرے، جن لوگوں سے سابقہ رکھنا ہو اُن کے ساتھ انھیں کا سا بن جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع جیسا ہو دیس بھیس بھی ویسا ہی چاہیئے امیر

جیسا بوئے ویسا پائے پوت بھتار کے آگے آئے:۔ بدی کا نتیجہ ہمیشہ بد ہوتا ہے۔ (فرہنگ اثر)
قول فیصل:۔ گنوار، جاہل نیز عوام کی عورتیں زن مخاطب سے کوسنے کے محل پر "پوت بھتار کے آگے آئے" بولتی ہیں۔ بعض عورتیں تھوڑے تغیر کے ساتھ یوں فقرہ "جیسا کرے ویسا پائے" کو زن مخاطب کے لئے استعمال کرتی ہیں۔

جیسا راجہ ویسی پرجا:۔ جیسا سردار ہوتا ہو ویسے ہی اُس کے ماتحت ہوتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جیسا سوتا ویسا دھارا:۔ جیسی اصل ویسی فرع۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے اس کو تھوڑے تغیر کے ساتھ "جیسا سوتا ویسی دھار" لکھا ہے لیکن اب لکھنؤ میں عام طور سے کسی طرح بھی مستعمل نہیں۔

جیسا سُوت ویسی پھینٹی، جیسی ماں ویسی بیٹی:۔ اولاد اپنے ماں باپ کے عادات و خصائل کا نمونہ ہوتی ہے۔ اردو مثل، عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

جیسی ماں ویسی ہی وہ بیٹی ہے
سوت جیسا ہے ویسی پھینٹی ہے (دہشت گلزار)

جیسا کرنا ویسا بھرنا (یا) جیسا کرنا ویسا پانا:۔ کیے کا پھل پانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "جیسی کرنی ویسی بھرنی" بولتے ہیں جو عورتوں کی زبان ہے۔

جیسا گُڑ ڈالو گے ویسا مزہ پاؤ گے:۔ جتنی لاگت لگاؤ گے اتنی ہی چیز اچھی ہوگی ۔ اردو مقولہ ، متروک ۔

محل صرف:۔ وہ پیاری پیاری صورتیں مٹی کی مورتیں دکھائیں کہ ناظرین دنگ ہو جائیں ، درجہ بندی تو ضرور ہے پھر جیسا گُڑ ڈالو گے ویسا مزہ پاؤ گے مگر دیکھیں گے سب ۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اصل مقولہ جتنا گُڑ ڈالو گے اتنا ہی میٹھا ہوگا ۔ ہے ۔ صاحب فسانۂ آزاد نے اسمیں تصرف کرکے استعمال کیا ہے جس کو عمومیت حاصل نہیں ۔

جیسا منھ ویسا تھپیڑ:۔ جو شخص جس لائق ہو اس سے ویسا ہی سلوک بھی ہوتا ہے جیسا سوال ویسا ہی جواب ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

جی سائیں سائیں کرنا:۔ غشی کے آثار ظاہر ہونا جی سنسنانا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

جی سخت کرنا:۔ دل پر جبر کرنا ، اردو محاورہ ، متروک ۔

سنگ بالیں تیر کا جو باٹ کا روڑا ہوا
سخت کر جی کو گیا اس جا سے وہ رنجور کیا — میر

قول فیصل:۔ اب "دل سخت کرنا" بولتے ہیں ۔

جی سُست ہونا:۔ دل افسردہ ہونا ، مضمحل ہونا ، طبیعت سُست ہونا ۔ اردو ، قلیل الاستعمال ۔

جیسے بالیدہ غنچۂ نرگس
سست جی صورت دل مفلس — فائق

قول فیصل:۔ اب "طبیعت سُست ہونا" زیادہ بولتے ہیں ۔

جی سنبھالنا:۔ مضمحل طبیعت کو بشاش بنانا ، اردو ، قلیل الاستعمال ۔

دل کو ہاتھوں سے کوئی ملتا ہے
جی سنبھالے نہیں سنبھلتا ہے — شوق

قول فیصل:۔ اس کا لازم "جی سنبھلنا" بھی مستعمل تھا جیسا کہ مذکورہ شعر میں استعمال ہوا ہے ۔ لیکن اب "طبیعت یا دل سنبھلنا" اور "طبیعت یا دل سنبھالنا" زیادہ بولتے ہیں ۔

جی سنسنا جانا:۔ ضعف و ناطاقتی کے باعث طبیعت نڈھال ہونا ، کسی خوف یا صدمے کے اثر سے دل میں سنسناہٹ کی سی کیفیت محسوس ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

جی سنسنا گیا جو ادھر سے ادھر گئیں
سر کو کسی درخت پہ رکھ کر ٹھہر گئیں — عشق

قول فیصل:۔ اب عورتیں زیادہ بولتی ہیں ، اسی محل پر جی سن سن ہونا بھی مستعمل تھا جو اب متروک ہو ۔

لایا آہستہ سے شرما کے زباں پر یہ سخن
غش چلا آتا ہے ہوتا ہے مرا جی سن سن — امانت

سنسناہٹ کی کیفیت اگر رہ رہ کے محسوس ہو تو عورتیں "جی سنسنایا جاتا ہے" بولتی ہیں ۔

جوں جوں گھنگرو ال وہ بجاتا ہے
جی مرا سنسنایا جاتا ہے — (زہر عشق)

جی سُن سے ہو جانا:۔ صدمے یا خوف کے اثر سے دل میں ایک خاص "سنسناہٹ" کی کیفیت محسوس ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

ع جی سن سے ہو گیا کہیں کرکی اگر کماں — انیس

قول فیصل:۔ اسی محل پر "جی سن سے ہونا" بھی مستعمل ہو ۔

ع تیر کی چھا گئی آنکھوں میں ہوا جی سن سے — عشق

جی سے اتارنا:۔ نظر سے گرا دینا ، کم وقعت سمجھ لینا ۔ اردو ، قلیل الاستعمال

تجھ سے کو جو عندلیب دیکھے
دے گل کو وہیں اتار جی سے — سودا

جی سے اُتر جانا:۔ نظروں سے گر جانا ۔ نظروں میں وقعت کم ہو جانا ۔ اردو محاورہ ، قلیل الاستعمال

کھُل گئے رخسار اگر یار کے
شمس و قمر جی سے اتر جائینگے — میر

قول فیصل:۔ اب "دل سے اُترنا" زیادہ بولتے ہیں ۔

جی سے بات گھڑنا:۔ دل سے بات بنا کے کہنا ، خلاف واقع بات اپنے دل سے پیدا کرکے بیان کرنا ۔ اردو ، دہلی کی زبان ۔

سلسلہ بات کا بگڑتا ہے
نامہ بر بات جی سے گھڑتا ہے — داغ

جی سے باتیں کرنا:۔ آپ ہی آپ باتیں کرنا ۔ اردو ، قلیل الاستعمال ۔

محل صرف:۔ چپکے چپکے جی سے باتیں کرتا دیکھ کر لوگ گھبرا اٹھے دست شفقت سر وحشت انگیز پر پھیرے (فسانۂ عجائب)

قول فیصل:۔ اب "دل سے باتیں کرنا" زیادہ بولتے ہیں ۔

جی سے بسارنا:۔ دل سے بھلا دینا ، اردو ، متروک

انصاف کی شرط تو یہی ہے
تو بھی اسے مت بسار جی سے — سودا

جی سے بھلانا:۔ دل سے فراموش کر دینا ، کسی کا خیال دل سے نکال ڈالنا ، اردو ، قلیل الاستعمال

کل آ سامنے شب یاد دلایا تھا اسے
پھر وہ تا صبح مرے جی سے بھلایا نہ گیا — میر

قول فیصل:۔ اب "دل سے بھلانا" زیادہ بولتے ہیں ۔

جی سے بیزار ہونا:۔ زندگی سے تنگ ہونا ، زندگی سے عاجز ہونا ، اردو ، قلیل الاستعمال ۔

پاتے ہیں جو مجھ کو جی سے بیزار
کہتے ہیں مزہ ہے عاشقی کا — جلیل

قول فیصل:- اب "جان سے بیزار ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی سے پسند آنا:- نہایت مرغوب ہونا، بہت پسند ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

یہ غزل اپنی مجھے جی سے پسند آتی ہے آپ
ہے ردیف شعر میں غالب زبس تکرار دوست — غالب

قول فیصل:- اب "دل سے پسند آنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی سے پیار کرنا:- دل سے محبت کرنا، اردو، قلیل الاستعمال۔

دل کچھ اچاٹ سا ہے ترے طور دیکھ کر
وہ بات کر کہ پیار کریں تجھ کو جی سے ہم — داغ

قول فیصل:- اب "دل سے پیار کرنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جیسے تھے گھر سے ویسے آئے باہر سے:- جیسے گئے تھے ویسے ہی بغیر بھی نکلے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:- لکھنؤ میں اب مستعمل نہیں۔

جی سے جانا:- مرجانا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

جنازے پر آؤ نہ تم گور پر
کس امید پر جی سے جائے کوئی — امیر

قول فیصل:- اب "جان سے جانا" زیادہ مستعمل ہے۔

جی سے جی ملنا:- دو آدمیوں سے دوستی اور اتفاق ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- اب "دل سے دل ملنا" بولتے ہیں۔

جیسی چاہو قسم لے لو:- اپنی کہی ہوئی بات پر یقین دلانے کے لیے کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

ابھی سے ابھی جاتے ہو جلدی کیا ہے دم لیلو
نہ چھیڑوں گا میں جیسی چاہو تم ویسی قسم لیلو — امیر

جیسی ذات ویسی بات:- جیسا منہ ویسا تھپڑ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جیسی روح ویسے فرشتے:- نیک اعمال انسان کے مرتے وقت خوبصورت فرشتے اور بد اعمال کے مرتے وقت مہیب صورت فرشتے آتے ہیں۔ اردو، مثل، فصیح، رائج۔

ہے جیسی روح ویسے فرشتے مثل ہو:
واعظ ہی پوچھتے رہیں زاہد کا مزاج — قدر

قول فیصل:- بالعموم اس شخص کیلئے بولتے ہیں جو خود کروہ صورت یا کروہ خصلت ہو اور اس کے دوست ساتھی اور ملنے والے بھی ویسے ہی ہوں۔

جیسے سوکھے ساون ویسے ہرے بھادوں:- زمانہ بدلنے کے ساتھ جب کسی کی حالت نہ بدلے یعنی ہر زمانہ ایک حال میں گذرے، تب کہتے ہیں۔ اردو، مثل، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:- گذشتہ زمانے میں یہ مثل دوسری صورت سے بھی بولی جاتی تھی جو اب رائج نہیں۔

ساون ہرے نہ بھادوں نہیں ہم سوکھے اہل درد
سبزہ ہماری پلکوں کا سیراب تھا سو تھا — میر

جی سیر ہونا:- طبیعت سیر ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

میں نے مانا کہ ترا قتل سے جی سیر تو ہے — شاد

جی سے فدا ہونا:- جان قربان کرنا۔ عاشق ہونا، فریفتہ ہونا، اردو، قلیل الاستعمال۔

حضرت داغ کا یہ حال ہے معشوقوں پر
ال کرتے ہیں فدا جی سے فدا ہوتے ہیں — داغ

قول فیصل:- اب "دل سے فدا ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

جیسے کا تیسا:- بعینہٖ، جوں کا توں، جیسا تھا ویسا ہی۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:- تم کہتے ہو کہ پیٹ بھر کے کھا لیا ہے اور میں دیکھ رہا ہوں کہ سب کھانا جیسے کا تیسا رکھا ہوا ہے۔

قول فیصل:- تانیث کے محل پر جیسی کی تیسی مستعمل ہے۔

جیسے کا تیسا:- جیسی اصل ویسی فرع۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جیسی کرنی ویسی بھرنی:- اپنے برے عمل کا برا انجام انسان کو خود ہی بھگتنا پڑتا ہے۔ اردو، مثل، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:- پڑھنے لکھنے کا وقت تو کھیل کود میں گنوا دیا، اب جہالت کی زندگی سے شرماتے ہیں لیکن اس کو کوئی کیا کرے، جیسی کرنی ویسی بھرنی۔

جیسے کنتا گھر رہے ویسے رہے بدیس:- کسی ایسے بے فیض انسان کے لیے بولتے ہیں جس کا قریب ہونا اور دور ہونا برابر ہو۔ اردو، مثل، عورتوں کی زبان۔

جیسے کو تیسا:- ہر فرعونے را موسیٰ۔ جو انسان دوسرے کے ساتھ برائی کرتا ہے، خود اسکے ساتھ برائی کرنیوالا بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:- آخر میں دو لفظوں کا اضافہ کر کے "جیسے کو تیسا مل جاتا ہے" بھی بولتے ہیں۔

جیسی کہے ویسی سنے:- جو شخص دوسرے کے ساتھ بدزبانی کرتا ہے اس کو خود بھی ویسی ہی سننا پڑتی ہے۔ اردو، مقولہ، فصیح، رائج۔

بد نہ بولے زیر گردوں گر کوئی میری سنے
ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے — ذوق

جی سے گزر جانا:- جان سے جانا، مرجانا، اردو، قلیل الاستعمال۔

جو بچے دوڑ دوڑ کے جی سے گذر گئے
گرمی سے آشیانوں میں طائر بھی مر گئے — عشق

قول فیصل:- عام بول چال میں زبانوں پر نہیں ہے۔ نظماً مستعمل ہے۔

جی سے لگی ہونا:- دل کو لگی ہونا، دلی خواہش ہونا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:- تا جسے کہ مرضا جسے لگے کہ جی سے لگی ہو کر کھیتی کو یک قلم القط کرے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ اب "دل کو لگی ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی سے مارنا :۔ جان سے مارنا، قتل کرنا۔ اردو، متروک۔

یارب ہماری جانب تنگ کیوں ہے حائل
جی ہی سے مارتے ہیں جو نام لے وفا کا — میر

قول فیصل :۔ اب "جان سے مارنا" بولتے ہیں۔

جیسی مائی ویسی جائی :۔ ماں کا اثر بیٹی میں ضرور ہوتا ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

جی سے ہارنا :۔ جان سے عاجز ہونا۔ اردو محاورہ، متروک۔

کیا کیا تم نے ہم سے کہا تھا کچھ نہ کیا افسوس افسوس
کیا کیا کر دعا یا جی سے ہارا ہو ہیا افسوس افسوس — میر

جَیش :۔ بالفتح اول و سکون دوم، لشکر۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :۔ بالعموم عربی یا فارسی ترکیبوں کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے ۔"جیش اسامہ، مقدمۃ الجیش" وغیرہ

جی شگفتہ ہونا :۔ جی خوش ہونا، طبیعت بشاش ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

جی شگفتہ نہ ہوا ایک دن اے تیر نگن
ہو گیا دل صفت غنچۂ پیکاں کیونکر — عاشق

قول فیصل :۔ اب "دل شگفتہ ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی غش ہونا :۔ کسی پر فریفتہ ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ع ہمسفر وہ ہے جس پہ جی غش ہو — ناسخ

قول فیصل :۔ اب مرد کم اور عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

جِیغہ :۔ (بیائے معروف) ایک مرصع زیور کا نام جو پگڑی پر باندھا جاتا ہے، کلغی۔ ترکی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

تاج ہے خورشید تاباں جیغہ والا ہلال
ہے نمونہ تخت زریں عرش کے اطوار کا — ناسخ

جیغہ جیغہ :۔ (بہر دو یائے معروف) افشاں یا کسی چمکیلی چیز کے نقش جو عورتیں سر و پیشانی پر زینت کے لیے لگاتی ہیں۔ ترکی الفاظ، فارسی صرف، قلیل الاستعمال۔

جیغہ جیغہ اس کی سی ابرو دلکش نکلے نا کوئی یاں
روز کیے لوگوں نے اگرچہ نقش و نگار کمانوں پر — میر

جی فدا ہونا :۔ انتہائی محبت کرنے کے معنی میں بولتے ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

زوجہ علی تو فاطمہ سی دختر نبی
بیٹے حسن حسین سے جن پر فدا ہے جی — انیس

قول فیصل :۔ اب "جان فدا ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی کا بخار نکالنا :۔ دل کی بھڑاس نکالنا۔ رو کے یا غصہ کر کے دل کا اندرونی رنج دفع کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

خوب سا رنج نکال اپنے لیا جی کا بخار
ہو گئی آج مری اسکی صفائی لب گت — رنگین

قول فیصل :۔ اب "دل کا بخار نکالنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی کا حوصلہ نکلنا :۔ ہمت یا بہادری کے کام کی تمنا پوری ہونا، دل کی آرزو نکلنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

غل تھا کو نکل جائے گا اب حوصلہ جی کا
سیدھی ہوئیں سیفیں نہ رہا نام کبھی کا — عشق

قول فیصل :۔ اب "دل کا حوصلہ نکلنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی کا جنجال :۔ جان کا روگ، عذاب جان۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

چمن رخ میں جانہ مرغ خیال
جی کا جنجال دام گیسو ہے — وزیر

قول فیصل :۔ اب "جان کا جنجال" زیادہ بولتے ہیں۔

جی کا خطرہ :۔ ہلاکت کا اندیشہ، جان کا خوف۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

کہا سن کے یہ شہ نے اسکے تئیں
کہ جی کا خطرہ تو اس کو نہیں — میر حسن

قول فیصل :۔ اب بالعموم "جان کا خطرہ" بولتے ہیں۔

جی کا دشمن :۔ جان کا دشمن۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

دوست رکھتا ہوں جی کے دشمن کو
دلمیں دیتا ہوں راہ رہزن کو — رشک

قول فیصل :۔ اب "جان کا دشمن" زیادہ بولتے ہیں۔

جی کا روگ :۔ جان کی بیماری، جان کا عذاب۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

اس سے اک جی نے لیا ہے جوگ
ایک فرقے کا ہے یہ جی کا روگ — میر

قول فیصل :۔ اب "جان کا روگ" زیادہ مستعمل ہے۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

جی کا زیان :۔ جان کا نقصان، ہلاکت کا سبب۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

فائدہ کیا سوچ آخر تو بھی دانا ہے اسد
دوستی ناداں کی جی کا زیاں ہو جائے گا — غالب

قول فیصل :۔ عام بول چال میں مستعمل نہیں۔ نظم میں "جان کا زیاں" زیادہ بولتے ہیں۔

جی کا ضرر :۔ جان کے لیے نقصان دہ، خطرناک۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

یار کی نافہم ہے جی کا ضرر
دشمنی ہے دوستی ناداں کی — شاد

قول فیصل :۔ اب "جی" کی جگہ "جان" زیادہ بولتے ہیں۔

جی کا غبار :۔ ملال، کدورت دل، کدورت خاطر (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اب "دل کا غبار" بولتے ہیں۔

جی کا کہنا :۔ دل میں خود بخود کوئی بات کہنا۔

اُردو، قلیل الاستعمال۔

کہا جی سے مجھے یہ ہجر کی رات
یقین ہو صبح تک دیکھی نہ جینے — ذوقؔ

قول فیصل :۔ اب "دل کا کہنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی کا گاہک :۔ جان کا خریدار، جان کا دشمن اُردو، متروک۔

دشمن ہو جی کا گاہک ہوتا ہے جس کو چاہا
کی دوستی کہ یار داک روگ میں بسایا — میرؔ

قول فیصل :۔ اب "جی" کی جگہ "جان" بولتے ہیں۔

جی کا مختار ہونا :۔ آزاد ہونا، کسی کا پابند نہ ہونا۔ اُردو قلیل الاستعمال۔

ہم مرتے ہیں ناصحا سمجھے کیا
مختار ہر اک ہے اپنے جی کا — جلیلؔ

قول فیصل :۔ اب "دل کا مختار ہونا" بلکہ اپنے دل کا مختار ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی کانپنا :۔ خوف سے دل تھر تھرانا۔ اُردو، عو۔ توں کی زبان۔

لگی آ کے سکھپال ملکہ کی بھی
لگا کانپنے اسکا اندر سے جی — دولہا صاحب شوقؔ

جی کا وبال :۔ جان کے لیے باعث زحمت، عذاب جان۔ اُردو قلیل الاستعمال۔

ہوتے جو سے نہ ایسا تیسا ہو
خلق ناحق ہے مرے جی کا وبال — میرؔ

قول فیصل :۔ جمع کے ساتھ "جیوں کے وبال" بھی کہتے تھے۔

بظاہر یہ لڑتے تو ہیں پر نکال
وبلے ہوں گے انکے جیوں کے وبال — میرؔ

لیکن اب صرف "جان کا وبال" زبانوں پر ہے۔

جی کباب ہونا :۔ دل جلنا، دل کو اذیت ہونا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

ہو جیو مشاطہ کا خانہ خراب
ہاتھ سے جسکے ہے جی اپنا کباب — سوداؔ

قول فیصل :۔ اب "دل کباب ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی کرنا (۱) :۔ ہمت کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

شاباش داغؔ تجھ کو کیا تیغ عشق کھائی
جی کرتے ہیں وہی جو مرد لنے آدمی ہیں — داغؔ

قول فیصل :۔ اب "دل کرنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی کرنا (۲) :۔ کسی چیز کو جی چاہنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

میں جو جاتی ہوں تو جی آنے کو پھر کرتا نہیں
لے نہ دو دلچسپ رنگین کی کہانی قہر ہے — رنگینؔ

جی کڑا کرنا :۔ دل سخت کرنا، دل مضبوط کرنا، ہمت کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جی کڑا کر کے ترے کوچے سے جیتا ہوں
دل دشمن یہ مجھے گھیر کے پھرتا ہے — دردؔ

قول فیصل :۔ اسی محل پر "دل کڑا کرنا" بھی مستعمل ہے۔

جی کڑھانا :۔ کسی کے دل کو صدمہ پہونچانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ اس وقت پیسہ نہ دیکے تم نے بچے کا جی کڑھا دیا۔

قول فیصل :۔ اپنے دل پر صدمہ اُٹھانے کے لیے بھی بولتے ہیں۔

کڑھ مٹنے پہ مرے جی نہ کڑھا تیری بلا سے
اپنا تو نہیں غم مجھے غمخوار ہوں تیرا — دردؔ

جی کڑھنا :۔ رنجیدہ ہونا، ملول ہونا، ملول دل کو صدمہ پہونچنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اسی اُمید پر مرتے ہیں جس میں یار کہے
قسم خدا کی بہت جی کڑھا تجھ کے لیے — سحرؔ

قول فیصل :۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

جی کو بھانا :۔ دل کو مرغوب ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ہمنشیں پوچھ نہ اُس شوخ کی خوبی مجھ سے
کیا کہوں تجھ سے غرض جی کو مرے بھا آیا — دردؔ

قول فیصل :۔ اب "دل کو بھانا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی کو لگنا :۔ بات کا دل پر اثر کرنا، چوٹ لگنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ ان معنوں میں "دل پر لگنا" بولتے ہیں۔

جی کو مارنا :۔ دلی خواہشوں کو دبانا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

اس باعث حیا سے کیا کیا ہیں خواہشیں
پر دم بخود ہی رہتے ہیں ہم جی کو مارکے — میرؔ

قول فیصل :۔ اب "دل کو مارنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی کھانا :۔ جان گھلا دینا۔ اُردو، متروک۔

آخر کو کب تک کوئی بیچ جائے
اس محبت نے جی بہت کھایا — دردؔ

جی کھپانا :۔ جان گھلا دینا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

تنگی تنگ ہے کرنے دم اپنا بھی سر گھٹ کر
کڑھ مٹنے نے دل کے جی کو ہمارے کھپا دیا — میرؔ

قول فیصل :۔ اب "جان کھپا دینا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی کھٹا کرنا :۔ دل بیزار کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اب "دل کھٹا کرنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی کھٹا ہو جانا :۔ دل بیزار ہو جانا، دل ہٹ جانا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

سخت جانوں پر وہ خنجر چل کے میٹھا ہو گیا
جاں شیریں دیکھئے کیا جی ہی کھٹا ہو گیا — شاد لکھنوی

قول فیصل :۔ اب "دل کھٹا ہو جانا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی کھلنا :۔ شرم و حجاب دور ہونا، بے دھڑک ہونا، بیباک ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جی کھول کے :- جب خواہش، دل کی خوشی کے مطابق، بیدریغ۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

(بتو) جی کھول کے دن رات کرو ظلم و ستم — ناسخ
ناتوانی سے مجھے طاقت فریاد نہیں

قول فیصل :- "فیاضی کے ساتھ - فراخدلی کے ساتھ"، کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ "کھول" کی تکرار کے ساتھ (جی کھول کھول کے) بھی مستعمل ہے۔

سب کو جی کھول کھول کر دینا
اور جو چاہنا منگا لینا — قلق

جی کھول کے رونا :- آتنا رونا کہ دل کو تسکین ہو جائے، اتنا رونا کہ دل کی بھڑاس نکل جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع فرزندوں کو جی کھول کے رو لے ترے قرباں — انیس

جی کھونا :- جان دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع کیسی خبر آئی ہے کہ جی کھو نہ ہو لوگو — انیس

قول فیصل :- نظم میں ضرورتاً استعمال ہوتا ہے۔

جی کہیں لگتا نہیں جب جی کہیں لگ جاتا ہے :- دل کہیں نہیں لگتا جب کسی سے محبت ہو جاتی ہے۔ اُردو مثل۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- لکھنؤ کی زبان نہیں۔

جی کی امان پانا یا مانگنا :- شاہی آداب میں یہ قاعدہ تھا کہ کوئی شخص بادشاہ سے کچھ کہنا چاہتا تو اصل مطلب سے پیشتر کہتا کہ "جی کی امان پاؤں تو عرض کروں۔" (نور اللغات)

قول فیصل :- اس محل پر صرف "جان کی امان پانا" مستعمل تھا اور وہی اب بھی ہے۔ "جی" کے ساتھ بولے جانے کی کوئی مثال بھی صاحب نور اللغات نے پیش نہیں کی ہے۔

جی کی جی میں رہنا :- دل کی خواہش دل ہی میں رہ جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

جی کی جی ہی میں رہی یار مری بالیں تک
پہونچا اُس وقت کہ کچھ بات نہ ہونے پائی — سودا

قول فیصل :- اب اس پر "دل کی دل ہی میں رہنا" زیادہ بولتے ہیں۔

اس کا متعدی "جی کی جی ہی میں رکھنا" بھی (دل میں راز رکھنے کے معنی میں) مستعمل تھا۔

جی کی جی ہی میں نہ رکھ جائیے گا
بات جو ہوگی سو فرمائیے گا — درد

لیکن اب اس محل پر "دل کی دل میں رکھنا" یا صرف "دل میں رکھنا" بولتے ہیں۔

جی کیسا ہے :- مزاج کیسا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یہ تاکید نواب صاحب پہ تھی
کہ جاؤ خبر لاؤ کیسا ہے جی — اختر (شاہ اودھ)

قول فیصل :- اب اس محل پر "طبیعت کیسی ہے - مزاج کیسا ہے" بولتے ہیں۔ بچوں کے لیے خصوصیت سے "جی کیسا ہے" بولتے ہیں۔

جی کی لگی :- دھن، فکر، دل کی اُس بیقراری کے لیے بولتے ہیں جو کسی کی چیز کی انتہائی خواہش میں ہو۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

آپ حسرت سے بھی بجھنے کی نہیں جی کی لگی
داغ سوزاں کے چمن کو نہیں درکار گھٹا — سحر

قول فیصل :- اب بالعموم "دل کی لگی" بولتے ہیں۔

جی کی مراد پانا :- دل کی آرزو پوری ہونا، مانگی ہوئی دعا مستجاب ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- آخر خداوند کریم نے تجھ بیوفا کی صورت دکھائی خدا خدا کر کے آج جی کی مراد پائی۔ (سروش سخن)

قول فیصل :- اب بالعموم "دل کی مراد پانا" بولتے ہیں۔

جی گرا جانا :- دل کا بیٹھا جانا، طبیعت میں سستی اور اضمحلال ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں صرف "طبیعت گری جانا" بولتے ہیں۔

جیگھڑ (جیگڑ) :- ٹھلیا، سبوچہ، پانی کا گھڑا (ہ۔ ہندی) مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں عام طور سے مستعمل نہیں۔

جیگھڑ بھری جانا :- بیگمات میں دستور ہے جب اُن کے یہاں کوئی بچہ روزہ رکھتا ہے یا بیاہ ہوتا ہے تو کوری ٹھلیا میں شربت اور بدھنی میں دودھ بھر کر سہرا باندھتی ہیں اور اُس پر اللہ میاں کی نیاز دلاتی ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتوں میں یہ رسم رائج نہیں۔ صاحب فرہنگ اثر نے اس کی تردید کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "باوصف یہ سمجھنے کے کہ جیگھڑ یا جیگڑ کی رسم ہندوؤں سے متعلق ہے وہ (مسلمان) بیگمات میں ادا کی۔ کو اب ذرا پلیٹس میں اس کے معنی دیکھیے اور اندازہ لگائیے کہ اس لفظ نے کیا کیا قلابازیاں کھائی ہیں۔ پلیٹس :- جیگھڑ یا جیہڑ (ذکر جیگڑ) جیسا صاحب نور اللغات فرماتے ہیں، ظرف آب، گھڑا، برتنوں کا ایک ڈھیر (تلے اوپر رکھا ہوا) جیسے سر پر اٹھاتے ہیں، ایک رسم جو بیاہ سے پہلے ادا کی جاتی ہے اس میں ظروف آب نیچے اوپر رکھے جاتے ہیں اور سب کے اوپر ایک پیالہ شربت کا ہوتا ہے دوست احباب رات بھر اُن چیزوں کی نگرانی کرتے ہیں ان ظروف کو مطلقہ (یا بیوہ) عورت کے سر پر سے اُتارا جاتا ہے جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ مرد اُس کے ساتھ شادی کرنے پر رضامند ہو۔ فیلن نے اس لفظ کو گنوار لکھ کر رسم متذکرہ کو زچہ خانہ سے ہم رشتہ کیا ہے، تاہم یہ رسم مسلمان بیگمات میں بلا تخصیص شہر یا دیہات دُرانہ گھر گھر روزہ کشائی یا

بیاہ سے مربوط ہو جاتی ہے۔ دودھ شربت کی ٹھلیا پر سہرا باندھا جاتا ہے اور اُس پر اللہ میاں کی نیاز دلائی جاتی ہے۔ واہ ری بوا جیجی۔

جی گنوانا:۔ جان مٹانا۔ جان گھلانا، اُردو، متروک۔

کوئی بولا یہ کیسی کی تم نے
کس کے پیچھے گنوایا جی تم نے — شوق

قول فیصل:۔ اب بالعموم "جان گنوانا" بولتے ہیں۔

جی گھبرانا:۔ دل پریشان ہونا، دم اُلٹنا، کسی کام میں یا کسی بات میں دل نہ لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سینہ و دل حسرتوں سے چھا گیا
بس ہجوم یاس جی گھبرا گیا — درد

قول فیصل:۔ اسی محل پر "دل گھبرانا" بھی بولتے ہیں۔

جی گھٹنا:۔ دم قفس کرنا، ضبط کی انتہا ظاہر کرنے کے لئے بولتے تھے۔ اُردو محاورہ، متروک۔

کس طرح تڑپے ہے کیا کیا جی گھٹا جاتا ہو جنے
ساتھ اُس کے دل لگا ہو جس کسو کا دلی وہ — میر

جیل:۔ (بیائے مجہول) قید خانہ، انگریزی، مذکر، رائج۔

محل صرف:۔ نئے تھانیدار نے اپنے حلقے کے بدمعاشوں کو چن چن کے جیل بھجوا دیا۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر اُردو میں "جیلخانہ" بھی بولتے ہیں۔

دانا تھی وہ جیلخانے آئی
بگڑے ہوئے کو بنانے آئی — (گلزار نسیم)

جیلر:۔ (بیائے مجہول) جیل میں قیدیوں کا نگراں افسر، جیل کا ایک عہدہ دار داروغہ، انگریزی، مذکر، رائج۔

محل صرف:۔ جیلر کو اختیار ہوتا ہے کہ سرکش قیدی کے ساتھ سختی سے برتاؤ کرے۔

جی لرزنا:۔ دل کانپنا، دل پر خوف چھانا، رُعب غالب ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب "دل لرزنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی لڑا دینا:۔ جان و دل سے دریغ نہ رکھنا، ساری توجہ مصروف کر دینا۔ جان کھپا دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب بالعموم "جان لڑا دینا" بولتے ہیں۔

جی لگانا (۱):۔ توجہ کے ساتھ کوئی کام کرنا، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جس دن وہ جی لگا کے پڑھتا ہے اُس دن اپنا سبق جلدی یاد کر لیتا ہے۔

جی لگانا (۲):۔ محبت کرنا، عشق کرنا، دل کو مائل کرنا، اُردو، قلیل الاستعمال۔

نیکوں نے جی یہاں نہ لگائے چلے گئے
بیگانہ وار دہر میں آئے چلے گئے — عشق

قول فیصل:۔ اب "دل لگانا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی لگانا:۔ جی بہلانا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

جی کس سے لگاتے شب فرقت میں الٰہی
بہلانے کو دل، بجز غم دلبر بھی نہ ہوتا — داغ

جی لگا ہونا:۔ دل کو کسی بات کی فکر ہونا، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج کئی دن سے تم میں میرا جی لگا ہوا تھا۔ اچھا کیا تم آ گئے ورنہ کل میں خود ہی آتا۔

قول فیصل:۔ "جی لگا ہونا" زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔ مرد "دل لگا ہونا" بولتے ہیں۔ اگر متواتر دل کو کسی بات کی فکر رہے تو "جی لگا رہنا" عورتوں کی زبان ہے۔ جیسے۔ "جب سے اُنکی بیماری کا خط آیا ہے، اُنھیں میں میرا جی لگا رہتا ہے۔" مرد اس محل پر "دل لگا رہنا" بولتے ہیں۔

"دلچسپی ہونا"، "دل متعلق ہونا" کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

ہے کسکو بھوک پیاس نہ تھا کچھ خیال میں
کیا جی لگا ہوا تھا جدال و قتال میں — تعشق

جی لگنا (۱):۔ کسی کام میں طبیعت کا مشغول ہونا، دلچسپی ہونا، دل لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جی لگے آپ کا ایسا کہ کبھی جی نہ بھرے
دل لگا کر جو سُنیں آپ فسانہ دل کا — امیر

جی لگنا (۲):۔ عاشق ہو جانا، اُردو محاورہ، متروک۔

جی کہاں سیر تماشے میں مرا لگتا ہے
جی کے لگ جانے سے جینا ہی بُرا لگتا ہے — ذوق

قول فیصل:۔ ان معنوں پر اب "دل لگنا" ہی بولتے ہیں۔

جی للچانا:۔ کسی پسندیدہ چیز کی طلب میں دل کا اندر ہی اندر بیقرار ہونا، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ مٹھائی کا ایسا شوقین ہے کہ اگر کسی کو گُڑ کا بھی کھاتے دیکھے تو اسکا جی للچانے لگتا ہے۔

جی لوٹنا:۔ (بواو مجہول) کسی چیز پر طبیعت کا بہت مائل ہونا، کسی پسندیدہ چیز کے اشتیاق میں دل کا بیتاب ہونا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

جی لوٹتا ہے آب دم تیغ یار پر
مشکل نہ ہوگا مجھ کو گزرنا صراط سے — رشک

قول فیصل:۔ "جی لوٹنا" اب عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔ مرد بالعموم "دل لوٹنا" بولتے ہیں۔

جی لوٹ ہونا:۔ انتہائی آرزومند ہونا، بیقرار ہونا، اُردو، قلیل الاستعمال۔

جی لوٹ ہے تڑپنے پر ابتک مگر امیر
اب جان ہی نہیں ہے دل بیقرار میں — امیر

قول فیصل:۔ اس محل پر اب عورتیں "جی لوٹ پوٹ ہونا" زیادہ بولتی ہیں۔

جی لہرانا:۔ نفس کو خوش کرنے والی چیز کے لئے دل کا بیچین ہونا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

کس طرح جاؤں دیکھنے لہرا رہا ہے جی
پھڑیاں سڑک پہ ہیں کھڑی دریا کے ملنے جا — جان صاحب

جیلی (مذ)۔ (بکسر اول و یائے اول مجہول) ایک انگریزی غذا جو بالعموم تازے پھلوں (امرود سیب وغیرہ) سے بنائی جاتی ہے۔ صورت اور ذائقے میں مربّے جیسی چلبلی ہوتی ہے۔ انگریزی، مؤنث، رائج۔

جیلی (ط۲)۔ (ج ی ل ی) گھاس اکٹھا کرنے کا آلہ۔ ایک لکڑی میں تین شاخیں لگاتے ہیں تاکہ بھُس وغیرہ آسانی سے سرکایا جا سکے۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

جیلی (ط۳)۔ اوجھ کے اوپر کی جھلی وار جھلی۔ ہندی۔ قصابوں کی اصطلاح۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

جی لے کر بھاگنا۔ جان بچا کے بھاگنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

یہ کہہ کے حشر سے بھاگا میں اپنا جی لے کر
اگر خیر یہاں تو وہ فتنہ گر بھی ہے — شوق قدوائی

قول فیصل۔ اب "جان لیکر بھاگنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی مارنا (ط۱)۔ جان لینا، ہلاک کرنا، قتل کرنا۔ اردو، متروک۔

بات سکھے تلوار نکالے سو آنکھ لڑائے جی مارے
کیونکہ جتا دے اس سے کوئی ربط محبت پیدا ہو — میر

جی مارنا (ط۲)۔ دلی خواہش کو ضبط کرنا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

برسوں گزرے ہیں مجھے کب تئیں یہ بیمار رہے
دور سے دیکھ لیا اُس کو تو جی مار رہے — میر

قول فیصل۔ اب "دل مارنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی مالش کرنا۔ جی متلانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ پیاس کے مارے گلے میں کانٹے پڑے جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں ٹوٹ رہے ہیں جی مالش کرتا ہے، طبیعت گھبراتی ہے۔ (فسانۂ آزاد)

جی متلانا۔ طبیعت میں قے آنے کے آثار پیدا ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ صفرے کی زیادتی سے جی متلائے تو کوئی کھٹی چیز چاٹ لینا چاہیے۔

قول فیصل۔ کنایۃً کسی چیز سے تنفر ظاہر کرنے کے لیے بھی مستعمل ہے جیسے "اس لڑکی کی صورت دیکھ کے میرا جی متلاتا ہے۔"

جی مٹی ہو جانا۔ دل بجھ جانا، ہمت پست ہو جانا۔ اردو محاورہ، متروک۔

سو اب خاک ہونے کے نہیں حسرت کوئی باقی
کہ مٹی ہو گیا جی دیکھ کر گور غریباں کو — امیر

جی محظوظ ہونا۔ دل خوش ہونا، لطف اندوز ہونا۔ اردو، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

بخت انجمن طوسی میرزا جعفر
کہ جس کے دیکھنے سے سب کا ہوا ہو جی محظوظ — غالب

جی مرجانا۔ دل کا افسردہ ہو جانا، امنگ باقی نہ رہنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

یار کا جور و ستم کام ہی کر جاتا ہو
کتنا جی عاشق بیتاب کا مر جاتا ہو — میر

قول فیصل۔ اب "دل مرجانا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی مضبوط کرنا۔ ہمت کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

کہہ نہ سکتی تھی خوف کے مارے
آج مضبوط کرکے جی ہائے — قلق

قول فیصل۔ اب "دل مضبوط کرنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی مل جانا۔ دل کا موافق ہونا، ہم خیال ہو جانا، موافقت ہونا، دوستی ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب "دل ملنا یا ملنا" بولتے ہیں۔

جی ململانا۔ افسوس آنا، افسوس ہونا، دریغ ہونا۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جی میں ارمان رہنا۔ آرزو باقی رہنا، حسرت نہ نکلنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

تاک کے جی میں کیوں رہے ارمان
آئے یہ گوئے اور یہ میدان — غالب

قول فیصل۔ اب "جی" کی جگہ "دل" زیادہ بولتے ہیں۔

جی میں آنا (ط۱)۔ کسی امر کا خیال دل میں آنا، کوئی بات دل میں پیدا ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

الزام خامشی کیا اُس ناز آفریں پر
جو بات جی میں آئی خود لکھ گئی جبیں پر — آرزو لکھنوی

قول فیصل۔ اس محل پر "دل میں آنا" زیادہ مستعمل ہے۔

جی میں آنا (ط۲)۔ جی چاہنا، دل چاہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

یک بیک نام سے اُٹھا میرا
جی میں کیا اُس کے آ گیا ہوگا — درد

جی میں اُپجنا۔ دل میں کسی خواہش کی تحریک ہونا۔ اردو، متروک۔

ہمیشہ تیغ نصیبی ہمیں نصیب رہی
جو کچھ کہ آپ کے جی میں سوا اُپجتے ہیں — درد

جی میں بات پھرنا۔ بار بار کسی امر کا خیال آنا۔ اردو، متروک۔

کبک کو چل کے دکھاؤں تری چال سہی
جی میں بات پھرا کرتی ہے — رشک

جی میں بس رہنا۔ ہر وقت کوئی خیال جی میں رہنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بالعموم "دل میں بسا رہنا" مستعمل ہے۔

جی میں بیٹھنا۔ دل میں اثر کرنا، دل پر

نقش ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم "دل میں بیٹھ جانا" بولتے ہیں۔

جی میں پھرنا:۔ بار بار کسی کا دھیان دل میں آنا۔ اردو محاورہ، متروک۔

جی میں پھرتا ہے میر وہ میرے
جاگتا ہوں کہ خواب کرتا ہوں — میر

جی میں ٹھاننا:۔ دل میں کسی بات کا مصمم ارادہ کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

کرتے ہیں جو کہ جی میں ٹھانے ہیں
خوب رو کس کی بات مانے ہیں — میر

قول فیصل:۔ اس کا لازم "جی میں ٹھننا" (یا ٹھن جانا) بھی قلیل الاستعمال ہے۔

یہ جی میں یاں ٹھن گئی ہے بالکل کہ جان لیں گے جھٹ آن کر
غضب کیا کیوں کیا تغافل گھٹا دیا حوصلہ بڑھا کر — داغ

اب "دل میں ٹھاننا یا ٹھننا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی میں جگہ دینا:۔ اپنے دل میں کسی کی محبت پیدا کرنا، کوئی بات دل میں رکھنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

یوں پاس بٹھا جسے تو چاہے
پر جاگہ نہ دیجو یار جی میں — درد

قول فیصل:۔ اب "دل میں جگہ دینا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی میں جل جانا:۔ دل میں رشک و حسد یا غصے کے باعث پیچ و تاب کھانا، حسد کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب بالعموم "دل میں جل جانا" بولتے ہیں۔

جی میں جمنا:۔ جی میں بیٹھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب "دل میں جمنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی میں جی آنا:۔ تسلی ہونا، تسکین خاطر ہونا، تشفی ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس محل پر لکھنؤ میں "جان میں جان آنا" بولتے ہیں۔ "دل میں دل آنا" بھی عورتیں کمی کے ساتھ بولتی ہیں۔

جی میں جی ڈالنا:۔ کسی کے دل کو اپنا سا بنانا، یقین دلانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم "دل میں دل ڈالنا" بولتے ہیں۔

جی میں ڈالنا:۔ دل میں اتارنا، دل میں خیال پیدا کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم "دل میں ڈالنا" مستعمل ہے۔

جی میں رکھنا:۔ کسی بات کو راز رکھنا، دل میں پوشیدہ رکھنا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

لگ جائے دل کہیں تو رکھے جی میں اپنے رکھو
رکھتا نہیں شگون کچھ اظہار عشق کا — میر

قول فیصل:۔ اب "دل میں رکھنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی میں سانس کھٹکنا:۔ سانس لینے میں دقت ہونا۔ اردو، متروک۔

اس طرح جی میں سانس کھٹکے ہے
سانس ہے یا کہ پھانس کھٹکے ہے — درد

جی میں سمانا:۔ دل میں کوئی خیال پیدا ہونا یا جم جانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

کیا کہتے ہو کیوں شرم سے گردن کو جھکائی
پہلے نہیں ہم تم کو یہ کیا جی میں سمائی — انشا

قول فیصل:۔ اب "دل میں سمانا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی میں سمجھنا:۔ کسی بات کی حقیقت کا دل ہی دل میں اندازہ کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

جی میں سمجھا ہے یہ اس کی زرگری
عصمت بی بی ست از بے چادری — سودا

قول فیصل:۔ اب "دلمیں سمجھنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی میں شرمانا:۔ دل ہی دل میں پشیمان ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

میں خدا جانے یہ کیا دیکھ رہا ہوں
آپ کچھ جی میں تو شرمائیے گا — درد

قول فیصل:۔ اب "دلمیں شرمانا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی میں طاقت ہونا:۔ ہمت ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

اٹھتے نڈھال ٹوٹے بیٹھے ہیں ضعف بھی اکثر رہتا ہے
آئے گئے ہم اس کوچے میں جب تک جی میں طاقت تھی — میر

قول فیصل:۔ اب "دل میں طاقت ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی میں غبار رکھنا:۔ کسی کی طرف سے دلمیں ملال رکھنا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

تو مجھ سے نہ رکھ غبار جی میں
آئے بھی اگر ہزار جی میں — درد

قول فیصل:۔ اب "دلمیں غبار رکھنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی میں کھب جانا:۔ بہت زیادہ پسند آنا، کسی چیز کی اچھائی کا دل پر نقش ہو جانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

اے نکیلے یہ تھی کہاں کی ادا
کھب گئی جی میں تیری بانکی ادا — میر

قول فیصل:۔ اب "جی" کی جگہ "دل" زیادہ بولتے ہیں۔

جی میں کھلبلی اٹھنا:۔ دلمیں یک بیک کسی خلش، خیال کے پیدا ہونے سے گھبراہٹ اور بے چینی پیدا ہونا۔ اردو، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

درد گھبرا کے تو جو یوں چونکا
کیا اٹھی دلمیں کھلبلی ایسی — درد

جی میں کہنا:۔ دلمیں سوچنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ع جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے — غالب

قول فیصل:۔ اب "دل میں کہنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی میں کیا آئی؟:۔ دل میں کیا خیال گزرا؟ اردو، فصیح، رائج۔

کہا تھا کس نے تجھے شغل عشقبازی کر
بتا تو اے دل ناداں یہ جی میں کیا آئی؟ — رند

قول فیصل :- اسی محل پر "دل میں کیا آئی" بھی بولتے ہیں۔

جی میں گھر کرنا :- جی میں بیٹھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- بالعموم "دل میں گھر کرنا" مستعمل ہے۔

جی میں گھمنڈ ہونا :- سر میں غرور ہونا، دماغ میں رعونت ہونا، اردو، متروک۔

ملے ہے درد اس کے ساتھ دیکھا تو غریبی
گھمنڈ اسکے جو تھا جی میں سو نشے یہ گیا نکلا — درد

جی میں لگنا :- دل پر اثر کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- بالعموم "دل میں لگنا" بولتے ہیں۔

جی میں لہر آنا :- دلمیں شوق پیدا ہونا، اردو محاورہ قلیل الاستعمال۔

چھاتی پہ سانپ سا پھر جاتا ہو یادیں اسکے بال کی
جی میں لہر آتے ہو لیکن رہتا ہوں من مار اپنا — میر

قول فیصل :- اب "دلمیں لہر آنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی میں مارنا :- کوئی بات دل ہی میں رکھنا، ضبط کرنا۔ اردو، متروک۔

کیا فائدہ درد و شور و شر ہے
اچھے ہے جو کچھ سو مار جی میں — درد

جی میں مزے لینا :- خیال میں لطف اٹھانا، کسی بات کا دل ہی دلمیں لطف اندوز ہونا، اردو، قلیل الاستعمال۔

ہیچ جب مول وہ بانکا جواں لینے لگا
موت کے جی میں مزے ہیچیاں لینے لگا — ذوق

قول فیصل :- اب "دل میں مزے لینا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی میں مولے اٹھنا :- (بواو مجہول) افسوس ہونا، اردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

جی میں نیکی آنا :- کسی کے ساتھ ہمدردی کا خیال پیدا ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

کبھی نیکی بھی اسکے جی میں گر آجائے ہے مجھ سے
جفائیں کرکے اپنی یاد شرما جائے ہے مجھ سے — غالب

قول فیصل :- اب "دلمیں نیکی آنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی میں ہوس ہونا :- دل میں خواہش ہونا، آرزو ہونا، اردو، قلیل الاستعمال۔

قسم ہے حضرت دل ہی کے آستانے کی
ہوس ہو جی میں جو دیر و حرم کے جانے کی — درد

قول فیصل :- اب "دل میں ہوس ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی میں ہونا :- دل میں ارادہ ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

اس دشت میں تھوڑی سی زمیں دو تو بسائیں
ہو جی میں کہ اب یاں سے کہیں ورنہ جائیں — انیس

قول فیصل :- اب "دلمیں ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

جینی :- سراوگیوں کے مت کا نام جو دیدوں کو نہیں مانتے۔

قول فیصل :- اس مذہب کے ماننے والے کو جینی کہتے ہیں۔

جینا :- (بیائے معروف) زندہ رہنا، زندگی بسر کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اکبر نے سنا ہے اہل غیرت سے یہی
جینا ذلت سے ہو تو مرنا اچھا — اکبر الہ آبادی

جینا جاگنا :- (بہ فتح نون) ہوشیار و تندرست۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- پیٹ کے بچے کے لئے عورتیں بطور دعا کہتی ہیں جیسے "خدا تمھیں جیتا جاگتا فرزند عطا کرے"۔

جی ناک میں آنا :- کسی بات سے انتہائی عاجز ہونے کے محل پر بولتے تھے۔ اردو محاورہ، متروک۔

بلاغت کا جی ناک میں آرہا ہے
فصاحت کو دیکھو تو وہ جاں بلب ہے — سودا

قول فیصل :- اب "دم ناک میں آنا" بولتے ہیں۔

جی ناک میں ہونا :- انتہائی عاجز ہونا۔ اردو محاورہ، متروک۔

جی جاؤں کہ رہ جاؤں یہیں سے نا کہتی ہے
تنفس نہیں ہو دم نئے کی طرح ناک میں جی ہے — شاد

قول فیصل :- اب "ناک میں دم ہونا" بولتے ہیں۔

جی نثار کرنا :- جان صدقے کرنا، قربان کرنا، انتہائی محبت کے محل پر کہتے تھے۔ اردو، متروک۔

بلائیں لگیں لینے سب ایک بار
کیا جی کو یکدست سب نے نثار — میر حسن

قول فیصل :- اس محل پر اب "دل نثار کرنا۔ جان نثار کرنا" بولتے ہیں۔

جی نڈھال ہونا :- دل مضمحل ہونا، افسردہ ہونا، پریشان ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

یہ آفتاب سریع الزوال ہے زعفر
اکیلے ہوگئے ہم جی نڈھال ہو زعفر

قول فیصل :- اب "طبیعت نڈھال ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی نکلنا (۱) :- دم نکلنا، مرنا، اردو، قلیل الاستعمال۔

مر رہتے جو گل بن تو سارا یہ خلل جاتا
نکلا ہی نہ جی ورنہ کانٹا سا نکل جاتا — میر

قول فیصل :- اس محل پر "دم نکلنا یا جان نکلنا" زیادہ بولتے ہیں۔ "دل بے قابو ہونے" کے معنوں میں بھی کنایۃً مستعمل تھا۔

نالہ ہر اک بشر کے جگر سے نکل گیا
جی ہی نکل گیا وہ جدھر سے نکل گیا — داغ

لیکن اس معنی میں بھی اب "دم نکل جانا، جان جانا" بولتے ہیں۔

جی نکلنا (۲) :- جان جانا، عاشق ہونا، فریفتہ ہونا، اردو محاورہ، متروک۔

نوچ تم پر کسی کا جی نکلے
ہم پر تڑپے بے وفا اجی نکلے — جانصاحب

قول فیصل:۔ اب اس محل پر "جان جانا" بولتے ہیں۔

جی نکلنا مص:۔ نہایت خوف ہونا، بہت ڈر لگنا، جی ہارنا، ہمت ہارنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ مذکورۂ بالا ہر معنی میں طنز کے محل پر "دم نکلنا" بولتے ہیں۔

جینے کے لالے پڑنا:۔ اس حالت کے لیے بولتے ہیں جب زندگی کی طرف سے مایوسی ہو رہی ہو، زندگی امید و بیم میں پڑ جانا، اردو، فصیح، رائج۔

گئے قید قفس میں یاد گل کی
پڑے ہیں اب تو جینے ہی کے لالے — میر

جیو:۔ (کلمۂ دعائیہ) زندہ رہو، سلامت رہو۔ جب کوئی خورد سلام کرتا ہے یا کوئی ایسا کام کرتا ہے جو بزرگ کی خوشی کا باعث ہو تو بزرگ کہتا ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

جیو:۔ جان۔ روح۔ ہندی، مذکر۔ اہل ہنود کی زبان

محل صرف:۔ ایک چیونٹی کے بھی جیو ہے اُس کو بھی نہیں ستانا چاہیے

جی وبال ہونا:۔ زندگی عذاب ہونا۔ زندگی بار ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

مجھ سے دو چار ہو نیکی حسرت کے مبتلا
جب جی ہوئے وبال تو ناچار مر گئے — میر

قول فیصل:۔ اب "جان وبال ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

جیوٹ مذ:۔ (بیائے معروف) بہادر۔ ہندی، صفت مذکر، متروک۔

ز تیغ عشق کے منھ چڑھ ہو لا خدا سے ڈر
اسی کڑی ہی میں تو جی چھوٹتا ہے جیوٹ کا — آتش

جیوٹ مذ:۔ شجاعت، بہادری، ہندی، مذکر، رائج۔

نہ ہل گئی بستر سے کروٹ انکو کہتے ہیں
رہے جیتے شب فرقت میں جیوٹ انکو کہتے ہیں — ہمت

جیوٹ جوان:۔ بہادر سپاہی۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جیوٹ کا:۔ دل والا، صاحب ہمت، صاحب حوصلہ، اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہاں مرزا صاحب جیوٹ کے آدمی ہیں انکو جو رنگ کیجیے۔ وہ اُف کرنے والے نہیں۔ (فسانۂ آزاد)

جیوٹ کرنا:۔ ہمت کرنا، دل کرنا، اردو، قلیل الاستعمال

تا کجا کوہتی لے دست جنوں کر جیوٹ
پردۂ شرم رخ شاہد معنی سے الٹ — امیر

جیوڑا مذ:۔ طبیعت، دل، ہندی، مذکر، متروک۔

یہ حسن طیش کھا بولی وہ سرو ناز
بہت کچھ ہے جم تم سے جیوڑا گداز — دولت شوق

قول فیصل:۔ "جان" کے معنی میں بھی بولتے تھے لیکن اب ان معنی میں بھی متروک ہے۔

ہو رہی عالم الٰہی الہ ہر گویاں کا
جس طرح جیوڑا گیا ہو لالہ مرتال کا — جانصاحب

جیوڑا مث:۔ معشوق، دلبر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جیوڑا نکل جانا:۔ جان نکل جانا۔ مجازاً زندگی بے کیف ہو جانا۔ اردو، متروک۔

گیا ہو جب اپنا ہی جیوڑا نکل
کہاں کی رباعی کہاں کی غزل — میر حسن

جیوں:۔ جی بمعنی جان کی جمع۔ اردو، مذکر، متروک۔

حقیقت میں کیا مال ہے وہ حسین
جیوں سے وہ بھایا مجھے مہ جبیں — دولت شوق

جیوں:۔ دکیوں کے وزن پر واو معروف کے ساتھ مانند، مثل۔ اردو، متروک۔

ع میرا دل جیوں غنچہ سربستہ ہو (نور اللغات)

قول فیصل:۔ متاخرین کے نزدیک جوں اور جیوں (بمعنی مانند) متروک ہیں۔

جی ہارنا:۔ ہمت ہارنا، اردو، قلیل الاستعمال۔

ع ہاں جان کے دینے سے مگر جی نہیں ہارے — انیس

قول فیصل:۔ اب "دل ہارنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جی ہٹ جانا:۔ طبیعت پھر جانا، دل پھر جانا، اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

ع جی زندگی سے تجھ پر اور میں ہٹ گیا — عشق

قول فیصل:۔ اب "دل ہٹ جانا" بولتے ہیں۔

جی ہچکچانا:۔ کسی کام میں طبیعت کا پس و پیش کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اب بے پڑھی لڑکی سے تعلیم یافتہ لڑکے کا شادی کرنے سے جی ہچکچاتا ہے۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر "دل ہچکچانا" بھی بولتے ہیں۔

جے ہند:۔ ہندوستان کا قومی سلام جس نے ۱۹۴۷ء سے زیادہ رواج پایا ہے۔

جی ہونا:۔ دل چاہنا، طبیعت چاہنا، اردو، متروک۔

ع جی ہے مرنے کو تو چلو مر لو — میر

جی ہونٹوں پر آنا:۔ نزع کی حالت ہونا، اردو، متروک۔

ع جی درد دل کے مارے ہونٹوں پر آ رہا ہو — شوق قدوائی

قول فیصل:۔ اب "جان (یا) دم ہونٹوں پر آنا" بولتے ہیں۔

جی ہے تو جہان ہے:۔ دنیا کا لطف اپنے دم کے ساتھ ہے۔ اردو، متروک۔

ع ہم بھی یہ سمجھتے ہیں کہ جی ہے تو جہاں ہو — سودا

چ :۔ اُردو کا آٹھواں حرف: اصول ابجد میں حرف جیم کا قائم مقام ہے اور اس کے بھی تین عدد لیے جاتے ہیں: اسی کو جیم فارسی بھی کہتے ہیں مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ ہندی اور سنسکرت کا یہ چھٹا حرف ہے لیکن اسکا تلفظ "زبر" کے ساتھ "چَ" ہے۔

چاب :۔ کوئی عزیز جب سفر سے پلٹتا ہے تو کہنے والے دھوئے تل چاول اور شکر پیالیوں میں لگا کر بھیجتے ہیں اور اس کو چاب کہتے ہیں مؤنث عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں یہ طریقہ رائج نہیں ہے۔

چابک عل :۔ دو ڈھائی بالشت لمبی پتلی لکڑی کے ایک سرے پر بٹی ہوئی ڈوری (جو لکڑی سے کچھ بڑی ہوتی ہے) باندھتے ہیں اسی کو کہتے ہیں فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

سختیاں ساری ہیں کاہل کیلئے
اسپ چابک نے نہ چابک کھایا — تسلیم

قول فیصل :۔ اس کا صرف لگانا، مارنا، اور جمانا کے ساتھ بھی ہے۔ جیسے "چابک اٹھایا اور شراپ سے جمایا" (فسانۂ آزاد)

مؤنث بھی کہا ہے جواب مستعمل نہیں۔

بڑھا کے ہاتھ جو چابک اٹھائی
غرض الٹی اسی پہ شامت آئی (الف لیلہ منظوم)

چابک عل :۔ چست، چالاک، تیز، ذکی

صفت، قلیل الاستعمال۔

نہ شست اپنے چلن میں تھیں نہ چابک
رواں جس طرح نبض دست نازک — نظیر

چابک اندیشہ :۔ زود فہم، فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال

تھا جو سب سے بڑا خرد پیشہ
دُور بیں اور چابک اندیشہ — (دہشت گلزار)

چابک پھٹکارنا :۔ گھوڑے کو دوڑانے یا آگے بڑھانے کے لیے چابک مارنے کے بدلے صرف چابک سے آواز نکالنا۔ (از فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں محض چابک سوار اور گھوڑے پر بیٹھنے والے بولتے ہیں۔

چابکدست :۔ ہاتھ کے کام میں چالاک شخص، فارسی، صفت، قلیل الاستعمال

رہا عقدہ یہ لاینحل جو چابکدست تھے بابے
کسی کے ناخن ادراک نے کھولی نہ گیرائی — نظم طباطبائی

چابک سوار :۔ گھوڑے کی سواری کا ماہر جیسی اور شریر گھوڑے کو سواری کے قابل بنانے والا، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ چابک سوار کو بلواؤ اور حکم دو کہ ابھی سرنگ گھوڑی پر سرپٹ جائے۔ (فسانۂ آزاد)

چابک سواری :۔ بدذات اور شریر گھوڑے کو ٹھیک کرنے کا کام۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال

چابک عناں عل :۔ تیز رو سوار، فارسی، صفت قلیل الاستعمال۔

چابک عناں عل :۔ تیز رفتار گھوڑا۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔

لائے براق برقدم، چابک عناں چابک قدم
بہر شہ عالی ہمم گردوں سے جبرئیل میں — نظم طباطبائی

چابک قدم :۔ تیز رو گھوڑا۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

لائے براق برقدم، چابک عناں چابک قدم — نظم طباطبائی

چابنا :۔ چبانا۔ اُردو، غیر فصیح،

تن تن کے ہونٹ چاب کے تھرا کے رہ گئے
تیروں کے زخم شاہ کو دکھلا کے رہ گئے — انیس

قول فیصل :۔ موجودہ دور میں عام طور سے دیہاتی بولتے ہیں۔

چابی :۔ کنجی۔ ہندی، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ پرتگالی زبان میں "چاوی" ہے جس سے "چابی" ہو گیا اس کی جمع "چابیاں" اور "چابیوں" ہے۔

چاپ عل :۔ پاؤں کی آہٹ۔ اُردو، مؤنث فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ بیگم دبے پاؤں گئیں۔ ذرا چاپ بھی نہ ہوئی۔ (فسانۂ آزاد)

چاپ عل :۔ دھونس۔

فقرہ :۔ ہم کسی کی چاپ نہیں سہہ سکتے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ دیہاتیوں کی زبان ہے۔

چاپڑ :۔ وہ آلہ یا چھری جس سے قصائی گوشت

کا قیمہ بناتے ہیں، اُردو، قصائیوں کی اصطلاح۔
قول فیصل صاحب فرہنگ اثر کی تحقیق کے مطابق یہ لفظ انگریزی "چاپ" سے بنا لیا گیا ہے لیکن اس دعوے کی کوئی دلیل پیش نہیں کی۔
چاپلوس:۔ خوشامدی، اپنا مطلب نکالنے کے لیئے کسی کی جا و بیجا تعریف کرنیوالا، فارسی، صفت
قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر رائج نہیں۔
چاپلوسی:۔ (بواو معروف و یائے معروف) اپنا مطلب نکالنے کے لیئے جو مستحق تعریف نہ ہو اُس کی تعریف کرنے کو کہتے ہیں، خوشامد، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ارے ناداں کیا یہ کرتا ہے
چاپلوسی پہ اسکی مرتا ہے (گلشن عشق)

چاپوچی:۔ (بواو مجہول) وہ غلاف جو کیتلی پر اس لیئے چڑھا دیتے ہیں کہ چائے گرم رہے اور دم کھائے۔ (از فرہنگ اثر)
قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر رائج نہیں۔
چاتر تو بیری بھلا مورکھ بھلا نہ میت
دانا دشمن ناداں دوست سے بہتر ہے۔
(محاورات ہندوستان)
قول فیصل:۔ اُردو میں اب مستعمل نہیں۔
چاتر کا یہ کام نہیں کہ پاتر سے لٹکے۔
چاتر کا یہ کام ہے لیا ڈیا سٹکے:۔ عقلمند کو بیوقوف سے کچھ بھی نہ کرنا چاہیئے جس طرح بنے اپنا مطلب نکال لے۔ دانا آدمی کو بیسوا کے دام میں نہ پھنسنا چاہیئے اُس کا یہی کام ہے لیا دیا الگ ہوئی۔
(محاورات ہندوستان)
قول فیصل:۔ اب اُردو میں نہیں بولتے۔
چاٹ:۔ تاڑی، شراب، افیون وغیرہ کا نزہ بدلنے کے لیئے جو نمکین چیز کھائی جائے اُسے کہتے ہیں، گزک، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

سُناتے ہیں ساقی کو منجدار ڈھب کی
کہ ہو چاٹ کوئی مزیدار ڈھب کی (ظفر)

قول فیصل:۔ فصحا اسے گزک کہتے ہیں کچھ عرصہ سے یہ لفظ عام ہوگیا ہے اور اب شراب وغیرہ پینے کی قید نہیں رہی اور دہی بڑے، کچالو، آلو کے کباب وغیرہ کو "چاٹ" کہنے لگے ہیں جسے عام طور لوگ کھاتے ہیں۔
چاٹ:۔ عادت، لت، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قتل سے تا بہ نہر تھا دریئے خوں کا پاٹ
ہر دم تھی اُنکو تازہ لہو چاٹنے کی چاٹ (انیس)

قول فیصل:۔ اس کا صرف پڑجانا، اور پڑنا کے ساتھ زیادہ ہے۔

دیکھئے بڑا اُن کے لب شکین ہے بیمار کی
چاٹ سی کچھ پڑ گئی ہے شربت دیدار کی (جلیل)

چاٹا کرنا:۔ وہ تحریر جو کسی حصہ بیکار ہو جائے اُسے کارآمد سمجھ کے بحفاظت اپنے پاس رکھے رہنا، اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

وہ بولی کہ اس میں جو یا مرد
اس اقرار نامہ کو چاٹا کرو (شوق)

چاٹ پر لگانا:۔ کسی کو مزے سے آگاہ کرنا (نور اللغات)
قول فیصل:۔ بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔
چاٹ جانا:۔ زبان کے ذریعہ سے کسی گاڑھی چیز کا کھانا، اُردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ کیا بلا نوش ہے آدھ پاؤ گھی جو پیں تھا کھڑے کھڑے سب چاٹ گیا۔
قول فیصل:۔ چاٹنا بھی بولتے ہیں۔

ع ہر دم تھی اُنکو تازہ لہو چاٹنے کی چاٹ (انیس)

چاٹ جانا:۔ کیڑوں کا کپڑے یا کاغذ وغیرہ کو جا بجا سے کھا لینا، اُردو صرف، فصیح، رائج۔

جھینگر جو چاٹے پشم سے بانڈی کی آنکھ کیا
چمڑے کی جامہ دانی میں ہو بھی شامل ہو (جان صاحب)

چاٹ دینا:۔ لالچ دینا۔ کسی کو کسی چیز کی عادت ڈال دینا۔ اُردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

وہ چاٹ دوں کرے نہ مذمت شراب کی
واعظ کے منہ پہ مہر لگا دوں کباب کی (امیر)

چاٹ لگنا:۔ کسی چیز کا چسکا پڑنا، عادت ہو جانا، اُردو صرف، قلیل الاستعمال۔

یہ لگی چاٹ مرے زخموں کو سیری نہ ہوئی
ہو گئے کتنے ہی قاتل کے نمکداں خالی (ناسخ)

چاٹ لگی تو حلوائی کی دوکان سوجھی:۔ جب بھوک لگی تو گھر یاد آیا۔ (محاورات ہندوستان)
قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
چاٹ لینا:۔ کھا لینا، کچا چبا لینا، اُردو صرف۔ قلیل الاستعمال

شبو تری ناک کاٹ لونگی
لیمو تجھے آج چاٹ لونگی (شوق قدوائی)

قول فیصل:۔ غصہ کے محل پر بولتے ہیں۔
چاٹ والا:۔ کچالو، مٹر، دہی بڑے وغیرہ بیچنے والا، اُردو، رائج۔
چاٹے روکھ نہیں رہتے۔ چاٹے روکھ ہرے نہیں ہوتے:۔ بڑے کھاؤ ہیں کچھ نہیں چھوڑتے لوٹ کھاتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
چاچا:۔ باپ کا بھائی۔ چچا۔ ہندی، مذکر،

عوام اہل ہنود کی زبان۔

قول فیصل:۔ اسکی تانیث "چاچی" ہے۔

چاخ (چاق) چوبند ٹکا نعلبند:۔ اپنے بل بوتے پر بیگار لینے والا، اُردو، عوام کی زبان۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چادر ء:۔ پلنگ کے بچھونے کا سب سے اوپر کا فرش، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہمارے پلنگ کی چادر بھی دھوبی کو دیدینا۔

قول فیصل:۔ وہ موٹا کپڑا جسے عورتیں اوڑھتی ہیں اُسے بھی چادر کہتے ہیں، جیسے۔ ارے نیک بخت چادر اوڑھ کے گھر سے نکلا کر۔

چھالیئین کا وہ ٹکڑا جو تازہ قبر پر فاتحہ پڑھنے کے وقت ڈال دیتے ہیں اُسے بھی چادر کہتے ہیں نیز پھولوں کی چادر اور اُس رنگین کپڑے کو جو قبروں اور مزاروں پر احتراماً چڑھائی جاتی ہے، چادر کہتے کہتے ہیں۔

> دیکھ لو آکے آخری دیدار
> رُخ سے چادر ہٹائی جاتی ہے — عزیز لکھنوی

دریا کی وہ موج جو مثل چادر کے چوڑی ہوتی ہے اُسے بھی "چادر" کہتے ہیں۔ پانی کی بہت چوڑی دھار کو بھی "چادر" کہتے ہیں۔ ٹین، لوہے، جستے وغیرہ کے چوڑے پتر کو بھی "چادر" کہتے ہیں جیسے یہ تمہاری نہیں ہیں یہ جستے کی چادریں ہم نے اپنے پاس سے مول لے کے ڈالی ہیں۔ سر پھٹ جانے سے زیادہ مقدار میں جب خون نکلے تو کہتے ہیں کہ سر پھٹتے ہی خون کی چادر منھ پر آگئی۔

چادر آنا:۔ شب زفاف جو چادر دولھا دلھن کے نیچے بچھائی جاتی تھی۔ دولھا کے یہاں کی عورتیں چادر معہ علامت کامیابی دولھن کے گھر پر بھیجتی تھیں تاکہ اسکا یقین ہو جائے کہ دولھا مکمل مرد ہے جہیز کی واپسی کا امکان نہیں دولھن والی عورتیں اسکو دیکھ کر خوش ہوتی تھیں۔ اُردو، صرف۔

قول فیصل:۔ پست اقوام میں یہ رواج کمی کیا تھا اب بھی باقی ہے۔

چادرا:۔ اوڑھنے کا چوڑا اور بڑا کپڑا، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

> کمر سے لپیٹا نیا چادرا
> کہیں چادر راہ سے باصفا — اختر شاہ اودھ

چادر اُتارنا:۔ عورت کا برقع اُتارنا، عورت کو بے پردہ کرنا، عزت اُتارنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چادر اوڑھ کے گھر میں بیٹھو:۔ جب کوئی مرد کسی خطرناک منزل میں جاتے ہوئے ڈرتا ہے تو اسکے لیے طنزاً یہ جملہ کہا جاتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چادر تان کر سونا:۔ (کنایۃً) بے کھٹکے سونا، اطمینان سے زندگی بسر کرنا۔ اُردو، صرف، دہلی کی زبان۔

> دیکھ لیں گے فتنۂ محشر کو بھی
> اب تو چادر تان کر سوتے ہیں ہم — داغ

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اپنے اصلی معنوں میں مستعمل ہے۔

چادر تھوڑی پاؤں پھیلائے بہت:۔ آمدنی کم خرچ زیادہ۔ اُردو، مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں یوں نہیں بولتے بلکہ اس مثل کے مفہوم کو مختلف جملوں میں ادا کیا جاتا ہے جیسے۔ جتنی چادر ہوگی اُتنے پیر پھیلائیں گے یا چادر دیکھ کے پیر پھیلانا چاہیئے وغیرہ۔

> تنگ ہے دل وسعت دامان محشر دیکھ کر
> لے جنوں ہم پاؤں پھیلاتے ہیں چادر دیکھ کر — داغ

چادر چڑھانا:۔ مانگی ہوئی مراد بر آنے کے بعد جس مزار پر دعا مانگی ہے اس پر پھولوں یا کپڑے کی چادر چڑھانا، اُردو، فصیح، رائج۔

> الٰہی طول عمر خضر دے باد بہاری کو کہ ترش
> مزار بیکساں پر پھولوں کی چادر چڑھائی ہو

چادر چھٹنا:۔ بلندی سے پستی کی طرف سیلاب جاری ہونا، اُردو، متروک۔

> وہ چادر کا چھٹنا وہ پانی کا زور
> ہر اک جانور کا درختوں پہ شور — میر حسن

قول فیصل:۔ اب اس محل پر چادر یا چادریں گرنا بولتے ہیں۔

چادر چھوٹنا:۔ چادر ایک قسم کی آتشبازی تھی جو چھڑائی جاتی تھی، اُردو، متروک۔

> چھپکے آئے ہے وہ بُت دیکھئے آتشبازی
> فاش پردہ ہو الٰہی کہیں چادر چھوٹے — اسیر

چادر محمودی:۔ ایک قسم کی قیمتی چادر، فارسی ترکیب۔ متروک۔

محل صرف:۔ سر پہ نیا قصابہ بندھا تھا چادر محمودی اوڑھے تھی۔ (طلسم ہوشربا)

چادر ہلانا:۔ مغلوب فوج کا غالب فوج سے پناہ مانگنے کا ایک طریقہ جسے انگریزی میں سلنڈر کہتے ہیں اُردو، قلیل الاستعمال۔

> ؏ چادر ہلاتے ہیں پھریرے نشان کے — انیس

چادر اوڑھنا:۔ عزت کرنا، اُردو، قلیل الاستعمال۔

> دولاکھ نے بھی مل کے نہ اک طفل کو لیا
> اب چادریں اوڑھو کہ مٹا نام تمہارا — انیس

چار ء:۔ تین اور ایک، قلعہ، ۴، اُردو گنتی کا عدد

چار بڑا:۔ جنہ، اُردو، فصیح، رائج۔

بیگانگی خلق یہاں جائے خوف ہے
سو دشمنوں میں کیا ہو جو نکلے بھی چار دوست — تیر

چار اُبلا:۔ گنے بھٹیوں کے کھانے کی گھانس کرنی وغیرہ، اُردو، فصیح، رائج۔

بیٹری درکار ہے نہ گٹھڑ بندھن
مانگے چارا نہ رات اک دو من — (دہشت گلزار)

چار اٹے:۔ چڑیوں کا دانہ، اُردو، مذکر، متروک۔

کیا خواجہ سرا نے یہ اشارہ
کہ اس طائر نے کچھ کھایا ہو چارا — (الف لیلہ منظوم)

چارا لگے:۔ وہ چیز جو مچھلی کے شکاری مچھلی پکڑنے کے لیے کانٹے میں لگا دیتے ہیں، اُردو، مچھلی کا شکار کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ ڈورا حسام تیز کا ابھی گیرا جل ماہی جان کے لیے چارا اسکا بھل۔ (طلسم ہوشربا)

چار ابرو:۔ وہ معشوق جس کی مسیں بھیگنے لگی ہوں اور سبزہ آغاز ہو، اُردو، صرف، متروک۔

چار ابرو کی صفائی سے تمھیں کیا حاصل
نظر آنے لگے آٹھویں دن چار ابرو — رشک

چار ابرو کا صفایا:۔ سر، بھویں، ڈاڑھی، مونچھیں منڈوانا، اُردو، فصیح، رائج۔

اک الف سے قد کے صدقے میں ہوا آتش فقیر
چار ابرو کو صفا کر کے قلندر ہو گیا — آتش

قول فیصل:۔ قدیم زمانے میں صرف ڈاڑھی مونچھیں منڈوانے کو "چار ابرو کی صفائی" کہتے تھے۔

چار ابرو کی صفائی سے تمھیں کیا حاصل
نظر آنے لگے آٹھویں دن چار ابرو — رشک

چار ادا الٹنا:۔ کامیابی کا ہیچ ہونا، مقصد برآری کی تدبیر کرنا، اُردو، قلیل الاستعمال۔

صید کریں گے کل ہم آ کر ڈال چلے ہیں چارا آج — تیر

چار انگل کا پرزہ:۔ مختصر خط، خیریت کی واجبی اطلاع، اُردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

دھیان تھا ہم کو وہ بھیجیں گے سفر سے تحفے
چار انگل کا بھی پرزہ کبھی بھیجا نہ گیا — صبا

چار انگلیاں اٹھانا:۔ سلام کرنا، اُردو، عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

میں کیا کروں سلام لگائے انکھوں بیچ تیر
چار انگلیاں اٹھائی ہیں گویا جو ہیں — راسخ

چار انگلیاں سر پہ رکھنا:۔ سلام کرنا، سلام کے لیے ہاتھ اٹھانا، اُردو، عورتوں کی زبان۔

سر پہ چار انگلیاں جو رکھ لیتی
کیا زنانی کی آبرو جاتی — جان صاحب

چار آدمی:۔ بہت سے شریف انسان، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ سڑک پر ننگے سر نہ جایا کرو، چار آدمی دیکھ کے اعتراض کریں گے

چار آنکھیں ہو جانا:۔ زیادہ تجربہ ہونا، زیادہ واقفیت ہونا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بیشک پڑھنے لکھنے سے چار آنکھیں ہو جاتی ہیں۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل:۔ اس کا صرف "پڑھنے لکھنے" کے ساتھ زیادہ ہے۔ یعنی "پڑھنے لکھنے سے چار آنکھیں ہو جاتی ہیں" اور کسی کے ساتھ علم سے چار آنکھیں ہو جانا بھی بولتے ہیں۔

چار آئینہ:۔ زرہ میں جڑے ہوئے لوہے کے چار ٹکڑے جن کا رخ پہننے والے کے سینے اور پشت کی طرف ہوتا ہے اور یہ ٹکڑے بانات و مخمل وغیرہ سے منڈھے ہوئے ہوتے ہیں، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

چار آئینوں میں عکس نمایاں نئے نئے
پریاں نئی نئی ہیں پرستاں نئے نئے — تعشق

چار باتوں میں:۔ مختصر گفتگو میں، اُردو، فصیح، رائج۔

ہوئی شب چار ہی باتوں میں آخر — (الف لیلہ منظوم)

چار باغ:۔ لکھنؤ کا ایک شاہی باغ جہاں پر اب اسٹیشن ہے، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چار عنصر کے سب تماشے ہیں
واہ یہ چار باغ کس کا ہے — صبا

چار باغ:۔ وہ شالی رومال جس کے چاروں گوشوں پر گل بوٹے بنے ہوتے ہیں، اُردو، مذکر، متروک۔

"چار باغ" اوڑھا جہاں رومال چھپتی کہتے ہیں
قامت موزوں نہال گلشن کشمیر ہے — رشک

چار باسن ہوتے ہیں تو کھڑکتے بھی ہیں:۔ چار آدمیوں میں کبھی تکرار بھی ہو جایا کرتی ہے۔

(محاورات ہندوستان)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں عورتیں اس طرح بولتی ہیں، "جہاں چار برتن ہوں گے آپس میں لڑیں گے ضرور"۔

چار بالش:۔ مسند شاہی، تخت حکومت، فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اسی کو "چار بالشت" بھی کہتے ہیں۔

خاک میں وہ چار بالشت حکومت مل گیا
چار تکیوں کے تلے دارا ہے کیکاؤس ہو — تجر

قدیم زمانے میں روساء و امراء کی مسند پر چار تکیے ہوتے تھے، دو داہنی طرف اور دو بائیں طرف، کبھی انھیں چار تکیوں میں سے ایک کو پشت اور ایک کو منھ کے سامنے رکھ لیا کرتے تھے، "چار بالشت" یہی چار تکیے کہلاتے تھے، مجازاً انھیں کو مسند سے تعبیر کرنے لگے۔

چار بالش :- (مجازاً) عناصر اربعہ۔ اور دنیا سے بھی مراد ہوتی ہے۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

"اگئے ہیں عناصر عاشق
فارغ اُن کو چار بالش کی" رشک

قول فیصل :- اسی کو فارسی میں چار بالشت بھی کہتے ہیں۔

چار بالشت امارت جائے آسائش نہیں
چار تختوں کے تلے ہے خوابگہ تیمور کی — جگر

چار برساتیں تم سے زیادہ دیکھی ہیں :- تم سے زیادہ جہاندیدہ اور تم سے سن میں بڑا ہوں۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل :- اب لکھنؤ میں بہت کم بولتے ہیں۔

چار بند :- پشت کی چاروں طرفین یعنی اوپر نیچے۔ دائیں بائیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

نازک وہ ہیں کہ باندھے جو انگیا کے کس کے بند
کہتے ہیں درد ہونے لگا چار بند میں — ذوق (مرثیہ نگار)

چار بند :- انگیا کی پشت کے وہ بند جن سے انگیا کس کے باندھی جاتی ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

حیران ہوں سلاح انھیں کیوں پسند ہے
چار آئینہ سے صاف کہیں چار بند ہے — عاشق

چار بند کی فصدیں لینا :- وہ فصدیں لینا جس میں ان رگوں سے خون نکلتا ہے جو پشت کی چاروں طرف ہیں۔ انگیا کے چاروں بندوں کو ڈھیلا کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

جوبن کی سرکشی سے جو برہم حضور ہیں
انگیا کے چار بند کی فصدیں ضرور ہیں — منیر

چار بیسی :- اسی برس کی۔ اردو، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

تیغ بنت عنب سے کیوں نہ بچیں
عمر حضرت کی چار بیسی ہے — راسخ

چار پانچ :- چند۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں ان معنوں "دو چار" بولتے ہیں۔

چار پانچ :- حجت، حیلہ، عذر، فیل، اردو، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کے عوام اس محل پر "تین پانچ" بولتے ہیں۔

چار پانچ لانا۔ چار پانچ کرنا :- حیل حجت کرنا۔ فیل لانا۔ بد ذاتی کرنا۔ شرارت کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چار پایہ :- چوپایہ، فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

از دور نظر آیا در کا سایہ
سمجھا وہ پلنگ چار پایہ — (گلزار نسیم)

قول فیصل :- اسکی جمع "چار پایوں" اور "چار پاؤں" ہے۔

اسد رحیم جتنے آدمیوں سے اٹھائے رنج
اب زندگی کریں گے بسر چار پاؤں میں — ناسخ

چار پائی :- رباعی۔ چوپائی۔ اردو، متروک۔

رباعی میں مری لے دل بلندی کی بلندی
لگے ہیں عرش کے پائے مگر اس چار پائی میں — اسیر

چار پائی :- پلنگ، اردو، مؤنث، فصیح۔

چار پائی جب انھیں بچھوائی
بیٹے چلیا سے ہی نظر آئی — میر

چار پائی پر پڑا رہنا :- بیماری کی وجہ سے پلنگ پر لیٹا رہنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

خبر لے اے مسیحا اپنے بیمار محبت کی
پڑا رہتا ہے مردے کی طرح سے چار پائی پر — اسیر

قول فیصل :- کاہلی میں زندگی بسر کرنے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

چار پائی پر پڑ جانا :- بیمار ہو جانا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- کسی نے مریض کے علاج کی طرف توجہ نہیں کی نتیجہ یہ ہوا کہ چار پائی پر پڑ گیا۔

چار پائی سے پیٹھ لگ جانا :- مدت سے پڑے پڑے پیٹھ میں زخم ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں صرف "پیٹھ لگ جانا" بولتے ہیں۔

چار پائی سے پیٹھ لگ جانا :- نہایت بیمار پڑ کر صاحب فراش ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چار پائی سے لگ جانا :- کمزوری اور بیماری کی وجہ سے مریض کا پلنگ سے اُٹھ نہ سکنا۔ اردو، صرف، عورتوں کی زبان۔

لگ گیا ہے چار پائی سے ہلا جاتا نہیں
مردوا ڈھوڈوں میں لے باجی جھنگا ہو گیا — جان صاحب

چار پائی کا بولنا :- چار پائی سے آواز نکلنا، اردو، فصیح، رائج۔

صبر میرا سمیٹتی ہے دوا
شب کو بولی تھی چار پائی ایک — رنگین

چار پائی کاٹ دینا :- جب بیمار کو اٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہیں رہتی ہو اسکے پاخانہ پھرنے کے لیے چار پائی کاٹ دیتے ہیں۔ اردو شل۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اس محل پر "ادوائن کاٹ دینا" بولتے ہیں۔

چار پائی کا چرچرانا :- زیادہ وزن کی وجہ سے پلنگ کی پٹیوں اور چولوں سے آواز پیدا ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دو آدمی دوسری چارپائی پر بیٹھ جائیں چارپائی چرا رہی ہے کہیں ٹوٹ نہ جائے۔

چارپائی کا مچ مچانا:۔ بوجھ پڑنے سے چارپائی کا دبنا اور بولنا، خصوصاً مرد کے بوجھ سے۔ اُردو، مصدر، غیر فصیح، رائج۔

چارپائی کو لات مار کے اُٹھ بیٹھنا:۔ بیماری کے بعد شفایاب ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

آنکھیں کھولے یہ ہوشیار اُٹھے
چارپائی کو لات مار اُٹھے — عروج لکھنوی

قول فیصل:۔ زچہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے جب چلنے پھرنے لگے۔

چارپائی کے بان توڑنا:۔ بیکاری کی حالت میں بسر کرنا، سستی اور کاہلی کی وجہ سے کوئی کام نہ کرنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ نہ کماتے ہیں نہ دھندے میں بس چارپائی کے بان توڑا کرتے ہیں۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر چارپائی توڑنا بھی مستعمل ہے۔ جیسے:۔ دن رات پڑے چارپائی توڑا کرتے ہیں۔ (داود ہیچ)

چارپائی میں کان ہو جانا:۔ پلنگ میں ایک قسم کا مشہور عیب پیدا ہو جانا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ چارپائی میں کان ہے ٹھیک کر دو۔

چار پتلیوں سے اُڑنا:۔ گھوڑے کا تیز رفتار سے چلنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ تو تڑ تڑ کرتے ہوئے باد رفتار گھوڑے چار پتلیوں سے اُڑتے چلے آتے ہیں۔ (فسانہ آزاد)

چار پہر:۔ بارہ گھنٹے، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

لے رشک مہر حسن شب فرقت کا ہو گو
بگڑے ہوئے ہیں چار پہر آسماں سے ہم — صبا

چار پہر دن:۔ پورا دن۔ بارہ گھنٹے، اُردو، فصیح، رائج۔

آج بھی چار پہر در پہ کٹا دن ہم کو
قاصد نامہ و پیغام نہ خبر کچھ بھی نہیں — قدر

چار پہر رات:۔ پوری رات، بارہ گھنٹے، اُردو، فصیح، رائج۔

چھوٹی ہے قیامت شب فرقت بڑی ہو
اس چار پہر رات کی وہ ایک گھڑی ہو — امیر

چار پیسے:۔ زر۔ دولت۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میاں کی بدولت چار پیسے کیا ہو گئے ہیں کہ زمین پر پیر نہیں رکھتی۔

چار پیسے پاس ہونا:۔ صاحب حیثیت ہونا، متمول ہونا، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جب چار پیسے پاس ہوتے ہیں تو سیر و تفریح بھی اچھی لگتی ہے۔

چار پیسے سے خوش:۔ کھاتا پیتا، اوسط درجے کی زندگی بسر کرنے والا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عوام لکھنؤ آسودہ حال کو خوش بولتے ہیں۔

چار پیسے کے لئے:۔ تھوڑی سی رقم کے لئے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

بات دو کوڑی کی کر دوں چار پیسے کیلئے
اپنے بیگانوں کو آج جو رسوا کر دوں جان صاحب

چار تار:۔ مثلاً چار جوڑے، چار کپڑے، مذکر، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چار تار:۔ مثلاً چار گہنے، چار زیور۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چار تال:۔ چوتالہ۔ طبلہ بجانے میں ایک تال کا نام، اُردو، مذکر، موسیقی دانوں کی اصطلاح۔

چار تخم:۔ تخم بالنگو، تخم ریحاں، اسپغول، تخم کدو، تخم خرفہ، یہی چار تخم کہلاتے ہیں، اُردو، مذکر۔

قول فیصل:۔ بالعموم بخش میں پھانک کے پانی پی لیا جاتا ہے۔

چار تکبیر:۔ نماز جنازہ جو مسلمان مرنے پر پڑھی جاتی ہے۔ فارسی، مؤنث۔ حضرات اہل سنت کی اصطلاح۔

چار تنگ:۔ چار قدم، فارسی، قلیل الاستعمال۔

جاتا ہے چار تنگ فرس چار عنصری
غافل نہ سمجھ تار نفس آ رہا نہ ہے — بحر

چار ٹوک:۔ چار ٹکڑے والا۔ چار پھانک، اُردو، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چار جامہ:۔ زین۔ وہ پوشش جسے گھوڑے پر ڈال کر سوار ہوتے ہیں۔ فارسی، مذکر، گھوڑے سواروں کی اصطلاح۔

چار جامہ:۔ (کنایتہً) وہ شخص جو لنگی پہنے ہوئے ہو اور کل بدن برہنہ ہو۔ اُردو، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

چار جانب:۔ چار طرف، چار سو، ہر سمت۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دشمن گھیرے ہوئے تھے غریب چار جانب گھبرا گھبرا کے دیکھ رہا تھا لیکن کوئی مددگار نظر نہیں آ رہا تھا۔

چار جائی:۔ فاحشہ عورت۔ اُردو، صفت، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ایسی عورت کو "ہرجائی" کہتے ہیں۔

چار جوہر:۔ عناصر اربعہ۔ خاک، باد، آب، آتش۔

یعنی آگ، پانی، ہوا، مٹی کا مجموعہ، فارسی، فصیح، رائج۔

حیرت افزائے جہاں جسم مصفا ہو گیا
چار جوہر مل کے اک آئینہ پیدا ہو گیا — خواجہ وزیر

چار چالے:۔ شادی کے بعد دولھن کے چار عزیز اپنے اپنے گھر پر دولھن دولھا کو بلا کے دعوت کرتے ہیں اور دونوں رات کو وہیں رہتے ہیں، چلتے وقت دولھا کو حسب توفیق و مقدرت کچھ نقد وغیرہ بھی دیتے ہیں۔ اسی رسم کو "چار چالے" کہتے ہیں، اردو، فصیح، رائج۔

چالے بھی چار ہو گئے کب تک رہے گی شرم
گھونگھٹ اٹھاؤ واری خصم کو جواب دو — جان صاحب

چار چاند لگانا ۱:۔ مشہور کرنا، کسی کی اچھائی کو شہرت دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

یہ چار چاند مرے عشق نے لگائے ہیں
کہ آج حسن میں شہرت ہو چار سو تیری — جلیل

چار چاند لگانا ۲:۔ حسن میں اضافہ کرنا، منزلت بڑھانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

گر جائے آنکھ سے جو ہو تجھ سے دو چار چاند
چار ابروؤں نے تجھ کو لگائے ہیں چار چاند — جگر

چار چاند لگنا:۔ کنایہ ہے بلند مرتبہ اور ممتاز ہو جانے سے۔ (سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل:۔ اسکے ایک معنی زینت بڑھ جانا بھی ہیں۔

چار چاند لگنا:۔ خوبصورتی میں اضافہ ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

نعل شکل مہ تو جب ترے توسن کو لگے
چار چاند اور فلک پر مہ روشن کو لگے — ذوق

قول فیصل:۔ اس جگہ امیرؔ نے "چاند لگنا" بھی کہا ہے جو انکا ذاتی اجتہاد ہے۔ عام طور سے رائج نہیں

ہو رشک نہ کیونکر فلک ماہ جبیں کو
نقش سم توسن سے لگے چاند زمیں کو — انیس

صاحب قرار اللغات نے "افتخار ہونا" بھی چار چاند لگنا کے معنی میں لکھا ہے اور یہ شعر پیش کیا ہے۔

ابرو نے یار سے جو ملاتا ہے آسماں
کیا ایسے چار چاند لگے ہیں ہلال میں — جلیل

چار چاول:۔ بچوں کا ایک کھیل، اردو، رائج۔

چار چشم:۔ بیمروت، بیوفا، بے حیا، فارسی صفت، متروک۔

مونچھیں کیا نکلیں کہ ڈالی نگہ قہر و عتاب
چار چشم آپ ہوئے جب سے ہوئے چار ابرو — رشک

چار چشم ہونا:۔ نظریں چار ہونا، مقابل ہونا، اردو، متروک۔

ہوں چار چشم اس سے تو آنکھوں کا ہو حجاب
باتیں جو ہوں تو سنتے ہیں پردہ ہو گوش کا — ذکی

چار چلو خون (لہو) بڑھنا:۔ کسی خوشی کی بات سے انتہائی مسرت ہونا، اردو صرف قلیل الاستعمال۔

کر قتل ہم کو تو خون تمنا
بڑھے چار چلو ہمارا تمھارا — راسخ

قول فیصل:۔ اس جگہ "چلوؤں خون بڑھنا" زیادہ مستعمل ہے۔

چار چند:۔ چوگنا، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

چار چوٹ کی مار ۱:۔ ہاتھ پاؤں لکڑی اور کوڑے کی مار۔ اردو، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ بغیر ان چار چیزوں کا لحاظ کیئے ہوئے صرف سخت سزا کے محل پر بولتے ہیں۔

چار چوٹ کی مار ۲:۔ بات بات پر سخت سزا، اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ سبھی عورتیں اپنے بچوں کو مارتی ہیں مگر ایسی چار چوٹ کی مار نہ دیکھی نہ سنی۔

چار چوٹ کی مار دینا:۔ بیدردی سے کسی کو مارنا، اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ کیا ظالم آدمی ہے، نوکر سے دن بھر سودے خرید واتا ہے اور ذرا ذرا سی بات پر چار چوٹ کی مار بھی دیتا ہے۔

قول فیصل:۔ تکرار کے ساتھ "چار چار چوٹ کی مار" بھی مستعمل ہے۔

چار حرف:۔ لعنت، بیزاری ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایسے آم کھانے پر چار حرف۔ (فسانۂ آزاد)

چار حرف بھیجتا ہوں:۔ یعنی لعنت بھیجتا ہوں۔ (محاورات ہندوستان سرکھنو)

قول فیصل:۔ بہت قلیل الاستعمال ہے۔

چار خانہ ۱:۔ ایک قسم کا چار خانے کا کپڑا۔ خانہ دار کپڑا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کوئی لباس بشر کے لیئے نہ زیبا تھا
پسند خاص عناصر کا چار خانہ ہوا — جگر

چار خانہ ۲:۔ شطرنج کی بساط میں بیچ کے چاروں خانے۔ اردو، مذکر، شطرنج کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

کی جو سیر نگار خانۂ عشق
بات کا گھر ہے چار خانۂ عشق — شعور

چار دانت:۔ بکرا بکری کے لیئے چار دانت بولکے انکی پوری عمر یعنی چار سال کی عمر مراد لیتے ہیں دوسرے چوپایوں کی نسبت چار دانت کہتے ہیں تو شباب سے مراد ہوتی ہے اردو، جانور پالنے والوں

کی اصطلاح۔

چاردانگ: چار سمت، چاروں طرف، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

گیتی کے چاردانگ میں تھی جس شقی کی دھوم — انیس

چاردن: کچھ روز، تھوڑے دن۔ اردو، مذکر صفت فصیح، رائج۔

کس زندگی پہ کیجیے سامان بزم عیش
مہمان چار دن ہیں بہار شباب کی — ذکی

چاردن چاندنی چاردن اندھیاری: دنیا کی کوئی شے ایک حالت پر نہیں رہتی۔ نہ خوشی کو دوام ہے نہ غم کو، اردو مثل، فصیح، رائج۔

چمن میں تجربہ کا دھڑکا ہے بجا عاشق کو
چاردن چاندنی ہو چاردن اندھیاری ہے — آتش

چاردن چاندنی دکھانا: وقتی دلدہی کرنا، مصنوعاً موافق مزاج باتیں کرنا، اردو، متروک۔

چار دن چاندنی دکھاؤ گے
وہی اندھیر پھر مچاؤ گے — شوق

چاردن کی بادشاہی: چند روزہ حکومت، وقتی اختیارات، اردو صرف، فصیح، رائج۔

اے عناصر روح راہی ہو گئی
چاردن کی بادشاہی ہو گئی — رشک

چاردن کی بہار: کسی شے کی ناپائیداری ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ایک جھونکے میں سیدھے ادھر سے ادھر
چاردن کی بہار ہے دنیا — امیر

چاردن کی چاندنی: چند روز کی بہار، دولت، حسن وغیرہ کی بے ثباتی کیلئے کہتے ہیں، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ترسوگے اندھیرے سے ڈرو دھو تمہیں حسن کی
اے شاہو یہ چاندنی ہے چار ہی دن کی — عشق

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے "چار دن کی چاندنی" بھی لکھا ہے اور مثال میں یہ فقرہ دیا ہے، "صورت شکل ڈھلتی چھاؤں ہے یا چار دن کی چاندنی آدمی کا بڑا ہنر لیاقت ہے"۔ اس طرح لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاردن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ: رونق حسن چند روزہ ہے۔ عیش و راحت عارضی ہے۔ اردو، مثل، عورتوں کی زبان۔

چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیرا پاکھ ہے
سچ تو یہ ہی ہے کہ سارا جہاں کا عالم غلط — انشا

قول فیصل: "اندھیرا پاکھ" کی جگہ زیادہ تر "اندھیری رات" مستعمل ہے۔

چاردن کی چار چودس ہو: دھن دولت حکومت ہمیشہ برابر قائم نہیں رہتی (محاورات ہندوستان)

قول فیصل: اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاردن کی چودھرائی اتنا او دھمار: چار دن کی حکومت پر غرہ۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل: لکھنؤ میں اب مستعمل نہیں۔

چاردن کی زندگی: حیات مستعار، چند روزہ زندگی، اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل: زندگی کی جگہ حیات، زندگانی، زیست بھی مستعمل ہے۔

کیسے ہیں وہ کہ جیتے ہیں صد سال ہم تو میر
اس چار دن کی زیست میں بیزار ہو گئے — میر

چاردن کی کوتوالی پھر وہی کھرپا وہی جالی: دو دن کی حکومت و ثروت ہے پھر وہی اپنی اصلی حالت پر آجائے گا۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل: اب لکھنؤ میں بہت کم مستعمل ہے۔

چاردہ: چودہ (۱۴)۔ [illegible]۔ دس اور چار کا مجموعی ہندسہ، فارسی، قلیل الاستعمال۔

چاردہ معصوم: جناب فاطمۃ زہرا، جناب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے بارہ نائب فارسی، شیعوں کی مخصوص اصطلاح۔

چاردیوار: وہ مکان جسکے چاروں طرف دیواریں ہوں فارسی، فصیح، رائج۔

کنج تنہائی میں رہتا ہے نہایت دلتنگ
چار دیوار گرا کر اسے میدان کرنا — آتش

چاردیواری: مکان کے چاروں طرف کی دیواروں کو کہتے ہیں، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

تھی وہ پرنور چار دیواری
دیدے جسکی تھی نظر عاری — (گلشن عشق)

قول فیصل: عناصر اربعہ کی رعایت سے بھی انسانی جسم کو بھی چار دیواری کہتے ہیں۔

جو طفلی میں عناصر تھے دو تا پیری میں باقی ہیں
وہی تو چار دیواری ہے جو پہلے تھی سو اب بھی ہے — جاہ

چارروز: چند روز، کچھ دن، اردو، قلیل الاستعمال۔

لٹ گئے ایسے جفا کار ترے جور سے ہم
چار ہی روز میں کچھ اور ہوئے اور سے ہم — امیر

قول فیصل: اب چار دن زیادہ مستعمل ہے۔

چارزانو بیٹھنا: پلتھی مار کے بیٹھنا، اردو، قلیل الاستعمال۔

چارسال: چار برس کا۔ بڑھا جانور، چار دانت۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل: بالعموم زبانوں پر رائج نہیں ہے۔

چارسو: چاروں طرف۔ ہر طرف۔ فارسی، فصیح، رائج۔

دل کدھر ہر جستجو نہ گیا
کب یہ بیتاب چارسو نہ گیا — ناسخ

چارشنبہ :- بدھ ، فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔
فعل صرف :- چارشنبہ کو رات کی گاڑی سے تم آگرے جا سکتے ہو۔

چار طرف :- ہر طرف ۔ ہر سُو ، فارسی ، فصیح ، رائج ۔
قول فیصل :- جمع کے ساتھ چاروں طرف بھی بولتے ہیں۔
ع ہوا چاروں طرف اُٹھ کے عالم میں پکار آئی مشہور

چار عنصر :- عناصر اربعہ آگ ، پانی ، مٹی ، ہوا کو کہتے ہیں ، فارسی ، فصیح ، رائج ۔

چار قدم ہونا :- بہت قریب ہونا ۔ زیادہ فاصلہ نہ ہونا ، اردو صرف ۔ فصیح ، رائج ۔

جوشِ وحشت میں جو ہوں گل رفتار قدم
شہرِ ہستی سے ہے صحرائے عدم چار قدم — آتش

قول فیصل :- اس محل پر "چار قدم پر ہونا" بھی مستعمل ہے ۔ جیسے اُن کا مکان چار قدم پر ہے وہاں چلنے کے لیے سواری کی کیا ضرورت ہے ، پیدل چلے چلو۔

چار قدم چلنا :- تھوڑی دور چلنا ، اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

کم نہیں مصرعِ موزوں سے تمھارا ہر گام
ہو بہت خوب رباعی جو چلو چار قدم — امیر

چار فقیروں کو نہ دیا ایک تکیہ دار کو دیا :- ایک شخص کو خیرات کرنا ۔ (محاورات ہندوستان)
قول فیصل :- عوام لکھنؤ زیادہ بولتے ہیں۔

چار قدم آگے چلنا :- سبقت لیجانا ، کسی سے کم نہ رہنا ، اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

اُٹھ گئے وصل کی شب پیشتر از یار قدم
آگے ہم عمرِ رواں سے بھی چلے چار قدم — آتش

چار قدم آگے رہنا :- بڑھے رہنا ، پیچھے نہ رہنا ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

دوڑا تو غزالوں نے مری گرد نہ پائی
وحشت میں رہا چار قدم آگے صبا سے — رند

چار قُل :- قرآن مجید کے آخری پارے کی چار سورتیں جو لفظ "قُل" سے شروع ہوتی ہیں ۔ قُل یا ایھا الکفرون ، قُل ھو اللہ ، قُل اعوذ برب الفلق ، قُل اعوذ برب النّاس ۔ یہ سورتیں اکثر دفعیہ چشم زخم یا فاتحہ کے واسطے پڑھتے ہیں۔

عناصر سے کیا غم یا زندگی کا رد کیلئے ساقی
پڑھے شیشہ نے مجھ پر چار قُل تکرار قلقل سے — بحر

عورتیں دوسرے کی کنگھی کرنا بُرا سمجھتی ہیں اُن کے عقیدے میں اس فعل سے آپس میں لڑائی ہو جاتی ہے اسکے دفعیہ کی ترکیب چار قُل پڑھ کے دوسرے کی کنگھی پر دم کر لینا ہے۔

اپنے بالوں میں مری کنگھی تھے کرتے جب ہم
چار قُل پڑھ کے تم اُس کنگھی پہ کر لیتے تھے دم — جان صاحب

(نور اللغات)

قول فیصل :- اب چاروں قُل بولتے ہیں ۔ اور کسی دوسرے کی کنگھی جب کوئی دوسرا شخص کرنا چاہتا ہے تو عورتیں کہتی ہیں کہ پرائی کنگھی کرنے سے عداوت پڑتی ہے ، قُل ھو اللہ پڑھ لو ۔ چاروں قُل یا چار قُل پڑھ لو ، اب نہیں کہتیں۔

چار کانے :- چوسر بازوں کی اصطلاح میں ایک داؤں کا نام ہے ۔ جب تینوں پانسوں میں چار نقطے اس طرح آتے ہیں کہ ایک پانسے میں ایک ایک تو اسے چار کانے کہتے ہیں ۔ اردو ، مذکر ، چوسر بازوں کی اصطلاح ۔
قول فیصل :- اس کا صرف "آنا" "پڑنا" بازی کا اپنے موافق نہ ہونے کے معنوں میں ہے ۔

چار کانے آنا ۔ چار کانے پڑنا :- داؤں کا حسبِ مراد نہ پڑنا ۔ اردو ، چوسر کھیلنے والوں کی اصطلاح ۔

چار کپڑے زیادہ پھاڑے ہیں :- کسی قدر زیادہ تجربہ ہے ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ۔
(فقرہ) خالہ آماں نے اپنے بال دھوپ میں نہیں سفید کیے آخر تم سے چار کپڑے زیادہ پھاڑے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے عورتوں کی زبان لکھا ہے حالانکہ لکھنؤ میں عوام مرد بھی بولتے ہیں۔

چار کے کان آواز پڑنا :- کسی بات کی خبر لوگوں کو ہونا ۔ (نور اللغات)
قول فیصل :- لکھنؤ میں کسی کے ساتھ بولتے ہیں۔

چار کے کاندھے :- (مرنے کیلئے) چار آدمیوں کے دوش پر ، اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

بیقراری قلب کو خواب عدم میں بھی رہی
چار کے کاندھے جنازہ گاہوارہ ہو گیا — بحر

چار کے کاندھے جانا :- جنازے کا لوگوں کے دوش پر جانا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

تیری گلی سے جان بلب اُٹھ نہ تواں گیا
کیا جانے اُٹھ کے چار کے کاندھے کہاں گیا — بحر

قول فیصل :- شعر سے "چار کے کاندھے اُٹھنا" بھی پیدا ہو رہا ہے لیکن اب لکھنؤ میں جانا ہی کے ساتھ مستعمل و فصیح ہے۔

چار کے کاندھے چڑھنا :- مذاق یا تمسخر سے پالکی یا پینس کی سواری کی نسبت بھی کہتے ہیں۔
فعل صرف :- تم جیتے جی چار کے کاندھے پر چڑھی ہوئی ہو۔ (فسانۂ عجائب)

چار کی مرضی :- چند آدمیوں کی خوشی ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

جو تنگ کر کے چھوڑا بھی تو فکرِ دفن کیا
جو مرضی چار کی مجھے رہنے دو چار میں — راسخ

چار گنا :- چوگنا ۔ اردو ۔ (نور اللغات)

چارمغز :- مغز خربزہ، مغز تربوز، مغز خیارین، مغز کدو۔ فارسی، مذکر، اطبا، کی اصطلاح۔

قول فیصل :- فارسی میں اخروٹ کو بھی چارمغز کہتے ہیں۔

عید تھی اپنے عناصر پر جو پاتے دسترس
چارمغز ایسے اگر پاتے مقرر کھیلتے　　منیر شکوہ آبادی

چارموج :- بھنور۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال

بحر میں ہے چار موج دریا
نشہ ساغر میں ہے چوکڑی کا　　محسن

قول فیصل :- اپنے اصلی معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

چارموج اٹھتی ہے طوفان طرب سے ہر سو
موج گل، موج شفق، موج صبا، موج شراب　　غالب

چار مہینے بال کا چار مہینے ڈال کا چار مہینے جنیے وتیا :- یعنی چار مہینے باسی اور چار مہینے تازہ پانی اچھا معلوم ہوتا ہے۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چارمیخ :- ایک قسم کی سزا جس میں مجرم کے ہاتھ اور پاؤں چار میخوں سے باندھ دیتے ہیں۔ فارسی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اب نہ یہ سزا رہی اور نہ اس کا استعمال۔

چارمیخا کرنا :- اوندھا یا چت لٹا کر چاروں ہاتھ پاؤں میخ سے باندھ کر سزا دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں "چومیخا کرنا" کہتے ہیں۔

چار میں :- غیروں میں سب کے سامنے، اردو صرف، فصیح، رائج۔

میرے نالوں پر ابھی ہنستے تو ہو
پھر کہوگے چار میں رسوا کیا　　جلیل

چار میں بات ڈالنا :- مشورے کے لئے لوگوں سے پوچھنا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

چار میں جب بات ڈالی جائے گی
شاخ اک سو میں نکالی جائے گی　　فصاحت لکھنوی

قول فیصل :- "چار میں بات پڑنا" بھی عورتیں بولتی ہیں۔

چار میں ہانڈی پک جانا :- بات کا مشہور ہو جانا۔ راز کا افشا ہو جانا۔

مرزا کے جب سے نکلی نہیں آتشک گئی
ہر بات پھوٹی چار میں یہ ہانڈی پک گئی　　جانفشاں

(نور اللغات)

قول فیصل :- "ہانڈی پک جانا محاورہ ہے" چار میں کے ٹکڑے کی قید نہیں۔ صاحب فرہنگ اثر نے شعر میں "ہر بات کو" "بہ بات" پڑھا ہے حالانکہ "بد" کے معنی بھی آتشک کے ہیں اسی رعایت سے یہ لفظ استعمال کیا گیا۔

چار ناچار :- بحالت مجبوری، فارسی فصیح، رائج۔

ابتو نصاری کا اقبال ایسا برسر عروج ہے کہ سلطان روم کو بھی چار ناچار ان کے ساتھ دوستی رکھنی پڑتی ہے
(ترجمۃ القرآن از ڈپٹی نذیر احمد)

چار دھو کھا رو :- جو جاڑ خوب کھائے گا وہی تندرست جسیم رہے گا۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاروں :- ہر چہار۔ چار کے چار۔ اردو، فصیح، رائج۔

چار و ناچار :- مجبوراً، قہراً۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف :- مقدمے کے دوران میں صلح کرنے کا ارادہ نہ تھا مگر پیسے کی کمی سے چار و ناچار صلح کرنی پڑی۔

چاروں چول برابر ہے :- بالکل مربع ہے۔ چوکور ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے ایک معنی یہ بھی لکھے ہیں "بڑا موٹا تازہ ہے" مگر لکھنؤ میں کسی صورت سے نہیں بولتے۔

چاروں چولوں سے ٹھیک کرلینا :- معاملے کو پوری طرح درست کرلینا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اس کا متعدی - چاروں چولوں درست (ٹھیک) ہونا نیز چاروں چولوں درست یا ٹھیک "بھی بولتے ہیں۔ جیسے - میں نے داروغہ جی بھی کچھ دیا ہے وکٹس بھی دیدیا ہے چوری اخبار میں بھی آگئی ہے تم استغاثہ بھی دائر کردو معاملہ چاروں چولوں درست ہے سزا ہو جائے گی۔

چاروں شانے چت :- بالکل چت، کشتی میں حریف کا پیٹھ کے بل گرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- لیٹھ کا تاننا تھا کہ راجپوت بغلی ڈوب کر جا پہنچا اور ایک آنٹی جو دیتا ہے تو حضرت چاروں شانے چت۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :- گرنا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔ جیسے منہ زور سے بازو نے اسکو اٹھا کر دے مارا چاروں شانے چت گرا۔ (طلسم ہوشربا)

شانے کی جگہ اب خانے بھی بولنے لگے ہیں۔

چاروں مست :- علم موسیقی کے چار بڑے ارکان۔ اردو، موسیقی دانوں کی اصطلاح۔

کامل موسیقی ایسا کر ادا کر دیتا
کبھی میں بارہ مقام اور کبھی چاروں مست　　ذوق

چارہ :- علاج، تدبیر۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع　مر جائے جو فرزند تو کیا چارہ ہو　　مشہور

چارہ :- مدد، درستی، سرانجام۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چار ہاتھ :- گرہ دو گز، اردو صرف، فصیح، رائج۔

اونچا ہوا لکھنا سے بھی سرو چار ہاتھ
رتبہ بلند ہو تیرے قد کا ہزار ہاتھ　　آتش

چار ہاتھ (چار چار ہاتھ) اچھلنا :- نہایت

مضطرب ہونا۔ دھڑکنا، بیقرار ہونا، اردو محاورہ فصیح، رائج۔

سینے پہ دھر کے دیکھو ذرا ایکبار ہاتھ
یہ حال ہو کہ اُچھلے ہے دل چار چار ہاتھ ظفر

قول فیصل:۔ زیادہ تر دل کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

چار ہاتھ پاؤں:۔ تندرست و توانا، کامل الخلقت ہونے کی جگہ بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ چار ہاتھ پاؤں تمھارے بھی ہیں تم خود کما لو دوسروں کے کیوں محتاج بنے پڑے ہو۔

چار ہاتھ پاؤں سب کے ہیں مثل تمھیں بڑے طاقتور نہیں ہو، دوسروں میں بھی طاقت ہے جسے اپنی قوت پر ناز ہوتا ہے اُس سے یہ جملہ کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

چار ہاتھ پاؤں سب کے ہیں مثل:۔ محنت کیجئے ہر شخص کا فرض ہے کسی کو اپنا بار دوسرے پر نہیں ڈالنا چاہیئے۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل:۔ اب یہ جملہ کہتے ہیں اللہ نے تمھیں ہاتھ پاؤں دیئے ہیں تم خود کما لو۔

چار ہاتھ کی زبان ہونا:۔ بہت زبان دراز ہونا۔ جو شخص بزرگوں سے زبان لڑاتا ہے اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

خدا کے سامنے بھی چار ہاتھ کی ہو گی جب
نگوڑی فتنیٔ قیامت سی یہ زباں میری جانفشاں

چار ہاتھ میں پار ہونا:۔ ذرا سی کوشش میں کامیاب ہونا، اُردو، فصیح، رائج۔

دو ہی قدم میں وادیٔ اُلفت کو طے کیا
دریائے غم کے پار ہوا چار ہاتھ میں سحر

چارہ جوئی:۔ علاج کی تدبیر، کامیابی کی صورت۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تھکے چارہ جوئی سے اب کیا کریں
کہو تم سو دل کا مداوا کریں میر

چارہ چشم:۔ ڈھیٹ، دغا باز، غدار۔ فارسی ترکیب۔

محل صرف:۔ اللہ ری چارہ چشم پکارنے سے بولتی بھی نہیں پھر اُلٹے زبان لڑاتی ہے (اردو بیگم)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چارہ داں:۔ اطبا، حکما، فارسی، متروک۔

جہاں تک چارہ داں تھے سب ہیں لاچار
یہ کچھ سمجھا نہیں جاتا ہے آزار سودا

چارہ ساز:۔ تدبیر کرنے والے، علاج کرنیوالے۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

یہ کہاں کی دوستی ہے کہ بنے ہیں دوست ناصح
کوئی چارہ ساز ہوتا کوئی غمگسار ہوتا غالب

چارہ سازی:۔ علاج، معالجہ، تدبیر، فارسی مؤنث، فصیح، رائج۔

یہ وقت کونسا آیا ہے اے خدا مجھ پر
کہ چارہ ساز لرزتے ہیں چارہ سازی سے عزیز لکھنوی

چارۂ کار:۔ تدبیر، مداوا۔ فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

چارۂ کار ہی آخر نہ رہا آخر لکھنوی
کوئی اپنی خوشی سے صبر کیا

چارہ کرنا:۔ علاج کرنا، تدبیر کرنا، اُردو، متروک۔

لیگیا مٹی بھی دروازے کی آنکھ میں تیر
پر اطبا نے مرے درد کا چارہ نہ کیا میر

چارہ گر:۔ حکیم، طبیب، معالج، فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

چارہ گر بچنے کی بس یہ آخری تدبیر ہے
اپنے ہی دل سے نکالے آکے جسکا تیر ہے جدید لکھنوی

چارہ گری:۔ چارہ سازی۔ علاج کرنے کو کہتے ہیں۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

چارہ نہ بننا:۔ تدبیر سمجھ میں نہ آنا۔ اُردو، قریب بہ متروک۔

کر دیا کس نے ایسا آوارہ
کہ نہیں بنتا اب کوئی چارہ شوقی

چارہ نہ ہونا:۔ صورت مفر نہ ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

تھے جو ناری طپش برق نے مارا اُن کو
ڈوبنے چارہ نہ تھا پھر کوئی چارا اُنکو عشق

چار یار:۔ رسول اسلام کے وہ مشہور چار صحابی جو حضرات اہل سنت بعد رسول کے بعد دیگرے خلیفہ مانتے ہیں۔ فارسی، رائج۔

حسرت و یاس و تمنا و الم کے صدقے
چار یاروں کی قسم ہیں مرے غم خوار چار واجد علی شاہ

چار یار چاروں بیکار:۔ ایسے دوست جو وقت پر کام نہ آئیں۔ اُردو مثل، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ سب لڑکے اچھی ملازمتوں پر ہیں مگر باپ کو ایک پیسہ نہیں دیتے چار یار چاروں بیکار۔

چار یاری:۔ سُنی۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اکبر اور جہانگیر کے عہد حکومت میں ایک قسم کا چوکھٹا روپیہ چلا تھا اس روپیہ کو چار یاری روپیہ کہتے ہیں۔

چاشت:۔ صبح کا کھانا۔ ناشتہ۔ فارسی، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ دلی میں مؤنث ہے۔

چاشت:۔ صبح کی نماز۔ مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

چاشت خور:۔ وہ شخص جسکو مرغوبات طبیعت بے رنج و تعب میسر ہوں، صفت، فارسی، قلیل الاستعمال۔

بوسہ وہی لیا کریں جو خو گر فنت ہیں
بے ذوق چاشت خور کو میراث خور ہے رشک

قول فیصل:۔ فارسی میں "چاشت خوار" ہے۔

چاشتہ خوار:۔ دوسروں کے ٹکڑوں پر پیٹ پالنے والا، فارسی، قلیل الاستعمال۔

کب چاشتہ خواران جفا طلب ہیں
اس دل کو تری دشمنی کین بھگیں ہے سودا

چاشنی [1]:۔ (بیائے معروف) مزہ، خوش ذائقہ پن فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

یہ چاشنی خون عدو بھاگئی اسکو
بجلی کی طرح جب گری کھاگئی اسکو انیس

چاشنی [2]:۔ طعام یا شراب کا بقدر ذائقہ نمونہ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

چاشنی [3]:۔ لذت، ذرا سا جزو، اردو، مؤنث فصیح، رائج۔

دل کی کروٹ میں کیا مزہ آئے
درد کی چاشنی نہیں ہے ابھی آرزو لکھنوی

چاشنی [4]:۔ قوام، شیرہ۔ اردو، حلوائیوں کی اصطلاح۔

لب شیریں کرتے چاشنی ممکن نہ ہوئی
رس سے شکر ہوئی شکر سے بتاسہ پیدا آتش

قول فیصل:۔ بالعموم اب زبانوں پر نہیں ہے۔

چاشنی [5]:۔ سونے یا چاندی کا کس، سونے کی اصلیت کا امتحان جو کسوٹی پر ہو۔ اردو، سناروں کی اصطلاح۔

چاشنی [6]:۔ ذرا سی شیرینی، قدرے حلاوت، اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ "چکھنا" کے ساتھ (چاشنی چکھنا) اسکا صرف ہے جسکے معنی ہیں لذت دریافت کرنا، مزہ چکھنا۔

چاشنی دونوں کی چکھی ہے جو حق حق پوچھئے
اس لب شیریں سے بڑھ کر نیشکر کوئی نہ تھا آتش

چاشنی [7]:۔ مٹھاس کے ساتھ ہلکی سی کھٹاس، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مرشد آباد کے آموں میں ہلکی سی چاشنی ہوتی ہے۔

چاشنی [8]:۔ ایک ظرف کا نام جس میں گنّے کا رس پکاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاشنی [9]:۔ وہ پھل جو آم کے پودے میں پہلے پہل نکلتا ہے۔ اردو، آم کا باغ لگانے والوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ "لانا" کے ساتھ اسکا صرف ہے۔

میں وہ مرغ بستہ کا کل ہوں جسکی تیرہ بخت
چاشنی لایا جو پودا آم کا جاتی ہوئی شاد

چاشنی دار:۔ کھٹمٹھا، ترشی لئے ہوئے۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

اپنی شیریں دہنی بھی وہ ترش دیا تا
چاشنی دار اچار آم سکو کھلاتا نجو کا رشک

چاشنی کرلانا:۔ اکھاڑے ہوئے پر دونکا ہلکی ہلکی سفیدی لئے ہوئے نکلنا۔ اردو، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ تمہارا کبوتر چاشنی کرلایا ہے اسکی جو گنڈے اکھاڑ دوگے تو بالکل سفید نکلیں گے۔

چاق:۔ مشاق، مستعد، چالاک، ترکی، صفت۔

محل صرف:۔ زلف پرشکن انکی دام دلہائے عشاق چتون انکی دلبری میں چاق ابرو انکے محبوبی سے جُفت خوبی میں طاق۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اب تنہا مستعمل نہیں چاق چوبند بولتے ہیں۔

چاق چوبند [1]:۔ چنگا، مست، خوش خوش، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج بہت چاق چوبند نظر آرہے ہو۔ کیا بات ہے؟

چاق چوبند [2]:۔ چست، پھرتیلا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

چاق چوبند سینہ زوری میں
پھول رکھتے ہوئے کوری میں شوق قدوائی

چاقو:۔ (بواؤ معروف) قلم بنانے یا ترکاری وغیرہ کاٹنے کا چھوٹا آلہ ترکی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ عوام کاف عربی کے ساتھ "چاکو" بولتے ہیں اسکا صرف جانا، لگنا، ارنا، کھونا وغیرہ کے ساتھ ہے۔

چاک [1]:۔ دراڑ، شگاف، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

زخم دل میرا نہیں جو ہو نہ ہرگز التیام
ایک دن بند اس پری کا چاک ہو جائیگا ناسخ

چاک [2]:۔ آستین یا دامن وغیرہ کا کھلا ہوا حصہ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع ہے جو کچھ کہ بات اور دلیل ہو چاک گریباں کا اسیر
ع طلوع صبح محشر چاک ہو میرے گریباں کا ناسخ
ع الٹ آستیں اور نہری کا چاک میرحسن

چاک [3]:۔ کھریا، جسے بھگو کے بچے اپنی تختی پر ملتے ہیں اور سوکھنے کے بعد اس پر لکھتے ہیں۔ انگریزی مؤنث، رائج۔

چاک [4]:۔ وہ گول پتھر جس پر بیچ میں گندھی ہوئی مٹی رکھتے ہیں اور ایک کھونٹی پر رکھ کے زور سے گھماتے ہیں اور برتن بناتے ہیں۔ اردو، مذکر، کمہاروں اور کسگروں کی اصطلاح۔

خبر کلال کو سرگشتگی کی تھی ناسخ
جو میری خاک سے پیالا اس نے چاک کیا ناسخ

چاک [5]:۔ رنگ کا وہ ٹکڑا جس سے کپڑے پر درزی نشان دیتے ہیں۔ اردو، مذکر، درزیوں کی اصطلاح۔

چاک [6]:۔ کنوئیں کی چرخی، وہ پہیا جس پر کنوئیں کا رسا ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے "گراری" کہتے ہیں۔

چاکٹ:۔ وہ گول کونڈا جس میں مصری یا قند جماتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

چاکٹ:۔ وہ چیز جسے کھمیاں پر چھاپ لگاتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

چاک تراہوا پھر نہیں چڑھتا:۔ بگڑا ہوا کام پھر نہیں بنتا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاکداماں:۔ جس کا دامن پھٹا ہو اُسے کہتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر "چاکدامن" بھی بولتے ہیں

چاکدامانی:۔ ایسی حالت جس میں دامن پھٹا ہوا ہو۔ فارسی، فصیح، رائج۔

نتیجہ دیکھئے غنچہ دہن پہ دوری کا خود
لئے پھرتی ہو بازاروں میں گل کو چاکدامانی — لا اعلم

قول فیصل:۔ اسی محل پر "چاکدامنی" بھی مستعمل ہے۔

چاک دینا:۔ پھاڑنا، چیرنا، ٹکڑے کرنا۔ اردو محاورہ، متروک۔

آ گیا ہاتھ میں گر اُس کے گریباں میرا
چاک وہ دونگا کہ تا دامن محشر ہو پہنچے — مصحفی

چاکر:۔ نوکر، ملازم، خادم، خدمتگار، خاص کر اُس شخص کے لئے مستعمل ہے جس کے سپرد گھوڑے یا ہاتھی کی خدمت ہو۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

اسی دو کا تبرا سنے سنگ یا
ہوا کی طرح چاکر اسکو لایا — (الف لیلہ منظوم)

قول فیصل:۔ اب اردو میں تنہا مستعمل نہیں "نوکر چاکر" بولتے ہیں۔

چاکر سے کو نوکر بھلا جو سوئے اپنی نیند:۔ نوکری سب پیشوں میں بری ہو اس سے کتا اچھا۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاکر کے آگے نوکر، نوکر کے آگے پیشکار:۔ بہت ڈینگ ارنے والا۔ (فرہنگ آثر)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاکر ہے تو ناچ کر، ناچے نہ چاکر:۔ نوکری ہے تو خدمتگاری کر کیونکہ بغیر اسکے چارہ نہیں ورنہ الگ ہو جا۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاکری:۔ ملازمت، نوکری، خدمتگاری، فارسی، صفت، مؤنث۔

مجھ سے برہمن کا پاس خیال گر نہ ہو
شاہ ہوا کیا کرے کس سے ہو اسکی چاکری — مومن

قول فیصل:۔ اب اردو میں تنہا مستعمل نہیں "نوکری چاکری" بولتے ہیں۔

چاکری میں آکری (سستی) کیا:۔ نوکری میں سستی نہیں چاہئے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ آکری کے معنی۔ عذر، حیلہ ہیچ کر سستی۔ بہر حال لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاکسو:۔ آشوب چشم کی دوا، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

چاک کا گڑ، ککڑی کے ہولے، بھادوں کی دھوپ، بادشاہ کو نہیں ملتی:۔ یہ چیزیں غریبوں ہی کے حصہ کی ہیں۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل:۔ عام طور سے لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاک کا ہنسنا:۔ چاکدامانی سے استعارہ ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

کیا رفوگر کی ندامت کی ہوئی اُسکو خبر
ہنس رہا ہو جو مرا چاک گریباں اب تک — امیر

چاک کرنا:۔ پھاڑنا، چیرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ راز میں تمہیں اپنا سمجھ کے لکھ رہا ہوں اس خط کو پڑھ کے فوراً چاک کر دینا۔

چاک کی طرح پھرنا:۔ چرخ کی طرح گردش کرنا، گھومنا، چکر کھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاک ہونا:۔ پھٹنا، چرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

عشق کا پاس ادب لے شب ہجراں کرنا
پہلے دل چاک ہو پھر چاک گریباں کرنا — [illegible]

چاکی:۔ وہ ہاتھ جس سے چوب کو سر حریف پر گردش دیکر جہاں خالی پائیں مار بیٹھیں۔ ہندی، مؤنث، لکڑی لڑنے والوں کی اصطلاح۔

لڑے جو دوست سے جھک کر ریں یہ لازم ہے
وہ ٹھاٹھ باندھئے چاکی ہو ہاتھ پالٹ کا — بحر

قول فیصل:۔ زیادہ تر "چاکی کا ہاتھ" کہتے ہیں جیسے کسی پر پالٹ کا ہاتھ جمایا، کسی کو چاکی کا ہاتھ لگایا۔ (فسانۂ آزاد)

چال:۔ رفتار، طرز رفتار، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

اترا پھرنے سے رقیب یار ہے دور خطا
چال اس کمبخت نے سیکھی ہے کیا تلوار کی — ناسخ

چال:۔ روش، طور، طریق، طرز، اردو، قلیل الاستعمال

محل صرف:۔ لکھنؤ میں پرانی چال کی عمارتیں اب بھی بہت ہیں۔

چال:۔ عادت۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چال:۔ گھوڑے کی رفتار، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ گھوڑے کی اچھی بری چال کا اندازہ سلوتری یا چابک سوار ہی کر سکتا ہے۔

چال ۸: شطرنج، چوسر وغیرہ کی گوٹ کو ایک خانے سے اٹھا کے دوسرے کسی خانے میں رکھنے کو کہتے ہیں، اُردو، چوسر بازوں کی اصطلاح۔

یہ چوسر عشقبازی کی ہے لے دل
نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند — بحر

قول فیصل: اس کا صرف چلنا کے ساتھ (چال چلنا)

چال ۹: باری۔ اُردو، تاش وغیرہ کھیلنے والوں کی اصطلاح

محل صرف: ہماری چال تھی اور تم پتہ چل دیئے۔

چال ۱۰: ترکیب، دھوکا، اُردو، فصیح، رائج۔

ٹھہر ٹھہر کے نہ چل خنجر بت قاتل
کہ جاتی ہے یہ چالیں رگ گلو میری — جلال

چال ۱۱: گھات، داؤں، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

اُن کی رفتار ناز اڑا لیتا
کبک نے کچھ تو چال کی ہوتی — صبا

چال ۱۲: گھڑی کی رفتار۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: گھڑی کی چال کو ٹھیک کرنا یہ ہر گھڑی ساز کا کام ہے۔

چال ۱۳: ایک قسم کی مچھلی۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چالا ۱: روانگی، رخصت، کوچ، اُردو، مذکر، متروک

قول فیصل: ہونا کے ساتھ اسکا صرف تھا۔

چھوڑا یونہیں سب نے راگ مالا
اپنا بھی سوئے عدم ہے چالا — عاشق

چالا ۲: شادی کی تمام رسمیں ختم ہونے کے بعد دولہن کا اپنے میکے میں کسی عزیز قریب کے یہاں جانا اس کو چالا کہتے ہیں، اُردو، فصیح، رائج۔

تو عروس باغ کی شادی تھے ماتم ہوئی
پاؤں پھیرا باغ میں گلچیں کے گھر چالا ہوا — بحر

قول فیصل: اس رسم میں دولہا بھی شریک ہوتا ہے اور رات کو وہیں کھاتا اور وہیں سوتا ہے، دوسرے دن حسب توفیق وہ عزیز دولہن دولہا کو جوڑا اور کچھ نقد بھی دیتے ہیں اور یہ رسم مسلسل چار دن مختلف چار عزیزوں کے یہاں ہوتی ہے یعنی چار چالے اٹھتے ہیں، یہ چار چالے ضروری ہیں اس کے بعد اور عزیز بھی کبھی کبھی چالا کر دیتے ہیں۔ جس کا مقصد صرف دولہن دولہا کو کچھ تحفہ دینا اور دولہن کے ماں باپ کو خوش کرنا ہوتا ہے۔ اگر عزیزوں کو توفیق نہیں ہوتی تو خود ماں باپ ہی اس رسم کو ادا کرتے ہیں۔

چالا ۳: روانگی کی صورت، سفر کرنے کی اچھی ساعت۔ اُردو، متروک۔

جیتے ہے فراق میں لے جان وصل میں
اندر چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا — برق

چالا دیکھنا: صورت دیکھنا، نیک ساعت بچارنا۔ اُردو، متروک۔

قول فیصل: صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ مؤلف نور اللغات نے چالا دیکھنا کے معنی صورت دیکھنا لکھے ہیں حالانکہ نور اللغات میں صاف صاف صورت دیکھنا لکھا ہوا ہے۔

چال اُڑانا: قدم بہ قدم چلنے کی کوشش کرنا۔ انداز سیکھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لے تیغ تو ہزار چلے بانکپن کیا تھ
قاتل کی چال تجھ سے اُڑائی نہ جائیگی — جلیل

چالاک: ہوشیار، تیز۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف: وہ بہت چالاک آدمی ہے تمھارے دھوکے میں نہیں آئے گا۔

قول فیصل: مکار، چور، کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ جیسے۔ وہ بڑا چالاک ہے تمھاری گھڑی اسی نے چرائی ہوگی۔

چالاکی: چستی، تیزی، پھرتی۔ فارسی، صفت، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف: کمبخت انگھا انگھا کے کام کرتی ہے ہاتھ پیروں میں ذرا بھی چالاکی بالکل ہے ہی نہیں۔

چالاکی سے: دھوکا دے کے، مکاری سے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: اماں کی چالاکی سے تو میں عاجز ہوں ذرا آنکھ بچی اور ایک نہ ایک چیز غائب۔

چالان ۱: بیجک، بھیجی ہوئی چیزوں کی فہرست۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل: بالعموم مستعمل نہیں۔

چالان ۲: ملزم کو پولیس کی حراست میں مجسٹریٹ کی عدالت میں لیجانا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف: وہ دو دفعہ چوری کی علت میں دھرے گئے ایک مرتبہ اسی کی وجہ چالان ہوا۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل: اس کا صرف ہونا، کرنا، کردینا، کروانا، کرادینا، کے ساتھ ہے۔

چالان ۳: ایک محکمے سے دوسرے محکمے کو روانگی۔ اُردو، سرکاری اصطلاح۔

چالباز: چالیا، چالاک۔ مکار، اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف: وہ ایک ہی چالباز ہے کبھی اسکی باتوں میں نہ آنا ورنہ نقصان اٹھا جاؤ گے۔

چالبازی: چالاکی، شرارت۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

تم کو نفروں میں چالبازی میں
رفتہ رفتہ کمال ہو ہی گیا — راسخ

چال بتلانا: چوسر وغیرہ کی چال بتانا، ترکیب

بتانا ۔ اُردو صرف، فصیح، رائج ۔

لب جُو جب بساط بچھائی
چال بتلانے کو قضا آئی — شعور

چال بتلانا مت ۔ فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ اُردو نثر غیر فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ یہ چال کسی اور کو بتانا ۔

چال جیسے کڑی کمان کا تیر ۔ معشوق کی دلکش چال کی تعریف میں کہتے ہیں ۔ اُردو، فصیح، رائج ۔

چال ٹیڑھی کی چلنا ۔ بل کھاتے ہوئے چلنا ۔ اُردو، دہلی کی زبان ۔

چلیں کیونکر نہ وہ اب ٹیڑھی کی چال
قدم تک آگئے ہیں بال کمر کے — داغ

چال ٹیڑھی ہونا ۔ رفتار بگڑ جانا ۔ اُردو قلیل الاستعمال

نہیں ہو زنت مجھ پر جہاں کی چال ٹیڑھی ہے
عبث ہوتے ہیں ٹیڑھے آپ ذرا کج کلاہی پر — اسیر

چال چلن ۔ طور طریقہ، طرز معاشرت ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج ۔

ہر سخن سے ہیں لے جان سخن اچھا ہو
آپ اچھے ہیں اگر چال چلن اچھا ہو — تسلیم

قول فیصل ۔ اس کا صرف ٹھیک کرنا، ٹھیک ہونا، درست کرنا، درست ہونا، ٹھیک رکھنا، خراب ہونا، اچھا یا اچھے ہونا ۔ وغیرہ کے ساتھ ہے ۔ جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں ۔ جیسے ۔ دیکھتے دیکھتے ان کے چال چلن خراب ہوگئے ۔

چال چلنا مت ۔ اصول بنانا، صورت اختیار کرنا ۔ اُردو، قلیل الاستعمال

غرض وفا و جفا سے نہیں وہ چال چلو
کہ مجھ میں غیر میں کچھ امتیاز ہو جائے — انس شاگرد داغ

چال چلنا مت ۔ دم دینا ۔ دھوکا دینا ۔ اُردو، فصیح، رائج ۔

چوکا فریب سے نہ کبھی وہ قمار باز
چوسر کا بھی جو شغل کیا چال چل گیا — شاد

چال چلنا مت ۔ چوسر یا شطرنج میں گوٹوں کو ایک خانے سے اُٹھا کے دوسرے کسی خانے میں رکھنا ۔ اُردو، شطرنج وغیرہ کھیلنے والوں کی اصطلاح ۔

تم اگر جاں باختہ کرتے دل عشاق ہو
چال چوسر کی چلو اٹکھیلیوں کی چال ہے — شاد

قول فیصل ۔ تاش وغیرہ کے لیے بھی بولتے ہیں ۔

چال چلنا مت ۔ تدبیر کارگر ہونا، کوئی ترکیب مفید ثابت ہونا ۔ اُردو، فصیح، رائج ۔

کوئی چال نظروں کی چلتی نہیں
مرے دل کی حسرت نکلتی نہیں — شوق قدوائی

چال چوکنا ۔ غلطی کرنا، تدبیر کا ٹھیک نہ ہونا ۔ اُردو صرف، قلیل الاستعمال ۔

آگے قسمت کے ہے بشر مجبور
چال چوکے نہ اپنی تا مقدور — فقق

چال دکھانا ۔ گھوڑے کا مختلف چالیں چلنا، خوبیٔ رفتار دکھانا ۔ اُردو صرف ۔ فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ یہ گھوڑا کسی ماہر فن کا نکالا ہوا ہے وقت رفتار ہر چال دکھاتا ہے ۔

چال دکھاؤ ۔ چلتے بنو، جاؤ، سدھارو ۔ (نوراللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں عوام بھی کم بولتے ہیں ۔

چال ڈھال ۔ انداز رفتار، حسن ادا ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج ۔

ع ڈھالیں ہوئیں ڈھال عجب چال ڈھال ہے — انیس

چال ڈھال میں بیس ہونا ۔ طرز، روش میں غالب ہونا

ہوں بیس چال ڈھال میں ہر ایک بات میں
ہو سے جھپٹ کے ہرن چھپ تھی گات میں — چاکھنا

(نوراللغات)

قول فیصل ۔ "بیس ہونا" محاورہ ہے ۔ چال ڈھال کی قید نہیں ہر چیز کے ساتھ کہہ سکتے ہیں ۔ جیسا کہ پیش کردہ شعر سے ظاہر ہے ۔

چال رہنا ۔ چوک ہو جانا، کوئی ترکیب ثبت یہ کرنے سے رہ جانا ۔ اُردو، دہلی کا صرف ۔

روز الست ہم سے بڑی چال رہ گئی
پھر ایسا دن نہ آئے گا گفت و شنید کا — داغ

چال سوجھنا ۔ تدبیر سمجھ میں آنا ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ اس وقت بہترین ایک چال سوجھی ہے اگر چل گئی تو پو بارہ ہیں ۔

چال سے خالی نہ ہونا ۔ کوئی غرض شامل ہونا، مصلحت شریک کار ہونا ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج ۔

ہائے ساقی پہ گرا یا جب گرا ہے مجھے
چال سے خالی کہاں یہ لغزش مستانہ ہو — داغ

چال سیکھنا ۔ کسی کی وضع اختیار کرنا ۔ اُردو، قلیل الاستعمال ۔

محل صرف ۔ تم پرانی چال حق سیکھ رہو جواب زمانہ بہت کچھ بدل گیا ہے ۔ نیا دور ہے ۔

چال سے نہ چوکنا ۔ دھوکا دینے سے باز نہ آنا ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ کہیں پر تم اپنی چال سے نہیں چوکتے

چال کرنا مت ۔ شرارت کرنا ۔ چالاکی کرنا ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج ۔

پردہ اُٹھا دیا یہ نہی اُس نے چال کی
دیکھا تو ہم میں تاب نہ تھی عرض حال کی — ہی دل شاہجہانپوری

چال کرنا مت ۔ فلاس وغیرہ کھیلنے میں داؤں لگانا یعنی رقم بورڈ میں رکھنا ۔ اُردو، قمار بازوں کی اصطلاح ۔

محل صرف ۔ تمھاری چال پر میں نے اس لیے چال کردی تھی کہ میں سمجھتا تھا کہ تمھارے پاس نگے اور

میرے پاس پڑیل ۔

چال مٹک کی ؑ ۔ چال ، ٹھلاکے ۔ اردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

اٹھنا وہ ٹھوکر کرنے سے کے تال
وہ بوٹا سا قد اور مٹک کی وہ چال میر حسن

چال میں آنا ۔ دھوکے میں آنا ۔ اردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ میں انکی چال میں آنیوالا نہیں ہوں

چال نہ چلنا ۔ تدبیر کارگر نہ ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج

کوئی چال نظروں کی چلتی نہیں
مرے دل کی حسرت نکلتی نہیں شوق قدوائی

چالی ؑ ۔ بانس کی تیلیوں کا ٹھاٹھر ۔ ٹ زین ، ۲ ۔ شریر ، چالیا (م ۔ ث) (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

چالیا ؑ ۔ چالباز ، فریبی ۔ اردو ، عوام کی زبان ۔

محل صرف ۔ وہ بڑا چالیا ہے اسکے دھوکے میں نہ آنا ۔

چالیا ؑ ۔ شرارت کرنے والا بچہ ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ بچہ کی خصوصیت کے ساتھ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

چالیس ۔ ؑ ۔ للعہ ۔ ۴۰ ۔ تیس اور دس کا مجموعی ہندسہ ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

ع چالیس دن پڑا رہا لاشہ حسین کا لطافت

چالیسا ؑ ۔ چالیس برس کی عمر کا آدمی ۲ ۔ وہ پہلوان جس نے چالیس آدمیوں کو پچھاڑا ہو ۔ چالیس آدمیوں سے مقابلہ کرنے یا چالیس آدمیوں کو مار ڈالنے والا آدمی ۳ ۔ ہمت ، ہم ۱ کا مشہور قحط ۴ ۔ چہلم کا فاتحہ ۔

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں چہلم کو چالیسواں تو کہتے ہیں مگر چالیسا کوئی نہیں بولتا نہ مذکورہ بالا کسی معنی میں مستعمل ہے ۔

چالیس تلواروں کی بادشاہت ۔ (کنایۃً) تھوڑی سی ثروت میں اترا جانا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

چالیس سیرا ۔ پورا ، من کی پوری تول ، ٹھیک ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

چالیس سیرا احمق ۔ پورا احمق ، نہایت بیوقوف ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

چالیس سیری تول ۔ پوری تول ، من کی پوری تول ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں ہے ۔

چالیس قدم پہنچانا ۔ جنازے کے ساتھ چند قدم چلنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ پوری شرکت نہ سہی مومن کی نیت سے چالیس قدم تو پہنچا دیں ۔

چالیس قدم ساتھ آنا ۔ کچھ دور جنازے کے ساتھ چلنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

چالیس قدم ساتھ وہ تابوت کے آئے
کیا ہو جو بڑھیں چند قدم اور زیادہ ذوق

چالیسواں ۔ چہلم ، فاتحہ چہلم ۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

کیا بڑی نے ہے چالیسواں مجنوں کا روز
نکالی قیس کی لیلےٰ نے کس بہار سے روح جان صاحب

چالیس چلنا ۔ فریب دینا ۔ دھوکے دینا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

لاکھ چالیس چلو سو فقرے دو پیچ کھینچے دو
نہ چلے گا کوئی صاحب کا بہانہ شب وصل قدر

چام ۔ چرم ، چمڑا ، کھال ۔ ہندی ، مذکر ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ تنہا مستعمل نہیں ۔ کسی کے ساتھ "کام پیارا ہے چام پیارا نہیں" بولدیتے ہیں ۔

چام کے دام چلانا ۔ غایت رعب داب اور حکومت سے کام لینا ۔ جوتے کے زور سے کام لینا ، جبراً کام لینا ۔

ہمایوں بادشاہ کے زمانے میں نظام سقہ نے ڈھائی دن کی حکومت میں سونے کی جگہ چمڑے کا سکہ چلایا تھا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

چانپ ۔ بندوق کا وہ پرزہ جس کے ذریعے سے کندہ ناک سے جڑا رہتا ہے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب بالعموم زبانوں پر رائج نہیں ۔

چانپیں چڑھانا ۔ بندوق کی چانپوں کو مجرم کے کانوں میں لگا دیتے تھے تاکہ اسکو ایذا پہنچے اردو صرف ، متروک ۔

عاشق پر اور یہ خفگی عرض حال پر
چانپیں چڑھا دیجئے زبان سوال پر سحر

قول فیصل ۔ اس کا متعدی "چانپیں چڑھوانا" بھی مستعمل تھا ۔

چانپیں چڑھوائیں منہ نے جیکلوں کے دہانے
ابرو نے بر دستِ ناصح کے تیغ کھینچی رشک

چانٹا ۔ چار انگلیوں سے سر پر مارنے کو کہتے ہیں اردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ ایک ہی چانٹے میں میاں کی چندیا پلپلی ہو گئی ۔

قول فیصل ۔ اسکا صرف لگانا کے ساتھ (چانٹا لگانا) مارنا کے ساتھ (چانٹا مارنا) دھرنا کے ساتھ (چانٹا دھرنا) بھی ہے ۔ مسلسل کسی کو چانٹے مارنے کو "چٹیانا" کہتے ہیں جیسے آج میں نے اس کو اچھی طرح چٹیا دیا اب وہ ایسی

حرکت نہیں کریگا۔

چانٹا چنٹول :- (چنٹول بنون غنہ) آپس میں مذاق سے چانٹے بازی ہونے کو کہتے ہیں، اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- یہ زمانے کی خوبی ہے کہ بچپن کا وہ دوست جس سے چانٹا چنٹول ہوتی تھی وہی آج سب سے زیادہ ہمارا مخالف ہے۔

قول فیصل :- انھیں معنوں میں بچے "چنٹی چنٹول" زیادہ بولتے ہیں۔

چانٹا دینا :- چانٹا مارنا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- ایک دفعہ ہی آزاد دیکھا تو بڑھ کے جو ایک چانٹا دیتا ہے تو ایک گنوار لڑکھڑا کے ٹھکنیاں کھاتا ہوا دھم سے زمین پر۔ (فسانۂ آزاد)

چانٹا رسید کرنا :- ذرا زور سے چانٹا لگانا۔ اُردو، مصرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- اتنا کہنا تھا کہ رسالدار جل بھن کے خاک ہو گئے آزاد دیکھا تو تڑ سے ایک چانٹا رسید کیا۔ (فسانۂ آزاد)

چانٹا کھانا :- چانٹے کی ضرب برداشت کرنا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- الغرض ایک گنوار تو چانٹا کھا کر اپنا سا منھ لے کر رہ گئے۔ (فسانۂ آزاد)

چاند (۱) :- ماہتاب، قمر۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ساقی ہوں تیس روز سے مشتاق دید کا
دکھلا دے جام مے میں مجھے چاند عید کا — آتش

چاند (۲) :- قمری مہینا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ہلال دیکھ کے اس رشک مہ کا منھ دیکھو
خوشی سے سمجھو امانت کے گزرا سارا چاند — امانت

چاند (۳) :- ڈھال میں جو پھول لگا ہوتا ہے اسے کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، متروک۔

تیغ اس کی معرکہ میں جو چمکی ہلال دار
شرمندہ ہو کے چاند سپہر سے نکل گیا — امانت

چاند (۴) :- چوپایوں کی پیشانی پر جو سفید گول نشان ہوتا ہے اُسے کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- جس بھینس کے ماتھے پر چاند ہے اُس کے پاس نہ جانا وہ سینگ مار دیتی ہے۔

چاند (۵) :- زیور کی ایک قسم جو گلے میں پہنا جاتا ہے، اُردو، فصیح، رائج۔

تجھ پہ بجلی گرے سنار موئے
چاند کیسا بنا کے لایا ہے — جان صاحب

چاند (۶) :- وہ گول نشان جو چاندماری کے واسطے لگایا جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

چاند (۷) :- تاج۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

چاند (۸) :- مجازاً فرزند کو کہتے ہیں، اُردو، فصیح، رائج۔

آج شبیر پہ کیا عالم تنہائی ہے
ظلم کی چاند پہ زہرا کے گھٹا چھائی ہے — انیس

چاند (۹) :- کپڑے پر بنی ہوئی چاند کی شکل۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

طلسم تازہ دیکھا جعد عنبر بو کے سایہ میں
گہن میں آ گیا چاند آپ کے دوشال شالی کا — منیر

چاند (۱۰) :- کھوپڑی، چندیا، اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

کرنے جاتا ہے جو یاروں سے تو جوتی پیزار
چاند خاں آج تری چاند ہے کھجلائی کیا — جرأت

چاند (۱۱) :- وہ نشانی حدود کی جس سے گاؤں کی حدیں مقرر ہوں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- بالعموم زبانوں پر رائج نہیں۔

چاند (۱۲) :- ایک آلہ ہے جس کی مدد سے جا میٹری کی شکل بنتی ہے۔ اُردو، مذکر، اصطلاح علم اقلیدس۔

چاند بھر :- پورا مہینہ، اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- اس چاند بھر مجبور ہوں اُس مہینہ میں تمھارا قرضہ ضرور دیدونگی۔

چاند بھر جانا :- مہینا ختم ہو جانا۔ اُردو، متروک۔

خالی کا چاند آپ کی فرقت میں بھر گیا
اب تک نہ آئے یہ بھی مہینہ گزر گیا — بحر

چاند پر خاک نہیں پڑتی :- جب کوئی کسی بے عیب کو عیب لگائے تو یہ مثل بولتے ہیں۔ اچھا آدمی کسی کے کہنے سے برا نہیں ہو سکتا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چاند کے اوپر نہیں پڑتی کسی صورت سے خاک
منھ تو دیکھیں سے کے یوسف کے برادر آئینہ — آتش

قول فیصل :- یہ مثل یوں بھی بولتے ہیں "چاند پر خاک ڈالنے سے نہیں پڑتی"۔

چاند تارا (۱) :- ایک قسم کی باریک ململ جس پر چاند اور تارے کی بوٹیاں کڑھی ہوتی ہیں۔ پھولدار ململ۔ اُردو، مذکر۔

چاند تارے کا جو کرتا تو نے پہنا اے صنم
ایک ماہ نو نظر آتا ہے ہر اختر کے پاس — ناسخ

چاند تارا (۲) :- ایک قسم کا کنکوا جس میں کاغذ کا چاند اور تارا بنا کر چپکا دیتے ہیں۔ اُردو، پتنگ بازوں کی اصطلاح۔

کاغذوں گھٹتے ہیں وہ جب تم بڑھاتے ہو پتنگ
چاند تاروں پر تمھارا چاند تارا دور ہے — بحر

قول فیصل :- اس قسم کی چھوٹی کنکیا کو "چاند تاری" کہتے ہیں۔

چاند ٹیکا :- ایک قسم کا پیشانی کا زیور۔ اُردو، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اس جگہ زیادہ تر ٹیکا بولتے ہیں۔

چاند ٹیکی:۔ کارچوب کا بنا ہوا ماتھے کا زیور جس میں چاند کے ساتھ ستارہ بنا ہوتا ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

جبین منور پہ ہے چاند ٹیکی
کہ چمکا ہوا ہے ستارہ تمھارا — قمر لکھنوی

چاند چڑھنا:۔ (لازم) چاند کا اونچا ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاند چڑھنا:۔ مہینا پورا ہونا۔ اول روز کا چاند دکھائی دینا۔ اُردو، دہلی کا صرف۔

جھومر کا نظر سر پہ ترے اب تو پڑا چاند ہے
تھا وہ جو چڑھے چاند کا لاوا سو چڑھا چاند — ذوق

چاند چڑھنا:۔ مہینے کی تنخواہ چڑھنا، مہینہ چڑھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاند چڑھنا:۔ ایام حیض کا ٹل جانا، وقت معمول پر حیض نہ آنا، حیض کا مہینہ گزر جانا، حمل ٹھہرنے کی علامت کا ظاہر ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں عورتیں "دن چڑھ جانا" بولتی ہیں۔

چاند چڑھے کل عالم دیکھے:۔ ظاہر بات کسی سے مخفی نہیں رہتی۔ اُردو مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں یہ مثل مستعمل نہیں۔

چاند دار:۔ پتنگ یا کنکوا جس میں چاند بنا ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں چاند تارا کہتے ہیں۔

چاند دیکھنا:۔ ماہ نو دیکھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج پہلی تاریخ ہے تم بھی چاند دیکھ لو۔

چاند دیکھے:۔ آئندہ مہینے میں یہ مہینا گزرنے کے بعد۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ آج اٹھارھویں تاریخ ہے اتنے دن اور ٹھہر جاؤ، چاند دیکھے میں تمھارا قرضہ دے دوں گی۔

چاند ڈوبنا:۔ چاند کا غروب ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

تم نے عارض مجھے کروٹ میں بدلتے دیکھا
چاند کو ڈوبتے سورج کو نکلتے دیکھا — قلق

چاند ڈھلنا:۔ چاند ڈھلنے لگنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

دور دور اے جان یہ ڈھلتا ہے چاند
ان دنوں ہوتی ہوں میں کب بے نماز — رنگین

چاند رات:۔ عربی ہر مہینے کی انتیسویں یا تیسویں تاریخ کی شام جس وقت آسمان پر چاند دکھائی دیتا ہے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ چاند رات آنے کو ہے، کل صبح کو عید ہے تم نے لڑکے کے جوڑے کا کوئی انتظام نہیں کیا۔

چاند سا چہرہ:۔ نہایت حسین صورت، خوبصورت آدمی کے چہرے کو بطور تشبیہ کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع چاند سا چہرہ نور کی چتون ماشاء اللہ ماشاء اللہ — میر

قول فیصل:۔ "چاند سا مکھڑا" بھی کہتے ہیں۔

چاند سا منھ:۔ بہت حسین۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ترا منھ چاند سا دیکھا ہے شاید
کہ انجم سب ستارے تک رہے ہیں — میر

چاند سورج:۔ ایک طلائی خواہ نقرئی زیور کا نام جو مہر و ماہ کی شکل کا بنا ہوتا تھا۔ عورتوں کی چوٹیوں میں لٹکا رہتا تھا۔ اُردو، متروک۔

چاند سورج نہ علی بند نہ ہیکل لائی
ماما کیا لے کے کرونگی میں اکیلا تعویذ — جان صاحب

چاند طلوع ہونا:۔ چاند نکلنا۔ اُردو، صرف۔

مصر کا چاند ہو آغوش میں نزدیک طلوع
فطرت حسن بدل جائے تو کچھ دور نہیں — عزیز لکھنوی

چاند کا تھوکا الٹے اپنے منھ پر آتا ہے:۔ نیک آدمی کو بدنام کرنے والا خود ذلیل ہو جاتا ہے۔ اُردو مثل، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ بضرورت چاند کی جگہ "ماہ" بھی استعمال ہوا ہے اور "الٹے اپنے منھ پر آتا ہے" کی جگہ "الٹے منھ پر پڑنا" بھی نظم ہوا ہے۔

آتا ہے اپنے سامنے اپنا کیا ہوا
منھ پر پڑے الٹ کے اگر تھوکو ماہ پر — قلق

اب لکھنؤ میں "آسمان کا تھوکا منھ پر آتا ہے" بولتے ہیں۔

چاند کا ٹکڑا:۔ (کنایۃً) خوبصورت اور حسین آدمی و معشوق۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہفتوں تو کیا مہینوں رہی چاندنی وہاں
جس ماہ سے وہ چاند کا ٹکڑا نکل گیا — رشک

چاند کا کنڈل بیٹھنا:۔ ماہ کا ہالہ نشین ہونا، چاند کا اپنے گرد ہالہ بنانا۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

چاند کا کھیت کرنا:۔ چاند کا نکلنا۔ اُردو، صرف، متروک۔

کھیت کرتا ہے چاند بھی اُس دم
شب مہ کا تو دیکھیے عالم — عالم

قول فیصل:۔ اب "چاندنی کا کھیت کرنا" بولتے ہیں۔

چاند کدھر سے نکلا:۔ جب کوئی رشتہ میں چھوٹا عرصے کے بعد اچانک آجائے تو کہتے ہیں۔

جلد او ماہ تو گھر سے نکلا
شکر ہے چاند کدھر سے نکلا — نسیم لکھنوی

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ مؤلف نور اللغات نے مفہوم میں رشتے کی تخصیص کی ہے اہل لکھنؤ ہر اس شخص کے لیے کہتے ہیں جس سے بے تکلفی ہو اور عرصہ دراز کے بعد صورت دکھائے۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے "چاند کدھر کا نکلا" اور "چاند کدھر نکلا" انھیں معنوں میں لکھا ہے لیکن موجودہ دور میں "آج کدھر چاند نکلا" زیادہ بولتے ہیں۔ اور کبھی تے

ساتھ گھر کا چاند نکلا" بولتے ہیں۔

چاند کو گہن لگنا۔ چاند گہن میں آنا امذ (کنایۃً) حسن کو عیب لگنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاند کو گہن لگنا۔ چاند گہن میں آنا امذ خوبصورت کا بدصورت سے پالا پڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاند کو گہن لگنا، چاند گہن میں آنا امذ جھوٹ ہونا۔ بہت سی خوبیوں کے ہوتے ایک آدھ عیب بھی ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مصرع: لے قدر چاند میرا آیا کنبی گہن میں — قدر

چاند کھجانا امذ پٹنے کو جی چاہنا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ صبح سے بدمعاشی پر کمر باندھے ہو معلوم ہوتا ہے آج تمہاری چاند کھجا رہی ہے۔

چاند گنجی کر دینا:۔ سر پر اتنے جوتے مارنا کہ چندیا کے بال گر جائیں۔ اُردو صرف غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کسی چنچل سے پالا پڑا ہوتا تو چاند گنجی کر دیتی۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اب "چندیا گنجی کر دینا" زیادہ بولتے ہیں۔ سر کے بال از خود گر جانے پر "چاند گنجی ہو جانا" اور "چندیا گنجی ہو جانا" کہتے ہیں۔

چاند گہہ جانا:۔ چاند میں گہن لگنا۔ اُردو۔ دہلی کا صرف۔

بوسہ زدو اٹھاؤ تو عارض سے اپنے زلف
کیا چاندنی کا لطف ہے جب چاند گہہ گیا — داغ

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چاند گہنا جانا" کہتے ہیں، دہلی میں "چاند گہن میں گہہ جانا" بھی مستعمل ہے۔

چاند سے چہرے پہ کیوں ڈالی نقاب
چاند یہ کیسا گہن میں گہہ گیا — داغ

لیکن لکھنؤ میں اس محل پر "چاند گہن میں آجانا" بولتے ہیں۔

چاند گہن:۔ جب چاند زمین کے سامنے آجاتا ہے اور زمین آفتاب کی روشنی اس پر نہیں پڑنے دیتی یعنی زمین کا سایہ اسے تاریک کر دیتا ہے تو اُسکو چاند گہن کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تیرے منھ پر جو رکھا غیر سیہ نام نے منھ
مجھ کو اے رشک قمر چاند گہن یاد آیا — امانت

چاند گہن سے چھٹنا:۔ چاند کا گہن سے نکل جانا، اُردو صرف، فصیح، رائج۔

زلفوں کے چھٹنے سے منھ پر دل عاشق الجھا
چاند چھٹتا نظر آتا ہے گہن سے مجھ کو — رشک

چاند گہن میں آنا:۔ چاند کو گہن لگنا۔ اُردو صرف فصیح، رائج۔

چاند ماری:۔ مٹی کے ایک بلند ٹیلے پر بندوق سے نشانے کی مشق کرنے کو کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

گلے کے طوق سے الجھے نہ نئے پستاں مقابل ہیں
تو اعد چاند ماری کی نظر آتی ہیں گوروں میں — بحر

قول فیصل:۔ ہونا، کرنا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔

جو مجھ خم گشتہ کی جانب تری مژگاں صف آرا ہے
کریگی چاند ماری اے صنم فوج انصار اسپے — وزیر

چاند محاق میں ہونا:۔ ہر ماہ عربی کے آخری دو تین دن جن میں چاند گھٹ کے غائب ہو جاتا ہے عربی دانوں کی اصطلاح۔

چمکا دیا ہے آج ستارہ حضور نے
تھا پیش ازیں محاق میں لے شہر یار چاند — منیر

چاندنا امذ اُجالا، روشنی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

چاندنا امذ رونق، زیبائش۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاندنا امذ اجالا پاکھ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

چاندنا امذ کسی ایک رنگ کا وہ کبوتر جسکے دونوں کے تین تین یا چار چار پر دونوں طرف سفید ہوں۔ اُردو، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

گھر مرا تاریک ہے ایسا کہ اے رشک خطا یار
چاندنا آیا تو وہ کالا کبوتر ہو گیا — ناسخ

چاندنا کرنا:۔ صفائی کر دینا۔ مال و اسباب لیجانا کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

چاندنا ہو جانا امذ روشنی نمودار ہو جانا۔ دن نکل آنا۔ پو پھٹنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاندنا ہو جانا امذ خیرگی چشم ہو جانا۔ کسی دماغی صدمہ کے سبب سے آنکھوں کے آگے تارے سے نظر آنے لگنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں۔

چاندنا ہو جانا امذ صفایا ہو جانا۔ گھر کا بالکل لٹ جانا۔ ایسی چوری ہونا کہ کوئی چیز باقی نہ رہے۔ سب کچھ لٹ جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاندنا ہو جانا امذ رونق ہو جانا، زیبائش ہو جانا، جیسے معشوق کے آنے سے گھر چاندنا ہو گیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاند نکلنا:۔ چاند کا فلک پر نمودار ہونا، چاند کا طالع ہونا۔ اُردو صرف فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مہینے کی آخری تاریخوں میں رات گئے

کے بعد چاند نکلتا ہے۔

چاندنی (سا) نورِ قمر۔ چاند کی روشنی۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

رات کو گورِ غریباں کی اداسی دیکھیے
اِس لحد پر ہے اندھیرا اُس لحد پر چاندنی — عشق

چاندنی (۲) سفید فرش جو دری وغیرہ پر بچھا دیتے ہیں۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف: ابھی یہ چاندنی بھی دُھلنے دینا۔

چاندنی (۳) ایک سفید رنگ کا پھول، گلِ مہتاب۔ اردو، مؤنث

اس مہ کے جلو سے کچھ تا تمیز یاد ہو
ابھی گھروں میں تجھے سب چاندنی ہو رہی — میر

قول فیصل: زیادہ تر اسے چاندنی کا درخت کہتے ہیں اور پھول کے معنوں میں "گل چاندنی" اور "چاندنی کا پھول" کہتے ہیں جو مذکر ہے۔

گلوں میں نرالا ہے گل چاندنی
چمن کا اُجالا ہے گل چاندنی — اسمٰعیل میرٹھی

چاندنی اُترنا: چاند کی روشنی کا بلندی چھوڑ کے پستی کی طرف آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہے شبِ فرقت میں کیا تاریک ویرانہ مرا
سایے کے مانند اُتری چاندنی دیوار سے — ناسخ

چاندنی پڑنا: چاندنی کا کسی چیز سے مَس ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ہے سلامی آج کی شب کیا مکدر چاندنی
چِھلتی ہے شیر کے زخمی بدن پر چاندنی — عشق

چاندنی پھیلنا: چاندنی کی روشنی سے فضا میں اُجالا ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

پھیلی ہوئی جس کی چاندنی ہو
دن دونی رات چوگنی ہو — محسن کاکوروی

چاندنی چوک: دہلی کا ایک مشہور اور بارونق بازار۔ اردو، مذکر، رائج۔

شہر کا سیر و تماشا چھوڑا
چاندنی چوک کا رستا چھوڑا — محسن کاکوروی

چاندنی چھپنا: چاند کے ساتھ اُسکی روشنی جاتی رہنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

کر رنگ شب تار تھی گویا شبِ مہتاب وصل
چھپ گئی کیا دور سے صورت دکھا کر چاندنی — رشک

چاندنی چھٹکنا: چاندنی کی روشنی کا شباب پر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

جبیں افشاں جو پیشانی پہ اُس نے چاندنی چھٹکی
کی مستی تو آئینہ میں پھولا تختہ سوسن کا — آتش

چاندنی چھننا: چاند کی روشنی کا بقدر گنجائش جگہ پاکے دوسری طرف پہونچنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

عالم کی شاہزادیاں بیٹھی تھیں خاک پر
چھن کے جو آئی چاندنی اونچا ہوا قمر — عشق

چاندنی دیکھنا: صحن باغ میں یا کشتی پر سوار ہوکے چاندنی رات کی سیر دیکھنا۔ اردو، متروک۔

تو دیکھنے گیا لب دریا جو چاندنی
استادہ مجھ کو دیکھ کے آب رواں ہوا — آتش

چاندنی ڈھلنا: چاند کی روشنی گھٹنا، چاندنی کی ترقی میں کمی ہو جانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ع چاندنی سایے کے مانند ڈھلی جاتی ہو — تعشق

چاندنی رات: شبِ مہتاب۔ وہ رات جس میں چاندنی نکلے خصوصاً چودھویں پندرھویں اور سولھویں شب۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

بے رُخِ یار مجھے جان سے بیزاری تھی
چاندنی رات نہ تھی گور کی اندھیاری تھی — آتش

چاندنی رندھی نکلنا: چاند کی روشنی میں خُنکی کے آثار معلوم ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

اور اس حوب پہ دھمی چاندنی نکلتی ہے
ہوا ہمیشہ یہاں ڈرے تیز چلتی ہے — عشق

چاندنی صاف ہونا: چاندنی کی روشنی کا گرد و غبار نہ ہونے کی وجہ سے تیز اور شفاف ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خوب روؤں لے شبنم ہو کے رچاندنی
بعد بارش صاف ہو جاتی ہے اکثر چاندنی — ناسخ

چاندنی کا اثر ہونا: مشہور ہے کہ چاندنی پڑ جانے سے زخم ہرا ہو جاتا ہے اور دیر میں اچھا ہوتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

آ گئی کیا رات کو وہ ماہ کامل خواب میں
چاندنی کا ہے اثر زخمِ دلِ بیتاب میں — ناسخ

چاندنی کا پھول: ایک قسم کا پھول جو شبِ ماہ میں کھلتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہر مزاج بلغمی میں ہوتی ہے تولید جون
چاندنی کا پھول ہو گر زعفرانی ہو بجا — ذوق

چاندنی کا کھیت: مجازاً چھٹکی ہوئی چاندنی کو کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

چاند سے چہرے کا تیرے وصف جب ہم نے لکھا
چاندنی کا کھیت تختہ بن گیا اشعار کا — امیر

چاندنی کا کھیت کرنا: چاندنی نکلنا، چاند کی روشنی پھیلنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

آپ کے آنے نے اندھیرے کو عجب نور دیا ہے
ہے آمد رچاندنی نے کھیت کیا ہے — عشق

چاندنی کا مار جانا: چاندنی کا اثر ہو جانا۔ زخمی یا جلے ہوئے آدمی یا گھوڑے پر چاندنی پڑ جاتی ہے تو رگیں کھنچنے لگتی ہیں اور دست و پا میں تشنج ہونے لگتا ہے ایسا مریض مشکل سے بچتا ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بچا مجروح ہو کر جو قصّا را
نہ چھوڑا چاندنی نے اسکو مارا — قمیر

چاندنی کو سوئینا:۔ ہندوستانی عورتوں کی ایک قدیم رسم ہے کہ جب کسی کو زخم پہونچے یا فصد کھلے یا آنکھیں لگیں یا عورت کے بچہ پیدا ہو اور اُن میں سے کوئی مریض ایسی جگہ ہو جہاں چاندنی آنے کا خیال ہو اور اُس جگہ سے کسی مجبوری کی وجہ سے ہٹانا بھی مشکل ہو تو اُسکا اس طرح کیا جاتا ہے کہ بچھونے کے سات پھیرے جاتے ہیں اور چاندنی کا اثر نہ ہونے کے لیے کہتے ہیں کہ تیرے زخم کو چاندنی سونپتا ہوں دوسرا شخص کہتا ہے کہ میں گواہ ہوں چونکہ زخم کے لیے چاندنی پڑنا مضر ہوتا ہے اور چاند کے اثر سے ہوئے زخم کا اندمال دیر میں ہوتا ہے اس لیے چاندنی کے مضر اثرات سے بچنے کے لئے یہ ٹوٹکا کیا جاتا ہے
اُردو، عورتوں کی رسم۔

کہتی تھیں شب سے تن صد پاش پر رشک تمام
سونپے دیتی ہوں تجھے اپنا میں دلبر چاندنی — عشق

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اب یہ رسم قریب ختم ہے۔

چاندنی نکلنا:۔ چاندنی کا نکلنا، چاند کا ضیا بار ہونا۔ اُردو صرف فصیح رائج۔

کھلی ہے چاندنی سے بیٹھئے تو موقع ہے
طلوع ماہ ہے اور آفتاب شیشے میں — آتش

چاندنی کی کفش:۔ کار چوبی زنانہ جوتا، اُردو، مؤنث، متروک۔

چاندنی کی کفش ہو جو اس پری کے پاؤں میں
ہر ستارہ مول ہے مہتاب کی پاپوش کا — فوقی

چاند نکلنا:۔ چاند کی روشنی ہونا۔ فصیح، رائج۔
تم نہ جاؤ صحن میں نکلے جو اکبر چاندنی — عشق

چاندنی نکھری ہونا:۔ چاندنی کا صاف ہونا۔ اُردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ اس وقت چاندنی خوب نکھری ہے — فسانۂ آزاد

چاند ہونا:۔ رویت ہلال ہونا۔ عربی مہینہ کی آخری تاریخ چاند دکھائی دینا۔ اُردو صرف فصیح، رائج۔

انتیسویں کو رُخ کی ترے دید ہو گئی
اب چاہیے چاند ہو کہ نہ ہو عید ہو گئی — خشور

چاندی:۔ نقرہ، سیم، ایک قسم کی سفید دھات۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

روشنی لگتی زردی کو سفیدی چمکی
سونا سورج کا بڑھا چاندی کی چاندی چمکی — عشق

چاندی:۔ (کنایۃً) مال، دولت۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاندی:۔ آدمی کے سر کے اوپر کا حصہ۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے بالعموم "چندیا" اور کبھی کبھی "چاند" کہتے ہیں۔

چاندی بننا:۔ کامیابی ہو جانا۔ فائدے میں رہنا۔ اُردو، متروک۔

طرفہ دم سے لے لیا بس تو چاندی بن گئی
کیمیا گر کی ہو جو رو مجھ سے جنیاں کی طرح — جان صاحب

چاندی خانہ:۔ وہ مقام جہاں امیروں کے مکان میں زرگر چاندی سونے کے ظرف بناتے تھے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں صرف اس نام سے ایک محلہ مشہور ہے۔

چاندی سونے کے پھول:۔ چاندی اور سونے کے پھول بناتے اور بادشاہوں یا عروس اور داماد کے سر پر نثار کرتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "سونے چاندی کے پھول" کہتے ہیں۔

چاند کی پھیرا:۔ اقبال مندی کا زمانہ، دولتمندی کا زمانہ۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاندی کا پھیرا:۔ مبارک قدم، اسکی نسبت بولتے ہیں جس کا آنا مبارک ہو۔ اُردو، متروک۔

سنتے تھے چاندی کا پھیرا تجھ کو اس سر کی قسم
میرے گھر لائی انگوٹھی نحس سوئے کا قدم — جان صاحب

چاندی کا تار:۔ (تحقیرے) زیور نقرہ۔ جیسے اُسکے ہاتھ چاندی کا تار تک نہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاندی کا ورق:۔ کاغذ کی طرح پٹی ہوئی بہت پتلی چاندی۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ برفی پر چاندی کا ورق ضرور لگایا جائے۔ — مصنف

چاندی کر دینا:۔ تمباکو کو جلا کر راکھ کر دینا یا دم لگانا کہ سلفہ جلکر راکھ ہو جائے۔
(فقرہ) ایک ہی دم میں سلفہ چاندی کر دیا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاندی کی جوتی:۔ (کنایۃً) دولت کے زور سے کسی کو مغلوب یا شرمندہ کرنا۔

چاہیئے چاندی کی جوتی سر سرکش کے لیے
بار احساں سے کبھی سر نہ اُٹھانے پائے — سحر
(فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں "چاندی کا جوتا" بولتے ہیں۔

چاندی کی ریت نہیں سونے کی توفیق نہیں:۔ نہ یہ کر سکتے ہیں نہ وہ کر سکتے ہیں ایک کی رسم نہیں دوسرے کا مقدور نہیں۔ (فرہنگ اثر)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اب نہیں بولتے۔

چاندی ہونا:۔ جلکر راکھ ہو جانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاندی ہونا مص۔ کامیابی ہونا، فائدہ ہونا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

چاندی ہوئی اس نے جب دیا حکم
سونے میں منڈھے نار تعویذ — اسیر

چانڈو :۔ چنڈو۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ "پینا" کے ساتھ اس کا صرف ہے جیسے، اور کیا، چانڈو پئیں بسنری اڑائیں، افیون گھولیں تازی منگائیں دس پانچ بھمن دیکھے خوش کیسی ہونے لگی۔ (فسانۂ آزاد)

چانڈو باز :۔ چانڈو پینے والا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ چانڈو باز نے یہ خط پایا تو۔ ع۔ بنا ہوا اور بتے پر آیا۔ (فسانۂ آزاد)

چانڈو خانہ :۔ وہ مکان جہاں چانڈو بکتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ آپ بکرو صاحب انکا پھرتیا کہاں، یہ چانڈو خانہ میں جاتے یا جمنا اس پار۔ (فسانۂ آزاد)

چانڈو کا چھینٹا :۔ چانڈو پینا، دم لگانا۔ اردو، چانڈو پینے والوں اصطلاح۔

چانڈو کی نگالی :۔ وہ آلہ جس سے چانڈو پیتے ہیں۔ اردو، چانڈو پینے والوں کی اصطلاح۔

قول فیصل :۔ نگالی کی جگہ "نے" بھی کہتے ہیں۔

چانسلر :۔ یونیورسٹی کا اعلیٰ عہدہ دار۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

چانک مث :۔ (بنون غنہ) وہ کاٹھ کی تھالی جس پر حروف کھدے ہوتے ہیں اور اسی سے کھلیاں پر ٹھپا لگا دیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چانک مذ :۔ مہر، ٹھپا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چانگلا صف :۔ (بنون غنہ) تندرست، بھلا چنگا، توانا، طاقتور۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چانگلا صف :۔ تیز، ہوشیار، چالاک۔ اردو، متروک۔

تھے بڑے چانگلے بڑے چوکھے
گئے اس وقت سیکھے کچھ کھو کے — عروج الفت

چانگلا مذ :۔ خوشحال، کھاتا پیتا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چانگلا مذ :۔ گھوڑوں کا ایک رنگ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں ہے۔

چاؤ مذ :۔ حسرت، ارمان، ذوق، شوق، آرزو، تمنا۔ اردو، متروک۔

کیا کیا تھے چاؤ دل میں جب آئے تھے عدم سے
کھلتے ہی آنکھ یاد پالا پڑا ہے غم سے — سودا

چاؤ مذ :۔ پیار، محبت، لگاؤ، انس۔ اردو، متروک۔

یار کو ہم سے وہ لگاؤ نہیں
وہ محبت نہیں وہ چاؤ نہیں — رشک

چاؤ مذ :۔ ناز نخرا، لاڈ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاؤ چوچلا :۔ ناز نخرا، لاڈ پیار۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاؤ چوز :۔ ناز نخرے۔ اردو، متروک۔

کرنے سو سو طرح سے چاؤ چوز
لگی اس طرح کہنے دل افروز — (بہشت گلزار)

چاؤش :۔ (بروزن تابوت) نقیب، چوبدار۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

چاؤش نے آواز یہ دی فوج کو یکبار
شیر آتا ہے دریا کی ترائی سے خبردار — انیس

چاول مذ :۔ برنج۔ اناج کی ایک قسم جو دھان سے نکلتی ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ پرانے چاول تا بعض نہیں ہوتے۔

چاول مذ :۔ وہ گری یا زیرہ جو کسی نباتات اور غذا میں سے نکالا جائے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :۔ کودوں کے چاول دودھ کیساتھ زیادہ اچھے معلوم ہوتے ہیں۔

چاول مذ :۔ رتی کا آٹھواں حصہ۔ اردو، صرافوں کی اصطلاح۔

چاول چبوانا :۔ جس پر چوری کا شبہ ہو اسے ڈرانے کے لیے کچے چاولوں پر کچھ پڑھ کے اس سے کہتے ہیں کہ ان چاولوں کو چباؤ وہ اس ڈر سے کہ اگر میں چباؤں گا تو منھ سے خون نکل آئے گا اور چوری کھل جائے گی کسی نہ کسی بہانے سے چرائی ہوئی چیز دے دیتا ہے۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

چاول کی کنی نیزے کی انی :۔ پکے ہوئے چاول میں جو کنی رہ جاتی ہے وہ کھانے والے کے حق میں نیزے کی انی کا کام کرتی ہے۔ اردو، مثل۔

قول فیصل :۔ صاحب فرہنگ انہوں نے اس کے معنی دونوں مضرت رساں ہیں لکھے ہیں۔ یہ مثل اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاؤں چاؤں :۔ (فارسی چاؤ چاؤ کا مخفف) چڑیوں کی وہ آواز جو دہشت کے سبب یا ان کا بچہ پکڑتے وقت واویلا کے بجائے نکلتی ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ کرنا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔ جیسے۔

طائر درختوں سے اڑ کر گولے سے لپٹ گئے گولہ سحر مخمور سرخ چشم کے ٹکڑے کر کے پھینک دیے اور چاؤں چاؤں کر کے مخمور پر آن پڑے۔

چاؤں چاؤں مث :۔ شور غل۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ مجھے ہر وقت کی چاؤں چاؤں نہیں اچھی لگتی، باز آئی میں ایسی ڈسراہٹ سے ان لوگوں سے کو خدا کے لیے اپنے گھر جائیں۔

قول فیصل:۔ کرنا ہونا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔ جیسے۔ یہاں دروازے پر عورتوں کا ہجوم ہو گیا ہے بچاؤ چاؤں کر رہی ہیں۔ (طلسم ہوش رُبا)

چاؤ نکالنا:۔ حسرت، ارماں نکالنا، اُردو، متروک۔

شادی کریں گے چاؤ نکالیں ہم آؤ نکالو
تم آج زناخی یہ مرا چاؤ نکالو — رنگین

چاؤ ہونا:۔ شوق ہونا، ولولہ ہونا، اُردو، متروک۔

اور اب بھی اگر ہو سیر کا چاؤ
حق کو سونپا جہاں پہ جاؤ جاؤ — ہشت گلزار

چاہ ۱۔ کنواں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

جان شیریں سے مجھے دلکو تمنا ہے یہی
آب شیریں کے عوض چاہ زنخداں تیرا — آتش

چاہ ۲۔ خواہش۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

منظور نظر طاعت اللہ ہے سب کو
دریا پہ اُترنے کی بڑی چاہ ہو سب کو — انیس

چاہ ۳۔ دوستی، محبت۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال

کافر ہوں کچھ خیال ہو گر عزّ و جاہ کا
اُلفت کا میں غلام ہوں چاکر ہوں چاہ کا — جرأت

قول فیصل:۔ ہونا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔

ع میری طرح سے اُنکو مری چاہ ہو گئی — اسیر

چاہ بابل:۔ شہر بابل کے ایک کنوئیں کا نام جسمیں ہاروت ماروت (فرشتے) محبوس ہیں۔ فارسی، مذکر۔

ہر حباب اسکا تھا فلک کا جواب
چاہ بابل سے کم نہ تھا گرداب (گلشن عشق)

قول فیصل:۔ شہر بابل (جس میں کنواں چاہ بابل کے نام سے مشہور ہے) حضرت عیسٰے سے دو ہزار تین سو برس پہلے ایک بڑی سلطنت کا دار الخلافت تھا، یہ شہر دریائے فرات کے کنارے آباد تھا، اسکا رقبہ دس میل لمبا اور دس میل چوڑا تھا ہفت عجائبات عالم میں اسکے معلق باغ بھی تھے، بغداد سے ۶۰ میل جنوب اسکے کھنڈرات اب بھی موجود ہیں۔

چاہ پیار:۔ میل محبت، یکجہتی، اتحاد۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

یار برسوں عدو کا یار رہا
خوب دنوں میں چاہ پیار رہا — مسرور

چاہت:۔ محبت، اُلفت۔ اُردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

ایسے عاشق کے منہ کو جھُلسا دوں
ایسی چاہت کو بھاڑ میں ڈالوں — قلق

چاہت کی چاکری کیجیے ان چاہت کا نام نہ لیجیے:۔ قدرداں کی جوتیاں سیدھی کرنا ناقدرے پر حکومت کرنے سے بہتر ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ یہ مثل اب کسی کے ساتھ بولی جاتی ہے۔

چاہتی بیوی:۔ پیاری بیوی۔ اُردو، متروک۔

محل صرف:۔ اللہ اللہ آپ بھی اتنی ہوئیں کہ ہماری چاہتی بیوی بنیں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اب چاہتی کے بجائے "چہیتی" مستعمل ہے۔ اور بیوی کی خصوصیت نہیں ہے، "چہیتی بیٹی"، چہیتی بہن وغیرہ بھی بولتے ہیں۔

چاہ خس پوش:۔ وہ گہرا گڑھا جس کا منہ خس و خاشاک (گھاس پھوس) سے بند کر دیا گیا ہو فارسی، مذکر، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

چاہ زمزم:۔ مکہ معظمہ میں خانۂ کعبہ کے قریب ایک کنواں ہے۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ جناب ہاجرہ زوجۂ حضرت ابراہیمؑ جب بچے کے اس چٹیل میدان میں پہنچیں جہاں پانی کا نام و نشان نہ تھا جناب اسمٰعیلؑ پر جو ابھی شیر خوار تھے اور جناب ہاجرہ پر پیاس کا غلبہ ہوا تو ماں تلاش آب میں چاروں طرف پھرنے لگی۔ ادھر جناب اسمٰعیل تنہائی کے عالم میں ہاتھ پاؤں مارنے لگے۔ ایڑیاں زمین پر رگڑنے لگے دریائے رحمت جوش مارنے لگا بقدرت خدا چشم زدن میں ایڑیوں کی رگڑ سے چشمہ جاری ہو گیا جناب ہاجرہ بے نیل مرام جب واپس ہوئیں۔ یہ منظر دیکھ کے خوش ہو گئیں اور شکر خدا بجا لاتے ہوئے خود بھی سیر ہوئیں اور بچے کو بھی سیراب کیا۔ چشمہ جاری ہونے کی وجہ سے لوگ وہاں آباد ہونے لگے اور اتنا پانی لے گئے کہ اس چشمہ نے چاہ کی شکل اختیار کر لی۔

چاہ زنخداں:۔ ٹھوڑی کا گڑھا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

چاہ ذقن:۔ ٹھوڑی کا گڑھا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

چاہ سیماب:۔ پارے کی کان کے قریب ایک گڑھا کھودتے ہیں۔ جس میں پارا جمع ہوتا ہے اسی گڑھے کو کہتے ہیں۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چاہ غبغب:۔ ٹھوڑی کا گڑھا۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

چاہ کن را چاہ درپیش:۔ کنواں کھودنے والے کے آگے کنواں پڑتا ہے۔ یعنی جو دوسروں کو بلا میں پھنسانا چاہتا ہے اکثر وہ خود بلا میں پھنس جاتا ہے فارسی، مثل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ "چاہ کن را" کے بجائے "چاہ کندہ را" بولنا عوام کی غلطی ہے۔

چاہ میں رہنا :- خواہش میں رہنا۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

کہا یہ پھپھے کے دریا سے منہ کو پیاسوں نے
کہ تیری چاہ میں لے سلسبیل پیتے ہیں — عشق

چاہنا :- خواہش کرنا، طلب کرنا، ارادہ رکھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کیا بُری چیز ہے الفت کا بُرا ہو لے داغ
دل سے ہم نے بُرائی مری چاہی کیسی — داغ

چاہنا ۲ :- پیار کرنا، محبت کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چاہت کا مزہ بعد ہمارے نہ ملے گا
ہر شخص سے تم آپ کہو گے ہمیں چاہو — داغ

چاہنا ۳ :- قصد کرنا، ارادہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- میں اُن سے سو روپیہ مانگنا ہی چاہتا تھا کہ انھوں نے بغیر مانگے ہزار روپے دیدیے۔

چاہ نخشب :- ایک کنوئیں کا نام جس میں سے حکیم ابن مقنع ہرات ایسا چاند نکالا کرتا تھا جس کی روشنی چار فرسخ تک جاتی تھی اُس کو چاہ مقنع بھی کہتے ہیں۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

چاہنے لگنا :- محبت کرنے لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- جس دن سے میں نے نماز پڑھتے دیکھا ہے میں اس بچے کو بہت چاہنے لگا ہوں۔

چاہنے والا :- محبت کرنے والا۔ عاشق، فریفتہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہچکیاں آتی ہیں کچھ اور ہے نقشا میرا
یاد کرتا ہے کوئی چاہنے والا میرا — عشق

چاہی :- بارانی کے خلاف۔ وہ زمین جس کو کسی کنوئیں سے پانی ملتا رہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چاہے :- خواہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- چاہے کچھ ہو جائے میں اسوقت جاؤں گا تو نہیں۔

چاہیتا :- (بیائے معروف) لاڈلا، محبوب۔ وہ شخص جو بہت پیارا ہو۔ بہت محبوب ہو۔ اُردو، صفت، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں "چہیتا" بولتے ہیں۔

چاہیتی :- پیاری، لاڈلی، دلپسند، عزیز عورت۔ اُردو، صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں "چہیتی" مستعمل ہے۔

چاہے جسے :- جسکو مزاج میں آئے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع بانٹ چاہے جسے دولت دو جہاں کی لے دوست — آتش

چاہے سو ہو :- کچھ ہی ہو، جو ہو سو ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں "چاہے جو ہو" بولتے ہیں۔ جیسے چاہے جو ہو میں اُن سے پوچھوں گا ضرور کہ آپنے میرے لڑکے کو کیوں مارا۔

چاہیئے ۱ :- کسی چیز کی طلب اور خواہش کے محل پر کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- مجھے اسوقت ہزار روپیہ چاہیئے ہیں اور آپ پانچسو دے رہے ہیں۔

قول فیصل :- دہلی میں جمع کے ساتھ چاہئیں اور لکھنؤ میں جمع کے ساتھ چاہیئے بولتے ہیں۔

چاہیئے ۲ :- مناسب، موزوں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تم کو یہی چاہیئے تھا کہ خواہ مخواہ اُسکو گالیاں دے دیں۔

چاہیئے ۳ :- مطلب ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- دس روپئے دیدیئے اب کیا چاہیئے۔

چاہیئے ۴ :- واجب ہے، لازم ہے، ضروری ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عاشق ہوئے ہیں آپ بھی اک اور شخص پر
آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہیئے — غالب

چاہیئے ۵ :- محبت کیجیئے، چاہنا کا امر۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اک میں کو چشم یار و چشم آہو ایک ہیں
چاہیئے یہ دونوں آنکھوں کو برابر چاہیئے — رشک

چائے :- ایک قسم کی پتی جسے پانی میں جوش دیتے ہیں اور شکر ملا کے کبھی سادہ رنگ اور کبھی دودھ ڈالکے گرم گرم پیتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ہندوستان میں اب چائے کا رواج بہت ہو گیا ہے۔

قول فیصل :- چائے کی پتی کو بھی چائے کہتے ہیں اور بنی ہوئی چائے کو بھی چائے کہتے ہیں۔

چائے پانی :- معزز دوست یا عزیز کو اپنے گھر بُلا کے پُر تکلف چائے پلانے کو کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- جب چائے پانی میں اتنا تکلف کیا ہے دعوت کرتے تو خدا جانے کیا اہتمام کرتے۔

چائے خانہ :- چائے کا ہوٹل۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- اب "چائے کا ہوٹل" ہی رائج ہے۔

چائے دان :- وہ ظرف جس میں چائے گرم کر کے رکھتے ہیں۔ فارسی، مذکر۔

قول فیصل :- اسکی تانیث "چائے دانی" ہے لیکن اُردو میں عام طور سے اب "کیتلی" کہتے ہیں۔

چائیں چائیں :- (بر وزن سائیں سائیں) بیہودہ شور و غل، چڑیوں کی آواز۔ چاؤں چاؤں کائیں کائیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اس جگہ چاؤں چاؤں مستعمل ہے جس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے۔ جیسے۔ عورتوں کا ہجوم ہو گیا چاؤں چاؤں کر رہی ہیں۔

(طلسم ہوشربا)

چبا جانا :- بات کہتے کہتے نہ کہنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- یہ تم میں کیا مرض ہے کہ آدھی بات کہی اور آدھی چبا گئے۔

چبا چبا کے باتیں کرنا :- گفتگو میں غرور کا انداز پایا جانا، معشوقانہ طریقہ کلام۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یوں نہ باتیں چبا چبا کے کرو
مہرباں بات سے نہات نہیں (ناسخ)

چبا ڈالنا :- کاٹ کھانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- اپنے کتے کو باندھ کے رکھو کمبخت نے کل محلے کے ایک بچے کی پنڈلی چبا ڈالی۔

چبانا :- دانتوں سے پیسنا، دانتوں سے کچلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- اب دانتوں کی یہ حالت ہے کہ روٹی چبانا بھی مشکل ہے۔

چبڑ چبڑ :- بک بک، زیادہ گوئی۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چبڑ چبڑ باتیں کرنا :- بے سوچ سمجھے گفتگو کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں

چبلا :- بے تمیز، بچوں کی سی باتیں کرنے والا۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- اب "چبل بلا" بہ تشدید لام دوم نیز بتخفیف لام دوم کہتے ہیں۔ چنانچہ تانیث کے محل پر "چبلی" کہا جاتا ہے اسے اب "چبل بلی" بتشدید لام دوم یا چبل بلی بتخفیف لام دوم کہتے ہیں۔

ناز بیجا نہ کرلے یار وہ دن سن نہ رہے
بات اب کہتے ہیں چبلی یہ لڑکپن کب تک (صبا)

چبلاپن :- چھچھورا پن، سفلہ پن، طفل مزاجی۔ اردو، متروک۔

نچلے بیٹھو چبلاپن نہ کرو
چھی گئیں کان کی ادوائیں تو (عروج الفت)

قول فیصل :- اب "چبل بلاپن" (بتشدید لام دوم) یا "چبلبلاپن" (بتخفیف لام دوم) کہتے ہیں۔

چبنا :- نوالے وغیرہ کا دانتوں کے نیچے پسنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- آج کئی دن سے ڈاڑھ میں ہلکا ہلکا سا درد ہے کھانا کھاتا ہوں تو نوالہ بڑی مشکل سے چبتا ہے۔

چبوانا :- چبانا کا متعدی المتعدی۔ اُردو (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں سوائے "ٹھنوں چنے چبوانا" کے اور کسی محل پر مستعمل نہیں۔

چبوترا :- ۱ زمین سے کچھ اونچی جگہ جس پر لوگ اٹھتے بیٹھتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

صحن خانہ میں جو چبوترا تھا
فرش اس پر دیا سفید بچھا (رشک گلزار)

چبوترا :- ۲ بڑا تھانہ۔ کوتوالی۔ اردو، متروک۔

چبوترے میں مری نالشیں غضب ہونگی
کرو گے پھر در دولت پہ مہرباں فریاد (رند)

قول فیصل :- اب "کوتوالی کا چبوترا" مستعمل ہے۔

چبوترے پر چڑھانا :- کوتوالی چبوترے پر لیجانا، کوتوالی تک معاملے کو پہنچانا۔ اردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چبھتی چبھتی بات :- ایسی بات جو دوسرے کے دل کو ناگوار ہو۔ چبتے یا بھید کی بات (نور اللغات)

قول فیصل :- "چبھتی ہوئی بات" اب مستعمل ہے۔

چبھتی ہوئی :- چبھتی بات۔ اردو، دہلی کی زبان

داغ چبھتی ہوئی سنا دینا
سن کے تعریف مسکرا دینا (داغ)

چبھن :- معدے کی خرابی کی وجہ سے پیٹ میں ہلکی سی تکلیف ہونا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ جیسے۔ اس وقت میں کھانا نہیں کھاؤں گا پیٹ میں کچھ چبھن ہو رہی ہے۔

چبھنا۔ چبھ جانا :- ۱ نوکدار چیز کا بھنک جانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- سوئی کا کھیل نہ کرو چبھ جائے گی تو خون نکل آئے گا۔

چبھنا۔ چبھ جانا :- ۲ (مجازاً) ناگوار ہونا، دل پر اثر کرنا۔ کھب جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اس کا صرف "بات" کے ساتھ ہے جیسے انکی یہ بات میرے دل میں چبھ گئی اب میں زندگی بھر اُن سے بات نہیں کروں گا۔

چبھونا :- (بواو مجہول) چُھونکنا۔ اُردو، فصیح، رائج

سینے میں چبھو کے اسکا پیکاں
یاروں سے کیا بہانہ دل (امیر)

چبینا :- (بیائے مجہول) بھنا ہوا اناج۔ اُردو، مذکر، مزدوروں کی اصطلاح۔

محل صرف :- اکثر ایسا ہوتا ہے کہ چبینا بھی وقت پر نصیب نہیں ہوتا ہے (سیر کہسار)

چبینی ۱ :- (بیائے مجہول) وہ مٹھائی جو ہندوؤں کی برات میں دی جاتی ہے۔ ہندی، مؤنث، حضرات اہل ہنود کی اصطلاح۔

چبینی ۲ :- بھنا ہوا غلہ جو مزدور دوپہر کے بعد کھاتے

ہیں۔ اُردو، مؤنث، مزدوروں کی اصطلاح۔

چَپ مذ:۔ (بالفتح) بایاں، اُلٹا۔ فارسی، فصیح، رائج۔
قولِ فیصل:۔ ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں۔ تنہا مستعمل نہیں۔
ع گھر سوئے راس آئی کبھی سے چپ گئی (دبیر)

چَپ مذ:۔ دورنگا، دو رنگ کا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ بتاؤ چپ کنکیا کتنے کی بیچو گے۔
قولِ فیصل:۔ دورنگے کبوتر اور دورنگی کنکیا کے لیے خاص طور سے مستعمل ہو۔ کبوتر کا ایک رُخ سفید ہونا ضروری ہے۔ لیکن کنکیا میں اسکی قید نہیں۔ کوئی دو رنگ ہوں چپ کہلائے گی۔

چَپ مذ:۔ پاؤں کی آواز، چاپ۔ اُردو، مؤنث۔
قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں "چاپ" مستعمل ہے۔

چُپ مذ:۔ (بالضم) خاموشی، سکوت۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ انکی چپ سے تو میں عاجز ہوں کسی بات کو لاکھ سمجھاؤ مگر وہ جواب ہی نہیں دیتے۔

چُپ مذ:۔ خاموش، وہ شخص جو منھ سے نہ بولے۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ عجیب چُپ آدمی ہیں محفل میں سب ہنس بول رہے ہیں وہ ہیں کہ خاموش بیٹھے ہیں۔

چِپَّا:۔ (بکسر اول) کاغذ کا چھوٹا ٹکڑا۔ (نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چَپَّا:۔ (بفتح اول) چار انگل جگہ۔ چار بالشت چوڑی جگہ۔ ذراسی جگہ، ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ اہلِ لکھنؤ "ذراسی جگہ" کے معنوں میں چپا چپا بتکرار بولتے ہیں تنہا مستعمل نہیں۔ اس کا املا اگرچہ الف سے صحیح ہے مگر بالعموم "ہ" سے لکھتے ہیں (چپہ)

چَپّا بھر:۔ ذراسی جگہ۔ (نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چپاتی:۔ وہ پتلی روٹی جو تھپکی سے بڑھا کے پکائی جائے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
ع فاقہ بہتر ازیں چپاتی چار (سودا)
قولِ فیصل:۔ اسکا صرف "پکانا" "بڑھانا" کے ساتھ ہے۔

چپاتی سا پیٹ:۔ وہ پیٹ جو بھوک کی وجہ سے بچک کے پیٹھ سے لگ گیا ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چپّا چپّا مذ:۔ کونا کونا، ہر ہر ٹھکانے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔
محلِ صرف:۔ نہ جانے کہاں روپیہ رکھ کے میں بھول گئی، صبح سے گھر کا چپا چپا ڈھونڈھ ڈالا مگر نہ ملنا تھا نہ ملا۔
قولِ فیصل:۔ اس کا رسم الخط "ہ" چپہ چپہ صحیح ہے۔

چپّا چپّا مذ:۔ کل، سب۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔
محلِ صرف:۔ بیچاری نے چپا چپا پانی بھرا جھاڑو دی برتن مانجھے اب تھک کے پڑ رہی۔ (توبۃ النصوح)

چپانا:۔ شرمندہ کرنا، شرمانا، شرم دلانا۔ (نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اس جگہ "جھپانا" مستعمل ہے۔

چُپ باندھنا مذ:۔ خاموشی اختیار کرنا۔ ساکت ہونا، دم بند ہونا۔ جواب بن نہ پڑنا۔ (نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چُپ پیر کا روزہ رکھنا:۔ اس شخص سے کہتے ہیں جو بات کا جواب نہ دے خاموش رہے۔ اُردو، عورتوں کی زبان، متروک۔
محلِ صرف:۔ ہاں ہاں کہو، چپ پیر کا روزہ رکھا ہے کیا؟ (فسانۂ آزاد)

چَپَت:۔ (بفتحتین) ہاتھ کی وہ ہلکی ضرب جو سر پر ماری جائے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ میں نے تمہارے بچے کو شرارت کرنے پر اپنا بچہ سمجھ کے ایک ہلکی سی چپت لگائی اور تم کہتے ہو میرے لڑکے کو تم نے کیوں مارا۔

چپت باز:۔ چپتی لڑانے والی عورت۔ اُردو، لکھنؤ کی زبان۔ (نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں "چپٹ باز" ہے صاحب نور اللغات نے چپت باز بلا وجہ لکھنؤ کے سر تھوپا ہے۔

چپت بازی:۔ چپت مارنا، اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ چپت بازی ہونے لگی خوجی سر کی خیر منائیں۔ (فسانۂ آزاد)

چپت جمانا:۔ چپت مارنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ ٹوپی پھینک کر ایک اور چپت جمائی چٹاخ۔ (فسانۂ آزاد)

چپت دینا:۔ چپت مارنا۔ اُردو، عوام کی زبان۔
محلِ صرف:۔ بہت شوخی نہ کرو نہیں تو تم کو ایک چپت دوں گا ساری شرارت بھول جاؤ گے۔

چپت رسید کرنا، چپت کی آنا:۔ تھپڑ مارنا۔ اُردو۔ (نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ "چپت کی آنا" لکھنؤ میں مستعمل نہیں "چپت رسید کرنا" عوام زیادہ اور فصحا کم بولتے ہیں۔

چپت گاہ:۔ گدی، چانٹے کی جگہ۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔
محلِ صرف:۔ جب یاران سرپل نے چپت گاہ کو خوب سہلا دیا تو میاں خوجی چلے (فسانۂ آزاد)

چپت لگانا:۔ چپت مارنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ ان میں سے ایک بڑا شریر تھا تفننی کسی پر دھپ جمائی کسی کو چپت لگائی (فسانۂ آزاد)

چپت مارنا:۔ چپت لگانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ کوئی بھاگ کر دور کھڑا ہوتا اور پیچھے سے چپت مارتا اور کود کر الگ کھڑا ہو جاتا۔

(طلسم ہوشربا)

چپتیانا :۔ (بفتح اول وکسر سوم) چپتیں لگانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ اچھا بچہ ٹھہر تو جاؤ اتنا چپتیایا ہو کہ یاد ہی تو کرے مردک۔ (فسانۂ آزاد)

چپٹا مذ :۔ (بفتح اول وسکون دوم) پٹا ہوا۔ اردو، صفت، فصیح، رائج۔

روپے کی شکل نہیں دیکھی ہو خدا جانے
کہ اس زمانے میں چپٹا ہے ہو وہ یا گول — سودا

قول فیصل :۔ تانیث کے لیے "چپٹی" مستعمل ہے عوام لکھنؤ چپٹی لتے ہیں۔

چپٹا مذ :۔ جسکی ناک بیٹھی ہوئی ہو اسے کہتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ تنہا کم مستعمل ہے۔ "نکٹا بوچا کے نکٹا چپٹا" زیادہ بولتے ہیں۔ تانیث کے لیے "نکٹی چپٹی" مستعمل ہے، اور "نک چپٹا" بھی بولتے ہیں۔

چپٹا مذ :۔ بندوق کی گولی جو صدمے سے چوڑی ہو گئی ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں۔

چپٹانا مذ :۔ (بکسر اول وسکون ثانی) لپٹا لینا۔ اردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں "چمٹانا" بولتے ہیں۔

چپٹانا مذ :۔ چپکا دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چپٹنا :۔ (بکسر اول وفتح ثانی وسکون سوم) چپک جانا، چمٹ جانا۔ اردو، متروک۔

محل صرف :۔ چھت کی کڑیوں میں چپٹ رہوں جیسے چھپکلی۔ (فسانۂ آزاد)

چپٹی مؤ :۔ (بفتح اول وسکون ثانی) پچکی ہوئی۔ اردو، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ گدے کھاتے کھاتے لٹیا چپٹی ہو گئی۔

چپٹی مؤ :۔ سحق لڑانا، دو عورتوں کا اپنی اپنی شرمگاہوں کو آپس میں رگڑنا۔ اردو، مونث، غیر فصیح، رائج۔

چڑھ ہے چپٹی سے پرترے خاطر
پڑ گیا ہے یہ خواہ مخواہ کا شوق — رنگین

چپٹی بازی :۔ سحق زنی۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ وہ عورت چپٹی بازی میں طاق ہے۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف "کھیلنا" کے ساتھ چپٹی کھیلنا بھی نظیر نے کہا ہے۔

شام گزر گئی یار نہ آیا رات بھی آدھی آن ڈھلی
آؤ پڑوسن چپٹی کھیلیں بیٹھے سے بیگار بھلی — نظیر

لیکن لکھنؤ میں "چپٹی لڑانا" اور "چپٹی لڑنا" زیادہ مستعمل ہے۔

چپٹی لڑی دوگانہ اڑا منھ کا رنگ و آب
سورج کی تیزی کم ہوئی دن کو ڈھل گیا — جان صاحب

چپٹی ناک :۔ بانسا بیٹھی ہوئی ناک۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

اک چپٹی ناک بیٹھا تھا بانسا
مثل گنبد اٹھا ہوا ماتھا — جاہ

چپ چاپ :۔ (بضم اول) سکوت کے عالم میں خاموشی کے ساتھ۔ اردو، فصیح، رائج۔

جاؤ شرم سے چپ چاپ کرو آ کے چلے — داغ

چپ چپ :۔ سوچ میں افسردہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ آج تم بہت چپ چپ نظر آتے ہو کیا بات ہے؟

قول فیصل :۔ غصہ میں جب کسی کو خاموش ہونے کا حکم دیتے ہیں اس وقت بھی کہتے ہیں جیسے چپ چپ باخبردار مجھ سے زبان نہ لڑانا۔

چپچپا :۔ لسدار۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ پانی لاؤ ہاتھ دھولیں مٹھائی کھائی تھی ہاتھ چپچپے ہو رہے ہیں۔

چپ چپاتے :۔ خاموشی کے ساتھ۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :۔ جب چار گھڑی رات باقی رہی، اٹھ کر اپنے گھر میں آ کر چپ چپاتی سو رہی۔ بدر بستان کی بیگم

قول فیصل :۔ جس میں ناچ گانا نہ ہو اس شادی کے لیے عام طور سے عورتیں بولتی ہیں، جیسے مجھے چپ چپاتی شادی نہیں پسند ہے، جب تک ڈومنیاں نہ آئیں ناچ گانا نہ ہو تو وہ شادی ہی کیا۔

چپچپانا :۔ (بکسر اول وسوم) چپکنا، لسدار ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ کتنی دن سے نہائے نہیں تو سب کپڑے پسینے سے چپچپا رہے ہیں۔

چپچپاہٹ :۔ (بکسر اول وسوم) چپ چپ لس۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ صابن مل کے جو نہیں نہائے تو بدن سے کی چپچپاہٹ نہیں گئی۔

چپچیچ :۔ (بکسر اول فتح دوم مشدد) جس کے گلے پچکے ہوئے ہوں اُس آدمی کو کہتے ہیں۔ اردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ نہ جانے کیوں اس چپچیچ پر وہ جان دیتا ہے مجھے تو اسکی کوئی ادا نہیں اچھی لگتی۔

چپچیچ سامنہ نکل آنا :۔ منھ کا ستا جانا، بہت دبلا ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چپراس ۱ :- (بفتح اول وسکون ثانی) سپاہی ہونے کا نشان جو پیٹی یا پٹکے میں ٹکا ہوا لگایا جاتا ہے۔ اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- تم برف والے صاحب کے یہاں نوکر ہو؟ اور یہ مہاجن کا سپاہی ہے؟ دیکھیں تمھاری چپراس۔ (سیر کہسار)

قول فیصل :- یہ لفظ فارسی "چپ راست" کا مخفف ہے۔ بالعموم اسے "پیٹی" کہتے ہیں۔ صاحب نور اللغات نے اسکے دو معنی اور لکھے ہیں:-

۱ :- چوڑی دھجی جو کرتے میں مونڈھے پر ڈالی جائے۔

۲ :- چوڑی گوٹ۔ جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چپراس ۲ :- کشتی کا ایک داؤں۔ اردو، مؤنث، پہلوانوں کی اصطلاح۔

قول فیصل :- اسی کو چپڑاس بھی کہتے ہیں۔

چپراسی :- (بفتح اول وسکون ثانی) سپاہی، پیادہ، حاکم کے اجلاس کا ادنے کارندہ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ہمارے محلے کا ایک آدمی سکریٹریٹ میں چپراسی ہے۔

چپڑ :- خوشامد۔ اردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- مجھے چپڑ تو آتی نہیں جو بات ہوتی ہے منھ پر دھڑلے سے کہہ دیتا ہوں۔

چپڑا ۱ :- (بفتح اول وسکون ثانی) صاف کی ہوئی لاکھ۔ عمدہ لاکھ۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اسے "چپڑا لاکھ" کہتے ہیں۔

چپڑا ۲ :- روپیہ۔ اردو، دلالوں کی اصطلاح، متروک۔

چپڑا چڑھا ہے اس میں پنچوں کا
تھان میں ہمکو یاد لا دینا (گلشن عشق)

چپڑا ۳ :- صاف میدان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چپڑا :- (بکسر اول وسکون ثانی) وہ شخص جسکی آنکھوں میں برابر چیپڑ بھرا رہے اور اس وجہ سے اسکی آنکھیں چھوٹی معلوم ہوں۔ ہندی، صفت، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- تنہا کم بولتے ہیں۔ (چندھا چپڑا) زیادہ مستعمل ہے۔

چپڑا کر دینا :- (بفتح اول) بالکل تباہ کر دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اب عوام بھی بہت کم بولتے ہیں۔

چپڑ چپڑ :- (بفتح اول ودوم) نوالہ چباتے وقت بعض لوگوں کے منھ سے آواز نکلتی ہے اسے کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تم بڑی بدتمیزی سے کھانا کھاتے ہو جب نوالہ چباتے ہو تو منھ سے چپڑ چپڑ کی آواز آتی ہے۔

قول فیصل :- کتے کے کھانے یا پانی وغیرہ پینے یا کوئی چیز چاٹنے میں جو آواز نکلتی ہے اسے بھی چپڑ چپڑ کہتے ہیں۔

اک طرف ہے چپڑ چپڑ کی صدا
یعنی کتا ہے چکنی چاٹ رہا (میر)

چپڑ خنڈی :- (بفتح اول ودوم وچہارم) ہرزہ گرد اور بازاری عورت۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چپڑ غٹو ۱ :- (بفتح اول ودوم وچہارم وتائے فارسی مشدد مضموم وواو معروف) فریفتہ، بُری طرح مائل۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف :- اچھے اچھے ڈاکٹر میرا لوہا مانتے ہیں ایک ڈاکٹر نہیں پچاسوں کو ہم نے چپڑ غٹو کیا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

چپڑ غٹو ۲ :- غٹ پٹ، گتھم گتھا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چپڑ قناتیا :- (بضم اول وفتح دوم وچہارم وبکسر ہفتم) خوشامدی، خوشامد خورا۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف :- چپڑ قناتیا ہوگا کوئی اور میں تو منھ پر کھری کھری سناتا ہوں۔

قول فیصل :- اسی کو چپڑ قناتی بھی کہتے ہیں۔ بکسر اول بھی بولتے ہیں۔

چپڑ کرنا :- خوشامد کرنا، مطلب براری کے لیے بیجا تعریف کرنا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف :- مجھے کسی کی چپڑ کرنا نہیں آتی، جو بات ہوتی ہے صاف کہہ دیتا ہوں۔

قول فیصل :- چپڑ میں لگے رہنا بھی بولتے ہیں۔ جیسے۔ بعض ملازم ہمیشہ اپنے مالک کی چپڑ میں لگے رہتے ہیں۔

چپڑنا :- (بضم اول وفتح دوم) روٹی پر گھی لگانا۔ چکنائی کا کسی چیز پر ملنا یا لگانا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

چکنے چپڑے ہیں منھ فقیروں کے
لوگ نان جویں چپڑتے ہیں (میر)

چپڑی ۱ :- گھی لگی ہوئی۔ ۲ :- روٹی جس پر گھی چپڑا ہو۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- بالعموم اسے چپڑی روٹی کہتے ہیں۔

چپڑی اور دو دو :- کامیابی ہی کامیابی، آرام ہی آرام۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- اگر یہاں تم جم گئیں تو سونے کی اینٹوں سے مکان بنوا لو اور جو کہیں نواب صاحب کی آنکھ پڑ گئی اور تم جنچ گئیں تو پھر کیا پوچھنا ہے چپڑی اور دو دو، پوچھتے ہیں (سیر کہسار)

چپڑی روٹی :- چپاتی یا دوہری روٹی جس پر کچا گھی لگا ہو۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ گاڑھی ارہر کی دال کے ساتھ چپڑی روٹی بڑا مزہ دیتی ہے۔

چپ سادھنا:۔ خاموشی اختیار کرنا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ دنیا پوچھتے پوچھتے ہلاک ہو گئی کہ تو نے انکا روپیہ کیوں اُڑایا، مگر اُس نے جو چپ سادھی ہے تو کوئی جواب ہی نہیں دیتا۔

چپ سب سے بھلی:۔ چپ رہنے سے بہت عیب ڈھک جاتے ہیں۔ اردو، (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ یہ جملہ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں ہے۔

چپ سن ہونا:۔ (بضم اول و فتح سوم) بالکل خاموش ہونا، سناٹے میں آجانا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

بت بن گئے کسی پہ جان دیکر
چپ سن ہو گئے زبان دیکر — شوق قدوائی

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چپ شاہ کا بالکا:۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو منہ سے نہ بولے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چپقلش امذ:۔ انبوہ، ہجوم۔ ترکی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بکسر لام بدانتظامی اور ہڑبڑ ہنگامے کے معنوں میں عوام بولتے ہیں۔

چپقلش اث:۔ تلوار کی لڑائی۔ ترکی، مونث، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چپقلش اث:۔ لڑائی جھگڑا، تکرار۔ اردو، مونث، غیر فصیح،

ہوئی لوگوں میں چپقلش کیا کیا
رہی آپس میں کشمکش کیا کیا — داغ

ایک تم اور لاکھ غمزہ و ناز
بزم میں چپقلش بلا کی ہے — اختر (واجد علی شاہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں زبانوں پر بکسر لام ہے۔

چپک:۔ (بکسر اول و فتح ہائے فارسی مشدد) ایک شکاری پرندہ شکرے کی ایک قسم۔ اردو، مونث، متروک۔

میرزا نیفسو کی چپک مر گئی
قوش خانے جگ کے ویران کر گئی — سودا

چپک:۔ (بکسر اول فتح دوم) لس، چپکنے کی صلاحیت۔ اردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔

چپکا امذ:۔ (بضم اول و سکون ثانی) خاموش۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمہارا لڑکا صبح سے چپکا بیٹھا ہے ذرا پوچھو آخر کیا بات ہے۔

چپکا امذ:۔ عیار، فریبی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چپکانا ف:۔ (بکسر اول و سکون ثانی) کسی لسدار چیز سے جوڑنا، چسپاں کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایسی جگہ اشتہار چپکانا جہاں بکثرت لوگ آتے جاتے ہوں۔

چپکانا فم:۔ ملازمت دلانا، مستقل نفع کی صورت کر دینا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ انکو میں نے راجہ صاحب کے یہاں چپکا دیا ہے خدا نے چاہا تو زندگی بھر مزہ کریں گے۔

قول فیصل:۔ اسکا لازم "چپکنا" بھی مستعمل ہے جیسے تمہارے بھائی لازم ہو گئے تم بھی کوشش کر کے کہیں چپک جاؤ۔

چپکانا فم:۔ ایسی چبھتی ہوئی بات کہنا جس کا جواب نہ بن پڑے۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ بہت بڑھ بڑھ کے باتیں کر رہے تھے مگر آپ نے بھی ایسی چپکائی کہ یاد ہی کرتے ہوں گے بچا۔

چپ کبوتر:۔ ایسا کبوتر جس کا ایک بازو سفید ہو اور دوسرا کسی دوسرے رنگ کا۔ اردو، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

چپک جانا ف:۔ لپٹ جانا، دو چیزوں کا آپس میں ملص ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ لفافہ پر مجھ سے غلطی سے بجائے ایک آنے کے دو آنہ کا ٹکٹ چپک گیا، اسے اس طرح اکھاڑو کہ خراب نہ ہونے پائے۔

چپک جانا فم:۔ آشنائی ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چپ کرنا:۔ چپ ہونا، خاموش ہونا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ بی آپا چپ کرو تمہاری سسرال سے ماما آئی ہے۔ (مرآۃ العروس)

چپکن امذ:۔ (بفتح اول و سکون دوم و فتح چہارم) ایک قسم کی قبا جسکی آستینیں آگے سے لٹکتی رہتی تھیں اس میں گریبان نہیں ہوتا تھا، بغلوں کے نیچے سلائی ہوتی تھی زمانہ شاہی میں اسکا رواج تھا۔ فارسی، مونث، متروک۔

محل صرف:۔ گلے وا، انگرکھی سر پر چنی ہوئی چپکن زیب جسم انور (طلسم ہوش ربا)

چپکنا:۔ (بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) چسپاں ہونا، دو چیزوں کا آپس میں جڑنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

چپک رہا ہے لہو سے بدن پہ پیراہن
ہماری جیب کو اب حاجت رفو کیا ہے — غالب

چپکنا فم:۔ الجھنا، پھنسنا، آشنائی ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چپکن چنوانا:۔ چپکن کی آستینوں پر اٹی کے چننے سے شکنیں ڈالتے تھے۔ اردو، متروک۔

پہنی ہے چنوا کے چپکن یار نے
جوہر مضمون ہے وہ چیدہ ہے — ناسخ

قول فیصل:- چپکن چپنا بھی مستعمل ہے۔

چپکواں:- چست جسم سے چمٹی ہوئی پوشاک یا وردی۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:- لکھنؤ میں نہ خواص بولتے ہیں نہ عوام۔

چپکی:- خاموشی، سکوت۔ اردو، متروک۔

چپ کی داد خدا دیتا ہے:- صبر کا پھل خدا سے ملتا ہے۔ اردو مثل، فصیح، رائج۔

چپکی سادھنا:- چپ سادھنا۔ سکوت اختیار کر لینا۔ اردو، متروک۔

قول فیصل:- اب اس جگہ چپ سادھنا ہی کے ساتھ بولتے ہیں۔

چپکے سے:- آہستہ سے خفیہ، پوشیدہ طور سے۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- دیکھو کوئی دیکھنے نہ پائے تم چپکے سے ابا کی جیب سے دو روپیہ نکال لاؤ۔

چپکے سے کہنا:- بہت آہستہ سے کہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

خاموش چلے جاتے ہیں پیاسے ہزاروں
کیا جانے کیا کہہ دیا چپکے سے قضا نے — امیر

چپکی لگ جانا:- خاموشی طاری ہو جانا، چپ لگ جانا۔ اردو، متروک۔

شب شمع کی بھی چپکی محفل میں لگ گئی تھی
سرگرم شوق مردن جس دم پتنگ آیا — میر

قول فیصل:- اب اس جگہ چپ لگ جانا ہی بولتے ہیں۔

چپل:- (بفتح اول و ثانی مشدد) ایک قسم کی سلیپر۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:- باٹا کمپنی کی چپل بہت مضبوط ہوتی ہے۔

چپ لگ جانا:- بہ وقت رنجیدہ و خاموش رہنا، سکوت طاری ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

لگ گئی چپ تجھے ... — داغ

چپن:- (بفتح اول و فتح ثانی مشدد) ہانڈی کا ڈھکن۔ اردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

چپنا:- (بفتح اول و سکون ثانی) شرمندہ ہونا، جھینپنا۔ (نور اللغات)

چپنی ۱:- (بفتح اول و سکون ثانی) پتیلی پر ڈھانکنے کی مٹی کی ڈھکنی۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چپنی ۲:- گھٹنے کے اوپر کی گول ہڈی۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:- چپنی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے جلدی میڈیکل کالج لیجاؤ۔

چپنی بھر پانی میں ڈوب مرنا:- غیرت اور شرم دلانے کے لیے بولتی تھیں۔ اردو، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

ع چپنی بھر پانی میں اس جینے سے اب ڈوب مرو — جان صاحب

قول فیصل:- شوق نے ذرا سے تصرف کے ساتھ نظم کیا ہے۔

اور جو ہو تو پھر نہ بات کرے
چپنی بھر پانی لے کے ڈوب مرے — شوق

اب اس محل پر "چلو بھر پانی میں ڈوب مرنا" ہے جو عورت مرد سب بولتے ہیں۔

چپنی چاٹ گزران کرنا:- نہایت قناعت اور صبر سے گزارا کرنا جو مل جائے اس میں کام نکالنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چپنی میں پیشاب کر کے صورت دیکھنا:- انتہائی نفرت ظاہر کرنے کے لیے عورتیں کہتی ہیں۔ اردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:- خواجہ صاحب نے پکار کر کہا اری او بیوفا وعدہ کرتی جا اس نے کہا جاؤ دور ہو موئے منہ اور طینت تو اپنی صورت تو چپنی میں پیشاب کر کے دیکھ موا جیسے بن مانس۔ (طلسم ہوش ربا)

چپو:- ناؤ چلانے کا ڈنڈا۔ ہندی، مذکر، ملاحوں کی اصطلاح۔

چپوٹا:- (بفتح اول و بواو مجہول) دھپ، چانٹا۔ اردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چپوٹی:- پرانی ٹوپی۔ جیسے پاؤں میں جوتی نہ سر پر چپوٹی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چپ وراست:- دائیں بائیں، ادھر ادھر۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

چپ ہو جانا:- خاموش ہو جانا، جواب نہ دے سکنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- اس کمینے کے منہ لگنا تمہاری شان کے خلاف تھا، اسکی بدتمیزیوں کا جواب یہی تھا کہ تم چپ ہو گئے۔

چپی:- (بضم اول و بائے فارسی مشدد) خموشی، چپ۔ اردو، عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چپیٹی:- (بکسر اول و دوم مشدد) چھوٹا چپٹا۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں چپیٹی (بیائے اول مجہول) کہتے ہیں۔

چپی:- (بفتح اول و دوم مشدد) مثل آہستہ آہستہ ہاتھ پاؤں دبانا، جسم کی مالش کرنا۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

آرام میں کوئی تو کوئی ہے ملال میں
چپی ہو رہی کسی کی کوئی ہاتھ مل گیا — شاد لکھنوی

قول فیصل :- ہونا ، کرنا کیساتھ اس کا صرف ہو۔ جیسے ۔ گل شبّو چھیٹ کر لی جاتی تھی بی اللہ رکھی ہیں کہ سہری پر انگڑائیاں لے رہی ہیں ۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :- ہونا کرنا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔

چھیٹ :- (بفتح اول و یائے مجہول) خفیف چوٹ ، جھپیٹ ، اردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- تنہا مستعمل نہیں چوٹ کے ساتھ ملاکے "چوٹ چھیٹ" بولتے ہیں "آجانا" اور "لگ جانا" کے ساتھ صرف ہے۔

چھپیٹ :- دھکا ، صدمہ ، جھڑپ ، اردو متروک۔

پڑا ہوں رنج میں میں اپنے رنج کے ہاتھوں
چھپیٹ دیتی ہے مجھ کو برائے دل کی چوٹ — امیر

چھپیٹ :- بلائے ناگہانی ، آفت ناگہانی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھپیٹ :- ٹوٹا ، نقصان ، (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

چت :- (بکسر اول) پٹ کی ضد ، پشت کے بل۔ اردو ، صفت ، فصیح ، رائج۔

چتا :- (بکسر اول) لکڑیوں کا خاص طور سے بنا ہوا ڈھیر جس پر مردے کو جلاتے ہیں۔ ہندی ، مؤنث ، اہل ہنود کی زبان۔

چاہیئے قوم کے بھیشم کو چتا تیروں کی چکیت

چتا چننا :- مردہ جلانے کے واسطے لکڑیوں کا ڈھیر لگانا۔ ہندی۔ اہل ہنود کی زبان۔

چتا میں بیٹھنا :- ستی ہونے کے لیے لکڑیوں کے ڈھیر میں جلنے کو بیٹھنا۔ ہندی۔ اہل ہنود کی زبان۔

چتانا :- (بکسر اول) خبردار کرنا ، اطلاع دینا۔ اردو ، غیر فصیح ، رائج۔

محل صرف :- ماعظمت چتا کر لیتی اور بتا کر چڑاتی (مرآۃ العروس)

قول فیصل :- فصحائے لکھنؤ اس محل پر "جتانا" بولتے ہیں۔

چتائی :- (بکسر اول) سونے چاندی کے زیورات یا ظروف وغیرہ پر بیل بوٹے اور جانوروں کی تصویریں بنانا۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج۔

قول فیصل :- چتائی کے کام کرنے والے کو چتائی والا کہتے ہیں۔

چت بھی اپنی پٹ بھی اپنی :- ہر حال میں اپنی جیت۔ اردو ، فصیح ، رائج۔

چت بھی اپنی ہے پٹ بھی اپنی ہے
میں کہاں ہارنے والا — مشہور

قول فیصل :- اس مثل کے آخر میں "ٹیاں میرے باپ کا" اضافہ کر کے بھی بولتے ہیں یعنی "چت بھی اپنی پٹ بھی اپنی ٹیاں میرے باپ کا"۔

چت پٹ :- (بکسر اول و فتح سوم) جوا کھیلنے کا ایک طریقہ ہے ، کوڑی وغیرہ کو ہاتھ میں لے کے کہتے ہیں کہ بتاؤ چت یا پٹ ، اسی پر شرط ہو جاتی ہے اور اُسے اچھال دیتے ہیں ، چت یا پٹ کہنے والے کے موافق ہوتا ہے تو وہ جیت جاتا ہے ورنہ طے شدہ رقم دوسرے کو دیدیتا ہے۔ اردو ، جواریوں کی اصطلاح۔

چت پٹ :- کشتم کشتا کی بنا۔ بنائے مخاصمت لڑائی پڑنے کا سبب۔ اردو ، دہلی کی زبان۔

سنتے ہیں غیر و نیمیں کشتی ہو پڑی
یہ نہیں معلوم کیا چت پٹ ہوئی — داغ

قول فیصل :- لکھنؤ میں ہار جیت ہونا کے معنوں میں مستعمل ہے۔

چتپٹ کی ٹھہرنا :- کشتم کشتا ہونے لگنا۔ اردو بازاری زبان۔

محل صرف :- اتنے میں تین چار دھوبی خبر لگتے ہی نیچے اُٹھ کھڑے ہوئے اور حضرت رندے چتپٹ کی ٹھہری پھر تو پٹے کو عمر بھر نہ بھولیں گے۔ (فسانۂ آزاد)

چت بنگ ہونا :- (بنگ بروزن جنگ) ایسی حالت میں ہونا جس میں عقل کام نہ کرے۔ اردو ، متروک۔

نہ دے دل آتشیں رخسار پر سودا تو اب کیونکر
وہ شعلہ دیکھ کر تو ہو گیا چت بنگ آتش کا — سودا

چت پر چڑھنا :- ورد زبان ہونا ، کسی چیز کا ہر وقت خیال رہنا ، کسی کی ہر دم رٹ لگ جانا ، یاد آجانا۔ اردو ، دہلی کی زبان۔

یہ کون تیرے چت پہ چڑھا ہے بتا مجھے
جرأت کچھ ان دنوں میں ترا منہ اُتر گیا — جرأت

چت پڑے ہونا :- پیٹھ کے بل لیٹے ہونا۔ اردو ، غیر فصیح ، رائج۔

محل صرف :- صبح سے اس طرح چت پڑے ہیں معلوم ہوتا ہے جیسے مر گئے۔

قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے "چت پڑنا" مصدر (لغت) قائم کیا ہے۔ جو اس لحاظ سے ناقص ہے کہ ہر ماضی نیز مضارع و حال و استقبال و امر و نہی کے صیغوں میں نہیں بولا جاتا صرف ماضی مطلق و ماضی بعید ہی کے صیغوں تک محدود ہے۔ یعنی چت پڑا ہے ، چت پڑا تھا وغیرہ بولتے ہیں۔ چت پڑتا تھا ، چت پڑے گا ، وغیرہ نہیں استعمال کرتے۔ مؤلف نور اللغات نے چت پڑنا کے ایک معنی اوندھا پڑنا بھی لکھے ہیں جو لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

چت چڑھنا :- دل میں جگہ کرنا ، کھپ جانا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- اب مستعمل نہیں۔

چت چڑھے رہنا :- ذہن پر چھائے رہنا۔

ہر وقت دھیان میں رہنا، اُردو، مصدر، متروک۔

رات دن رخسار کے چت چڑھے رہتے ہیں تیر
آفتاب ماہ سے دل کب تلک بہلا ئیے — تیر

چت چور:۔ دل چرانے والا، اپنا گرویدہ کرنے والا۔

اور انکی اور بھور وہ چت چور چتونیں
لوٹیں، مگر ذرا جو ہو کھٹکا غضب غضب — اثر

(فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

چتر:۔ سر کے چھوٹے چھوٹے بال۔ فارسی۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اُردو میں مستعمل نہیں۔

چتر:۔ ایک قسم کی قیمتی بڑی چھتری جو اکثر مخملی ہوتی ہے اس پر سنہرا و روپہلا کام بنا ہوتا ہے زیادہ تر بادشاہوں اور والیان ملک کے سر پر لگائی جاتی ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

شاہ ملک فقر ہوں تخت زمیں ہو زیر پا
بھر رہا ہے چتر سر پر گردش ایام کا — اسیر

چترا:۔ چالاک، شاطر۔ اُردو، متروک۔

جو نظر باز اس کا چترا ہے
خوب دیکھو تو جیب کترا ہے — سودا

چترائی:۔ تیزی، ہوشیاری، دانائی، اُردو، مؤنث، دہلی کی زبان۔

ابھی دائی پہ جو آؤں تو دوگانا سن رکھ
پیش جائے نہ تری مجھ سے یہ چترائی پھر — رنگین دہلوی

چتر بنگ:۔ (بفتح اول وضم دوم و سکون سوم و بنگ بروزن جنگ) حیران کن، حیرت میں ڈالنے والا، ہندی صفت، دہلی کی زبان۔

اب اس بھونری کا میں تجھ سے کہوں ڈھنگ
سبھوں جس کو کہتے ہیں چتر بنگ — رنگین

چتر رنگ:۔ وہ فوج جس میں ہاتھی گھوڑے، رتھ اور سوار پیادے شامل ہوں۔ چار رنگ کی فوج، ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

چترنی:۔ (بکسر اول و سکون دوم وسوم) بمعنی، چترنی، ہستنی، سنکھنی۔ ان چار اقسام کی عورتوں میں سے دوسری قسم کی عورت۔ ہندی، مؤنث، اہل ہنود کی زبان۔

چت کبرا:۔ ابلق، سفید اور کالے رنگ کا داغدار، اُردو صفت، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس جگہ "چت کبلا" زیادہ بولتے ہیں۔

چت کرنا:۔ اپنے مقابل پہلوان کی پیٹھ اکھاڑے سے لگانا، کشتی مارنا، اُردو، پہلوانوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ "نیچا دکھا دینا" کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

چت کی چاندی پٹ کا چور:۔ بچوں کا کھیل ہے جس میں پیسہ کھیلا کرتے ہیں۔ اُردو۔

چتلا:۔ داغدار، دھبے دار، کالا اور سفید رنگ کا، وہ چیز جس پر مختلف رنگ کے نقطے نقطے سے ہوں، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چتلے ہیں جتنے سانپ وہ ڈستے نہیں کبھی
گرجے جو ہیں بہت وہ برستے نہیں کبھی — انیس

قول فیصل:۔ مؤنث کے لیے "چتلی" ہے۔

مچھلیاں سرخ و سبز کچھ دھانی
اودی چتلی سنہری افشانی — (مرزا نرخ، لغت)

چتلا:۔ ایک قسم کا نہایت شیریں خربوزہ۔ اُردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل، لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چت لگن:۔ دل خوش کن گفتگو، ہندی، متروک۔

لگی آپس میں چت لگن ہونے
اور باہم ملن ولن ہونے — (ہشت گلزار)

چت لیٹنا:۔ اس طرح لیٹنا کہ منہ آسمان کی طرف ہو۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تخت پر رات بھر نیند نہیں آئی جب داہنی کروٹ لیٹے لیٹے تھک گئے تو بائیں کروٹ لے لی، کبھی چت لیٹ رہے۔

چتون:۔ انداز نگاہ، دیکھنے کا انداز، تیوری، اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

کیوں بیخودی میں آہ دہن سے نکل گئی
اتنی سی بات پر تری چتون بدل گئی — نوح ناروی

چتون بدلنا:۔ غصہ کی نظر سے دیکھنے لگنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

سر محفل جو اشارہ کیا بوسے کا ترے
چتون اس ترک ستمگار نے کیا کیا بدلی — ترے؟

چتون بنانا:۔ تیوری چڑھانا، چشم قہر آلود سے دیکھنا، غضب کی نظر ڈالنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل، لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چتون پر میل نہ آنا:۔ (کنایۃً) ناگوار نہ ہونا، اُردو، متروک۔

بڑھی خشق تم سے یہ صفائی میرے قاتل کی
نہ رنگ آتا ہے خنجر پر نہ میل آتا ہے چتون پر — بحر

قول فیصل:۔ اب "تیوری پر میل نہ آنا" بولتے ہیں اور اس کا صرف محض بہ نفی ہی کے ساتھ ہے۔

چتون پھرنا:۔ غصے سے تیور بدلنا۔ اُردو، متروک۔

عاشقوں سے آج کل چتون پھری ہے الحذر
ذبح کر ڈالے گی جس دم ہاتھ لگی تابو نگاہ — قدر بلگرامی

چتون سے بھانپ لینا:۔ تیور دیکھ کے سمجھ لینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

چتون سے تاڑ لینا:۔ نگاہ سے دل کا حال پہچان لینا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:- فصحا نظم کرتے ہیں نہ بولتے ہیں۔

چتون سے ٹپکنا:- (انداز نظر سے مترشح ہونا) اُردو، غیر فصیح، رائج۔

مگر آنکھ تیری بھی چنچل کہیں
ٹپکتا ہے چتون سے کچھ پیار سا — میر

چتون کا بچانا:- نگاہ چھپانا۔ اُردو، غیر فصیح۔

کی [illegible] ہوئی چتون کی جو تعریف
آنکھوں نے کہا جھک کے حیا اور ہی کچھ ہو — امیر

چتون کڑی:- غصہ کی نگاہ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

خدا ہی ہے جو کڑی چتون سے جاں بچے
ہے آج دل شکنوں سے مقابلہ دل کا — امیر

چتون کہے دیتی ہے:- بیان کی حاجت نہیں تیور سے ظاہر ہو رہا ہے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

چتون کے بل:- چڑھی ہوئی تیوری، اُردو، دہلی کی زبان۔

چتون کے مٹیں گے بل ابرو کے کھلیں گے خم
پر دل کی گرہ کوئی آسان نکلتی ہے — داغ

چتون لڑی ہونا:- کسی چیز کو مسلسل دیکھے جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- چتون تلوار کی باڑھ سے لڑی ہوئی ہے۔ (طلسم ہوشربا)

چُتّھا مذ:- (ضم اول و دوم مشدد و مفتوح) وہ بٹیر جس کو مٹھی میں دبائے اور اس کا سر کھول کے دوسرے لڑنے والے بٹیر سے بھڑوایا ہو اور چونچیں کھلوائی ہوں۔ ہارا ہوا بٹیر۔ اُردو، مذکر، بٹیر بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:- اس کا صرف بٹیر کے ساتھ ہی ہے یعنی "چتھا بٹیر" چونکہ بٹیر کو مؤنث اور مذکر دونوں طرح بولتے ہیں اس لیے "چتھی بٹیر" بھی کہتے ہیں۔

چُتّھا مذ:- جو دوسروں کا تختۂ مشق ہو۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- یہ کونسی بات ہے کہ ایک کو سب نے ملکے چتھا بنا لیا ہے۔

چتھا بنانا:- کسی کی برائی کرکے ذلیل کرنا، فضیحت کرنا۔ (نور اللغات)

قول:- ان معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ البتہ جب ایک آدمی کو بہت سے لوگ ستائیں یا اُس کا مذاق اڑائیں تو کہتے ہیں، اس میں برائی، ذلت اور فضیحت کا پہلو نہیں ہوتا۔

چتھاڑ:- (بکسر اول و دوم مفتوح) ذلت، خواری، اُردو، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں تنہا مستعمل نہیں۔ "چتھاڑ مچانا" بمعنی برائی بیان کرکے کسی کو ذلیل و رسوا کرنا بولتے ہیں۔

چتھاڑنا مل:- ذلیل کرنا، رسوا کرنا۔ فضیحت کرنا، برائی بیان کرکے فضیحت کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چتھاڑنا مع:- پھاڑنا، دھجی دھجی کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چیتھڑا:- (بکسر اول و سکون دوم) کپڑے کا ٹکڑا۔ کپڑے کی دھجی۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- کواں پر چیتھڑا رکھ کے آگ سلگالو۔

قول فیصل:- فصحا "چیتھڑا" بولتے ہیں۔

چیتھڑا پیر مذ:- درخت کی شاخ پر پھٹے پرانے کپڑے ڈال دیتی ہیں اور اُس کو چیتھڑا پیر کہتی ہیں۔ ۲۔ وہ شخص جو پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہو۔ بہت مفلس۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چیتھڑے اُڑانا:- پرزے پرزے کرنا۔ پھاڑ ڈالنا، اُردو صرف، غیر فصیح رائج۔

محل صرف:- چار دن میں تم نے نئی قمیص کے چیتھڑے اُڑا دیے۔

چیتھڑے بادشاہ:- وہ شخص جو پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہو۔ بہت مفلس۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:- جو شخص میلے اور پھٹے کپڑے پہنے ہو اُسے مذاق سے کہتے ہیں۔ غریب و مفلس کو نہیں کہتے۔

چیتھڑے کرنا:- کپڑے کا پرزے پرزے کرنا، کپڑے کا جابجا سے پھاڑ ڈالنا، اُردو۔ صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- بندر پائجامہ اُٹھا لے گیا اور دانتوں سے چیر کے چیتھڑے کر دیا۔

چیتھڑے لگانا:- جسم پر لباس ثابت نہ پہننا، پھٹے ہوئے کپڑے پہننا، اُردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- بے غیرت کو شرم نہیں آتی سڑک پر چیتھڑے لگائے پھرا کرتا ہے۔

قول فیصل:- اس کا لازم "چیتھڑے لگنا" بھی مستعمل ہے جیسے چار ہی دن نوکری چھوڑے کو ہوئے تھے چیتھڑے لگ گئے۔

چتھل:- مسخرہ، ظریف۔ اُردو، بیگمات قلعہ کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ بیگمات قلعہ میں مسخرہ دخل پائے گا یا مسخری؟ صاحب فرہنگ اثر کا اعتراض اس لیے صحیح نہیں کہ بیگمات کسی مسخرے مرد کو بھی کہہ سکتی تھیں یہ ضروری نہیں کہ عورت ہی کے لیے استعمال کیا جاتا، کیا بیگمات قلعہ میں مردوں کے متعلق باتیں نہیں ہوتی تھیں۔

چتھلا:- چتھا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

چت ہونا:- پچھڑ جانا، بے بس ہونا، اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ شہزادے نے اسکے سینگ پکڑ کر کھینچے کہ وہ چت ہوا۔ (طلسم ہوشربا)

چپتی:۔ دھقیا، تھپی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چپتیاپا:۔ بیوقوفی۔ اُردو، بازاری زبان۔

محل صرف:۔ کل باپ کے پیر ہو گئے تو تم نے انکو بھی بیچ نہیں آج جیا۔ روپے کی ڈھیری ڈالی تھا کہ چپتیاپے کی کوئی حد ہے۔

چپتی باتی:۔ وہ کپڑا جو پُرزے پُرزے ہو گیا ہو۔ اُردو، صفت، قلیل الاستعمال۔

چپتی پڑنا:۔ توے پر روٹی ڈال کے اُلٹنے کے بعد دوسری طرف روٹی توے پر گہری گہری سرخ ٹکیاں پڑ جانا جو علامت ہے اُس روٹی کے تیار ہو جانے کی۔ اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

چپتی دار:۔ داغدار، اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ چپتی دار کرتا کون پہنے گا کہنا تھا کہ برساتی پانی ہے بچو بڑے کے پھیلاؤ دو تم نے نہ سنا نیا کرتا خراب کر دیا۔

چپتیرا:۔ (بکسر اول ویائے مجہول) وہ شخص جو ظرافت سے فقرہ پر نام، طغرا یا پھول پتی کندہ کرے۔ اُردو مذکر، قلیل الاستعمال۔

نقش کسی کا درون سینۂ گرم طلب ہے دیسے رنگ
جیسے لیے تصویر خیالی پاس چپتیرے پھرتے ہیں تیر

چَٹ ۱:۔ (بفتح اول) فوراً اور بے تامل بلاسوچے سمجھے اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ بی اللہ رکھی کی فوق البھڑک دلائی اس کو چٹ دے دی (فسانۂ آزاد)

چَٹ ۲:۔ فوراً، اُسی وقت اُردو، قلیل الاستعمال

ہو بچا ہوں کبھی گر تری جو کھٹ کے برابر
بجلی ہی گری ٹوٹ کے چٹ ایک کے برابر ذکی

چٹ ۳:۔ وہ نشان جو آتشک کے اچھنے سے جسم پر ظاہر ہوتے ہیں۔ اُردو، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے چھٹا کہتے ہیں۔

چٹ ۴:۔ صدمے سے لکڑی یا اور کسی چیز پر نشان پڑ جاتا ہے اسکو بھی چٹ کہتے ہیں۔ اُردو۔ مؤنث۔

چٹیں لگی ہیں دل پہ طیبوں کے باغباں تجھ
چمن میں توڑتا ہے ہر سحر کلیوں کے تیغ پہ چٹ میر

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹ ۵:۔ کسی سخت چیز کے دفعۃً ٹوٹنے کی آواز اُردو، غیر فصیح، رائج۔

چٹ ۶:۔ بچہ۔

(فقرہ) کوّے کی چٹ اُڑ گئی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چِٹ ۱:۔ (بکسر اول) (انگریزی) کاغذ کی لمبی اور کم چوڑی پٹی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چِٹ ۲:۔ چٹھی جو کتابوں یا دوا کی شیشیوں پر لگی ہوتی ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چِٹ ۳:۔ لنگوٹ کی مضبوطی کے لئے پہلوان لنگوٹ کے اوپر ایک پٹی باندھ لیتے ہیں اسی پٹی کو کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، پہلوانوں کی اصطلاح

قول فیصل:۔ عموماً لنگوٹ کے ساتھ ملا کے چٹ لنگوٹ کہتے ہیں۔ جیسے۔ اتنے میں میاں آزاد کے قریب ایک پہلوان اینڈتے ہوئے نکلے چٹ لنگوٹ باندھے ململ کی چادر اوڑھے دو تین پٹھے ساتھ۔

(فسانۂ آزاد)

چِٹ ۴:۔ زمین جس میں طول بہت ہو اور عرض کم۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج

چِٹّا:۔ (بکسر اول ودوم مشدد) سفید، اُجلا گورا۔ ہندی، صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں "گورا" کے ساتھ ملا کے گورا چٹا اور "گوری" کے ساتھ گوری چٹی بولتے ہیں۔

چِٹّا ۲:۔ روپیہ، چاندی کا سکہ۔ اُردو، مذکر عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چَٹّا ۱:۔ (بفتح اول وتشدید دوم) قاعدے سے ایک کے اوپر، لگی ہوئی اینٹوں کو کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ چٹا ہزار اینٹوں کا ہے۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "لگنا"، "لگانا" کے ساتھ ہے۔

چَٹّا ۲:۔ کمان یا غلیل کا غلہ جو ہر بار کم مشقی سے غلیل یا کمان کے قبضے پر پڑے (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں، صاحب نور اللغات نے اسکے ایک معنی "الزام" بھی لکھے ہیں۔ مگر اہل لکھنؤ اس معنی میں بھی نہیں بولتے۔

چُٹّا:۔ (بضم اول تشدید دوم) بانسری کی قطع کی نلکی جس کے سوراخ میں مدک کی گولی رکھ کے مدک پیتے ہیں۔ جو زیادہ تر ککڑی کی ہوتی ہے اُردو، مذکر افیونیوں کی اصطلاح۔

چٹاپٹی:۔ (بفتح اول ودوم وچہارم) موت پر موت اُردو مصدر۔ عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "لگنا" کے ساتھ ہے۔ جیسے آجکل چٹاپٹی لگی ہوئی ہے ہر طرف موت کا بازار گرم ہے۔

صاحب نور اللغات نے "مارا مار" "دھڑا دھڑی" کے معنی میں بھی لکھا ہے "لکھنؤ میں نہیں بولتے

چٹاپٹی پڑنا۔ کثرت سے موتیں ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم عورتیں نہیں بولتیں

چٹاپٹی کی گوٹ:۔ مختلف رنگ کی گوٹ،

مختلف رنگ کا حاشیہ ۔ اُردو ، قلیل الاستعمال ۔

چٹا چٹ مذ (بفتح اول و چہارم) پے در پے انگلیوں چٹخنے کی آواز ، چٹ چٹ ، اُردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ ہزار دفعہ منع کیا کہ انگلیاں چٹخانا منحوس ہوتا ہے مگر تم جہاں بیٹھے چٹا چٹ کرنے لگے ۔

چٹا چٹ مث :۔ متواتر پے در پے کسی کو مارنے کی آواز عورتوں کی زبان ۔

محل صرف :۔ واہ کیا طریقہ ہے ان کی لڑکی بھائی کی لڑکی کو چٹا چٹ مارا کی اور کھڑی دیکھتی رہیں منع نہیں کیا ۔

چٹا چٹ بلائیں لینا :۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں جس سے انتہائی محبت ہو اس کے دونوں رخساروں سے مس کر کے اپنے رخساروں پر زور دے کے چٹخانے کو کہتے ہیں ۔ اُردو صرف عورتوں کی زبان ۔

زلفوں کی ہمیں لیتے بلائیں ہیں چٹا چٹ تخفر

قول فیصل :۔ اسی محل پر چٹ چٹ بلائیں لینا بھی مستعمل ہے ۔

کوئی چٹ چٹ بلائیں لینے لگی
کوئی ٹیکا دہی کا دینے لگی فلق

چٹاخ :۔ (بفتح اول) لکڑی یا کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ، اُردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ دیکھو یہ چٹاخ سے آواز کہاں سے آئی ہے دھنی تو نہیں چٹخی ۔

قول فیصل :۔ اسے "چٹاخا" بھی کہتے ہیں جیسے کرسے میں ابھی اتنی زور سے "چٹاخا" ہوا کہ میں اچھل پڑی ۔

چٹاخا مذ :۔ (بفتح اول) شدت ، کثرت ، جیسے چٹاخے کی گرمی چٹاخے کی پیاس وغیرہ ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ تنہا نہیں بولتے "چٹاخے کی پیاس" چٹاخے کی دھوپ ، چٹاخے کی گرمی " بولتے ہیں ۔

چٹاخا مث :۔ فاحشہ ، بدکار عورت ۔ اُردو ، مونث (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں چٹاخا پٹاخا یا صرف پٹاخا کہتے ہیں جو عوام کی زبان ہے ۔

چٹاخا مذ :۔ تھپڑ ، طمانچہ ، اُردو ، عوام کی زبان ۔

محل صرف :۔ بہت بدتمیزی کررہے تھے اُلٹے ہاتھ سے ایک ہی چٹاخے میں دماغ ٹھیک ہوگیا ۔

چٹاخ پٹاخ مذ :۔ (بفتح جیم فارسی و بائے فارسی) تڑاق پڑاق ، تڑاتڑ ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اس محل پر چٹلخ چٹاخ بولتے ہیں ۔

چٹلخ پٹاخ مث :۔ شوخ چنچل ۔ اُردو ، عورتوں کی زبان بقلیل الاستعمال ۔

محل صرف :۔ جانی بیگم چٹلخ پٹاخ بالی بوڑی بہاب کیلئے بقرار باغ و بہار ۔ (فسانۂ آزاد)

چٹاخ چڑیا :۔ بڑی حراف و چالاک عورت ۔ مکار عورت ۔ اُردو ، مونث ، دہلی کی زبان ۔

چٹاخ سے :۔ جھٹ سے اُردو ، عورتوں کی زبان ۔

محل صرف :۔ ہر مرتبہ تم اُن کے بچے کو چٹاخ سے ماردیتی ہو کہیں ایسا نہ ہو وہ بُرا مانیں ۔

چٹان :۔ (بروزن مکان) ویرانے وغیرہ میں وہ چورس زمین جو مثل پتھر کے سخت ہو ۔ اُردو مونث ، فصیح ، رائج ۔

فرہاد کے دل پہ بیستوں میں
ایک ایک چٹان غم کی سل ہے ذکی

قول فیصل :۔ لفظ "چٹان" اور "چٹان" بروزن مکان دونوں طرح مستعمل ہے لیکن عام طور سے بول چال میں بہ تشدید ہی بولتے ہیں ۔

چٹانا :۔ (بفتح اول) بچے یا بیمار کو کوئی لازمی چیز ذرا ذرا کر کے کھلانا ، اُردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ دودھ پیتے بچوں کو شہد چٹانے اور مسوڑھوں میں ملنے سے دانت جلدی اور آسانی سے نکل آتے ہیں ۔

چٹانا مذ :۔ رشوت دینا ، اُردو ، عوام کی زبان ۔

محل صرف :۔ ایک دن شامت اعمال سے ایک نواب صاحب ذی مقدرت کے یہاں چوری کرنے کا شوق چرایا اُن کے خدمتگار کو ملایا ، اُسے کچھ کچھ چٹایا ۔ (فسانۂ آزاد)

چٹانا مذ :۔ چاقو وغیرہ کو تیز کرنے کیلئے پتھر پر گھسنا ۔

قول فیصل :۔ تنہا چٹانا نہیں بولتے ، پتھر چٹانا بولتے ہیں ۔

حشر کے دن بھی نہ کچھ کر سکیں نا عرض حال
تنگ سر مہ تیغ قاتل کو چٹایا چاہیئے رند

چٹائی :۔ (بفتح اول) کھجور وغیرہ کے پتوں سے بنا ہوا فرش ، اُردو ، مونث ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ چق والا دو تانو بیٹھا کہانی کہہ رہا ہے اور چق والی ایک پھٹی چٹائی پر لیٹی ہوئی ہوں ہوں کر رہی ہے ۔ (فسانۂ آزاد)

چٹ پٹ مذ :۔ (بفتح اول و سوم) فی الفور ، جلدی سے ، اُردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

بس اُسی وقت دوڑ کر جھٹ پٹ
سر سے پلنگ بائیں لیں چٹ پٹ شوق

چُٹ پُٹ مذ :۔ (بضم اول و سوم) وہ معمولی دوائیں جنھیں پرانی تجربہ کار عورتیں بچوں وغیرہ کو کھلاتی یا بتا دیتی ہیں جن کے استعمال سے وہ مرض جاتا رہتا ہے ۔ اُردو ، عورتوں کی زبان ۔

محل صرف :۔ بچے کو کھانسی ہے اُس کے لیے حکیم ڈاکٹر کی کیا ضرورت ہے ، نانی اماں سے کہو وہ کچھ چٹ پٹ بتا دینگی کھانسی جاتی رہے گی ۔

چُٹ پٹا :۔ (بضم اول و سوم) وہ مزیدار چیز

جس میں مرچیں زیادہ مقدار میں پڑی ہوں، اُردو صرف، فصیح، رائج۔

طعام خوشگوار اُس میں وہ سب تھے
سلونے چٹ پٹے معقول میٹھے — الف لیلہ منظوم

چٹپٹانا :- (بفتح اول و سوم) گھبرانا، سراسیمہ ہونا۔ مشوش ہونا۔ اُردو، متروک۔

وزیر اُس وقت دل میں چٹپٹایا
یہ سمجھا کچھ فلک نیرنگ لایا — الف لیلہ منظوم

قول فیصل :- اب "ٹپٹانا" بولتے ہیں۔

چٹ پٹ کا سامان :- معمولی سامان، اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- شادی کے لئے چٹ پٹ کا سامان کرنا ہے۔

چٹ پٹ کے بٹن یا بوتام :- ہک بٹن اُردو فصیح رائج۔

قول فیصل :- اسی کو "چٹپٹیاں" بھی بصیغۂ جمع کہتے ہیں۔

چٹ پٹ میں :- متفرقات میں، معمولی خرید و فروخت میں، اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- صبح کو سو روپیہ تھے، اسی روپیہ کا کپڑا خریدا اور بیس روپیہ چٹ پٹ میں صرف ہو گئے۔

چٹ پٹ ہو جانا :- (بفتح اول و سوم) فوراً مر جانا، بیمار پڑتے ہی چند روز میں مرجانا، اُردو، عورتوں کی زبان۔

گری ایسی کہ پھر نہ لی کروٹ
کیسی دو دن میں ہو گئی چٹ پٹ — شوق

چٹ پٹ ہو جانا :- (بضم اول و سوم) متفرق کاموں میں خرچ ہو جانا، صرف ہو جانا، اُردو، عورتوں کی زبان

چٹ تری منگنی پٹ ترا بیاہ آج

دیکھا کل نکاح :- نسبت ٹھہر جانے کے بعد فوراً ہی نکاح ہو جانے کی نسبت یہ مثل طنزاً مستعمل تھی اُردو، متروک۔

محل صرف :- میں جو بے کہے بوجھے آپ کے ساتھ نکاح کراں تو آس پاس کی عورتیں طعنے زنی کہ واہ چٹ تری منگنی .... (افسانۂ آزاد)

قول فیصل :- اب عورتیں زیادہ تر "چٹ منگنی پٹ بیاہ" کہتی ہیں۔

چٹ چٹ مذ۔ (بضم اول و سوم) چڑیوں کے ٹوٹنے کی آواز۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- اس کا صرف "ہو جانا" کے ساتھ ہے۔

چٹ چٹ مذ۔ گھٹنوں کے جوڑ کی ہڈیوں کے کڑکنے کی آواز۔ اُردو فصیح، رائج

قول فیصل :- اس کا صرف "بولنا" کے ساتھ ہے۔ اور اسی صورت سے بھیڑیے کے چلنے میں اس کے پاؤں سے جو آواز نکلتی ہے وہ بھی چٹ چٹ ہے۔ جیسے، یہ چٹ چٹ کی آواز کیسی ہے کیا کوئی بھیڑیا آرہا ہے۔

چٹ چٹا :- دیکھو "چرچرا" ہندی، لکھنؤ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹخارا :- (بفتح اول) کوئی مزیدار چیز کھانے کے بعد اُس کا مزہ ظاہر کرنے کے لئے تالو اور زبان کی مدد سے جو آواز نکلتی ہے اُسے کہتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- ہماری بھابھی کوئی عمدہ چیز کھانے کے بعد بڑے مزے سے چٹخارا لیتی ہیں۔

چٹخارا لینا :- کسی خوش ذائقہ چیز کو مزے لے لے کے کھانا، اُردو۔

قول فیصل :- عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔ بصیغۂ جمع "چٹخارے لینا" اور "چٹخارے لے لے کے کھانا" بھی مستعمل ہے۔

چٹخارنا :- (بفتح اول) زبان اور تالو سے آواز نکالنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹخارے بھرنا :- کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ لینا، زبان چاٹنا، ہونٹ چاٹنا۔ اُردو،

قول فیصل :- عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔ صاحب نور اللغات نے چٹخارے کی جگہ چٹخاری بھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹخارے کا :- تیز نمک مرچ کا، چٹ پٹا۔ (لغ) دہلی کی زبان۔

مجھے بھاتا ہے چٹخارے کا سالن
یہ البتہ چٹوری ہے زبان کی — رنگین

چٹخارے مارنا :- چٹخارے بھرنا۔ اُردو۔

محل صرف :- اچھی بنڈے کے لئے چٹخارے مار کے کھا رہی ہیں مجھ کو نہیں دیتیں۔

قول فیصل :- زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔

چٹخ اُڑانا :- (بفتح) بروزن منبر، مونث، انگوٹھے کی مدد سے بیچ کی انگلی کسی کے کان کی لو پر مارنا۔ اُردو محاورہ عوام کی زبان۔

چٹخانا (چٹکانا) مذ۔ (بفتح اول) انگلیوں سے دبا دبا کے آواز نکالنا، اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- لفظاً "چٹکانا" مستعمل ہے۔

انگڑائی لیکے کس لئے یہ چٹکائیں انگلیاں
وہ ہچکیوں میں ختم جو بیمار ہو گئے — عزیز لکھنوی

عوام بکسر اول بھی بولتے ہیں۔

چٹخانا (چٹکانا) مذ۔ کسی چیز کو پتھر یا دیوار پر مار کر اُچٹانا۔ جیسے گیند چٹخانا۔ اُردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹخانا (چٹکانا) مذ۔ الگ کرنا، جدا کرنا، ترک کرنا، چھوڑنا۔ جیسے، نوکری چٹخا دی۔ اُردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ عوام لکھنؤ ہٹا دینا اور ٹال دینا کے معنی میں بولتے ہیں۔ جیسے ۔ میں جانتا ہوں کہ وہ میرے دشمن ہیں نوکری کی درخواست لے کے آئے تھے میں نے اُن کو چٹخا دیا۔

چٹخ جانا مص (بفتح اول) ذرا جدا ہو جانا ۔ جدا ہو جانا اُردو ، دہلی کی زبان۔

کیا ہم سخن کرتا ہے اس گل کے دہن سے
غنچے سے یہ کہہ دو کہ یہ چٹخ جائے چمن سے ذوق

چٹخ جانا مص۲ :۔ دوستی میں فرق آجانا ، ملال ہو جانا میل جول ختم ہو جانا ، اُردو ، غیر فصیح ، رائج۔

محل صرف :۔ کل اُن سے باتوں باتوں میں چٹخ گئی دونوں آمد و رفت ترک کر دی۔

چٹخ جانا مص۳ :۔ شیشہ میں بال آجانا ، اُردو ، غیر فصیح ، رائج۔

محل صرف :۔ یہ گلاس چٹخ گیا ہے اسے پھینک دو۔ ٹوٹے گلاس میں پانی نہیں پینا چاہیے۔

چٹخنا مص (بفتح اول و دوم و سکون سوم) گولوں وغیرہ کا پھٹنا اُردو متروک۔

محل صرف :۔ توپ کا گولہ آیا اور اٹھارہ آدمیوں کو اُڑا دیا گولا چٹخا اور بہتیر کٹ مرے (فسانہ آزاد)

قول فیصل :۔ عموماً بکسر اول بولتے ہیں۔

چٹخنا مص۲ :۔ آزردہ ہونا ، آپس میں ملال ہونا ، اُردو ، غیر فصیح ، رائج۔

ایسی بگڑ ہی کہ آج تک نہ بنی
ایسی چٹخی کہ آج تک نہ بنی داغ

قول فیصل :۔ عموماً بکسر اول بولتے ہیں۔

چٹخنا مص۳ :۔ جھل کھا کے بات کرنا ، اُردو ، غیر فصیح ، رائج۔

محل صرف :۔ بے بہت چٹخنے نہ ، آپ تو میری باتوں سے سوخت ہوئے جاتے ہیں۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل :۔ عوام بکسر اول بولتے ہیں۔

چٹخنا ۔ (بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم) ایک قسم کا ہلکا سا چانٹا ۔ اُردو ، عورتوں کی زبان۔

چٹخنی :۔ (بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم) سٹکنی۔ اُردو ، مؤنث ، قلیل الاستعمال

چٹر پٹر ہونا :۔ متفرقات ہیں۔ اُردو ، عورتوں کی زبان قول فیصل :۔ کسی کے لیے بھی بولتے ہیں۔ جیسے چٹر پٹر میں کام چل جائے تو زیادہ کی کیا ضرورت ہے۔

چٹر چٹر بلائیں لینا :۔ محبوب کے ماتھے اور رخساروں سے اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں مس کر کے اپنے رخساروں سے زور سے کے چٹکانا۔ اُردو ، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ گلعذار قریب آئی دونوں ہاتھوں سے چہرے کی چٹر چٹر بلائیں لیں۔ (طلسم ہوش رُبا)

چٹ سے :۔ فی الفور ۔ فوراً ہی ۔ جلدی سے اُردو ، غیر فصیح ، رائج۔

یوں چٹ سے کھولتے تھے نیزے کے دکھ
آتش پہ ڈال دے کوئی جیسے سپند کو انیس

چٹ سے ہو جانا :۔ کسی ایسی چیز کا ٹوٹ جانا جس کے ٹوٹنے میں خفیف سی چٹ کی آواز نکلتی ہے اُردو ، غیر فصیح ، رائج۔

قول فیصل :۔ یہ صرف چوڑی ، سوئی اور اسی قسم کی دوسری چیزوں کے لیے مختص ہے۔

چٹ سے جواب دینا :۔ بے تامل بات کا جواب دینا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں تڑ سے جواب دینا مستعمل ہے

چٹکا مذ (بفتح اول) چاٹ ، مزہ ، وہ ذائقہ جس کا زبان پر مزا پڑا ہو ۔ چٹخارا ، زبان کا چسکا ، اُردو مذکر ، متروک۔

عجب نہیں ہے جو سودا ہو شعر گوئی سے
خراب کرتا ہے آتش زبان کا چٹکا آتش

قول فیصل :۔ "پڑنا" کے ساتھ اس کا صرف تھا۔

تجارت کا انھیں چٹکا پڑا تھا
سفر کا شوق بچپن سے بڑا تھا الف لیلہ منظوم

اب اس محل پر "چسکا" مستعمل ہے۔

چٹکا مذ :۔ پیاس کی شدت ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں چٹخا اور تڑ خشک بولتے ہیں۔

چٹکا مذ :۔ تیز دھوپ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں چٹا سے کی دھوپ کہتے ہیں

چٹکا :۔ (بضم اول و سکون دوم) لپ بھر آٹا ، لپ بھر کے چٹکی ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹکا بھر :۔ وہ چیز جو چٹکی بھر سے زیادہ ہو۔ مثلاً چٹکا بھر تمباکو کھا گئے (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں یوں بولتے ہیں چٹکے کا چٹکا تمباکو کھا گئی ، یا چٹکے کے چٹکے تمباکو کے کھاتی ہے۔

چٹکارے بھرنا :۔ مزے لینا ، لبوں سے بوسہ لینے کی سی آواز نکالنا ، اُردو متروک۔

تیرے لب کو تبسم سے جو لے پیارے بھر
اشتیاق بوسہ میں غنچوں نے چٹکارے بھرے ذکی

قول فیصل :۔ اب اس جگہ چٹخارے بھرنا بولتے ہیں۔

چٹک جانا مص :۔ بال پڑ جانا ۔ اُردو ، فصیح ، رائج

گرمی سے اُسکے رُخ کی یہ گلشن دہک گیا
گل پڑا جو دانہ شبنم چٹک گیا رند

چٹک جانا مص۲ :۔ پھوٹ جانا ، جیسے کھوپڑی چٹک گئی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں دھوپ کی تیزی کے اثر

سے، چنند یا کے لیے چٹخ جانا، اور ٹوٹ جانے کے معنوں میں سر کے لیے پھٹ جانا، اور کھوپری کے لیے پھوٹ جانا، بولتے ہیں۔

چٹ کر جانا مث۔ (بفتح اول) سب کا سب کھا جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تانسین کی قبر کے پیڑ میں ایک پتی باقی نہ رکھی چھوٹے بچے پھٹکی تک سب چٹ کر گئے۔ (فسانۂ آزاد)

چٹ کر جانا مث۔ ہضم کر جانا، اُڑا دینا، لٹا دینا، مار لینا۔ اُردو صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ دو ہزار روپیہ دینے کے بمبئی بھیجا تھا کہ وہاں سے کچھ قیمتی سامان ہمارے لیے لیتے آنا، وہ دو ہفتہ میں سب چٹ کر گئے اور آ کے کہہ دیا کل روپیہ چوری ہو گیا۔

چٹکلا مذ۔ (بضم اول و سوم) لطیفہ، دلچسپ مختصر سا قصہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اُن کو اس قسم کے مضحک چٹکلے ہزاروں یاد ہیں۔

چٹکلا مذ۔ زود اثر اور کم قیمت دوا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بچوں کے مرض کے سلسلے میں بعض وقت عورتوں کے چٹکلے بڑے بڑے ڈاکٹروں کا کام کر جاتے ہیں۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے "عجیب چیز" کے معنی میں بھی لکھا ہے مگر اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

چٹکلا چھوڑنا۔ دل سے بنا کے کوئی ایسی بات کہنا جس سے سننے والے محظوظ ہوں اور جس کو وہ بات کہی ہے وہ متاثر ہو جائے۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

لڑائی ٹھن گئی ہے کج سیر سے یہ دو دلیں
بتا تو نے کیا اے ستمگر چٹکلا چھوڑا — مقصد

چٹک مٹک مث۔ ناز و انداز کے ساتھ، غرور و نخوت کے عنوان سے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

سو تیں نہیں فروغ نہ پایا کسی نے بھی
بیٹھیں چٹک مٹک کے برابر جو لے کے پاس

چٹکنا مذ۔ (بضم اول و دوم) اوپر اوپر سے توڑنا، ساگ یا پھول توڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس معنی پر "کھٹکنا" بولتے ہیں۔

چٹکنا مذ۔ (بفتح اول و دوم) تڑقنا، پھٹنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایسی تیز دھوپ پڑ رہی ہے کہ چھت کا مصالحہ جا بجا سے چٹک گیا ہے۔

قول فیصل:۔ نظماً "چٹخنا" کہتے ہیں لیکن عام طور سے "چٹخنا" رائج ہے۔ صاحب نور اللغات نے "رنگ اُڑنا" کے معنی بھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹکنا مث۔ خفا ہونا، ناراض ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

کلام کس کو بتوں کی ہے بے زبانی میں
دہن کے ذکر سے غنچہ عبث چٹکتا ہے — شاد

چٹکنا مث۔ دھمکانے کے طور پر تیز آواز سے کچھ کہنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

کیا ہوا باغ کی بگڑی ہوئی ہے بلبل سے
غنچے کہتے ہیں چٹک کے کہ وہ صیاد آیا — جلال

چٹکنا مذ۔ خراب کوئلے یا کسی تخم کے آگ میں جلتے وقت آواز دینے کو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کیا دخل میں نے شکوہ کیا ہو فراق میں
چٹکا کبھی نہ آگ سے دانہ سپند کا — ہجر

چٹکنا مذ۔ انگلیاں چٹخانے میں جو آواز پیدا ہوتی ہے اُسے کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمہاری انگلیاں خوب چٹکتی ہیں۔

چٹکنا مث۔ کلی کا کھلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

غنچے چٹکے کہ بجی صبح کی گویا دردی — رشید

چٹکنا مث۔ سخت چیز پر گر کے اُچھل کر دور جا گرنا۔

کیا چٹک کر جا پڑا ہے دور، مانند سپند
یہ نہ سمجھ گردوں یہ رہنے خیال آتش کدے — ؟

چٹکنا مث۔ بھاگ کھڑا ہونا۔ اُردو، متروک۔

اس کے دہن تنگ سے دل تنگ ہے جو
غنچے سے کہہ دو کہ چٹک جائے تو اچھا — شوق دہلوی

چٹکنا مث۔ کڑکنا، مخمل اور اطلس وغیرہ کا شق ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے "کڑکنا" کہتے ہیں۔

چٹکنا مذ۔ (بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم) کھلا ہوا ہاتھ کسی پر مارنا جس سے آواز نکلے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ "چٹکنا" کوئی نہیں بولتا، لکھنؤ کی عورتیں "چٹخنا" بولتی ہیں۔

چٹکنا مٹکنا۔ شوخی سے جسم کو حرکت دینا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

گھر اپنے چٹکتی مٹکتی ہوئی
کہ بے نشہ سے بہکتی ہوئی — شوق

چٹکی مث۔ انگوٹھے اور انگلی سے کسی کے جسم کو زور سے دبانے کو کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے اتنی زور سے چٹکی لی کہ خون چھلک آیا۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع "چٹکیوں" اور "چٹکیاں" مستعمل ہے۔

چٹکیاں لے کر نہ پوچھو درد دل کچھ کم ہوا
جب ہٹایا ہاتھ تم نے پھر وہی عالم ہوا — عزیز لکھنوی

چٹکی مث۔ کسی پسے ہوئے سفوف یا آٹے وغیرہ کی مقدار، جو ہاتھوں کی پانچ انگلیوں کی مدد سے اٹھائی جائے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایک چٹکی آٹا فقیر کو دیدو۔

چٹکی مٹ گو کھرو چٹکی سے موڑی ہوئی ذھنک
اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

ترے رخت زری پر سکیڑوں فرہاد بنتے ہیں
بنت میں جلوۂ شیریں ہو جوئے شیر چٹکی میں نیز

چٹکی مٹ:۔ بندوق کے پیالے کا سرپوش (نور اللغات)
قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چٹکی مٹ:۔ کنار دار گلبدن، خنجری دار مشروع۔ اُردو، متروک۔

تمہارے پاجامے میں نہاں ہو جلوہ خوبی
دبائی گلبدن نے حُسن کی جا گیر چٹکی میں نسیم

چٹکی مٹ:۔ پاؤں کا ایک زیور جو انگوٹھے میں پہنا جاتا ہو اور وہ اصل میں چوڑے چوڑے چھلے ہوتے ہیں (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے "چھلے" کہتے ہیں۔

چٹکی مٹ:۔ کپڑا چھاپنے کا طریقہ۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں۔

چٹکی مٹ:۔ انگوٹھے بیچ کی انگلی سے زور سے ملا کے جدا کرنے کی آواز۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ بجانا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

ہنسی میں تم بجاتے ہو قسمت جو چٹکی ہو
ترانے کی بے آواز بجتے ہیں چٹکی میں نیز

چٹکی مٹ:۔ جو چیز انگوٹھے اور اسکے پاس والی انگلی سے اُٹھائیں اس مقدار کو کہتے ہیں۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ جتنا چٹکی میں آئے اتنا چورن پھانک کے اوپر سے آدھ پاؤ گائے کا دودھ پی لیا کرو۔

چٹکی مٹ:۔ وہ حصہ کپڑے کا جس کو رنگنا منظور نہیں ہوتا ہے اور جسکو رنگ سے محفوظ رکھنے کی غرض سے باندھ دیتے ہیں (نور اللغات)
قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں ہے۔

چٹکی مٹ:۔ دوا کا سفوف جو ایک بار کھایا جائے۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

بچی کا گلبدن کی گیا گل جو پیٹ پھول
نرگس نے اسکو چٹکی دی اکسیر ہو گئی جان الفصاحت

چٹکی مٹ:۔ کپڑے کا سینے کے بعد تانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹکی مٹ:۔ قبضہ۔ اُردو، مونث، متروک۔

یہ قدر سب کے قبضے میں شہان دہر قیمتی ہیں
جہانگیر اس کی مٹھی میں تو عالمگیر چٹکی میں نسیم

چٹکی مٹ:۔ پوشاک اور لیس کی مرور۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

اور چٹکی بھی اس بناوٹ کی
لے گا کے دل میں جو چٹکی (گلشن عشق)

چٹکی مٹ:۔ گرفت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لب لعلیں کو ہم چھو بھی نہیں سکتے ہیں یا قسمت
لیا کرتا ہے انگاروں کو آتشگیر چٹکی میں منیر

چٹکیاں اُبھرنا:۔ چٹکیوں کے نشانات کا ظاہر ہونا۔ اُردو، متروک۔

سینے میں نہیں ہے داغ غلام
اُبھری ہیں یہ چٹکیاں جگر کی امیر

چٹکیاں لینا مٹ:۔ اُبھر مارنا۔ باتوں میں کچھ ایسی باتیں بھی کہہ دینا جس سے دوسرے کے دل کو تکلیف ہو۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ ہمیشہ سے اُن کی یہ عادت ہے کہ باتوں باتوں میں ایسی چٹکیاں لیتے ہیں کہ دوسرے کا دل جل کے خاک ہو جائے۔

چٹکیاں لینا مٹ:۔ کسی کو کسی بات کے لئے اُبھارنا، بیچین کرنا، تڑپانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع چٹکیاں لیتے ہیں غنچے جگر بلبل میں رشید

چٹکیاں لینا مٹ:۔ (کنایۃً) ایسی بات یا حرکت کرنا جس سے دوسروں کو ایذا ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چٹکیاں لیتے ہیں دل میں وہ کریں انکار
داغ کچھ درد نہیں ہیں کہ دکھا بھی سکوں امیر

چٹکی بجاتے میں:۔ ابھی ابھی، فوراً، آن واحد میں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ آپ پیسے تو دیجیے، ابھی چٹکی بجاتے میں سگریٹ لے کے آتا ہوں۔

چٹکی بجانا:۔ انگوٹھے کو بیچ کی انگلی سے ملا کر آواز نکالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کوئی دے بیٹھی ایک کو گالی
کوئی چٹکی بجائے کوئی تالی (زہر عشق گلزار)

چٹکی بھر:۔ وہ مقدار جو چٹکی میں آجائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ چٹکی بھر تمباکو اپنی اماں کے لیے مانگ لاؤ۔

چٹکی بھر میں:۔ لحہ میں۔ لحظ میں۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹکی بھرنا مٹ:۔ انگوٹھے اور انگلی سے گوشت مسلنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹکی بھرنا مٹ:۔ چبھتی ہوئی بات کہنا، طعنہ دینا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹکی پر اُڑا دینا:۔ ٹال دینا۔ اُردو، متروک۔

طائر مرگ کو چٹکی پہ اُڑا دیتے ہیں
ملک الموت کو ہم لوگ دکھا دیتے ہیں قدر بلگرامی

چٹکی دینا:۔ دوا وغیرہ کا چٹکی بھر سفوف دینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

گرد نظر یا منے بیماروں کو مارا
اک زہر کی چٹکی نہیں دی خاک شفا نے امیر

چٹکی چٹکی :- ذرا ذرا سا، تھوڑا تھوڑا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تھوڑی تھوڑی ہی ملے اس خشک کی خاک
چٹکی چٹکی ہم کریں اکسیر جمیع — داغ

چٹکی کاٹنا :- چٹکی لینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- فصحائے لکھنؤ چٹکی لینا کہتے ہیں۔

چٹکی کا لنگور :- ایک کھلونا۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- اب تو یہ آدمی سے چٹکی کا لنگور ہو گئے

قول فیصل :- جو ہر ایک کے کہنے میں آجاتا ہو اور اپنی کوئی صحیح رائے قائم نہ کرسکتا ہو۔ اُسے بھی چٹکی کا لنگور کہتے ہیں۔

چٹکیلا صف :- چمکدار، بھڑکیلا، شوخ رنگ کا۔ خوش ذائقہ چٹ پٹا، خوب نمک مرچ پڑا ہوا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ صرف معنی نمبر ایک میں کیا تم بولتے ہیں۔ تانیث کے محل پر چٹکیلی کہتے ہیں۔ صاحب نور اللغات نے تیز و خوب کے معنی پر چٹکیلی، خوب لکھی ہیں جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ صاحب فرہنگ اثر نے بھڑکیلا لباس کے معنی میں چٹکیلی پوشاک لکھا ہے جو قریب بہ ترک ہے۔

چٹکی لگانا مف :- کپڑے کو انگلیوں سے پھاڑنا۔ نیا کپڑا اڑانا۔ ۲۔ چٹکی کے ذریعہ سے جیب کتر کر مال نکال لینا۔ ۳۔ دونا بنانا۔ پتے کے کنارے چٹکی سے موڑ دینا۔ ۴۔ چٹکی سے پکڑ کے کپڑا پھاڑنا۔ ۵۔ کسی سکہ کا ٹکڑا کھرچ کر رکھنے کی جگہ لینا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

قول فیصل :- کسی چیز پر داغ نشان کرنے کے وقت محصول لینا کے معنوں میں بھی صاحب نور اللغات نے لکھا ہے جو دہلی کی زبان ہے نہ لکھنؤ کی۔ لکھنؤ میں اس کے محل پر چنگی لگانا بولتے ہیں۔

چٹکی لگنا :- پیاس کا زور کا لگنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

بانی کربلیں پھر میں بھٹکی
طفل غنچوں کو لگ گئی چٹکی — سوداؔ

چٹکی لینا مف :- انگوٹھے اور انگوٹھے کے پاس والی انگلی کے سروں سے کسی کے جسم کا گوشت زور سے دبانے کو کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- اتنے زور سے چٹکی لی کہ بچہ تڑپ گیا

قول فیصل :- جو چٹکی ناخن سے لی جاتی ہے اُسے موہین سی چٹکی کہتے ہیں۔

چٹکی لینا مف :- متاثر کردینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دل کی نادانی جو دو ایک خیال یار سے
ایسی چٹکی لی کہ پہلو میں اچھل کر رہ گیا — جلیل

چٹکی لینا مف :- کسی قول کے ملتفت آنے پر، کبھی چٹکی لے کر اشارہ کرتے ہیں۔ اردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اس محل پر ٹھوکا دینا زیادہ مستعمل ہے۔

چٹکیوں پر اڑانا :- قدر نہ کرنا، بیوقوف بنانا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

دست ہمت نے ترے کوڑی رپے کی یہ قدر
چٹکیوں پر ہی اُڑاتے اُسے کیا کیا صراف — ظفر

قول فیصل :- لکھنؤ میں "پر" کی جگہ "میں" زیادہ مستعمل ہے۔

چٹکیوں میں :- آنا فانا۔ اردو، متروک۔

محل صرف :- انھوں نے داہنے ہاتھ سے اس کا ہاتھ باندھا اور اپنا چھرا لیا۔ اور چٹکیوں میں کولے پر لاو گھنٹا ٹھیک کر کے بہادروں شانہ چت دفسانۂ آزاد

چٹکیوں میں اڑانا :- کسی کی باتوں پر ہنسنا، مذاق اڑانا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

اڑا یا چیا تو نے چٹکیوں میں اکو لے قاتل
یہ زخم دل بھی ہنس کر منہ چڑاتا ہو نمکداں کو — داغ

چٹکیوں میں کام کرنا :- آنا فانا کام کرنا، بہت جلد کوئی کام کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹ لگانا :- جوڑ لگانا۔

چٹ لگا دیتے ہیں میرے آنسو
سلک گوہر کی آبداری میں — انشاؔ (دریائے لطافت)

قول فیصل :- "چٹ لگانا" نہ لکھنؤ کا کوئی محاورہ ہے نہ دہلی کا۔ دراصل "چٹ لگانا" ہے یعنی چٹ بالفتح ہے جسکے ایک معنی صاحب فرہنگ آصفیہ نے "زخم" لکھے ہیں۔ اور اسی نشان یا داغ کے معنی میں بھی لکھا ہے۔ جو زخم آتشک اچھا ہو جانے کے بعد جسم پر رہ جاتا ہے۔ چٹ کے معنی اسی زخم آتشک کے نشان سے ماخوذ ہیں۔ لہذا "چٹ لگانا" کے معنی ہوئے "داغ لگانا" نہ کہ "چٹ یعنی پیوند لگانا"۔ شعر کا مطلب ہوا کہ میرے آنسو ایسے آبدار ہیں کہ سلک گوہر کی آبداری میں داغ لگا دیتے ہیں یعنی سلک گوہر کی آبداری ان کے سامنے ماند پڑ جاتی ہے۔ اسکے بعد یہ بھی لکھ دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ "چٹ لگانا" یا "لگنا" اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ سوداؔ نے "چٹ ڈالنا" بھی کہا ہے۔

کرکے معیوب طبع دل کو نہ سن حرف درشت
پڑی چٹ ہے داس گوہر نایاب میں ڈال — سوداؔ

چٹ لگنا :- دکھ ہونا۔ صدمہ پہنچنا۔ داغ لگنا۔ نشان پڑنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

بات یہ کیا ہے کہ اب میرے تئیں
جس کے ظاہر ہونے سے لاگے گی چٹ — سوداؔ

چٹ منگنی پٹ بیاہ :- طے ہوتے ہی کسی کام کا انجام پا جانا۔ اردو، مثل، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- شادی کا معاملہ ہے جب تک اپنے عزیزوں سے رائے نہ لے لوں گی اسوقت تک تم کو کوئی جواب نہیں دے سکتی، تم چاہتی ہو چٹ منگنی

بٹ بیاہ " بہ شکل ہے۔

چٹنی :۔ (بفتح اول و سکون دوم) نمک مرچ کے ساتھ پسن یا کھٹائی وغیرہ ملا کے پسی ہوئی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ اُس کی روٹی دھنیے کی چٹنی سے اچھی لگتی ہے۔

چٹنی ۲ :۔ مختلف دواؤں کی بنی ہوئی بہت گاڑھی دوا۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ حکیم صاحب نے ایک چٹنی دی ہے جسے چاٹ کے اسکے اوپر سے دوا پی جائے گی۔

چٹنی چاٹ کے گذران کرنا :۔ قناعت کی زندگی بسر کرنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

اپنے گھر کی چاٹ کر چٹنی
کر دگذران یار تم اپنی
سودا

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں چٹنی روٹی کھا کے گزر کرنا بولتے ہیں۔

چٹنی روٹی :۔ معمولی غذا نان و نمک۔ انکسار سے کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ میں غریب ہوں میری دعوت رد نہ کیجئے جو کچھ چٹنی روٹی حاضر ہے نوش فرمائیے۔

چٹنی کر جانا ۱ :۔ کھا جانا۔ اُردو، صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ کہا تھا کہ دعا بلی پر سل رکھ دینا تم نے نہ رکھی رات کو بلی دو مرغیوں کو چٹنی کر گئی۔

چٹنی کر جانا ۲ :۔ جلد خرچ کر ڈالنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹنی کرنا :۔ جلدی سے مار ڈالنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ دس آدمی قرولیاں لے بچھے اترے آرہے ہیں تم دیکھے جاؤ میں ابھی دسوں کو چٹنی کئے لیتا ہوں۔

چٹنی ہو جانا :۔ بہت جلد ختم ہو جانا۔ اُردو، صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ پانچ آدمیوں میں روٹیاں دو منٹ میں چٹنی ہو گئیں۔

چٹوا :۔ بچوں کا کھلونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹوانا :۔ چاٹنا کا متعدی سان دھرانا۔ دھار رکھانا، تلوار یا چھرے وغیرہ کی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹورا ۱ :۔ (بفتح اول و بواو مجہول) وہ شخص جو امکان نہ ہونے کے باوجود بھی عمدہ غذاؤں کا خواہاں رہتا ہو اور کسی نہ کسی طرح فراہم کر کے کھا لیتا ہو۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

زہے انصاف مجھ کو بد معاش لچا بکتے ہیں
ہوا اپنا ہوں میں تو گنا جاؤں چٹورہ نہیں
بحر

قول فیصل :۔ تانیث کے لئے " چٹوری " مستعمل ہے۔

چٹورا ۲ :۔ وہ ظرف جس میں آٹا یا چاول رکھتے ہیں۔ پنجابی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹورا پن :۔ لذیذ چیزیں کھانے کی عادت۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :۔ اسی کو " چٹور پن " بھی کہتے ہیں۔

چٹوری زبان دولت کا زیان :۔ خراج آدمی اکثر مفلس رہتا ہے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

چٹوری کھوئے اپنا گھر بٹوری کھوئے دو جا گھر :۔ چٹورا آدمی اپنا مال کھا لیتا ہے جمع کرنے والا دوسروں کا مال تکتا ہے۔ اُردو، مثل، عورتوں کی زبان۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ قلیل الاستعمال ہے۔

چٹھا :۔ (بفتح اول و دوم مشدد) وہ داغ جو جسم پر خون کی خرابی سے پڑ جائے۔

کبھی تے کبھا تے سارے گھسے
چٹھے چٹھے ہوئے جو دانے پے
نجر

قول فیصل :۔ پڑنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ اور جمع کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔

تیل کر لو انگلے بالوں میں
نکلے چٹھے پڑے تمہارے گالوں میں
(داغ تنفیر گلشن عشق)

چٹھا ۲ :۔ نادر، نفیس چیز۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ تنہا مستعمل نہیں اہل لکھنؤ " چٹھا مٹھا " کی ترکیب سے بولتے ہیں۔

چٹھا :۔ (بکسر اول و تشدید دوم) چندے یا روزینے کی کتاب فہرست تنخواہ، قبض الوصول۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

چٹھا ۲ :۔ وہ روپیہ جو روزانہ یا آٹھویں دن کسی کام کی اُجرت میں تقسیم کیا جائے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

عزیز کرتے ہو کیا نقد وسہ یادوں سے
لے سیاہ کر چٹھا علی الحساب کہیں
اثر

قول فیصل :۔ اس کا صرف " باندھنا " بنانا کیا ہو۔

چٹھا باندھنا :۔ جمع خرچ کی فہرست تیار کرنا، لین دین اور موجودہ اسباب کی فرد بنانا، اندازہ کرنا۔ تخمینہ کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹھی ۱ :۔ (بکسر اول و تشدید دوم) نامہ، خط۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ میاں آزاد تو سویرے روم کو سدھارے چٹھی دے گئے ہیں جانے کیا کیا لکھا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

چٹھی مٹ ۲:۔ سرٹیفکٹ، سند، کارگزاری اور نیکنامی کا پرچہ جو انگریز اپنے ماتحت ملازموں کو لکھ دیتے ہیں۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب نہیں بولتے۔

چٹھی مٹ ۳:۔ کپڑے کے تھان پر خوشنما کاغذ کا ٹکڑا جو چپکا ہوتا ہے اسے کہتے ہیں، اردو، مؤنث فصیح رائج۔

محل صرف:۔ سفید تھان پر جو چٹھی لگی ہے نوچ کے پھینک دیجیو۔

چٹھی پڑنا:۔ کسی چیز پر قیمت لگا کر قرعہ پڑنا، لاٹری پڑنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

تصویر زلف و رخ کے خریدار ہیں بہت
چٹھی پڑے گی دفتر لیل و نہار پر — منیر

قول فیصل:۔ جمع کے ساتھ "چٹھیاں پڑنا" بھی مستعمل تھا۔

دھوم ہے پیرہن یار کی اداروں میں
چٹھیاں پڑتی ہیں یوسف کے خریداروں میں — صبا

چٹھی ڈالنا:۔ قرعہ اندازی میں حصہ لینا، لاٹری کا ٹکٹ خریدنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ آج ایک چٹھی ہم نے بھی ڈالی تھی مگر خالی گئی۔

چٹھی رساں:۔ ڈاکیا، پوسٹ مین، اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

چٹھی کرنا:۔ کسی کے نام ہنڈی کرنا، ہنڈی لکھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹھے مٹھوں کا مزہ پڑنا:۔ لذیذ غذاؤں کی چاٹ پڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

چٹھے مٹھے مذ:۔ (بفتح اول و تشدید دوم و کسر پنجم و تشدید ششم) لذیذ کھانے، مٹھائیاں۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ تمہیں انصاف کرو میں غریب آدمی بھلا دو روپیہ روز آنے چٹھے مٹھے کے لئے کہاں سے لاؤں۔

چٹھی نویس مذ:۔ (نویس بروزن رئیس) چٹھی لکھنے والا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ڈاکخانہ کے پاس اکثر چٹھی نویس بیٹھے رہتے ہیں وہ کچھ پیسے لے کے لکھ دیا کرتے ہیں۔

چٹھی نویس مٹ:۔ وہ عورت جو امیروں کے محل میں لکھنے پڑھنے کی نوکری کرتی تھی۔ اردو، مؤنث۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اب مستعمل نہیں۔

چٹی:۔ (بفتح اول تشدید دوم) جرمانہ، تاوان، اردو، مؤنث، عورتوں کی زبان (۲) ٹوٹا، خسارہ (۳) زر نقد جو کسی کو بجبر ادا کرا دیا جائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ مندرجہ بالا معنی میں نہیں بولتے البتہ لکڑی کی پٹے دار کھڑاؤں کو چٹی کہتے ہیں۔ پہلے کلکتیا سلیپر کو بھی کہتے تھے۔

چُٹیا:۔ (بضم اول و سکون دوم) حقارت کے محل پر عورتوں کی چوٹی کو کہتے ہیں۔ اردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جب شوخ چشم قریب پہنچی چٹیا پکڑ کر ایک تھپڑ مارا۔ ایک تھپڑ میں زمین پر گری اور بیہوش ہو گئی۔ (طلسم ہوش رُبا)

قول فیصل:۔ اہل ہنود جو تھوڑے سے لمبے بال سر پر رکھتے ہیں اُسے بھی "چٹیا" یا "چُٹیا" کہتے ہیں۔ چھوٹی لڑکیوں کی چوٹی کو بھی "چٹیا" کہتے ہیں۔

چٹیا دینا:۔ (بفتح اول و سکون دوم) کسی کو دو چار چانٹے لگا دینا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بہت بدتمیزی کرتا ہے کسی دن اچھی طرح چٹیا دو ٹھیک ہو جائے گا۔

چُٹیایا ہوا:۔ (بضم اول و سکون دوم) زخمی، گھائل، مجروح، کچلا ہوا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چٹیلا" کہتے ہیں۔

چَٹّے بَٹّے مذ:۔ (بفتح اول و تشدید دوم و فتح چہارم و تشدید پنجم) چھوٹے بچوں کے ایک قسم کے کھلونے جیسے چمنے اور لٹو پڑے ہوتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹے بٹے مذ:۔ کنکر پتھر، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ باورچی خانے میں ابھی جھاڑو دی تھی تم نے پھر کوڑا کر دیا، اٹھاؤ یہاں سے اپنے چٹے بٹے۔

چٹے بٹے مذ ۲:۔ چھوٹی چھوٹی گولے گولیاں جو مداری تماشے میں دکھا کر دھوکا دیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں۔

چٹے بٹے لڑانا:۔ بچوں کی طرح بیکار کاموں میں وقت ضائع کرنا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ یہ سوچ کر عقل و عشق کے چٹے بٹے لڑا اور دم داغ روشنائی میں شہزادی کی حاصل کر سوار ہوئی۔ (طلسم فصاحت)

قول فیصل:۔ اب "چٹے بٹے لڑانا" بولتے ہیں۔

چٹی بھرنا:۔ تاوان دینا، نقصان اٹھانا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹی دھرنا:۔ ڈنڈ ڈالنا، تاوان بھرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چٹیل مذ:۔ (بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم) وہ میدان جہاں درخت اور سایۂ درخت نہ ہو، صاف میدان، کف دست میدان۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

میدان کے ساتھ خاک بھی چٹیل نہیں پسند
رعنا جوان کے ساتھ ہو کریں نہیں پسند — مؤدب

چٹیل مذ:۔ وہ کبوتر جو مختلف مقامات سے دانہ

کم آتا ہو اور اکثر وہیں جا رہتا ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں، صاحب نور اللغات نے چٹیل یعنی لالچی بھی لکھا ہے لیکن وہ بھی لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چُٹیل :۔ چوٹ کھایا ہوا، صدمہ پہونچا ہوا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں "چٹیلا" بولتے ہیں۔

چُٹیلا :۔ (بضم اول و یائے معروف) چوٹ کھایا ہوا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ناسور یا جگر ہے چٹیلا ہے اپنا دل
یہ حال واقعی ہے اب آگے پسند ہو — تسخیر

قول فیصل :۔ اسکی جمع "چٹیلے" مستعمل ہے۔

قلق جو دل چٹیلے ہیں وہ جرا اسکے ہتھے ہیں
کسی معشوق خود بیں میں نیا طرز جفا نکلے — قلق

کسی کے ساتھ چوٹ کھائے ہوئے شخص کو بھی "چٹیلا" کہتے ہیں۔

چُٹیلا صفت :۔ چوٹ کرنے والا، فریب دینے والا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ اجی یار اُس کی باتوں میں نہ آنا وہ بڑا چٹیلا ہے، اچھے اچھوں کو اُس نے چوٹ دیدی۔

قول فیصل :۔ چوٹ کرنے اور فریب دینے کی عادت کو چٹیلاپن کہتے ہیں۔ جو مذکر ہے۔ جیسے۔ تم اپنے چٹیلے پن سے باز نہ آؤ گے۔

چُٹیل ڈالنا :۔ (چٹیل بروزن مشیر) کسی پر چوٹ لگانا، اُردو، متروک۔

سر مورچے سے جہاں نکالا
کوراند بجا چٹیل ڈالا — عاشق

چٹیل میدان :۔ وہ برابر زمین جس پر درخت وغیرہ نہ ہوں۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ اللہ اللہ اتنی آپ ہو ئیں کہ چٹیل میدان، سنسان بیابان میں تنہا گھانس پر لوٹیں چلئے بس اب تھوڑی دور تو ہمتی ہے ہماری خاطر سے چلی چلو۔ (فسانۂ آزاد)

چِچّی :۔ (بکسر اول و دوم مشدد) شیر خوار بچے مٹھائی کو کہتے ہیں، اُردو، بچوں کی زبان۔

ع میری مُنی سی مُنیا چچی کھنٹے گی — بیو صاحب

چچا مذ :۔ (بروزن صدا) باپ کا بھائی۔ حقیقی ہو خواہ رشتہ کا، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ اس کی جمع "چچاؤں" ہے مگر مصنف الف لیلہ منظوم نے اسکی جمع چچوں (بغیر الف) بھی نظم کی ہے جو مستعمل نہیں۔

چچوں کے دل میں بیٹھے بیٹھے آئی
عنان عزم سوئے مصر اُٹھائی — (الف لیلہ منظوم)

چچا صفت :۔ کسی بُرائی میں نسبتاً بڑھا ہوا، اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف :۔ واہ بھئی واللہ ہم سمجھے تھے کہ ہم ہی زمانے بھر کے نقرے باز ہیں مگر یہ ہمارے بھی چچا نکلے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ ہونا کے ساتھ بھی اسکا صرف ہے۔

خوف ہم کو نہیں جنوں سے کچھ
یوں تو مجنوں کے بھی چچا ہیں ہم — میر

چچا بنا کے چھوڑنا :۔ ایسی سزا دینا جو مدتوں یاد رہے۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف :۔ ہم بھی اگر یہاں رہتے ہوتے تو اس مردود کو چچا ہی بنا کر چھوڑتے۔ (فسانۂ آزاد)

چچازاد بھائی :۔ چچا کا بیٹا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ میں نے اسکو کیونکر مارا میرا چچازاد بھائی تھا۔ (طلسم ہوش رُبا)

قول فیصل :۔ چچا کی بیٹی کو "چچازاد بہن" کہتے ہیں۔ جیسے :۔ چچازاد بہن کے ساتھ اسکی شادی ہوئی ہے۔

چِچڑی :۔ (کھچڑی کے وزن پر) ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر کتے، بکری، گائے، بھینس وغیرہ کے جسم پر چمٹا رہتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں حسب ذیل صورتوں سے عورتیں بولتی ہیں۔ جان کو چچڑی ہو کے چمٹنا یا لپٹنا۔ یا صرف چچڑی ہو کے چمٹنا یا لپٹنا۔ جان کو چچڑی ہو کے چمٹنا نسبتاً زیادہ ہے۔

چچڑی ہو کر چمٹنا یا لپٹنا :۔ پیچھا نہ چھوڑنا، ہمہ تن مصروف ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ کی عورتیں بچے اس بچے کے لیے "چچڑی کی طرح چمٹ گئے" بولتی ہیں جو دودھ پینے کا سلسلہ موقوف ہی نہ کرتا ہو اور جب اُس کے منھ سے دودھ چھڑایا جائے تو رونے لگے۔

چچوڑنا فعل :۔ (بکسر اول و واو مجہول) چوسنا، بچے کا چھاتیوں کو چوسنا، اُردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :۔ عورتیں "چچوڑنا" ایسے محل پر کہتی ہیں کہ جب دودھ نہ نکل رہا ہو اور بچہ چھاتیاں چوسے جائے۔

چچوڑنا فعل :۔ گوشت یا ہڈی کا چوسنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

لازم ہے کیا چچوڑنا ہر ایک ہاڑ کا
زور آوری سمجھ کے مزہ اپنی ڈھاڑ کا — سودا

چچی مؤ :۔ (بروزن کچی) چچا کی بیوی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چچی مؤ :۔ فریبی اور چالاک عورت کے لئے عورتیں غصہ میں کہتی ہیں، اُردو، عورتوں کی زبان۔

خبر نہ ہے تو کیا میں بولوں گی
پر گھاری سے جل کے بھنوں گی
اس گھڑی تو آپکی بچھاؤں گی
گھر چلیں تو آپکی سمجھ لوں گی شوق

چچیا ساس (مذ) (بفتح اول وسکون دوم) شوہر کے لئے زوجہ کے چچا کی بیوی، اور زوجہ کے لئے شوہر کے چچا کی بیوی، اُردو، فصیح، رائج۔

چچیا سسرا:۔ شوہر کے لئے بیوی کا چچا اور بیوی کے لئے شوہر کا چچا، اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں تعظیماً چچیا سسر بصیغہ جمع بولتے ہیں چچیا سسرا کوئی نہیں کہتا۔

چچیرا:۔ (بفتح اول و یائے مجہول) چچازاد بھائی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عوام لکھنؤ بھائی کے ساتھ ملا کے چچیرا بھائی بولتے ہیں، تانیث کے محل پر چچیری بہن کہتے ہیں۔

چچیرے:۔ وہ رشتہ دار جو چچا کی اولاد ہوں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں چچازاد بھائی بہن بولتے ہیں۔ جیسے وہ سب آپس میں چچازاد بھائی بہنیں ہیں۔

چچیرے خسر:۔ بیوی کا چچا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

چچیرے مرے خسر باکر و فر
امیرانہ کرتے تھے تب بھی بسر ظہیر شاہ

قول فیصل:۔ اس جگہ چچیا سسر فصیح ہے۔

چچینڈا:۔ (بفتح اول و یائے مجہول و نون غنہ) اشاس کی شکل کی ایک لمبی ترکاری کا نام۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ منڈی میں آج بھنے دو گز کا چچینڈا دیکھا تعجب ہو گیا۔

چخ:۔ (بفتح اول) وہ بحث تکرار جس میں مارپیٹ نہ ہو۔ فارسی، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف چلنا، کرنا وغیرہ کے ساتھ ہے۔ اسکی جمع چخیں بھی مستعمل ہے۔ جیسے:۔ دیکھو تم مجھ سے چخیں نہ کرنا ورنہ کسی روز مارا جاؤ گے۔

چخا چخ:۔ لڑائی میں تلوار مارنے کی آواز۔ فارسی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ فردوسی نے ایسی آواز کو "چقاچاق" کہا ہے۔

ع چقاچاق خنجر بگردوں رسید فردوسی

چخ چخ:۔ لفظی تکرار، جھک جھک۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج کوئی نئی بات نہیں ہر روز ان سے چخ چخ ہوا کرتی ہے۔

چخ چخ:۔ لڑائی، بٹیروں کے بولنے کی آواز۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس آواز کو "پھڑپھڑانا" کہتے ہیں۔

چخ چخی:۔ چلبلی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چلبلی" ہی کہتے ہیں۔

چخ چل جانا:۔ جھگڑا ہو جانا، بحث، تکرار ہو جانا۔ ایسی لڑائی ہونا جو بغیر مارپیٹ کے ہو۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ انکو میاں کا ادھر ادھر جانا اور بدمعاشی میں ہزاروں لٹانا شاق گزرتا تھا۔ اسی سبب سے کبھی کبھی بیوی میاں میں چخ چل جاتی تھی۔ (فسانہ آزاد)

چخ چلنا:۔ بحث تکرار ہونا، بغیر مارپیٹ کے لڑائی ہونا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کوئی لسن پیاز گوشت کی فکر میں ہے اور کہیں میاں بیوی میں چخ چل رہی ہے۔ (فسانہ آزاد)

چخوانا:۔ (بکسر اول وسکون دوم) پریشان کرنا، عاجز کرنا، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایک دفعہ کہہ دیا کہ ہم دس روپیہ نہیں دے سکتے۔ ہمیں چخواؤ نہیں بس یہاں سے چلے جاؤ۔

چخے:۔ (بفتح اول وکسر دوم) کلمہ نفرت۔ چل دور ہو یہاں سے جا۔ باتیں نہ بنا۔ یہ کلمہ کبھی انحطاطاً کبھی ناز کبھی انکار بمنزلہ اقرار کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

رموز میں چھاں لگے لے جان دل جلا کر
چخے جو بات یہ تیری مجھے پسند نہیں جان صاحب

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

چخیا:۔ (بفتح اول وسکون دوم) مسخرہ، ہنسی مذاق کرنے والا، اُردو، صفت عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ تم اس کی باتوں میں نہ آؤ وہ بڑا چخیا ہے۔

چدراسی:۔ وہ عورت جس پر جماع کرانے کی خواہش غالب ہو گئی ہو۔ اُردو، مؤنث، صفت، بازاری زبان۔

چدانا:۔ عورت کا مرد سے جماع کرانا۔ اُردو، بازاری زبان۔

چدائی کھانا:۔ متعلقہ عورت کی خرچی سے نفع اٹھانا، اُردو، بازاری زبان۔

قول فیصل:۔ "کی" کے اضافے کے ساتھ "چدائی کی کھانا" بھی بولتے ہیں۔

چدر:۔ چادر کا مخفف، اُردو، مؤنث، عوام کی زبان۔

چدریا:۔ حقارت سے چادر کو کہتے ہیں، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ذرا سی چدریا سر پر ڈالی اور گھر سے نکل گئیں۔

چدکڑ :- (بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) کثرت سے جماع کرانے والی عورت۔ اُردو، صفت بازاری زبان۔

چدوانا :- عورت کا غیر مرد سے حرام کاری کرانا۔ اُردو، بازاری زبان۔

قول فیصل :- عورت کو مردوں کے پاس جماع کرانے کے لئے لیجانے کو بھی کہتے ہیں اس کا لازم چدنا بھی مستعمل ہے۔

قدم قدم پہ بکھیڑے، مگر نہ پاسبانی کی
مگر وہ چد کے رہیں ہمت تری جوانی کی

قول فیصل :- اس کا صرف حلال کے لئے نہیں ہے حرام کے لئے مخصوص ہے۔

چدّا :- (بفتح اول ودوم مشدد) ایک مہمل کلمہ جو غصہ اور مزاح دونوں کے محل پر کہتے ہیں۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف :- اس نے آواز بلند کہا اچھا چدا درگاہ میں سمجھ لیں گے اب تو چینذی میں یا ہمیں نہ ہوں گے یا تم ہی نہ ہو گے۔ (فسانۂ آزاد)

چدڑا :- (بکسر اول ودوم مشدد) چڑیا کا نر۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- چڑیا چدڑے کی کہانی بچے بڑے شوق سے سنتے ہیں۔

قول فیصل :- عام طور سے اسے "چڑا" بھی کہا جاتا ہے۔

چدّا گلخیرو :- نقل مجلس، مسخرہ۔ اُردو، مذکر، عوام کی زبان، متروک۔

محل صرف :- دیکھئے میں ابھی ٹھیک بنا ہوں ساری مشیخت کرکری ہو جائے۔ تو سہی آج ہی تو پھنسے ہیں چدا گلخیرو۔ (فسانۂ آزاد)

چُدّو :- (بضم اول وتشدید دوم و واو مجہول) کلمۂ تحقیر جو گالی دینے کے محل پر کسی عورت کو کہا جاتا ہے۔ اُردو، مؤنث، بازاری زبان۔

محل صرف :- دوسری نے کہا ملاء ہوا لغلسے کنفوں کی اسیٹھ ہماری ملکہ کی برابری وہ چدو کیا کرے گی۔ (طلسم ہوشربا)

چدّھا :- (بفتح اول وتشدید دوم) عضو مخصوص و رانوں کے درمیان کی جگہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چدّھی :- (بفتح اول وتشدید دوم) پیٹھ کی سواری۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- ہم تھک گئے ہیں اب ہمیں چدھی لے لو۔

قول فیصل :- لینا، دینا، چڑھنا، چڑھانا کے ساتھ مستعمل ہے۔

چدّھی توڑنا :- پشت کی سواری لینا، پشت پر چڑھنا۔ اُردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

چدّھی گانٹھنا :- جماع کرنا۔ اُردو، بازاری زبان۔

محل صرف :- سال بھر مجھے بیوقوف بنا کے خوب مال کھایا اور پیچھے پڑا ہوا نہیں دھرنے دیتی تھی کل موقع پا کے میں نے چدھی گانٹھ دی۔

قول فیصل :- بیٹھ پر سوار ہونے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

چر :- (بفتح اول) وہ جگہ جہاں دریا میں ریت جم جاتی ہے۔ ۲۔ بڑا چولھا۔ ۳۔ چوپایوں کے لئے باضم دوا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

چُر :- (بضم اول) سوکھی ہوئی پتیوں کے دبنے ٹوٹنے کی آواز۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چرّاٹا :- (بفتح اول وتشدید دوم) کاغذ یا کپڑا پھٹنے کی آواز۔ اُردو، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں "چرّا" کہتے ہیں۔

چَرَاغ مطلب، کپی، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

جلنے والا آب امکاں ضبط سوز غم کرو
آگ جب بھڑکے چراغ سر چڑھ جائے بنو (عزیز لکھنوی)

قول فیصل :- صاحب کشف اللغات نے بکسر اول اور صاحب برہان نے بفتح اول لکھا ہے۔ اہل لکھنؤ دونوں صورتوں سے بولتے ہیں۔

چراغ مطلب (مجازاً) بیٹا، پسر، فرزند۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

لے چراغ اسد اللہ بجھا دوان کو
سر کٹیں شمع کے مانند سزادوان کو (عشق)

چراغ مطلب گھوڑے کا پچھلے پاؤں کے بل کھڑا ہونا۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- گھوڑے کی اس حرکت کو "چراغ" نہیں کہتے بلکہ "چراغ پا ہونا" کہتے ہیں۔

چراغ مطلب مٹی وغیرہ کا ٹھلیا پیالہ جس کو تیل اور بتی ڈال کر جلاتے ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

چراغ اُکسانا :- تیز کرنے کے لئے چراغ کی بتی کو بڑھانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

چراغاں :- روشنی، بہت سے چراغوں کا جلنا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کچھ نہ پوچھ گور غریباں پر بھی ساماں ہو گیا
چار تارے چرخ سے ٹوٹے چراغاں ہو گیا (نفیس)

قول فیصل :- کرنا، ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

چراغ اندھا جانا :- چراغ میں روشنی کم ہو تو کہتے ہیں۔ اُردو صرف، قلیل الاستعمال۔

دیکھ روشن جل رہا ہے کس قدر اندھا چراغ
ہے دکھانا شام ہی سے صبح کا نقشا چراغ — جان صاحب

چراغ اندھیرے گھر کا اجیالا:۔ جب کہنا ہوتا ہے کہ اولاد گھر کی زینت ہے تو کہتے ہیں، اردو، قلیل الاستعمال۔

ایک بیٹی جان ذی خانم ہے بی مہتاب کی
روشنی جیسے اندھیرے گھر کا اجیالا چراغ — جان صاحب

چراغ بتی کرنا:۔ روشنی کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔
محل صرف:۔ گھر میں چراغ بتی کرنے کے بعد ہمارے یہاں آسکتی ہوں۔

چراغ بتی کا وقت:۔ شام کا وقت۔
(نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چراغ بجھانا:۔ چراغ ٹھنڈا کرنا۔ روشنی گل کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع چراغ نیر اعظم بجھائے دیتے ہیں — عشق

قول فیصل:۔ اسی محل پر "چراغ بڑھانا" کہتے ہیں۔ اس کا لازم "چراغ بجھنا" بھی مستعمل ہے۔

نہاں آنکھ بنا کر میں کروں روشن چراغ
باد سے اڈ کر بجھائے گر مرا دامن چراغ — آتش

چراغ بڑھ جانا:۔ چراغ کا بجھ جانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

پنجۂ پرنور جو اس نے چھپایا رات کو
ہم نے یہ جانا چراغ دست بیضا بجھ گیا — بحر

قول فیصل:۔ اس کا لازم "چراغ بڑھنا" بھی مستعمل ہے۔

طوفاں مرے رونے کے سمندر سے بڑھیں گے
انجم کے چراغ آہ کی صرصر سے بڑھیں گے — امیر

رونق جاتی رہنا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

چمن سے جو وہ گلبدن بڑھ گیا
چراغ بہار چمن بڑھ گیا — رشک

اس کا متعدی "چراغ بڑھانا" بھی مستعمل ہے۔

ع ہستی کے چراغ آپ ہی جاتے ہیں بڑھائے — عشق

چراغپا ہونا:۱۔ گھوڑے کا پچھلے پاؤں پر کھڑا ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

مضمون پرواز نے بن کے آئیں
شبدیز قلم چراغپا ہے — داغ

چراغپا ہونا:۲۔ بھڑکنا، ٹھہر نہ سکنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

کس طرح سے ہو بے حسوں کو فروغ
اسپ چوبی چراغپا نہ ہوا — صبا

چراغپا ہونا:۳۔ بیحد غضبناک ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بیاں جو حال غم داغ ہجر ان سے کیا
چراغپا وہ ہوئے سن کے اجرائے چراغ — جان صاحب

چراغ پھونکنا:۔ چراغ کو منہ سے پھونک کے بجھانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

بجھی کب عندلیب سوختہ دل کی لگی تجھ سے
چراغ گل کو کیا پھونکا جلے، او خزاں پھونکا — داغ

چراغ تربت:۔ وہ چراغ جو قبر پر جلایا جاتا ہو اسے کہتے ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ اسی کو "چراغ گور" "چراغ مزار" "چراغ قبر" "چراغ لحد" بھی کہتے ہیں۔

چراغ تلے اندھیرا:۔ جب کوئی عزیز قریب اپنے عزیزوں کو فائدہ نہ پہنچائے اور غیر مستفید ہوتے ہوں تو کہتے ہیں۔ اردو محاورہ، عوام کی زبان۔
قول فیصل:۔ فصحا "چراغ کے نیچے اندھیرا" بولتے ہیں۔

چراغ تہ دامن:۔ وہ چراغ جو ہوا سے بجھ جانے کے ڈر سے دامن کے نیچے کر لیا جاتا ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

اک خاک کے پتلے کا وہ جوبن نظر آیا
خورشید چراغ تہ دامن نظر آیا — بحر

چراغ تیز کرنا:۔ چراغ چاق کرنا، بتی اکسا کر لو تیز کرنا۔
(نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "لو تیز کرنا" اور "لو بڑھانا" بولتے ہیں۔

چراغ ٹمٹمانا:۔ چراغ کا کم روشنی دینا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہوا اجاڑ افسوس باغ علم اسلام آجکل
ٹمٹماتا ہے چراغ علم اسلام آجکل — شوق قدوائی

چراغ ٹھنڈا کرنا:۔ چراغ بڑھانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

لحد میں کیا ذکر روشنی کا سر لحد بھی جو تم جھکا کر
جلا گیا جب چراغ کوئی ہوا نے ٹھنڈا کیا بجھا کر — شاد

قول فیصل:۔ اس کا متعدی "ٹھنڈا ہونا" نیز "ٹھنڈا رہنا" بھی بولتے ہیں۔

جان دیدیں گے ترے سامنے قاتل اک دن
عمر کا ہوگا چراغ اب سر محفل ٹھنڈا — [illegible]

کیا دل جلا رہا ہے پس مرگ بے دعا
ٹھنڈا رہے چراغ الٰہی مزار کا — امیر

چراغ ٹھنڈا ہونا:۔ بے فروغ ہونا، بے حقیقت ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

گرم وہ پنجۂ رنگیں ہے تمہارا صاحب
جس کے آگے ہے چراغ ید بیضا ٹھنڈا — امیر

چراغ جلانا:۔ چراغ روشن کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جلا گیا جب چراغ کوئی ہوا نے ٹھنڈا کیا بجھا کر — شاد

چراغ جلنا:- چراغ روشن ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

رات بھر جلتا ہے یہ آٹھوں پہر جلتا ہے یہ
دل کو دیکھے اور اپنا سینۂ آہن چراغ — آتش

چراغ جلے:- دونوں وقت ملتے، سرِ شام، جھٹ پٹے وقت۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

ع ہو خانۂ چراغ جلے فوج شام کا — تعشق

چراغ جھلملانا:- بجھتے ہوئے چراغ کا کم کم روشنی دینا۔ روغن ختم ہو جانے کی وجہ سے چراغ کا بجھنے کے قریب ہونا اور دھیمی دھیمی روشنی دینا۔ چراغ کی لو کا ہوا سے متحرک ہونا۔ اردو مصدر۔ فصیح، رائج۔

داغ افسردہ ہو چکے دل کے
جھلملائے چراغ محفل کے — امیر

چراغ چاق کرنا:- چراغ تیز کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چراغ خاموش کرنا:- ۱ چراغ بڑھانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

ہوئی ہے قائل عالم صباحت رخ یار
چراغ زیست کو بھی کرتی ہو سحر خاموش — آتش

چراغ خاموش کرنا:- ۲ روشنی مٹانا۔ روشنی نہ دینا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

کس کو لے نور مجسم تیرے آگے ہو فروغ
کر دیا تو نے چراغ ید بیضا خاموش — آتش

چراغ خاموش ہونا:- چراغ بجھ جانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

چلنے جو لگے ہجوم غم کے جھونکے
خاموش ہوا صبا چراغ ہستی — صبا

چراغدان:- جس پر چراغ رکھا جائے اُسے کہتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

بتی کا سر چراغداں تھا
جو بانے کا پاسباں تھا — گلزار نسیم

چراغ دکھانا:- روشنی دکھانا، راستے میں روشنی دکھانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

منزل ہستی میں دشمن کو بھی اپنا دوست کر
رات ہو جائے تو دکھلائے تجھے رہزن چراغ — آتش

چراغ روشن کرنا:- چراغ جلانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف:- روزانہ سرِ شام سے چراغ روشن کر دیا کرو۔

قول فیصل:- اس کا لازم "چراغ روشن ہونا" بھی بولتے ہیں۔

بزم میں رنگیں خیالوں کے جو ہو روشن چراغ
سنبلستاں ہو شبستاں لالہ گلشن چراغ — آتش

چراغ روشن مراد حاصل:- امراد، خانہ آباد۔ اکثر مجاور کہا کرتے ہیں۔ دعائیہ جملہ۔ قلیل الاستعمال۔

چراغ روشن مراد حاصل مزار پر دلجلوں کے مت کہہ
یہاں یہ لازم ہے تجھ کو کہنا کہ داغ روشن مراد حاصل — انشا

قول فیصل:- فارسی میں چراغ روشن سے مراد حاصل ہونے کے معنی لیتے ہیں۔

چراغ سحر:- ۱ دکنایۃً آفتاب۔ صبح کا ستارہ۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- بالعموم مستعمل نہیں۔

چراغ سحر:- ۲ چراغ صبح۔ چونکہ صبح کو چراغ بالعموم بڑھا دیا جاتا ہے اس لیے جو شخص قریب مرگ ہو اُسے کہتے ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کہے کوئی آشنا تو اُس شمع رو سے
تمہارا اسیر اب چراغ سحر ہے — اسیر

قول فیصل:- اسی محل پر "چراغ سحری" بھی مستعمل ہے۔

ع روشن ہو کہ شبیر چراغ سحری ہیں — انیس

چراغ سے پھول جھڑنا:- چراغ سے جلتا ہوا تیل ایک ایک بوند ٹپکنا جس سے عورتیں شادی کا شگون لیتی ہیں۔ اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

پھول جھڑتے ہیں چراغ شب فرقت سے قلق
شادیٔ وصل صنم ہوگی ہمارے گھر میں — قلق

قول فیصل:- اسی محل پر "چراغ کا ہنسنا" بھی کبھی کبھی ساتھ مستعمل ہے۔

میں جو شہید ہوں لب خنداں یار کا
کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا — داغ

چراغ سے چراغ جلتا ہے:- ایک سے دوسرا مستفید ہوتا ہے۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

داغ جگر کو فیض ہوا دل کے داغ سے
جلتا رہا چراغ ہمیشہ چراغ سے — (نور اللغات)

چراغ صبح:- چراغ سحر۔ فارسی، صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

چراغ کے نیچے اندھیرا:- جب کوئی عزیز قریب اپنے عزیزوں کو فائدہ نہ پہونچائے اور غیر لوگ مستفید ہوتے ہوں تو کہتے ہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:- اُلٹھوں پہ ساری دولت صرف کر دی سگی پھوپھی بیوہ تھی اُس کو ایک پیسہ نہ دیا وہی مثل ہے کہ "چراغ کے نیچے اندھیرا"۔

چراغ گل پگڑی غائب:- چار آدمیوں کے سامنے سے جب کوئی چیز غائب کر دے تو یہ مثل بولتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- اپنے ساتھی سے اشارہ کیا کہ شمع گل کر دے۔ اتفاق وقت سے وہ ایسا گھبرایا کہ بڑے زور سے پھونک ماری۔ میں نے کہا خدا ہی خیر کرے ایسا نہ ہو کہ خواب جاگ اُٹھیں تو لینے کے دینے پڑیں گے بڑھ کر میں نے بتی کو تیل میں ٹھسکایا چلتے چراغ گل

پگڑی غائب (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ رشک نے دوسرے طریقے سے کہا ہو

چراغ عقل کا درگاہ عشق میں گل ہو
کہ پگڑیاں متولی اُتار لیتے ہیں — رشک

چراغ گل کرنا :۔ چراغ بجھانا۔ اُردو مصرف۔ فصیح، رائج۔

گل کر دیا چراغ بھی اہل شام نے
بے سر پڑا ہے پالنے والی کے سامنے — عشق

چراغ گل ہونا :۔ چراغ بجھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جب تیغ زن ریاض محمدؐ کا گل ہوا
رن میں چراغ زیست ہزاروں کا گل ہوا — عشق

چراغ گل ہونا (۲) :۔ بے وقت ہونا، پہلی سی بات نہ رہنا۔ اُردو مصرف، فصیح، رائج۔

زلف پیچاں سے پریشاں حال سنبل ہو گیا
گل ترے آگے چراغ لالہ گل ہو گیا — آتش

چراغ گل ہونا (۳) :۔ خاندان کا نام و نشان باقی نہ رہنا، اُردو، فصیح، رائج۔

جب کف میں وہ گل ہو داغ ہو جائے
جس گھر میں ہو گل چراغ ہو جائے — گلزار نسیم

چراغ گھی کے جلانا :۔ کسی دشمن کو نقصان پہنچنے یا دلی خواہش پوری ہونے پر انتہائی مسرت کے اظہار کے لیے مسجد میں بجائے روغن تلخ کے گھی کے چراغ جلاتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کون سا بلبل پھنسا ہے دام میں صیاد کے
باغباں گھی کے جلاتا ہے گلستاں میں چراغ — آتش

چراغ لگا لینا :۔ کسی جلتی ہوئی چیز کی لَو سے چراغ کو روشن کر لینا۔ اُردو مصرف متروک۔

اُس سے یوں گل نے رنگ پکڑا ہے
شمع سے جیسے لیں چراغ لگا — میر

چراغ لیکے دیکھنا :۔ روشنی لے کے کوئی چیز تلاش کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

فروغ ماہ کہاں یہ شب جدائی ہیں
چراغ لے کے فرشتے سحر کو دیکھتے ہیں — داغ

قول فیصل :۔ "چراغ لیکے ڈھونڈھنا" زیادہ مستعمل ہو۔

بیزار زندگی سے ہوں یہ شوق مرگ میں
ڈھونڈھوں چراغ لیکے جو پیدا مزار ہو — آتش

چراغ لیکے ڈھونڈھوگے پھر بھی نہ پاؤگے :۔ جب کوئی شخص کسی قابل قدر آدمی یا چیز کی بیقدری کرتا ہے تو دیکھنے والا سمجھانے کے طور کہتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ڈھونڈھتے پھریے اگر لے کے چراغ
مجھ سا عاشق جو کہیں پائیے آپ — تنہا

قول فیصل :۔ "پاؤگے" کی جگہ "ملے گا" بھی بولتے ہیں۔ جیسے۔ ایسا آدمی چراغ لے کے ڈھونڈھو گے پھر بھی نہ ملے گا۔ ناسخ نے اس محاورے میں تصرف کیا ہے جو صرف شاعری تک محدود ہے۔

گل کر دیا جو اُس گل تر نے چراغ گل
ڈھونڈھا چراغ لیکے نہ پایا سراغ گل — ناسخ

چراغ مُردہ :۔ بجھا ہوا چراغ۔ مجازاً مردہ، فارسی، مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

وہ جو لاش پہ آئے تو رنج ہو پس مرگ
چراغ مردہ کہے آپ سے کہاں فریاد — وزیر

قول فیصل :۔ ان معنوں میں چراغ کشتہ زیادہ مستعمل ہو۔

دل لگی کی آرزو بیچین رکھتی ہے ہمیں
ورنہ یاں بیرونقی سود چراغ کشتہ ہے — غالب

چراغ مردہ کجا شمع آفتاب کجا :۔ ایک کو دوسرے سے کوئی نسبت نہیں۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ یہ مثل مناسب محل پر کبھی کبھی بولی جاتی ہے۔

چراغ میں بتی پڑنا :۔ چراغ جلنا، چراغ روشن ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ابھی چراغ میں بتی پڑی بھی تھی اے ہجر
شب وصال کے مشکل کو آذیانہ ہوا — ہجر

چراغ میں بتی پڑی اور مجبتا آئی :۔ سر شام سو جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چراغ میں بتی پڑی لاڈو میری سیج چڑھی :۔ سر شام سونے کی تیاری کرنا۔ بہت سونے والے کی نسبت بولتی ہیں۔ اُردو مثل۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ "سیج چڑھی" کے بجائے "تخت چڑھی" بھی عورتیں بولتی ہیں۔ (تخت، بروزن چمن بولتی ہیں)

چراغ ہستی :۔ مجازاً۔ دم، روح، جان، فارسی، فصیح، رائج۔

جلنے جو لگے ہجوم غم کے جھونکے
خاموش ہوا صبا چراغ ہستی — صبا

چراغ ہو جانا :۔ روشن ہو جانا۔ جیسے۔ آنکھیں چراغ ہو گئیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چراغی ع ۱ :۔ نذرانہ، بھینٹ، اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :۔ ابھی گاڈوی نئی کتاب شروع کی اور چراغی کا وعدہ شکرانہ چھیڑ بیٹھے۔ (فسانۂ آزاد)

چراغی ع ۲ :۔ کسی مذہبی بزرگ کی نذر دیتے وقت کچھ پیسے بھی شریک نذر کر دیے جاتے ہیں جو نذر دینے والے کا حق ہوتا ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ پہلے چراغی تو رکھو پھر نذر دلوانا۔

چراغی چڑھانا :۔ بھینٹ چڑھانا، فاتحہ دلاتے وقت کچھ نقدی چراغ کے نیچے رکھ دینا۔ اُردو مصرف

قلیل الاستعمال۔

جان اپنی دی جو اک تربت شعلہ عذار پر
پروانوں نے چڑھائی چراغی مزار پر — قلق

چراغی لینا :۔ نذر لینا، اُردو، قلیل الاستعمال۔

لیں گال چراغ سے چراغی
سورج کو کریں جلا کے داغی — شوق قدوائی

چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی :۔ عقلمند ایسا کام ہی کیوں کرے جس کے نتیجہ میں شرمندگی ہو، فارسی مقولہ، فصیح، رائج۔

چرا کرنا :۔ گھاس چرنا۔ اُردو، متروک۔

محل صرف :۔ گھوڑوں کی باگ اُتار کر واسطے چرا کرنے کے چھوڑ دیا۔ (طلسم فصاحت)

قول فیصل :۔ اب اس جگہ چرنا ہی بولتے ہیں۔

چراگاہ :۔ چرند جانوروں کے چرنے کی جگہ، جنگل، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

سو جھے مجھے کس طرح چراگاہ میں جا!
اندھیرے سولا مری آنکھوں میں آ! — انیس

قول فیصل :۔ ضرورت شعری کے وقت "چراگہ" بھی نظم کرتے ہیں۔

چَرانا ملا :۔ (بفتح اول) اپنی نگرانی میں جنگل میں جانوروں کو گھانس چرنے کا موقع دینا۔ اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ مجھے بہت سے کام ہیں بکریوں کو آج تم چرانا۔

چَرانا ملا :۔ بیوقوف بنانا، دھوکا دینا۔ اُردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔

ایسے نقرہ دنہیں کب یہ آتی تھی
سیکڑوں کو تو خود چراتی تھی — قلق

چَرّانا ملا (بفتح اول و تشدید دوم) دوا خشک ہو جانے سے زخم میں جو تکلیف پیدا ہو جاتی ہے اُسے کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ بارہ بج گئے اور کمپاؤنڈر صاحب ابھی تک نہیں آئے، اب زخم بہت چرّا رہا ہے۔

چَرّانا ملا :۔ عشق یا شوق کا اپنی انتہا پر پہونچنا، طنزاً بولتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ بابو بننے کا شوق اور اہل دفتر کہلانے کا عشق ایسا چرّایا ہے کہ عقل بالائے طاق وحشت گلے کا ہار۔ (فسانۂ آزاد)

چُرانا ملا (بضم اول) چوری کرنا۔ آنکھ بچا کے کسی کا مال غائب کر دینا، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ایک تو تم نے اُنکی گھڑی چرائی اور اُس پر سے اکڑتے ہو۔

چُرانا ملا :۔ چوسنا، جذب کرنا، جیسے بوند چرانا یعنی نطفہ جذب کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں کسی معنی میں مستعمل نہیں۔

چرانْد۔ چراہنْد :۔ چمڑے بال یا روغن وغیرہ کے جلنے کی بدبو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں "چراہند" (بکسر اول و فتح چہارم) بولتے ہیں۔ چرانْد مستعمل نہیں۔

چراندہ۔ چراہندہ :۔ چراہند کا بسا ہوا، بدبودار۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں "چراہندہ" بولتے ہیں۔

چراندہ ہونا۔ چراہندہ ہونا :۔ ناراض ہونا، خفا ہونا، ذرا ذرا سی بات پر بگڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں عوام مذکورہ معنوں میں "چراہندہ ہونا" بولتے ہیں۔

چراؤ :۔ (بکسر اول) شگاف، درز۔ وہ نشانی جو لکڑی چرنے سے ظاہر ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں بہت کم مستعمل ہے۔

چَرائی ملا (بفتح اول) مویشیوں کا گھانس چرنے کے لیے چراگاہ میں جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ہماری بھینسیں روزانہ گیارہ بجے چرائی پر جاتی ہیں اور چار بجے گھر آتی ہیں۔

چرائی ملا :۔ چرانے کی اُجرت۔ چروائی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اس محل پر "چروائی" زیادہ مستعمل ہے۔

چِرائی :۔ (بکسر اول) چیرنے کی اُجرت۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں "چروائی" زیادہ مستعمل ہے اور یہ صرف لکڑی کے لیے مخصوص ہے۔

چرائیتا :۔ (بکسر اول و چہارم) ایک یونانی دوا کا نام، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ حکیم صاحب نے نسخہ سے چرائیتا کاٹ دیا۔

قول فیصل :۔ یہ دوا اور دواؤں کے ساتھ بخار میں دی جاتی ہے۔ اس کا مزہ کڑوا ہوتا ہے لیکن مصفّی خون ہے۔ اسکا رسم الخط "چرائتہ" رائج ہے۔

چَرُب :۔ (بروزن ضرب) غالب، تیز، زیادہ، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ اسکا صرف پڑنا کے ساتھ ہے۔ (یعنی چرب پڑنا۔)

چربانک :۔ (بفتح اول بوزن غنچہ) چالاک، عیار، فریبی، شوخ، چنچل، اُردو، عورتوں کی زبان، متروک۔

محل صرف :۔ باہر کی نکلنے والی اور منہ لاتی۔ دیدہ چربانک۔ وہ شہزادیوں کی خوبیوں میں کہاں آئے۔ (دبیر کہسار)

قول فیصل :۔ اس کا صرف لفظ "دیدہ" ہی کے ساتھ (دیدہ چربانک ہونا) ہے جو دوسری مثال نظم

کی پیش کر رہا ہوں تاکہ میرے اس قول کی تائید مزید ہو جائے۔

دیکھا اس انگیہ منڈی کی چال ڈھال
کسقدر چربانگ دیدہ ہو گیا (جان صاحب)

چرب پڑنا۔ غالب آنا۔ اردو۔ غیر فصیح رائج۔

قول فیصل۔ "چرب" کو عوام بروزن "قَرَب" استعمال کرتے ہیں۔

چربانگی۔ (بفتح اول و نون غنہ) چالاکی، فریب، عیاری۔ اردو۔ مؤنث۔ متروک۔

محل صرف۔ عمرو نے چپکے سے کہا پیاری لونڈو کی پسند کیا ہم سے یہ چربانگی۔ (طلسم ہوش ربا)

چرب زبان۔ لسّان۔ لفّاظ۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف۔ لونڈوں سے کہا بھائیو، بڑی چرب زبان عورت ہے انکے فقروں پر نہ آنا۔ (طلسم ہوش ربا)

قول فیصل۔ اسکی جمع "چرب زبانوں" بھی مستعمل ہے۔

ع منہ کھل گیا ہے چرب زبانوں کو دیکھ کر (تعشق)

چرب زبانی۔ لسّانی۔ دلکش باتیں۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح۔ رائج۔

تعریف اسکی چرب زبانی کی کیا کروں
کھائی جو چھالیا بھی تو چکنی ڈلی ہوئی (اکبر)

قول فیصل۔ "کرنا" کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

بہ حسن روئے صفا ہو کر جسکی مدحت میں
کروں جو چرب بانی زباں پھسلتی ہے (شاد)

چربَن۔ (بفتح اول و سکون ثانی و فتح سوم) مقررہ وقت سے زیادہ کام لینے پر جو اجرت اس حد و قسمت کی دی جائے۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ مزدور نے بجائے ۴ بجے کے ۶ بجے تک کام کیا ہے۔ لہٰذا ایک روپیہ اصل مزدوری کا چار آنے چربن کے دیدو۔

چربہ (۱) خاکہ۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

نگین سلیماں ہے چربہ جس کا
وہ خاتم ہے مہر نبوت تمہاری (اکبر)

چربہ (۲) وہ دودھ کے اوپر کی بالائی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چربہ اتارنا (۱) کسی نقش یا تصویر پر باریک کاغذ رکھ کر اس کی ہو بہو نقل کرنا۔ اردو۔ مصدر۔ فصیح رائج۔

چربہ اتارنا (۲) کسی کے لہجے، انداز وغیرہ کی ہو بہو نقل کرنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل۔ اس کا لازم "چربہ اترنا" بھی مستعمل ہے۔

مضمون انیس کا نہ چربہ اترا
انبا بھی تو کچھ جگر کے نقشا اترا (انیس)

چربی۔ حیوانوں اور انسانوں کے جسم کی جمی ہوئی چکنائی۔ اردو۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

بے ہوا خود اثر عشق سے گل ہو جائے
شمع کوئی تری چربی سے جو ڈھلائے بلبل (اکبر)

چربیانا۔ موٹا ہونا، فربہ ہونا۔ اردو۔ مصدر۔ غیر فصیح۔ رائج۔

محل صرف۔ حرام کی کھا کھا کے چربیا گیا ہے۔

قول فیصل۔ انسانوں کے لیے "طنز" کہا جاتا ہے یہ صرف مرغی کے لیے مخصوص ہے، جب مرغی چربیا جاتی ہے تو انڈے دینا موقوف کر دیتی ہے۔

چربی تانا۔ چربی کو پگھلا کے صاف کرنا۔ اردو۔ مصدر۔ فصیح۔ رائج۔

چربی چھانا۔ آنکھوں میں چربی چھانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف۔ دیکھ کے نہیں چلتے ہو بہت چربی چھائی ہوئی ہے۔

قول فیصل۔ "آنکھیں" یا "آنکھوں میں" کا فقرہ محذوف ہو۔ یعنی چربی چھانا اول کے آنکھوں میں چربی چھانا مراد لیتے ہیں۔

چربی کا پتلا۔ بہت گورا آدمی، گورا بھبھوکا۔ بہت گورے آدمی کے گورے رنگ کی تعریف میں کہتے ہیں۔ اردو۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

دیکھو کہ گورا رنگ کتنا تھا
آدمی ہے کہ چربی کا پتلا (گلشن عشق)

قول فیصل۔ اب "چربی کا" فقرہ زیادہ بولتے ہیں۔

چربی کی باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں۔

چربی کی باتیں بولیں گے با جے کے بل
کیا کہنا جانے او ہی گوڑے گنوار شمع (جان صاحب)

(نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے جان صاحب کے شعر کو بالکل مسخ کر دیا شعر در اصل یوں ہے۔

چربی کی باتیں بولیں گے با جے کی بل سب
کیا کہنا جانیں او ہی گوڑے گنوار شمع (جان صاحب)

یعنی گنوار سے لفظ شمع ادا نہ ہوگا وہ چربی کی بتی (دیتی) کہیں گے۔

چربیلا۔ (بفتح اول و یائے معروف) وہ گوشت جس میں چربی زیادہ ہو۔ اردو۔ مذکر۔ غیر فصیح رائج۔

قول فیصل۔ "چکنا گوشت" بولتے ہیں۔

چرپرا۔ تیز، تند۔ چٹ پٹا گرم۔ اردو۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں "چٹ پٹا" بولتے ہیں۔

چرپرانا۔ تیزی کرنا، مرچیں لگنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چرپراہٹ۔ تیزی، جلن، سوزش۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چرپوز۔ (بروزن تربوز) بیہودہ، لچر، کمینہ،

سفلہ، بیوقوف، کمزور، ادنی، عوام، فارسی، متروک

نکے بازار میں وہ جب چرت خربوز
سڑی پھوٹ سے دیکھ کر تربوز

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے شاید میر کا متذکرۂ بالا شعر نہیں پڑھا ورنہ یہ نہ لکھتے کہ "اردو میں نہیں سنا"۔ البتہ یہ بات ضرور ہے کہ اردو کے لیے یہ غیر مانوس ہے۔

چرت:۔ جمائی۔ اردو، متروک

خمیازہ پہ خمیازہ ہے اور چرت پر چرت
منھ صورت سوفار مگر شکل دہاں ہے — سودا

چرتر:۔ جالبازی، عورتوں کا مکر و فریب۔

جعلسازی تری کھل جائیگی آخر اک دن
دیکھتا ہوں یہ چرتر یہ بہانہ کب تک — صبا

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ کی عورتیں "چلتر" بولتی ہیں۔

چرتر باز:۔ مکار، دغاباز، جعلیا، اردو صرف، متروک۔

محل صرف:۔ مجھ کو ایسے چرتر باز مردوے سے خوف آتا ہے۔ (طلسم ہوش ربا)

قول فیصل:۔ اب عورتیں "چلتر باز" بولتی ہیں۔

چرٹ:۔ (بضم اول و فتح ثانی) سگار، انگریزی، مذکر، فصیح، رائج۔

بند ہوتے تھے ریل کے کیبن پٹ
کوئی کہتا تھا لے چرٹ سگرٹ — جاہ

چر جانا ملا (بفتح اول) مویشیوں کا کھیت وغیرہ کو کھا جانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بھینسیں دن بھر میں سارا کھیت چر گئیں اور کسی نے نہ دیکھا۔

چر جانا ملا:۔ بھنگ کے نشے سے آدمی کی عقل کا خبط ہو جانا۔ اردو، متروک

جب ہاتھ میں نے سبزۂ خط کو لگا دیا
بولے کہ اندنوں ہے ہو بہت تم کو چر گئی — امیر

قول فیصل:۔ شعر کا مطلب ہوا کہ جب میں نے بوسہ لینے کے لیے سبزۂ خط کو ہاتھ لگایا جو بھنگ سے مشابہ ہے۔ تو کہنے لگے کیا بھنگیا گئے ہو یعنی تمھاری عقل جاتی رہی ہے جو میرے سبزۂ خط کو چھو رہے ہو شاید اسے بھی بھنگ سمجھ لیا ہے۔

چرچ:۔ بروزن قبر، گرجا۔ انگریزی، مذکر۔

قول فیصل:۔ بالعموم اسے گرجا گھر کہتے ہیں۔

چرچا:۔ (بفتح اول) کسی اچھائی یا برائی کا تذکرہ، شہرت۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اُن کی اس نامناسب حرکت کا گھر گھر چرچا ہے۔

قول فیصل:۔ رواج کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے۔ اُن کے گھر میں نماز روزے کا چرچا ہے۔

چرچا پھیلنا:۔ کسی بات کا شائع ہونا۔ کسی صفت کا لوگوں کی زبان پر ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال

ترے حسن کا یار پھیلا ہے چرچا
کوئی دن میں شہرہ ہوا چاہتا ہو — رند

چرچا کرنا:۔ کسی بات کو شہرت دینا، بات کو پھیلانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہو تو کچھ سکتا نہیں اُن سے مٹاتے ہیں ہوس
کرتے ہیں نامرد بو عشق کا چرچا عبث — جان صاحب

چرچا ہونا:۔ کسی شخص یا کسی بات کا زیادہ ذکر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہے لکھنؤ سے تری کونسی خلوت خالی
کونسی بزم میں ہوتا نہیں چرچا تیرا — امیر

محل صرف:۔ پہلے شہزادہ کے ایک ایک پیالے کا دور چلا پھر شعر و سخن کا چرچا ہونے لگا۔ (امراؤ جان ادا)

چرچینا:۔ (بیائے مجہول) بھنا ہوا غلہ جس کو مزدور کھاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ دیہات کی زبان ہے۔

چرچٹا:۔ ایک خاردار پودے کا نام جس کی بالیں اکثر چمٹ جاتی ہیں (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں

چرچر:۔ نئی جوتی کی آواز۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس آواز کو "چرمر" کہتے ہیں۔

چرچر ملا:۔ لکڑی ٹوٹنے کی آواز۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اتنے جلدی تو کوئی مکان گرتے نہ سنا نہ دیکھا ایک مرتبہ دھنیاں ٹوٹنے کی چرچر آواز آئی اور پورا مکان ڈھیر ہو گیا۔

چرچرا:۔ (بکسر اول و سوم) کھل کھرا، آدم بیزار، تنک مزاج، اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ اندر سے باہر تک کوئی نااہل کوئی آدمی ان سے خوش نہیں ایسے چرچرے تو دیکھے نہ سنے (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اب "چڑچڑا" بولتے ہیں۔

چرچرانا ملا:۔ درد کرنا، جلن پڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ زخم کے لیے "چرانا" بولتے ہیں۔

چرچرانا ملا:۔ لکڑی کا ٹوٹنے سے آواز دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

چرچراہٹ:۔ (بکسر اول و سوم و فتح ششم) تنک مزاجی، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چرخ ملا:۔ (بفتح اول و سکون ثانی) آسمان، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع پھولا شفق سے چرخ پہ جب لالہ زار صبح — انیس

چَرخ مث۔ پھرنے والا پہیا۔ فارسی، مذکر، متروک۔

عمل صرف۔ ابا ب فوج سے ہتھیار رکھوا لئے ہاتھیوں سے سلامی لی توپیں چرخ سے اتروا ڈالیں۔

(سروش سخن)

قول فیصل۔ اب بفتح رائے مہملہ (چَرَخ) زبانوں پر ہے جیسے یہ اس پتیلی کا تانبا نیا نہیں ہے۔ چرخ چڑھا ہوا ہے۔

چرخ مث۔ کنوئیں کے اوپر کی چرخی۔ اردو، متروک۔

عمل صرف۔ ایک کنواں پختہ تھا جو تر ۱۵ اس کا پتھر کا تھا گھڑے رکھنے کے تھالے کنارے کنارے بنے تھے چرخ کنوئیں پر لگا تھا۔ (طلسم ہوش ربا)

قول فیصل۔ اب اسے "گراری" کہتے ہیں۔

چرخ مذ۔ ایک قسم کا باز۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بالعموم زبانوں پر نہیں ہے۔

چرخ مث۔ ایک گول آلہ کا نام جس پر تانبے کے برتن کو چڑھا کر صاف کرتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

عمل صرف۔ نئے برتن خریدنے کی ضرورت نہیں ہے گھر میں جتنے برتن ہوں انہیں چرخ پر چڑھوا کے قلعی کرا لو نئے ہو جائیں گے۔

قول فیصل۔ بالعموم زبانوں پر چَرَخ بفتح را ہے۔

چرخ مث۔ وہ لکڑی جس پر اونی کپڑے چڑھا کر درست کرتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں۔

چرخ مث۔ کمہار کا چاک۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اسے "چاک" کہتے ہیں۔

چرخ مث۔ ایک شکاری جانور، لکڑ بگھا۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چرخا۔ عورتیں عورت کو بطور دشنام کہتی ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

عمل صرف۔ ہم ایسی چرخاؤں کو ٹھیک بنا دیتے ہیں۔ (طلسم ہوش ربا)

چرخا ناندھنا مث۔ کسی بات کو خواہ مخواہ طول دینا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اب شاید ہی کوئی بولتا ہو۔

چرخا ناندھنا ع۔ سلسلہ قائم کرنا۔ اردو، متروک۔

انتہا ہے گردش تقدیر جانے کی نہیں
اپنی برگشتہ نصیبی نے وہ چرخا ناندھا ہے — شاد لکھنوی

چرخِ بریں مذ۔ آسمان۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ مطلق آسمان کو بھی کہتے ہیں۔

چرخ پر چڑھانا۔ اپنے کو اعلیٰ درجے پر پہنچانا۔ (فرہنگ اثر بحوالہ دریائے لطافت)

قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چرخ پوجا۔ ایک قسم کا تماشا، تھوڑی زمین میں گاڑ کر ایک رسی اس میں باندھ دیتے ہیں اور ایک خار آہنی کسی آدمی کی پیٹھ کی ہڈی میں چھید کر اسی رسی میں لٹکا کر گھماتے ہیں اس گھومنے والے کا منھ آسمان کی طرف رہتا ہے۔

منھ سے چرخ دونی رکھتے ہیں جو گردش میں
چرخ پوجا کا دکھاتے ہیں تماشا مجھ کو — جرأت

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اب یہ طریقہ ختم ہو گیا۔ موجودہ زمانے میں میلوں وغیرہ میں دو موٹی لکڑیاں گاڑ کے اس پر بندھے ہوئے چار کھٹولے لکڑیوں کی مدد سے لٹکاتے اور جب بچے پیسے دے کے اس پر بیٹھ جاتے ہیں تو چند منٹ اسے چلاتے ہیں، بچے چرخ پوجا بھی کہتے ہیں۔

چرخِ پیر مذ۔ آسمان۔ فارسی، فصیح، رائج۔

چرخ چڑھانا۔ ظروف مسی وغیرہ کو خراد چڑھانا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

عمل صرف۔ بعض بے ایمان دوکاندار تانبے کے پرانے برتنوں پر چرخ چڑھا کے نئے تانبے کے بھاؤ بیچ لیتے ہیں۔

چرخ چڑھانا مذ۔ سان چڑھانا، سان پر رکھنا۔ اردو، صرف، قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ درمیان میں "پر" کا اضافہ کر کے (چرخ پر چڑھانا) بھی رائج تھا۔

تیغ ابرو کو اگر چرخ پہ وہ ماہ چڑھائے
چشم مریخ سے شمشیر ہلالی گر جائے — امانت

اس کا لازم "چرخ چڑھنا" بھی مستعمل ہے۔ جیسے تیغ چرخ چڑھنے لگے کہ عقل پیر چرخ کی چرخ میں آئی۔

(طلسم ہوش ربا)

لیکن اب سان پر چڑھنا زیادہ مستعمل ہے۔

چرخ چلنا۔ کنوئیں کے اوپر کی چرخی کا رسی کی حرکت سے پھرنا۔ اردو، متروک۔

ملا نہ صورت دولاب غیر گرد آب
ہزاروں چرخ چلے لاکھ انقلاب ہوا — آتش

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے "چرخ چلنا" کو نہیں مانا لکھتے ہیں "چرخی چلنا ہے نہ کہ چرخ چلنا"۔ آتش کا مندرجہ شعر اس بات کی دلیل ہے کہ پہلے بولتے تھے یہ اور بات ہے کہ اب متروک ہے اور اسی جگہ پر چرخی چلنا نے لے لی ہو۔ لیکن اب نہ یہ بولتے ہیں نہ وہ، اب چرخ اور چرخی کو "گراری" کہتے ہیں۔

چرخ چوں مذ۔ (بفتح اول ودوم) ۱۔ بیل گاڑی یا چرخ وغیرہ کے چلنے کی آواز۔ ۲۔ (مجازاً) دھیمی آواز، آہستہ چال۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نمبر ۱ میں زیادہ چرچوں (بروزن سُچوں) بولتے ہیں اور معنی نمبر ۲

ہیں "چرخ چرخ" کہتے ہیں۔ چرخ چوں اس معنی میں بالکل نہیں بولتے۔

چرخ دولابی :- آسمان۔ فارسی۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

چرخ زریں :- چوتھا آسمان آفتاب اسی آسمان پر ہے۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

چرخ زن :- پھرنے والا گھومنے والا، فارسی صفت۔ قلیل الاستعمال۔

چرخ سے مہتاب توڑ کر لانا ۔ کمال چالاکی کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں آسمان کے تارے توڑنا بولتے ہیں۔

چرخ فلک :- عرش۔ فارسی مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

چرخ کھانا :- گردش کرنا، گھومنا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

منقلب ہوگا بہت بخت زبوں الفت کا
چرخ کھانے لگا ابھی گنبد گردوں کیا کیا ۔ اختر شاہ اودھ

چرخ کھانا مجازاً غفلت :- بدحواس ہوجانا، اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- اُن کی بات کا میں نے ایسا جواب دیا کہ وہ چرخ کھا گئے۔

قول فیصل :- عوام چرخ بروزن قمر بولتے ہیں۔

چرخ کہن :- پرانا آسمان یعنی آسمان۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

ظلم کی فریاد کیوں کرتے اگر ہم جانتے
آپ کی تائید پر چرخ کہن ہوجائے گا ۔ جلیل

چرخ میں لانا :- گردش میں لانا۔ چکر دینا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

ع چرخ کو چرخ میں تقدیر کی لائی گردش ۔ شاد

چرخہ مذ :- سوت کاتنے کا آلہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- یہ چرخہ تم نے کتنے میں خریدا۔

قول فیصل :- کاتنا، چلنا، چلانا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

چرخہ مذ :- (کنایۃً) وہ مرد یا عورت جس کے بڑھاپے کے باعث انجر پنجر ڈھیلے ہوگئے ہوں، فرتوت، ڈھلنج۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چرخہ مذ :- (کنایۃً) پرانی کھڑ کھڑ گاڑی۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

چرخہ پونی کرنا :- چرخہ کاتنا، چرخہ کا شغل کرنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

کر چرخہ پونی جو میں پیدا کروں چونی
کھا جائے ہے یہ جورو رکھے بیل دونی ۔ سودا

قول فیصل :- عورتیں اس مثل کے ساتھ زیادہ بولتی ہیں "دن کو اونی دونی رات کو چرخہ پونی"۔

چرخہ کاتنا :- سوت کاتنا۔ چرخے کے ذریعے سے تاگے بنانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

گرتا پڑتا جو داں تک پہونچا
دیکھا اک بڑھیا کاتے ہے چرخا ۔ دہشت گلزار

چرخہ ناندھنا :- چرخہ چلانا، ہر وقت گردش میں رہنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

تا قیامت گردش تقدیر جانے کی نہیں
اپنی برگشتہ نصیبی پر وہ چرخا ناندھ دے ۔ شاد

قول فیصل :- عوام مسلسل باتیں کئے جانے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے اب چپ بھی رہو تم نے تو چرخا ناندھ دیا۔ کسی صورت زبان رکتی ہی نہیں۔

چرخہ ہوجانا :- ضعیف ہوجانا، لاغر ہوجانا، انجر پنجر ڈھیلے ہوجانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چرخی مث :- روئی کو بنولوں سے صاف کرنے کا آلہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- بالعموم زبانوں پر رائج نہیں ہے۔

چرخی مث :- ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹتے وقت گھومتی ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چرخی کیا چیز ہے لائے وہ جسے خاطر میں
بان بجلی کی کڑک کا کبھو پہنچے اس تک ۔ سودا

قول فیصل :- اسکی جمع الف نون سے "چرخیاں" اور واو نون سے اپنے محل پر "چرخیوں" مستعمل ہے۔

چرخیاں اور انار داغ دیئے
چرخ دا انجم کے دل پہ داغ دیئے ۔ قلق

چرخی مث :- چاک، پانی کھینچنے کا پہیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- بالعموم زبانوں پر رائج نہیں۔

چرخی مث :- جس پر ڈور لپیٹتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- جس پر مانجھا چڑھا ہے وہ چرخی اٹھا لاؤ۔

چرخی مث :- وہ اوزار جس پر بادلہ پیٹتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

چرخی کا پنکھا :- لکڑی کا بڑا پنکھا جس کے اندر چرخی لگی ہوتی تھی اس میں پرلگے ہوتے تھے اس کی موٹھ باہر ہوتی تھی اس کی موٹھ کو پکڑ کے گھماتے تھے چرخی گھومتی تھی اور اس سے ہوا پیدا ہوتی تھی۔ اُردو، متروک۔

ادھر وہ ال خادم کھڑے رہتے ہیں
اُدھر چرخی کے پنکھے چل رہے ہیں

چرخے کی مال :- خستہ حال، در بدر پھرنے والا۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

ع پیسا نہ ہو تو آدمی چرخے کی مال ہے ۔ نظیر

چَرَس: پُچرس (بروزن قفس) چمڑے کا ڈول۔ ہندی۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ چَرسا اور پُر کہتے ہیں۔

چَرَس: (بروزن فرس) بھنگ کے پتوں پر جمی ہوئی شبنم۔ ایک قسم کا نشہ جسکو تمباکو کی طرح پیتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

نام رکھتے کوئی چرس کو اگر
دے وہ اسکو جواب یہ چل کر (گلشن عشق)

چُرَس: (بضم اول وفتح ثانی) شکن۔ یہ تجسس ی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل: پڑنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ اسکی جمع چُرسیں (بسکون را) مستعمل ہے۔

چَرسا: (بروزن ترسا) بھینس وغیرہ کا کمایا ہوا چمڑا۔ اُردو، مذکر، چمڑے والوں کی اصطلاح۔

چرسا بھر زمین: گائے یا بھینس کی پوری کھال کو پھیلا کے جب زمین پر بچھائیں تو جتنی زمین کو گھیر لے وہی چرسا بھر زمین کہلاتی ہے۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف: مشہور ہے کہ انگریزوں نے چرسا بھر زمین لے کے پورے ہندوستان پر قبضہ کر لیا تھا۔

چرسا کھینچنا (مصدر): کنوئیں سے چمڑے کا بڑا ڈول پانی سے بھر کر نکالنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

واہ کیا زور نزاکت ہے ترا اے ساقی
ہائے تو نے اٹھائی ہے کہ چرسا کھینچا (صبا)

چَرسا کھینچنا: مارتے مارتے کھال اُدھیڑ دینا۔ اُردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: کل میں نے مارتے مارتے چرسا کھینچ لیا اب یہ ایسی حرکت نہیں کریگا۔

قول فیصل: کمی کے ساتھ کھینچنا کی جگہ کھینچنا

بھی بولتے ہیں۔

چرسی: چرس کو کنوئیں میں نکالنے اور ڈالنے والا۔ کنوئیں پر چرس سے پانی گرانے والا۔ چرس پینے والا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں چرس پینے والے کو چَرسیا (بروزن مدکیا) کہتے ہیں۔ اور کسی معنی میں رائج نہیں۔ چرسی بالکل نہیں بولتے۔

چرس کہتی ہے کھانسی کروں کھنکر اگروں اس پر بھی پینے والا نہ مرے تو میں کیا کروں: چرس پینے والے یہ فقرہ دم لگانے سے پہلے کہتے ہیں۔ اُردو، چرس پینے والوں کی اصطلاح۔

محل صرف: بکل کی آگ جھوٹی چھوٹی مچانی میاں کے سامنے حاضر کی اُسنے حقہ پر منھ رکھا یہ فقرہ ہنسکر کہا بھائیو! چرس کہتی ہے ..... الخ

چرسے نکل جانا: ہلکی سی آواز کے ساتھ کپڑے کا پھٹ جانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف: شرتی کا انگرکھا چاہیے یا ان گاؤ دیدوں میں چرسے نکل جائے۔ مگر ممکن کیا کہ ابل جائے۔ (فسانہ آزاد)

چَرغ: ایک درندے کا نام جس کو تیندوا کہتے ہیں۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

سمجھو ہوں میں تو یہ کہ سپاہی کے بھیس میں
ڈرتی چلی ہے یہ کہ ہو چرغ پر سوار (سودا)

قول فیصل: شکرے اور باز سے مشابہ ایک شکاری پرند کو بھی فارسی میں "چرغ" کہتے ہیں لیکن اُردو میں مستعمل نہیں۔

چرغم چرغم: (بضم اول وفتح سوم) اتہ چیچ کرنا۔ بلبک کرنا۔ گھسر پھسر کرنا۔ اُردو، دہلی کی زبان (لغات النساء)

چرغینا: کمینہ آدمی، سفلہ آدمی، ادنی آدمی۔ اُردو، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ صاحب نور اللغات نے اسکی تانیث "چرغینی" لکھی ہے وہ بھی لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چرک: (بکسر اول وسکون دوم) پیپ، میل۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

چرکا: (بفتح اول وسکون دوم) تلوار وغیرہ کا ہلکا زخم۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

اک ادچھا سا چرکا جھلملی لنگر کا
بڑا گھاؤ کر گیا اندر اندر (آنذر لکھنوی)

چرکا: داغ دینا۔ کسی آہنی چیز کو گرم کرکے اس سے جلانا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چرکا دینا (مصدر): تلوار سے زخم لگانا۔ ہلکا سا زخم پہنچانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

سانس دیکھی تن بسمل میں جو آتے جاتے
اور جلاّد نے چرکا دیا جاتے جاتے (نظم)

قول فیصل: بصیغہ جمع بھی بولتے ہیں۔

محک امتحاں یہ تھا زہے بسم
چرکے دیتا تھا دل یہ خنجر ہجر (قلق)

چرکا دینا: داغ دینا۔ کسی جلتی ہوئی چیز کو دوسرے کے جسم سے مس کرکے جلدی سے ہٹا لینا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف: جلتے ہوئے کربچے کی ڈنڈی سے میں ایک چرکا جو دیا تو اچھل پڑے۔

چرکا دینا: دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: بڑے استاد بنتے تھے کل میں نے انہیں ایسا چرکا دیا کہ یاد ہی کرتے ہوں گے۔

چرکا دینا: نقصان پہونچانا۔ اذیت

رسائی کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چرکے دیتا ہے وہ ملک کبھی کھینچ کر ہم سے
چال تلوار کی چلتا ہے ستمگر ہم سے — جلیلؔ

چرکا کھانا ع ل:۔ خفیف زخم لگنا، ہلکا سا کٹ جانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

وہ لاکر ابرشِ قاتل کی بلائیں لے لیں
بیٹھے بٹھائے اُٹھے ہاتھ میں چرکا کھایا — سحرؔ

چرکا کھانا ف:۔ نقصان برداشت کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ دوستوں کی رائے سے تجارت کی بیٹھے بٹھائے سو روپیہ کا چرکا کھایا۔

چرکُٹ ع:۔ (بکسرِ اول وضم سوم) دُبلا پتلا سوکھا سہما آدمی، بدروبست، بیہودہ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ دوست آشناؤں سے تعریفیں کرتے رہتے ہیں۔ چرکٹ پھنسا کے لاتے ہیں۔ (امراؤ جان ادا)

چرکٹ:۔ عنابی رنگ کا ایک پرند جو فاختہ سے کچھ چھوٹا ہوتا ہے جس کی دم سفید اور بہت لمبی ہوتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چرکٹ تھا دل میں لالہ رخوں کے خیال سے
کیا کیا بہاریں دیکھی گئیں اس مکان پر — میرؔ

قولِ فیصل:۔ اسے "بلبل پویا" بھی کہتے ہیں اس چڑیا کی خصوصیت یہ ہے کہ بیک وقت سات آدمیوں اس کے ماتحت ہوتی ہیں۔ اور کسی کے ساتھ چڑیا جنگلوں میں پائی جاتی ہے۔ لکھنؤ میں اکثر بچوں کو سر منڈانے کے بعد جب آپس کے لڑکے چڑھاتے تھے تو اس طرح کہتے تھے۔

اے منڈے تلی منڈے تلی باغ میں تیرا
چرکٹ نے کیا ہاکے نول گنج میں بسیرا

چرکٹا ع ل:۔ (بفتحِ اول وفتحِ سوم) ہاتھی کا چارہ لانے والا، فیلبانوں کا پیش خدمت۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ کیا گھاس چھیلتے ہو گھسیارے ہو چرکٹے ہو۔ (فسانۂ آزاد)

چرکٹا ع:۔ کمینہ، ادنیٰ، جاہل۔ اُردو، قبیلِ الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ یہ چرکٹا ہے کون اس مردک کو یہی نہیں معلوم کہ بجز کس چڑیا کا نام ہے۔ (فسانۂ آزاد)

چِرکِ دھانس:۔ مرض کا بقیہ، کچھ نہ کچھ علالت، ایک نہ ایک روگ۔ اُردو، دہلی کی زبان۔ (لغات النساء)

چِرکنا ل:۔ (بکسرِ اول وفتحِ دوم وسکونِ سوم) کسی کا گھڑی گھڑی ہگ دینا۔ اُردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اسے کسی ڈاکٹر کو دکھاؤ آخر کھل کر کیوں نہیں ہگتا جہاں بیٹھا ذرا سا چرک دیا۔

چِرکن ع:۔ چڑچڑا کرنا، باتیں بنانا۔ اُردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اتنی دیر سے بہت چرک رہے تھے بڑے بھائی کے آتے ہی ایسا چپ ہوئے جیسے دم ہی نہیں رہا۔

چُرکنا:۔ (بضمِ اول وفتحِ دوم وسکونِ سوم) انسان کے بولنے کے لئے تحقیر سے کہتے ہیں، گپ شپ ہانکنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

"ہائے تری تو تو لگتی ہی نہیں آجا
وال جلکے ہوا کیا جو تو منہ سے نہ کچھ چرکی — رنگینؔ

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں بکسرِ اول "چرکنا" مستعمل ہے۔

چِرکوا:۔ (بکسرِ اول وسکونِ دوم وضمِ سوم) ایک چھوٹا سا پرند جو بھورے رنگ کا ہوتا ہے لال اور سدا کے ساتھ پالتے ہیں۔

محلِ صرف:۔ ہم ابھی تو سکھلے تم گرو گھنٹال، کجا چرکوا کجا طاؤس زمردیں بال۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل:۔ اسکی آواز کو چرکنا کہتے ہیں۔

بن کے انسان کیوں بہکتے ہو
چرکوے کی طرح چرکتے ہو — سفیرؔ (گلشنِ عشق)

چرکین صفت، غلیظ، گُو۔ فارسی، صفت، متروک۔

مر عفر یاد کر رستا جو کوئی
تو دیتے اسکو بھر چرکیں کی ڈولی — قصہ مجمعہ شاہ

چرکین ع:۔ میر باقر علی مرحوم لکھنوی کا تخلص۔ آپ ہزل گو شاعر تھے، اور گو بیل اشعار نظم کرتے تھے۔ آپ صاحبِ دیوان۔ اودھ کے شاہی دور کے شاعر تھے۔ اپنے خاص رنگ کی وجہ سے مقبولیت بھی حاصل کر لی تھی۔ اب بھی انکے اشعار زبان زد ہیں۔

چرم:۔ چمڑا، کھال، پوست۔ فارسی، مذکر، تعلیمیافتہ طبقہ کی زبان۔

شیر میداں سے خاص کر بھاگا
منڈ کے روبہ کا اپنے منہ پہ چرم — سوداؔ

چُرمُر:۔ آدمی خواہ جوان کہ نحیف لاغر ہو۔ (سرمایۂ زبانِ اردو)

قولِ فیصل:۔ اب ان معنوں میں نہیں بولتے۔

چُرمُر اجانا:۔ بالکل خشک ہو جانا، تری کا نام باقی نہ رہنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تیز دھوپ میں ساگ چرمرا گیا۔

قولِ فیصل:۔ لاغر ہو جانا کے معنی میں بھی عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔ جیسے چاروں کے بخار میں چرمرا گئے۔

چُرمُر چُرمُر:۔ ذکر کرنا کے ساتھ، نئے جوتے کو پہن کے چلنے میں جو آواز نکلتی ہے اسے "چُرمُر چُرمُر" کہتے ہیں۔

محلِ صرف:۔ نیا جوتا پہنے چرمر چرمر کرتے چلے آرہے ہیں۔

چُرمُر کر ڈالنا:۔ انجر پنجر ڈھیلے کر دینا۔ اُردو، متروک۔

محلِ صرف:۔ جنوں سے تاڑ گیا کہ گھامڑ ہے۔ گردن پکڑتے ہی چرمر کر ڈالا۔ چاروں شانے

چت۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ چور چور کر ڈالنا، نیز فنا کر دینا کے معنوں میں بھی بولتے تھے۔

محل صرف:۔ عامل چٹکیوں میں زور سحر سے چرمر کر ڈالے گا۔ (فسانۂ آزاد)

چُرمُر ہو جانا:۔ چور چور ہو جانا، ٹوٹ پھوٹ جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ ہڈیاں جدا چرمر ہو رہی ہیں۔ اتنے میں بے بس ہو گیا نشہ کا وقت ٹل گیا۔ (فسانۂ آزاد)

چرمی:۔ چمڑے کا بنا ہوا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کپڑے کی جلد دو روپیہ کی اور چرمی جلد تین روپیہ کی بندھے گی۔

چَرنا:۔ (بفتح اول) مویشیوں کا میدان میں گھاس کھاتے پھرنا، اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ابھی ابھی تمھاری بکری میدان میں چر رہی تھی نہ جانے کدھر چلی گئی۔

چَرنا:۔ گھٹنا چھوٹا اور اونچا پیجامہ جو اکثر نوکروں اور مجرموں کو پہناتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ قریب بمتروک۔

دے لنگوٹے میں ہاتھ چرنا پھاڑ
کیا کہوں کیسی کی اُکھاڑ پچھاڑ (سودا)

چِرنا:۔ (بکسر اول) کپڑے کا پھٹ جانا۔ لکڑی کا کلہاڑی وغیرہ سے دو ٹکڑے ہو جانا، اُردو، فصیح، رائج۔

ہو گیا پردہ زنان مصری کا فاش
گوشۂ دامان یوسف چر گیا (شاد)

قول فیصل:۔ اب بازاری عوام بطور دشنام تانیث کے ساتھ بولتے ہیں اور بیٹھنے کے مقام کا پھٹنا مراد لیتے ہیں۔ جیسے۔ روپیہ خرچ ہمارا ہوتا ہے تمھاری کیوں چرتی ہے۔

اسی محل پر "چر جانا" بھی بولتے ہیں۔

چرنا چگنا:۔ پرند جانوروں کا جنگل یا گھر کے باہر اپنا آذوقہ تلاش کر کے کھانا، اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اسکو سمجھا دیتا کہ دن بھر اپنے ادھر اُدھر سے چر چگ مرنے اور رات کو باعزت و آبرو چار دیواری میں ڈبک رہ۔ اور سچ یہ ہے دن بھر چرنے چگنے کو کیا تھوڑا ہے۔ (سیر کہسار)

چرند:۔ (بروزن پسند) چرنے والا جانور، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

نہ انسان ہی کا ہو دل اس میں بند
ہوئے خوش سنکر چرند و پرند (تیر)

چرندم پرندم:۔ کھاپی کے برابر پرندوں کی طرح جو کچھ پایا اب کھاپی کے برابر کر دینا اور آئندہ کے لیے نہ رکھنا کے محل پر بولتے تھے۔ اُردو، متروک۔

محل صرف:۔ صبح سے شام تک جو ملا چرندم پرندم۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اب "چرندم خرندم" بولتے ہیں۔

چُرندم خورندم:۔ لذیذ غذائیں کھانا، اُردو مصدر، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ ابھی کہاں آسکتے ہیں وہ راجہ صاحب کے یہاں "چرندم خورندم" میں لگے ہونگے۔

چَرندہ:۔ (بفتح اول و کسر دوم) گھاس چرنے والا چوپایہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

چُرنے:۔ وہ کیڑے جو بچوں کے پیٹ میں معدہ کی خرابی سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چنچنے" مستعمل ہے۔

چُرنے لگنا:۔ (کنایۃً) بہت اگرا گزرنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں چنچنے یا چنچنے لگنا بولتی ہیں۔

چِروانا:۔ (بکسر اول) لکڑیاں دو ٹکڑے کرانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اتنی موٹی لکڑی چولھے میں نہ جائیگی اسے چروا لو۔

قول فیصل:۔ لکڑی چیرنے کی مزدوری کو چروائی یا چرائی کہتے ہیں جیسے۔ دس من میں لکڑی کی چروائی ڈھائی روپئے۔

چُروانا:۔ (بضم اول) چوری کرانا، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اُن کے یہاں ایک قلمی دیوان تھا جو میرے ایک دوست کو معقول قیمت دینے کے بعد بھی نہ ملا آخر کار انھوں نے ایک عورت کے ذریعہ سے چروا لیا۔

چَرواہا:۔ (بفتح اول) گڈریا، چرانے والا، سنسکرت، مذکر، فصیح، رائج۔

پانی موجیں مار رہا ہے
چرواہا پچکار رہا ہے (اسمٰعیل میرٹھی)

قول فیصل:۔ اب اُردو بھی ہے۔

چَروائی:۔ (بفتح اول) چراگاہ میں چرانے کی اُجرت، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ چار بکریاں اور بیس روپیہ ماہوار تم چروائی مانگتے ہو۔

چِروری منت کرنا:۔ خوشامد کرنا، ہندی اہل ہنود کی زبان۔

محل صرف:۔ میں نے اسی لیے چروری اور منت کر کے کہا تھا کہ مجھے بھی ساتھ لیتے چلو (کامنی اور سیتارام)

چِرونجی:۔ (بنون غنہ) ایک مشہور میوے کا نام۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چَرہی:۔ (بفتح اول و سکون ثانی) بڑا ظرف جس میں چارپایوں کو دانہ کھلاتے ہیں، ہندی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس چھوٹے حوض کو کہتے

ہیں جو چوپایوں کے لیے گورنمنٹ کی طرف سے عام راستوں پر بنا دیا جاتا ہے۔ عوام بفتح راء (چچرہی) کہتے ہیں۔

چچری ع۔ (بفتح اول) کڑبی جوار، باجرے وغیرہ کے ہرے درخت، ہندی، مؤنث، دیہاتیوں کی زبان۔

چچری اِمٌ:۔ چچرنا کا حاصل مصدر، اُردو، متروک۔

سبزہ مری تربت کا پھر خوب ہوا ہے
ایسے ہی ہرن آئیں تو موقع ہے چچری کا — آتش

چچری ات:۔ (کنایتہً) علاوہ مقررہ کھانے کے کچھ اور کھانا۔ (دانسان کے لیے) اُردو، متروک۔

زمانے سے کرتے ہیں باتیں چبا کر
خدا جانے کیا ان بتوں کو چچری ہے — شاد

چچری اص:۔ چچرنے والا جانور، حیوان۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

چچریا:۔ وہ جو کیا جائے۔ چال چلن، کلام کلاج، کاروبار، ذریعہ، نوکری، کھانا، چلنا، ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

چچری بالی:۔ (بکسر اول) کاغذ کا ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ کھوکھے کر پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب "چچی باقی" کہتے ہیں۔

چچری تن کا غلام:۔ کسی کو بنانے کے لیے حقارت سے کہتے ہیں۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ عجیب خبط الحواس انسان ہے ہر ایک سے دل لگی مذاق کیا کرتا ہے۔ ایک انگریز نے کہا آدمی ہو کر چچری تن کے غلام تو بگڑ گیا۔

چچری کی چھٹی آجانا:۔ نقصان عظیم ہو جانا، کسی کا ایسی مصیبت میں گرفتار ہو جانا جس سے رہائی دشوار ہو۔ اُردو مصرف، بازاری زبان۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ ایک تو دو سو روپیہ جوئے میں ہارے دوسرے باپ نے جوا کھیلتے دیکھ لیا۔ بُری طرح پھنسے ہر طرح "چچری کی چھٹی آ گئی"۔

چچڑ:۔ (بکسر اول) وہ ناگوار بات جس کا سننا بہت ناگوار ہو۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

کہتے ہیں لو تو دیا آئیں گے
اب یہ کیا چچڑ ہے کہ کب آئے گا — امیر

قول فیصل:۔ اب اس محل پر باتے خلوطی کے ساتھ چچڑھ مستعمل ہے۔

چچڑ:۔ چٹخنے کی آواز، لکڑی وغیرہ کے چٹخنے کی آواز، چٹ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چچڑا اِ:۔ (بکسر اول) کنجشک نر۔ چڑا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چچڑا امؤ:۔ ایک قسم کا کنکوا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چچڑانا:۔ (بکسر اول) کسی بات کی نقل کر کے غصہ دلانا، طبیعت جلانا، کھجانا۔ منھ چڑھانا اور کھوڑی کر بگاڑ کر نقل کرنا، چھیڑنا۔ اُردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب اہل لکھنؤ "چڑھانا" بولتے ہیں۔

چچڑ بڑ چچڑ بڑ کرنا:۔ بک بک کرنا، بکواس کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بڑوں میں بیٹھ کر زیادہ چچڑ بڑ چچڑ بڑ نہ کیا کرو، بدتمیزی ہے۔

چچڑ چچڑ:۔ (بفتح ہر دو جیم فارسی) زور زور سے باتیں کرنے کو کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دیکھتے نہیں کہ وہ سو رہے ہیں کیا چچڑ چچڑ لگائی ہے۔

چچڑا چچڑا:۔ (بکسر ہر دو جیم) بدمزاج، وہ شخص جس کا مزاج کسی تکلیف یا دماغی پریشانی کی وجہ سے خراب ہو گیا ہو۔ اُردو صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

چچڑ چچڑانا امٌ:۔ (بکسر ہر دو جیم فارسی) بدمزاجی کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چچڑ چڑانا امٌ:۔ جلتے ہوئے تیل یا روغن سے پانی پڑنے میں جو آواز نکلتی ہے اُسے بھی چچڑ چڑانا کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چچڑ چڑا ہو جانا:۔ بدمزاج ہو جانا بسبب کمزوری یا مفلسی کے۔ اُردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ماموں جان کی بات کا بُرا نہ مانا کرو وہ جب سے بیمار پڑے ہیں کچھ چچڑ چڑے ہو گئے ہیں۔

چچڑ چڑے مزاج کا:۔ بدمزاج۔ وہ غربت کا مارا یا بیماری سے ٹوٹا ہوا آدمی جو بات بات پر رنج یا غصہ کرے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ مؤنث کے لیے چچڑ چڑے مزاج کی بولتے ہیں۔

چُچڑمرائی:۔ (بضم اول و فتح سوم) قحبہ، فاحشہ، بدچال عورت۔ اُردو، بازاری زبان۔ متروک۔

محل صرف:۔ وہ چچڑمرائی بہت بیٹھتے ہی جہنم واصل ہوئی۔ (فسانۂ عجائب)

چچڑنا:۔ چڑھنا۔ اُردو، متروک۔

نام بیمار سے چچڑتے ہو مسیحا ہو کر — رند

قول فیصل:۔ اب "چڑھنا" مستعمل ہے

چچڑوے:۔ بھیگے بھنے ہوئے دھان کے چپٹے کیے ہوئے چاول۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ سیر بھر اچھے قسم کے چڑوے ہمارے لیے بھی لیتے آنا۔

چچڑھ:۔ (بکسر اول) وہ بات جس کا سننا ناگوار ہو۔

اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چڑھا اوپری :۔ لاگ ڈانٹ۔ اُردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چڑھ اتر لگانا :۔ متواتر کوٹھے پر جانا اور اُترنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ یہ کیا چڑھ اُتر لگائی ہے ایک جگہ بیٹھا ہی نہیں جاتا۔

چڑھا جانا :۔ پورا بھرا ہوا گلاس یا پیالہ وغیرہ پی جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

وہ مست ہوں کرنا عزے جب میں پاگیا
اک بار یا غفور کہا اور چڑھا گیا امیر

چڑھا دینا :۔ (بفتح اول) اونچا کر دینا، مرتبہ سے بڑھا دینا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ہر مرتبہ، ہر مرتبہ بڑھا دیا
آپ اُن سے جھکیں انھیں چڑھا دیں عاشق

چڑھا دینا مت :۔ لگا دینا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ گھوڑے کے منہ پر توبڑا چڑھا دو۔

چڑھا دینا مت :۔ کسی چیز کے دام بڑھا دینا، اصلی قیمت سے زیادہ قیمت مقرر کر دینا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ان کی مانگ زیادہ ہوتے ہی دکانداروں نے ہر چیز کے دام چڑھا دیے۔

چڑھا دینا مت :۔ سوار کر دینا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ بوڑھا آدمی ہے گھوڑے پر خود سے نہیں چڑھ سکتا تم چڑھا دو۔

چڑھانا مت :۔ نیچے سے اوپر پہنچانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ سب سامان کے ساتھ دونوں بخت بھی کوٹھے پر چڑھا دو۔

چڑھانا مت :۔ لادنا، سوار کرنا۔ گاڑی وغیرہ پر۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ہمیں ابھی اتنا سامان ٹھیلے پر چڑھانا ہے یہ چڑھا لیں تو تمہارے ساتھ چل سکتے ہیں۔

چڑھانا مت :۔ لبریز جام کُل کا کُل پی جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ اس وقت تو تم ایسی بہکی بہکی باتیں کر رہے ہو معلوم ہوتا ہے پوری بوتل چڑھا کے آئے ہو۔

چڑھانا مت :۔ بلند کرنا، اونچا کرنا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

ع چڑھائے رہتے ہیں غصے میں آستینوں کو مؤلف

چڑھانا مت :۔ از راہ عقیدت کسی مزار پر مٹھائی یا چادر وغیرہ چڑھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہوں کسی کی چشم مست و رفتے روغنچ کا شہید
میری تربت پر چڑھانا چاہیئے پیمانۂ شمع وزیر

چڑھانا مت :۔ لگانا۔ جوڑنا۔ سینا۔ جیسے پیوند چڑھانا، آستین پر کپڑا چڑھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چڑھانا مت :۔ تعریف میں مبالغہ کرنا۔ ضرورت سے زیادہ مدح کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ وہ ہرگز اس قابل نہیں تھے تم نے اُن کی تعریف کر کر کے بہت چڑھا دیا۔

چڑھانا (بکسر اول) ستانا، بنانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ماموں کہنے سے جب وہ چڑھتے ہیں تو کیوں چڑھاتے ہو۔

چڑھاؤ :۔ اُتار اور بہاؤ کی ضد، جس طرف سے دریا بہتا ہے اور جس طرف بہتا ہے اُسے بہاؤ یا اُتار کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ چڑھاؤ کی طرف کشتی لیجانا اناڑیوں کا کام نہیں ہے۔

چڑھاؤ مت :۔ (بفتح اول) بلندی، بلند راستہ، اُتار کی ضد۔ اُردو، مذکر، مترو‌ک۔

طریق عشق میں لے دل عصائے آہ و شرط
کہیں چڑھاؤ کسی جا اُتار راہ میں ہے آتش

قول فیصل :۔ اب اس جگہ "چڑھائی" مستعمل ہے۔

چڑھاؤ مت :۔ ترقی، زیادتی، عروج۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چڑھاؤ بہاؤ :۔ دریا کا وہ رخ جدھر سے پانی آتا ہو۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ "کا" کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ جیسے۔ اس وقت دریا میں کھڑی لگائیں یا ملاحی چپو بیو یا چڑھاؤ کا ئیں۔ (فسانۂ آزاد)

چڑھاوا :۔ (بفتح اول) جو چیز از راہ عقیدت کسی متبرک جگہ چڑھائی جائے اُسے کہتے ہیں۔

محل صرف :۔ اگر وہ انتظام میں اپنے پاس سے روپیہ لگاتے ہیں تو کیا کمال ہے اُس سے زیادہ چڑھاوے میں آجاتا ہے۔

چڑھاوا مت :۔ برات کے دن دولھا والوں کی طرف سے دولھن کو جو زیور وغیرہ ملتا ہے اُسے کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ دولھن کو علاوہ اور زیوروں کے پانچ تولے کے کڑے چڑھاوے میں ملے ہیں۔

چڑھائے بڑھائے دینا :۔ تعریف کر کے آسمان پر چڑھانا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ لڑکی والوں کو چڑھائے بڑھائے دیکر ایک بدمعاش کے ساتھ شادی کرا دی۔

چڑھائی :۔ (بفتح اول) زمین کی بتدریج بلندی،

اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ہمیشہ چڑھائی پر سائیکل سے میں اُتر پڑتا ہوں۔

چڑھائی مؤ :۔ حملہ، دھاوا، یورش۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ ہونا، کرنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

جبیں پر تھی افشاں کے جلوہ گر یہ
چڑھائی تھی ذرّوں کی خورشید پر — اختر شاد اودھ

چڑھائی مؤ :۔ فوج کشی، پوری فوج کا حملہ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع یہ لشکر ستم کی چڑھائی کا وقت ہے — عشق

قول فیصل :۔ "ہونا، کرنا" کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

ع ابتدا کی ہو رہی ہے چڑھائی حیدر پر — عشق

چڑھائی مؤ :۔ زیادتی، عروج، چڑھاؤ۔ اردو، مؤنث، متروک۔

رخصت عہد جوانی ہے کہاں وہ مستی
اب ہے نشہ کی چڑھائی کو آنا آنکھوں پر — جاوید

چڑھ آنا :۔ حملہ کرنا، چڑھائی کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

چڑھ آتے ہو جو کعبۂ دل کے گرانے کو
ہاتھی منگا لیا مگر اصحاب فیل سے — رشک

چڑھ بننا :۔ موافق مطلب کامیابی ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ادھر وہ ایک دن کے لئے والد کے گھر سے گئے، اُدھر صاحبزادے کی چڑھ بنی، اسکو تا اُس کو سارا گھر میں ایک قیامت رہتی ہے۔

چڑھ بیٹھنا :۔ سوار ہو جانا، مسلط ہو جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

پھر تو اُلفت کا آپ کی سودا
سر پہ اک جن سا بنکے چڑھ بیٹھا — (عروج الفت)

چڑھ بیٹھنا :۔ کسی عورت کے ساتھ زبردستی مجامعت کر لینا۔ اُردو، صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ میلے میں ایک شخص زبردستی پرائی عورت پر چڑھ بیٹھا۔

چڑھتا چاند :۔ ابتدائی چاند، چودھویں تاریخ سے پہلے کا چاند۔ اُردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ چڑھتے چاند میں حُب کے نقوش اور تعویذ لکھے جاتے ہیں۔

چڑھتے اُترتے :۔ کسیقدر، کم و بیش۔ اردو، متروک۔

نہ مہر اُس گل کا ہمسر ہے نہ مہ اُسکے برابر ہے
ہیں دونوں ایک ہی سے پر ذرا چڑھتے اُترتے ہیں — اکبر

چڑھتی جوانی :۔ آغاز شباب، عنفوان شباب۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ہمیں وہ جان بھی لینگے ہمیں پہچان بھی لینگے
اُتر جائیگا اب نشہ ابھی چڑھتی جوانی ہے — حلیم

چڑھ جانا :۔ اخفا ہو جانا، ناراض ہو جانا۔ اُردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ تعجب ہے کہ اتنے خوش مزاج ہوتے ہوئے ذرا سی بات پر چڑھ گئے۔

چڑھ دوڑنا :۔ چڑھائی کر دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ کئی ہزار پیادے لیکر چڑھ دوڑا آتے ہی محاصرہ کر لیا۔ (سروش سخن)

چڑھ رکھنا :۔ ضد باندھنا۔ اُردو صرف، متروک۔

ہنستے ہو روتے دیکھ کر غم سے
چڑھ رکھی ہے یہ تم نے کیا ہم سے — میر

چڑھ مار گولرکے :۔ (بفتح جیم فارسی) بس اب مزہ ہی مزہ ہے۔ تم جو چاہتے تھے وہ ہو گیا۔

اُردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

چڑھ مقرر کرنا :۔ چڑھ نکالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ایک دفعہ تو کہہ دیا کہ ہم نہیں جائینگے تم، روز کہا کرتے ہو کیا تم نے ہماری چڑھ مقرر کی ہے۔

چڑھنا مصـ :۔ پستی سے بلندی کی طرف جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ شام کو بادی چیزیں نہ کھائیں صبح سے یہ حالت ہے کہ دل کی طرف ریاح چڑھ رہے ہیں۔

چڑھنا مصـ :۔ بڑھنا، ترقی کرنا، زیادتی اختیار کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ مجھے بخار چڑھ رہا ہے تم کہتے ہو کھانا کھا لو۔

چڑھنا مصـ :۔ اُڑنا، پرواز کرنا۔ جیسے کبوتر کا چڑھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چڑھنا مصـ :۔ دریا کا پانی بڑھ جانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ دریا کا پانی آج کل چڑھا ہوا ہے اس پار سے اُس پار جانا مشکل ہے۔

ع خدا کے معجزہ بارش ہوئی چڑھا دریا — عشق

چڑھنا مصـ :۔ جھگڑے فساد کے خیال سے کہیں جانا۔ اُردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ تم اُن کے گھر پر چڑھ کے کیوں گئے غلطی تمہاری ہے۔

چڑھنا مصـ :۔ گراں ہونا، مہنگا ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ ان معنوں میں، دام، قیمت بھاؤ وغیرہ کے اضافے سے بولتے ہیں، جیسے

سونے کے دام چڑھ گئے ...... گوتوں کی اصطلاح میں شہر کے ساتھ مستعمل ہو جیسے اناڑی پن کیوجہ سے دو ستر چڑھ گئے۔ آستین کے ساتھ جیسے ایک آستین چڑھی ہوئی ہے اتار لو۔ پھولنا کے معنی میں سانس کیساتھ بولتے ہیں ایک ہفتہ میں انھیں سانس چڑھنے کا مرض ہو گیا ہو۔ ذبح او قتل ہو جانا کے معنوں میں بھینٹ کیساتھ بولتے ہیں، جیسے آپ میں نوبت تو جیل ہی رہی تھی کل شام کو ایک آدمی نے کئی چاقو مار دیے آخر بیچارہ اس زندگی کی محبت میں بھینٹ چڑھ گیا۔ پھانسی کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ جیسے اگر اس نے بدمعاشی نہ چھوڑی تو ایک نہ ایک دن پھانسی چڑھے گا۔ انتہائی مشق ہونا کے معنوں میں "ہاتھ" کے ساتھ بولتے ہیں جیسے انکا ہاتھ چڑھا ہوا ہے ایک کنکیا سے آٹھ آٹھ نو نو پیچ کاٹ دیتے ہیں۔ تیز ہونا کے معنی میں بخار کے ساتھ بولتے ہیں۔ جیسے ان کو بخار چڑھا ہوا ہے۔ متاثر ہونے کے معنوں میں "جن" وغیرہ کے ساتھ بولتے ہیں۔ جیسے جن چڑھنا۔ باقی ہونا کے معنوں میں "تنخواہ" کے ساتھ بولتے ہیں۔ جیسے تین ماہ کی تنخواہ چڑھی ہوئی ہے۔ نام کیساتھ اضافہ ہونے کے معنوں میں بولتے ہیں۔ جیسے اپنی فہرست میں ایک نام اور چڑھا لو۔ نشہ کے ساتھ اثر کے معنوں میں مستعمل ہے۔ جیسے۔ جب پوری بوتل پی تو نشہ چڑھا۔ نظر کے ساتھ پسند آنا کے معنوں میں مستعمل ہے۔ جیسے جو چیز انکی نظر پر چڑھ جاتی ہے وہ ضرور خرید لیتے ہیں۔ لگنا اور چپکنا کے معنوں میں "پھایا" کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے زخم پر پھایا چڑھا کے پٹی باندھ دینا ورنہ اکھڑ جائے گا۔ اثر قبول کرنا کے معنوں میں رنگ کے ساتھ بولتے ہیں۔ جیسے۔ تمھاری شیروانی پر رنگ اچھا چڑھا۔

چڑھنا ۸ :۔ سوار ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چڑھنا ۹ :۔ چولھے پر رکھا جانا کے کو رکھا جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ تم جب تک پانی چڑھاؤ ہم چلے لاتے ہیں۔

چڑھنا ۱۰ :۔ کچہری میں جانا، عدالت میں جانا، جیسے کچہری چڑھنا۔ پولس چڑھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چڑھنا ۱۱ :۔ لڑنے کو جانا۔ اُردو، صرف، متروک۔

کچھ غم نہیں جو تب سے دہکتا ہے جسم زار
لڑنے کو جب چڑھے تو اتر جائے گا بخار — انشا

چڑھنا ۱۲ :۔ اکھڑی ہوئی ہڈی کا اپنی جگہ پر آجانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چڑھنا ۱۳ :۔ برات کا جلوس نکلنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے ہیں۔

چڑھنا ۱۴ :۔ ترجیح رکھنا، بہتر ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اس محل پر "بڑھا چڑھا" بولتے ہیں۔

چڑھنا ۱۵ :۔ بکسر اول ہگڑ، خفا ہونا، ناراض ہونا، اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ وہ اپنے منھ سے بکتا ہے بکنے دو آخر تم چڑھتے ہی کیوں ہو۔

چڑھ نکالنا :۔ کوئی ایسی بات بار بار کہنا جو سننے والے کو ناگوار ہو۔ غصہ دلانا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

کچھ بہت خوش مزاج عالی ہے
تونے یہ چڑھ مری نکالی ہے — شوق

چڑھواں :۔ بفتح اول و دوم و تشدید چہارم اونچی ایڑی کا جوتا۔ اُردو، مذکر۔

محل صرف :۔ یہ زہرہ مہری کے ایک بیٹے تھے جیسی پانچ برس کے جن ان چھوٹے بچے کا چڑھواں جوتی پہنے لٹیں لٹکائے چھری کمر سے لگائے وزیری سے تکرار کر رہے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ نور صاحب فرہنگ آصفیہ کی تحقیق ملاحظہ فرمایئے لکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں بعد سے گنوار جوتے کو چڑھواں کہتے ہیں شاید فسانۂ آزاد کی مندرجہ بالا عبارت ان کی نظر سے نہیں گزری۔ (واللہ اعلم)

چڑھوانا :۔ کسی دوسرے کی مدد سے چڑھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ تم دونوں ملکے یہ پلنگ کوٹھے پر چڑھوا دو۔

چڑھواں ڈاڑھی :۔ ٹھڈی کے پاس سے ڈاڑھی کے دو حصے کرکے رخساروں کی طرف چڑھا کے پیچھے سے باندھ لیتے ہیں ایسی ڈاڑھی کو کہتے ہیں، اُردو، فصیح، قلیل الاستعمال۔

ڈاڑھی چڑھواں یاد نہیں جو تھا تھا عیدالا
سر پہ تھا ٹاٹ بانی عمامہ سجا ہوا — منیر

چڑھی بارگاہ :۔ ترقی و بلندی کی انتہا، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

رہے فقیر دکھا مُنھ جو مرتبہ اپنا
نظر سے اترے چڑھی بارگاہ شاہوں کی — امیر

قول فیصل :۔ موجودہ دور میں اس کے لئے کہتے ہیں جو کسی رئیس کا منھ چڑھا ہو۔ جیسے۔ نواب صاحب آپ کے لئے ان کا جدا ہونا پسند نہیں کرتے آجکل انکی چڑھی بارگاہ ہے۔

چڑھی بارگاہ رہنا :۔ عزت و وقار رہنا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ میں سچ کہتا ہوں ابھی تو کچھ دنوں انکی چڑھی بارگاہ رہے گی پھر دیکھنا بات بھی نہ پوچھیں گے۔ (طلسم ہوش ربا)

محل صرف:۔ ہونا کے ساتھ (چڑھی بارگاہ ہونا) بھی ہے۔ جیسے:۔ آج کل اُن کی چڑھی بارگاہ ہے جو چاہیں کر سکتے ہیں۔

چڑھے بیٹھنا:۔ پل پل کے باتیں کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ الگ ہٹ کے بات کرو تم تو چڑھے بیٹھتے ہو۔

چڑھیت:۔ سوار، سواری لینے والا، چڑھنے والا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چڑھیتا:۔ وہ شخص جو دوسرے کے گھوڑے پر نوکر ہو۔ بارگیر (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چڑھے چاک چاہے سو اُتار لو:۔ کام جاری ہے اس وقت جو کام چاہو کرو۔ حکومت کے وقت سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اُردو مثل، دہلی کی زبان (نور اللغات)

چڑھے چاند:۔ مہینے کی ابتدائی تاریخیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ اوہ تو پھر کیا مشکل ہے کل تم اُن سے کہو کہ چڑھے چاند کو بیاہ ہو جائے۔ (فسانۂ آزاد)

چڑھی رہنا:۔ ہر وقت نشہ رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔ نہیں تو جیسے ہر وقت چڑھی رہتی ہے کوئی بات کام کی کرتے ہی نہیں۔

چڑھی کھانا:۔ کبوتر سیدی کبوتروں میں بار بار جاتا ہے اس کے جانے کو چڑھی کھانا کہتے ہیں۔ اُردو، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

چڑھی گنگا اُترنا:۔ بڑا کام کرنا۔ کسی امر مشکل کو آسان کرنا۔ اُردو، متروک۔

اشک حسرت یہ بے وقت وداع جاناں
کرکے گھر سے جو نکلا چڑھی گنگا اترا (ناسخ)

چڑھی ہونا:۔ شراب کا نشہ ہونا۔ اُردو، صرف فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس وقت چڑھی ہوئی ہے جبھی سے بہکی بہکی باتیں کر رہے ہیں۔

چڑھی ہونا۲:۔ غرور کا نشہ ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

چڑھی ہوئی بوزنا کے شرخ چشموں کو
دماغ دشت میں ملتا نہیں غزالوں کا (جلال)

چڑھی ہونا۳:۔ کسی بات کا دل میں جما ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

موسیٰ کو یہ چڑھی تھی کہ برق جمال تھی
اک آ گئی گئی تھی تمہارے نقاب کی (آتش)

چڑیا۱:۔ (بجبر اول) ایک چھوٹا سا پرند، چڑا کی تانیث۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

چڑیا۲:۔ ایک چھوٹے پرند کو کہتے ہیں۔ اُردو، مونث، قلیل الاستعمال۔

لقمۂ ظلم نہیں بچتا عدالت میں تری
باز لنگڑی ہوئی چڑیا کے تئیں دے ہوا گل (میر)

قول فیصل:۔ اس کی جمع "چڑیاں" اور اپنے محل پر "چڑیوں" مستعمل ہے۔

طائر خوش زمزمہ کنج قفس میں ہیں خموش
چہچہے چڑیاں کرے ہیں صحن گلشن میں ہزار (میر)

چڑیا۳:۔ کپڑا جو کرتی وغیرہ میں اُس کے بڑھانے یا مضبوط کرنے کے واسطے لگاتے تھے جو بغلا۔ اُردو، متروک۔

چڑیا۴:۔ انگیا کی دونوں کٹوریوں کے بیچ کی سلائی۔ اُردو، متروک۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع چڑیاں اور اپنے محل پر چڑیوں مستعمل تھی۔

چمکیاں چمکیں آنکھ کے تل میں
چڑیاں لیتی تھیں چٹکیاں دل میں (عروج لغت)

چڑیا۵:۔ چھپر کے ستونوں یا کہاروں کی لاٹھی پر جو سہارے کے واسطے خاص وضع کا بنا ہوا ایک لکڑی کا آڑا ٹکڑا سوراخ کر کے لگا دیتے ہیں اُسکو چڑیا کہتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

چڑیا۶:۔ نیفہ میں ازار بند ڈالنے کی جگہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

چڑیا۷:۔ ایک قسم کی آتشبازی جو پڑاتے کی طرح چھوٹائی جاتی ہے۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اب کی گرانی کی وجہ سے چڑیا دو پیسے کی ایک مل رہی ہے لہٰذا خریدنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

چڑیا۸:۔ گڑ کے قوام کی کھرچن جو کڑھاؤ میں یا رس پانی ڈالتے وقت کھرچ لیتے ہیں۔ اُردو، مونث، دیہاتیوں کی زبان۔

چڑیا۹:۔ چڑیا کی تصویر جو کپڑے یا کاغذ وغیرہ پر بناتے یا چھاپ دیتے ہیں۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع چڑیاں اور اپنے محل پر چڑیوں مستعمل ہے۔ کپڑے پر ریشم وغیرہ سے کاڑھی ہوئی چڑیا کی تصویر کو بھی چڑیا کہتے ہیں۔

چڑیا اپنی جان سے گئی کھانے والے کو سواد نہ ملا:۔ جب کسی کے ساتھ کوئی احسان کرے اور وہ اس احسان کی قدر نہ کرے تو یہ مثل بولتے ہیں۔ اُردو مثل، عورتوں کی زبان۔

چڑیا بازار:۔ جس بازار میں پرند بیچے اور خریدے جاتے ہوں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چڑیا چڑے کی کہانی:۔ بچوں کو بہلانے کی

ایک فرضی کہانی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اسے کمی کے ساتھ "چڑیا کی کہانی" بھی کہتے ہیں۔

ہے گوش زد خلق مرا قصۂ جانکاہ
جب سے کہ نہ سمجھے تھا تو چڑیا کی کہانی — سودا

چڑیا خانہ:۔ جس محدود جگہ میں پرند بکثرت پلے ہوئے ہوں (مجازاً) زندہ عجائب خانہ، چڑیا گھر۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مشہور ہے کہ واجد علیشاہ کے چڑیا خانے کا ماہوار صرف سوا لاکھ روپیہ تھا۔

چڑیا کا:۔ کسی کا مذاق اُڑانے کے لیے یہ جملہ کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، بازاری زبان۔

ع چڑیا کا جھلا رہے تو کہلائے گا لاعلم

قول فیصل:۔ اسی محل پر چڑیا والا بھی بولتے ہیں

چڑیا کا دودھ:۔ عنقا چیز، ناممکن بات۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کلکتہ تو بس دیو ہے، شنید ہے ایک ٹ روئے سرگ تو وہاں نہیں، باقی چڑیا کا دودھ تک موجود۔ مفت اقسام کی نعمت وہاں سے بیچے (فسانۂ آزاد)

چڑیا کے پھندے میں پکڑا جانا:۔ مفت کی آفت اور بلائے ناگہانی میں گرفتار ہونا۔ اُردو، ثقیل
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چڑیا" کی جگہ "کُتیا" مستعمل ہے یعنی "کُتیا کے پھندے میں پکڑا جانا"۔

چڑیا نوچن میں جان پڑنا:۔ کشمکش میں پھنس جانا، مصیبت میں مبتلا ہو جانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ اس غریب نے جب سے اپنے باپ کا ترکہ پایا ہے خاندان کی کوئی ایسی فرد نہیں ہے جو اس کو نقصان نہ پہنچائے۔ کوئی روپیہ قرض مانگ رہا ہے کوئی مکان پر قبضہ کیے لیتا ہے۔ غریب کی جان چڑیا نوچن میں پڑ گئی ہے۔

چُڑَیل:۔ (بضم اول و فتح دوم) بدقطع عورت جس کی صورت دیکھ کے ڈر معلوم ہو یا نفرت پیدا ہو۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

کمسن اک ان میں سے تھی ایک تھی کھیل
اک پری زاد تھی اور ایک چڑیل — مرزا شوق

قول فیصل:۔ وہ خبیث روح جو عورت کی صورت بن کے رات کے وقت جنگلوں اور صحراؤں میں لوگوں کو پریشان کرتی ہے اُسے بھی کہتے ہیں۔

بدتر چڑیل سے نظر آتی ہے لے پری
حور آتی ہے اگر ترے شیدا کے سامنے — آتش

چِڑیمار:۔ (بکسر اول) صیاد، لگے میں لاسا یا جال لگا کے چڑیوں کو پکڑنے والا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

شہر کے پاس ایک جا پر ہائے
تھا چڑیمار ایک دام بچھائے — (بہشت گلزار)

چڑیمار ٹولہ:۔ وہ جگہ جہاں طرح طرح کے جانور بکتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محلّے کو کہتے ہیں جہاں چڑیمار آباد ہوں۔

چڑیمار کا ٹولہ بھانت بھانت کا جانور بولا:۔ بدنظمی و بدسلیقگی ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ اُردو، مثل۔ عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ جانور کی جگہ عورتیں "جناور" بھی کہتی ہیں۔

چُسانا:۔ (بضم اول) پلانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ کمبخت بھرے جان میں لپٹا ہوا دودھ پیئے جا رہا ہے اب میں عاجز ہو گئی کہاں تک چُسائے جاؤں۔

چَسپاں:۔ (بفتح اول) چپکا ہوا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں نے لفافہ پر ٹکٹ لگا کے احتیاطاً "ٹکٹ چسپاں ہے" بھی لکھ دیا ہے۔

چَسپاں:۔ موزوں، ٹھیک، زیبا۔ فارسی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس معنی میں کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

چسپاں کرنا:۔ چپکانا۔ لگانا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کچہری کا چپراسی نوٹس لے کے آیا تھا جب وہ گھر سے نہیں نکلے تو چپراسی دروازے پر چسپاں کر کے چلا گیا۔

چسپیدگی:۔ (بیائے معروف) چپک۔ چپکنا۔ فارسی، مؤنث۔ قلیل الاستعمال۔

سُنی نہیں ہو یہ چسپیدگی کی بات کہیں
کہ بات بھی نہیں ہوتی لب دہن سے جدا — رشک

چُست:۔ تنگ، کسا ہوا، ڈھیلے کی ضد۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بعض لوگ بہت چُست شیروانی پہنتے ہیں۔

چُست:۔ مضبوط۔ استوار۔ فارسی۔ صفت، فصیح، رائج۔

چُستہ:۔ پنیر مایہ۔ بکری کے بچے کا معدہ جس میں جما ہوا دودھ رہتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں ہے۔

چُستی:۔ چالاکی، پھرتی، تیزی۔ فارسی، مؤنث۔ فصیح، رائج۔

چُستی:۔ مضبوطی، استحکام۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

دُزدِ مضمون شعر کا مضموں چُرا سکتا نہیں
چستی بندش طبیعت کا سراسر زور ہے — سحر

چستی کرنا:- خرچ میں کفایت کرنا، کنجوسی کرنا۔ (فرہنگِ آثر)
قول فیصل:- اب کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔
چُس جانا:- پچک جانا۔ بہت لاغر ہو جانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:- لکھنؤ میں اس محل پر "گھٹ جانا" بولتے ہیں۔
چسک:- وہ درد جس میں ٹیس اور لپک ہو۔ اردو۔ مؤنث۔ دہلی کی زبان۔

خارِ غم کی کھٹک نہیں جاتی
دردِ دل کی چسک نہیں جاتی (داغ)

چسک:- گوٹا کناری کی باریک تحریر جو گوٹ کے نیچے لگتی ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل:- اب بالعموم عورتوں میں رائج نہیں۔
چسکا:- مزہ۔ چاٹ۔ اردو۔ مذکر۔ غیر فصیح رائج۔

زاہد مری شراب کے چسکے ہی اور ہیں
توبہ کے طور میں ایسا اثر کہاں (داغ)

چسکا:- ذوق، شوق۔ اردو۔ مذکر۔ غیر فصیح رائج۔

چسکا ایسا تھا اسکو الفت کا
ذوق رہتا تھا اچھی صورت کا (گلشنِ عشق)

قول فیصل:- پڑنا، لگنا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔
(پڑنا) لب شیریں کا ہمیں پڑ گیا چسکا ایسا
کہ زباں تارکِ لذات نہ ہونے پائی (سحر)
(لگنا) چسکا ترے لبوں کا جو شیریں سخن لگا (جرأت)

چسکی:- تھوڑی سی افیون جو خلافِ وقت بھی پی جاتی ہے۔ اردو۔ مؤنث۔ افیونیوں کی اصطلاح۔
قول فیصل:- اب کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔
چسکی پینا:- گھلی ہوئی افیون تھوڑی تھوڑی کر کے پینا۔ اردو مصدر۔ افیونیوں کی اصطلاح۔

ورنہ چسکی پیوں گا افیوں کی
سیکڑوں مجمع ہیں افیونی (گلشنِ عشق)

قول فیصل:- بہ کمی رائج ہے۔
چسکی لگانا:- تھوڑی تھوڑی افیون مزے لے لے کے پینا۔ (فرہنگِ اثر)
قول فیصل:- صرف افیون ہی کی نہیں شراب کی بھی چسکی لگائی جاتی تھی۔ جیسے۔ ایک مونڈھی کوری کلھیا میں دو آتشہ شراب انڈیل دی انھوں نے خوب چسکی لگائی اور گجک پر گجک اڑائی۔ (فسانۂ آزاد)
لیکن یہ صرف شراب و افیون دونوں کے ساتھ قلیل الاستعمال ہے۔
چسنا:- مسک جانا کسی چیز کا۔ اردو۔ متروک۔

چلے ہیں مونڈھے پچھی جو کرتی کی چسی ہو چولی پھنسی ہو دھرا
قیامت اس کی چھب تھی وحشی ہمارا جی تو بتنگ آیا (میر)

چسنی:- بچوں کے چوسنے کا کھلونا۔ اردو، مؤنث فصیح، رائج۔
چسنی:- دوا پلانے کی شیشی اس جگہ چوسنی بھی کہتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل:- لکھنؤ میں اسے "شیشی" کہتے ہیں۔
چشش:- ذائقہ۔ (نور اللغات) اگر کھانا ہر اعتبار سے لذیذ ہو تو کہتے ہیں اس کا چشش خوب ہے بالخصوص چاول سالم اور الگ الگ بھی رہیں تاہم ان میں گھلاوٹ اور چیک ہو۔ (فرہنگِ اثر)
قول فیصل:- لکھنؤ میں عام طور سے زبانوں پر تھا نہ اب ہے۔ پہلے بھی مخصوص طبقے میں مستعمل تھا اور اب تو قریب بہ متروک ہے۔
چشک:- افزونی۔ زیادتی۔ فارسی، مؤنث۔
قول فیصل:- اردو میں بکسرِ اول و فتح دوم (بر وزن صفت) اس زائد کھانے کے واسطے بولتے تھے جو خاصے سے بچ رہتا ہے اور جس کو باورچی اپنے کھانے کے واسطے لیجاتے ہیں۔

اے فلک سیر ہو جینے سے طبیعت اپنی
تیرے خاصے کی چشک کا نہیں بھوکا کوئی (سحر)

قول فیصل:- اپنے لغوی معنی (افزونی، زیادتی) میں استعمال ہوا ہے۔

آتش ہمیشہ سیر ہو اخوانِ حسن سے
نیت کو رکھئے بوسۂ لب کی چشک بھرا (آتش)

اب کسی معنی میں نہیں بولتے۔
چشک دینا:- کچھ چٹا دینا۔ رشوت دینا۔ (فرہنگِ اثر)
قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
چشم:- آنکھ، دیدہ۔ فارسی، مؤنث، فصیح رائج۔

نامہ نے جو دھواں آتش گل پر دیکھا
چشم گردوں کے لئے پالیا ہے کاجل (نظم طباطبائی)

چشم:- امید۔ فارسی۔ مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قول فیصل:- ہونا، رکھنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔
(رکھنا) بحر چشم دوستی ارباب دنیا سے نہ رکھ
بیوفا سب ہیں یہ طوطا چشم کہنے یار ہیں (بحر)
تھی چشم دمِ آخر وہ دیکھنے آئے گا
(ہونا) سو آنکھوں میں جی آیا پر وہ نہ نظر آیا (میر)

چشم احول:- بھینگی آنکھ، ایک چیز کو دو دیکھنے والی آنکھ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

نہ دیکھے ایک شے کو دو کبھی ایسا موحد ہو
جو میری خاک کا سرمہ لگائے چشم احول میں (اسیر)

قول فیصل:- بھینگا دیکھنے والے کو "احول چشم" کہتے ہیں۔
چشم اشک آلود:- آنسو بھری آنکھ۔ فارسی،

صفت، فصیح، رائج۔

کوچہ تیرا عیش باغ ہے ارے نادیں ہے
چشم اشک آلود عاشق اس میں ڈولی جھیل ہے — آتش

چشم اشکبار:- وہ آنکھ جس سے مسلسل آنسو ٹپک رہے ہوں۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

اس رشک مہروش کی نشانی ہو دیکھنا
اے چشم اشکبار کہیں بہ نہ جائے داغ — مومن

چشم امید:- مروت کی امید، فارسی، فصیح، رائج۔

ہے کسے چشم امید اے یار تو بے دید ہے
کر نہ چار آنکھیں لاکر آٹھ آٹھ آنسو مجھے — قلق

چشم انصاف سے دیکھنا:- بہ نظر انصاف دیکھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دیکھ کر نقشا دیدہ کھنچے اے صورت گر
چشم انصاف سے ارباب نظر دیکھیں گے رنگ

چشم آبناک ہونا:- آنکھ کا آنسوؤں سے بھرا ہونا، فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

سرمہ سا چشم آبناک ہوئی
آرزوئے نظارہ خاک ہوئی — مومن

چشم بد:- نظر بد۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

چشم بد دور:- (دعائیہ جملہ) خدا نظر بد سے بچائے۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

چشم بد دور وہ حسین آنکھیں
رشک چشم غزال جیسی آنکھیں — (نواب زادہ شوق)

قول فیصل:- طنزاً بھی مستعمل ہے۔

سنوں چشم بد دور ہیں آپ دیں کے
نمونہ ہیں خلق رسول امیں کے — حالی

چشم براہ:- (بے اضافت) منتظر۔ وہ شخص جو انتظار میں ہو۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- بالعموم رقعات مسرت میں داعی لیے نام سے پہلے لکھتا ہے۔

چشم بلبل:- ایک قسم کا کپڑا۔ فارسی، مذکر، متروک۔

چشم بلبل کا کمر بند رنگ گل سی کمر
گلبدن کی تھیں زیبا ہے گلناری لہنگا — رنگین

چشم بھر آنا:- آنکھ میں آنسو ڈبڈبا آنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قبر کھدتی جو واں نظر آئی
لاکھ روکا پہ چشم بھر آئی — شوق

چشم بہنا:- آنکھ سے آنسو رواں ہونا، اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

چشم بہنے لگی جب داغ جگر بھر آیا
جو رہ رہ گیا ناسور نے اچھا ہو کر — رند

چشم بیدار:- جاگتی ہوئی آنکھ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

تھی خار راہ تیری مژگاں کی یاد شب
آسیب خواب چشم بیدار تک نہ پہنچا — مومن

چشم بیمار:- نشیلی آنکھ، خمار آلودہ آنکھ، فارسی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- اردو میں بالعموم مستعمل نہیں۔

چشم پتھرانا:- آنکھوں کا بے نور ہو جانا، آنکھوں میں رونق نہ رہنا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

کس گل کے زخم چشم سپہ پر نگہ گئی
پتھرا کے چشم نرگس شہلا جو رہ گئی — عشق

چشم پُر آب:- آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھ۔ فارسی، صفت، مؤنث، فصیح، رائج۔

جب چاہے ابر رونے میں کرلے مقابلہ
چشم پُر آب بند نہیں ہے سحاب ہے — صبا

چشم پُر درد:- درد بھری آنکھ۔ فارسی، قلیل الاستعمال

ہر برگ درخت چہرۂ زرد
ہر چشمۂ طلسم چشم پُر درد — مومن

چشم پُر نم:- ڈبڈبائی ہوئی آنکھ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

چشم پوشی:- (بے اضافت) اپنے سے چھوٹے کی کوئی نامناسب حرکت دیکھ کے اس طرح سکوت کرنا کہ وہ سمجھے دیکھا ہی نہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

اے صنم کھیل جو نظروں کا چڑھا ٹھہرا
چشم پوشی نہ ہوئی آنکھ مچولا ٹھہرا — شاد

قول فیصل:- کرنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

چشم پھوٹنا:- آنکھ پھوٹنا۔ آنکھ کے دیدے کا بہہ جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

دشمن جان ہے رشتہ داری بھی
چشم سوزن اسی سے پھوٹی ہے — جاہ

قول فیصل:- اس جگہ "آنکھ پھوٹنا" فصیح و مستعمل ہے۔

چشم تر:- (بے اضافت) آنکھ میں آنسو بھرے ہوئے۔ جبکہ آنکھ میں آنسو ہوں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

چمن میں ہر سحر کہتی ہے ہو کر چشم تر شبنم
بہار باغ تو یوں ہی رہی لیکن کدھر شبنم — درد

قول فیصل:- ہونا، رہنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

چشمِ تر:- (با اضافت) آنسوؤں سے بھیگی ہوئی آنکھ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ہوں وہ گریاں جو نہ دم بھر اشک کا سیلاب ہو
چشم تر بیتاب مثل ماہی بے آب ہو — ناسخ

چشم جگر افشاں:- وہ آنکھ جس سے خون کے آنسوؤں کے ساتھ کلیجے کے ٹکڑے بھی نکل رہے ہوں۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

غور سے سن تپش جان کو مری
دیکھ چشم جگر افشاں کو مری — مومن

قول فیصل :- میرؔ نے "چشم جگر بار" بھی کہا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

منھ پہ ناخن کی خراشوں سے لگا دل بہنے
چشمے نکلے ہیں نئے چشم جگر بار کے پاس — میرؔ

چشم جہاں آشوب :- دنیا کو پریشان کرنے والی آنکھ یعنی اپنے آنسوؤں سے دنیا کو ڈبو دینے والی آنکھ۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

یہ جوش غم ہوتے بھی ہیں دل ابر تر روتے بھی ہیں
چشم جہاں آشوب سے دریا بہایا ایک میں — میرؔ

چشم جھپکنا :- آنکھ جھپکنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اک گھڑے ہیں چہرے سے اُلٹے نئے نقاب
چشم فلک جھپکتی ہے نکلا ہے آفتاب — عشقؔ

قول فیصل :- عام بول چال میں "آنکھ جھپکانا" رائج ہے۔

چشم چار کرنا :- آنکھ چار کرنا۔ اردو صرف، متروک۔

ظالم ہیں تیری یہ چشم قاتل
عاشق سے انھیں نہ چار کرنا — دردؔ

قول فیصل :- اب آنکھیں چار کرنا ہی بولتے ہیں۔

چشم حیراں :- وہ آنکھ جس سے حیرانی ظاہر ہو۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

دل کر شاد چشم حیراں کو بنایا آئینہ
یار نگ جانے کی سوجھیں ہمکو تدبیریں نئی — اکبرؔ

چشم حیرت زدہ :- وہ آنکھ جس پر حیرت و استعجاب کا اثر ہو۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

چشم حیرت زدہ سے میری یہ روشن ہو ا ہے
کرتی ہیں رخ کی ترے آئینہ داری آنکھیں — مظفرؔ

چشم خمار آگیں :- خمار آلود آنکھیں، وہ آنکھیں جن میں خمار ہو۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

چشم خمار آلود :- وہ آنکھیں جنہیں خمار ہو۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

چشم خماری :- خمار آلود آنکھ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

میکدے میں لوٹے جاتے ہیں ہم اُٹھا کے جام
مفت بر داز ہے چشم خماری آپ کی — تعشقؔ

چشم خواب آلود :- وہ آنکھیں جنہیں نیند بھری ہو۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اسی جگہ "چشم خواب آگیں" بھی ہے اور "چشم خواب ناک" بھی۔

چشم خوں آلود :- خون میں بھری ہوئی آنکھیں، وہ آنکھیں جنہیں غصہ کی وجہ سے خون کی سرخی آگئی ہو۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

چشم خونبار :- وہ آنکھ جس سے بجائے آنسو کے خون بہہ رہا ہو۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

روتے تو رحم آیا اسکے روبرو تو
اک قطرۂ خوں بھی چشم خونبار تک نہ پہنچا — مومنؔ

چشم خوں بستہ :- وہ آنکھیں جن سے خون بہنا موقوف ہو گیا ہو۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

چشم خوں بستہ سے کل رات لہو پھر ٹپکا
ہم نے جانا تھا کہ بس اب تو یہ ناسور گیا — میرؔ

چشم خوں ریز :- وہ آنکھ جس سے خون کے قطرے ٹپک رہے ہوں۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

چشم خونریز سے خوں پاک کرے
پیرہن ساتھ مرے چاک کرے

چشم خونفشاں :- وہ آنکھیں جو خون رونے کی عادی ہوں۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

نہ دل ہا نہ جگر دونوں جلکے خاک ہوئے
رہا ہے سینے میں کیا چشم خونفشاں کیلئے — ذوقؔ

چشم داشت :- توقع، اُمید۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

زندہ نہ چھوڑے گی نگہ خشمگین یار
نیکی کی چشم داشت نہیں بد نہاد سے — آتشؔ

چشم رکھنا :- امید رکھنا۔ توقع رکھنا۔ اُردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

کس سے رکھئے داغ چشم دوستی
اُٹھ گئی یاروں سے یاری اُٹھ گئی — داغؔ

چشم روسیہ :- خطاوار آنکھ۔ گنہگار آنکھ، کمبخت آنکھ، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

زلف سیاہ اسکی جاتی نہیں نظر سے
اس چشم روسیہ نے روز سیہ دکھایا! — میرؔ

چشم روشن ہونا :- آنکھ کی بینائی میں زیادتی ہونا، اُردو صرف، فصیح، رائج۔

روشن ہوئی تربت کی زیارت سے چشم
نرگس نے شفا خاک شفا سے پائی — عشقؔ

چشم زار :- کمزور آنکھ جس سے بے ارادہ آنسو نکل پڑیں، وہ آنکھ جس میں روتے روتے رونے کی طاقت نہ رہی ہو، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

اشک پے در پے چلے آتے ہیں چشم زار سے
ہر نگہ کا تار مانا رشتۂ گوہر ہے — میرؔ

چشم زخم :- نظر بد کا اثر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ہزار جان تصدق ہو زخم کاری پر
دعائے حرز ہے چشم زخم سوزن تھا — آتشؔ

قول فیصل :- بچانا، محفوظ رکھنا وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

ع رکھ چشم زخم سے اسے محفوظ لے کفیل — عشقؔ

چشم زدن میں :- (بلا اضافت) فوراً، اسی وقت، اس وقفہ میں جو پلک جھپکنے میں ہو، فارسی،

فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ ساریاں زمانے کی کیا حقیقت ہو ابھی چشم زدن میں لاتے ہیں۔ (طلسم ہوش ربا)

چشم سے اترنا:۔ کوئی وقعت نہ رہنا، نظر سے گر جانا۔ اُردو، متروک۔

بت وش دیکھ کے کیونکے سیہ کو تیرے
چشم انصاف سے ہے ایسیہ تاب تو — آتش

قول فیصل:۔ اب "دل سے اترنا" بولتے ہیں۔

چشم عنایت:۔ کرم کی نظر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ابھی نور دیدہ یعقوبؑ پاتے
جو موتی جو چشم عنایت علیؑ کی — صبا

چشم کا کھٹکنا:۔ آنکھ میں تکلیف ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

بہت تکلیف دیتا ہے کھٹکنا چشم گریاں کا
یکایک اشک خوں کا نکلنا دل سے پیکاں کا — جلال

قول فیصل:۔ اب آنکھ میں کھٹک ہونا بولتے ہیں۔

چشمک ۱:۔ (بروزن ابرک) آنکھ سے اشارہ کرنا۔ اشارہ چشم۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

نرگس کو لوگ کہتے ہیں چشمک ہے یار کی
آنکھیں ہیں دیکھنے کی بہاریں فریب کی — سحر

قول فیصل:۔ کرنا کے ساتھ اسکا صرف ہے اور یہ بھی قلیل الاستعمال ہے۔

مژگاں ہیں اس چشم سیہ کو جو سمجھاتی
چشمک طرف نرگس بادام کیے جا — آتش

فارسی میں چھوٹی آنکھ اور عینک کے معنوں میں بھی ہے مگر اُردو میں ان معنوں میں نہیں بولتے۔

چشمک ۲:۔ خفیف سا ملال، رنجش۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ آجکل دونوں میں چشمک ہو۔

قول فیصل:۔ مطلق رنج و غم کے لیے استعمال ہوا ہے۔ وہ بھی اُردو ہے۔

نور آنکھوں کا کہتے ہیں پسر کو
چشمک تھی نصیب اس پدر کو — گلزار نسیم

چشم کا حیران ہونا:۔ حیرت سے آنکھوں کا کھلا کا کھلا رہ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جو چشم کہ حیران ہوئی آئینہ ہے اُسکی
جو سینہ کہ صد چاک ہوا شانہ ہوا اُسکا — آتش

چشمک زن:۔ آنکھ سے اشارہ کرنے والا، طعن کرنے والا۔ فارسی، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ چشم مردم فریب نے فتنے اٹھاتی تھی لیل و نہار فتنہ زا کو آنکھیں دکھاتی تھی نرگس مست پر چشمک زن تھی۔ (طلسم ہوش ربا)

چشمک زنی:۔ طعنہ زنی، طنز۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

لگی ہونے آپس میں چشمک زنی
یہ بگڑی کہ ہر گونہ باہم ٹھنی — اختر شاہ اودھ

قول فیصل:۔ ہونا اور کرنا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔

ترے رخسار کا پرتو پڑے گر عارض گل پر
کرے چشمک زنی خورشید پر ہر قطرہ شبنم کا — ذوق

چشمک زنی ۲:۔ اشارہ چشم۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ ہوش و حواس سب کے پراگندہ کر دیکھیے کیا انجام ہوتا ہے آپس میں چشمک زنی ہو رہی ہے۔ (طلسم ہوش ربا)

چشمک مارنا:۔ طعنہ زنی کرنا۔ اُردو، صرف متروک۔

برق ہو گر متبسم اسے مارے چشمک — سودا

چشم کم سے دیکھنا:۔ حقارت کی نظر کرنا۔ اُردو، صرف۔ قلیل الاستعمال۔

چشم کم سے ہم نے دیکھا گھٹ کے قطرہ ہو گیا
اے حباب اب تو ترے کوزے میں آ ٹپکا — ذوق

چشم گریاں:۔ رونے والی یا روتی ہوئی آنکھ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

کبھی دل کھول کر رویا جو ہوں شوق شہادت میں
کیا ہے حلق بسمل خون دل سے چشم گریاں کو — آتش

چشم گہربار:۔ اشک برسانے والی آنکھ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

جی میں ہے موتیوں کی لڑی اسکو بھیجدوں
اظہار حال چشم گہربار کے لیے — مومن

قول فیصل:۔ یہاں "گہر" قطرہ اشک کا استعارہ۔

چشم لگنا:۔ ہلکی نیند آنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

رات بھر مینا نے میں جاگ و جھپکی آ گئی
صبح کے ہوتے ہی لیکن چشم ساقی لگ گئی — جاہ

قول فیصل:۔ اس جگہ آنکھ لگنا فصیح و مستعمل ہے۔

چشم ما روشن دل ما شاد:۔ ہماری آنکھ روشن ہمارا دل خوش۔ یہ اس محل پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہوتا ہے، نہیں خوشی سے منظور ہے ہماری عین راحت ہے۔ فارسی، جملہ، فصیح، رائج۔

چشم مروت:۔ مروت کی نظر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

چشم متوالی ہونا:۔ آنکھوں میں مستی کی سی کیفیت ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مجھے دیکھی چشم نرگس بھی مگر
یوں نشیلی ایسی متوالی نہیں — داغ

چشم میں خوناب اترنا:۔ آنکھوں میں خون کے آنسو آنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

چشم یاراں میں مرے بعد نہ خوناب اترا
یاد آیا نہیں پھر دھیان کبھی جو خواب آیا — آتش

چشم نشیلی ہونا:۔ آنکھوں میں نشے کی سی کیفیت ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہم نے دیکھی چشم نرگس بھی مگر
یوں نشیلی ایسی متوالی نہیں داغ

چشم نم :- چشم تر۔ آنسو ڈبڈبائی ہوئی آنکھ، فارسی مؤنث، فصیح، رائج۔

چشم نمائی :- تنبیہ، جھڑکی۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

جب میں شروع قصہ کیا آنکھیں کھول دیں
یعنی تھی مجھ کو چشم نمائی تمام شب میر

قول فیصل :- زیادہ کرنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ جیسے۔ کل حضور نے جو طرار جادو ...... کو چشم نمائی کی تھی ...... یہ اسی کا ثمرہ حاصل ہوا۔ (طلسم ہوش ربا)

چشم نیم باز :- (نیم باز بغیر اضافت) نیچی اور جھکی ہوئی نگاہ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

چشم نیمخواب :- نیچی اور جھکی ہوئی نگاہ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

چشم و ابرو میں :- اشاروں اشاروں میں، اردو، قلیل الاستعمال۔

کلام اپنا کے ذہن میں ہو یہ عقدہ حل نہیں ہوتا
سخن ناگفتہ بہ ہو کہہ گئے وہ چشم و ابرو میں سحر

چشم وا ہونا :- آنکھ کھلنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

بخشے ہے جلوۂ گل ذوق تماشا غالب
چشم کو چاہیے ہر رنگ میں وا ہو جانا غالب

چشم و چراغ :- فرزند۔ آنکھوں کی روشنی کا سبب۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ایک فرزند یہ رکھے تھا لاغ
سارے گھر کا تھا اسکے چشم و چراغ سودا

چشمہ مذ :- (بروزن نغمہ) وہ جگہ جہاں سے پانی نکلتا ہو۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

چشمہ مذ :- سوئی کا ناکا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چشمہ مذ :- عینک۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- یہ چشمہ آپ نے کہاں سے خریدا ہے

قول فیصل :- اس کا صرف لگانا کے ساتھ زیادہ اور چڑھانا کے ساتھ کم ہے۔

چشمہ مذ :- (بھرنا کے ساتھ) چھت میں دو دو بنوں کی درمیانی جگہ۔ اردو، مذکر، معماروں کی اصطلاح۔

محل صرف :- چھت پاٹنے سے پہلے چشمے بھر کے پلاسٹر کر دو ورنہ بعد کو دقت ہوگی۔

قول فیصل :- اصطلاح کتابت میں ہر حرف مخلوطہ کے ہر حلقہ کو "چشمہ" کہتے ہیں۔ بھرنا کے ساتھ اس کا بھی صرف ہے، جیسے :- دو چشمی ھ کو اس طرح لکھنا کہ چھپائی میں چشمے نہ بھرنے پائیں۔

چشمہ اُبلنا :- پانی کا اپنی حد سے بڑھ کے بہنے لگنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کھا کھا کے جوش خاک سے چشمے ابل پڑے
بیر العلم سے غول جنوں کے نکل پڑے انیس

چشمہ پھوٹنا :- کسی جگہ سے قدرتی طور پر پانی نکلنے لگنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اسی محل پر "چشمہ پھوٹ نکلنا" اور "چشمہ جاری ہونا" بھی کہتے ہیں کہتے ہیں

چشمۂ حیواں :- آب حیات۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

اپنے ہونٹوں سے جو اک بار لگا لیا وہ
ہے یقیں ساغر مے چشمۂ حیواں ہوتا ناسخ

قول فیصل :- اسی کو "چشمۂ خضر" بھی کہتے ہیں۔

چشمۂ سلسبیل :- بہشت کی ایک نہر۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

چغا :- خاص قسم کا ایک مشہور لباس۔ ترکی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- ترکی میں "چوغہ" لکھتے ہیں اور "چغہ" تلفظ کرتے ہیں۔

چغتائی :- (بفتح اول) مغلوں کا وہ خاندان جو چغتا بن چنگیز خاں کی نسل سے منسوب ہے۔ فارسی، مذکر، رائج۔

قول فیصل :- بالعموم زبانوں پر (بضم اول) چغتائی ہے۔

چغد :- چھوٹی قسم کا الو۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

جس پہ پڑتا تھا پر ہیزاو دکھ جھوم کا عکس
آجکل وہ لب جو چغد کا ہے آئینہ دار (طلسم ہوش ربا)

قول فیصل :- عوام "بیوقوف" کے معنی میں "چغد" بروزن "گھر" بولتے ہیں۔

چغد بول جانا :- الو بول جانا۔ کسی آباد جگہ کا ویران ہو جانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

غیر جس گھر میں دخل پاتا ہے
چغد اس گھر میں بول جاتا ہے مسرور

قول فیصل :- اب اس جگہ "الو بول جانا" بولتے ہیں۔

چغل مذ :- غماز، لتر، سخن چیں۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں "چغلخور" (بضم اول و فتح دوم و سکون لام و واو مجہول) بولتے ہیں۔

چغل مذ :- (گنج) گٹھی۔ وہ کنکر جو چلم میں تہ کر کے اوپر سے تمباکو رکھا جاتا ہے، اردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اسے "گنج" کہتے ہیں۔

چغل خور :- (بضم اول و دوم) غماز۔ لترا، نمام۔ اردو۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ چغل خور (بفتح غین) بولتے۔

چغل خوری :- لگائی بجھائی۔ لترا پن۔ اردو،

مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ زیادہ تر (بفتح غین) زبانوں پر ہے۔

چُغلی:۔ (بروزن قفلی) کسی کی بُرائی کرنا۔ اِدھر کی اُدھر لگانا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع چغلی ہے بُری چیز بچو اس سے ہمیشہ کھیل بہرفی

چُغلی کھانا:۔ کسی کو نقصان پہونچانے کی غرض سے اُس کی بُرائی کرنا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ برق راہ کترا کر باورچی خانہ کی طرف آیا۔ ایک باورچی کو پکار کر اَرے میاں ذرا یہاں آنا۔ جب قریب گیا ہاتھ پکڑ کر کہا بھائی اِدھر کیسے ہیں آؤ تو میں کہوں تمہاری چغلی کسی نے کھائی ہے کہ کھانے میں تم نے زہر ملانے کا قصد کیا تھا۔ (طلسم ہوش رُبا)

چِغْتی:۔ چپٹی لکڑی جس کے سہارے سے سیدھی لکیریں کھینچتے ہیں، پٹری، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "پٹری" کہتے ہیں۔

چِق:۔ (بکسر اول)۔ چلمن، چک، بانس یا کھڑے کی تیلیوں کا پردہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چک" اور "چلمن" کہتے ہیں۔

چقاچاق:۔ (بفتح اول) نیزوں اور تلواروں وغیرہ کے متواتر بدن پر پڑنے کی آواز۔ ترکی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

چقاچاق خنجر سے کانپا فلک
زمیں کو رہا زلزلہ دیر تک (طلسم ہوش رُبا)

چُقَنْدَر:۔ (بضم اول وفتح دوم مشدد) وہ گڑھا جس میں پانی بھر گیا ہو۔ ترکی، مذکر، فصیح، رائج۔

وہ چقندر کسی جا پہ کچھ آب کے
وہ چرتے ہوئے جوڑے سُرخاب کے (دولت شوق)

چقماق:۔ (بفتح اول وسکون دوم) وہ پتھر جس سے آگ نکالتے ہیں۔ ترکی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جب دیا سلائی ایجاد نہیں ہوئی تھی تو لوگ "چقماق" سے آگ نکالا کرتے تھے۔

چقماق جھاڑنا:۔ چقماق سے آگ نکالنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "جھاڑنا" کے بجائے "نکالنا" بولتے ہیں۔

چُقَنْدَر:۔ (بضم اول وفتح دوم) ایک مشہور ترکاری کا نام جو بہت سُرخ ہوتی ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع کرہ ڈھینڈھ سا چقندر آسیب پر نہیں ایک سودا

چقندر ہونا:۔ بہت سُرخ، لال۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بزرگ سمجھ کے جواب تو نہیں دیا مگر مارے غصہ کے منھ چقندر ہو گیا۔

چَک:۔ قطعہ زمین جو تقسیم شدہ ہو۔ زمین کا تقسیم کیا ہوا ٹکڑا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے تین معنی اور لکھے ہیں۔ ۱۔ خط قرض وخط بیع۔ فارسی۔ ۲۔ جھگڑا۔ زمین کا جھگڑا۔ ۳۔ پھیر۔ جھاڑ۔ مگر اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے۔

چِک:۔ (بکسر اول) چلمن۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چِک:۔ کمر کا وہ درد جو اعصاب کے بے جگہ ہو جانے سے چمک کے ساتھ ہوتا ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اسکا صرف آنا کے ساتھ ہے۔ جیسے۔ چار دن سے کمر میں ایسی چک آئی ہے کہ کھڑے ہو کے نماز نہیں پڑھ سکتے

چیک:۔ ہنڈی کے نقدی ملنے کا پرچہ وہ تحریر جو بینک میں جمع شدہ رقم سے کل یا جزو رقم نکالنے کے لیے ہوتی ہے۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا تلفظ یائے مجہول کی خفیف آواز کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

چَکّا:۔ گاڑی کا پہیا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

چَکّا:۔ جما ہوا منجمد دہی۔ اُردو، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس معنی میں تنہا مستعمل نہیں دہی کا اضافہ کرکے (چکا دہی) بولتے ہیں۔

چکا باندھنا:۔ چوکور اور اونچا اینٹوں یا پتھروں کا ڈھیر لگانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اسے "چٹا لگانا" کہتے ہیں۔

چکابو:۔ ایک قسم کا فوارہ۔ اُردو، متروک

لگے کوچوں میں کرنے گشت ہر سو
بھرے ہے جس طرح آب چکا بو　سودا

یہی بولے ہے پانی بھر بھر کر
ہے چکابو کا جو قش کھینچ کر　سودا

محل صرف:۔ تیر باؤں لگا تو دیکھا ایک صحرائے سبزہ زار ہے ہر طرف پھولوں کا انبار ہے سبزہ پا چمن وچکابو جاری سرگرم اہتمام باد بہاری۔ (طلسم ہوش رُبا)

چکا چاک:۔ (بفتح اول) اس آواز کو کہتے ہیں جو تلواروں کے برابر جسم پر پڑنے سے نکلتی ہے۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

ع تھی چکا چاک یہ لعبہ کیے تلواروں نے　عشق

قول فیصل:۔ یہ لفظ چقاچاق کا لہجہ ہے جو اردو کا ہے۔

چکاچک:۔ (بفتح ہر دو جیم فارسی) تر بتر تیل یا گھی میں ڈوبا ہوا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ پنڈے میں یوں تیل نہیں ملا جاتا ہے کہ پورا پنڈا چکاچک ہو رہا ہے۔

چکا چوند:۔ خیرگی چشم۔ نظر کی تلملاہٹ جو کثرت نور کے باعث یا گھپ اندھیرے سے دفعتاً

اُجالے میں آجانے کے سبب پیدا ہو جاتی ہے اُردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔

ابھی جو اچانک میں اُس جا گئی
چکاچوند سی اک مجھے آ گئی — شوق

چکاچوندھ (بفتح ہر دو جیم فارسی) متعجب، حیران، ششدر۔ اُردو، متروک۔

ان چاند سے چہروں کا جو ہو عکس زمیں پر
خورشید چکاچوندھ ہو واں عرش بریں پر — امیر

چکاچوند آنا: آنکھوں کے آگے روشنی کے باعث اندھیرا آنا۔ تابِ نظارہ نہ ہونا۔ اُردو، مصرف، فصیح، رائج۔

ابھی جو اچانک میں اُس جا گئی
چکاچوند سی اک مجھے آ گئی — شوق

چکاچوند دینا: خیرہ کر دینا۔ دیکھنے والے کی نظر کو اپنی روشنی سے ٹھہرنے نہ دینا۔ اُردو، متروک۔

دے چکاچوند تیری شکل کا نظارہ اگر
دیکھنا شکلِ اجل کا مجھ کو مشکل ہو جائے — رشک

چکاچوند لگنا: آنکھوں کے آگے روشنی کے باعث اندھیرا آنا۔ تابِ نظارہ نہ لانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ سوداؔ نے چکاچوند کی جگہ "چک چوندھ" بھی کہا ہے جو متروک ہے۔

کیوں کیا باعث منھ کی جس کے آگے
بے خورشید کو چک چوندھ لاگے — سودا

چکاچوند میں آنا: تابِ نظارہ نہ لانے کی کشمکش میں پڑنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

بند جیں پکھڑیاں آتش کی مسلا ہر
چکاچوند میں جس سے آئے نظر — میر حسن

چکاچوند ہونا: نظارہ کی برداشت ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تھا شحنہ دیں تیغ کی ہمراہ لئے روند
تھی آب دمِ تیغ میں جو ہر سے چکاچوند — عشق

چکاچوندی لگنا: آنکھوں میں خیرگی کی سی کیفیت پیدا ہونا۔ اُردو، مصرف، متروک۔

چکاچوندی نہ لگ جائے بھلا کس طرح آنکھوں کو
نمایاں برق پیما ہے انکی چلبلاہٹ ہے — (فسانۂ آزاد)

چکارا: (بکسرِ اول) ہرن کی ایک قسم۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تری آنکھوں کی جو وحشت کبھی آ جائے نظر
چوکڑی بھولے ہرن کو بھی چکارا کیا کہ — امیر

قولِ فیصل: شعرائے اُردو تیز رو گھوڑے کے لئے تشبیہاً و استعارۃً زیادہ استعمال کرتے ہیں۔

جب اُڑ کے گیا بھر کے طرارا نکل آیا
تلواروں کے جنگل سے چکارا نکل آیا — انیس

چکارا: ایک طرح کی چھوٹی سارنگی، دیکھئے قسم کا دوتارا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: دروازے پر فقیر چکارا لئے ہوئے موجود لہرا لہرا کر گا رہا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

چکاری: شکاری چاقو۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل: لکھنؤ میں اسے شکاری کہتے ہیں کیونکہ شکار پر جاتے وقت چاقو کا نام لینا بدشگونی سمجھا جاتا ہے۔

چکاری: چھچھوندر کی طرح کا ایک کیڑا۔

جن کے آگے ہیں غزالوں کی چکاری آنکھیں
وہ ہرن آ ہوئے سیہ مست تمہاری آنکھیں — شاد لکھنوی

قولِ فیصل: بالعموم مستعمل نہیں۔

چُکانا: قیمت ادا کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

اس دلربا سے وصل ہوا مہنگے جان کو
یوسف کو مول لیجئے قیمت چکا کے — آتش

چکانا: مول تول کرنا۔ بھاؤ تاؤ کرنا۔ دوکاندار کی بتائی ہوئی قیمت کم کرنا۔ اُردو، مصرف، فصیح، رائج۔

چوک بازار آنے جانے لگیں
دلفروشوں کے دل چکانے لگیں — (عروج الفت)

قولِ فیصل: چکانا کی جگہ کمی کے ساتھ "بھاؤ چکانا" بھی ہے۔ جیسے زربفت گلبدنوں کو بھایا، لالہ نہیں سکھ سے بھاؤ چکایا۔ (فسانۂ آزاد)

چکانا: فیصلہ کرنا۔ قصہ کوتاہ کرنا۔ اُردو (نور اللغات)

قولِ فیصل: ان معنوں میں جھگڑا، بکھیڑا، قصہ کے ساتھ اسکا صرف مخصوص ہے تنہا مستعمل نہیں۔

زندگی کی کشمکش تھی باعثِ افسردگی
تم نے جھگڑا ہی چکایا اچھا اچھا کیا عزیز لکھنوی (جھگڑا)

مدت سے موت و زیست کے جھگڑے میں گھل گئے
تیغ نگہ تری کہیں قصہ چکا چکے — ذوق (قصہ)

چکانا: بھگتانا۔ بیباق کرنا۔ ختم کرنا۔ پورا کرنا۔ کل واجب الادا رقم کا ادا کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل: "قرضہ چکانا" "حساب چکانا" کے خاص تصرفات ہیں۔

چکاوک: (بفتح اول و دوم و چہارم) چنڈول جو ایک خوش آواز پرند ہے۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

چک آنا: کمر کی رگوں کا بیچ میں ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لیتے ہی انگڑائی ایسی چک کمر میں آ گئی
لیٹ کر اٹھنا ہوا دوبھر اب شکل مجھے جا نفشاں — حسب

چکبست: پنڈت برج نرائن کا عرف۔ آپ کشمیری برہمن ہیں ۱۸۸۲ء میں بمقام فیض آباد پیدا ہوئے لکھنؤ آبائی وطن تھا۔ یہیں تعلیم و تربیت ہوئی آپکا کلام حُبِّ وطن کے جذبات سے معمور ہے ۱۲ فروری ۱۹۲۶ء کو بمقام رائے بریلی ریل پر بعارضۂ فالج انتقال کیا۔ محشر لکھنوی نے انہیں کے مشہور مصرع سے تاریخِ وفات نکالی۔

ع موت کیا ہے انہیں اجزا کا پریشاں ہونا
۱۳۴۴

غالباً جناب محشر نے تعمیہ سے کام لیا ہے۔

چک بندھنا:۔ بھیڑ پڑنا، کسی چیز کا افراط سے ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چک بندی:۔ موضع میں کاشتکار کی متفرق مقامات پر جتنی کاشتکاری ہو۔ اسی حساب سے حاکم بندوبست کا ایک جگہ پر کاشتکار کو زمین دیکے چک قائم کردینا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ خاتمہ زمینداری کے بعد حکومت کانگریس نے اپنے منصوبے کے اعتبار سے یہ جدید اصطلاح قائم کی ہے اسکی عمر ابھی بہت تھوڑی ہے۔

چک پھیر:۔ دائرے میں گردش کرنا، چکر یا لرزہ کے پھیرنا۔ اُردو، مذکر، دہلی کی زبان۔

عُنّاب کے دانوں کی گردش کیا منہ لگی
دُ چرخ کا جس طرح ہو چکپھیر ہوا ہو

چکپھیری:۔ چکر باندھ کر پھرنا۔ دائرے میں گردش کرنا۔ (پھرنا کے ساتھ) ہندی۔ مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں کسی جگہ بار بار جانا کے معنوں میں جسیح کے ساتھ "چکپھیریاں" بولتے تھے۔ لکھنؤ میں "پھرنا" کے ساتھ اسکا صرف نہیں تھا۔

چکپھیریاں کرنا:۔ پھیرے پھیرے کرنا۔ اُردو، متروک۔

محل صرف:۔ بچھن صاحب بولے اگر اس درجے کا عشق ہوتا تو اس سرخ دیکھ کے چکپھیریاں کرتے۔ (سیر کہسار)

چکپھیریاں لگانا:۔ پھیرے پھیرے کرنا۔ دو رنگ لگانا۔

قول فیصل:۔ اب مستعمل نہیں۔

چکپھیریاں لینا:۔ پھیرے پھیرے کرنا۔ اُردو، متروک۔

مرحبا جوبن کے بھری ہیں یہ جو لونڈیاں پھریاں
لیتیاں ہیں صحن اور کوٹھے پہ چکپھیریاں   انشا

چکپھیریاں ہونا:۔ پھیرے پھیرے ہونا۔ اُردو۔ متروک۔

محل صرف:۔ اب تک تو میاں آزاد دن بھر چکر لگا کر رات کو دبک رہتے تھے اب گرمی کی فصل جو آئی تو رات کو بھی لگیں چکپھیریاں ہونے (فسانۂ آزاد)

چکپھیریوں میں رہنا:۔ چکر لگانا، مارے مارے پھرنا۔ اُردو، متروک۔

محل صرف:۔ میاں آزاد دن بھر چکپھیریوں میں رہتے۔ (فسانۂ آزاد)

چکت:۔ (بفتحتین) کسی کو دانتوں سے کاٹ لینے کا فعل۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسکا صرف دینا اور لگانا کے ساتھ ہے۔ جیسے۔ جب بچو تنھے تھا لگے بیٹھے ہیں بات کی اور لپک کے چکت (دی) (فسانۂ آزاد)

چکتا مذ۔ (بفتح اول دوم، و سوم مشدد) گھٹے وغیرہ کا دھبا جو آگ پر آگ جلنے سے جسم کے کسی حصے پر کاٹ کی طرح کا نشان سا۔ لال پیلا دھبا جو فساد خون سے جسم پر پڑ جاتا ہے۔

قول فیصل:۔ ہر معنی میں مذکر اور فصیح ہے۔

چکتا کرنا:۔ (چکتا بضم اول وسکون دوم) حساب بیباق کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے اسے دہلی کا فقرہ لکھا ہے حالانکہ اہل لکھنؤ برابر بولتے ہیں۔ اسکا لازم (چکتا ہونا) بھی مستعمل ہے۔ جیسے۔ خدا کا شکر ہے آج میں قرضے بیباق ہوا اور حرام کا حساب چکتا ہو گیا

چک تراشی:۔ زمین کے الگ الگ قطعات کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں ہے۔

چکٹ مارنا:۔ منھ سے بوٹی بھر لینا۔ دانتوں سے کاٹ کھانا۔ منھ مارنا۔ دانت مارنا۔ اُردو، (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں "چکت دینا" اور "چکت لگانا" زیادہ بولتے ہیں۔

چکتی ۔ (بفتح اول، سکون و ثانی) کسی چیز کی گول قرص نما کٹی ہوئی یا بنائی ہوئی شے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ چمڑے کا گول کٹی ہوئی چیز کو زیادہ کہتے ہیں۔ لیا، پٹری وغیرہ کی گول بنائی ہوئی ٹکیا کو بھی چکتی کہتے ہیں۔

چکتی مؤ۔ مینڈھے کی چوڑی دم سا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چکتی مؤ۔ صابن کا چوڑا ٹکڑا۔ اُردو، متروک۔

محل صرف:۔ تلوار اس طرح سپر کو کاٹ گئی کہ جیسے صابن کی چکتی سے تار گزر جاتا ہو۔ (طلسم فصاحت)

چکتی مؤ۔ کاسہ سر۔ چاندی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "کھوپڑی" کہتے ہیں۔

چکتی مؤ۔ انگریزوں کے خطوط کو بھی کہتے تھے اُردو، مؤنث، متروک۔

چکٹ:۔ (بروزن جھوٹ) نہایت میلا، میلا کچیلا وہ کپڑا جو استعمال کرتے کرتے بہت کثیف ہو جائے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ زیادہ تر "میلا چکٹ" بولتے ہیں۔ جیسے۔ میلے چکٹ کپڑے پہن کے گھر سے نکلتے ہو تمہیں شرم نہیں آتی۔

چکٹا:۔ بیٹھی۔ چکٹی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چکٹا" کہتے ہیں۔ جیسے۔ کمبخت چیٹے کے چپکے تنبا کو کھاتی ہے لاکھ سمجھاؤ مانتی ہی نہیں۔

چکٹ اتروانا:۔ ایک پرانی رسم تھی۔ لڑکی کے

اُجالے میں آ جانے کے سبب پیدا ہو جاتی ہے اردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔

ابھی اچانک میں اُس جا لگی
چکا چوند سی اک مجھے آ گئی — شوق

چکا چوند (ہ) (بفتح ہر دو جیم فارسی) متعجب، حیران، ششدر، اردو، متروک۔

ان چاند سے چہروں کا جو ہو عکس زمیں پر
خورشید چکا چوند ہے واں عرش بریں پر — انیس

چکا چوند آنا۔ آنکھوں کے آگے روشنی کے باعث اندھیرا آنا، تاب نظارہ نہ ہونا، اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

ابھی جو اچانک میں اُس جا لگی
چکا چوند سی اک مجھے آ گئی — شوق

چکا چوند دینا۔ خیرہ کر دینا۔ دیکھنے والے کی نظر کو اپنی روشنی سے ٹھہرنے دینا۔ اردو، متروک۔

تو چکا چوند تیری شکل کا نظارہ گر
دیکھا شکل اجل کا مجھ نسل ہو جائے — رشک

چکا چوند لگنا۔ آنکھوں کے آگے روشنی کے باعث اندھیرا آنا، تاب نظارہ نہ لانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ سودا نے چکا چوند کی جگہ "چک چوند" بھی کہا ہے جو متروک ہے۔

کون کیا بات منھ کی جس کے آگے
ہے خورشید کو چک چوند لاگے — سودا

چکا چوند میں آنا۔ تاب نظارہ نہ لانے کی کشمکش میں پڑنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

بند ھیں بچپن کی تاش کی مسند پر
چکا چوند میں جس سے آئے نظر — میر حسن

چکا چوند ہونا۔ نظارہ کی برداشت نہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تھا شحنۂ دین تیغ کی ہمراہ سلے روند
تھی آب دم تیغ میں جوہر سے چکا چوند — عشق

چکا چوندی لگنا۔ آنکھوں میں خیرگی کی سی کیفیت پیدا ہونا، اردو، مصدر، متروک۔

چکا چوندی: لگ جائے بھلا کس طرح آنکھوں کو
بسان برق بیتابانہ اک کا چلبلاہٹ ہے — (فسانۂ آزاد)

چکارا (ہ)۔ (بکسر اول) ہرن کی ایک قسم، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تری آنکھوں کی جو وحشت کبھی آ جائے نظر
چوکڑی بھولے ہرن کو بھی چکارا کیا کیا — امیر

قول فیصل۔ شعرائے اردو تیز رو گھوڑے کے لیے تشبیہاً و استعارۃً زیادہ استعمال کرتے ہیں۔

جب اُڑ کے گیا بھڑ کے طرار اُنکل آیا
تلواروں کے جنگل سے چکارا نکل آیا — انیس

چکارا (ہ)۔ ایک طرح کی چھوٹی سارنگی، دیگر قسم کا دو تارا، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ دروازے پر فقیر چکارا لئے ہوئے موجود لہرا لہرا کر گا رہا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

چکاری (ہ)۔ شکاری چاقو۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اسے "شکاری" کہتے ہیں کیونکہ شکار پر جاتے وقت چاقو کا نام لینا بدشگونی سمجھا جاتا ہے۔

چکاری (ہ)۔ بچھو کی طرح کا ایک کیڑا۔

جن کے آگے ہیں خوابوں کی چکاری آنکھیں
وہ ہیں آپ جولے ریت تمھاری آنکھیں — شاد لکھنوی

قول فیصل۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چکانا (ہ)۔ قیمت ادا کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

اس دلربا سے وصل ہوا اپنے جان کو
یوسف کو مول لے کے قیمت چکا چکے — آتش

چکانا (ہ)۔ مول تول کرنا۔ بھاؤ تاؤ کرنا۔ دوکاندار کی بتائی ہوئی قیمت کم کرنا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

چوک بازار آنے جانے لگیں
دلفروشوں کے دل چکانے لگیں — (عروج اللغات)

قول فیصل۔ چکانا کی جگہ کبھی کے ساتھ "بھاؤ چکانا" بھی ہے۔ جیسے زلف گلبدنوں کو بھایا، لالہ نہیں سکھ سے بھاؤ چکایا۔ (فسانۂ آزاد)

چکانا (ہ)۔ فیصلہ کرنا، قصہ کوتاہ کرنا۔ اردو (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں "جھگڑا"، "بکھیڑا" نیز "قصہ" کے ساتھ تو اس کا صرف مخصوص ہے تنہا مستعمل نہیں۔

زندگی کی کشمکش بھی باعث افسردگی
(جھگڑا) تم نے جھگڑا ہی چکایا لو چلو اچھا کیا — عزیز لکھنوی

موت سے موت زلیست پتے میں گلہ کا
(قصہ) تیغ نگہ تری کہیں قصہ چکا چکے — ذوق

چکانا (ہ) بھگتانا۔ بیباق کرنا، ختم کرنا، پورا کرنا، کل واجب الادا رقم کا ادا کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ "قرضہ چکانا" "حساب چکانا" سے خاص تصرفات ہیں۔

چکاوک۔ (بفتح اول و دوم و چہارم) چنڈول جو ایک خوش آواز پرندہ ہے۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

چک آنا۔ کمر کی رگوں کا بیچین ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

لیتے ہی انگڑائی ایسی چک کمر میں آ گئی
لیٹ کر اٹھنا ہوا اوہی اب مشکل مجھے جانِ قضا

چکبست۔ پنڈت برج نرائن کا عرف۔ آپ کشمیری برہمن ہیں ۱۸۸۲ء میں بمقام فیض آباد پیدا ہوئے لکھنؤ آبائی وطن تھا۔ یہیں تعلیم و تربیت ہوئی آپکا کلام حب وطن کے جذبات سے معمور ہے ۱۲ فروری ۱۹۲۶ء کو بمقام رائے بریلی ریل پر بعارضہ فالج انتقال کیا۔ حضرت محشر نے انھیں کے مشہور مصرع سے تاریخ وفات نکالی۔

ع موت کیا ہے انھیں اجزا کا پریشاں ہونا

عالیجناب محشر نے تعمیہ سے کام لیا ہے۔ ۱۳۶۶

چک بندھنا:۔ پھیر پڑنا، کسی چیز کا افراط سے ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چک بندی:۔ موضع میں کاشتکار کی متفرق مقامات پر جتنی کاشتکاری ہو۔ اُسی حساب سے حاکم بندوبست کا ایک جگہ پر کاشتکار کو زمین دے کے چک قائم کر دینا۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ خاتمہ زمینداری کے بعد حکومت کانگریس نے اپنے منصوبے کے اعتبار سے یہ جدید اصطلاح قائم کی ہے اس کی عمر ابھی بہت تھوڑی ہے۔

چک پھیر:۔ دائرے میں گردش کرنا، چکر باندھ کے پھرنا۔ اُردو، مذکر، دہلی کی زبان۔

غضب کے دانوں کی کروں کیا میں ندگی
زچرخ کا جس طرح ہو چکپھیر ہوا ہے ۔۔۔ ۱۵۳

چکپھیری:۔ چکر باندھ کر پھرنا۔ دائرے میں گردش کرنا۔ (پھرنا کے ساتھ) ہندی۔ مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "کسی جگہ بار بار جانا" کے معنوں میں جمع کے ساتھ "چکپھیریاں" بولتے تھے۔ لکھنؤ میں "پھرنا" کے ساتھ اسکا صرف نہیں تھا۔

چکپھیریاں کرنا:۔ پھیرے پھیرے کرنا۔ اُردو، متروک۔

محل صرف:۔ بھٹن صاحب بولے اگر اس درجہ کا عشق ہوتا تو اس سمت دیکھ کے چکپھیریاں کرتے۔ (سیر کہسار)

چکپھیریاں لگانا:۔ پھیرے پھیرے کرنا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ اب مستعمل نہیں۔

چکپھیریاں لینا:۔ پھیرے پھیرے کرنا۔ اُردو، متروک۔

سوحن جوبن کے بھری ہیں جو لڈو دن پھیریاں
لیتیاں ہیں صحن اور کوٹھی سو چکپھیریاں ۔۔۔ انشا

چکپھیریاں ہونا:۔ پھیرے پھیرے ہونا۔ اُردو۔ متروک۔

محل صرف:۔ اب تک تو میاں آزاد دن بھر چکر لگا کر رات کو بیک رہتے تھے اب گرمی کی فصل جو آئی تو رات کو بھی لگیں چکپھیریاں ہونے۔ (فسانۂ آزاد)

چکپھیریوں میں رہنا:۔ چکر لگانا، مارے مارے پھرنا۔ اُردو، متروک۔

محل صرف:۔ میاں آزاد دن بھر چکپھیریوں میں رہے۔ (فسانۂ آزاد)

چکت:۔ (بفتحتین) کسی کو دانتوں سے کاٹ لینے کا فعل۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسکا صرف دینا اور لگانا کے ساتھ ہے۔ جیسے۔ جب بچو منے پھلائے بیٹھے ہیں بات کی اور ایک چکت دی۔ (فسانۂ آزاد)

چکتا:۔ (بفتح اول دوم و سوم مشدد) گھٹے وغیرہ کا وہ دھبا جو کثرت سے رگڑ کھانے سے جسم کے کسی حصے پر کالا نشان سا، لال یا کالا دھبا جو فساد خون سے جسم پر پڑ جاتا ہے۔

قول فیصل:۔ ہر معنی میں مذکر اور فصیح ہے۔

چکتا کرنا:۔ (چکتا بضم اول و سکون دوم) حساب بیباق کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے اسے دہلی کا قرار لکھا ہے حالانکہ اہل لکھنؤ برابر بولتے ہیں۔ اسی کا لازم (چکتا ہونا) بھی مستعمل ہے۔ جیسے۔ خدا کا شکر ہے آج میں قرضے بیباق ہوا اور سورام کا حساب چکتا ہو گیا۔

چک تراشی:۔ زمین کے الگ الگ قطعات کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں ہے۔

چکٹ مارنا:۔ منہ سے بوٹی بھر لینا۔ دانتوں سے کاٹ کھانا، منہ مارنا۔ دانت مارنا۔ اُردو، (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں "چکت دینا" اور "چکت لگانا" زیادہ بولتے ہیں۔

چکتی:۔ بفتح اول و سکون ثانی۔ کسی چیز کی قرص نما کٹی ہوئی یا بنائی ہوئی ٹکیہ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ چمڑے کی گول کٹی ہوئی چیز کو زیادہ کہتے ہیں۔ لیا پیڑی وغیرہ کی گول بنائی ہوئی ٹکیا کو بھی چکتی کہتے ہیں۔

چکتی:۔ مینڈھے کی چوڑی دم۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چکتی:۔ صابن کا چوڑا ٹکڑا۔ اُردو، متروک۔

محل صرف:۔ تمہارا اس طرح سر کو کاٹ لگی کہ جیسے صابن کی چکتی سے تار گزرتا ہو۔ (طلسم فصاحت)

چکتی:۔ کاسۂ سر۔ چاندی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "کھوپری" کہتے ہیں۔

چکتی:۔ انگریزوں کے خطوط کو بھی کہتے تھے اُردو، مؤنث، متروک۔

چکٹ:۔ (بروزن جکت) نہایت میلا، میلا کچیلا وہ کپڑا جو استعمال کرتے کرتے بہت کثیف ہو جائے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ زیادہ تر "میلا چکٹ" بولتے ہیں۔ جیسے۔ میلے چکٹ کپڑے پہن کے گھر سے نکلتے ہو تمہیں شرم نہیں آتی۔

چکٹا:۔ سٹھی۔ چکٹی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چپکا" کہتے ہیں۔ جیسے۔ کمبخت چپکے کے چھلکے تمبا کو کھاتی ہے لاکھ سمجھاؤ مانتی ہی نہیں۔

چکٹ اتروانا:۔ ایک پرانی رسم تھی۔ لڑکی کے

بیاہ کے دوران میں ماں کپڑے نہیں بدلتی تھی چکٹ لگائے پھرتی تھی شادی کے بعد کوئی بزرگ خاندان نیا جوڑا بنوا کر پہناتا تھا اُسے چکٹ اُتروانا کہتے تھے۔ (فرہنگ اثر)

قولِ فیصل:۔ بعض مقامات پر اب بھی یہ رسم جاری ہے۔

چکٹ لگائے رہنا (یا پھرنا):۔ میلے کچیلے کپڑے پہنے رہنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

کوئی اُجلا ملازم اما کو
بُری چکٹ لگائے پھرتی ہو (پھرنا)

محلِ صرف:۔ کپڑے بدلو کب تک یہ چکٹ لگائے (رہنا) رہو گے۔

چکٹنا لازم (بکسر اول و فتح ثانی و سکون ثالث) تیل کی خرابی یا زیادہ دن تک تیل ڈالے ہوئے سر کو نہ دھونے سے بالوں کا چیچپا ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چکٹنا لازم:۔ کسی خرابی سے تیل میں چیچپاہٹ پیدا ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ پانی مل جانے سے تیل چکٹ گیا۔

چکٹنا لازم:۔ میلا کچیٹ ہونا۔ کپڑوں کا استعمال ہوتے ہوتے نہایت میلا ہو جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

آلودگی کے واسطے اپنا بناؤ تھا
نکھرے یہ ہم کہ جامۂ ہستی چکٹ گیا — بحر

چکٹنا لازم:۔ زنگ آلودہ ہونا کسی دھات کی چیز کا۔ جیسے تلوار چکٹ جانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

چکچکانا لازم (بفتح ہر دو جیم فارسی) سر میں اسقدر تیل ڈالنا کہ اِدھر اُدھر بہہ نکلے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تمھیں تو ہر چیز کا ہوکا رہتا ہے سر میں اتنا تیل چکچکا لیا کہ اِدھر اُدھر بہہ رہا ہے۔

چکچک لونڈے کھانا:۔ چکھنا۔ تر تراتے اور گھی میں تربتر نوالے کھانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چکچکی مؤنث (بفتح ہر دو جیم فارسی) دو چپٹی لکڑیوں کی جوڑی جو اکثر جوگی ایک ایک ہاتھ میں جوڑی ملا کر بجاتے ہیں۔ اُردو، مؤنث۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ دو چپٹی لکڑیوں کی جوڑی کو چکچکیاں کہیں گے نہ کہ چکچکی۔ چکچکیوں کی ایک فرد چکچکی ہے۔

چکچکی:۔ ایک قسم کا خنجر۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چکچکیوں کا ماتم:۔ زمانۂ شاہی میں عزاخانے کے سامنے اور تعزیہ کے ساتھ نوحہ خوان بجانے [illegible] کے چکچکیوں سے ماتم کرتے تھے اب بھی کہیں کہیں اسکا رواج ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چک ور ڈھیا:۔ وہ شخص جس کی ڈاڑھی کے بال متفرق بہت تھوڑے تھوڑی کے نیچے ہوں۔ (نور اللغات)

جس کی ڈاڑھی کے بال متفرق زیرِ زنخ ہوں۔
تکہ ریش۔ (سرمایۂ زبانِ اُردو)

قولِ فیصل:۔ اب یہ لفظ متروک ہو چکا ہے۔

چکر مذکر (بر وزن فلک) حلقہ، گروہ، دائرہ۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

چکر مذکر:۔ پہیا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تا خمِ دشت نوردی کوئی تدبیر نہیں
ایک چکر ہے مرے پاؤں میں زنجیر نہیں — غالب

چکر مذکر:۔ بھنور۔ گرداب۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چکر مذکر:۔ گھمنی۔ دورانِ سر۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پرسش کو مری کون مرے گھر نہیں آتا
تیور نہیں آتے ہیں کہ چکر نہیں آتا — امیر مینائی

قولِ فیصل:۔ اسکا صرف "آنا" کے ساتھ ہے۔

چکر مذکر:۔ ایک گول ہتھیار کا نام جس کی لگر پر دھار ہوتی ہے۔ اُردو، مذکر، متروک۔

ہو گیا جوگی وہ قاتل پہ جو خونریزی ہی
بالے مندروں کے پڑے رہتے ہیں چکر کانوں — ناسخ

چکر مذکر:۔ گردش۔ اضطراب میں کبھی اِدھر آنا کبھی اُدھر جانا، پھر اِدھر آنا، پھر اُدھر جانا۔ ایک محدود جگہ میں مسلسل آنا جانا۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

رات بجزم تو کرو بادہ کشی محفل میں
شل ساغر ہمیں تا صبح ہو چکر باہر — ناسخ

چکر مذکر:۔ حیرت۔ تعجب۔ حیرانی۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ دنیا چکر میں ہے کہ گاندھی جی نے انگریزوں کی عظیم طاقت سے مقابلہ کر کے ہندوستان کو کیونکر آزاد کرا لیا۔

چکر مذکر:۔ پھیر، جھگڑا، بکھیڑا۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اس سال وہ ایسے چکر میں پڑے ہیں کہ خدا ہی نکالے تو نکل سکتے ہیں۔

چکر مذکر:۔ راستے کا پھیر۔ گھماؤ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ امین آباد جانا ہے تو سیدھی سڑک جاؤ۔ گولہ گنج ہو کے جانے میں بہت چکر ہو۔

چکرا جانا:۔ (بفتح اول و سکون دوم) حیرت زدہ ہو جانا۔ کوئی بات سمجھ میں نہ آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تیری صورت دیکھ کر چکرا گئے نقاش چیں
خانۂ ارژنگ فانوسِ خیالی ہو گیا — بحر

چکرا دینا:۔ عاجز کر دینا۔ حیران کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چھڑا دیا جلوے نے ترے چشم صنم کو
چکرا دیا غمزے نے ترے طوفِ حرم کو — ذوقؔ

چکرانا ملا:۔ تابِ نظارہ نہ ہونا۔ دورانِ سر میں مبتلا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہر دم کی جو پڑی آنکھ تری زلفوں پر
دونوں چکرا گئے آنکھوں میں اندھیرا آیا — اسیرؔ

چکرانا ملا:۔ گھبرانا۔ سٹپٹانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

خضر بھی تو اسی گرداب سے چکراتے ہیں
ڈوب کر بحرِ محبت میں اچھلتا ہی نہیں — داغؔ

چکرانا ملا:۔ حیرت زدہ ہونا۔ متحیر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نوح چکرائیں ترے اشکوں کا طوفاں دیکھ کر
نہ ذرا گرد دل بہے اس طرح رو لے چشمِ تر — زخمؔ

چکرانا ملا:۔ چکر کھانا۔ گردش کرنا۔

(فقرہ) تمھاری بک بک سے تو ہمارا سر چکرانے لگتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس کے ساتھ لفظ "سر" یا "دماغ" لانا ضروری ہے۔ یعنی "سر (دماغ) چکرانا" جیسا کہ بشرکردہ عبارت ہی سے ظاہر ہے۔

چکر آنا:۔ سر گھومنا۔ غشی کی سی کیفیت طاری ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آنے لگے بیٹھے بیٹھے چکر
فانوسِ خیال بن گیا گھر — (گلزارِ نسیم)

قول فیصل:۔ پے در پے سر گھومنے کو "چکر پہ چکر آنا" کہتے ہیں۔

مدّا مس آئی ہوا تھا ہستی کی بندے کو
سدا چکر پہ چکر دورِ چرخ پیر میں آئے — صباؔ

چکر باندھنا:۔ حلقہ در حلقہ ہونا۔ پیچ در پیچ ہونا۔ اُردو صرف، قلیل الاستعمال۔

آڑائیں گے دھوئیں کی نمیں اس چرخ گردوں کے
اگر چکر دھوئیں نے دیکھ زیر آسماں باندھا — ذوقؔ

چکر دینا ملا:۔ پھیر کے راستے لیجانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ راستہ نہیں معلوم تھا تو کسی سے پوچھ لیتے کیا فائدہ ہوا خواہ مخواہ ایک میل کا چکر دیا۔

چکر دینا ملا:۔ مصیبت میں پھنسانا۔ پریشانی میں ڈالنا۔ اُردو صرف، قلیل الاستعمال۔

شاد برگشتگیِ بخت نے چکر یہ دیا
ساتھ میرے مرے سایہ نے بھی پائی گردش — شادؔ

چکر دینا ملا:۔ گھوڑے کو پھیرنا۔ کاوا دینا۔ اُردو محاورہ، سلوتریوں کی اصطلاح۔

چکر کاٹنا:۔ چکر لگانا۔ پھیرے کرنا۔ کسی جگہ بار بار آنا جانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ کون صاحب ہیں جو صبح سے اس گلی کے چکر کاٹ رہے ہیں۔

چکر کرنا:۔ کسی کی تلاش میں بار بار جانا اور پلٹ آنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

گھر نہیں ملتا ہے مجھ سرگشتہ کا
رات دن کرتا ہے چکر نامہ بر — آتشؔ

چکر کھا کے گر پڑنا:۔ تیورا کے گر پڑنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

گر پڑا ہوں نگہِ مست سے چکر کھا کے
ساقیا پہلے اٹھا تو مجھے پیمانے سے — داغؔ

چکر کھانا:۔ کسی کی تلاش میں اِدھر اُدھر پھرنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دو گھنٹے سے چکر کھا رہا ہوں اور اُن کا مکان نہیں ملتا۔

چکر کی کھونٹی:۔ وہ کھونٹی جس پر کمہار کا چاک گھوما کرتا ہے۔ اُردو، کمہاروں اور کاسہ گروں کی اصطلاح۔

میں ہی برگشتہ قسمت ہوں جو یوں گھوم گیا
ہے یقیں چکر کی کھونٹی ہو مکانِ میں گردش — اسیرؔ

چکر گھنّی:۔ گردش میں رہنا۔ دم نہ لینا۔ ضرورت کے ماتحت بار بار اِدھر اُدھر جانا آنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم دیکھ رہے ہو کہ صبح سے میں چکر گھنی ہو رہا ہوں دم مارنے کی فرصت نہیں ملتی۔

چکر گھنّی ہو جانا:۔ مارے اُڑ کے اُڑ جانا۔ اُردو محاورہ، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ میں نے ایسی ایسی کہی کہ وہ چکر گھنی ہو گئے۔

چکر لانا:۔ فیل لانا۔ فساد اُٹھانا۔ ایسی حرکت کرنا جس سے کسی کو تکلیف پہنچے۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

اس کی انصاف بکا ہے کہ یہ کہتا ہے
چرخ سے کہہ دو کہ اب کوئی نئے چکر — طالب دہلوی

چکر لگانا ملا:۔ جا کے واپس آنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

اب تو در تک بھی نہیں ضعف سے ہم جا سکتے
وہ گئے دن کہ لگا آتے تھے چکر باہر — ذوقؔ

چکر لگانا ملا:۔ چاروں طرف پھرنا۔ گرد گھومنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

وہ دہقاں ہوں جب جا لگا ہوں خرمن
وہیں آکے چکر لگاتی ہے بجلی — صباؔ

چکر مارنا:۔ گردش کرنا۔ گھومنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

ستم چرخ نے ہار ہے یہ ظاہر ہو جائے
اس لیے اُڑ کے مری خاک نے چکر مارا — داغؔ

چکر مکر :۔ دغا، فریب۔ بہانہ۔ دم۔ جھانسا۔ لٹکری۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چکر مکر دیکھنا :۔ جلدی جلدی ادھر اُدھر دیکھنا۔ بُرائی کے محل پر بولتی ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ اُنکی عادت ہے کہ چکر مکر دیکھتے ہوئے راستہ چلتے ہیں۔

چکر مکر کرنا :۔ تیزی سے گردش کرنا۔

(فقرہ) دیدے چکر مکر کرتے ہوئے۔۔ (اُردو ہیچ)

تصور اُٹھو ہے کی نہ تھی اُس کے خور پر
شعلہ زباں دراز تھا کرتا چکر مکر — اثر

(فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ شعر کی بات اور ہے ورنہ آنکھیں یا دیدے چکر مکر کرتے ہیں جیسا کہ اردو ہیچ کی عبارت ہیچ جو مؤلف نے خود ہی تحریر کی ہے۔

چکر مکر لگانا :۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ یہ صرف حیلہ حوالہ کرنے کے معنوں میں دہلی کا ہے۔ ہلنا جنبش کرنا کے معنوں میں نہ دہلی کے کسی لغت میں ملا نہ لکھنؤ کے نہ جانے کہاں کی زبان ہو۔

چکر میں آنا :۔ مصیبت میں پھنسنا۔ کسی پھیر میں ہونا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

آگیا مفت کے چکر میں ازل سے ناحق
اے فلک تیری تقدیر کے شامل ہو کر — داغ

چکر میں ڈالنا :۔ کسی کو کسی ایسی مصیبت میں ڈالنا جس سے نجات دشوار ہو۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

چکر میں رہنا :۔ جستجو میں رہنا۔ حاصل کرنے کی فکر میں رہنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

کس رشک ماہتاب کا جویا ہے آفتاب
چکر میں میری طرح جو رہتا ہو آفتاب — زند

چکر میں ہونا :۔ گردش میں ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

میں ہوں چکر میں لگی جس آگ دنیا کی ہوا
حال ہے میرا بعینہ آسیائے باد کا — ذوق

چکر میں ہونا :۔ حیرانی اور پریشانی میں گھرے ہونا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

چکر میں ہیں شیخ و گبر دونوں
اپنے لئے خود فساد کیا ہیں — قبا

چکرورتی :۔ (بفتح اول و دوم و سکون سوم و فتح چہارم و سکون پنجم) بادشاہوں کا بادشاہ یعنی شہنشاہ۔ سنسکرت برہمنوں کا ایک درجہ جو حساب کا ایک شوق (؟)

چکری :۔ (بروزن اصلی) کپڑے کی چھوٹی اور خاص وضع کی گول سی ہوتی چکتی۔ اُردو، زردوزوں کی اصطلاح۔

چکری :۔ (بروزن مصری) ایک قسم کی زرد لکڑی جس کی کنگھیاں بنتی ہیں۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

چکس (بروزن قفس) پرندوں کے بٹھانے کی لکڑی۔ بلبل کا اڈا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چکش :۔ (بروزن تپش) ٹیکا۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

اس چکش کا علاج کیا کیجئے
کب ملک خاک کے گرد ہے بھریئے — میر

چکلا :۔ (بروزن بگلا) چوڑا۔ عریض۔ اُردو۔ صفت، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ جیسا یہ پڑا ہے اتنا ہی چکلا اگر ایک اور مل جائے تو ہم خرید لیں گے

چکلا :۔ دانا دلنے کی چکی۔ ہکی، چکی۔ اُردو، دیہاتی زبان۔

چکلا :۔ چکی کا پاٹ، گول پتھر جس پر اکثر ہندو لوگ مسالا پیستے یا پوریاں بیلتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اُردو میں مستعمل نہیں۔

چکلا :۔ لکڑی کا گول تختہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چکلا :۔ جاگیر۔ علاقہ۔ صوبہ۔ ملک کا حصہ۔ اُردو، متروک۔

چکلا :۔ رنڈیوں کا محلہ۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال

ہے جو نخاس میں نیا چکلا
واں مکان اک حسین کا تھا — (مخزن الفت)

چکلا پا :۔ (چکلائی) چوڑائی۔ ہندی۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ کی عورتیں "چکلان" کہتی ہیں۔

چکلا ہونا :۔ اس حصہ شہر کا ٹھیکا ملنا جہاں رنڈیاں رہتی ہیں۔

اب نظر میں اُنکی میں چڑھتی نہیں
دل سے اُتری جب سے چکلا ہوگیا جانصاحب

(فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ لکھنؤ ہونا کے معنی چکلا قائم ہونا ہیں نہ کہ چکلے کا ٹھیکا ملنا۔ شعر کا مطلب یہ ہے کہ جب سے چکلا قائم ہوگیا وہ وہاں جانے لگے اور مجھ سے بیزار ہوگئے۔

چکلس :۔ ہنسی مذاق۔ دلچسپی۔ تفریح۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ کل رات کو محبوب کی شادی میں رات بھر دولہن والوں کو خوب چھپا یا بڑی چکلس رہی۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف "رہنا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

چکلے دار :۔ صوبہ دار۔ ناظم۔ علاقہ دار۔ جاگیردار۔ پرگنہ کا حاکم۔ اُردو، مذکر، متروک۔

محل صرف:۔ جس روز اڑے میں جا کھڑے ہوں گے اپنی شاعری کے ہنر کر مصاحب یا ناظم یا چکلے دار ہو جائیں گے۔ (توبۃ النصوح)

چکلے دار:۔ بھڑوا۔ کسبیوں کے محلے کا داروغہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ایسے شخص کو "میر شکار" یا "بھڑوا" کہتے ہیں۔

چکلی چوڑی کر:۔ موٹی کر۔ بھدی کر۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

منالائی کیوں بڑا کیا پیجامہ کا گھیر
میری تو چکلی چوڑی نہ تھی بقدر کمر (جان صاحب)

قول فیصل:۔ اب عورتیں "چوڑی" مقدم اور "چکلی" کو موخر کرکے "چوڑی چکلی کر" کہتی ہیں۔

چکما:۔ دھوکا۔ جھانسا۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

چکما:۔ (بروزن برما) ضرر، نقصان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے۔

چکما:۔ ایک قسم کا کھیل گنجفہ بازی کی ایک اصطلاح، حکم پتے کو نہیں پھینکتے تو پتا چور ہو جاتا ہے۔ اُردو، گنجفہ بازوں کی اصطلاح۔

چکما اڑانا:۔ گنجفے میں حریف سے حکم کے چور پتے کو پھنکوا لینا۔ اُردو، گنجفہ بازوں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ تمام عمر زنان خانے ہی میں حضرت نے پرورش پائی تھی کبھی گھر کے باہر جانے کی نوبت نہ آتی تھی دن بھر گھر میں بیٹھا یاروں دوستوں سے گپیں اڑانا کبھی چوسر کا رنگ جما۔ کبھی بازی لڑی۔ کبھی پو پر گوٹ آڑی۔ کبھی سہ بازہ دینی پڑی۔ کبھی چکما اڑانے لگے۔ (فسانۂ آزاد)

چکما اڑانا:۔ لہو و لعب میں وقت ضائع کرنا۔ محاورہ گنجفے کی اصطلاح سے بنا ہے۔

محل صرف:۔ بھلا اور کوئی شغل بھی رہتا ہے یا چکما ہی اڑایا کرتا ہے۔ (فرہنگ اثر بحوالہ فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ ایسے محاورے بہت سے تراشے جا سکتے ہیں۔ جیسے ہم کسی تاش کھیلنے والے سے کہیں کچھ اور بھی کام کرتے ہو یا دن بھر تاش ہی اڑایا کرتے ہیں۔

چکما چلانا:۔ چال کرنا۔ داؤں دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ راستے بھر یہی سوچتے رہے کہ نواب سے یوں چکما چلیں یوں جھانسا دیں گے۔ (فسانۂ آزاد)

چکما چلنا:۔ داؤں کارگر ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اگر مجھے یہ معلوم ہوتا کہ میری آوارگی کا افسانہ چھاپ کر شائع کیا جائے گا تو شاید میں اُسکے بیان کرنے پر راضی نہ ہوتی واقعی مرزا صاحب کا چکما چل گیا۔ (امراؤ جان ادا)

چکما دینا:۔ جعل کرنا۔ دھوکا، فریب دینا۔ جھانسا دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

چکمے پہ چکمے دیتا ہے وہ یہ پوچھتے نہیں
آقائی کو وزیر کا ہو کا غلام روز (جان صاحب)

چکما دینا:۔ حریف کو مغالطہ دینا، حکم پتے کو خرچ کرانا، اور چور پتے کو حکم کرا لینا۔ اُردو، گنجفہ بازوں کی اصطلاح۔

چکما کھانا:۔ دھوکا کھانا۔ کسی کے فریب میں آجانا۔ دھوکے میں آنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دیکھئے کب خدا اس مکار عورت قحبۂ روزگار سے اُسکو نجات دیتا ہے بے طور چکما کھا گیا ہے۔ (سروش سخن)

چکمک (چکماک):۔ چقماق۔ ترکی۔ مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ فصحائے لکھنؤ چقماق بولتے ہیں اور یہی فصیح ہے۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ اسے "چکمک پتھری" کہتے ہیں۔ مگر "چکمک پتھری" عام طور سے رائج ہیں۔

چکمہ:۔ موزہ۔ ترکی۔ مذکر۔

رکھے اس پہ تیر انجمن پائے چکمہ دار (نجم)

قول فیصل:۔ اُردو کے لیے غیر مانوس ہے۔

چکن:۔ (بکسر اول و دوم) ایک قسم کا کشیدہ، سوزن کاری۔ سوئی کا کام، بیل بوٹے کا کپڑا۔ ترکی۔

قول فیصل:۔ اُردو میں بکسر اول و فتحۂ دوم (چکن) مستعمل ہے۔ لکھنؤ میں تانیث کے ساتھ اور دہلی میں تذکیر کے ساتھ بولتے ہیں۔

کبھو کہتے مسلے تھی چکن کا
کہ جس پر تھا چکن کا رو کفن کا (سودا)

چکنا:۔ (بکسر اول و سکون دوم) روغنی۔ روغن بھرا ہوا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ مونث کے لیے "چکنی" بولتے ہیں۔

چکنا:۔ چربی دار۔ موٹا۔ فربہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں چربی (اگر گوشت کی [illegible]) کہتے ہیں اس کا مونث چکنی ہے۔ جیسے۔ چکنی بوٹیاں "موٹا" اور فربہ کے معنوں میں چوڑا کے ساتھ (چکنا چوڑا) بولتے ہیں تنہا مستعمل نہیں۔

چکنا:۔ روغن کیا ہوا۔ وارنش کیا ہوا۔ کھردرا کی ضد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ سنگ مرمر بہت چکنا پتھر ہوتا ہے۔

قول فیصل:۔ مونث کے لیے "چکنی" مستعمل ہے۔

چکنا:۔ (بضم اول) صیغۂ امر کے بعد آکے فعل کا تمام ہونا ظاہر کرتا ہے جیسے "آ" سے "آ چکنا"، "دکھا" سے "دکھا چکنا" وغیرہ وغیرہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہوئی ہو تن میں روح پیام اجل سے شاد
دن وعدۂ وصال کے نزدیک آ چکے — آتش

قول فیصل:۔ صیغۂ امر ہی کے ساتھ طنزاً ابھی بولتے ہیں جس میں نفی کا پہلو جھلکتا ہو اور زمانۂ مستقبل پایا جاتا ہو۔

زیر زمیں بھی تڑپیں گے اے آسمان حسن
بیتاب تیرے گر ہیں ابھی تاب لا چکے — آتش

چکنا لازم:۔ حساب صاف ہونا، حساب بیباق ہونا۔ واجب الادا رقم کا کلیۃً ادا ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہر مہینے آدھی تنخواہ مہاجن کی نذر ہو جاتی ہے مگر قرضہ ہے کہ کسی صورت سے چکتا ہی نہیں۔

قول فیصل:۔ قرضہ چکنا، حساب چکنا اسکے صرف میں تنہا مستعمل نہیں، مگر حساب چکتا کر ہے۔

چکنا لازم:۔ جھگڑا ختم ہونا، قصہ پاک ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

مرادم جو نکلا تو اس نے کہا
بکھیڑا چکا لو فراغت ہوئی — قبا

قول فیصل:۔ جھگڑا، بکھیڑا اور قصہ کے ساتھ آتا ہے تنہا مستعمل نہیں۔

چکنا چور کرنا متعدی:۔ (بفتح اول) چور چور کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کبھی بے فصل کے میوے دکھاتے تھے کبھی ٹھیکرا کو چکنا چور کرکے جوہر ثابت کر دکھاتے تھے۔ (فسانۂ آزاد)

چکنا چور کرنا متعدی:۔ گرا گرا توڑ دینا، اتنا مارنا کہ سارے بدن میں درد پیدا ہو جائے۔ اردو، متروک۔

ایسا انداز تیر اور کیا
مار کر مجھ کو چکنا چور کیا — شوق

چکنا چور ہو جانا:۔ شل ہو جانا، اتنا تھک جانا کہ جوڑ جوڑ میں درد ہو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں چور ہو جانا، چور چور ہو جانا، تھک کے چور ہو جانا یا صرف "چور ہو جانا" تو لکھنؤ میں سنا ہے مگر چکنا چور ہو جانا نہیں سنا [illegible]

چکنا چور ہونا:۔ ریزہ ریزہ ہو جانا، پاش پاش ہو جانا۔ زمین یا پتھر پر گرنے یا کسی سخت چیز سے ٹکرانے سے شیشہ، پتھر وغیرہ اسی قسم کی سخت چیز کا چور چور ہو جانا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

گر وہ ہو جائے مثل شیشے کے
گر کے نظروں سے تیری چکنا چور — سودا

قول فیصل:۔ میر انیس نے بدن کے لیے ٹکڑے ٹکڑے ہونا کے معنوں میں بھی چکنا چور ہونا کہا ہے۔ جو عموماً رائج نہیں۔

ع گھوڑوں کی ٹاپوں سے ہے سارا بدن چکنا چور — انیس

چکنا دیکھ پھسل پڑے:۔ دولت دیکھ کے ریجھ گئے۔ خوبصورت دیکھ کے لوٹ ہو گئے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چکنا گھڑا:۔ بےحیا، بے غیرت، بے شرم۔ ایسا بے غیرت جس پر کسی کی نصیحت کا اثر نہ ہو، اچھی بات کو ایک کان سے سن کے اُس کان اُڑا دینے والا۔ اردو، صفت غیر فصیح، رائج۔

ایسا بھی بے حیا نہیں دیکھا
ایسا چکنا گھڑا نہیں دیکھا — شوق

قول فیصل:۔ چکنے برتن پر پانی کی بوند پڑتے ہی پھسل جاتی ہے۔ اسی اعتبار سے مجازاً اُس آدمی کو کہنے لگے جس پر نصیحت کا اثر نہ ہو۔

بوسہ جو خال لب کا لیا یار نے کہا
اس تل کا تیل پیچیے ہو چکنے گھڑے ہو تم — آتش

چکنا گھڑا بوند پڑی ڈھل گئی:۔ بے غیرت پر لعنت ملامت کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "ڈھل گئی" کی جگہ "پھسل گئی" بولتے ہیں۔

چکنا منہ پیٹ خالی:۔ منہ پر رونق اور پیٹ خالی۔ ظاہری ٹیم ٹام کی نسبت کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ دلی میں پوری مثل اس طرح ہے "دلی کی دل والی منہ چکنا پیٹ خالی"

چکنا منہ سب چاٹتے ہیں:۔ خوشحال کی ہر جگہ خاطر ہوتی ہے۔ اردو، مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چکنانا:۔ (بکسر اول) کسی چیز پر روغن لگانا تاکہ چکنی ہو جائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چکنا کرنا" بولتے ہیں۔ مجازی معنوں میں باتیں بنانا کی جگہ طنزاً باتیں چکنانا کہتے ہیں۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح میں باجرے کو گھی میں بھون کے کبوتروں کے کھلانے کو "چکنانا" کہتے ہیں۔

چکناوٹ (چکناہٹ):۔ (بکسر اول) چکنائی، صفائی، چمک، خوبصورتی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں تانیث کے ساتھ "چکناہٹ" مستعمل ہے۔ چکناوٹ تو لکھنؤ کے عوام بھی نہیں بولتے۔

چکنائی مؤ:۔ (بکسر اول) تیل، گھی، روغن۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ گوشت رکھا ہے چکنائی لاؤ تو سالن پک جائے۔

قول فیصل:۔ چونکہ عورتیں تیل کا نام لینا برا سمجھتی ہیں اس لیے اس جگہ "چکنائی" بولتی ہیں۔ سر کے تیل اور مسی کے تیل کو بھی چکنائی کہتی ہیں۔

چکنائی مؤ:۔ چربی۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ سیر بھر گوشت لے آؤ چکنائی بھی رکھوا لینا۔

چکنائی مؤ:۔ دہنیت۔ اردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ صندل کی لکڑی میں چکنائی ہوتی ہے۔

قول فیصل:۔ فصحا اس جگہ دہنیت بولتے ہیں۔

چکن پٹی:۔ (بکسر اول) بناؤ سنگار۔ اردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ کب تک چکن پٹی کیے جاؤ گی اب چلو

بھی رکھنے والا کب جیتا رہا ہے۔

قول فیصل:۔ عورتیں طنز کے محل پر کہتی ہیں۔

چکن دوز:۔ (بفتح اول و کسرۂ دوم) کپڑے پر چکن بنانے والا۔ فارسی، صفت۔　　(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چکن ساز" (بروزن ملمع ساز) بولتے ہیں۔ صاحب نور اللغات نے چکن بنانے کے کام کو چکن دوزی لکھا ہے۔ اہل لکھنؤ ایسے محل پر چکن سازی بولتے ہیں۔

چکن کا تھان:۔ اس کپڑے کا تھان جس پر چکن بنی ہوئی ہو۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

جامدانی میں نہ تھے تھان چکن کے ہزار
مجھ کو پہچان تھی اے گلبدن اطلس کی کہاں　　امانت

چکنی باتیں:۔ ایسی ظاہری باتیں جن میں دلکشی اور جدت پائی جائے۔ اردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

بتوں کی چکنی باتوں پر جو رہے بیٹھے بیٹھے
کہا جب یا علی بت شکن اٹھے سنبھل بیٹھے　　شاد

قول فیصل:۔ زور دینے کے لئے چکنی چکنی باتیں بولتے ہیں جس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے۔

باتیں ہم سے جو کیا کرتا تھا چکنی چکنی
غضب آیا کہ بیلا آج وہ روکھا ہو کر　　اسیر

چکنی چپڑی باتیں بنانا:۔ خوشامدانہ گفتگو کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

چکنی چپڑی باتیں کرنا:۔ خوشامدانہ گفتگو کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میاں آزاد نے وہ چکنی چپڑی باتیں کیں کہ بڑھا نان پاؤ کی طرح پھول گیا۔
(فسانۂ آزاد)

چکنی چپڑی شہادت:۔ بیچے درجے کی شہادت۔

مجھ اس تیل سے جنت میں پائی
شہادت چکنی چپڑی ہاتھ آئی　　منیر

قول فیصل:۔ چکنی چپڑی کا صرف صرف باتوں کے ساتھ ہے۔ یعنی چکنی چپڑی باتیں۔ شہادت کے ساتھ شاعرانہ جدت ہے۔

چکنی ڈلی:۔ ایک قسم کی ڈلی جسے دودھ میں پکا کے خشک کر لیتے ہیں۔ اسکے کھانے سے منھ میں لعاب بندھتا ہے۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

تعریف اسکی چرب زبانی کی کیا کروں
کھائی جو چھالیا بھی تو چکنی ڈلی ہوئی　　اسیر

قول فیصل:۔ چکنی ڈلی کی جگہ "چکنی سپاری" بھی کہا ہے جو غیر فصیح ہے۔

بندہ پرور کے کف دست کو دل کیجئے فرض
اور اس چکنی سپاری کو سویدا کہئے　　غالب

چکنی مٹی:۔ ایک قسم کی مٹی جو بھیگنے کے بعد لیسدار ہو جاتی ہے اور لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے۔ ہنڈول، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چکوا:۔ (بفتح اول و سکون دوم) کنڈوں کو ایک خاص ترکیب سے نیچے اوپر لگانا تاکہ اٹھانے میں سہولت ہو۔ اردو، متروک۔

قول فیصل:۔ اب صرف دیہاتیوں کی زبان ہے۔

چکوا:۔ ٹھیک۔　　(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چکوا:۔ بکری کا گوشت بیچنے والا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے ٹھیک کے معنوں میں بھی چکوا لکھا ہے۔ جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چکوا چکوی:۔ (بفتح ہر دو جیم فارسی) سرخاب کا جوڑا۔ دو آبی پرندوں کا نام جو اکثر دریا کے کنارے رہتے ہیں۔ دن بھر جوڑا ساتھ پھرتا ہے رات کو ہر ایک جدا جدا ہو جاتا ہے۔ ہندی، مؤنث
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر سرخاب کا جوڑا ہے، چکوا چکوی بہت کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

چکوتا:۔ (بضم اول و فتح دوم) فیصلہ، تصفیہ نرخ کا، بیباقی۔ اردو، دہلی کا صرف۔

بنائے اور تھوڑی سی نگہ امید وصل تنہا
چکوتا اب کئے دیتے ہیں تیرا آئندہ پانی سے　　داغ

قول فیصل:۔ ہونا لکھنے، ساتھ بھی اس کا صرف ہے۔

ہو جو چکوتا مرا باز کے بکنے ہی پر
باز ہی کو دو مجھے ساتھ کچھ بھاؤ کر　　سودا

چکوتا:۔ ایک مرض کا نام جو اکثر گھٹنے کے نیچے پھنسیوں کی شکل میں نمایاں ہوتا ہے اور اس سے تمام ٹانگ پھیلتی چلی جاتی ہے۔　　(نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اسے "اکوتا" کہتے ہیں۔

چکوتا میں:۔ بغیر وزن کئے ہوئے اندازہ سے جس چیز کے دام طے کر لئے جائیں اسے کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج کتنے سیر لئے بھٹے تلوا کے نہیں لئے ہیں چکوتا میں دو روپیہ کے سب خرید لئے۔

چکوترا:۔ (بفتح اول و ضم واو مجہول) ایک پھل کا نام جو اکثر بڑے تربوز کے برابر ہوتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ امرود حلوائے بے دود، چکوتروں اور چھابیوں سے ٹہنیاں جھکی پڑتی تھیں۔ (فسانۂ آزاد)

چکور:۔ (بفتح اول و واو مجہول) تیتر کی قسم کا ایک خوشنما پرند۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

دکھا دیا شب مہتاب کس نے چاند سا منھ
چکور بھاگتے پھرتے ہیں ماہ تاباں سے　　اسیر

قول فیصل:۔ چونکہ یہ پرند چاندنی رات میں زیادہ

اڑا کرتا ہے اس لئے اسے چاند کا عاشق کہنے لگے۔

چکھا دینا:۔ کوئی چیز کسی کو تھوڑی سی مقدار میں کھلا دینا، اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ رانی صاحب کے یہاں سے ہنڈیا میں کھیر آئی تھی اتفاق سے چند دوست موجود تھے میں نے تھوڑی تھوڑی سب کو چکھا دی۔

چکھانا عہ:۔ تعریف کی خواہش میں اپنے ہاتھ کی پکی ہوئی کوئی چیز کسی کو ذرا سی کھلانا، اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

چکھانا عہ۲:۔ کھلانا، (طنزاً) مستعمل تھا، اُردو، متروک۔

محل صرف:۔ اور مٹھائی بھیجی، گلوریاں چکھائیں۔

(فسانۂ آزاد)

چکھانا عہ۳:۔ بطور سزا مارنا، اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ جب چار تھپیاں چوتڑوں پر چکھائیں تو قبول دیا کہ میں نے سگریٹ پی تھی۔

چکھ جانا:۔ کنایۃً چٹ کر جانا، کھا جانا، اُردو، متروک۔

آس تھی روزِ قیامت کی نہ آیا وہ کبھی
چکھ گئی اس کو بھی شاید شبِ فرقت میری   امیر

قول فیصل:۔ اب اس محل پر "نوش جان کر جانا" بولتے ہیں۔

چکھ ڈالنا:۔ کھا ڈالنا۔ بالکل کھا جانا۔ روپیہ اُڑا دینا۔

دل کی خوشی کی خاطر چکھ ڈال لاکھ بھی گو
گر مر گیا تو عاشق کوڑی نہ رکھ کفن کو   نظیر

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چکھنا، مزہ معلوم کرنے کے لئے کوئی چیز زبان پر رکھنا یا کھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھل کو تلوار کے حیرت ہے جو دیکھا تو کہا
اک ذرا چکھیئے تو اس پھل میں ہو لذت کیسی   امیر

قول فیصل:۔ اس مصدر کا ماضی "چکھا" بتشدید دوم فصحا کی زبانوں پر ہے۔ یعنی چکّھا تخفیف کا نہیں بلکہ

چکھنا عہ۲:۔ کھانا، نوش کرنا۔ اُردو، متروک۔

محل صرف:۔ انیم کی پینک میں خوب چھک کر مٹھائی چکھی۔ (فسانۂ آزاد)

چکھنا عہ۳:۔ پاداش پانا، سزا پانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ "مزہ چکھنا" ہے خالی چکھنا غیر صحیح۔

چکھوتیاں کرنا:۔ دوسرے کی دولت سے مزے اُڑانا، محنت کی روٹیں کھانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جی اور تو اور لونڈے جو گلی کوچوں میں لنگر اور رنگے کے کر دوڑا کرتے ہیں روز دو پیسے کر چکھوتیاں کرتے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ ہونے کے ساتھ "چکھوتیاں ہونا" بھی ہے۔ جیسے۔ بیوی دیکھتے ہی کھل گئیں کہ آج البتہ چکھوتیاں ہوں گی جھپٹ کر چنگیل اُن کے ہاتھ سے چھینی۔ (فسانۂ آزاد)

چکھی عا:۔ چاٹ، اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

مضمون کا چورا ہوتا ہے رسوا جہان میں
چکھی خراب کرتی ہے اس حرام کی   آتش

چکھی عہ۲:۔ وہ ذرا سا دانہ جو لڑائی سے پہلے بٹیر کو دیا جاتا ہے۔ اُردو، مؤنث، بٹیر بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ "دینا" کے ساتھ اسکا صرف ہو۔

چکھی:۔ بچوں کا ایک کھلونا جسے ڈوری سے نچاتے ہیں، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چکی:۔ گاڑھی، تیز۔ شراب وغیرہ کے لئے بولتے تھے۔ اُردو، صفت، متروک۔

محل صرف:۔ دو چار گھڑے دل زنیا دہانے سے بے خبر، نہایت بیتابی سے غل مچا رہے ہیں کہ وہ آ تیری دوکان پر ٹوٹی برسے ہاں ہاں ایسی چکی پلا جس میں جو تی کھڑی ہو۔ (فسانۂ آزاد)

چکی:۔ پتھر کے گول دو ٹکڑے جسے نیچے اوپر رکھ کے آٹا وغیرہ پیستے ہیں، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

بچے کس طرح اس چکر میں دانا
اسی چکی میں پستا ہے زمانا   منیر

قول فیصل:۔ جس مشین سے آٹا پستا ہے اُسے بھی چکی ہی کہتے ہیں موجودہ دور میں جہاں جہاں برقی آ رہے ہوئے ہیں اب ہاں برقی قوت سے چکی چلتی ہو جہاں برقی تار نہیں ہیں اس پرانے زمانے کی طرح پانی سے چلتی ہے پانی سے چلنے والی چکی کو پن چکی کہتے تھے اب بجلی سے چلنے والی چکی کو بھی کسی کے ساتھ بجلی کی چکی کہتے ہیں۔

چکی:۔ گھٹنے کی ہڈی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چپنی" کہتے ہیں۔

چکیا آڑو:۔ ایک خوش مزہ پھل کا نام، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے چکیا آڑو لکھا ہے جو لکھنؤ میں رائج نہیں۔

چکیا ڈنٹر:۔ (ڈنٹر بنون غنہ) ایک قسم کے بہت مشقت والے ڈنٹر۔ اُردو، مذکر، ورزش کرنے والوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ قدیم زمانے میں اس قسم کے ڈنٹروں کا رواج تھا۔ ڈنٹر کرتے وقت زمین پر ہاتھ اور پاؤں ٹیکنے کے بعد اپنی جگہ سے نہیں ہٹاتے تھے دونوں پاؤں کو حلقے کی شکل میں گھماتے تھے۔ اس طرح کہ بجائے پیٹ کے دوران گردش میں چت ہو جاتے تھے پھر پاؤں اپنی جگہ پر آتے آتے پٹ ہو جاتے تھے۔

چکی پکی:۔ بچے کی چیز ختم ہو جاتی ہے تو ہاتھ نچا کے بچے سے کہتے ہیں چکی پکی! یعنی چیز ختم ہو گئی اُردو، بچوں سے بولنے کی زبان

چک پھیا، موٹا شخص۔
(فرہنگ اثر بحوالہ دریائے لطافت)
قول فیصل، لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

چکی پیسنا (۱)، چکی چلانا، آٹا پیسنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

چکی پیسنا (۲)، مصیبت جھیلنا۔ جیل کی مشقت جھیلنا۔ اردو، عوام کی زبان۔
محل صرف، اگر گرفتار ہوئے تو جیلخانے چلیے اب چکی پیس رہے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

چکی پیسنا (۳)، کسی ایک کام کو خلاف معمول دیر تک کیے جانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔
محل صرف، کھانا کھا کے سب لوگ اٹھ گئے اور تم بیٹھے چکی پیس رہے ہو۔

چکی تلنا، (متعدی)، چکی کا کھردرا کیا جانا۔
(نور اللغات)
قول فیصل، لکھنؤ میں چکی پر دانت رکھوانا بولتے ہیں۔

چکی جھونا، چکی چلانا، آٹا پیسنا۔ کنایۃً نازھنا، دکھڑا بیان کرنا۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل، اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

چکی چلانا، چکی کو گردش دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف، دودھ پلانے والی عورتوں کو چکی چلانا مفید ہے۔

چکی چلنا، چکی کا گردش کرنا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

تا صبح نیند آئی نہ دم بھر تمام رات
تو چکیاں چلیں مرے سر پر تمام رات — آتش

چکیدہ، (بفتح اول و یائے معروف) ٹپکا ہوا، قطرہ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

میں کیا ہوں ایک قطرۂ خون چکیدہ ہوں
صحن چمن میں مثل گل نو دمیدہ ہوں — نوبہار لکھنوی

چکی دینا، حصول مطلب کے لیے کسی کو روپیہ پیسہ چٹانا یا خوشامد کرنا۔
محل صرف، شاہ طلسم جب چکی دینے کا حال سنے گا تو کیا کچھ ستم برپا ہوگا۔ (طلسم ہوشربا)
(فرہنگ اثر)
قول فیصل، اب اس جگہ چکھتی دینا بولتے ہیں۔

چکی رہنا، (لازم) چکی کو گودنا۔ چکی کو کھردرا کرنا۔
(نور اللغات)
قول فیصل، لکھنؤ میں چکی پر دانت رکھنا کہتے ہیں۔

چکی کا پاٹ، چکی کا کوئی ایک پتھر۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چکی کا ڈولنا، چکی میں ڈلنا۔ اردو، متروک

سروں کو یوں قدم نیچے ملے ہے
جنوں کو جس طرح چکی دلے ہے — سودا

چکی کا کھونٹا، چکی چلانے کا ڈنڈا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چکی کی کیل، دیکھو چکی کی مانی۔ (نور اللغات)
قول فیصل، لکھنؤ میں اسے "کھونٹی" کہتے ہیں۔

چکی کی مانی، وہ کیل جس پر چکی پھرتی ہے۔
(نور اللغات)
قول فیصل، لکھنؤ میں چکی کے اوپر والے پاٹ کے بیچ میں لگی ہوئی لکڑی کو کہتے ہیں۔

چگانا، (متعدی) پرندوں کو دانہ کھلانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل، لکھنؤ میں اس جگہ "دانہ کھلانا یا دینا" ہے البتہ مرغی یا مرغی وغیرہ اپنے بچوں کو دانہ چگاتی ہے اس طرح کہ ساتھ ساتھ خود بھی چگتی جاتی ہے گویا یہ ایک قسم کی دانہ چگنے کی تعلیم ہے جو وہ بچوں کو دیتی ہے۔ چگانا (متعدی) قلیل الاستعمال ہے۔ چگنا (لازم) زیادہ بولتے ہیں۔

چگالی، جرانے چگانے کی اجرت۔ (نور اللغات)
قول فیصل، لکھنؤ میں سنتے نہیں ہیں۔

چگل، ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں کے لوگ بہت خوبصورت ہوتے ہیں۔ فارسی قلیل الاستعمال

کہاں ماہر دیاں چین و چگل
کہاں جان نثاران آشفتہ دل — حسن کاکوروی

چگنا، پرندوں کا ادھر ادھر دانہ چننے پھرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا
بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی — اقبال
اڑنے چگنے میں دن گزارا

قول فیصل، "چگنا اور کھانا" میں فرق ہے ایک جگہ پر بہت پڑے ہوئے دانے جب پرند کھائیں تو اسے کھانا کہیں گے۔ جیسے کبوتر دانہ کھا لیں تو بند کر دینا، اور مگر جنگل، میدان وغیرہ میں ڈھونڈ ڈھونڈ کے دانہ کھانے کو چگنا کہتے ہیں جیسے دن بھر مرغیاں ادھر ادھر چگتی پھرتی ہیں۔

چگوا، (بضم اول وتشدید واو مجہول) اس ڈاڑھی کو کہتے ہیں جس میں چند بال ٹھوڑی کے نیچے نکلیں اور وہ بڑے بڑے ہوں۔ (نور اللغات)
قول فیصل، لکھنؤ میں "بکچی ڈاڑھی" کہتے ہیں۔

چگی بازی، (بکسر اول و دوم مشدد) تمسخر، مذاق۔ اردو، مونث، عوام کی زبان۔
محل صرف، میں نے تمہیں ہزار مرتبہ سمجھایا لیکن تم چگی بازی کرتے رہے۔ (اب چگلی بھی بولتے ہیں)

چل (۱)، بدفعلی کرانے کی خواہش۔ اردو، مونث، بازاری زبان۔

چُل امث ۱۔ ہاتھ پاؤں کی بیکار اور بے محل حرکت کرتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، دارج۔

محل صرف ۱۔ تمھارے ہاتھوں میں چل ہوا کرتی ہے کبھی کوئی چیز جگہ سے نہیں رہنے دیتے۔

چَل عط ۔ ہٹ ۔ یہاں سے چلا جا ۔ دفان ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ چل، مجھ سے ایسی باتیں کیا کر۔

قول فیصل ۔ یہ کلمہ کبھی محبت کے انداز میں اور کبھی غصہ میں کہتے ہیں۔

چَل امث ۔ برہمی، پراگندگی، ابتری۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

چل بسے صبر و قرار و طاقت و تاب و تواں
چلتے ہی تیرے سمجھو نہیں یک بیک چل پڑ گئی طیش

چُل امث ۔ فرق، تفاوت۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

آوارہ میرے ہونے کا باعث وہ زلف ہو
کافر ہوں ایسی ہونے اگر ایک بار چل امیر

چِلّا امذ ۔ وہ مکان جس میں کسی بزرگ نے چلّہ کشی کی ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ حضرات اہلسنت کی اصطلاح ہے۔

چِلّا امذ ۔ لال سبز ناڑا جو مراد بر آنے کے لیے علم، تابوت وغیرہ میں باندھتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

یا الٰہی بر آئی کوئی اس دل کی مراد
تیری درگاہ میں باندھا تھا نہ کھولا چلّا مسرور

قول فیصل ۔ باندھنا، بندھنا، کھولنا، کھلنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

ٹانکے کہاں ہیں زخم دل نا امید پر
چلّے بندھے ہوئے ہیں مزار شہید پر امیر

چِلّا امذ ۔ زچہ کا چالیسویں دن کا نہان۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

پوشاک نہ بدلوں گی نہ سر دھوؤں گی بابا!
چلّے میں بھی چہلم کی طرح روؤں گی بابا! انیس

چِلّا امذ ۔ چالیس دن کا جاڑا جو پوس سے شروع ہو کر سوا مہینے تک زور سے پڑتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ یہ تنہا چلّا نہیں ہے "چلّے کا جاڑا" کہتے ہیں۔

چِلّا امث ۔ میدے میں شکر ملا کر خمیر کر کے گھی میں تلی ہوئی روٹی۔ (نور اللغات)

اک قسم کے طعام کو کہتے ہیں کہ میدے میں شکر وغیرہ ملا کر خمیر کر کے گھی وغیرہ میں تل لیتے ہیں۔ (سرمایۂ زبان اُردو)

قول فیصل ۔ اب بالعموم چلّا اس طرح تلتے ہیں کہ گلگلوں سے تھوڑا سا پھینٹا ہوا میدہ بچا لیتے ہیں اور اس کو ذرا سا پانی ملا کے پتلا کر لیتے ہیں پھر اسی کو کڑھائی میں تل لیتے ہیں جس میں گلگلے تلے تھے۔

چِلّا امذ ۔ انڈے کی زردی سفیدی میں نمک مرچ ڈال کر گھی میں تل لیتے ہیں اور اس کو چلّا کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

چِلّا اُٹھنا ف ۔ یک بیک چیخ اٹھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تم جو پہلو سے اٹھے دل سے دھواں اٹھا
درد پہلو میں یہ اٹھا کہ میں چلّا اٹھا امیر

چلا آنا ف ۔ چل کر آنا، آ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ نہ جانے یہ کس کا کتا ہے میرے پیچھے پیچھے چلا آیا۔

قول فیصل ۔ بصیغہ جمع بھی بولتے ہیں جیسے بگڑ جاؤ تم کہاں چلے آ رہے ہو مجھے بہت دور جانا ہے۔

چلا آنا ف ۔ آنے کے قریب ہونا، آیا آ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اپنی فرحت کے دن اے یار چلے آتے ہیں
کیفیت پر گل رخسار چلے آتے ہیں تعشق

چلا آنا ف ۔ جا کے پلٹ آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ محفل شروع ہونے میں دیر تھی اس وجہ سے میں چلا آیا اب تھوڑی دیر کے بعد جاؤں گا۔

قول فیصل ۔ بصیغہ جمع و تعظیم بھی بولتے ہیں جیسے کیوں کیا اسکول میں چھٹی ہو گئی جو تم بے وقت چلے آئے۔

چِلّا باندھنا ف ۔ اعتقاداً حصول مراد کے لیے علم، تابوت وغیرہ میں ناڑا باندھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آئے وہی مراد جو مانگو الٰہ سے
چلّے علم میں باندھو درگاہ سے عشق

قول فیصل ۔ بصورت لازم (چلّا بندھنا) بھی مستعمل ہے۔

میں ہوں نشانہ تیر کا اس کی یہ ہو مراد
چلّا بندھا کمان بھی درگاہ ہو گئی امیر

چُل اُٹھنا ف ۔ کھجلی ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چُل اُٹھنا ف ۔ شہوت کا غلبہ ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں بازاری عوام اس محل پر "چل ہونا" بولتے ہیں۔

چُل اُٹھنا ف ۔ چھیڑ چھاڑ کی خواہش ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اس محل پر لکھنؤ کے عوام و بازاری لوگ "چل ہونا" بولتے ہیں۔

چلا جانا ف ۔ برابر چلے جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں واحد جمع دونوں صورتوں میں "چلے جانا" کہتے ہیں۔

چلا جانا ف ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ آج ان کی لڑکی کا عقد ہے یہاں سے کسی نہ کسی کا جانا ضروری ہے تم نہیں جا رہے ہو تو میں ہی چلا جاؤں۔

قول فیصل ۔ بصیغہ جمع و تعظیم "چلے جانا" بھی

مستعمل ہے۔

چلا جانا ف۔ پلٹ جانا، واپس ہو جانا، اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ راجہ صاحب کا ایک آدمی آپ کے پاس آیا تھا تھوڑی دیر آپ کا انتظار کر کے چلا گیا۔

قولِ فیصل:۔ بصیغۂ جمع و تعظیم "چلے جانا" بھی ہے جیسے جلدی وقت پر دہ شروع ہونے کی وجہ سے لوگ عاجز آ کے چلے گئے۔

چلّا چڑھانا ا۔ چلّا باندھنا۔ اُردو، متروک۔

بسنے کماں کا جو ابرُوئے یار کی
محرابِ بیت کعبہ میں چلّا چڑھاؤں میں — آتش

چلا چلنا عا۔ چلنے کا سلسلہ نہ توڑنا، چلنے کا کام جاری رکھنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ بصورت جمع یا تعظیم "چلے چلنا" اور مؤنث کے لیے ہر صورت میں "چلی چلنا" مستعمل ہے۔

دنیا نے کس کا راہِ فنا میں دیا ہو ساتھ
تم بھی چلے چلو یونہی جب تک چلی چلے — ذوق

ع چلے چلو انھیں کہنے دو کہ بکنے دو — نفیس

چلا چلنا ف۔ کسی کے ساتھ جانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ زیادہ تر بصورت جمع ہی بولتے ہیں جیسے، ہم لوگ آگرے جا رہے ہیں آپ بھی چلے چلتے تو اچھا تھا۔

مؤنث کے لیے "چلی چلنا" کہتے ہیں۔

چلا چلی عا۔ روا روی، ہلچل، سفر کرنا ہتیا اور شور۔ عا۔ موت کی گرم بازاری۔ اُردو، متروک

کیا رنگ دبرباد نخرب ہیں گرم آہ
کیا ہے جو اس چمن میں ہوا یہی چلا چلی — میر

چلّا کھولنا ف۔ منت کا ناواں مراد حاصل ہونے کے بعد کھولنا، اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ لڑکی کی شادی کے لیے آگرہ میں مزار پر چلّا باندھا تھا مراد آ گئی اب جا کے اس سال چلّا کھولنا ہے۔

چلا لینا ف۔ ہجے لگا لگا کے پڑھ لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اُردو فارسی تو اچھی طرح آتی ہے مگر عربی بھی کتاب دیکھ کے چلا لیتا ہوں۔

چِلّانا ملا چیخنا۔ شور کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ع قربان تیرے ہاتھ کے چلّائی یکماں — انیس

چِلّانا فریاد کرنا، بلند آواز سے رونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج

ع چلّاتی تھیں زینب یہ بہنی میرے کہ ہائی آؤ موالی کبر — مشہور

چِلّانا ف۔ غصہ کرنا، غضب میں ہونا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ اہلِ لکھنؤ "غصہ میں بلند آواز سے بات کرنا یا غصہ میں کسی کو پکارنا" کے معنوں میں "چیخنا" کہتے ہیں۔ جیسے ذرا سی بات تمھاری مرضی کے خلاف ہوئی بس چیخنے لگے سارا گھر سر پر اٹھا لیا۔ اس جگہ چلّانا نہیں بولتے۔

چلانا ف۔ ہانکنا، اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ کیا زمانہ ہے کہ اب شریف لوگ رکشہ چلانے لگے۔

چلانا ف۔ رواں کرنا، جاری کرنا۔ بہانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چلانا ف۔ کاروبار جاری کرنا، کسی کام کو رونق دینا جیسے دکان چلانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں تنہا مستعمل نہیں۔

چلانا ف۔ داخل کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ منع کر رہے ہیں نہیں سنتے اب جو چیخے تو حلق میں بانس چلا دیں گے۔

چلانا ف۔ حرکت دینا، اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ گوشت چلا دو ایسا نہ ہو کہ جل جائے۔

چلانا ف۔ مسکانا، کھسکانا، پھاڑنا، کپڑے کے تاروں کو جدا کر دینا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چلانا ف۔ پھیلانا۔ یادگار رکھنا۔ بڑھانا۔ جیسے نام چلانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں۔

چلانا ف۔ سود پر دینا۔ بیاج پر دینا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں۔

چلانا ف۔ کام میں لانا۔ استعمال کرنا۔ جیسے کھوٹا روپیہ چلانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں۔

چلانا ف۔ ملانا۔ گھولنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ شکر چلا دو نیچے بیٹھ گئی ہے۔ اسی وجہ سے چائے پھیکی معلوم ہو رہی ہے۔

چلّا نہانا ف۔ زچہ کا چالیسویں دن نہانا۔ اُردو صرف۔ عورتوں کی اصطلاح۔

پانچوں کپڑے بدن کے ہیں لیتے
دو ننگی چلّا نہا جنائی کو — رنگین

چلاؤ مذ۔ (بر وزن لڑکو) پائدار، محکم۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چلاؤ مذ۔ جانے پر مستعد۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چُلاؤ۔ پکے ہوئے چاول جس میں ذرا سا گھی بھی پڑا ہو۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

کھاتا کیونکر مزعفر اور چلاؤ
پیٹ تو بھر رہا تھا جوتے پلاؤ — نشتر لکھنوی

چلاوا ا۔ سواری کے جانوروں کا انداز خرام۔

اُردو، متروک۔

اُس کے توسن کا چلانا ہو یہ موزوں جیسے
طبع شاعر کی چلی کہنے کو ہر پھیر اشعار — سودا

چلاّہٹ :۔ چیخ پکار، غل، ہنگامہ۔ اُردو، قلیل الاستعمال

چلاّہٹ اس طرح کی جو میر کرتے ہوئے
یا درد ہو تو دیکھو یہ ہونہ ہو وہی ہے — میر

چل بچل مث :۔ بے موقع۔ اُردو، دہلی کی زبان

گر ہو خدانخواستہ اک پل بھی چل بچل
پھر نہ خوشی نہ عیش نہ کچھ زندگی کا پھل — نظیر

قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے مندرجہ ذیل معنی اور لکھے ہیں: غلطی، چوک، خطا، علیحدگی، جنبش، حرکت۔ مگر اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

چل بچل مث :۔ ابتری، بد انتظامی۔ اُردو، متروک

بدن ہے مرتعش پیری میں اے شاد
مجھے روح رواں کیا چل بچل ہے — شاد

چل بسنا :۔ مرجانا۔ دنیا سے اُٹھ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چل بسے اہل جنوں خالی بیاباں ہو گیا
جا بجا اُلجھا ہوا کانٹوں سے داماں رہ گیا — ذکی

چل بل مث :۔ کتے کے پلے کی آواز۔ بچوں کی گھبرائی ہوئی آواز۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

چُلبلا :۔ وہ جو نچلا نہ بیٹھے، شریر، شوخ، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

حسرت آئی یہ انھیں دیکھ کے بسمل مجھ کو
چلبلا ایسا ہی مل جائے کوئی دل مجھ کو — امیر

قول فیصل :۔ مؤنث کے لیے "چلبلی" مستعمل ہو صاحب نور اللغات نے انھیں معنوں میں "چلبلہ" کو ہائے ہوز کے ساتھ فارسی بھی لکھا ہے۔ مگر کسی مستند لغت میں نہیں ملتا۔ چلبلہ فارسی میں ہے ضرور مگر ان معنوں میں نہیں ہے صاحب برہان نے چلبلہ کے معنی لکھے ہیں شتاب و اضطراب نیز وہ چیز جو کسی کو بطور انعام دی جائے۔

چُلبلاپن :۔ شوخی، چنچل پن۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

شب وصلت وہ اسکا چلبلاپن دیکھ کے بولے
غریب آفت کا مارا غمزدہ بیکس یہی دل ہے — امیر

چُلبلاہٹ :۔ چلبلاپن، شوخی۔ اُردو، مؤنث، (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ اس محل پر "چلبلاپن" بولتے ہیں۔

چلبلی چتون :۔ شوخ چتون۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

منیر اُٹھے ہوئے جوبن کے صدقے
تری اس چلبلی چتون کے صدقے — منیر

چُلبلی صورت :۔ صورت شریر جسکی صورت سے شرارت ٹپک رہی ہو۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

اتنے میں نکلی گھر سے اک عورت
سانولا رنگ چلبلی صورت — شوق

چل بے :۔ دور ہو، کیا بکتا ہے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج

اگر کچھ حرف مطلب ان سے میں کہتا ہوں
تو وہ منھ پھیر کر کہتا ہے چل بے تجھ کو سودا ہے — جرأت

چل بیٹھنا :۔ ایک جگہ سے اُٹھ کے دوسری جگہ جا بیٹھنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ہو جو مسجد میں دل گرفتہ امیر
کسی بھٹی پہ کیوں نہ چل بیٹھو — امیر

چلپاسہ :۔ چھپکلی۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

چارپائی جب اس میں بچھوائی
پہلے چلپاسہ ہی نظر آئی — میر

چلپیرا :۔ کبوتر جس کے پروں میں سپید دھبے ارغنی رنگ کے ساتھ ملی ہوئی ہو اور سپیدی کم ہو۔ اُردو، مذکر، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

چل پڑنا مث :۔ روانہ ہونا، اپنی منزل کی طرف چل کھڑا ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ یہ سمجھ کے کہ صبح ہو گئی دو بجے رات کو گھر سے چل پڑے۔

قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے ایک معنی "شروع ہونا یعنی لگنا" بھی لکھے ہیں جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

چل پڑنا مث :۔ چلنے لگنا۔ رواں ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

خرمن آسا جل گیا انبوہ خصم
چل پڑی جو اسکی تیغ برق تاب — میر

چل پوں :۔ غل، ہنگامہ، چیخ پکار۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی جدھر دیکھو چل پوں کاؤں کاؤں، ڈھول دھپا، لپاڈگی، جھگڑا تکرار (فسانہ آزاد)

چل پوں مچانا :۔ چیخنا، چلانا، رونا، دھونا، فریاد کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ریشائیل نے جھٹ ریچھ کی گردن دبائی اور پیٹھ پر ہو رہے ٹخ ٹخ ٹخ۔ مفعول اچھا ٹوا ہے ریچھ والا چل پوں مچا ہی گیا۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل :۔ اب زیادہ تر بہت سے بچوں کے ملکے چیخنے اور غل مچانے کو کہتے ہیں۔

چل پھرو :۔ (بفتح اول و کسرۂ سوم) چلت پھرت، ہوشیاری۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

کہتے ہیں وصل میں دیکھے کوئی چل پھرو ان کی
بڑے ہشیار ہیں جو پھرتے ہیں دیوانے سے — امیر

چل پھر مث :۔ گردش۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تھا شور کہ چل پھر میں نئی جلوہ گری ہے
دیوانو! اسے تیغ نہ سمجھو یہ پری ہے — امیر

چَلتا صف ۔ چالاک، ہوشیار۔ (نور اللغات)
قولِ فیصل ۔ اہلِ لکھنؤ "چلتا ہوا" کہتے ہیں۔ اور مؤنث کے لیے "چلتی ہوئی"۔

چلتا صف ۔ کارگر، پُراثر۔ جیسے چلتا تعویذ۔ (نور اللغات)
قولِ فیصل ۔ اس کے ساتھ اس کا موصوف ضرور آتا ہے۔ جیسے چلتا تعویذ، چلتا جادو وغیرہ۔

چلتا بننا ۔ بھاگ جانا۔ اردو، عوام کی زبان۔
محلِ صرف ۔ برسوں جس لڑکے کو ملازم رکھا تھا آج وہ ہماری گھڑی لے کے چلتا بنا۔
قولِ فیصل ۔ واحد کے لیے بصیغۂ جمع "چلتے بنو" بھی بولتے ہیں۔

چلتا پُرزہ ۔ تیز اور چالاک آدمی کی نسبت کہتے ہیں، اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔
محلِ صرف ۔ (آزاد پر پھبتی) ایک نے کہا حضور دیکھیے گا یہ فرنگی بھی واللہ عقل کے پتلے ہیں آسمان میں انھوں ہی نے تھگلی لگائی ذری دیکھیے تو بے پٹری کے چھوٹا موٹا انجن چبوترے پر چلا دیا دوسرا بولا خدا کی قسم کیا لاگ ہے۔ تیسرے صاحب نے فرمایا خداوند یہ چلتا پرزہ ہے۔ (فسانۂ آزاد)

چلتا پُرزہ بنا ہونا ۔ ہر وقت چلتے رہنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔
کیا تم سے کووں میں یاد کیا ہوں
چلتا پُرزہ بنا ہوا ہوں (فسانۂ آزاد)

چلتا پھرتا نظر آنا ۔ غائب ہونا، مطلب نکل جانے کے بعد پھر کبھی کے نہ پوچھنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

چلتی پھرتی نظر آئیں دلِ عاشق لیکر
تیری چلتی ہوئی آنکھوں کا چلن دیکھ لیا — جلال

چلتا جادو ۔ سحر پُراثر، کارگر ہونے والا جادو، اردو، فصیح، رائج۔

چلتا دَور ۔ آخری دور، ختم ہوتا ہوا دور۔ اردو، قلیل الاستعمال۔
زوالِ حسن میں تم لوٹ لینے دیجیے کیفیت
بہار آخر ہے چلتا دور ہے صہبائے انگور کا — آتش

چلتا دھندا کرنا ۔ چلتے ہونا۔ اردو، عوام کی زبان۔
محلِ صرف ۔ چھپاک سے کپڑے دوپٹے باندھ جمع جتھا لی اور چلتا دھندا کیا۔ (فسانۂ آزاد)

چلتا دھندا کرو ۔ جاؤ یہاں سے۔ اردو، عوام کی زبان۔

چلتا کرنا ۔ روانہ کرنا، اردو، عوام کی زبان۔
محلِ صرف ۔ وہ لڑکا اول نمبر کا چور ہے، وہ تو کہیے اسکی ان نے آتے ہی چلتا کیا ورنہ کسی دن دھر لیا جاتا۔

چلتا کرنا ۔ ہلاک کرنا۔ (نور اللغات)
قولِ فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چلتا کرنا ۔ کسی ناکارہ چیز کو اس قابل کر دینا کہ اس سے کام لیا جا سکے۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔
محلِ صرف ۔ اُس کے استاد نے دو ہی مہینے میں چھوٹا بہت کام سکھا کے چلتا کر دیا اب وہ دن بھر میں دو روپیہ کے پیسے پیدا کر لیتا ہے۔

چلتا کرنا ۔ کسی کا کام نکال دینا۔ (نور اللغات)
قولِ فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ تیز کرنا اور دھار رکھنا بھی معنی لکھے ہیں مگر اہلِ لکھنؤ وہ بھی نہیں بولتے۔

چلتا ہوا صف ۔ رواں، اردو، فصیح، رائج۔
مؤنث کے لیے "چلتی ہوئی" بولتے ہیں۔
اک تماشا ہے یہ چلتی ہوئی کل
عقل نے جس کی نہ پائی اٹکل — رسوا

چلتا ہُوا صف ۔ کارگر، پُراثر، کامیاب، اثر رکھنے والا، با اثر۔ اردو، دہلی کا صرف۔
کیا پوچھتا ہے تو عملِ بغض و محبت
چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقش درم کا — ذوق

چلتا ہوا صف ۔ چالاک۔ ہوشیار۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔
قولِ فیصل ۔ مؤنث کے لیے "چلتی ہوئی" کہتے ہیں۔
دل بچائیے! اڑتی تو ہے تیرِ نظر
بہت چلتی ہوئی ہے وہ نظر بھی — داغ

چلتا ہوا تعویذ ۔ پُراثر تعویذ، زود اثر تعویذ، اردو، دہلی کا صرف۔
کیا پوچھتا ہے تو عملِ بغض و محبت
چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقش درم کا — ذوق
قولِ فیصل ۔ "ہوا" کو حذف کر کے (چلتا تعویذ) بھی بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

چلتا ہوا نسخہ، چلتا نسخہ ۔ کارگر تدبیر۔ (فرہنگ آصفیہ)
قولِ فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چلتا ہونا ۔ بھاگ جانا، روانہ ہونا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
ع بوڑھے پاکے میں چلتا ہوا ایمان لے کو — جلیل

چَلَت پھرت ۔ چستی، چالاکی، پھرتیلا پن، پھرتی۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
ہاتھوں میں ذرا سکت نہیں ہے
پاؤں میں چلت پھرت نہیں ہے — شوق

چَلَتّر ۔ بفتح اول و دوم و سوم مشدّد و مفتوح، عورت کا مکر و فریب، اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔
قولِ فیصل ۔ ہندی میں "چرتر" ہے۔

چلتر بازی ۔ چالاکی، فریب، اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ کتنا کتنا سمجھایا مگر تو اپنی چلتر بازی سے باز نہیں آتا۔

چلتو:۔ (بروزن ہرسُو) وہ کام جو بغیر اچھائی بُرائی کے دیکھے ہوئے کیا جائے۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ یہ ساری یونہی چلتو سی دو کم پیسوں کی ہے۔

چلتوں:۔ (واؤ مجہول) کارن، باعث۔ اُردو، مذکر، متروک۔

محل صرف:۔ میری طبیعت کے چلتوں خندہ ہائے بیجا کا موقع نہ مل جائے۔ ([illegible])

قول فیصل:۔ اس لفظ سے پہلے کسی اسم یا ضمیر کا لانا ضروری ہے۔ موجودہ دور میں صرف عورتیں بولتی ہیں۔

چلتہ:۔ زرہ بکتر۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

اطلس ہفت فلک ہو جو عدو کی چلتہ
کٹے اس طرح وہ اس سے کہ چھری سے جوں پیاز — سودا

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔

چلتے:۔ باعث، سبب، اختیار۔ اُردو، متروک۔

تیری چلتے جو مری مشکل مرگ آساں ہو
حشر تک مجھ کو فراموش نہ یہ احساں ہو — جلال

چلتے بیل کا سینگ پکڑنا:۔ بلا وجہ کسی کو ستانا۔ اُردو، متروک۔

محل صرف:۔ میاں کُراہ چلتے دیکھے تو ہاں بھی اُنکا اُلٹا حق سے ہے اور جو یوں چلتے بیل کا سینگ پکڑے تو کوئی دبیل تو ہم ہیں نہیں۔ (سیر کہسار)

چلتے بیل کے آر لگانا (چبھونا):۔ کام کرنے والے کو روکنا، ناحق کسی کو تنگ کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چلتے بیل کے انگلی کرنا:۔ "ناحق آزار پہونچانا"۔ اُردو، بازاری زبان۔

قول فیصل:۔ بازاری لوگ "چلتے بیل کی گانڑ میں انگلی کرنا" بھی کہتے ہیں۔

چلتے پھرتے ۱:۔ اِدھر اُدھر پھرتے۔ چلتے پھرتے سے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

چلتے پھرتے جی بہل جاتا تھا صحرا میں
اور وحشت ہو گئی جب جوش سودا کم ہوا — جلیل

چلتے پھرتے ۲:۔ بغیر بیمار ہوئے، لیٹے رہنے کی ضد۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پلنگ پر پڑ کے مرنے سے چلتے پھرتے مرنا بہتر ہے۔

چلتی پھرتی چھاؤں:۔ مجازاً دولت دنیا کو کہتے ہیں۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

غریبوں سے جھک کر ملو زر اور کر و فر والے
تکبر چلتی پھرتی چھاؤں پر کرنا ہو زر والے — دولہا صاحب عروج

چلتے پھرتے نظر آؤ:۔ جب کسی کو اپنے پاس سے ہٹانا مقصود ہوتا ہے تو غصہ میں کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

چلتے چلتے:۔ جاتے جاتے، روانگی کے وقت تک، روانہ ہوتے ہوتے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عالم اسباب سے حاصل ہوا آخر کفن
چلتے چلتے آسماں سے ہم بھی خلعت لے گئے — آتش

چلتی دوکان:۔ دوکان جس پر خوب بکری ہو۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

چلتے کا نام گاڑی بیٹھے کا نام اوکھلی:۔ جبتک کام چلا جائے اسی وقت تک اطمینان ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ پہلا ٹکڑا "چلتے کا نام گاڑی" تو لکھنؤ میں رائج ہے لیکن دوسرا ٹکڑا مستعمل نہیں۔

چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا:۔ کسی جاری اور رواں کام میں رکاوٹ پیدا کرنا۔ اُردو مثل، قلیل الاستعمال۔

الٰہی جب دل سے چلا سینے میں پھوڑا اٹکا ہے
چلتی گاڑی میں دیا عشق نے روڑا اٹکا — ذوق

چلتے وقت ۱:۔ چلنے کی حالت میں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

اسقدر ہے وہ سبک رو کہ کبھو چلتے وقت
پاؤں کی اُس کے دل مور کو پہنچے نہ دھمک — سودا

چلتے وقت ۲:۔ روانگی کے ہنگام، جاتے وقت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دنیا سے چلتے وقت بھی پی تھی کہیں گے صاف
ابتک اُسی کا نشہ ہے باقی خطا معاف — دولہا صاحب عروج

چلتے ہاتھ:۔ جبتک ہاتھ میں کام کرنے کی طاقت ہے، جب تک قابو حاصل ہے۔ اُردو، دہلی کا صرف۔

جنوں کی جیب دری میں ہیں خوب چلتے ہاتھ
سلوک سینے سے بھی کچھ نہ کرتے چلتے ہاتھ — ذوق

چلتیوں:۔ سبب سے۔

محل صرف:۔ میاں جی کے چلتیوں جوتی بیزار کا بازار گرم ہو جائے گا۔ ([illegible]) (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ اس کا اظہار ضروری ہے کہ اس لفظ سے پہلے کسی اسم یا ضمیر کا آنا ضروری ہے۔ جیسا کہ مثال میں "میاں جی کے چلتیوں" سے واضح ہے۔ اب عورتیں زیادہ تر "چلتوں" بولتی ہیں۔

چلتے ہو:۔ چلے جاؤ یہاں سے۔ اُردو، عوام کی زبان۔

چلتے ہوا سے لڑنا:۔ نہایت بدمزاج ہونا، بات بات پر لڑنا، خواہ مخواہ لڑائی کرنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ یہ "چلتی ہوا سے لڑنا" ہے، "چلتے" غلط ہے۔ ملاحظہ ہو لغات النساء۔ اب لکھنؤ میں صرف "ہوا سے لڑنا" مستعمل ہے۔

چلتی ہوئی بات:۔ وہ بات جو سرسری طور

پرکھی جائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل، لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چلتی ہوئی نظر، چنچل شوخ اور چالاک نظر۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

دل بیتاب نے باندھی تو ہے شرط
بہت چلتی ہوئی ہے وہ نظر بھی — داغ

چل جانا مذ۔ مسک جانا، پھٹ جانا۔ اُردو، دہلی کا صرف۔

کتنا وحشت ہے ہو یہ جامۂ پیری میرا
دیکھ کپڑا ہوں پرانا ابھی چل جاؤں گا — ذوق

چل جانا مذ۔ بسر ہونا۔ گزر جانا۔ اُردو، متروک۔

خدا نے کھانے کو اتنا تو غم دیا ہوتا
کہ چار روز مری زندگی کے چل جاتے — شیفتہ

چل جانا مذ۔ جھگڑا ہو جانا، تکرار ہو جانا، اُردو، فصیح، رائج۔

دل ایک خریدار ہیں دو خیر ہو یارب
چل جائے کہیں آج نہ شوخی و حیا میں — امیر

چل جانا مذ۔ چلنے لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم نے شہابی قوام نکالا تو ہے دعا کرو کہ چل جائے۔

چل جانا مذ۔ کام دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کپڑا ایسا خریدو جو کم از کم سال بھر تو چل جائے۔ ایسا کپڑا کس کام کا جو دو دن میں پھٹ چلے

چل چخ۔ جا دور ہو۔ اُردو، بازاری زبان۔

چل چخے۔ الگ ہٹ یہاں سے چلا جا، اُردو، متروک۔

میکدے آگے سوا نہ کر بڑ بڑ
چل چخے مردے ہو اس پکڑ — شوق

قول فیصل۔ اس کے آخر میں "ہو" کا اضافہ کرکے (چل چخے ہو) بھی بولتی ہیں۔

ہوتے سوتوں کو اپنے کچھو پاؤ
چل چخے ہو تجھے خدا کی سنوار — شوق

چلچلاتی دھوپ۔ بہت تیز دھوپ، کڑی دھوپ، اُردو مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ایسی چلچلاتی دھوپ میں کہاں جاؤ گے۔ ٹھہر جاؤ ٹھنڈے وقت چلے جانا۔

چلچلانا مذ۔ چیل کا بولنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ایک آدھ سوکھے درخت میں ٹُنڈ نکلا ہے اس پر چیل جو بیٹھ جاتی ہے پاؤں جلنے لگتے چلچلا کر سنڈال مارتی ہے آخر تھک کر گرتی ہے اور ریگ گرم میں بھن جاتی ہے۔ (طلسم ہوشربا)

چلچلانا۔ ہڈیوں میں کڑک ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ چلو بس بہت باتیں نہ بناؤ بیگم صاحب ہمیں دیوانہ بناتی ہیں ہڈیاں چلچلاتی ہیں
(فسانۂ آزاد)

چلچلاؤ۔ سفر آخرت کی تیاری، اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

یاں عدم کو لگ رہا ہے چلچلاؤ
اب بھی آنا ہے تو آ جاتے ہیں ہم

چلچلاؤ کا وقت۔ زندگی کے آخری دن۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چلچلاؤ لگ رہا ہے مذ۔ سفر کرنے کا وقت قریب ہے۔ اُردو، متروک۔

محل صرف۔ شیطان نے دور سے انگلی دکھائی چلچلاؤ لگ رہا ہے تو سے کھجلانے لگے جوتے پر جوتا سوار ہو گیا۔ (فسانۂ آزاد)

چلچلاؤ لگ رہا ہے مذ۔ عدم کا سفر درپیش ہے، موت قریب ہے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ساقیا یاں لگ رہا ہے چلچلاؤ
جب تلک بس چل سکے ساغر چلے — درد

چل دور ہو۔ الگ ہٹ، دفان ہو جا، یہاں سے چلا جا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

اس قمر کو کھینچ لائے ہیں کہ گھر پُر نور ہو
اے شب ہجر آئی ہو کہاں چل دور ہو — امیر

قول فیصل۔ "ہو" کو حذف کرکے صرف "چل دور" بھی بولتی ہیں۔

کہا جو میں نے کہ آؤ تو بولا اٹھا چل دور
مرا سوال جدا ہے ترا جواب جدا — ناسخ

چل دینا مذ۔ چلا جانا۔ غائب ہو جانا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تنہا مکان میں حفاظت کے خیال سے میں اس کو بٹھا گیا تھا مگر وہ بغیر کہے سنے کہیں چل دیا۔

چل دینا مذ۔ فوت ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چلر۔ ریزگاری۔ اُردو، دکن کی زبان۔

چلر۔ جوں، ہندی، مذکر، گنواروں کی زبان۔

چلغوزہ۔ ایک قسم کا میوہ جو مقوی دماغ ہے درخت صنوبر کا پھل ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ جیسے پچیس اونٹ نظر آئے کسی پر انار چلغوزہ کسی پر خوبانی و انگوزہ۔ مخلے ساتھ ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

چلکا مذ۔ (بکسر اول) چاندی کا سکہ، روپیہ، ہندی، مذکر، متروک۔

روشن ہو کیوں نہ داغ کے سکے سے نام عشق
چلکے خدا نے جس کو دیئے وہ چمک گیا — بحر

چلکارا۔ غم کا داغ، نقش الم۔

اُردو، مذکر، دہلی کی زبان۔

تری محفل سے میں جا کر یہ لایا
کہ چل کارے ملے مجھ کو یہاں سے — داغ

چلکنا:۔ چمکنا، روشن ہونا، ریت کے چمکنے کے لیے خاصکر استعمال میں ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چل کھڑا ہونا:۔ دفعۃً اٹھ کھڑا ہونا اور چل دینا، دفعۃً کسی طرف کو چل دینا، دفعۃً کسی طرف کو روانہ ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کوئی دو گام بھی ساتھ آؤ نہ جانا آخر
چل کھڑا ہو کہیں گھر سے تو جنازہ میرا — جلال

قول فیصل:۔ مذکر کے لیے زیادہ تر بصیغۂ جمع و تعظیم "چل کھڑے ہونا" بولتے ہیں۔ بصورت واحد بہت ہی کم ہے۔

گوش زد ہو تو کہیں کوس سفر کی آواز
چل کھڑے ہوں گے کمر باندھ کے چلنے والے — آتش

مؤنث کے لیے ہر صورت میں چل کھڑی ہونا مستعمل ہے۔

سمجھے یہ آسماں کہ زمیں چل کھڑی ہوئی — تعشق

چل گھمار:۔ بے تکی چیخ پکار، بے جا ہنگڑ ہنگامہ، اُردو، مؤنث، دیہاتی زبان۔

قول فیصل:۔ "ہونا" "مچانا" کے ساتھ اسکا صرف ہے۔

چِلَم:۔ (بکسر اول و فتح دوم) آگ اور تنباکو رکھنے کا ظرف جسے حقہ پر رکھ کر پیتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محروم اسقدر رہوں جو قلیاں کا شوق ہو
گرداب کی چلم ہو تو نیچہ حباب کا — امیر

قول فیصل:۔ فارسی میں بکسر اول و دوم (چِلِم) ہے۔

چلم اُڑانا:۔ چلم میں تنباکو بھر کے پینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ سائیس چلم پر چلم اُڑاتے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

چلم بھرنا:۔ گُنج و تنباکو یا صرف گُنج رکھ کے چلم میں آگ رکھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دمبدم حقہ۔ چلم پر چلم بھری جاتی ہے۔ (فسانۂ آزاد)

چلم پر آگ نہ رکھوانا:۔ ذلیل و حقیر سمجھنا، اُردو، متروک۔

کس منہ سے طلب کیجئے اُس ماہ سے قلیان
خورشید سے جو آگ نہ رکھوائے چلم پر — لاعلم

قول فیصل:۔ اب اس محل پر "پاخانے میں لوٹا نہ رکھوانا" مستعمل ہے جو غیر فصیح ہے۔

چلم پینا:۔ حقہ پینا، چرس یا گانجے کا دم لگانا۔ اُردو، مؤنث، عوام کی زبان۔

چلم تنباکو:۔ تھوڑا سا تنباکو، ایک سلفہ

دیکھیو یہ غضب ایک چلم تنباکو پہ
اک اذیت کے برابر ہے یہاں — منیر

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ تنباکو کی مقدار ظاہر کرنے کے لیے عدد کا ظاہر کرنا ضروری ہے صرف "چلم تنباکو" سے کام نہیں چلتا۔ پیش کردہ شعر میں بھی "ایک چلم تنباکو" ہے۔

چچل مٹانا:۔ بدفعلی کی خواہش دفع کرنا، اُردو، بازاری زبان۔

میکے کے میرے نام کو باندی نہ کر ذلیل
یہ چچل مٹا دنگی میں ترے مار مار کے — جان صاحب

چلم جمانا:۔ گُنج رکھ کے چلم پر تنباکو رکھنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ چلم جمائی، گٹھا جماکر آگ رکھی۔ (طلسم ہوش رُبا)

قول فیصل:۔ مجازاً حُقّہ بھرنا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ جیسے۔ کئی گھڑے بھر رکھے ہیں ایک چلم اور جمالو اس چلم میں کچھ مزہ نہیں آیا۔

چِلْمچی:۔ طشت، ہاتھ منہ دھونے کا ظرف جو ایک خاص وضع پر بنایا جاتا ہے اور اس کے سرپوش میں چھید ہوتے ہیں۔ ترکی میں چلپچی ہے۔ اُردو، مؤنث، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں عموماً "سلفچی" بولتے ہیں۔

چِلْمَن:۔ چک، بانس کی باریک تیلیوں کا بنا ہوا پردہ، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

کیا پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں
صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں — لاعلم

قول فیصل:۔ باندھنا، لٹکانا، چھوڑنا، پڑنا، ڈالنا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔ گوشت والوں کی دوکان پر جو بانس کی تیلیوں کا پردہ پڑا ہوتا ہے اُسے عام طور سے "چک" کہتے ہیں، چلمن نہیں کہتے۔

چلمن پڑنا:۔ چلمن چھوڑی جانا، چلمن ڈالی جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اور پردے نہیں ہوتے جو شب وصل تو کیا
بیچ میں شرم کی چلمن تو پڑی رہتی ہے — امیر

چلمن چھوڑنا:۔ چلمن ڈالنا، اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

اس پری کی شرمگیں آنکھیں ہیں کیونکر روبرو
دیکھ کر مجھ کو نہ کیوں پلکوں کی چلمن چھوڑ دے — ناسخ

چلموں آگ رکھنا:۔ چلمیں بھرنا، حقہ پلانے کی خدمت انجام دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چلموں پر آگ رکھنا:۔ (کنایۃً) غلامی کرنا، اُردو، دہلی کی زبان۔

کیا تاب کہ بجلوں سے جو برق آگ رکھے
دوزخ بھی ہو تو اُنکی چلموں پر آگ رکھے — ذوق

چلمیں بھرنا:۔ استاد کی خدمت کرنا۔ اُردو،

فصیح، رائج۔

سوز دل سے کس طرح خالی ہوا اپنا شعر بھی
شمعیں کئی مدتوں چلیں بھیری استاد کی — امیر

چَلَن مذ ۱ :- (بروزن وطن) چال ڈھال، رفتار۔ اُردو، مذکر فصیح، رائج۔

ہندی سے ہے شعلہ قدم اُس شکیلہ کا
پاپوش نے سیکھا ہے چلن کبک دری کا — ناسخ

چَلَن مذ ۲ :- دستور، رواج، اُردو، مذکر فصیح رائج۔

تعلق روح سے مجھ کو جسد کا ناگوارا ہو
زمانے میں چلن ہو چار دن کی آشنائی کا — آتش

چَلَن مذ ۳ :- طریقہ، ڈھنگ، انداز۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

رکھتے ہیں پاؤں آپ کہیں پڑتے ہیں کہیں
رفتار کا تمھاری نہیں ہے چلن درست — آتش

چَلَن مذ ۴ :- سکہ، سیم و زر کا رواج۔ اُردو، متروک۔

بازار امتحاں میں کیا خیر بڑھ چلے گا
کھوٹے درم کی صورت رہ جائے گا چلن میرا — جگر

چَلَن مذ ۵ :- برتاؤ۔ عادت۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- مذکورہ معنوں میں تنہا مستعمل نہیں، "چال چلن" اس محل پر بولتے ہیں۔

چلنا ف ل ۱ :- حرکت کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- نبض، گھڑی، ہوا، چکی، ریل وغیرہ کے لیے بولتے ہیں۔

چلنا ف ل ۲ :- جانا۔ روانہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ناگاہ بیاضِ سحرِ غم نظر آئی
مہتاب چلا رات بہت کم نظر آئی — انیس

چلنا ف ل ۳ :- بازار میں آنا، بکنا شروع ہونا، اُردو صرف، متروک۔

ع آج ہم دشت میں ہیں شہر میں کیونکر چلیے — ناسخ

قول فیصل :- "رواج ہونا" کے معنی میں "سکہ چلنا" بولتے ہیں۔

ع سکۂ یوسف چلے مصر کے بازار میں — آتش

چلنا ف ل ۴ :- مسکنا، پھٹنا، دریدہ ہونا۔ جیسے۔ انگرکھا مونڈھے پر سے چل گیا اس جگہ چل جاتا بولتے ہیں۔

کرتا چست ہے یہ جو جامہ بیری میرا
دیکھ کپڑا ہوں پرانا ابھی چل جاؤں گا — ذوق

قول فیصل :- لکھنؤ میں کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

چلنا ف ل ۵ :- رواں ہونا، اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- قلم، سیاہی، پانی، خنجر، تیغ وغیرہ کے لیے بولتے ہیں۔

ع خنجر چلا ہے لبِ سلطان کربلا — ادیب

چلنا ف ل ۶ :- سڑنا، اُبسنا۔ جیسے سالن چل گیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چلنا ف ل ۷ :- دنیا سے جانا، مرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اس طرح لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چلنا ف ل ۸ :- لڑائی ہونا، فساد ہونا۔ رنجش ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں لڑائی ہونا کے معنی میں چل جانا بولتے ہیں جیسے یا تو اتنی دوستی تھی کہ ایک دوسرے پر جان دیتا تھا یا ذرا سی بات میں ایسی چل گئی کہ ایک دوسرے کے خون کا پیاسا ہو گیا۔

چلنا ف ل ۹ :- ہونا۔ نکلنا، اُردو صرف، فصیح، رائج۔

رُکتا جو کام تو بے داد رس نہیں چلتا
پرائے بس میں ہیں کچھ اپنا بس نہیں چلتا — داغ

چلنا ف ل ۱۰ :- پڑھ لیا جانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

تنگ عشاق ہیں پڑھ کے ابھی سمجھے
خط تقدیر کسی سے نہیں چلنے والے — لطافت

چلنا ف ل ۱۱ :- رواں ہونا، کام دینا۔ اُردو صرف۔ فصیح، رائج۔

محل صرف :- یہ روشنائی کہاں سے لائے ہو خوب چلتی ہے۔

چلنا ف ل ۱۲ :- ٹہلنا، خرام کرنا۔ چہل قدمی کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چلنا ف ل ۱۳ :- بندوق یا توپ چھوٹنا، تفنگ کا چھوٹنا، بندوق سر ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- تنہا مستعمل نہیں۔ توپ، بندوق کے ساتھ بولتے ہیں۔

چلنا ف ل ۱۴ :- بیہوش ہو جانا، گر پڑنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

کیفیت چشم اُس کی مجھے یاد ہے سودا
ساغر کو مرے ہاتھ سے لینا کہ چلا میں — سودا

چلنا ف ل ۱۵ :- ایک لباس کا استعمال میں رہنے کے باوجود برسوں نہ پھٹنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

گل گیا آخر یہ تربت کفن
ایک جوڑا حشر تک کیونکر چلے — امیر

چلنا ف ل ۱۶ :- کہنے پر عمل کرنا، اُردو صرف۔ فصیح رائج۔

چلے نہ کہنے پہ نادان دوست کے کرنی
ہماری جان گئی مفت کیا گیا ان کا — سحر

چلنا ف ل ۱۷ :- بس چلنا۔ کارگر ہونا، اُردو صرف، فصیح، رائج۔

میں تو ان آنکھوں کی گردش کا بلا گردان ہوں
کو نہیں تیری بھی اس گردش گردوں چلتی — ذوق

چلنا پھرنا :- ٹہلنا، چلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چلن بگڑنا :- وضع میں فرق آنا، چال میں بے ڈھنگا پن پیدا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

زیب حسن سے گبرو مسلماں کا چلن بگڑا
خدا کی یاد بھولا شیخ بت سے برہمن بگڑا — آتش

چلن چلنا :- رفتار اختیار کرنا۔ رویہ اختیار کرنا۔ اُردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

حسن اگر چلنے لگے عاشق مزاجی کا چلن
کبک مردہ کا کفن ہو جاوے رفتار سے — آتش

چلن سے چلنا :- اصول اور قاعدے سے پیسہ صرف کرنا۔ جزرسی سے بسر اوقات کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- وہ بہت چلن سے چلتے ہیں اسی لئے شادی بیاہ کے موقع پر انھیں کسی سے قرض لینے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

چلن سیکھنا :- دوسرے کی رفتار اختیار کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

چلن کا :- ڈھنگ کا۔ قاعدے کا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- وہ بہت چلن کا آدمی ہے بے محل ایک پیسہ نہیں صرف کرتا اور جب ضرورت ہوتی ہے تو روپیہ صرف کرنے میں کمی بھی نہیں کرتا۔

چل نکلنا [1] :- روانہ ہو جانا۔ اُردو، متروک۔

دل سے کہہ دو کہ آہ سرد کے ساتھ
ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے — آتش

چل نکلنا [2] :- پڑھنے لکھنے کے قابل ہو جانا۔ کسی کام کا بوجھ برداشت کرنے کے قابل ہو جانا۔ اُردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

چل نکلنا [3] :- اترا جانا۔ چالاک ہو جانا۔ اپنی حد سے گزرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

گر کہوں بیٹھو تو فرمانے ہیں ہنس بیٹھے رہو
ساتھ چل نکلوں تو کہتے ہیں کہ چل نکلے ہیں آپ — نکہت

چل نکلنا [4] :- سبقت لیجانا۔ آگے بڑھ جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

کٹ گئے لاکھوں گلے اس تیزیٔ رفتار سے
اب تو چل نکلے زیادہ اپنے ہی خنجر سے آپ — داغ

چل نکلنا [5] :- بے تکلف ہو جانا۔ گستاخ ہو جانا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

میں انھیں چھیڑوں اور کچھ نہ کہیں
چل نکلتے اگر پئے ہوتے — غالب

چلن ہار :- فنا ہونے والا، پادر رکاب، مسافر، کوچ کر تیار۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چل نہ سکوں گردن ناپ :- طاقت سے زیادہ دعویٰ کرنے والے بچے کی نسبت بولتی ہیں (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چل نہ سکوں میرے بارہ نخرے :- کاہل یا توفی شخص۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چلن ہونا :- سکے کا رواج ہونا۔ کسی چیز کا رائج ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چلنے سے اسکی تیغ کے دیں کا چلن ہوا
پیدا خدا کے گھر میں ہی بت شکن ہوا — عشق

چلنی :- چھلنی اُردو، مونث۔

ایک کے منہ میں باندھی ہے کالی
ایک نے چلنی چاٹ کے ڈالی — نظیر (نور اللغات)

قول فیصل :- بالعموم زبانوں پر "چھلنی" ہے اور کمی کیساتھ "چھنی" بھی بولتے ہیں۔

چلنے سے رہنا :- چلنے کے لائق نہ رہنا، چلنے سے عاجز رہنا۔ اُردو، متروک۔

کیوں نہ چلنے سے رہے رفتار جاناں دیکھ کر
پڑ گئی آبلے اس کے پاؤں میں زنجیر متوج — ناسخ

چلنے کو ترسنا :- بہت کمزور ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- دو مہینہ کے بخار میں یہ حالت ہو گئی ہے کہ بیچارہ چلنے کو ترستا ہے۔

چلنے لگنا [1] :- جانے کا قصد کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ابھی تو ہم بیٹھے ہیں جس وقت چلنے لگیں تو ہمیں یاد دلا دینا۔

چلنے لگنا [2] :- روزگار میں ترقی ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- تنہا مستعمل نہیں، دوکان، کاروبار وغیرہ کے اضافے سے مستعمل ہے۔

چلنے لگنا [3] :- تلوار یا لاٹھی سے مار شروع ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- تنہا مستعمل نہیں، تلوار، لکڑی وغیرہ کے ساتھ بولتے ہیں۔

چلو :- ہاتھ کی وہ شکل جو پانی یا اور کوئی رقیق چیز بھرنے کے لئے چاروں انگلیوں کو ملا کے اور ہتھیلی کی طرف بشکل کمان خم دیکے انگلی اور انگوٹھے کے درمیانی راستے پر انگوٹھا رکھ کے بناتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

عالم کو معجزہ یہ بیضا دکھاؤں میں
لا بھر دے ساقیا مرے چلو میں آفتاب — نظیر

چلو [1] :- خوب ہوا۔ اچھا ہوا۔ مناسب ہوا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بلا سے لٹ گئے! عشق میں تباہ ہوئے
چلو نکال لیا یہ بھی حوصلہ دل کا — سحر

چلو [2] :- اچھا یہی سہی، ہماری بات کا یقین نہیں ہے تو جو کچھ تم کہہ رہے ہو وہی سہی، جب کسی کو بات کا یقین نہیں آتا تو یقین دلانے والا غصہ میں کہتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

افتراء محض یہ کیا ہے یہ دراندازوں نے
بخدا میں نے کسی کو نہیں اصلا دیکھا

اور جو باور نہیں تم کو تو چلو خوب کیا
اب دیکھئے گا کہ کیوں اور کو جھانکا دیکھا (ترنہ)

چلو مٹ :- چھوڑ دو، ہٹاؤ ہوگا۔ کسی کے غصہ کو رفع کرنے کے محل پر کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سمجھنے آیا جو تم سے آئینہ آنے بھی دو دوست
خیر تم اپنی طرف دیکھو چلو جانے بھی دو (نور اللغات)

چلو مٹ :- اچھا، خیر۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چلو کی میں نے اُنکی عفو تقصیر
بچے دونوں جواں یہ اور وہ پیر (الف لیلہ منظوم)

چلو مٹ :- حُسنِ کلام کے لیے زائد آتا ہے۔

چلو اچھا ہوا پہنچا نہ اُس تک ایک نالہ بھی
کوئی میری ہوا خواہی پر اُس سے کیوں خفا ہوتا (نور اللغات)

قول فیصل :- کیا اس "چلو" کے معنی "یہ بھی" نہیں ہیں جو مؤلف نور اللغات کی نظر میں "حسن کلام کے لیے زائد آتا ہے"۔

چلوا :- ایک قسم کی چھوٹی مچھلی جو کنارے پر رہتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

چلوا :- (بالکسر) ایک قسم کی جوں جو میلے کپڑوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔ ہندی دیہاتی زبان۔

چلوانا :- چلانا کا متعدی المتعدی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- دیکھنے میں تو بڑے مذہبی ہیں مگر اپنے دوست کے ذریعہ سے سود پر روپیہ چلواتے ہیں۔

چُلّو بھر :- چُلّو کی مقدار، ایک چُلّو۔ تھوڑا سا اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تم چُلّو بھر پانی سے آبدست کیونکر کر لیتے ہو۔

چُلّو بھر پانی میں ڈوب مرو :- غیرت دلانے کے موقع پر کہتے ہیں۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف :- چلو بھر پانی میں ڈوب مر جا کر تف ہو۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :- واحد کے لیے بصیغہ جمع "ڈوب مرو" کی جگہ "ڈوب مرو" بھی مستعمل ہے۔ جیسے۔ واہ رے گادی اجی اُلٹی گنگا بہائی لے چلو بھر پانی میں ڈوب مرو معلمی کرتے ہو اور اتنا نہیں جانتے کہ قرات کہاں ہے۔ (فسانۂ آزاد)

غائب شخص کے لیے "ڈوب مرے" کہتے ہیں۔ جیسے۔ مرد ہو کے عورت سے ڈرے تو چلو بھر پانی میں ڈوب مرے۔ (سیر کہسار)

صاحب فرہنگ اثر کے نزدیک "چلو بھر پانی میں ڈوب مرو" ہی اصل محاورہ ہے۔ لکھتے ہیں۔ صحیح محاورہ ڈوب مرے کے بجائے ڈوب مرو کے ساتھ ہے۔ "فسانۂ آزاد اور سیر کہسار کی عبارتیں شاہد ہیں کہ یہ محاورہ "ڈوب مرو" تک محدود نہیں "ڈوب مر" اور "ڈوب مرے" بھی مستعمل ہے۔

چلو چھٹی ہوئی :- بس کافی ہے، فراغت حاصل ہوئی۔ اُردو صرف۔ فصیح، رائج۔

محل صرف :- نماز چاہے ایک نہیں پچاس بار قضا ہو جائے۔ نماز خفتن پڑھ لیں گے۔ چلو چھٹی ہوئی۔ (فسانۂ آزاد)

چُلّو لگانا :- ہاتھ کی ہتھیلی اور انگلیوں سے ساغر کا کام لینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

اُٹھے جو نشہ اکا طوفاں لب جو
لگائیں ہم عوض ساغر کے چُلّو (الف لیلہ منظوم)

چلو میں اُلّو ہونا :- ذرا سی تند شراب یا تیز بھنگ میں مدہوش ہو جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- اُستاد آج تو دودھیا پلاؤ۔ مگر خوب چکی ہو پیتے ہی لے اُڑے چُلّو میں اُلّو ہو جائیں۔ (فسانۂ آزاد)

چلّو میں سمندر نہیں سماتا :- چھوٹے ظرف والے سے بڑا کام نہیں ہو سکتا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چلوَن :- چلمن، تیلیوں کا پردہ، اُردو، مؤنث۔ دہلی کی زبان۔

کبھی پردے کی بات رنگیں نے
بولی چلون سے وہ دکھا جھلکا (رنگین)

قول فیصل :- لکھنؤ میں "چلمن" کہتے ہیں۔

چلوؤں کے ڈر سے کتھری نہیں چھوڑی جاتی کہیں کے ڈر سے ترک مشکن نہیں ہو سکتا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

چلوؤں لہو بڑھنا :- نہایت خوشی حاصل ہونا کی جگہ۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں "خون" کے ساتھ (چلوؤں خون بڑھنا) مستعمل ہے۔ اور صرف عورتیں نہیں عوام مرد بھی بولتے ہیں۔

چلوؤں لہو پینا :- (کنایۃً) خوب ستانا، خوب پیٹنا کی جگہ۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چلوؤں لہو خشک ہونا :- (کنایۃً) بہت رنج ہونا، بڑا صدمہ ہونا۔

قول فیصل :- اسی محل پر "چلوؤں خون خشک ہونا" بھی بولتے ہیں۔

چِلّہ :- چالیس دن کا زمانہ۔ فارسی، مذکر، دہلی کی زبان۔

محل صرف :- غرض پورا ایک چلّہ شہر پر سختی و مصیبت کا گزرا۔ (توبۃ النصوح)

چِلّہ :- چالیس دن کی گوشہ نشینی اور وظیفہ خوانی چالیس روز کا عمل۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چالیس روز کا عمل" کے معنوں میں مستعمل ہے۔

چِلّہ مذ:۔ کمان کی تانت کے اُس سرے پر جو کمان سے بندھا نہیں ہوتا ایک چھلا چمڑے یا لکڑی کا لگا ہوتا ہے جسے کمان کے گوشے پر چڑھاتے ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

تیر نگہ جب اس کا چلا ہے سوئے فلک
چلّہ اُڑا دیا ہے کمانِ ہلال کا — امیر

چلّہ اُترنا:۔ کمان کھول لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چلّہ اُترا کمان ابرو کا
ہو گیا رنگ زرد بدخو کا — (گلشن عشق)

چلّہ چڑھانا:۔ تیر چلانے کے لیے کمان کی تانت کے چلّے کو چڑھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع چلّے چڑھاتے ہیں کمانوں کے بگھر — عشق

چِلہڑ ط:۔ جوئیں۔ اُردو، مؤنث، دہلی کی زبان۔

چلّہ کشی:۔ چلّہ کھینچنا۔ عمل پڑھنے کے لیے چالیس دن کی گوشہ نشینی اختیار کرنا۔ فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

چلّہ کھینچنا مذ:۔ کمان پر تانت چڑھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چلّہ جو کماں کا قمر شاہ نے کھینچا
جو لیس تھے گوشوں میں چھپے سہم کے ہر جا — عشق

چلّہ کھینچنا مذ:۔ چالیس روز تک گوشہ میں بیٹھ کر کوئی عمل یا وظیفہ پڑھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یاد کرتے ہیں تجھے تنہائی میں اے نازنیں
معتکف رہتے ہیں ہم چلّے ہیں اکثر کھینچتے — آتش

چلّہ نشین:۔ گوشہ نشین۔ اُردو، صفت، قلیل الاستعمال۔

چلّاتے تھے یہ تیر کہ ہم چلّہ نشیں ہیں
بدکیش و خطاکار ہیں دشمن دیں ہیں — انیس

چلھوا:۔ چیل کے بلانے کی آواز۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں چیل کو بلانے کے لیے کہتے ہیں۔ "انڈے بچے والی چیل چلھوا"

چیل ہوا بن (دیا) چیل ہوا ہو:۔ رخصت ہو، ہوا کھا، چلتا پھرتا نظر آ۔ اردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں عورتیں "چیل ہو کر ہو" بولتی ہیں۔

چلیپا مذ:۔ (بفتح اول و یائے معروف) عیسائیوں کی صلیب جس پر ان کے اعتقاد کے موافق حضرت عیسٰی کو سولی دی گئی۔ عیسائی اکثر ایک صلیب سونے یا چاندی کی بنوا کر حضرت مسیح کے مصائب یاد کرنے کے لیے گردن میں لٹکا لیتے ہیں۔ اس کی شکل اس طرح کی ہوتی ہے (+) صلیب اسی کا معرب ہے۔

ع دم عیسیٰ نفس لیکر چلیپائے بہار آئی — ناظم

قول فیصل:۔ ان معنوں میں بیشتر زبانوں پر "صلیب" ہے۔

چلیپا مذ:۔ خمدار، گھونگھر والی۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ زلف چلیپا اُس سبزہ رنگ کی تھی کہ حسن پر گھٹا کالی چھائی تھی۔ (طلسم ہوش ربا)

چلی چلی ماکھو آئیں مث:۔ پھیلتے پھیلتے بیاہ تک بات پھیلی۔ اُردو، عورات دہلی کی زبان۔

چلی چلی ماکھو آئیں مث:۔ لڑکوں کا ایک کھیل۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بچے "چلو چلو بی لکھو آئیں" کہتے تھے۔ اب یہ کھیل ختم ہو گیا۔

چلّے کی سردی:۔ پوس ماگھ کی سردی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چلّے کا جاڑا" کہتے ہیں۔

چمار چودس مث:۔ چماروں کا بڑا تہوار۔ ہندی، مؤنث، اہل ہنود کی زبان۔

چمار چودس مث:۔ بالا لغوں کی جمع۔ (فرہنگ اثر بحوالہ دریائے لطافت)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اب مستعمل نہیں۔

چمار کو چمڑے کا سکہ:۔ جیسی اوقات ویسا انعام۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چمار کو عرش پر بھی بیگار:۔ غریب کی ہر جگہ کمبختی ہے۔ اُردو، مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں کہ یہ مثل بغیر اضافۂ لفظ "بھی" بولی جاتی ہے "چمار کو عرش پر بیگار" لیکن لکھنؤ میں اب کسی طرح مستعمل نہیں۔

چمار کے کوسے ڈانگر نہیں مرتے:۔ کسی کے برا چاہنے سے نقصان نہیں پہنچتا۔ اپنے فائدے کے لیے دوسرے کی برائی چاہنا فعل عبث و حماقت ہے۔ اُردو، مثل، غیر فصیح، لکھنؤ کی

محل صرف:۔ چمار کے کوسے کہیں ڈانگر مرتے ہیں؟ منہ جو ڈالو ایسے لچوں کی بات کا برا ماننا کیا؟ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ "ڈانگر" کمزور اور لاغر بیل کو کہتے ہیں۔

چمارن مث:۔ چمار کی جورو، چمار کی تانیث۔ لکھنؤ میں چمارنی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں چماری اور چمارن دونوں ہیں جیسے بھوت پریت چڑیل برہم راکشس کو مانو تو پھر ٹونا چماری اور ٹیٹا میتا کی بھی بیعت لاؤ۔ (فسانۂ آزاد)

چماری مث:۔ کم حیثیت عورت کو غصے یا حقارت سے کہتے ہیں۔ مبالغہ کرکے "چمریا" بھی کہہ دیتے ہیں۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں عورت کو غصہ میں "چماری" تو کہہ دیتی ہیں مگر "چمریا" نہیں کہتیں۔

چماری مث:۔ کنول گٹے کا وہ پھول جس کے اندر کا زیرہ اپنی اصلی رنگت سے گرا ہوا یا بدرنگ ہو جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چُملغ :- شش پہل گرز، وہ ڈنڈا جس میں موٹھ لگی ہو۔ فارسی، قلیل الاستعمال

جو پکارے ہی سے رہے گا شیخ
ابتو لے کر چماغ نکلے ہے — تمیر

چَماں چَماں :- خراماں خراماں۔ اکڑائی ہوئی چال سے۔ اُردو، متروک۔

محل صرف :- بیچ میں اُنکے ایک آفتاب محشر جلوہ کناں بصد ناز و ادا چماں چماں اس طرف آتی ہو۔ (طلسم ہوش ربا)

چمانی :- ساقی، شراب پلانے والا۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

کہیں ترنم غنا گران گلر خسار
کہیں چمانی مہوش کا بادہ رنگیں — جلال

قول فیصل :- نور اللغات میں چمالی (لام سے) لکھا ہو اور مثال میں جلال کا مذکورہ شعر درج ہے۔ یہ غلطی غالباً کتابت کی غلطی ہے اس لیے کہ چمانی کا رسم الخط بھی قریب قریب یہی ہے صرف نقطے کا فرق ہے۔

صاحب فرہنگ اثر نے نور اللغات کے اس لفظ کی رد کرتے ہوئے یہ تو نہیں لکھا کہ یہ لفظ چمالی (لام سے) نہیں ہے چمانی (ن سے) ہے بجائے اسکے لکھا ہے "چمالی کوئی لفظ نہیں "چمان" یا اس کا مزید علیہ "چمانہ" ہے جسکے معنی پیالہ شراب۔ اسکے بعد لکھتے ہیں حضرت مؤلف (صاحب نور اللغات) نے بغیر معنی کی تحقیق کیے ہوئے غالباً بنائے غلط کتابت چمالی فرض کر لیا جو ساقی کا بادہ رنگیں مہمل فقرہ ہے۔ صحیح صورت یہ ہوگی۔ ع۔

کہیں چمانۂ مہوش کا بادہ رنگیں

اس کے بعد اپنے دعوے کی دلیل میں تحریر فرمایا ہے۔ ساغر کو ماہتاب یا چاند سے تشبیہ دیتے ہیں مثلاً۔

ساقی قدح شراب بھر دے
مہتاب میں آفتاب بھر دے

اسی پیالۂ شراب کو جلال نے چمانۂ مہوش سے تعبیر کیا ہو یہ تھی صاحب فرہنگ اثر کی تحقیق۔ پہلی بات تو یہ کہ چمانۂ مہوش ایک مہمل ترکیب ہے اس لیے کہ مہوش کا استعمال ہمیشہ خوبصورت شخص کے لیے ہوگا نہ کہ چیز کے لیے۔ خود مؤلف کے استدلالی شعر میں بھی قدح کو ماہتاب اور شراب کو آفتاب کہا گیا ہے۔ مہتاب وش یا مہوش یا آفتاب وش نہیں کہا گیا۔ دوسری بات یہ کہ جلال کے شعر کے مصرع اولیٰ میں ترنم غنا گران گلر خسار ہے۔ یعنی چیز کا ذکر شخصیت کے ساتھ آیا ہے مصرع ثانی میں اسی کا مقابل "چمانی مہوش کا بادہ رنگیں" ہے نہ کہ چمانۂ مہوش کا بادہ رنگیں۔ اگر چمانۂ مہوش کا بادہ رنگیں مان بھی لیا جائے تو تقابل درست نہیں رہتا۔ اس لیے کہ چیز کے مقابلے میں چیز تو آجائے گی مگر شخصیت کے مقابلے میں شخصیت نہ آئے گی۔

چَمْبَک - **چُمْبَک** :- (فارسی میں چنبک) مقناطیس سنسکرت۔ ہندی۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- مؤلف فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ صاحب نور اللغات نے چمبک یا چمک کی فارسی چنبک نہ معلوم کہاں سے حاصل کی۔ صاحب فرہنگ اثر سے گزارش ہے کہ مؤلف نور اللغات نے چمبک کی فارسی "چنبک" برہان سے حاصل کی ہے۔ جو کوئی غیر معروف لغت نہیں ہے۔ صاحب برہان لکھتے ہیں۔ چنبک بضم اول بروزن ادرک خیز کردن وجستن را گویند و بمعنی سنگ آہن ربا ہم آمدہ و یونانی مقناطیس خوانند۔

چَمپا :- ایک قسم کا شوخ زرد رنگ کا پھول جسکی خوشبو نہایت تیز ہوتی ہو۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی
چمپا کھلی گلاب کھلا موتیا کھلی — داغ

قول فیصل :- فارسی میں اس کا رسم الخط "چنپا" ہے۔ (از برہان)

چمپا کلی :- گلے کے ایک زیور کا نام جسکے دانے چمپا کی کلیوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چمیلی کی چن چن کے کلیاں کوئی
بنانے لگی اپنی چمپا کلی — (حکایات سخن سنج)

چَمپَت ہونا :- چپکے سے بھاگ جانا، فوراً چلا جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

چاندنی دابی بغل میں در چمپت ہو گیا
رات جو آیا نظر جلوہ تمہارا چاند کو — ناسخ

قول فیصل :- پڑنا کے ساتھ (چمپت پڑنا) بھی مستعمل ہے۔ جیسے۔ تمہارا کام ہو گیا اب چمپت پڑو۔

چِمٹا :- دست پناہ، آتشگیر، آگ پکڑنے کا آلہ جو عموماً لوہے کا ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ چھوٹے قسم کے اس "دستپنا" (دست پناہ) کو کہتے ہیں جو حقے کے ساتھ ہوتا ہے۔

چِمٹا :- لکڑی کے فن میں ایک داؤں کا نام جس میں حریف کا ہاتھ اپنی اور اپنی لکڑی کے بیچ میں دبا کے حریف کی لکڑی ڈال دیتے ہیں۔ اُردو، مذکر، لکڑی لڑنے والوں کی اصطلاح۔

چمٹانا :- کٹے ہوئے کنکوے کو دوسرے کنکوے سے لپٹانا۔ اُردو، کنکوے بازوں کی اصطلاح

محل صرف :- اب سنیے حماقت نے جو گھیرا تو پہلے چمٹانے کھٹ سے الگ تھا بیوی گئی تھیں نمازنگجشا نے روز سے گلے پڑے ایک خربوزے کنکھے سے ہم نے کوئی دس کے قریب کاٹے۔ (فسانۂ آزاد)

چمٹانا ع۱:- پیچھے لگانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں اس محل پر "چمٹانا" کہتے ہیں "لگانا" بلکہ "پیچھے لگانا" بولتے ہیں۔ جیسے میں نے انکار کر دیا تھا کہ میرے پاس اس وقت روپیہ نہیں ہے مگر خواہ مخواہ تم نے ایک بات بول کے اُسے میرے پیچھے لگا دیا۔

چمٹانا ع۲:- قوت کے ساتھ گلے سے لگانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- انھیں بچوں سے بہت محبت ہے کسی کا چھوٹا بچہ ہو وہ فوراً چمٹا لیتے ہیں۔

چمٹ کے سونا:- گلے میں باہیں ڈال کے سونا، اُردو، فصیح، رائج۔

کیا چین ہو جو سب گزر سوؤں چمٹ کر
دن رات دعا ہو کہ کہیں آئے زمستاں　(ناسخ)

چمٹنا ع۱:- چپکنا۔ چپاں ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چمٹنا ع۲:- پیچھے پڑ جانا۔ لپٹ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- کہہ تو دیا کہ اس وقت روپیہ نہیں ہے پرسوں لے لینا مگر تم تو چمٹ گئے کسی طرح جان ہی نہیں چھوڑتے۔

چمٹنا ع۳:- گتھنا، لپٹنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ تو مرے گلے نہ لگا لیکن لے جنوں
زنجیر اس کی میرے گلے سے چمٹ گئی　(نذیر)

چمچخ:- ایک چڑیا کا نام جس کا رنگ سفید ہوتا ہے اور چونچ بڑی۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ البتہ عوام "چمچے" کو کہتے ہیں۔

چمچم تما:- (بفتح اول و کسر سوم و تشدید بر چہارم مفتوح) وہ پنیر کا جو شخص جو شکل جدا ہو۔ چمچماتا، چھوٹی زنوالہ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

تیرا یہ اختلاط جائے اُجڑا
کس قدر ہے نگوڑا چمچیٹا　(شوق)

قول فیصل:- اپنے اپنے محل پر مختلف صورتوں سے مستعمل ہے۔ جیسے "چمچیڑ ہو جانا" لپٹ جانا کے معنوں میں، اس کی نسبت کہتے ہیں جو غصے یا مذاق سے بلا کی طرح لپٹ جائے۔ "بڑا چمچیڑ ہو" وغیرہ۔

چمچمانا ع۱:- چمکنا۔ جلا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- لیموں اور بالو سے مانجھنے کے بعد پیتل کے برتن چمچمانے لگے۔

چمچمانا ع۲:- حسن دکھانا، اترانا۔ اُردو، دلی کی زبان

چمچمانی تو تھی یا میں تھی زناخی تو ہی کہہ
ہے پیاری کس کی اچھی اور کس کی ہے بُری　(رنگین)

چمچماہٹ:- چمک۔ اُردو۔ مؤنث۔ فصیح، رائج۔

محل صرف:- مانجھنے سے جیسی چمچماہٹ پیتل کے برتن میں ہوتی ہے کسی اور دھات کے برتن میں نہیں ہوتی۔

چمچہ:- شوربہ یا شربت یا کوئی اور رقیق چیز پینے کا آلہ۔ ڈوئی۔ کفگیر۔ ترکی۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- اُردو میں "چمچہ" (بروزن صدمہ) مستعمل ہے۔ عوام "چمچ" بھی کہتے ہیں۔

دیگ در ہانڈی چمچہ اور کفگیر
یخنی و شوربا و نان و پنیر　(دہشت گلزار)

چمچہ آش:- تھوڑا سا طعام، غذائے قلیل۔ انکسار سے کہتے تھے۔ فارسی ترکیب۔ متروک۔

محل صرف:- مہرخ نے ارشاد فرمایا اے طرار نامدار آج .... ہماری دعوت قبول کرو۔ جو کچھ چمچہ آش میسر ہے تناول فرماؤ۔ (طلسم ہوش رُبا)

چمچہ چوبی:- لکڑی کی ڈوئی۔ فارسی، قلیل الاستعمال

کر لبوں چمچہ چوبی سے کار کفگیر مار
اگر تو خلق سے شربت کا دے عوض کو جام　(سودا)

قول فیصل:- لکھنؤ میں بالعموم "ڈوئی" کہتے ہیں۔

چمچی:- پان پر کتھا چونا جس سے لگاتے ہیں، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- بڑے سے بڑے اور چھوٹے سے چھوٹے پاندان کے کتھا چونا لگانے والے آلہ کو چمچی ہی کہتے ہیں۔

چمچہ بھر:- ایک چمچہ۔ اتنی کوئی چیز جو چمچے میں آ جائے، اُردو، فصیح، رائج۔

دال روٹی اگر جو گھر میں پکے
چمچہ بھر گھی کبھو نہ اس میں بٹے　(سودا)

چم خم:- چمک دمک، پیچ و خم۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

غل تھا یہ کسی تیغ میں چم خم نہیں دیکھا
بجلی کی تڑپ کا بھی یہ عالم نہیں دیکھا　(انیس)

قول فیصل:- اس کا صرف "دکھانا" کے ساتھ ہو۔

اے قلم آج شبی تیغ دو دم
عرصہ نظم میں دکھا چم خم　(عروج اللغت)

چمر ۱:- چمار کا مخفف۔ ہندی، مذکر، (نور اللغات)

قول فیصل:- تنہا مستعمل نہیں "چمر ٹولیا" وغیرہ بولتے ہیں۔

چمر برسے:- گندہ بہار۔ جاڑوں کے وہ دن جن میں بارش ہوتی ہے۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

چمر بگلی:- ایک قسم کا چھوٹا بگلا، ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- اہل لکھنؤ سرمئی سفید رنگ کے بگلے کو چمر بگلا کہتے ہیں۔ چمر بگلی اسی کی مادہ ہے۔

چمر توحید:- گھٹیل توحید، ادنے درجہ اور کم فہم کی توحید۔ صوفی لوگ اُس توحید کی نسبت تحقیر سے

کہا کرتے ہیں جو کم فہم موحد حقیقت وحدت الوجود کے سمجھے بغیر ہمہ اوست کا دم بھرا کرتے ہیں۔ اُردو، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ صوفیوں کی اصطلاح ہے۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چمر ڈھینگ:۔ کرگس، ہندی۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل ہے۔

چمرخ:۔ (بروزن برزخ) وہ چمڑے یا نرکل کی تیلی سی چیز جس کے اندر چرخے کا تکلا پھرتا ہے۔ اُردو، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چمرخ:۔ (بکسر اول و فتح سوم) لاغر، کمزور، دُبلا پتلا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

تر شرہ ہوں گے کہوں جو رنڈی بازی چھوڑ دو
تھے وہ چمرخ ہو گئے ایک لکھ کرا مجبور سے — جان صاحب

چمرگدھ:۔ بڑی قسم کا گدھ جو مردار کھاتا ہو۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چمڑا:۔ کھال، جلد۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چمڑا:۔ (بالکسر) سخت، جو ٹوٹے نہ ٹوٹے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ مونث کے لیے "چمڑی" مستعمل ہے جیسے۔ میدہ کی پوری بہت چمڑی ہوتی ہے۔

چمڑودھا جوتا:۔ پٹھے کی کھال کا جوتا جو دیہاتی پہنتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چمڑی:۔ کھال، پوست۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اُردو میں تنہا مستعمل نہیں، صرف اس مثل میں "چمڑی جائے دمڑی نہ جائے" بولتے ہیں۔

چمڑی جائے دمڑی نہ جائے:۔ اس بخیل کی نسبت بولتے ہیں جو پیسا دینے کی جگہ جسمانی سزا بھگتنے کو ترجیح دے۔ اُردو مثل، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ نہ ہوا کہ کسی دن ہم کو دو چار روپے دے ڈالئے کہ بھئی اتنے دن سانڈنی کی رکھوالی کی ہے۔ جاؤ میاں بس تم کو بھی دیکھ لیا کون کے یار ہو چمڑی جائے، دمڑی نہ جائے۔ (فسانۂ آزاد)

چمڑے کا جہاز چلنا:۔ زناکاری کا پیشہ ہونا، اُردو، صرف، بازاری زبان۔

محل صرف:۔ میں غریب آدمی اُن کا مقابلہ کہاں کر سکتا ہوں، اُنکے یہاں چمڑے کے جہاز چلتے ہیں وہ جتنا چاہیں روپیہ صرف کر سکتے ہیں۔

چمڑے کی زبان:۔ بھول چوک ہو ہی جاتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں یوں بولتے ہیں۔ چمڑے کی زبان ہے پھسل گئی۔ یعنی گفتگو میں بھول چوک ہو جانا تو انسان کی فطرت ہے۔

چمڑے کے ہاتھ:۔ انسان کے ہاتھ کو تحقیر اور مزاح سے کہتے ہیں۔ اُردو، متروک۔

بن کے کہتے ہیں شبِ وصل وہ کس شوخی سے
ہاتھ چمڑے کے لگانا نہ خبردار مجھے — سحر

چمڑی ہو جانا:۔ خشک ہو کر سخت ہو جانا۔ مثلاً روٹیاں رکھے رکھے چمڑی ہو گئیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ روٹیاں رکھے رکھے سوکھتی ہیں چمڑی نہیں ہوتیں، دراصل چمڑی اُسے کہتے ہیں جس میں مڑ کی سی کیفیت ہو۔

چمک:۔ ترقی کرتا ہوا درد۔ درد کی شدت، اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

عشق میں اس مہروش کے اک چمک پیدا کرے
کیا عجب داغ اگر جگر میرے کا دل میں درد — جلال

چمک:۔ روشنی، جھلک، بھڑک۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

چمک اُٹھنا:۔ برافروختہ ہو جانا، اُردو، قلیل الاستعمال

طور کے ذکر پہ چمک اُٹھے
بات کی ان چتونوں کو تاب نہیں — جلیل

چمک اُٹھنا:۔ درد میں زیادتی ہونا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

رہ رہ کے دل میں اُٹھتی ہو اس درد کی چمک — عشق

چمکارا:۔ محبت کے انداز میں جانور کو اپنی طرف متوجہ کرنے کو کہتے ہیں۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کس غضب کی چمکار تھی کہ پرائی بکری اُس کے ساتھ ہو لی۔

قول فیصل:۔ اسی کو "چمکاری" بھی کہتے ہیں۔

چمکارا:۔ چمک، روشنی، جیسے۔ دھوپ کا چمکارا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چمکارنا:۔ پیار کرنا، دلاسا دینا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

معراج آسمان کی ہوس میں ہوا ہوا
اسوار عقل رہ گیا چمکارتا ہوا — دبیر

چمکا رہنا:۔ بنا سنورا رہنا۔ (فرہنگ اثر بحوالہ دریائے لطافت)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چمکاری دینا:۔ پیار کے لہجے میں اپنی طرف متوجہ کرنا، اُردو صرف، فصیح، رائج۔

خالقہ بیچ نہ تھی وقت دعا یہ زاری
کہنے لگتی ہے دولہن دیکھے تجھے چمکاری — سودا

قول فیصل:۔ بالعموم پالو جانوروں اور شیر خوار بچوں کے لیے مستعمل ہے۔

چمکانا:۔ آب دینا، صیقل کرنا، بھڑکانا، برافروختہ کرنا۔

وہ جب آگ ہوتے ہیں غصّے سے مجھ پر
تو چمکاتے ہیں اور بھڑکانے والے — داغ

(نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ بھڑکانا اور برافروختہ کرنا کے معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چمکانا ف م:۔ گھوڑا دوڑانا، گھوڑے کی رفتار تیز کرنا، اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

چمکاتے ہی جاتا ہے زمیں سے جو فلک پر
سب کہتے ہیں خورشید درخشاں ہے یہ گھوڑا — بحر

چمکانا ف م:۔ مسخرا کرنا، مٹکانے یا حرکاتِ مسخرآمیز کے ساتھ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں عورتیں "مٹکانا" اضافہ کرکے چمکانا مٹکانا بولتی ہیں۔ جیسے: میں تمہارے برابر کی نہیں ہوں جو مجھے چمکایا مٹکایا کرو۔

چمکانا ف م:۔ رونق بڑھا دینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قبائے یار کو دستے کے کھنے ہی نے چمکایا
جگہ طرّہ کو بھی دے لٹ پٹی دستار یار میں — آتش

چمکانا ف م:۔ تیز کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال

محلِ صرف:۔ طبیعت کی موزونی شوقِ شعر سخن کو حُسن پرستی کے مذاق نے اور چمکا دیا ہے (جنونِ انتظار)

چمکانا ف م:۔ روشنی میں کوئی چمکدار چیز دکھانا، اُردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

ساقی مئے وصال میں عالم ہو نور کا
چمکائے چاندنی میں پیالہ بلور کا — ناسخ

چمک پتھر:۔ (بروزن فلک خنجر) مقناطیس۔ چمبک۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چمکتی گلابی:۔ شراب پینے کا چمک دار ظرف۔ اُردو، قلیل الاستعمال

گلابی چمکتی پلا دے مجھے
سماں کوئی ایسا دکھا دے مجھے — میر حسن

چمک جانا:۔ قسمت جاگ جانا، فروغ حاصل ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

تقدیر اپنی جس پہ فلک مہربان ہو
ہم ہٹ گئے رقیب پہ اختر چمک گیا — جلال

چمک چاندنی:۔ (کنایۃً) وہ عورت جو شوخ و شنگ اور بہت بنی ٹھنی رہتی ہو۔ اُردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

چمکدار:۔ چمکیلا، درخشاں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چمکدار کپڑا جو بھایا اُسے
تو ٹوپی میں جھٹ پٹ چھپایا اُسے — اسمٰعیل میرٹھی

چمک دمک:۔ جھلک، آرائش، سجاوٹ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چمکنا ف ل:۔ روشنی دینا، کوندنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

برق رہ رہ کے چمکتی ہے تو میں کہتا ہوں
ہے غنیمت اگر اتنا بھی مرا دل ٹھہرے — تعشق

چمکنا ف ل:۔ نام پانا، رونق پانا، صاحبِ شان و شوکت ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال

گہر افشاں ہے زبان کرمِ سلطانِ عالم کا
بہار آئی جوانانِ چمن کی لکھنؤ پر چمکا — برق

قولِ فیصل:۔ تنہا بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔ نام وغیرہ کے اضافہ کے ساتھ (نام چمکنا) بولتے ہیں۔

چمکنا ف ل:۔ جھلکنا، دمکنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ پیتل کے برتن مانجھنے سے چمکنے لگتے ہیں

چمکنا ف ل:۔ بھڑکنا، ڈرنا، توحش کرنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ یہ صرف گھوڑے کے لئے مخصوص ہے اور عیب میں داخل ہے۔

چمکنا ف ل:۔ روشنی دینا، ضیا بار ہونا، جگمگانا، اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ برسات کے موسم میں جب آسمان پر ابر نہیں ہوتا ہے تو تارے خوب چمکتے ہیں۔

چمکنا ف ل:۔ زور پکڑنا۔ جیسے: بیماری یا ہیضہ کا چمکنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چمکنا ف ل:۔ خفا ہونا، جھنجھلانا۔ جیسے: چھیڑے کوئی اور چمکو کسی پر۔ اُردو، دہلی کی زبان

چمکنا ف ل:۔ مٹکنا، مسخرے پن کی حرکتیں کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

وہ بیقرار وہ جبین ایسے گرما گرم
چمک کے برق صفت جا ہے کہیں کے کہیں — جلال

قولِ فیصل:۔ اب "مٹکنا" اضافہ کرکے (مٹکنا چمکنا) عورتیں بولتی ہیں۔

چمکنا ف ل:۔ بناؤ سنگار کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کیا چمک کے نکلا تھا صورت ملانے یار سے
سامنے خورشید کے اُس نے کُف پا کر دیا — آتش

قولِ فیصل:۔ خورشید کی مناسبت سے آتش نے چمک کے نکلنا صرف کیا ہے لیکن اور کسی چیز کے لئے یہ صرف مذکورہ معنوں میں نہیں ہے۔

چمکو:۔ (بواو مجہول) فطرتاً بہت تیز عورت، چمکنے مٹکنے والی شوخ عورت۔ اُردو، صفت، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ اخاہ بی! اللہ رکھی ہیں میں تو ان کی چلبلی مست چال ہی سے سمجھ گیا تھا کہ بی چمکو ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

چمکول:۔ چمکتا ہوا، چمک دار، روشن، درخشاں (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چمکی :۔ (بروزن اصلی) وہ ستارے جو سلمہ اور تخ میں پرو کے ٹانکے جاتے ہیں۔ اُردو، زردوزی کی اصطلاح۔

چمکی چمک ہی ہے زیادہ ستاروں سے
پاپوش میں لگاؤں کرن آفتاب کی ناسخ

قول فیصل :۔ اس کی جمع الف نون کے اضافے کے ساتھ چمکیاں بھی رائج ہے۔

چمکیاں چمکیں آنکھ کے تل میں
چوڑیاں لیتی ہیں چٹکیاں دل میں (عروج الغت)

اس کا صرف چمکنا کے ساتھ ہوتا ہے جیسا کہ اشعار سے ظاہر ہے۔ نیز ٹنکنا، ٹانکنا کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ جیسے۔ ساری کی چمکیلی چمکیاں ٹانکیں۔ (دینیات مولانا نذیر احمد مرحوم)

چمکی کا دستہ :۔ خالص ستاروں کی بیل جس میں گوکھرو نہ ہو۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

نگہ پڑتی ہے کس کی اے فلک تیرے ستاروں پر
قبائے یار میں جس روز سے چمکی کا دستہ ہو ناسخ

چمکیلا :۔ روشن، چمکدار۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ مونث کے لیے "چمکیلی" کہتے ہیں۔

چمگادڑ :۔ (کسرا اول) ایک مشہور طائر جس کے جسم اور بازوؤں پر بجائے پروں کے کھال ہوتی ہے۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ یہ جانور مثل اور پرندوں کے کسی جگہ بیٹھ نہیں سکتا بلکہ درختوں وغیرہ میں لٹکتا رہتا ہے اور اُسے دن کو دکھائی نہیں دیتا سورج ڈوبنے کے بعد رات بھر اُڑتا رہتا ہو۔ اسی کی بڑی قسم کو چمگادڑ کہتے ہیں یہ رات کو باغوں میں پھل کھاتا ہے اور مشہور ہے کہ منہ ہی سے کھاتا ہے اور منہ ہی سے ہگتا اور منہ سے بچے بھی دیتا ہے۔

چمل، چملی :۔ چھوٹا کاسہ جس میں بیشتر فقرا اور غریب لوگ کھانا پانی رکھتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ چمل بالعموم مستعمل نہیں، چملی بالعموم بولتے ہیں، فقرا کی خصوصیت نہیں عام طور سے چملی میں شربت وغیرہ پیا جاتا ہے۔

چمک چیلک :۔ نمدار و کا نشان (x) کنایۃً معدوم۔ اُردو، متروک۔

نری نازک کمر کی باب میں چمک چیلک نہ دیکھے
وہ کیا سمجھے یہ باریکی طبیعت جس کی کھل ہو امراؤ جان ادا

چمن :۔ باغ کے قطعات گلزار کہ جہاں پھول بوٹے جائیں، چمن کہتے ہیں اگرچہ باغ نہ ہو۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

اڑ چلا کس گل کے آنے سے چمن اے باغباں
ہر طرف گل اڑتے پھرتے ہیں بجائے عندلیب امیر

قول فیصل :۔ مجازاً۔ نہایت آباد شہر کو بھی کہتے ہیں۔

کس حال میں شہر کا چمن چھوڑ کے نکلی
نانا کی لحد قبر حسن چھوڑ کے نکلی رزم ردولوی

چمن آرا :۔ باغبان۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

صورت سبزۂ بیگانہ ہمیں دور نہ کر
باغ سرسبز ہے اے چمن آرا تیرا امیر

چمن بند :۔ چمن بندی کرنے والا۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

چمن بندی :۔ کیاریاں تیار کرنا۔ فارسی ترکیب، مونث، فصیح، رائج۔

محل نحو :۔ کوٹھی کے سامنے تھوڑی دور پر ایک پختہ گول چبوترا ہے اس کے گرد چمن بندی ہو۔ (جنون انتظار)

چمن پیرا :۔ باغبان۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

چمن پھولنا :۔ باغ میں بہار آنا۔ کثرت سے گلوں کا کھلنا۔ اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

تھا دور تلک خون سے اس فوج کے رن سُرخ
پھولا ہوا تھا تیغ کے اک پھل سے چمن سُرخ انیس

چمن ساز :۔ باغبان۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

چمن طبع :۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو بہت رنگین مزاج ہو۔ فارسی، صفت، متروک۔

محل صرف :۔ بیگم آپ جانئے کمسن عورت اور چمن طبع، رنگین مزاج۔ مصرعہ سنتے ہی میاں آزاد سے فرمائش کر بیٹھیں کہ حضرت اس پر مصرعہ لگائیے۔ (فسانۂ آزاد)

چمن طراز :۔ باغبان۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

چمن کھلنا :۔ پھولوں کا بکثرت کھلنا۔ اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

عارض تر سے لے گلبدن آگے اسطرح اطراف
گویا کھلے ہیں دو چمن لگ اسطرف اک اسطرف امیر

چمنی :۔ (کسرا اول) لوہے یا شیشے کی بنی ہوئی نلی۔ انگریزی، مونث۔

چمنی :۔ شیشے کی بنی ہوئی مشہور چیز جو لالٹین یا لیمپ میں لگائی جاتی ہے۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ کارخانوں کے اس خاص قسم کے بنے ہوئے مینار کو بھی "چمنی" کہتے ہیں جس سے دھواں نکلتا ہے۔

چموٹا :۔ (بواو مجہول) وہ چمڑے کا ٹکڑا جس پر حجام استرہ تیز کرتے ہیں۔ اُردو، مذکر، حجاموں کی اصطلاح۔

چموٹا :۔ بہت سوکھی ہوئی چیز۔ مثلاً روٹیاں سوکھ کے چموٹا ہو گئیں قوام بہت کھنچ گیا اور چموٹا ہو گیا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ روٹیاں سوکھ کے کھنکھٹ ہو تی ہیں چموٹا نہیں ہوتیں، البتہ قوام کو کہہ سکتے ہیں۔

چموٹا :۔ وہ چمڑا جس میں چرخہ چلانے والے تیل ڈالتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چموٹی :۔ (بواو مجہول) وہ چمڑا جو قیدیوں کے

پاؤں میں زنجیر کی رگڑ سے بچنے کے لیے لگا دیتے ہیں۔ ہندی، مؤنث، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چمیگوئیاں:۔ شرارت آمیز باتیں، اُردو، جمع مؤنث، فصیح، رائج۔

ہم کو سمجھاتے نہیں ہیں ایسے لوگ
چمیگوئیاں رہیں کہیں اور — شوق

قول فیصل:۔ اسکی اصل "چہ میگوئی" ہے فارسی میں جس کے معنی ہیں "کیا کہتا ہے" اُردو میں اس کا استعمال جمع ہی کے ساتھ ہے اسکا واحد (چمیگوئی) نہیں بولتے۔

چنا:۔ نخود۔ بونٹ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کھائے چنا رہے بنا۔

چنا اور چغل منھ لگا بُرا:۔ چنے کی ٹھونگیں اور چغلخور کی باتوں میں بڑا لطف ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں

چنار (عا):۔ ایک بہت بڑے درخت کا نام جس کی پتیاں سُرخ پنجۂ انسان کے مشابہ ہوتی ہیں اس میں پھل نہیں ہوتا لکڑیاں نہایت جوہردار ہوتی ہیں شعرا کا یہ خیال ہے کہ جب یہ درخت پرانا ہو جاتا ہے اس سے آگ پیدا ہوتی ہے۔ حالانکہ حکما نے اسکی تردید کی ہے۔ پنجۂ معشوق کی ہتھیلی کو اُس کے پتے سے اکثر تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ چنار کے پتے کبھی سبز ہوتے ہیں پت جھڑ سے پہلے سُرخ ہو جاتے ہیں۔ کشمیر کے دوران قیام میں اپنی آنکھوں سے دیکھا اس کے پتے ہتھیلی سے نہیں بلکہ انسان کے ہاتھ سے دُور کی شباہت رکھتے ہیں۔ مؤلف مہذب اللغات صاحب فرہنگ اثر کی تائید میں ہے۔

چنار (عا):۔ ایک مہندی لگانے کا طریقہ جس سے عورتیں ہاتھ پاؤں پر نقش و نگار کرتی ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہو مہندی لگانے کے اس طریقے کو لکھنؤ میں جنگر بنانا کہتے ہیں نہ کہ چنار۔ ہتھیلی میں مہندی کا گول چکر ہوتا ہے اور اردگرد چھوٹی چھوٹی بندکیاں۔

چناں چنیں (ما):۔ غیر متعلق باتیں، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

خط میں بہت تو اُس نے چناں و چنیں لکھی
پر بات اک چھپی ہوئی اب تک نہیں لکھی — ظفر

قول فیصل:۔ لن ترانی کے معنوں میں بھی مستعمل ہو جیسے میں اُن کی چناں چنیں میں کب آنے والا تھا۔

چناں چنیں (عث):۔ میں میکھ، نقص، عیب، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چناں چنیں (ئ):۔ بحثا بحثی، تکرار، چہ میگوئیاں اُردو صرف، قلیل الاستعمال۔

چھٹی تو نے افشاں جو لے مہ جبیں ہو
ستاروں میں کیا کیا چناں و چنیں ہو — ذوق

قول فیصل:۔ اس کا صرف، کرنا، ہونا، کیسا تھ ہی

چنانچہ:۔ (باخفائے نون ودوم) جیسا کہ، اس طور سے، اس طرح، فارسی، فصیح، رائج۔

چنانچہ واقف راز نہانی
کرے ہے اس طرح گوہر فشانی — سودا

چُناوٹ:۔ ترتیب، دیوار کی اینٹوں کا برابر رکھنا لکڑیوں کا برابر رکھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ دیوار کی اینٹوں کا برابر رکھنے کے معنی میں لکھنؤ میں "چنائی" کہتے ہیں۔ دیگر معنوں میں مستعمل نہیں۔

چناؤ (عہ):۔ انتخاب۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

چُناوٹ:۔ کپڑے کا چننا، اینٹ کا چننا، لکڑی کا چننا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چناؤ نشان:۔ انتخابی نشان جو الکشن لڑنے والے اپنے لئے منتخب کر لیتے ہیں، اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

چُنا ہوا:۔ منتخب، چیدہ، اُردو، فصیح، رائج۔

چُنائی:۔ تعمیر، عمارت، عمارت کی بناوٹ اور ساخت۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں صرف اینٹوں کو دیوار کی صورت میں تلے اوپر رکھنے کو چنائی کہتے ہیں۔ جیسے۔ یہ کاریگر استاد ہے اس کے ہاتھ کی چنائی بہت صاف ہوتی ہے۔

چنائی (عا):۔ چننے کی مزدوری۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ زیادہ تر اسے "چنوائی" کہتے ہیں۔

چنبر (ما):۔ (تلفظ چمبر) سرپوش، گردہ، حلقہ، گھیرا، محیط۔ فارسی، مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

چنبر (ما):۔ آسمان کا دور۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

چنبر (ئ):۔ سوراخ دار سرپوش جو چلم پر ڈھانک دیا جاتا ہے تاکہ چنگاریاں نہ اڑیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

مخمور اسقدر ہوں جو قلیاں کا شوق ہو
گرداب کی چلم ہو تو چنبر حباب کا — امیر

چنبر (ئ):۔ گردن کی ہنسلی، فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

دم قلیاں کشی اس ترک کو کیونکر پسند آئے
نہ سونے کا نہ چاندی کا ہو چنبر میری گردن میں — امیر

چنبر کا رنگ بدلنا:۔ آگ کے اثر سے چنبر کا رنگ تبدیل ہو جانا، اُردو، فصیح، رائج۔

گرگٹ کے خون میں ابھی جنبش ہوئی تھا جب
چنبر ہوا بدلتا ہے جو بار بار رنگ — جان صاحب

چنبر کی طرح رنگ بدلنا:۔ ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

دیکھا ہے جب سے غیرت خورشید کو مرے
چنبر کی طرح رنگ بدلتا ہے آفتاب۔ (آتش)

چُنبک:۔ خاص قسم کے لوہے کا ٹکڑا جس میں قدرتی طور پر لوہے کو چپکا لینے کی صلاحیت ہو۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

چَنبَل:۔ (مستعمل چمبل) کاسۂ گدائی۔ وہ پیالہ جو بھیک مانگنے کے وقت فقیر کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

چنبل ؏:۔ ایک مشہور ندی کا نام۔

چَنبَلی:۔ (تلفظ چمبلی) ایک قسم کا چوڑا پیالہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ "چمبلی" بولتے ہیں۔

چنبیلی:۔ (سہیل کے وزن پر) ایک مشہور اور خوشبودار پھول کا نام جسے فارسی میں یاسمن کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ صاحب بہشت گلزار نے چنبیلی کو اٹکھیلی کے وزن پر بھی نظم کیا ہے۔ جو متروک ہو۔

نسترن نرگس اور چنبیلی
سیوتی اور گلاب البیلی (بہشت گلزار)

چنبیلیا:۔ ایک قسم کا بھورے رنگ کا کبوتر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چنبیلی چاؤ میں آئی لڑکے بالے ساتھ لائی۔ نہ لگایا کینہ۔ سر پر چڑھا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چنپا کلی:۔ ایک قسم کا زیور۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چنپا چرا کے لے گئی چنپا کلی مری
چھپتا نہیں ہے چور کا پیلا زرینہ رنگ (تماشائے حسب)

قول فیصل:۔ اب "چمپا کلی" لکھتے ہیں۔

چنپت ہونا:۔ بھاگ جانا۔ اُردو، عوام کی زبان

ملیل کر آپ کو وہ پر حرمت
ہو گیا سب کو بازہ کر چنپت (بہشت گلزار)

قول فیصل:۔ اب اکثر رسم الخط چمپت ہے اور اسی محل پر "چمپت پڑنا" بھی مستعمل ہے۔ جیسے۔ وہ رات کو اپنا سامان لے کے چمپت پڑے۔ کسی کو بھگانے کے محل پر "چمپت پڑو" بھی کہتے ہیں۔

چنپئی:۔ چمپئی۔ چمپا کے رنگ کا، اُردو، فصیح، رائج۔

صندلی کوئی کوئی سبزہ رنگ
بھتوں کا چنپئی سنہرا رنگ (بہشت گلزار)

اور چھپے شمشیر نگہ کے جو وہ گل وار کرے
چنپئی رخت تحی تازہ یہ اُتو ہو جائے (طلسم ہوشربا)

چُنَّت:۔ (بروزن سنت) وہ شکنیں جو کپڑا چننے میں پڑتی ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ چنت دار انگرکھا پہنے کلے دار کنٹی ہوئی ٹوپیاں سر پر جات۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ ٹائے ہندی سے (چنٹ) بھی لکھتے ہیں

چنچل:۔ (بروزن جنگل) تیز، شوخ، شریر، جو ایک جگہ قرار سے نہ بیٹھے، اُردو، عورتوں کی زبان۔

چنچنا ؏:۔ (بکسر اول و سوم) بد مزاج، چڑچڑا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں زیادہ تر اس محل پر چڑچڑا کہتے ہیں۔

چنچنا ؏:۔ وہ مرد جس کی آواز صاف اور باریک ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ایسے شخص کو کہتے ہیں جو ناک میں بات کرے۔ ایسی عورت کو "چنچنی" کہتے ہیں۔

چنچنانا:۔ بزرگوں کے ساتھ خوردوں کی ایسی گفتگو کے لیے کہتے ہیں۔ جس میں بد تہذیبی کا شائبہ پایا جائے اُردو، غیر فصیح، رائج۔

چُن چُن کے:۔ انتخاب کر کر کے۔ چھانٹ چھانٹ کے اُردو صرف، فصیح، رائج۔

دوستوں کے سر کیے چن چن کے قلم
چشم بینا ہے ہر اک جوہر تیغ شمشیر کا (ناسخ)

چُن چُن کے مارنا:۔ منتخب کر کر کے قتل کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جاؤ ساحران لشکر بہرام کو للکارا سرداران فوج کو چن چن کے مارنا۔

قول فیصل:۔ "مارنا کی جگہ قتل کرنا" "سر کاٹنا" وغیرہ بھی مستعمل ہے۔

چنچنی آواز:۔ نہایت پتلی آواز جو بچے کسی سے ناخوشی کے موقع پر غصہ میں نکالتے ہیں۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

چنچنے لگنا:۔ (کنایۃً) ناگوار گزرنا، مرچیں لگنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عوام لکھنؤ اس محل پر "مرچیں لگنا" بولتے ہیں جیسے جب اُس نے کھری کھری کہی تو تمھارے مرچیں لگیں۔

چند ؏:۔ کسقدر۔ کتنے۔ فارسی، صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اُردو میں تنہا نہیں بولتے ترکیب کیا تھا تا چند وغیرہ بولتے ہیں۔

چَنْد:۔ کچھ، قلیل، کم مقدار میں۔ فصیح، رائج۔

چند پروانوں کی لاشیں شمع کشتہ کے قریب
یہ بہت ہو عبرت ارباب محفل کے لیے (اقبال لکھنوی)

چنداڈھیری:۔ بچوں کا ایک کھیل۔

محل صرف:۔ میرا ایک بچھلا چنداڈھیری

کھیلنے میں جیتا ہوا۔ (امراؤ جان ادا)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں یہ کھیل رائج نہیں۔

چندا ماموں:۔ بچے چاند کو کہتے ہیں۔ اردو، مذکر، بچوں کی زبان۔

چنداں:۔ اسقدر، اتنی دیر، کچھ ایسا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

آفتاب حشر سے ملتا ہے کچھ عقدہ کا منھ
جانے سے چنداں بصورت لے فرق ہی نہیں ~~تحر~~

چندرا:۔ وہ شخص جس کی کھوپڑی پر بال نہ ہوں۔ ہندی، صفت، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ایسے شخص کو "گنجا" کہتے ہیں۔

چندرانا:۔ بالفتح اول، جھلانا، مکرنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ ابھی کہہ رہی تھی کہ روپیہ بی جی نے لیا ہے اب سامنا ہوا تو چندرا رہی ہے۔

چندرانا:۔ تم جتنے ہوئے بھی کوئی بات پوچھتا تبھی بازداز کرنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

؎ چندرا کے کھنڈے نہ کراب مجھ سے بات کو (جان صاحب)

چند بار:۔ کئی بار، کئی مرتبہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ نہ یا وہ نہیں چند بار میں نے اس گلی میں انکو آتے ہوئے دیکھا ہے۔

چندر بنسی:۔ ایک مشہور خاندان کا نام جس میں پانڈو اور کورو ہوئے تھے۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

چندر گرہن:۔ چاند گہن۔ ہندی، صفت، مذکر، اہل ہنود کی زبان۔

قول فیصل:۔ اردو میں اسکو "چاند گہن" کہتے ہیں۔

چندرماں:۔ چاند۔ ہندی، مذکر، اہل ہنود کی زبان۔

کہا رام جی کی ہے تجھ پر دیا
چندرماں سا بالک ترے ہوئے گا (میر حسن)

چندرماں بلی ہونا:۔ قسمت کا ستارہ اچھا ہونا۔ ہندی۔

محل صرف:۔ ہماری پوتھی کہتی ہے بھگوان کی دیا سے شہزادے کا چندرماں بلی ہے۔ (فسانۂ عجائب)

چند روزہ:۔ عارضی، فانی، کچھ دن کیلئے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بھلا اس چند روزہ زندگی کا کیا اعتبار۔

چُندری:۔ (بضم نون غنہ) الگ الگ مختلف رنگوں میں رنگا ہوا دوپٹہ۔ ہندی، مؤنث، اہل ہنود کی زبان۔

قول فیصل:۔ اسی کو "چُندریا" بھی کہتے ہیں۔ جس دوپٹہ پر بکثرت پان کے دھبے ہوں عورتیں اسے طنزاً "چندری" کہتی ہیں۔ اسی کو "چُنری" بھی کہتے تھے جو اب متروک ہے۔

اڑا افق میں پرندہیں دو بیٹے
شفق گوں چنریاں رنگیں دوپٹے (تمیز)

چنڈاری:۔ ایک پرندہ کا نام جس کی چونچ گردن اور پاؤں لانبے ہوتے ہیں اور چونچ کے نیچے ایک تھیلی سی ہوتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چَندَن:۔ صندل کی لکڑی۔ فارسی، سنسکرت، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر "صندل" رائج ہے۔

چندن کی چٹکی بھلی گاڑی بھر نہ کا ٹھہ۔ تھوڑی سی اچھی چیز بہت سی خراب چیز سے بہتر ہوتی ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چَندَن ہار:۔ گلے کا زیور جس میں چاند سے ہوتے ہیں۔ ہندی، مذکر۔

محل صرف:۔ یہ ماما بڑی چوٹٹی ہے اُس نے رانی صاحب کا چندن ہار چرایا تھا۔

قول فیصل:۔ اسکی اصل ہندی "چندر ہار" ہے۔

چندوا:۔ ٹوپی کے اوپر کا وہ حصہ جو سر پر رہتا ہو۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس ٹوپی کا صرف چندوا بدلوا لیجیے نئی ہو جائے گی

چندوا:۔ گُردہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے "گردہ" کہتے ہیں۔

چَندَہ:۔ وہ روپیہ جو مختلف آدمیوں سے کسی کام کے واسطے جمع کیا جائے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ لینا، دینا، کرنا، وصول کرنا، اور کسی کے ساتھ لگانا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔

چُندھا:۔ چھوٹی آنکھوں والا، وہ شخص جس کی آنکھیں مرض کی وجہ سے پوری نہ کھلتی ہوں اور دیکھنے میں تکلف ہو۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ ایسی آنکھوں والی عورت کو "چُندھی" کہتے ہیں۔

چندھی آنکھیں۔ چندھے دیدے:۔ بعض لوگوں کی آنکھیں خلقی طور پر چھوٹی ہوتی ہیں اور پوری نہیں کھلتیں انھیں چندھی آنکھیں کہتے ہیں (نور اللغات)

کسی کی آنکھ پڑے خاک چندھے دیدوں پر
رہیں اب وہ رہیں آنکھ زباں نہیں باقی (جان صاحب)

قول فیصل:۔ اب "چندھے دیدے" مستعمل نہیں۔

چُندی:۔ ذرا ذرا معنی سمجھانا۔ جیسے۔ ہندی کی چندی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ہندی کے ساتھ ہندی ہی کے وزن پر چندی ملاکے (ہندی کی چندی) بولتے ہیں۔

چندے:۔ کچھ دنوں۔ قلیل الاستعمال۔

دیکھ لینا جو رہا سو نہ دو دن یوں چھنے
رہ گئے رکھ کا ہم ڈھیر سراپا ہو کر (زند)

چندیا امذ:۔ سر کے اوپر کا حصہ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

میری چندیا سے پڑے ہٹ کے بکا کرتا
میں نے یہ بات کہی تجھ کو ہو سو بار اصیل (رنگین)

چندیا اث:۔ چھوٹی سی روٹی۔ بچے ہوئے آٹے کی ٹکیا۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چندیا امث:۔ روٹی پکاتے وقت جو اس کے بیچ میں ٹکیا سی رہ جاتی ہے اسکو بھی چندیا کہتی ہیں۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چندیا پر بال نہ چھوڑنا:۔ (کنایۃً) لوٹ لوٹ کے کھا جانا، مفلس کر دینا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چندیا توڑ کے لینا:۔ زبردستی قرض وصول کرنا۔

(فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کے عوام "سر توڑ کے لینا" بولتے ہیں۔

چندیا گنجی کرنا:۔ سر پر بے گنتی جوتے مارنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ او موئی باندیوں کو بھی دن لگے ہیں رہ تو جا مُوئے جوتیوں کے چندیا گنجی کر دوں گی۔

(طلسم ہوش رُبا)

چندیا مونڈنا امذ:۔ سر مونڈنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "سر مونڈنا" بولتے ہیں۔

چندیا مونڈنا:۔ عورت کو سر مونڈنے کی سزا دینا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ بہن بن گئی تھی کہنے سے سینا چل تو رہی ہوں لیکن اگر اُن کو معلوم ہو گیا تو میری چندیا مونڈ ڈالیں گے۔

چندے آفتاب چندے ماہتاب:۔ خوبصورتی کی تعریف میں کہتی ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ آفتاب کی جگہ خورشید اور ماہتاب کا مخفف مہتاب بھی ہے۔ جیسے۔ نظر اُدھر اُدھر گرفتس کے ہر ایک کونے پر ہاتھ ہے بیحجاب بر افگندہ نقاب چندے خورشید چندے مہتاب۔ (فسانۂ آزاد)

چندے سے:۔ کچھ دن سے۔ اُردو، متروک۔

فلک نے تفرقہ چندے سے ڈالا
بہت تھا ہم کو اُن سے پیشتر ربط (قلق)

چندے میں:۔ کچھ دنوں میں تھوڑی مُدت میں۔ اُردو، متروک۔

چندے میں پاک صحبت ظاہر ہو تجھ پر
سرکہ نمک سے چار گھڑی میں شراب ہے (آتش)

چُن دینا امذ:۔ ترتیب دینا۔ قاعدے سے کوئی چیز رکھ دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دستر خوان پر پہلے کھانا چن دو پھر مہمانوں کو بلانا۔

چُن دینا امذ:۔ انتخاب کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ زیادہ تر اس محل پر انتخاب کرنا ہی مستعمل ہے۔

چُن دینا امث:۔ دیوار کی چُنائی میں کسی ایک شخص یا اشخاص کو بند کر دینا۔ اُردو، صرف فصیح، رائج۔

شوخ چشمی آئینہ کی کب گوارا ہے اُسے
چن دیئے جس نے سکندر سیکڑوں دیوار میں (اسیر)

چُن دینا:۔ بند کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ باز آئے ہم ایسے میل جول سے تم آج ہی یہ کھڑکی چُن دو۔

چندیں شکل برگ اکل:۔ پیٹ پالنے کے لئے یہ شکل بنائی ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ پڑھا لکھا طبقہ کبھی کبھی بولتا ہے۔

چندیں مُدت خدائی کردی ہنوز گاؤ خر را نشناختی:۔ جب کوئی شخص کسی کام میں ماہر بن کر کسی معمولی بات میں تمیز نہیں کر سکتا تو اسکی نسبت بولتے ہیں۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ لقا سمجھا کہ شاید عمرو آ گیا ہے اس نے یہ کاغذ بھیجا ہے یہ سمجھ کر گریا ہوا کیا بندہ دُنیا طلسم آیا ہے شیطان نے کہا اے بھیجے منحر بقول شخصے چندیں مدت الخ...... اوگیدی یہ فرمان واجب الاذعان فرزند شہنشاہ عیاران مرشد زادہ کے بوجتی عمرو بن (؟) چالاک بن عمرو کا ہے۔ (طلسم ہوش رُبا)

قول فیصل:۔ ایک شخص کے پڑوس میں دھوبی رہتا تھا جسکے گدھے کی آواز سے اس کو تکلیف پہنچتی تھی عاجز آ کر خدا سے دعا کی کہ گدھا مر جائے دوسرے روز خود اسکی دودھاری گائے مر گئی۔ نہایت برہم ہو کر اور جھنجھلا کر یہ فقرہ کہا۔

چنڈال:۔ کمینہ۔ ردی۔ اُردو، متروک۔

کوئی ہاتھی ہے یا آفت وہ چنڈال
نمادت پر کرے آقا کے سر کال (سودا)

قول فیصل:۔ اب مجرس اور کنجوس کے معنوں میں عوام بولتے ہیں۔

چنڈال بال:۔ ایک بڑا بال جو ماتھے پر ہو جاتا ہے اور اُسے منحوس جانتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر رائج نہیں۔

چنڈال چوکڑی:۔ وہ چند مفسد جو ایک جگہ جمع ہو کے فساد برپا کرنے کی کوشش کریں۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- تو مجبور (حضور) چنڈال جو کڑی جمع کرینگے۔ (دبیر گسار)

چن ڈالنا :- کسی جنس میں سے کوڑا اور کنکر وغیرہ چن کے پھینکدینا، اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تم جب تک یہ چاول چن ڈالو میں پھلیاں لے کے آتا ہوں۔

قول فیصل :- اسی محل پر "چننا" بھی بولتے ہیں۔

چنڈالنی :- کمینی، سفلی، حرامزادی۔ فتنہ زن۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چنڈاول :- لشکر کی آخری فوج۔ ہراول کی ضد۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- میمنہ و میسرہ و قلب و جناح و ساقہ و کمینگاہ ہراول اور چنڈاول وغیرہ آراستہ ہوئیں۔ (طلسم فصاحت)

چنڈاول ۲ :- سنتری، چوکیدار، پاسبان، پہرے والا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چنڈو :- افیون کو پانی میں گھول کے پکاتے ہیں اسے کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اسی کو چانڈو بھی کہتے ہیں۔

چنڈو باز :- چانڈو پینے والا، چانڈو پینے کا عادی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اسی کو چانڈو باز بھی کہتے ہیں۔

چنڈول ۱ :- (بروزن کمزور) سکھپال، ایک زنانہ محافہ جسے کہار اٹھاتے ہیں۔ ہندی، مذکر، متروک۔

چلے لیکے چنڈول جسدم کہار
کیا ہر طرف سے زر اس پر نثار　　میر حسن

قول فیصل :- اس کی اصل "چوڈول" ہے۔

چنڈول ۲ :- مٹی کا ایک کھلونا جسے چوگھڑا بھی کہتے ہیں۔ اس معنی میں در اصل چوڈول تھا۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چنڈول :- (بروزن مجہول) ایک خوش آواز چڑیا۔ ہندی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- مذاق سے تجربہ کار اور سیانے آدمی کو بھی کہتے ہیں۔ زیادہ تیز اور سیانے آدمی کو پُرانا چنڈول کہتے ہیں۔

ع بعد مدت کے پھنسا ہے پُرانا چنڈول　　لاکلام

چنک :- (بروزن محک) ایک قسم کی بیٹر جو گرمی کے موسم میں نکلتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں چنک (بروزن چمک) کہتے ہیں۔

چنک ۲ :- پیشاب اور زخم کی سوزش۔ سوزاک۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ کی زبانوں پر "چنک" رائج ہے۔

چنگ ۱ :- (بروزن رنگ) ایک قسم کا باجا جو ستار کی قسم سے ہے، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

خوشی سے پلا مجھ کو ساقی شراب
کوئی دن میں بجتا ہو چنگ و رباب　　میر حسن

چنگ ۲ :- وہ شے جس سے چڑیمار اپنی بیت پر کر کے جانور پرند کو فریب دیتے ہیں اُردو، مذکر، چڑیماروں کی اصطلاح۔

محل صرف :- ایک چڑیمار چنگ لیے اس طرح بیر لگائے جانوروں کے فریب دینے کو ٹٹی پر بیٹھ جائے۔ (فسانۂ آزاد)

چنگ ۳ :- ایک قسم کا کنکوا جس کو رات میں غبارے کی ایک گیند روشن کر کے اڑاتے ہیں۔ اُردو، مذکر، متروک۔

کہیں ہیں تیرے تعلی و تجلی دیکھی ہے
بن گیا چودھویں کا چاند اگر چنگ اڑا　　منیر

قول فیصل :- دہلی میں مؤنث ہے۔

ہوا بلند فلک پر جو میرا شعلۂ آہ
ہوا پہ چنگ نہیں لیکے چراغ اُڑی　　ظفر

چنگ ۴ :- گنجفہ کی ایک بازی کا نام۔ گنجفہ بازوں کی اصطلاح۔

محل صرف :- شاہ صاحب ایک مرشد تُرب کے نجیب ہیں، خرقۂ سالوس در بر اور عمامۂ زور بر سر گوکھوں کو پھانس پھونس کر جھنڈیا چڑھاتے ہیں اور بیوقوفوں کو بھی اُلّو بناتے ہیں۔ ان بڑے جوان چنگ پر چڑھ جاتے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

چنگ ۵ :- چنگل۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قضا کا کیا کہوں آگے میں نیرنگ
کہ مارا اس پہ ناگہ عشق نے چنگ　　سودا

چنگا :- تندرست۔ توانا۔ ہندی، صفت، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- ایک یوروپین ڈاکٹر دورہ کرتے ہوئے اس گاؤں میں آئے اور اُن کے معالجہ سے مریض چنگا ہو گیا۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :- پنجاب میں یہ لفظ تنہا بھی بولا جاتا ہے مگر دہلی میں بھلا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے لکھنؤ میں دونوں طرح مستعمل ہے۔

دیکھکر مجھ کو وہ یہ کہتے ہیں
اچھا خاصہ ہے بھلا چنگا ہے　　داغ

چنگا بنانا :- (طنزاً) حیران کرنا، عاجز کرنا، سزا دینا، اُردو، متروک۔

ذرا محل میں وہ آ دیں بنا دیں گی چنگا
یونہی غریب کی عزت اتار لیتے ہیں　　جان صاحب

قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے اسے صرف لکھنؤ کی زبان لکھا ہے دراصلیکہ شعرائے دہلی نے بھی نظم کیا ہے۔

ع ہماری دلی نے چنگا بہت بنایا میرؔ

چنگاری :۔ آگ کا پھول ، شرارہ ، ہندی ، مؤنث ، فصیح ، رائج۔

دل ہم پہنچا بدن میں تب سے سارا تن جلا
آپڑی یہ ایسی چنگاری کہ پیراہن جلا میرؔ

چنگاریاں چھوٹنا :۔ آگ کے شرارے نکلنا ، آگ کی لپٹیں اٹھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چنگاریاں چھوٹنا :۔ کمال جلال ظاہر ہونا خونخواری پر اس معنی میں مونچھوں سے چنگاریاں چھوٹنا زیادہ بولتے ہیں وہ محاورہ نہایت غضبیں اور بہادر، مکرو خونخوار کی تعریف میں بولتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چنگاری جھڑنا :۔ آگ کے پھول جھڑنا۔

چنگاریاں جھڑیں عوض قطرہ ہائے آب
برسائے آگ ابر جو دل کا بخار ہو آتشؔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ یہ جمع کے ساتھ "چنگاریاں جھڑنا" ہو "چنگاری جھڑنا" بصورت واحد نہیں بولتے۔ جیسا کہ آتشؔ کے شعر سے ظاہر ہے۔

چنگاری چھوڑنا :۔ ایسی بات بولنا جس سے لوگوں میں جھگڑا فساد ہو جائے۔ اُردو صرف ، غیر فصیح ، مؤنث۔

محل صرف :۔ میں تو ایک چنگاری چھوڑ کے چلی آئی سنا ہے کہ وہاں خوب جوتا چلا۔

چنگا کرنا :۔ درست کرنا ، مرمت کرنا ، درگت بنانا ، اُردو صرف ، متروک۔

محل صرف :۔ یہ حقہ بازی ہم خوب سمجھتے ہیں ایسے ایسے مداریے ہم نے بہت چنگے کئے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

چنگال :۔ (چنگ کا مزید علیہ) درندہ جانوروں اور شکاری پرندوں کا پنجہ۔ فارسی ، مذکر۔

قول فیصل :۔ بضم اول غلط ہے۔ بفتح صحیح۔ آدمی کے پنجے کو بھی کہتے تھے جو اب متروک ہے۔

پیاری یہ نہیں حنائی چنگال
ہاتھ ایسے لے کہ ہو گئے لال (گلزار نسیم)

چنگ بن کے اُڑنا :۔ لکڑی کے کبوتروں کا ایک ساتھ اُڑنا۔ قلیل الاستعمال۔

چنگ پر چڑھانا :۔ خوشامد کرنا ، تعریف کرنا ، دام فریب میں لانا۔ اُردو ، متروک۔

محل صرف :۔ میاں صاحبزادے ہم تو زمانے بھر کے نیارے ہیں ہمیں کوئی چنگ پر کیا چڑھائے گی۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ اسکا لازم "چنگ پر چڑھنا" بھی اب متروک ہے۔

چنگل :۔ (بفتح اول و ضم سوم) آدمی یا جانور کا پنجہ ، مٹھی ، فارسی ، مذکر۔

خدا محفوظ رکھے دل کو اس نہی کا کل سے
نہیں ممکن سلامت چھوٹنا موذی کے چنگل سے آتشؔ

قول فیصل :۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ لکھنؤ میں بضم اول بولتے ہیں کیا عوام کیا خواص فارسی میں جو کچھ ہو۔ اس کا یہ مطلب ہوا کہ چُنگل بروزن بُلبُل (یعنی بضمہ اول و سوم) رائج ہے درانحالیکہ ایسا نہیں ہے کیا عوام کیا خواص سبھی چُنگَل بروزن دُنبَل بولتے ہیں یعنی بفتح سوم زبانوں پر ہے۔ اہل لکھنؤ جیسے صادق ، کاظم ، نادر وغیرہ الفاظ کو جو بکسر سوم ہیں بفتح سوم بولتے ہیں یعنی صادَق ، کاظَم ، نادَر وغیرہ کہتے ہیں اسی طرح چنگل بولتے ہیں اگر چنگل بروزن دنبل کو صحیح مان لیا جائے تو بکسر کاظم نادر وغیرہ کو بھی بفتح سوم صحیح ماننا پڑے گا بڑے افسوس کی بات ہے کہ ایک بھیک مانگنے والا فقیر جو علم سے قطعاً بے بہرہ ہو وہ تو کہے چنگل بھر آٹا یعنی چنگل کا صحیح تلفظ کرے اور تعلیم یافتہ حضرات اُسے چُنگُل بولنے لگیں۔ چنگل کی مثال میں شعرائے متاخرین کا کوئی شعر ابھی تک نظر سے نہیں گزرا لہٰذا نظماً احتیاط لازم ہے شعرائے متاخرین سے مراد صفیؔ ، حسرتؔ ، آرزوؔ ، اقبالؔ ، عزیزؔ وغیرہ اُردو کے مستند شعراء ہیں۔

چنگل ۲ :۔ (بضم اول و فتح سوم) مٹھی ، اُردو ، مذکر ، غیر فصیح ، رائج۔

چنگل ۳ :۔ پنجہ کی گرفت ، اُردو ، فصیح ، رائج۔

چنگل سے چھوٹنا :۔ پنجہ کی گرفت سے نکلنا ، اُردو ، فصیح ، رائج۔

خدا محفوظ رکھے دل کو اس نہی کا کل سے
نہیں ممکن سلامت چھوٹنا موذی کے چنگل سے آتشؔ

چنگل مارنا :۔ ہاتھ مارنا ، کسی چیز کو انگلیوں کی گرفت میں لینا ، اُردو ، قلیل الاستعمال۔

ہے باغ بکاؤلی میں اک گل
پلکوں سے اُسی پہ مارا چنگل (گلزار نسیم)

چنگل میں ڈالنا :۔ دشمن کے قبضہ میں پڑنا۔

سمجھ لینا کبھی جنازۂ لیلیٰ سے اے مجنوں
خدا نے اب تو ڈالا ہے تجھے موذی کے چنگل میں اسیرؔ

چنگنا :۔ مرغی کے انڈے سے نکلا ہوا مہینہ دو مہینہ کا بچہ ، اُردو ، مذکر ، فصیح ، رائج۔

چنگ نواز :۔ چنگ بجانے والا۔ فارسی صفت ، قلیل الاستعمال۔

چنگھاڑ :۔ ہاتھی کی آواز۔ اُردو ، فصیح ، رائج۔

چنگھاڑ کے بھاگنا :۔ ہاتھی کا چیخ کے بھاگنا۔

اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ شیر کا پنجہ توڑ ڈالیں۔ ہاتھی کو ڈپٹیں تو چنگھاڑ کر منزلوں بھاگے۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل:۔ یہ صرف مخصوص ہاتھی کے لیے ہے "بھاگنا" کی جگہ اپنے اپنے محل پر "بھاگ نکلنا" "بھاگ جانا" بھی ہے۔

چھوٹتے پر ہیں ہمارے نالۂ موزوں کے بان
پیل گردوں بھاگ نکلے گا ابھی چنگھاڑ کر — ناسخ

سن خروشِ نعرہ اپنا رعد تو چیز کیا
کھا کے وحشت بھاگ جائے دیو بھی چنگھاڑ کر — جرات

چنگھاڑ مارنا:۔ مہیب آواز نکالنا۔ ہاتھی یا دیو کا چیخنا۔ (نوراللغات)

قولِ فیصل:۔ کسی آدمی یا دیو کے چیخنے کو چنگھاڑ مارنا کہتے ہیں لیکن ہاتھی کے چیخنے کو "چنگھاڑنا" ہی کہتے ہیں۔

چنگھاڑنا مث:۔ مور کا بولنا۔ اُردو، متروک۔

باغبانوں کا وہ کنودوں پر شور
جیسے چنگھاڑتے ہیں ابر میں مور — قلق

چنگھاڑنا مث:۔ کسی قوی ہیکل انسان کا فیلِ مست یا دیو کی طرح چیخنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

جیب قبا کو مثلِ کفن پھاڑتا ہوا
نکلا پرے سے دیو سا چنگھاڑتا ہوا — انیس

چنگھوٹیاں:۔ ٹیڑھے حروف لکھنا بچوں یا نوسکھیا کا۔ اُردو، جمع۔ (نوراللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں تخفیف ہائے مخلوطی (ع ھ) چنگوٹیاں کہتے ہیں۔

چنگی مث:۔ چٹکی بھر، چنگل بھر۔ (نوراللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چنگی مث:۔ شہری محصول جو باہر سے مال آنے پر لگایا جاتا ہے۔ ٹیکس، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چنگی:۔ تھوڑی آگ، آتش کا شرار۔ ہندی، مؤنث، دیہاتی زبان۔

چنگی ڈالنا:۔ چنگاری ڈالنا۔ ہندی دیہاتی فقرہ۔

چنگیر مث:۔ پتوں کا بڑا دونا۔ اُردو، متروک۔

محلِ صرف:۔ کنجڑنیں سبزہ رنگ میوہ ہائے خوشنما بیچتی تھیں ..... وہ ہرے ہرے پتوں کی چنگیریں بنانا اور نزاکت و خوشنمائی سے ترکاری رکھنا۔ (طلسم فصاحت)

چنگیر مث:۔ پھول رکھنے کا برتن، پھولوں کی ٹوکری۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

محلِ صرف:۔ چنگیر پھولوں کی و طشری کیفیِ شرابِ ناب کی آراستہ تھی۔ (طلسم ہوشربا)

وہ چنگیریں بوتیاں اک سمت
تھالیوں میں گلوریاں اک سمت — قلق

چنگیر مث:۔ آٹے کے پیڑے کی سینی وغیرہ پر رکھ کے انگلیوں سے بڑھائی ہوئی روٹی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ پہلے چنگیر بنانے کی مشق کرلو پھر چپاتیاں پکانا۔

چنگیر مث:۔ خوان کا سرپوش۔ (نوراللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چنگیر بنانا:۔ ایک مہندی لگانے کا طریقہ جسے عورتیں ہاتھ پاؤں پر نقش و نگار کرتی ہیں۔ ہتھیلی پر مہندی کا گول چکر ہوتا ہے اردگرد چھوٹی چھوٹی بندکیاں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

چنگیر پاندان:۔ ایک قسم کا پاندان۔ (فرہنگ اثر)

قولِ فیصل:۔ اب ایسا پاندان نہیں بنتا۔

چنگیری:۔ روٹیوں کی ٹوکری، ایک قسم کی پھیلی ہوئی بیٹھک دار ٹوکری۔ (نوراللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چنگیل:۔ ایک قسم کا مٹی کا طباق جس میں حلوائی مٹھائی رکھتے تھے۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

محلِ صرف:۔ گھر میں خوش خوش گھسے تو ہاتھ میں چنگیل دیکھ مٹھائی کی چنگیل بڑی دیکھتے ہی کھل گئیں کہ آج البتہ چلچوتیاں ہوں گی جھپٹ کر چنگیل آپ کے ہاتھ سے چھینی اور دیکھا تو منہ میں پانی بھر آیا۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے اس ڈلیا کو چنگیل لکھا ہے جس میں حلوائی مٹھائی تول کر دیتا ہے حالانکہ اب عام طور سے اُسے ٹوکری کہتے ہیں چنگیل کوئی نہیں کہتا۔

چننا مث:۔ انتخاب کرنا، چھانٹنا، پسند کرنا، اُردو صرف، قلیل الاستعمال۔

آرائشوں میں کسی کی ہم نے
افشاں کی چمبن کو چن لیا ہے — جلال

چننا مث:۔ دیوار بنانا، ردہ رکھنا۔ (نوراللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں بہت کم مستعمل ہے۔

چننا مث:۔ ترتیب دینا، قاعدے سے رکھنا، اُردو، فصیح، رائج۔

شرابوں کے شیشے چنے طاق میں
گزک وہ کہ نکلے نہ آفاق میں — میر حسن

چننا مث:۔ نوچنا، اکھیڑنا، قینچی کی نوک سے کاٹنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ مونچھوں کے سفید بال چن دینا۔

چننا مث:۔ چگنا۔ (نوراللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "چگنا" بولتے ہیں۔

چننا مث:۔ کپڑے میں خاص طریقے سے چُنٹ سی ڈالنا، اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ذرا ہاتھ کرتے کی آستینیں چُن دو۔

چنندہ:۔ بہترین، بہت اچھا، اُردو، فصیح، رائج۔

چنگ:- پیشاب کی سوزش، جلن، اُردو، مؤنث فصیح، رائج۔

چھنوانا:- اکٹھا کرانا، سمٹوانا، اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- لکڑہارا لکڑیاں کاٹ کے چلا گیا، بہت سی چھپٹیاں ادھر اُدھر پڑی ہوئی ہیں، کسی کو بھیج کے چنوا لو۔

چھنوٹی:- (بضم اول و فتح دوم) وہ دو رُخی گول اور لمبی ڈبیا جس میں ایک طرف کتھا، ایک طرف چونا رکھتے ہیں۔ اُردو، مؤنث۔

قول فیصل:- اہلِ لکھنؤ زیادہ تر بکسر اول (چنوٹی) بولتے ہیں۔ دیہات میں اُسے بھی چنوٹی کہتے ہیں، بعض جگہ صرف چونا رکھتے ہیں۔

چنوٹرا:- (بروزن غنچہ بروزن ٹکرا) لکڑی میں بندھے ہوئے بالوں کا پچھا جس سے مکھیاں اُڑاتے ہیں، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- سوا تو چپلا طلائے احمرکہ چنوٹرا ہاتھ میں لیے روحِ جہانبانی کرتا۔ (طلسم ہوش ربا)

چھنی:- سُرخ چھوٹا سا چپٹا نگینہ جو اکثر نتھ کے موتیوں کے درمیان ڈالتے ہیں، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- اس کی جمع "چنیاں" مستعمل ہے۔

پھر طلائی اُسے جڑا جو تپا یا بھاری
چنیاں جس میں جواہر کی جڑی تھیں ساری　　(امانت)

چنے:- چنے کے دانے، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- کچے دانوں کو "بوٹ" اور درخت میں بچے ہوئے دانوں کو "چنے" کہتے ہیں۔

چنیا بط:- ایک قسم کی چھوٹی بط۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- البتہ اسے "چنیا بطخ" کہتے ہیں۔

چنیا بیگم:- افیمی افیم کو کہتے ہیں۔ اُردو۔

محلِ صرف:- بس چنیا بیگم کو دور ہی سے سلام ہے اس کالی بلا کا یہاں کیا کام ہے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:- اب "چنی بیگم" کہتے ہیں۔

چنیا گوند:- ڈھاک کا گوند۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چنے پر مل والا:- ذلیل شخص۔

(فرہنگ اثر بحوالہ دریائے لطافت)

قول فیصل:- اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چنے چباؤ یا شہنائی بجاؤ:- دونوں کام ساتھ نہیں ہو سکتے۔ یہ جملہ ایسے محل پر کہا جاتا ہے جب کوئی شخص ایک ہی وقت میں دو کام کر رہا ہو اور دو نو کام ایک ساتھ نہ ہو سکتے ہوں۔ اُردو، مثل، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- تم چاہتے ہو کہ میں زردوزی بھی سیکھوں اور بڑھئی کا کام بھی آ جائے۔ دونوں کام ایک وقت میں نہیں ہو سکتے چنے چباؤ یا شہنائی بجاؤ۔

چنے دلنا:- چکی میں دل کے چنوں کو دال کی صورت میں کرنا، چنوں کو دال بنانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سردوں کو یوں قدم نیچے ملے ہے
چنوں کو جس طرح چکی دلے ہے　　(سودا)

چنیدہ:- چنیدہ، فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

چنے کا مارا مرنا:- ذرا سی چوٹ سے مرنا، اُردو، دہلی کی زبان۔　　(نور اللغات)

چنے کھا کے گزران کرنا:- تنگی ترشی سے زندگی بسر کرنا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

گزران ہم تو کرتے تھے کھا کھا کے یاں چنے
انکی زباں کے چسکوں سے لیکن نہ اب بنے　　(سودا)

چنے کے ساتھ گھن بھی پس گیا:- (مثل لکھنؤ) آٹے کے ساتھ گھن پستا ہے۔ دیکھو آٹا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔　　(نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں گیہوں کے ساتھ گھن پسنا بولتے ہیں۔

چنیں:- (چون این کا مخفف) ایسا، ایسی بات، فارسی، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:- تنہا نہیں بولتے "چناں چنیں" اپنے معنوں میں بولتے ہیں۔

چو:- چار کا مخفف، اُردو۔

قول فیصل:- تنہا مستعمل نہیں، ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں۔ جیسے۔ ارکین کے تھان میں سے ایک جو ترکا ایجاد کے حصہ بانٹ دو۔

چوا [۱]:- گنجفہ اور تاش کا وہ پتا جس پر چار نشان بنے ہوتے ہیں، اُردو، تاش کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

چوا [۲]:- ایک چیز جو چار خوشبوؤں سے بناتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوا [۳]:- رگچا، خوشبو کی چیز۔　　(نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں چوا (بواو مجہول) کہتے ہیں۔

چوا [۴]:- بھیگی دال کا چھلکا۔　　(نور اللغات)

قول فیصل:- دیہاتی زبان ہے۔

چوالیس:- (بروزن آلتیں بالوجہ) چالیس اور چار کا مجموعی عدد، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- تم روپیہ میں سے چھتیس روپیہ تو دے دیئے ہیں اب چوالیس روپیہ تمہارے اوپر باقی ہیں۔

چوانا:- ٹپکانا، چھڑکانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

طور بے طور پایا جاتا تھا
منہ میں شربت چوایا جاتا تھا　　(شوق)

چواؤ [۱]:- رساؤ، ٹپکاؤ، چلیہ کی شیرہ قند و شکر کا۔ اُردو، مذکر۔

قول فیصل:- اب قلیل الاستعمال ہے۔

چواؤ [۲]:- نکتہ چینی، بات کی پکڑ۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

کہئے تو کہئے دل کی کوئی بات میر سے
پر جی بہت ڈرے ہے انہیں کے چواؤ سے　　(میر)

قول فیصل:۔ "کھنا" کے ساتھ بھی دہلی کی زبان ہے

قصہ کہیں تو کیا کہیں ملنے کی رات کا
پہروں چوا ؤ ان نے رکھا بات بات کا — میر

چُوب مث۔ لکڑی۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

چُوب مذ۔ شامیانہ یا خیمے ڈیرے کی لکڑی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چوب مذ۔ ڈھول ڈنکا وغیرہ بجانے کی لکڑی، ڈنڈا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پرانے زمانے میں جب لڑائی شروع ہوتی تھی تو پہلے ڈنکے پر چوب پڑتی تھی۔

چو باسا۔ چوبھا، میخ، ٹھونسا، لوہے کی کیل (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے "میخ" کہتے ہیں۔

چُو باٹ:۔ ایک قسم کے میٹھے چاول جس میں میوہ وغیرہ ملا کے شادی میں بھیجتے ہیں، شکرانہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے "چوبھا" کہتے ہیں۔

چُو بانا:۔ تورہ جس میں پکی ہوئی سات ترکاریاں اور مختلف طرح کے کھانے ہوتے ہیں سات سہاگنوں کے ساتھ زچہ ذرا ذرا چکھ لیتی ہے۔ جسے چوبا چکھنا کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے "تھال" کہتے ہیں۔

چَوبا:۔ (بفتح اول) چاروں ویدوں کا عالم برہمن، متھرا کے برہمنوں کی ایک قسم۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

چَوبارا۔ چوتھی بار، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ لڑکا بہت چالاک ہے تین مرتبہ حصہ لے چکا ہے اب چوبارا پھر آیا ہے۔

چوبائی ہوا۔ ایسی ہوا جو چاروں طرف چلے کوئی سمت متعین نہ ہو سکے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

جبکہ چوبائی ہر طرف کو بہی
وہ جھما جھم گھٹا برسنے لگی — (عروج الفت)

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ نے "چوبائی ہوا" لکھ کے مذکورۂ بالا معنی لکھے ہیں اور لکھا ہے خالی "چوبائی" سے بیان کردہ معنی نہیں نکلتے حالانکہ میرے پیش کردہ شعر میں لفظ ہوا کی ہوا بھی نہیں ہے اسلئے "بائی" کے معنی خود ہی ہوا کے ہیں۔ البتہ اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اب "چوبائی ہوا" کثرت سے بولنے لگے ہیں۔

جو مرے گھر میں ہوا آئی وہ چوبائی ہوئی — شاد

چوبائی اڑنا۔ کئی لوگوں کی بات کا ایک ساتھ جواب دینا۔ اُردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔

چوبچّا۔ چھوٹا حوض۔ روپیہ رکھنے کے لئے ہو یا پانی جمع کرنے کے لئے۔ اُردو، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں کمی کے ساتھ صرف اسی چھوٹے حوض کو کہتے ہیں جو پانی جمع کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے۔

چوب چینی:۔ ایک مشہور لکڑی جو دوا کے کام میں آتی ہے، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

چوبدار:۔ عصا بردار، وہ نوکر جو عصا لے کر امیروں کے آگے چلتا ہے رئیسوں کے محل کا دربان۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

کھا گئے کھلکے یہ آ۔ سا کے
ٹوٹیں ٹانگیں یہ چوبدار گرے — جان صاحب

چُوبدستی۔ ہاتھ کی لکڑی، عصا، لاٹھی۔ فارسی۔ قلیل الاستعمال۔

چوبدستی ایک نے ماری اُسے
وہ لگی ہر چند تھی کاری لے — اسمٰعیل میرٹھی

چوبردھا جھگڑا:۔ وہ جھگڑا جسے چار بیل کھینچیں، ہندی۔ مذکر، دیہات کی زبان۔

محل صرف:۔ میاں بخارام تو چوبردھے چھکڑے پر سوار ہو کر سدھارے خدا حافظ

قول فیصل:۔ "چوبردھا" کی جگہ "چوبردھی" بھی دیہاتی کہتے ہیں۔

چَوبَرسی مث:۔ مرنے کی ایک رسم جو چار سال بعد ہندوؤں میں ادا کی جاتی ہے۔ ہندی، مذکر۔ اہل ہنود کی زبان۔

چوبرسی مث:۔ چار برس کی، چار برس والی۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

ایک اک ران تھی چوبرسی بکریاں جیسے — منتظر زیدپوری

چَوبغلا:۔ جبہ یا انگرکھے اچکن وغیرہ میں بغل کے نیچے کا کپڑا جو الگ سے لگایا جاتا ہے، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چوب لگانا۔ نقارے پر چوب مارنا، اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ طبل رزم پر بہادروں نے چوب لگائی۔ (طلسم ہوش ربا)

چوبندی مث۔ نعلبندی۔ ہندی، مؤنث، یکّے تانگے والوں کی اصطلاح۔

چوبندی مث:۔ وہ رنگین ڈوری یا رسّی جو فنس یا چو پہلے کے گرد اس لئے کس دی جاتی ہے کہ جھٹکا اُڑنے نہیں اور زنانی سواری کی بے پردگی نہ ہو۔ اُردو، [illegible]، قلیل الاستعمال

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کسنا" کے ساتھ ہو۔

چوبندی جکڑنا:۔ مجرم کے ہاتھ پاؤں باندھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے جکڑنا کی جگہ کسنا بھی لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں کسی طرح مستعمل نہیں۔

چَوبولا۔ چار مصرعوں کا گیت۔ ہندی، مذکر، اہل ہنود کی زبان۔

چَوبیس:۔ ۲۴۔ [illegible]۔ بیس اور چار کا مرکب عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں نے کلکتہ سے یہ جوتا چوبیس [illegible]

روپیہ کا لیتے ہے۔

چوبیسا:۔ چوبیس گاؤں کا پرگنہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چوبے گئے چھبے ہونے دو بے ہو کے آئے:۔ ترقی کی خواہش میں تنزل ہونے کی جگہ بولتے ہیں۔ ہندی مثل، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ ایک چوبے نے کہا آؤ باہر چلیں ترقی کرکے چھبے ہو جائیں وہ پورب کو چلا جہاں ایک فرقہ برہمنوں کا دوبے کہلاتا ہے اسکو برہمن سمجھ کر کسی نے کہا آؤ دوبے جی یہ سن کر چوبے بہت ناخوش ہوا کیونکہ چھبے کی امید پر آیا تھا۔

چوپارہ:۔ جس کے چار ٹکڑے ہوں۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ یہ صرف "سرمہ" کے لئے مخصوص ہو۔

چوپال:۔ بیٹھک، نشست گاہ، گاؤں کا وہ پنچایتی مکان جس میں پنچ ملکر بیٹھتے یا مسافر ٹھہرتے ہیں۔ ہندی، دیہاتی زبان۔

چوپان:۔ گلہ بان، گڈریا۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

چوپانی:۔ گلہ بانی، فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

> بیاباں سے آئی کہ آواز جب کینہ جو دو ٹے
> ہوئی نوتیے ابوسفیان کے اس گلّے کی چوپانی — (نظم طباطبائی)

چوپائی:۔ رباعی، چار مصرعوں کی نظم ہندی، مؤنث، متروک۔

محل صرف:۔ جب چھٹی کا وقت ہوا گرو جی بولے چوپائیاں کہو۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ بحذف الف "چوپی" بھی مستعمل تھا۔

چوپایا:۔ چار پاؤں کا جانور۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

> چوپائے دوڑ دوڑ کے جی سے گزر گئے
> گرمی سے آشیانوں میں طائر بھی مر گئے — عشق

چوپٹ:۔ جاہل، کورا، جاہل مطلق۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں چوپٹ بول کے جاہل مراد نہیں لیتے۔ اندھے کے ساتھ ملا کے اندھا چوپٹ بولتے ہیں۔

چوپٹ:۔ تباہ، خراب۔ اُردو، صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمہارے انتظار میں ہمارے سب کام چوپٹ ہو گئے۔

چوپٹ:۔ چاروں شانے چت گرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

چوپٹ کرنا:۔ کسی چیز کو بھلا دینا، فراموش کر دینا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے سال بھر کی پڑھائی دو مہینہ کی ناغہ میں چوپٹ کر دی۔

چوپٹ کرنا:۔ خراب کرنا۔ برباد کرنا۔ اُردو، صرف، غیر فصیح، رائج۔

> اپنے دروازے آگے رکھ نٹ کھٹ
> کیئے ہیں ان نے گھر کے گھر چوپٹ — سودا

چوپٹ ہونا:۔ اندھا ہونا، ویران ہونا، خراب ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم اندھا ہونے کے معنی میں زیادہ بولتے ہیں۔

چوپڑ:۔ چوسر۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

چوپڑ:۔ چوگنا۔ ایک روپیہ کی شرط پر چار دینا، اُردو، جواریوں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ آؤ ایک روپیہ پر ہماری چوپڑ ہی مانگ دار کاٹے۔

چوپڑ:۔ چوسر کھیلنے کا وہ کپڑا جس پر گوٹیں رکھتے ہیں۔ اُردو، متروک۔

> اہل زمانہ مہرے ہیں چوپڑ ہے یہ جہان
> گھر سیکڑوں ہیں پر کوئی بیٹھے کا گھر نہیں — امیر

قول فیصل:۔ بچھنا، بچھانا، کھیلنا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔

> ترجمہ نکالے آؤ کچھے اور ہی چوپڑ
> پانسے سے ابھی ترجمہ رنگ ال بدل جائے — رشک (بچھنا)
> ہر روز کھیلتے ہیں وہ چوپڑ رقیب سے
> پانسا ہمارے بخت کا شاید پلٹ گیا — امیر (کھیلنا)
> محبت کی چوپڑ بچھانے لگی
> نئی مجھ کو چالیں دکھانے لگی — (فرشتہ مولوی) (بچھانا)

قول فیصل:۔ اب بالعموم "چوسر" بولتے ہیں۔

چوپڑا:۔ وہ کنکوا جس پر چوپڑ کی شکل بنی ہوئی ہو۔ اُردو، متروک۔

> پھبتی کہی یہ دیکھ کے افزائش کا غرور
> لو چوپڑا پتنگ اڑا ایک تار کا — امیر

چوپڑباز:۔ چوپڑ کھیلنے والا۔ اُردو، متروک۔

قول فیصل:۔ اب "چوسر باز" کہتے ہیں۔

چوپڑ کا بازار:۔ وہ بازار جس میں چار راستے ہوں اور ہر راستے کے دونوں طرف دکانیں بنی ہوں۔ اُردو، متروک۔

چوپڑ کی نہر:۔ ایسی نہر جو چوسر کے نقشہ پر ہو۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

> بنی سنگ مرمر سے چوپڑ کی نہر
> گئی چار سو جس کے پانی کی لہر — میر حسن

چوپڑنا:۔ ٹپک پڑنا، گر پڑنا، اُردو، متروک۔

> ہر ہوا سے تنور چرخ یہ گرم
> چوپڑے نانِ مہر ہو کر نرم — (درد)

چوپہری:۔ وہ نوبت جو چار چار گھنٹوں کے بعد بجے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر کے نزدیک پہر چار گھنٹوں کا ہوتا ہے۔ حالانکہ صاحب برہان

لکھتے ہیں۔ پہر۔ یک حصہ از چہار حصہ روز و چہار حصہ شب باشد چوں شبا روزی ہشت حصہ کردہ ہر یک را پہر گویند و ایں در ہندوستان بیشتر مصطلح ست۔ اس عبارت سے پہر تین گھنٹے کا ہوتا ہے نہ کہ چار گھنٹوں کا۔ پہر بجانے والی نوبت کو اس لیے چوپہری کہتے ہیں کہ وہ ہر تین گھنٹے کے بعد دن میں چار دفعہ بجتی تھی۔

چوپہل :۔ چار پہلو کی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چوپہل قبر کا نشاں رکھنا
نقش تعویذ پر عیاں رکھنا (عروج الغت)

چوپہنسل ملا :۔ چوڑی اینٹ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اب بالعموم اسے "چوکا" کہتے ہیں۔

چوپہیلا :۔ ڈولی سے مشابہ اور بڑی ایک سواری، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ملکہ مذکورہ نے بہت جلد انتظام کیا اور سکھپال، نفس، چوپہیلے، وغیرہ پر تمام پردگیان حضرت سوار ہو کر ہمراہ کرب روانہ ہوئیں۔ (طلسم ہوش ربا)

چوپہیا :۔ ایک قسم کی گاڑی۔ اُردو۔

میاں آزاد نے جھلا کر کہا صاحب اگاڑی پچھاڑی چوپہیا نہ پالکی نہ گاڑی۔ واسطے خدا کے پہلے شعر سن لو پھر تعریف کے پل باندھو۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ اب "چوپہیا گاڑی" کہتے ہیں تنہا "چوپہیا" نہیں بولتے۔

چُوت ملا :۔ دبواو مجہول، ناپاک، نجس، پلید، گندہ، ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

چُوت ملا :۔ آم کا درخت۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان

چُوت :۔ عورت کے پیشاب کا مقام، اُردو، مونث، بازاری زبان۔

چوتارا ملا :۔ چار تار کا بنا ہوا کپڑا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چوتارا ملا :۔ ایک قسم کے باجے کا نام گانے بجانے والوں کی مخصوص اصطلاح

چوتالا :۔ طبلہ بجانے کا ایک طریقہ۔ ہندی، مذکر، ڈھاڑیوں کی اصطلاح۔

محل صرف :۔ ایک رند عالم سوز آزادہ نغمہ سنجی کے دلدادہ نے چوتالے کی فرمائش کی۔ (فسانۂ آزاد)

چوترہ :۔ چبوترہ۔ فارسی۔ مذکر، دیہاتی زبان۔

قول فیصل :۔ صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں، جب قاموس الاغلاط چوترہ فارسی ہے اور چبوترا ہندی مگر چبوترا (ہندی) شہروں میں مستعمل ہے اور چوترہ (فارسی) دیہات میں۔ یہ ان معدودے چند الفاظ میں ہے جن میں ایسا انقلاب رونما ہوا ہے۔ لغات کشوری میں بھی چوترہ کو فارسی قرار دے کر ہندی مرادف چبوترہ لکھا ہے مگر پلیٹس نے چبوترا یا چبوترہ اور چوترا یا چوترہ سب کو ہندی قرار دیا ہے۔

پلیٹس کی عبارت لکھنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ صاحب فرہنگ اثر چوترہ کو فارسی نہیں تسلیم کرتے یا اسکے فارسی ہونے میں کچھ انہیں شک ہے حالانکہ برہان و غیاث و رشیدی و مؤید جیسے فارسی کے مستند لغات میں یہ لفظ درج ہے۔ صرف لغات کشوری اور قاموس الاغلاط ہی میں یہ لفظ نہیں ہے بلکہ متعدد فارسی کے لغات اس لفظ کو فارسی مانتے ہیں۔ ایک پلیٹس کے نہ ماننے سے کیا ہوتا ہے۔

چوتڑ :۔ سُرین۔ کولا۔ ہندی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

چوتڑ اچھالنا :۔ کولہا مٹکانا۔ اُردو، صرف، بازاری زبان۔

محل صرف :۔ ابوالفتح دیوار سے اس طرح کود کر بڑا دھماکا ہوا رنڈی چوتڑ اچھال کر الگ ہوئی گاؤدی کوئی آتا ہے اور منصور بھی پیچھے ہٹا۔ (طلسم ہوش ربا)

چوتڑ بجانا :۔ (کنایۃً) خوش ہونا، بغلیں بجانا، (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوتڑ پیٹنا۔ چوتڑ پیٹ لینا ملا :۔ (کنایۃً) افسوس کرنا ملا نہایت خوش ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں افسوس کرنا کے محل پر "سر پیٹ لینا" بولتے ہیں۔

چوتڑ ٹکانا :۔ تھوڑی دیر کے لیے بیٹھنا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

چوتڑ دکھانا :۔ وقت پر کام نہ آنا، خلاف امید بیوفائی کرنا۔ اُردو صرف۔ بازاری زبان۔

محل صرف :۔ اسکی عادت ہے وہ ہمیشہ عین وقت پر چوتڑ دکھاتا ہے۔

چوتڑ مٹکانا :۔ ناچ میں سُرین کو حرکت دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں "کولہا مٹکانا" بولتے ہیں۔

چوتڑوں پہ پیاز کترنا :۔ کھلا ہوا دھوکا دینا، صریحی فریب دینا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

کھینچے ابرو جیوں کے کیا کیا ناز
کتری گئی اسکے چوتڑوں پہ پیاز میر

قول فیصل :۔ اس کا متعدی "چوتڑوں پہ پیاز کتروانا" بھی کمی کے ساتھ رائج ہے۔

چوتڑوں پر کھانا :۔ بیعزتی سے شکست کھانا، بیغیرتی کی مار کھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوتڑوں سے بات کرنا :۔ بے توجہی سے بات کرنا، سیدھے منہ بات نہ کرنا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ تھوڑا سا روپیہ کیا مل گیا ہے کہ اپنے آپے ہی میں نہیں ہیں ہر شخص سے چوتڑوں

سے بات کرتے ہیں۔

چوتڑوں سے کان گانٹھنا، چوتڑوں سے سپاری توڑنا ۔ انوکھی بات کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوتڑوں کا لہو مرجانا ۔ جم کر بیٹھنے کی عادت ہوجانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ اس محل پر "چوتڑوں کا پانی مرجانا" کہتے ہیں۔

چوت مرانی ۔ فاحشہ، بدکار، ایک قسم کی گالی۔ اُردو، مؤنث۔

قول فیصل ۔ عام اس سے کہ بدکار عورت ہو یا نہ ہو غصّے کے محل پر بازاری لوگ استعمال کرتے ہیں۔

چَوتہ ۔ چار تہ کیا ہوا، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ اندر کمرے میں لحاف چوتہ کیا ہوا رکھا ہے سردی معلوم ہو تو اوڑھ لینا۔

قول فیصل ۔ اپنے محل پر "چوتہا" بھی کہتے ہیں۔

چوتھا ۔ تین کے بعد کا، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ بڑی بہو کے یہاں پانچ برس میں یہ چوتھا بچہ ہوا ہے۔

قول فیصل ۔ تانیث کے لیے "چوتھی" کہتے ہیں۔

چوتھائی ۔ کسی چیز کا چوتھا حصہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ اتنی ہی شکر ہے اس میں سے چوتھائی تم لے جاؤ۔

چوتھی ۱ ۔ مہینے کی چوتھی تاریخ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع چوتھی کو محرم کی جب شمر لعیں آیا شوکت بگرامی

چوتھی ۲ ۔ بیاہ کی ایک رسم جو برات کے دوسرے روز ہوتی ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ ابھی جلدی کیا ہے آج برات ہے اور کل چوتھی ہوگی، اس میں شرکت کرکے چلے جانا۔

چوتھیا ۔ چوتھے روز کا بخار۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے کسی کے ساتھ "چوتھے دن کا بخار" کہتے ہیں۔

چوتھے پانچویں ۔ کبھی کبھی، تھوڑی تھوڑی مدت کے بعد۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

ملتے تھے چوتھے پانچویں وہ وقت تو گیا
اب یہ کہ چار پانچ مہینے پہ حرف ہے آتش

چوتھی چالا ۔ شادی کے رسوم۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

کہیں چوتھی ہے اور چالا ہے
کہیں انفعال حق تعالا ہے (طلسم ہوشربا)

چوتھی چالے کی دلہن ۔ نئی نویلی دلہن۔ کنایۃً عورت، جو بہت بنی ٹھنی ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ اسی محل پہ "چوتھی کی دلہن" بھی بولتے ہیں۔

چوتھی کا جوڑا ۔ وہ قیمتی اور بھاری جوڑا جو دولہا والوں کی طرف سے دلہن کو دیا جاتا ہے اور جس کو دلہن چوتھی کے دن پہنتی ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ دلہن کو لوگوں نے نہلایا پوشاک عروسی اور زیور پُر تکلف سے آراستہ کیا چوتھی کا جوڑا پہنایا۔ (سرورِ سخن)

چوتھی کھیلنا ۔ دولہا دلہن اور دونوں طرف کے عزیز مرد عورت آپس میں ترکاریوں اور میووں سے ایک دوسرے کو مارتا اور خوش ہوتا ہے اسی کو "چوتھی کھیلنا" کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چُوتیا ۔ احمق، بیوقوف اُردو، مؤنث، بازاری زبان۔

محل صرف ۔ گز بھر کپڑے میں تمھاری قمیص کیونکر ہوسکتی ہے تم بھی پورے چوتیا ہو۔

قول فیصل ۔ اسی محل پر "چوتیا کی گھوڑی" بھی کہتے ہیں

چوتیا پن ۔ حماقت، بیوقوفی۔ اُردو، مذکر، بازاری زبان۔

قول فیصل ۔ اسی کو "چوتیا پنا" اور "چوتیاپا" (بواو معدولہ) بھی کہتے ہیں۔ اسی محل پر "چوتیا پنتی" بھی بولتے ہیں۔

چُوتیا چکر ۔ اُلجھن کا کام، اُردو صرف، بازاری زبان۔

محل صرف ۔ اچھا چوتیا چکر میں پھنسایا ہے نہ وہ انگوٹھی ہی بنا کے دیتے ہیں اور نہ دام ہی واپس کرتے ہیں۔

چوتیا راگی ۔ بیہودہ پنے کی باتیں، اُردو، بازاری زبان۔

محل صرف ۔ مجھ سے چوتیا راگی نہ کرو نہیں تو میں ایک جھانپڑ مار دوں گا۔

چُوتیا شہید ۔ وہ شخص جو کثرت سے جماع کرتا ہو۔ اُردو، مذکر، بازاری زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں بھی کسی کے ساتھ بولتے ہیں۔

چوتیا کی گھوڑی ۔ احمق، بیوقوف۔ اُردو، بازاری زبان۔

چوتیا مر گئے اولاد چھوڑ گئے ۔ بیوقوفوں کے لئے کہتے ہیں۔ اُردو، بازاری زبان۔

چوٹ ۔ (بواو مجہول) ضرب، مار۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

دل جو ٹوٹا آہ آتشناک پیدا ہوگئی
چوٹ کی سوزش ہو ورنہ آگ پتھر میں نہیں ناسخ

چوٹ ۲ ۔ صدمہ، دُکھ، تکلیف۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

زہرہ کو یہ چوٹ یہ جلن ہو
مُنّے کا لی بھرے ہٹرن ہو شوق قدوائی

چوٹ ۳ ۔ وار، حملہ۔ اُردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ سانپ کو لاکھ بالو مگر جب موقع پائیگا

چوٹ ضرور کرے گا۔

چُوٹ مث :۔ طعن، طنز۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

گھٹا اور بجلی پہ ہے آج چُوٹ
ہے آبِ دو پٹے میں لچکے کی گوٹ — سحر

چُوٹ مث :۔ جوڑ، مقابل۔ اُردو، متروک۔

اے آسماں دکھائیں گے آیا جو بام پر
پیدا کیا ہے ہمنے بھی شمس و قمر کی چوٹ — آتش

چُوٹ مث :۔ داؤں، گھات، چال، پیچ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

جو چوٹ سے لے دل کبھی خالی نہیں جاتی
آخر کو وہی کی جو سنبھالی نہیں جاتی — تسلیم

چوٹ مث :۔ نقصان، ضرر، خسارہ۔ اُردو متروک۔

(نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ اس معنی میں نہیں بولتے۔

چوٹ مث :۔ کبوتروں کا اُڑانے میں معیّن مقام تک جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

چُوٹ اُبھرنا :۔ جسم کی پرانی چوٹ کا اچھا ہو جانے کے بعد کسی وجہ سے پھر عود کر آنا، اُردو صرف، فصیح، رائج۔

کہاں بتوں نے یہ سینے پہ اپنے کھائی چوٹ
اُبھر اُبھر کے جو کرتی ہو خود نمائی چوٹ — داغ

چوٹ اُٹھانا :۔ ضرب برداشت کرنا، صدمہ سہنا، اُردو صرف، قلیل الاستعمال۔

وہاں دوش ہوئی بار غم سے میری لاش
اٹھانے والوں نے گر گر کے بہت اٹھائی چوٹ — داغ

قول فیصل :۔ اسکا لازم "چوٹ اُٹھنا" بھی قلیل الاستعمال ہے۔

اُٹھ سکیں اس نگہ ناز کی چوٹیں کس سے
روبرو تیرے جو آئینہ فولاد نہ ہو — داغ

چوٹ آزمانا :۔ چوٹ کا امتحان کرنا، ضرب کا اندازہ کرنا، اُردو صرف، فصیح، رائج۔

ع لگا کے سر پہ جو شیشے کی آزمائی چوٹ — امیر

چوٹ آنا مث :۔ ضرب آنا، صدمہ پہنچنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نگاہ یار نے اس شوق سے لگائی چوٹ
کہ جس طرح سے دل آتا ہے دل پہ آئی چوٹ — داغ

چوٹ بچانا مث :۔ وار خالی دینا، دشمن کے وار سے بچنا۔ مث چوٹ دینا، داؤں دینا۔ اُردو صرف، غیر فصیح، ملک (دوا سے بچنا)، کھاؤں کدھر کی چوٹ بچاؤں کدھر کی چوٹ — آتش

محل صرف :۔ چندے کے ڈر سے جلسے میں شریک نہیں ہوئے چوٹ بچا گئے۔

چوٹ بُری ہونا :۔ لاعلاج تکلیف ہونا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

ع تیغ ہو کہ نگہ دلکش بھی ہوتی ہو بُری چوٹ — امیر

چوٹ پڑنا مث :۔ کسی صدمہ سے متاثر ہونا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

ترے تیر نگہ کی کیا دلوں پر چوٹ پڑتی ہو — داغ

چوٹ پیدا کرنا :۔ مثال، جواب، مقابل پیدا کرنا، اُردو صرف، متروک۔

اے آسماں دکھائیں گے آیا جو بام پر
پیدا کیا ہے ہم نے بھی شمس و قمر کی چوٹ — آتش

چوٹّا :۔ چور، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ع شہر میں تھانہ چوٹّے کا نام — سودا

چوٹّی بلّی چھیچھڑوں کی رکھوالی۔

چوٹّی بلّی جلیبیوں کی رکھوالی :۔ ایسے محل پر مستعمل ہے جب امانت و دیانت کا کام کسی خائن کے سپرد کر دیا جائے۔ اُردو مثل، عورتوں کی زبان۔

چوٹّی والا :۔ ایک قسم کی بازاری گالی، اُردو صرف، بازاری زبان۔

محل صرف :۔ وہ چوٹّی والا ہمیشہ میری برائی کیا کرتا ہے۔

قول فیصل :۔ اسی محل پر "چوٹّی کا" بھی بولتے ہیں۔

چوٹ جمنا :۔ ایسی چوٹ لگنا جس کا اثر لازوال ہو۔ اُردو صرف، قلیل الاستعمال۔

بیٹھے مرے پہلو میں تو کیا خوب جمی چوٹ — امیر

چُوٹ چپیٹ :۔ (بیائے مجہول) چوٹ، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ہاتھا پائی کا مذاق نہ کرو کہیں چوٹ چپیٹ آجائے۔

چوٹ چلنا مث :۔ وار کرنا، حملہ کرنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

ع سر کو جھکا کر چل چکے قاتل کری چوٹ — آتش

چوٹ چلنا مث :۔ دو حریفوں کا باہم جنگ کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اس محل پر "چوٹیں چلنا" بولتے ہیں۔

ع نظر ملاؤ تو چوٹیں چلیں برابر کی — مؤلف

چوٹ چھلتی پڑنا :۔ ہلکی چوٹ پڑنا، اُردو صرف، فصیح، رائج۔

ع لیکن جگر پہ چوٹ چھلتی پڑی سہی — شاد

چوٹ خالی جانا :۔ وار خالی جانا، اُردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ع چوٹ تیغ نگہ یار کی خالی نہ گئی — داغ

چوٹ دُکھنا :۔ اُس مقام پر درد ہونا جہاں پر چوٹ ہے۔ اُردو صرف، متروک۔

ع پروا ہوا میں دکھتی ہو جیسے شکر کی چوٹ — آتش

چُوٹ دینا :۔ دھوکا دینا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ میاں تم سب کو چوٹ دیا کرتے تھے ہم نے تم کو چوٹ دی۔

چوٹ رُکنا :۔ حملہ رُکنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع رکتی نہیں کسی سے قضا و قدر کی چوٹ — آتش

قول فیصل :۔ اس کا متعدی "چوٹ روکنا" بھی رائج ہے۔

چوٹ سہنا :۔ ضرب برداشت کرنا، اُردو صرف، فصیح، رائج۔

ع سچ پوچھیے تو چوٹ ہمیں نے کڑی سہی — ذوق

چوٹ کاٹنا:۔ وار رد کرنا۔ اردو صرف، سپاہ گری کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ کبھی گنکے سے چوٹ کاٹ دی کبھی بدن کو سمیٹ لیا۔ (فسانۂ آزاد)

چوٹ کرنا: ۱۔ منھ مارنا، کاٹنا، ڈسنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

یکایک ڈسا تیری کاکل نے دل
اس افعی نے کیا چوٹ ناگاہ کی — داغ

چوٹ کرنا: ۲۔ وار کرنا، حملہ کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

بالفرض اس پہ چوٹ کرے آتے مدعی
خالی دے اس کے وار کو دیوے زمیں پہ ڈال — میر

چوٹ کرنا: ۳۔ طعنہ دینا، طنز کرنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ان سے باتیں کرنے میں خون کھولتا ہے گفتگو کے ہر جملے میں چوٹ کرتے جاتے ہیں۔

چوٹ کرنا: ۴۔ کبوتر کا پرواز میں حد معین تک جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چوٹ کرنا: ۵۔ دھوکا دینا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آپ کی فطرت میں داخل ہے کہ جو آپ کا خیال کرے آپ اسی کے ساتھ چوٹ کرتے ہیں۔

چوٹ کرے گا:۔ کسی کو بنانے چڑانے اور غصہ دلانے کو کہتے ہیں۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ عوام پورا فقرہ یوں بولتے ہیں، "کاٹے کا چوٹ کرے گا"۔

چوٹ کھانا: ۱۔ زخمی ہونا، ضرب کھانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

مری طرح جو کلیجے کو ہو دبائے ہوئے
کہاں سے آئے ہو یہ دل پہ چوٹ کھائے ہوئے — شاد

قول فیصل:۔ زور دینے کے محل پر "چوٹ پر چوٹ کھانا" بھی بولتے ہیں۔

شکستوں پر شکستیں چوٹ پر چوٹ اس نے کھائی ہو
کھلو اب ہمارا دل تری طفلی کے عالم کا — آتش

چوٹ کھانا: ۲۔ نقصان برداشت کرنا، اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دوکان میں آگ لگ جانے سے پانچ سو روپے کی چوٹ کھائی۔

قول فیصل:۔ دھوکا کھانا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے سونے کی انگوٹھی سمجھ کے خریدی تھی پیتل کی نکل گئی، بڑی چوٹ کھا گئے۔

چوٹ لگانا:۔ ضرب لگانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

نگاہ یار نے اس شوق سے لگائی چوٹ
کہ جس طرح سے دل آتا ہے دل پہ آگئی چوٹ — داغ

چوٹ لگنا:۔ ضرب لگنا، ضرب کا اثر ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ باتیں دیر سے منع کر رہے تھے کہ درخت پر نہ چڑھو آخر وہی ہوا کہ گرے اور چوٹ لگ گئی۔

چوٹی ۱۔ سر کے وہ بال جو اہل ہنود سر منڈوانے میں چھوڑ دیتے ہیں، ہندی، مونث، فصیح، رائج۔

چوٹی ۲۔ گھوڑے کے سر کے بال جو لمبے ہوتے ہیں، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع چوٹیاں اور اپنے محل پر چوٹیوں مستعمل ہے۔

تو آج بنے گا دولھن لے شاہ کے مرکب
خود چوٹیاں گوندھیں گی تری حضرت زینب — عشق

چوٹی ۳۔ عورتوں کے سر کے گندھے ہوئے بال، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

جوہر کا جال آپ کی تلوار میں نہیں
چوٹی کھلی ہوئی یہ عروس قضا کی ہے — ناظم

چوٹی ۴۔ وہ چند بال جو بچوں کے سر پر بطور نذر چھوڑ دیتے ہیں۔ اردو، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اسے منت کی چوٹی کہتے ہیں۔

چوٹی ۵۔ پہاڑ کا سب سے اوپری حصہ، پہاڑ کی بلندی۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

بالائے بام پہنچے جو وہ جوڑا باندھ کر
چوٹی دکھائی دینے لگی کوہ طور کی — جلیل

چوٹی ۶۔ وہ پر جو پرندوں کے سر پر ابھرے ہوتے ہیں۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

چوٹی ۷۔ درخت کی پھنگی، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

ع پانی اشجار کی چوٹی سے ملا کل ڈوبے — مؤدب

چوٹی دار ناریل:۔ بغیر چھلکے اترا ہوا ناریل، اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ بارہ ہزار ساحروں کے ترنج نارنج، گچھے ریحان کے، ماش کے دانے، چوٹی دار ناریل چلے۔ (طلسم ہوش ربا)

قول فیصل:۔ عورتیں اسے جھنڈولا ناریل کہتی ہیں۔

چوٹی دبنا:۔ دھونس کھانا، مغلوب ہونا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

مانند سایہ زلف نے مجھ کو کیا سبک
چوٹی دبی ہے میری تن زار کے تلے — ناسخ

چوٹی رکھنا:۔ منت کے بال سر پر چھوڑنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

چوٹی کا:۔ بہترین، اول درجے کا، چیدہ، اچھا،

اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ہوں گے دل پر داغ سے دل کیا ہم
چوٹی کا یہ طاؤس ہے طاؤسوں میں — عشق

قول فیصل:۔ تانیث کے محل پر "چوٹی کی" بولتے ہیں

چوٹی کاٹنا:۔ سزا دینا، بے آبرو کرنا، اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ اگر ہماری تمہاری چوٹی کاٹیں گے جب پوچھیں گے ہم کیا بتائیں گے۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل:۔ اب عورتیں ناک چوٹی کاٹنا زیادہ بولتی ہیں۔

چوٹی کترنا:۔ مغلوب کرنا، زیر کرنا، اردو، قلیل الاستعمال۔

بل ان کی زلف پیچاں کی طرح کیا کھائیگا سنبل
وہ ایسے بدبلا بننے کی چوٹی کو کترتے ہیں — آتش

چوٹی کرنا:۔ بال گوندھنا، بال سنوارنا (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں تنہا مستعمل نہیں، "کنگھی چوٹی کرنا" مستعمل ہے۔

چوٹی کھجوری:۔ ایک خاص طریقے کی گندھی ہوئی چوٹی، اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

کھجوری چوٹی کسی کی جو ہم کو یاد آئی
تو بادپائے تصور کو تازیانہ ہوا — ذکی

چوٹی گوندھنا:۔ بکھرے کھلے ہوئے بالوں کو مقررہ طریقے سے باندھنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کس نعمتے سے مشاطہ چوٹی گوندھ دی ہے خدا ہی خیر کرے۔ (فسانۂ آزاد)

چوٹیں اٹھانا:۔ سختیاں برداشت کرنا، مصیبتیں جھیلنا، اردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

ع کڑی چوٹیں اٹھائیں سینکڑوں سنگ حوادث کی — شاد

چوٹیں چلنا:۔ دلیلیں پیش کرنا، مذہب کے مسئلے میں حجت اور تکرار ہونا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

برہمن اور شیخ میں چوٹیں چلیں
کعبہ و بت خانہ میں پتھر چلے — امیر

چوٹی والا:۔ (کنایۃً) بھتنا، بھوت، سایہ، بلا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوٹی ہاتھ میں ہونا:۔ قبضے میں ہونا، اختیار میں ہونا، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

آنکھ میں وے گردہ بولے سرمۂ دنبالہ دار
ہاتھ میں میرے ہو چوٹی ابلق ایام کی — امیر

چوچرا:۔ (واو مجہول و فتح جیم فارسی)، کروہ دھینے والی گائے، ہندی، صفت، اہل ہنود کی زبان۔

کوئی دیکھو ان کو نیچے اوپر اکھڑو
یہی کہتا ہو سینگن ہو نہ چوچڑ — رنگین

چوچلا، چونچلا:۔ معشوقوں کی طرح ناز نخرا، اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ پچپن اور یہ چونچلا، شرم تو نہیں آتی۔
قول فیصل:۔ اس کا تلفظ بہ نون غنہ (چونچلا) زیادہ ہے

چوچلا بگھارنا:۔ ناز کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ جمع کے ساتھ (چوچلے بگھارنا) عورتیں بولتی ہیں۔ مجھ سے یہ چونچلے نہ بگھارو، مجھے یہ باتیں نہیں اچھی لگتیں

چوچلا نہ کر رکھو:۔ ناز نخرے رہنے دو (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل:۔ اب مستعمل نہیں۔

چوچلا کرنا:۔ نخرے بازی کرنا، اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

ہوش کی اپنے کچھ دوا کیجیے!
مجھ سے ناحق نہ چوچلا کیجیے! — شوق

چوچل ہائی، چونچل ہائی:۔ نخرے کرنے والی، نازک مزاج، اترانے والی۔ اردو مؤنث، عورتوں کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوچل بابا:۔ اترانے والا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان

دیکن سوچ رہتا ہے یہ مجھ کو
تھا کب ایسے چوچل بابے سے عشق — رنگین

قول فیصل:۔ اس کا مؤنث "چوچل ہائی" بھی اہل دہلی کی زبان ہے۔

چوچلے کا:۔ تکلف کا، اردو، متروک۔

چھیر اس چوچلے کا دور ایا — تیر

چوچلے کی خوبی:۔ قسمت کا کھیل، مقدر کا کرشمہ، اردو صرف، متروک۔

محل صرف:۔ اب اس کی یہ حقیقت ہوئی کہ اپنا عاشق آپ کو سمجھ کر ناز معشوقانہ دکھاتی ہے۔ آپ ایسے شہنشاہ طلسم نور افشاں کو اپنے گھر سہرا باندھوا کر بلاتی ہے۔ چوچلے کی خوبی!! میں کل لاکر ضرور اسے آپ کے پہلو میں بٹھاؤں گی۔ (طلسم ہوشربا)

چوچند:۔ چار چند۔ چوگنا، اردو، متروک۔

کیوں نہ چوچند ہووے اس کا جمال
جس کے پامال ہو دیں چار ہلال — چشمۂ خیر

چوچی:۔ (بہ واو معروف) پستان، چھاتی، ہندی مؤنث، بازاری زبان،
قول فیصل:۔ اس کی جمع "چوچیاں" ہے

بڑھی جو ہوئیں نا کہ اس حال کو پہونچیں
سر پیٹنے لگا چوچیاں پاتال کو پہونچیں — جان صاحب

چوچی پکڑنا:۔ عورت کے سینے پر ہاتھ ڈالنا، اردو، بازاری زبان۔

چوچی ملنا :۔ عورت کے سینے کو مسلنا ۔ اردو مصرف ، بازاری زبان ۔
قول فیصل :۔ ملنا کی جگہ مسلنا بھی ہے ۔
میں بھی پریوں کا ملنا اس کے سینے پر
سلسلہ عروس نو کی شاید چوچیاں ابھرا دل گنوری

چوحدی :۔ چاروں حدیں ۔ چار دیواری ۔ اردو مؤنث ، فصیح ، رائج ۔
قول فیصل :۔ بتخفیف دال بھی استعمال ہوا ہے ، جو قلیل الاستعمال ہے ۔ باندھنا کے ساتھ اس کا صرف ہے ۔
ع سبزے نے بیل پھیل کے باندھی ہو چوحدی حسین لکھنوی

چوخانی :۔ (بر وزن فوقانی) کبوتروں کی چار خانوں والی کابک ۔ اردو ، مؤنث (نور اللغات)
قول فیصل :۔ لکھنؤ میں کبوتروں کی کابک نہیں بولتے " دھابلی " کہتے ہیں اور چوخانی کی کوئی خصوصیت نہیں ہے ۔ دوخانی اور چھ خانی وغیرہ بھی ہوتی ہے خالی چوخانی کہہ کے نہ کابک مراد لیتے ہیں نہ دھابلی بلکہ " چوخانی کابک " یا " چوخانی دھابلی " بولتے ہیں ۔

چودانی :۔ ایک کان کے زیور کا نام جس میں موتی کے چار دانے لگے ہوتے ہیں ۔ (نور اللغات)
قول فیصل :۔ یہ زیور لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

چودس :۔ چاند کی چودھویں تاریخ ۔ ہندی ، مؤنث ، اہل ہنود کی زبان ۔

چودنا :۔ جماع کرنا ، عورت کے ساتھ ہم بستری کرنا ۔ اردو مصرف ، بازاری زبان ۔
قول فیصل :۔ زیادہ تر زنا کاری کرنے کو کہتے ہیں عوام میاں بیوی کے متعلق بھی کبھی کبھی بول دیتے ہیں

چودنت :۔ بے خوف ، ضرر سے محفوظ ، اردو ، متروک ۔
بیشۂ عدل میں ترے ہر نوش
سامنے ببر کے رہے چودنت سودا

چودہ :۔ (ہائے مختفی کے ساتھ) ۱۴ ، اول دس اور چار کا مجموعی عدد ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔
محل صرف :۔ ہمارے باغ میں آم کے چودہ درخت ہیں

چودھری :۱۔ (بروزن جوہری) سرغنہ ، گاؤں کا سردار ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔
محل صرف :۔ سب خلق کہے گی کہ اب ہماری چودھری کی ہو لی ہو گئی ہو کہ ایک صبح بلاتی ہو ایک شام کو ظلم ہو شروع ا

چودھری :۲۔ بنگال کے زمیندار کا ایک خطاب

چودھریانہ :۔ وہ محلہ جہاں چودھری آباد ہوں اردو ، فصیح ، رائج ۔

چودہ طبق :۔ زمین کے ساتوں طبقوں اور آسمان کے ساتوں طبقوں سے مراد ہوتی ہے ۔ اردو فصیح ، رائج ۔
ع چودہ طبق میں جلوۂ نور الٰہ ہے فراست
قول فیصل :۔ " طبق " کی جگہ " طبقے " بھی مستعمل ہے
ع چودہ طبقے ہلتے ہیں جب روتی ہیں زہرا نفیس

چودہ طبق روشن ہوجانا :۔ عقل اور فراست بڑھ جانا ۔ (نور اللغات)
قول فیصل :۔ اردو میں مستعمل نہیں ۔

چودہ طبق کھلے ہونا :۔ زمین و آسمان کی خبر ہونا ۔ اردو مصرف ، دہلی کی زبان ۔
کبھی ہے عرش اعلیٰ پر کبھی تحت الثریٰ میں ہے
کھلے ہیں شیخ پر چودہ طبق اوّل سے آخر تک داغ

چودھواں :۔ چودھواں برس ۔ اردو ، فصیح رائج ۔
محل صرف :۔ تمہارے لڑکے کو ماشاءاللہ رمضان سے چودھواں برس لگا ہے ۔

چودھواں معصوم :۔ مہدی آخر الزماں علیہ السلام اردو ، شیعوں کی اصطلاح ۔
وردِ چودھویں معصوم کا جو خلق میں آج
مبارک شعبان کی شب ہے پندرھویں جلال

چودھویں :۔ مہینے کی چودھویں تاریخ ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔
یوں تو رویت مہر رخسار کی کب ہوتی ہے
چودھویں ہوتی ہے جب اس کی طلب ہوتی ہے قمر

چودھویں رات :۔ چاند کی وہ شب جس میں چاند پورا ہوتا ہے ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

چودھویں کا چاند :۔ ماہِ کامل ، بدر ۔ (نور اللغات)
قول فیصل :۔ " چودھویں رات کا چاند " زیادہ تر بولتے ہیں ۔

چودھویں کا چاند :۔ نہایت خوبصورت ، بے حد حسین ۔ اردو مصرف ، فصیح ، رائج ۔
محل صرف :۔ ہمارے لڑکے کی دلہن اتنی حسین ہے کہ تم دیکھو تو کہو کہ چودھویں کا چاند ہے ۔

چوڈول :۔ ایک قدیم سواری کا نام جو امرا کے یہاں ہوتی تھی ، پالکی وغیرہ ، اردو ، متروک ۔
گھروں سے یوں نکھیا کے نکل گئے ناموس
ملی نہ ڈولی انھیں جو ہے صاحب چوڈول سودا

چور :۱۔ (بروزن گور) دزد ، چوٹا ، اردو ، فصیح ، رائج ۔
محل صرف :۔ اس لڑکے کی طرف تمہارا خیال غلط ہے وہ ہرگز چور نہیں ہے ، تمہاری گھڑی کوئی اور لے گیا ہے ۔

چور :۲۔ ناسور ، زخم کے اندر کا حصہ جو اچھا ہونے سے رہ جائے ۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

ہے یہ غضب ہوا نہ چھپا راز عشق دوست
سنتا ہوں چور زخم جگر کا بگڑ گیا : جاہ

چور ۳ :۔ وہ دراڑ یا سوراخ جو باوجود کوشش کے دکھائی نہ دے۔ اردو صرف، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ٹینکیٹ راسخ کے تالاب میں مدت سے چور ہو گیا ہے، جس کا بڑے بڑے انجینئر پتہ نہ لگا سکے۔

چور ۴ :۔ دزد حنا، وہ سفیدی جو مہندی لگانے کے بعد بھی رہ جائے۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال

چور مہندی کا ہر دست گرفتار ہوا مودب

قول فیصل :۔ اسی کو دزد حنا بھی کہتے ہیں۔

چور ۵ :۔ شمع کے ایک طرف سے گھل جانے کو بھی چور کہتے ہیں۔ اردو، متروک۔

تپ ہے یہ کہ ہر طرف زرد
لگے ہے چور شمع سے آکر سودا

قول فیصل :۔ لگنا کے ساتھ اس کا صرف تھا

ہو س سے زر کی نقش آیا بتوں کے رنگ روغن میں
لگا یا اس ہوا نے چور کس کس شمع روشن میں صبا

چور ۶ :۔ بیگانی، برائی، اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج

ادھر تو دل میں نزاکت کے چور بیٹھا ہے
ادھر کو دل ہے لگانا کا ورہم برہم رنگین

چور ۷ :۔ اندیشہ، خوف، اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

بے سبب آنکھیں نہیں مجھ سے چرا تا وہ صنم
کچھ نہ کچھ میری طرف سے اس کے دل میں چور ہے ناسخ

چور ۸ :۔ وہ پتا جسے کھلاڑی سے چھپا رکھتے ہیں جب کو وقت پر نہیں کھیلتے، اردو، مذکر، گنجفہ کھیلنے والوں کی اصطلاح

کھیل تو دیکھو وہ مجھ سے آتا ہوئے کرتا ہے میں
دل نہیں قبضے میں گویا گنجفے کا چور ہے برق

چور ۹ :۔ وہ بات جس کو زبان پر نہ لا سکیں اور دل میں چھپائے رکھیں۔ پوشیدہ، خفیہ، درپردہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چُور ۱ :۔ (بروزن حُور) ریزہ ریزہ، چُورا چورا، اردو، فصیح، رائج۔

نہیں بعید کہ ہو سنگ حادثات سے چور
بھرے مری نظروں میں نام شیشے کا (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اسی محل پر تکرار کے ساتھ چور چور بھی بولتے ہیں۔

چور ۲ :۔ بدمست، سرشار، (نور اللغات)

قول فیصل :۔ تنہا مستعمل نہیں نشے میں چور بولتے ہیں

چورا :۔ برادہ، کسی چیز کے مہین مہین ذرات اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ڈلی کہاں ہم کھا سکتے ہیں، اگر ڈلی کا چورا ہو تو ذرا سا دیدو۔

چورا چوری :۔ چوری چھپے۔ خفیہ طور پر۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ بالعموم "چوری چھپے" یا "چھپے چوری" بولتے ہیں۔

چوراسی ۱ :۔ ۸۴۔ اسی اور چار کا مجموعی عدد، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ چوراسی برس کی عمر اور سولہ برس کی لونڈیا سے نکاح، اس بڈھے کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔

چوراسی ۲ :۔ گھنگھروؤں کا ہار جو بیلوں کی گردن میں ڈالا جاتا ہے۔ چار رنگ کی رسی ہوتی تھی جو رتھ میں لگاتے تھے، اردو، متروک ہے۔

تخت بخت دل نے برپا کرکے سو محشر کا شور
یاد دلوائی کسی کی رتھ کی چوراسی مجھے شہیدی

چوراسی ۳ :۔ ایک قسم کا زیور، جھانجھن، اردو، متروک

صید گر ہو جائے گی محفل کسی کے رقص سے
لوہے کے چھرے میں چوراسی کے اندر بولتے جگر

چورانوے :۔ ۹۴، انعدد نوے اور چار کا مجموعی عدد، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ آجکل چورانوے برس کی عمر کم نہیں ہوتی

چوراہ :۔ چوراہا، اردو، مذکر، متروک

پھر اس کی لاش کو یہاں سے کھینچ کر
کہیں چوراہ میں دو ڈال جا کر (قصۂ شاہ روم)

قول فیصل :۔ اب "چوراہا" بولتے ہیں۔

چوراہا :۔ وہ جگہ جہاں سے چار طرف کو ایک ایک راستہ گیا ہو، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ترے صدقے کا سمجھے ہیں اسے چوراہا
چار ابرو کو یہ آزاد صفا رکھتے ہیں آتش

قول فیصل :۔ مجازاً اس جگہ کو بھی چوراہا کہتے ہیں جو چار یا پانچ سے زیادہ مل کر بنی ہو، جیسے قیصر باغ کا چوراہا، جو چھ راستوں سے مل کر بنا ہے۔

چورا ہو جانا :۔ پس جانا، ریزہ ریزہ ہو جانا، اردو، مصدر فصیح، رائج

ہجر کی کھائی شکست آخر بتوں کے عشق میں
اس قدر پیسا فلک نے دل کو چورا ہو گیا جاہ

چور بازاری :۔ عام نرخ کے خلاف خفیہ طور سے کسی چیز کے دام اس کی قیمت سے زیادہ لینے کو کہتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

چور بال :۔ موئے زیر ناف، اردو، قلیل الاستعمال

شانے میں شیخ جی کی ڈاڑھی بھنسی رہ جھو
اک چور بال ہے یاں وہ کانٹے میں دبا ہے سودا

چور بدن :۔ وہ جسم جو بظاہر فربہ نہ معلوم ہو، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ان کا بدن چور ہے کپڑے پہنے ہوتے

ہیں تو دُبلے معلوم ہوتے ہیں لیکن جب کپڑے اُتارتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کسرتی جوان ہیں۔

چور بن جانا:۔ دل میں پچھتانا، پشیمان ہونا، شرمندہ ہونا، چور کی طرح سہم جانا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ اصیلوں، مغلانیوں نے تھوڑی تھوڑی کرکے بوا زعفران کو رُلا ہی کے چھوڑا اور میں بھی چور بن گئی کہ ناحق بے چارے کی آبرو لی، اور گھوڑی کی کھوپڑی گنجی کر ڈالی۔ (فسانۂ آزاد)

چور بن کر آنا:۔ چھپ کر آنا، چوروں کی طرح آنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

دل چرا کر مجھ سے تم آنکھیں چراتے ہو تو کیا
چور بن کر آؤں گا گھر میں تمھارے رات کو — ناسخ

چور بننا:۔ بدنام ہونا، انگشت نما ہونا، ملزم ٹھہرنا، ہدف ملامت ہونا، اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

تیرا چرچا ہوا نہ کس کس میں
میں بنا چور اُن کی مجلس میں — داغ

چور بیٹھنا:۔ (دل کے ساتھ) بدگمانی ہونا، خوف ہونا، برائی جمنا، اردو صرف، دہلی کی زبان۔

قول فیصل:۔ "بیٹھنا" کی جگہ بائے فارسی سے "پیٹھنا" بھی دہلی کی زبان ہے۔

ان سے رشوت لے کے یہ بیٹھا ہے
اس کے دل میں یہ چور پیٹھا ہے — سودا

چور پر مُور پڑنا:۔ ٹھگوں کو ٹھگنا، بدمعاش سے بدمعاشی کرنا، خود چور کے گھر میں چوری ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چور پڑنا ۱:۔ چوروں کا کسی کے گھر میں اترنا، اردو صرف، دہلی کی زبان۔

دائی تھی جھوٹی جو گھر کہتی تھی کل چور پڑا
ہوئی باجی وہ مثل چور کے گھر مور پڑا — رنگین

چور پڑنا ۲:۔ ناسور ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چور رہ جانا" مستعمل ہے۔

چور پڑنا ۳:۔ مہندی لگانے سے کچھ جگہ چھُٹ جانا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

کوڑھ پن سے جو دَدا تو نے لگائی مہندی
تو ہتھیلی میں مری دیکھ لے یہ چور پڑا — رنگین

چور پکڑنا:۔ راز معلوم کرنا، مدعا ہاتھ آجانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

آپ کا ہم نے چور پکڑا آج
کس مشقت سے ہاتھ آیا آج — قلق

چور پہرا:۔ پوشیدہ پاسبانی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چور پیٹ:۔ وہ پیٹ جس کا حمل عرصے تک تمیز نہ ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم عورتیں نہیں بولتیں۔

چور پیدا کرنا:۔ مندمل شدہ زخم کا اچھا ہو کے اندر ہی اندر دوسرا راستہ بنا لینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

چشم بہنے لگی جب داغ جگر بھر آیا
چور پیدا کیا ناسور نے اچھا ہو کر — رند

چور تھانگ:۔ وہ شخص جو چوری کا مال لیتا ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے تھانگی کہتے ہیں۔

چور جاتے رہے کہ اندھیاری:۔ بدکار موقع پاکر پھر بدکاری کرتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر کہتے ہیں "چور گئے کہ اندھیری رات"۔

چور چاؤ:۔ خفیہ راز و نیاز، پوشیدہ محبت۔ اردو، متروک۔

فرہاد و قیس کے ہے مجھے عہد کی خبر
کیا کیا تھے چور چاؤ محبت کے لیک گو — سودا

چور چکار:۔ چور، اٹھائی گیرا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ رسالدار۔ اور وہ دلی اٹھانا گیا معنی کیا کہا رتھا؟

پلٹو۔ اور نہیں تو کون چمار تھا یا بیلدار تھا یا چور چکار تھا۔ یا وہ بھی آپ کی طرح رسالدار تھا۔ (فسانۂ آزاد)

چور چور ہو جانا:۔ کسی شے کا ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

شیشے کے ساتھ دل نہ کہیں چور چور ہو — آتش

چور چوری سے جاتا ہے ہیرا پھیری سے نہیں جاتا:۔ بُری عادت چھوٹنے پر بھی کچھ نہ کچھ اس کا اثر باقی رہتا ہے۔ اردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ نسبتاً عورتیں زیادہ بولتی ہیں "چور چوری سے گیا ہیرا پھیری سے بھی گیا"۔ عادت تو چھوٹی ہی تھی اثر بھی گیا۔ اردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اجی تو اب کھنے سے بھی گئے گزرے، چور چوری سے گیا ہیرا پھیری سے بھی گیا۔ (فسانۂ آزاد)

چور خانہ ۱:۔ صندوقچے کا وہ خانہ جو سوائے مالک یا جاننے والے کے دوسرا نہ دیکھ سکے، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہمارا صندوقچہ کھولا اور چور خانے

ہیں سے دس روپے کا ایک نوٹ ان کو دے دو۔

چورخانہ عا ۱:۔ پنجرے کے اندر کا خانہ جو دوسرے خانے میں ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چورخانہ عا ۲:۔ طاق یا الماری جو دیوار میں ایسی بنائی جائے جسے جلدی سے ہر شخص نہ دیکھ سکے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

چور زخموں میں ہمارے رہ گئے ہیں اس طرح
چورخانے جیسے بنوائے کوئی دیوار میں — اسیر

چورخانہ عا ۳:۔ خلوت خانہ، خلوت گاہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چور دانت:۔ کم سن بچوں کے تالو میں ایک قسم کا ورم ہو جاتا ہے یا گٹے بڑھ جاتے ہیں جس کی وجہ سے دست آنے لگتے ہیں۔ انھیں گٹوں کو چور دانت کہتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "دبانا" اور "بٹھانا" کے ساتھ ہے۔

چور دروازہ:۔ گھر کا وہ دروازہ جو عام نہو اور کسی کو اس کا علم بھی نہ ہو۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آرام دل اٹھا محمود کے ساتھ چور دروازے سے نکل کر اس کے مکان کی طرف روانہ ہوا۔ (سروش سخن)

چور راستہ:۔ غیر متعارف راستہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چور زمین:۔ دلدل۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چورس:۔ ہموار، مسطح، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کیاریاں ٹھیک نہیں جگہ جگہ گڑھے پڑ گئے کھرپی لے کر کم از کم زمین تو چورس کر دو۔

چورسا:۔ خمیرہ تمباکو کی ایک قسم۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم کو معلوم ہے کہ دو رسا تمباکو پھیکا ہوتا ہے تم پھر وہی لے آئے میرے لیے چورسا لایا کرو۔

چور سے کہیں چوری کر شاہ سے کہیں تیرا گھر لٹتا ہے:۔ ایسے شخص کے لیے کہتے ہیں جو کسی دوسرے کو نقصان پہنچانے پر آمادہ کرے اور خود اس سے ہمدردی کا اظہار کرے۔ اردو، مثل، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ مؤلف نور اللغات نے "چور سے کہے چوری کر شاہ سے کہے تیرا گھر لٹا" اور "چور سے کہیں موس، شاہ سے کہیں جاگ" ان دو صورتوں سے یہ مثل لکھی ہے، مگر لکھنؤ میں نہیں بولتے، جان صاحب نے اس مثل میں تصرف کر کے بھی کہا ہے؛

جو کچھ بڑی بیگم ہیں کوئی مجھ سے تو پوچھے
چوروں سے کہیں کودو تو شاہوں کو جگائیں — جان صاحب

چور کا بھائی چور کی ماں بیٹا ہے:۔ بے ایمان کی بے ایمان طرفداری کرتا ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چور کا بھائی گٹھ کٹا:۔ جب کوئی شخص عیب دار کی طرف داری کرتا ہے اس کی نسبت بولتے ہیں۔

قول فیصل:۔ "گٹھ کٹا" کی جگہ اس مثل میں "گٹھ کترا" اور کبھی "چوا" بھی مستعمل تھا، مگر اب متروک ہے؛ بعضوں کا مقصدوں کے نزدیک یہ

چور کا بھائی گٹھی چور ہے یہ — سودا

چور کا بھائی گرہ کٹ:۔ بے ایمان کا حمایتی بھی بے ایمان ہوتا ہے۔ اردو، مثل، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس مثل میں "گرہ کٹ" کی جگہ بعض جہلا "گل کٹا" بھی بولتے ہیں۔

چور کا دل کتنا:۔ چور ذرا سی آہٹ میں گھبرا جاتا ہے۔ اردو، مثل، فصیح، رائج۔

وہ کہے جاتے ہیں لے کر مرا دل
مثل سچ ہے کہ کتنا چور کا دل — جاہ

چور کا رنگ نہیں چھپتا:۔ چور کی صورت بتا دیتی ہے۔ اردو، متروک۔

چنپا چرا کے لے گئی چنپا کلی مری
چھپتا نہیں ہے چور کا بی زینہار رنگ — جان صاحب

قول فیصل:۔ اب اس طرح بولتے ہیں، "چور کی صورت نہیں چھپتی"

چور کا شاہد چراغ:۔ بھید کھول دینے والے کی نسبت کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چور کا من بقچی میں:۔ بے ایمان ہر وقت اپنی گھات میں رہتا ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اب نہیں بولتے۔

چور کھری:۔ وہ محکمہ جو بدمعاشوں اور چوروں کی سراغ رسانی پوشیدہ طور سے کرے، خفیہ پولیس، ٹھگی کا محکمہ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

چورکلی :- پجامے کی میانی، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

چور کو گھر تک پہونچانا : معاملے کو انتہا تک پہونچانا۔ یہ محاورہ داغ نے باندھا ہو اور کہیں مؤلف کی نظر سے نہیں گزرا۔

پہونچانا ناسور سینہ تا جگر
ہم نے پہونچایا چور کو گھر تک — داغ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- یہ محاورہ نہیں ہے داغ کی مراد چور سے ناسور کا چور ہے اس شعر میں صنعت ایہام ہے۔

چور کھڑکی :- پوشیدہ دریچہ، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

چور کے پیر (پاؤں) کہاں : مجرم کو استقلال نہیں ہوتا، چور ذرا سا کھٹکا پا کے بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- اہل لکھنؤ اس جگہ، چور کے پاؤں کتنے بولتے تھے جواب متروک ہو۔ جیسے :- وہ ڈنڈ پیل جوان خم ٹھونک کے ایک مرتبہ دھم سے چارپائی پر سے کودا۔ چور کے پاؤں کتنے۔ چارپائی کے نیچے سے گھبرا کر نکلا۔ (فسانۂ آزاد)

چور کی تھانگ :- چور کی حمایت، اردو، متروک۔

بچ رہا ہے اب اس طرح کا سانگ
ہے خدا کے بھی گھر میں چور کی تھانگ — سودا

چور کی ڈاڑھی میں تنکا :- جب کوئی شخص کسی الزام کو خود اپنے سر لے تو کہتے ہیں، اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- ملک نے کہا دیکھا چور کی ڈاڑھی میں تنکا صاحب مجھے تمام عمر کے حساب کتاب سے کیا مطلب (مرقعِ سخن)

چور کے گھر چور بیٹھے :- جب کسی سیانے کو کوئی چوٹ دے تو یہ کہتے تھے۔ اردو، متروک۔

محلِ صرف :- گٹھ کٹے کی جیب کترلی گئی، بڑے سیانے نے دھوکا کھایا، میاں آزاد سب کو مُوس لائے تھے۔ چور کے گھر چور بیٹھے۔ (فسانۂ آزاد)

چور کے گھر مور پڑنا :- چور کے گھر چوری ہو جانا، اردو، دہلی کی زبان۔

دائی تھی بھوبی جو گر کہتی تھی کل چور پڑا
ہوئی باجی وہ مثل چور کے گھر مور پڑا — رنگین

چور کے گھر میں مور بیٹھا :- جب کوئی چور کسی چور کو دھوکا دے تو یہ کہتے تھے، اردو، مثل، متروک۔

محلِ صرف :- ماما مٹھائی لے کر چلی تو ڈیوڑھی میں دو لڈو چنگیرے سے نکال کر ایک طاق میں رکھ دیئے اتفاق سے ایک چھوکرا دیکھ رہا تھا، اس نے تاک لگائی اور جب ماما جی باہر گئیں تو دونوں لڈو مزے سے کھا گیا۔ چلئے چور کے گھر میں مور بیٹھا (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل :- اب لکھنؤ میں چور کے گھر مور بیٹھا بولتے ہیں۔

چُورم چُور ہونا :- بہت تھک جانا، اردو، صرف، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :- کسی چیز کے چورا چورا ہو جانے کو بھی کہتے ہیں جیسے موتی چور کے لڈوؤں کی ٹوکری تم نے اور سامان کے نیچے رکھ دی، کچل کے سب لڈو چورم چور ہو گئے۔

چور محل :- وہ بیوی جو بیاہتا بیوی کے علاوہ ہو، اردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

مٹ سکے مجھ غریب سے یہ خلل
ہے امیروں کے گھر میں چور محل — سودا

چور مونگ - چور اُرد :- وہ چھوٹے چھوٹے سخت مونگ یا اُرد کے دانے جو گلنے سے رہ جاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- عام طور سے زبانوں پر رائج نہیں۔

چورن :- بدہضمی دور کرنے کا سفوف، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- تیز چورن استعمال کرنے سے زیادہ تر لوگوں کو پیچش ہو جایا کرتی ہے۔

چورنگ ۱ :- تلوار کے کاٹ کا امتحان، ضرب شمشیر کی ایک قسم، تلوار کی مشق، وہ شے جس پر تلوار کا ہاتھ صاف کریں، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

کیجئے چورنگ عاشق کو نگاہِ ناز کا
دیکھ لینا شیشہ طرب ہے شمشیر خارزار کا — آتش

چورنگ ۲ :- فن سپہ گری کے اصول میں تلوار کا وہ ہاتھ جس سے چار ٹکڑے ہو جائیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ہوا شور چاروں طرف جنگ دیکھو
علی کے گھرانے کا چورنگ دیکھو — عشق

چورنگ کاٹنا : تلوار کے ایک ہاتھ میں چار ٹکڑے کرنا، تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- اب یہ صرف قلیل الاستعمال ہو۔

چورنگ کرنا :- تلوار کے ایک ہاتھ میں چار ٹکڑے کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

چورنگ کیا اس کو اسے آٹھ کر آئی
اٹکھیلیاں کرتی ادھر آئی ادھر آئی — انیس

قولِ فیصل :- چورنگ ہونا بھی مستعمل ہے۔

ع دو تیغیں چلیں خوب ہوا بیچ میں چورنگ — عشق

چورنگ ہوائی :- حریف کو فضا میں اچھال کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا، اردو، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف :- ہاتھ پر اس کو اٹھا لیا چاہا کہ چرخ دے کر چورنگ ہوائی کا ڈوں (طلسم ہوشربا)

چوروں ہوا تھوڑی ہے :- کسی کے بدگمان ہونے پر کہتے ہیں، اردو، عوام کی زبان۔

قول فیصل :۔ "کیا چوروں سے ہوا آئے" بھی بولتے ہیں۔

کیا ہے میں نے کیا چوروں سے ہموار
گوارا کی عبث تکلیف بیکار — الفت لال منظور

چور ہونا یا "**چور ہو جانا**" :۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع چور اپنی ٹھوکروں سے کاسۂ سر ہو گیا — ناسخ

ع اچھا ہوا صراحی سے چور ہو گئی — امیر

قول فیصل :۔ "تھک جانا" کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے ہم دن بھر کی دوڑ میں تھک کے چور ہو گئے۔

چور ہے :۔ مسخرہ ہے، مکار ہے (دریائے لطافت)

قول فیصل :۔ عوام لکھنؤ بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں

چوری ع۱ :۔ سرقہ، دزدی، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع ایسی چوری کا پتہ خاک لگائے کوئی — لا علم

چوری ع۲ :۔ ڈر، خوف، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

پیش سے آشنا کا را ہم کو کس کی ساقیا چوری
خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری — ذوقی

چوری اور سر زوری :۔ اپنی غلطی پر نادم ہونے کے بجائے دھمکانا، دیدہ دلیری سے کوئی عیب کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

چوری سے لے بست حیا دکھ سر زوری ہو
نقد جاں کا جو محل تھا وہی کوٹھا لوٹا — رشک

قول فیصل :۔ اب "ایک تو چوری اس پر سینہ زوری" بولتے ہیں۔

چوری اور سر ہنگی :۔ ڈھٹائی سے اپنی خطا پر نادم نہ ہونا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اب کوئی نہیں بولتا۔

چوری پکڑنا :۔ چھپی ہوئی بات دریافت کر لینا، کسی کا پوشیدہ راز معلوم کر لینا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ تم تو کہتے تھے میں سینما نہیں دیکھتا، اب کون دیکھ رہا ہے؟۔

چوری جانا :۔ گم ہو جانا کسی چیز کا اس طرح کہ کوئی شخص چرا لیجائے، اردو صفت، فصیح، رائج۔

جنس گراں بہا کا خریدار کون ہے
بکتا نہیں الٰہی تو چوری ہی جاؤں میں — آتش

چوری چکاری :۔ چوری وغیرہ، اردو صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ چوری چکاری کا حال تھا نہ دزدان سے پوچھئے منزہ مولوی ہے (فسانۂ آزاد)

چوری چوری :۔ پوشیدہ طور سے، خفیہ طریقے سے، اردو، فصیح، رائج۔

چوری چوری :۔ دختر رفتہ صاحبزادہ بلند اقبال نے چوری چوری اسباب کو ٹھے کرنے شروع کیے۔ (فسانۂ آزاد)

چوری چھپے :۔ درپردہ، خفیہ طور سے، اردو صفت، فصیح، رائج۔

لطف چوری چھپے کے عشق کا ہے
حال جب کھل گیا مزہ نہ رہا — جاہ

چوری چھنالا :۔ معیوب حرکتیں، ناشائستہ افعال، اردو، عام عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ اس میں کسی کا کیا اجارہ ہے، یہ کچھ چوری ہے نہ چھنالا ہے (سرگزشت سخن)

چوری سے :۔ چھپا کر، پوشیدہ طریقے سے، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ہم کوئی کام چوری سے نہیں کرتے جو کرتے ہیں ڈنکے کی چوٹ پر کرتے ہیں۔

چوری سے دیکھنا :۔ چھپ کے دیکھنا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ اس محل پر "چھپ کے دیکھنا" بولتے ہیں

چوری کا گڑ میٹھا :۔ مفت کا مال سب کو پیارا ہوتا ہے، اس محل پر بولتے ہیں کہ کوئی لوگوں سے پوشیدہ کام کرتا ہو اور اس کو بالطبع دوست بھی رکھتا ہو۔ اردو، مثل۔

قول فیصل :۔ بہت کم زبانوں پر ہے۔

چوری کا مال :۔ چرائی ہوئی چیز، بے ایمانی سے حاصل کیا ہوا مال، اردو، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ہزار پاور کا لیمپ ایک روپے میں دے رہا ہے، یہ مال چوری کا معلوم ہوتا ہے۔

چوری کرنا :۔ کسی کی چیز بغیر اس کی اجازت کے لے لینا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ اتنا سا لڑکا اور چوری کرنے میں مشاق ست ترے زمانے کی۔

چوری کھلنا :۔ چور کی چوری کا حال ظاہر ہو جانا، اردو صفت، فصیح، رائج۔

دل چرایا ہے تو آنکھیں نہ چرا کے دیکھو
چوری کھلنے کا ہے ڈر چور کے گھبرانے سے — امیر

چوری لگانا :۔ کسی پر چوری کا الزام لگانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

جوبن ابھار پر ہے چمن کو نہ جائیے
باد صبا لگائے گی چوری انار کی — امیر

قول فیصل :- اس کا لازم (چوری لگنا) بھی مستعمل ہے۔

اس باغ میں چلی ہے ہوا اتہام کی
چوری لگی گلوں کی جو پتا اٹھا لیا — تجر

چوری ملنا :- چوری کا پتہ معلوم ہو جانا، اردو صرف، دہلی کی زبان۔

دل گم گشتہ کے مذکور پر تم کھوئے جاتے ہو
بڑی چوری ملے گی زلف پر خم میں اگر پایا — داغ

چوری نکلنا :- چھپی ہوئی چیز ظاہر ہونا، اردو صرف، متروک۔

کہتے ہیں آئے جوانی تو یہ چوری نکلے
میرے جوبن کو لڑکپن نے چھپا رکھا ہے — امیر

چوری ہونا :- چور کا کسی چیز کو چرا لے جانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- سنا ہے پرسوں حسین گنج میں بڑی لمبی چوری ہوئی ہے۔

چوڑا :- چکلا، پتلا کی ضد، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- اس کپڑے کا عرض بہت چوڑا ہے کس دوکان سے لائے؟

قول فیصل :- تانیث کے محل پر "چوڑی" کہتے ہیں۔

چوڑان :- چوڑائی، لمبان کی ضد، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تخت کی چوڑان بہ نسبت لمبان کے کم ہے۔

چوڑا :- (بہ واؤ معروف) دال موٹھ کی ایک قسم جس میں بہت سی چیزیں شامل ہوتی ہیں۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- چمڑا دوں کو دیہاتی، چوڑا کہتے ہیں

چوڑا اچکلا :- موٹا تازہ، فربہ، اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- وہ کوئی اور ہوگا جسے تم دبلا پتلا کہہ رہے ہو وہ تو اچھا خاصہ چوڑا اچکلا آدمی ہے۔

چوڑانا :- پھیلانا، فراخ کرنا، کشادہ کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اس محل پر "چوڑا کرنا" بولتے ہیں۔

چوڑا ہو جانا :- (کنایتہً) برباد ہو جانا، تباہ ہو جانا، اردو، عورات دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

چوڑائی :- چوڑان، اردو، غیر فصیح، رائج۔

چوڑائی میں تک اپنے عدد اور تو جسم لے
لمبا کروں ہوں دیکھو تو کیسا تجھے دم لے — سودا

قول فیصل :- اب فصحاء "لمبائی" کے ساتھ چوڑائی بولتے ہیں، تنہا "چوڑان" مستعمل ہے

چوڑی :- (بر وزن موڑی) لاکھ کانچ یا سونے چاندی وغیرہ کے حلقے جو عورتیں اکثر ہاتھوں میں پہنا کرتی ہیں۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- سونے کی ایک چوڑی رہن رکھ کے اس وقت اپنی ضرورت نکالو۔

چوڑی ع۲ :- وہ پیچ جو کسی پرزے میں کٹے ہوں ان میں سے ہر ایک کو چوڑی کہتے ہیں۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- اس پرزے کی صرف ایک چوڑی خراب ہوگئی ہے بس اسی کو ٹھیک کر دو۔

قول فیصل :- جمع کے ساتھ چوڑیاں، چوڑیوں زیادہ بولتے ہیں۔

چوڑی :- ۳ مہترانی، خاک روبن، بھنگن، اردو، متروک۔

چوڑی ع۴ :- (کنایتہً) نازک، بودی وہ چیز جو ادنیٰ سی ضرب سے ٹوٹ جائے، اس جگہ کانچ کی چوڑی کا سے مراد لے کر یہ معنی عورتوں نے لگائے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں

چوڑے :- ۱ :- چاندی وغیرہ کے وہ حلقے جو ہاتھی کے دانتوں پر چڑھائے جاتے ہیں، اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- ایک فیل زمین سے نکلا کہ فلک بھی اس کی ٹکر کا نہ ہوگا، پیشانی فیل کی رنگین تھی دانت اس کے تھے کہ دو طرف جاری جوئے شیر تھی پشت پر جل زربفتی پڑی زنجیروں کی نقرئی و طلائی ہر ایک کردی دانتوں پر چوڑے جواہر کار سونے کے چڑھے۔ (طلسم ہوش ربا)

چوڑے :- مہتر خاکروب، اردو، متروک۔

محل صرف :- ہاں کیں! ہم بھی کوئی چوڑے چمار جرگے ہیں جو خواصی میں بیٹھیں گے۔ آپ بھی خوب کہتے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

چوڑیا :- سامان، اسباب، اردو، متروک۔

چوڑیاں بڑھانا :- چوڑیاں اتارنا، چوڑیاں اتار کر رکھنا، اردو، عورتوں کی اصطلاح۔

چوڑیاں پہنانا :- کسی کے ہاتھ میں چوڑیاں ڈالنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

چوڑیاں پہنانا :- ۲ (کنایتہً) بیوہ عورت کے ساتھ شادی کرنا، اردو (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوڑیاں پہن لے :۔ غیرت دلانے کے موقع پر کہتے ہیں ، اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ مردوے چوڑیاں پہن لے جا کے ، ڈاڑھی مونچھوں کی تو شرم رکھ ۔ کیسا اندھا گرا منھ کے بل ۔ (دبیر کہار)

چوڑیاں پہننا :۔ ہاتھوں میں چوڑیاں ڈالنا ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ میں بالکل تیار ہوں چوڑی والی بیٹھی ہے تم جب تک سواری لاؤ گے اتنی دیر میں ، میں چوڑیاں پہن لوں گی

چوڑیاں پہننا :۔ دوسری شادی کرنا ، جیسے دیور پر چوڑیاں پہن لیں ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

چوڑیاں توڑنا :۔ شوہر کے مرنے کے بعد عورت کا چوڑیاں توڑ ڈالنا ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

چوڑیاں ٹھنڈی کرنا :۔ چوڑیاں توڑنا ، اردو ، عورتوں کی اصطلاح ۔

محل صرف :۔ آپ کی معشوقہ نے رو رو کے بنا تھم مچایا چوڑیاں ٹھنڈی کر ڈالیں (دبیر کہار)

قول فیصل :۔ اہل تشیع کی اصطلاح میں ایام عزا میں چوڑیوں کے توڑنے کو بھی ٹھنڈی کرنا کہتے ہیں ۔

چوڑی دار :۔ (بہ یائے معروف) مشہور خاص وضع کا تنگ مہری کا پیجامہ ، جو پنڈلیوں سے چپکا رہتا ہے ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

ادھر منہیار بیٹھے ہیں ادھر منہیار بیٹھے ہیں
گھٹنا بیچ میں پہنے وہ چوڑیدار بیٹھے ہیں — ظریف

چوڑیوں دار :۔ مشہور خاص وضع کا پیجامہ ، اردو ، متروک

کیا پائنچے پہنے چوڑیوں دار منیر
دنیا نے سہاگ کیوں جتایا ہم کو — نیر

چوڑے ہونا :۔ بہت خوش ہونا ، مارے خوشی کے سینہ پھیلا کے اتراتی ہوئی چال چلنا ۔ اردو ، عوام کی زبان ۔

چوزہ :۔ مذ ۱ : مرغی کا بچہ ۔ چنگنا ، فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

چوزہ :۔ مذ ۲ : (کنایۃً) پندرہ سولہ برس کا لڑکا ، جوان لڑکی ، اردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

چوسا :۔ (بروزن طوطا) سوہن ، آلہ جس سے برادہ کرتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل :۔ بالعموم اسے "سوہن" کہتے ہیں

چوسر :۔ ایک قسم کی پچیسی ، چوسر پانسوں سے اور پچیسی کوڑیوں سے کھیلی جاتی ہے ، ہندی ، مونث ، فصیح ، رائج ۔

چوکا نہ تیر سے کبھی وہ قمار باز
چوسر کا بھی جو شغل کیا چال چل گیا — شاد لکھنوی

قول فیصل :۔ اس کا صرف کھیلنا ، بچھانا ، ہونا کے ساتھ ہے ۔

کھیلے چوسر کوئی کوئی شطرنج
کھیلے پچیسی اک کرشمہ سنج — حشمت گلزار

چوسر باز :۔ چوسر کا کھلاڑی ، اردو ، صفت ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ چوسر کھیلنے میں وہ ایسا استاد ہے کہ شہر کے تمام چوسر باز اس کے آگے کان پکڑتے ہیں ۔

چوسر کا رنگ :۔ نردیں جو پانسے کی چوسر میں کھیلی جاتی ہیں ۔ اردو ، چوسر بازوں کی اصطلاح

جو بے سو بیٹھے میرے اٹھانے کی فکر میں
محفل میں اس کی کیا کوئی چوسر کا رنگ ہو — ذوق

چوسنا ۱ :۔ چچوڑنا ، دودھ پینا ، جذب کرنا ، اردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

چوسنا ۲ :۔ منھ کے ذریعے ماں کا دودھ پینا یا کسی چیز کا عرق نکال لینا ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ تخمی آم ہمیشہ چوس کے کھائے جاتے ہیں ۔

چوسنا ۳ :۔ ہونٹوں سے دبا کر کسی شے کا مزہ لینا اس طرح کہ دانت نہ لگے ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

لب لعلیں کو ترے وصل کی شب ہم نے چوسا ہے
نہ ہونگے تشنگی سے ہونٹ خشک اپنے عمر بھر آتش

قول فیصل :۔ زائل کرنا ، ختم کرنا کے معنی میں بھی ہے

جسم کو ہوگا گلہ چوس لی ہستی میری
صدقے ان ہونٹوں کے جن سے یہ شکایت ہوگی — امیر

چوسنی :۔ چسنی ، ہندی ، مونث ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں بغیر واؤ معدولہ (چسنی) کہتے ہیں ۔

چوطرفہ :۔ ہر چہار جانب ، چاروں طرف ، ہر طرف ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ حسن آرا کی آنکھ کھل گئی ، دیکھا کہ آدھی رات کے قریب ہے ، کمرے کا لیمپ گل ، چوطرفہ اندھیرا چھایا ہوا ۔ (فسانۂ آزاد)

چوغا میں بھرنا یا مارنا :۔ اچک پھاند کرنا ، اچھل کود کرنا ، اردو صرف عورتوں کی زبان ۔

محل صرف :۔ عجب شوخ لڑکی ہے ادھر سے ادھر گھر بھر میں چوغا میں بھرنے لگی ۔

چوک :۔ بھول ، خطا ، سہو ، قصور ، اردو ، مونث ، فصیح ، رائج ۔

ساتھ اس کو نہیں لائی مرے پاس تک جائے
تو سوچ لے دل میں یہ تری چوک ہے دائی — رنگین

چوک (بواؤ معروف) ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام۔
(نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوک ۲ :- ایک کھٹی چیز کا نام جو عرق لیموں سے بنتی ہے، اردو، قلیل الاستعمال۔

چوک ۳ :- ترش، نہایت کھٹا، اردو، دہلی کی زبان۔

لائی ہے دوا تو مری خاطر جو بنا کر
کھائی نہیں جاتی ہے وہ یہ چوک بنوائی (رنگین)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اس محل پر کھٹا چوک یا کھٹا چونا بولتے ہیں۔

چوک ۴ (بالفتح) مربع، مربع میدان (نور اللغات)
قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوک ۵ (بواؤ معروف) صحن وسیع، انگنائی۔
(نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوک ۶ :- وہ بڑا بازار جس کے چار راستے ہوں (طوائفوں کا مرکز) اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چوک جو دیکھا کیا خوش آئیں
دیکھا کیا نہیں سنا بھی نہیں (عروج اللغت)

چوکا ۱ :- مصالحہ میں جڑے ہوئے مصنوعی دانتوں کا سٹ، پورے بتیس دانت، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چوکا ۲ :- ایک قسم کا موٹا کپڑا جس سے فرش بنتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوکا ۳ :- سنگ مرمر کی مربع سل، مربع پتھر، جو کور سل۔
(نور اللغات)

قول فیصل :- سنگ مرمر یا کسی خاص پتھر کی خصوصیت نہیں ہے، ہر مربع پتھر یا اینٹ کو "چوکا" کہہ سکتے ہیں۔

چوکا ۴ :- ہندوؤں کے روٹی پکانے اور کھانے کا مقام، ہندی، مذکر، اہل ہنود کی زبان۔

چوکا ۵ :- چار یکساں چیزیں جو باہم پیوست اور برابر کی ہوں۔ جیسے کھونٹیوں کا چوکا۔
(نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوکا ۶ :- ایک قسم کا برتن۔ (نور اللغات)
قول فیصل :- لکھنؤ میں "چوکا باسن" کہتے ہیں جس سے "برتن مانجھنا" مراد لیتے ہیں۔

چوکا ۷ :- ایک دریا کا نام۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

کشتیوں پر چلتے ہیں اب شہر میں سب اہل شہر
تھا جو چورا ہہ مرے رونے سے چوکا ہو گیا (اسیر)

چوکا ۸ :- چار مربع تختے جو ایک جگہ برابر بچھائے جائیں، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

خود بخود تختوں کا بچھا چوکا
نقرئی اور طلائی تھا چوکا (گلشن عشق)

چوکا ۹ :- بڑی مربع اینٹ، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- کمرے کے فرش کا ایک چوکا ٹوٹ گیا ہے اسے بھی بدل دینا۔

چوکا (بواؤ معروف) ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام
(نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوکا برتن کرنا :- چولھے اور اس کے گرد کی مربع زمین کو صاف کر کے لیپنا اور برتنوں کو مانجھنا۔ ہندی، اہل ہنود کی اصطلاح۔

محل صرف :- ہم لوگ غریب آدمی ہیں سب کام بجا لاتے ہیں، ڈانڈی ہم اٹھاتے ہیں، برتن ہم مانجھتے ہیں، چوکا برتن ہم کرتے ہیں۔
(میر کمسار)

چوکا برتن کرنا :- کھتریوں میں جب کوئی عورت اپنے لڑکے کی منگنی کسی سے چاہتی ہے تو اس سے کہا کرتی ہے کہ میں تیرا چوکا برتن کرنا چاہتی ہوں چاکری کرنے آئی ہوں بیٹی والی اگر کہہ دے کہ مجھ کو منظور ہے تو گویا سگائی ہو گئی۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

چوکا دینا :- رسوئی کا لیپنا پوتنا۔ ہندی، صرف۔
محل صرف :- باطمینان تمام بچہ اپنے خوک ذبح کر کے خون سے چوکا دیا۔ (طلسم ہوش ربا)

چوک بھرنا :- ایک رسم جو زچہ کے "آرسی" دیکھنے سے قبل ادا کی جاتی تھی۔ اردو، صرف۔

محل صرف :- زچہ کو گرم پانی سے نہلایا، چوک بھرا گیا، ناک میں نتھ پہنائی، زچہ کی گود میں بچے کو دیا۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :- اب یہ رسم قریب قریب متروک ہے۔

چوکھٹا (بالفتح) خوشبو ورست، رنگین چار لکڑیاں جو شیشے کے چاروں طرف لگی ہوتی ہیں، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

آئینہ جو کھٹے میں نہیں یا پانی ہے (رشید)

چوک جانا :- بھول جانا، غلطی کر جانا، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تم ذرا سا چوک گئے ورنہ کبوتر اڑ کے جا نہیں سکتا تھا۔

چوکدن :- چار دانگ، چاروں سمتیں، اردو، مذکر، متروک۔

سخن کے فیض سے اتنا ہوا ہنر پیدا
کہ چھا رہا ہے زمانے کا چوکدن مجھ سے (سودا)

چوکر :- (بر وزن ٹھوکر) گیہوں کی بھوسی جو چھلنی وغیرہ میں آٹا چھاننے کے بعد رہ جاتی ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

دانہ دنکا بھوسی چوکر
کھا لیتی ہے سب خوش ہو کر — اسمٰعیل میرٹھی

چوکڑی ۱ :- (بسکون کاف) ہرن کی جست۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چوکڑی ۲ :- ایک قسم کی چار چیزوں کو بھی چوکڑی کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوکڑی ۳ :- پلنگ کی ایک قسم کی بنائی جو چار باندوں سے ہوتی ہے۔ اردو، کھٹ بنوں کی اصطلاح۔

چوکڑی ۴ :- جس سواری میں چار گھوڑے جتے ہوئے ہوں، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- بادشاہی زمانے میں اکثر رؤسا چوکڑی پر نکلا کرتے تھے۔

چوکڑی ۵ :- ایک قسم کا زیور (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوکڑی ۶ :- حد بست، ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

چوکڑی بھرنا :- ہرن یا گھوڑے کا اچھلنا، کودنا، خاص انداز سے بھاگنا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

بھریں آہو خوشی سے چوکڑی رقصاں ہوں گوئے
بیاباں میں جو تم آؤ ابھی منگل ہو جنگل میں — امیر

قول فیصل :- جمع کے ساتھ چوکڑیاں بھرنا بھی بولتے ہیں۔

کس کی آنکھوں کا ہوں آہو کہ خوشی کے مارے
بھرتے ہیں چوکڑیاں دیکھ کے آہو مجھ کو — امیر

چوکڑی بھلانا :- قوت رفتار سلب کر لینا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

گردش چشم سیہ نے یہ بھلائی چوکڑی
آہوؤں کو روبرو تیرے مجال رم نہیں — ذریہ

چوکڑی بھولنا :- ہرن کو اپنی جست فراموش ہو جانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

دیکھے گا اس کی چال تو بھولے گا چوکڑی
آفت کی شوخیاں ہیں ہرن میں تو کیا ہو — امیر

چوکڑی بھولنا :- (کنایۃً) گھبرا جانا، تیزی جاتی رہنا۔ اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

بڑھے دنگل میں جب رباعی تو
چوکڑی بھول جائے شاعر کی — سودا

چوکڑی مار جانا :- چوکڑی بھرنا، ہرن کا کلیلیں کرنا، اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- ایک آدھ ہرن خرگوش جست کر کے باہر نکل آتا اِدھر اُدھر دیکھ کر پھر چوکڑی مار جاتا۔ (طلسم ہوش ربا)

چوکس :- خبردار، چوکنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- میں اپنا مکان تمہاری نگرانی میں دیئے جا رہا ہوں، دیکھو ہر وقت چوکس رہنا یہ محلہ بہت خطرناک ہے، ذرا سی غفلت کرو گے تو ایک نہ ایک چیز غائب ہو جائے گی۔

چوکس :- (بر وزن عورت) ٹھیک، لیس، تیار، اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- عمامہ باندھ کمر کس چوکس ہو گئے۔ (فسانۂ آزاد)

چوکسائی :- ہوشیاری، خبرداری، (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوکس رہنا :- خبردار رہنا، ہوشیار رہنا، اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- ذری سانڈنی سے چوکس رہئے گا۔ (فسانۂ آزاد)

چوکسی :- (بر وزن نوکری) ہوشیاری، اردو، قلیل الاستعمال۔

جائیں گے بے خوف اس کے خواب میں
چوکسی کا ڈر نہیں دربان کی — شاد

چوکسی بھرنا :- ہوشیار رہنا، پہرہ دینا، اردو۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوکنا :- ہوشیار، خبردار، باخبر، اردو صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف :- وہ ہر وقت چوکنا رہتا ہے اُسے کوئی دھوکا نہیں دے سکتا۔

چوکنا ۱ :- (واو معروف و سکون کاف) بھولنا، غلطی کرنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

ہمیں بھی نامہ بر کے ساتھ جانا تھا بہت چوکے
نہ سمجھے ہم کہ ایسا کام تنہا ہو نہیں سکتا — داغ

چوکنا ۲ :- باز آنا، باز رہنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

چوکا فریب سے نہ کبھی وہ قمار باز
چوسر کا بھی جو شغل کیا چال چل گیا — شاد

قول فیصل :- "نشانہ خطا کرنا" کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

چوکنا ہونا :- ہوشیار ہونا۔ ہوشیاری سے چاروں طرف گھبرا گھبرا کے دیکھنا یا آہٹ لینا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- چتون سے رسید گی پیدا ہے

بہت سے محبت ہے مگر چوکنا ہے (فسانۂ عجائب)

چوکور :- مربع، چوکس، جس کی لمبائی چوڑائی برابر ہو، اردو، فصیح، رائج۔

عجب مسند کی جلگی اور فرش
تمامی کے عالم کا چوکور فرش — میر حسن

چوکھا ۱ :- خالص، کھرا، بے میل، اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- اس کی دوکان پر ہمیشہ بہت چوکھا مال رہتا ہے۔

قول فیصل :- مؤنث کے لیے "چوکھی" کہتے ہیں۔

ہے ہر جوش ایسی چوکھی دے
سنگ غم کو کر نذ ہو کے لگے — گلشن عشق

چوکھا ۲ :- اچھا، خوب۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- تم تو بڑے چوکھے آئے، سیر بھر دانی میں سب ہی کو دیتا ہے، انہیں پانچ ڈلیاں کیونکر دیدیں۔

قول فیصل :- مؤنث کی جگہ "چوکھی" مستعمل ہے۔

ع حسن کا ہے غرور چوکھی ہو — شوق

چوکھاٹ :- وہ انسان جس کے اعضا قوی ہوں، مو ناخنگا۔ اردو، صفت، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- بیٹھ گئے آکے چوکھاٹ کے چوکھاٹ، یہ دیکھا کہ پلنگ کمزور ہے۔ ٹوٹ جائے گا۔

چوکھٹ ۱ :- دہلیز، آستان، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

یاں یہ ٹھہری ہے کہ اب بیڑی بھانی چاہیئے
ان کو منقاطیس کی چوکھٹ لگانی چاہیئے — مومن

قول فیصل :- دروازے کے اوپر کی لکڑی کو اترنگ، نیچے کی لکڑی کو چوکھٹ اور ادھر ادھر کی لکڑیوں کو بازو کہتے ہیں۔

چوکھٹ ۲ :- بڑے گھر کی دہلیز۔ اردو، ایضاً

سرائے بار میں پہونچیں گے ہم لگا کے کمند
بلند بام سے رتبہ ہے اس کی چوکھٹ کا — آتش

چوکھٹا :- چوکور، چاروں طرف سے یکساں، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- وہ دیکھو الماری پر چوکھٹا ڈبہ رکھا ہے، اس میں سے دو تین ٹکڑے ڈلی کے نکال دو۔

چوکھٹا :- وہ چار لکڑیاں جن میں آئینہ جڑا ہوتا ہے، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

جو عنصری گھر دیدا یا چوکھٹا بنایا
اک دم میں وہ لشکر کا بگڑا اپنا بنایا — شاد لکھنوی

چوکھٹ بازو :- دروازے کی چاروں سمت کی لکڑیاں، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- دروازہ تو بالکل گل گیا ہے مگر چوکھٹ بازو بالکل شباب ہیں۔

چوکھٹ نہ جھانکنا :- کبھی دروازے پر نہ آنا۔ اردو، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

قبل کیوں کر رہا ہے چل ہٹ بھی
اب تو جھانکوں نہ تیری چوکھٹ بھی — شوق

چوکھٹ نہ ناگھنا :- گھر سے باہر قدم نہ نکالنا، اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- برسوں ہو گئے کہ میں نے اپنے دروازے کی چوکھٹ نہیں ناگھی، ہر جگہ جانا آنا چھوڑ دیا بس آپ بھلی اپنا گھر بھلا۔

چوکھنٹا۔ چوکھونٹا :- چوکھٹا، اردو، قلیل الاستعمال۔

چوکھونٹ :- چاروں طرف، دنیا، عالم، ہر طرف، ہر سمت۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

چوکھونٹا :- جو چیز چار گوشہ ہو، اردو، مذکر، متروک۔

چوکھی رقم :- اچھا مال، اردو، غیر فصیح، رائج۔

دخت رز گھر میں جو قاضی کے ہو گیا اس کی بات
پارسا گھر ہے رقم چوکھی ہے مال اچھا ہے — امیر

چوکی بالفتح :- چھوٹا تخت، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ایک دام باش کا چوکی پر سحر پڑھ کر مارا کہ وہ چوکی اڑ کر جانب فلک گئی۔ (طلسم ہوشربا)

چوکی ۲ :- پہرہ، پاسبانی، حراست، اردو، قلیل الاستعمال۔

منزل ملک عدم کی راہ کتنی سخت ہے
کوئی بستی کوئی چوکی راہ بھر ملتی نہیں — امیر

چوکی ۳ :- اسٹیشن، پڑاؤ، ریل گاڑی کے ٹھہرنے کا مقام۔ ۴ لشکر کے صاحب لوگ یا امیروں کے پاس شب باش کو جانا۔ ۵ گلے کے ایک زیور کا نام۔ ۶ خدمت، نوکری۔ ۷ نیاز، نذر، فاتحہ۔ ۸ بیر، جادو، ٹونا۔ ۹ قوالوں کا گروہ، باورچیوں، رکابداروں کا گروہ۔ ۱۰ نوبت بجانے والوں کے نوبت بجانے کا وقت (نور اللغات)

قول فیصل :- مندرجہ بالا کسی معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

چوکی ۱۱ :- باری۔ جیسے آج بادشاہ کے یہاں چوکی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- مندرجہ بالا معنی میں اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے۔

چوکی ۱۲ :- جو سرحدوں کی حفاظت کے لیے قائم کی جاتی ہے اس میں چند جوان فوج کے اور ایک

جمعدار حفاظت کے لیے رہتا ہے۔ اردو، رائج۔

چوکی ۱۳ :- پیخانہ، بیت الخلا، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- مہترانی نے آج نواب صاحب کی چوکی صاف نہیں کی۔

قول فیصل :- اس کا صرف چوکی پر جانا، چوکی پر ہونا ہے جیسے نواب صاحب چوکی پر ہیں۔ ابھی ملاقات ہونا مشکل ہے۔ اجابت یا پاخانہ آنے کے معنی میں بھی ہونا کے ساتھ (چوکی یا چوکیاں ہونا) اب بھی دو سالے لکھنؤ میں کہا گیا تھا مستعمل ہے جیسے مریض کو جلاب لیا تھا اس وقت تک بارہ چوکیاں ہو چکی ہیں۔

چوکیا سُہاگا :- ایک قسم کا عمدہ سہاگہ، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چوکی بٹھانا :- پہرہ بٹھانا، نگہبانی کرنا، اردو، صفت، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- جمع کے ساتھ چوکیاں بٹھانا بھی مستعمل ہے۔

ع اور چوکیاں دریا پہ سواروں کی بٹھا دو — انیس

اس کا لازم "چوکی بیٹھنا"، "چوکیاں بیٹھنا" واحد جمع دونوں طرح سے بولتے ہیں۔

رن میں گھوڑا جو اڑاتے ہوئے پہنچے عباسؑ
چوکیاں گھاٹ پہ بیٹھی تھیں رکا تھا پانی — آرزو

چوکی بٹھانا :- جادو کرنا، بیر بٹھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

چوکی بھرنا :- باری باری سے پہرہ دینا، باری باری سے اپنے وقت معین تک کسی چیز کی حفاظت کرنا، اردو مصدر، قریب بہ متروک۔

چوکی بھرنا :- کسی مراد آنے کے لیے جمعرات پے در پے مسلسل درگاہ میں جاکے روضے کے پاس روشنی کرکے دعا مانگنا اور مراد بر آنے کے بعد ساتویں مرتبہ مٹھائی لے جانا اور شمعیں جلانا، اسی کو چوکی بھرنا کہتے ہیں، اردو مصدر، عورتوں کی زبان۔

روشنی مسجدوں میں کرتی تھی
جاکے درگاہ چوکی بھرتی تھی — شوق

چوکی پر لوٹا نہ رکھواؤں :- عورتیں حقارت کے محل پر مذاق سے کہتی ہیں، اردو، عورتوں کی زبان

ہے بُرا بول منہ پہ کیا لاؤں
لوٹا چوکی پہ بھی نہ رکھواؤں — شوق

قول فیصل :- "چوکی پر" کی جگہ "پیخانے میں" بھی بولتے ہیں

چوکی پہرہ :- پہرہ، چوروں سے حفاظت کا انتظام، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

کوئی خطرہ نہ راہ میں ہوگا
چوکی پہرہ سپاہ میں ہوگا — قلق

چوکی خانہ :- وہ مکان جہاں امرا کے درباری اور حضار اپنی اپنی حاضر باشی کے وقت حاضر رہتے ہیں۔ اردو، متروک۔

چوکی خانے میں رات ہی سے یاں
مستعد سب سفر کا تھا ساماں — قلق

چوکیدار :- پاسبان، نگہبان، اردو، صفت، فصیح، رائج۔

وہ شادیانے، غلغلہ شہنا کا جابجا
ڈھم ڈھم کے چوکیداروں کا جنگل میں غل لنا — عشق

چوکیداری :- پاسبانی، نگہبانی، محافظت، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- اتنی دکانوں کی چوکیداری ہم سے اکیلے نہیں کی جا سکتی۔

چوکیداری :- حق پاسبانی، وہ چندہ جو نگرانی کے بابت لیا جائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوکی دینا :- پہرہ دینا۔ پاسبانی کرنا، نگہبانی کرنا، اردو مصدر، متروک۔

پہونچے جو کربلا میں یہ سلطان بحر و بر
خیمے کی چوکی شام سے تو دیجو تا سحر — انیس

چوکی دینا :- کرسی دینا، کرسی پر بٹھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوکی لینا :- پہرہ دینا۔ اردو، متروک۔

خندہ زن ہو گئے تھی وہ خندی
چوکی لیوے گی رات کی بندی — مشت گلزار

چُوگا :- پرندوں کی غذا، دانہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوگان :- گیند کھیلنے کی تھاپی، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

تری پوشاک اتاری جل کی غضب ست بازی میں
ہمارا ہاتھ چوگاں بن گیا گوئے گریباں کا — تحسین

چوگان :- گلی کا ڈنڈا، وہ ڈنڈا جو سر کی طرف سے کج ہوتا ہے۔ چوب نقارہ، فولادی گیند اچھالنے کا سرکج بلا، ایک قسم کا گیند کا کھیل۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ اب ان معنوں میں استعمال نہیں کرتے۔

چوگان بھرنا :- قربان جانا، صدقے جانا، نثار ہونا۔ اردو مصدر۔

دیکھا جو اس کو دور سے اڑ کے مرا غبار
اس شوخ شہسوار کی چوگان بھر گیا — داغ

قول فیصل :- دلی کا محاورہ ہے، اہل لکھنؤ نہیں بولتے

چوگانی :- وہ گھوڑا جو چوگان بازی میں

چوب دونے، فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

چوگڈا:۔ چار کنکوؤں کا گچھا (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں چار کنکیوں کے لڑنے میں ایک ہو جانے کو "چوگڈم" کہتے ہیں، چوگڈا مستعمل نہیں۔

چوگرد:۔ چاروں طرف، آس پاس، اردو، فصیح، رائج۔

شفق گوں خوان پوش اس کا معطر
کرن سورج کی چوگرد اس کے جھالر — منیر

چوگلا:۔ چار شگوفوں والا پھول، اردو، متروک۔

محلِ صرف:۔ دشت میں بھی گلستاں سے زیادہ لطف بہار ہے چوگلا اور گلنار ھدار ہے (طلسم ہوشربا)

چوگنا:۔ چار چند، اردو، فصیح، رائج۔

ع گیا چوگنا لطف اس میں سما — میر حسن

قولِ فیصل:۔ بالعموم اس کا تلفظ کاف کے سکون کے ساتھ "چوگنا" ہے مونث کے لئے چوگنی مستعمل ہے۔

چوگنی ہو عمر یا رب چوگنی ہو سلطنت
میرے آقا کی مرے شہ کی مرے سرکار کی — داغ

چوگنی دینا:۔ ایک پر چار کی بازی لگانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل:۔ جواری زیادہ تر اس محل پر "چوپڑ دینا" بولتے ہیں۔

چوگنی کے چاول:۔ ایسے چاول جن میں سیر بھر میں چار سیر شکر پڑی ہو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل:۔ چوگنی کے چاول نہیں چوگنی کا زعفرانی کہتے ہیں۔

چوگوشتہ پلاؤ:۔ ایسا پلاؤ جس میں ایک سیر چاول میں چار سیر گوشت پڑے۔ اردو، فصیح، رائج۔

چوگوشیا:۔ ایک قسم کی ٹوپی جس کے چار گوشے ہوتے ہیں، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

چوگھڑا ۱:۔ چار خانوں کا سونے یا چاندی خواہ تانبے وغیرہ کا بکس جس میں الائچی وغیرہ رکھتے ہیں۔ اردو، مذکر، متروک۔

تا خبر دار گھر کا ہو صاحب
چوگھڑے پاندان تک غائب — سودا

محلِ صرف:۔ بہر خوبی نے جھٹ پٹ بارگاہ استاد گرامی چوگھڑا چنگیر عطردان پاندان گلابیاں شراب کی کشتیاں کباب کی سب سامان عیش درست کر دیا۔ (طلسم ہوشربا)

قولِ فیصل:۔ اسی کو جلال نے سرمایۂ زبان میں چوگھڑا لکھا ہے۔

چوگھڑا ۲:۔ بچوں کے کھیلنے کا ایک چار کلھیوں کا ظرف جو اکثر دیوالیوں میں بکتا ہے۔ (نور اللغات)

محلِ صرف:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چوگھڑا ۳:۔ ایک رسم جو کہ شادی عروسی میں ساچق کے دن چار چار گھڑے نقل و دسوہ جات سے بھرے ہوئے آرائش کے تختوں کے چاروں گوشوں میں باندھ کر دولہا کے گھر سے دلہن کے گھر بھیجے جاتے ہیں۔ اردو، متروک۔

ستارے چار چار ہیں ایک ایک برج میں
لے رنگ گل برات کے یہ چوگھڑے نہیں — رشک

چوگوڑا:۔ سفید بڑی الائچی، اردو، متروک۔

چوگھڑیا:۔ ببول کی دو ٹہنیوں میں لگا کے چھوٹے جانور پکڑنے کی ایک چیز، اردو، مونث، چڑیماروں کی اصطلاح۔

چول ۱:۔ لکڑی کا وہ سرا جو دوسری لکڑی میں داخل کیا جائے۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف، ٹوٹنا، بننا کے ساتھ ہے

چول ۲:۔ لکڑی کا وہ سوراخ جس میں دوسری لکڑی پڑتی ہے، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

چول ۳:۔ دروازہ کے پٹ کے نیچے اور اوپر کا وہ پتلا اور گول حصہ جو اوپر پٹاؤ کے سوراخ میں اور نیچے گنڈھی کے اوپر ٹھہرا رہتا ہے، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

ایسی ہے کس ساز کی آواز خوش
یار کے دروازے کی کیا چول ہے — ناسخ

چول ۴:۔ گھڑی کا نوکدار پرزہ "چول"، اردو، مونث، قلیل الاستعمال۔

عشق دنداں سے ہو دل میں غم کی پھانس
جیسے ہیرے کی گھڑی میں چول ہو — امیر

چولا (بواو مجہول) جسم، قالب، اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

چولا:۔ ایک قسم کی پوشاک جو بچوں کو برتھ کے روز پہناتے ہیں (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ ریت کا "جوڑا" کہتی ہیں۔

چولا بدلنا:۔ قالب بدلنا، ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا، ایک جسم سے دوسرے جسم میں حلول کرنا "آواگون" سے مراد ہے۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں، ہیئت کذائی بدلنے کے معنوں میں البتہ لکھنؤ میں مستعمل ہے۔

چولائی:۔ ایک قسم کا ساگ جو صرف بھون کر کھایا جاتا ہے۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

چول بیٹھ جانا:۔ موافق مرضی کوئی کام درست ہو جانا، کسی منصوبے کا ذہنی طور پر ہر پہلو سے ٹھیک ہو جانا، اردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

چولڑا:۔ عورتوں کے گلے کا زیور جس میں چار لڑیاں ہوتی ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ع منی کے دل موتیوں کے چولڑے بکے — منیر

چولھا:۔ جس پر کھانا پکایا جاتا ہے، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بعض عورتیں جمعہ اور دوشنبہ (پیر) ہی کو چولھا بناتی ہیں۔

چولھا پھونکنا (ریلنے اور غصہ کے محل) اپنے ہاتھ سے روٹی پکانا، اردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ عجب مصیبت میں جان ہے دن کو نوکری کریں شام کو گھر پر آ کے چولھا پھونکیں تو پیٹ میں روٹی پڑے۔

چولھا ٹھنڈا ہونا:۔ چولہے میں آگ کا نام نشان نہ ہونا، اردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

دل کی گرمی رہی افلاس میں کیا خاک امیر
گھر میں فاقہ ہو تو کیونکر نہ ہو چولھا ٹھنڈا — امیر

چولھے آگ نہ گھڑے پانی : ۔ اس مفلس کے حق میں بولتے ہیں جسے کھانے پینے کو کچھ میسر نہ ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل : ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چولھے پر توا نہ رہنا : ۔ غریبی آجانا، مال و دولت پر خاک ہی آجانا، اردو، محاورہ، قلیل الاستعمال

محل صرف : ۔ خربزے پر چھری ضرور تیز ہو لیکن پڑتا نہ رہے، چولھے پر توا نہ رہے۔ (فسانۂ آزاد)

چولھے کی تیری توے کی میری : ۔ اچھا اپنے لیے اور برا دوسرے کے لیے (نور اللغات)

قول فیصل : عام طور سے زبانوں پر رائج نہیں ہے

چولھے میں آگ نہ گھڑے میں پانی ۔ ایسا مفلس ہے جسے کھانے پینے کو کچھ بھی میسر نہیں، اردو، مثل، قلیل الاستعمال۔

محل صرف : عہد دولت بادشاہ سے تا سلطنت اکبر ثانی مثل مشہور ہے۔ نہ چولھے میں آگ نہ گھڑے میں پانی (فسانۂ عجائب)

چولھے میں پڑنا ۔ غصہ اور نفرت کے موقع پر عورتیں کہا کرتی ہیں، اردو، مصرف، عورتوں کی زبان۔

نہ جاؤ تم پڑو چولھے میں بھیجو میرے بھائی کو
لگے ہیں درد مرتی ہوں بلا لائے وہ دائی کو — جان صاحب

چولھے میں جائے : ۔ آگ لگے، خاک میں ملے، اجڑ جائے۔ اردو، مصرف، عورتوں کی زبان

محل صرف : ۔ ایک عورت نے کہا بھاڑ میں جائے لڑائی چولھے میں جائے قصہ، تو آپ بتلائیے حضور آئی کہاں سے ہیں۔ (طلسم ہوش ربا)

چولھے میں گئے : ۔ غصہ اور نفرت ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔

محل صرف : ۔ اجی وہ گئے چولھے میں یہاں سر پھٹا جا رہا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

چولی : ۔ (بہ واو مجہول) انگرکھے کے دامن کا اوپری حصہ، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

ہوں وہ دیوانہ کہ مجھ سے ترک وحشت ہے محال
چاک چولی کی طرح سے ہو گئے دامن کے ساتھ — امیر

چولی : ۔ انگیا، عورتیں کرتے کے نیچے پہنتی ہیں، اردو، عوام اور عورتوں کی زبان

چولی چپنا : ۔ چولی چست ہونا، اردو، متروک۔

سینہ قابل ہیں تنگ پوش اس کے
کرتیاں بھلتے چولیاں چپتے — میر

چولی چلنا : ۔ چولی مسکنا، چولی پھٹ جانا، اردو، مصرف، دلی کی زبان

کسی کی گھٹی چولی آگے سے چل
کسی کی گئی چین سا دی نکل — میر حسن

چولی دامن کا ساتھ : ۔ ایک روح دو قالب ہونا، یک جا ہونا، انتہائی اتحاد ہونا، اردو، مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف : ۔ میاں مردے صاحب غصہ تھوک ڈالو، خفا نہ ہو، حقیقت میں یہ سپاہی نیا نوکر ہے، ہمارا تمہارا چولی دامن کا ساتھ ہے، برتن سے برتن لڑ جاتا ہے۔ (طلسم ہوش ربا)

چولی مسکنا : ۔ زور پڑنے سے تاروں کا باہم پیوست نہ رہنا، اردو، فصیح، رائج۔

ٹکڑے ہوئے ہمارے گریبان صبح کے
انگڑائی میں جو یار کی چولی مسک گئی — وزیر

چولیں ڈھیلی کرنا : ۔ مارتے مارتے بیدم کر دینا، اردو، مصرف، غیر فصیح، رائج۔

بولا نہ پلنگ وہ اٹھی جب
چولیں ڈھیلی کر دوں گا میں اب — شوق قدوائی

چولیں ڈھیلی ہو جانا : ۔ زیادہ کام کرتے کرتے تھک جانا، اردو، مصرف، غیر فصیح، رائج

محل صرف : ۔ دن بھر کام کرتے کرتے چولیں ڈھیلی ہو گئیں اب تھک کر پڑے ہیں۔

چولی نکل جانا : ۔ چولی کا مسک جانا۔ اردو، مصرف، قلیل الاستعمال۔

انگڑائیاں جو لیں مرے اس تنگ پوش نے
چولی نکل گئی مرا شانہ مسک گیا — [illegible]

چولیں ہلانا : ۔ عاجز و پریشان کرنا، دوڑاتے دوڑاتے تھکا مارنا، اردو، مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف : ۔ اس سے نمٹ لینا کوئی آسان بات نہیں ہے ایک زمین پر مقدمہ چلا کے دوڑاتے دوڑاتے اس نے چولیں ہلا دیں۔

چولیں ہلنا : ۔ انجر پنجر ڈھیلے ہونا، ہاتھ پیروں میں دم نہ رہنا، اردو، مصرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف : ۔ مارے ہوس کے ایک روپے پر بیگار گئی ڈھونے کو تیار تو ہو گئے مگر صبح سے شام تک میاں کی چولیں ہل گئیں۔

چوما چاٹی : ۔ بوس و کنار، اختلاط، ناز و نیاز، اردو، مونث، بازاری زبان۔

چوماس چوماسا : ۔ برسات کے چار مہینے، برسات، (نور اللغات)

قول فیصل : ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوماسا : ۔ گیت کی ایک قسم جو برسات میں

گایا جاتا ہے ۔ اردو ، مذکر ، گانے والوں کی اصطلاح ۔

چومتے ہی گال کاٹنا :۔ ابتدا کرتے ہی نقصان پہونچایا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں منھ چومتے ہی گال کاٹنا مستعمل ہے ۔

چوم چاٹ کے چھوڑنا :۔ اپنے قابو اور تصرف سے باہر چیز کو بوسہ دے کر اس کے خیال سے باز آنا ، سلام کرنا ، ہاتھ اٹھانا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں چوم کر چھوڑ دینا ، بولتے ہیں ۔

ع بھاری پتھر تھا فقط چوم ہی کر چھوڑ دیا ، عزیز لکھنوی

چومحلا یا چومنزلا :۔ چار کھنڈ یا درجوں کا مکان ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ اب بالعموم چومنزلہ زیادہ مستعمل ہے ۔

چومغزا :۔ بیہودہ ، بددماغ ، نالائق ، اردو ، مذکر ، غیر فصیح ، متروک ۔

محل صرف :۔ چومغزا نامعقول ایسے تیرے ایسے ایسے درزی میری جیب میں پڑے رہتے ہیں ۔ (فسانۂ آزاد)

چومغزی :۔ وہ گوٹ جو لحاف اور دگلے وغیرہ میں کنارے کنارے پتلی پتلی لگائی جاتی ہے ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ ہم نے کہا تھا لحاف میں بنجافی گوٹ لگانا تم نے چومغزی لگادی ۔

چومک :۔ چار بتی کا چراغ ۔ جو زیادہ تر آٹے کا ہوتا ہے اور اس میں بجائے تیل کے گھی استعمال کرتے ہیں ۔ یہ چراغ نذر و نیاز کے موقع پر مسجدوں میں جلایا جاتا ہے ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

بخت سیہ سے اس سے خدا کہیں ہوئیں دوچار
چومک چمک چمک کے سیاہی میں رہ گئی ، امیر

چومکھا [1] :۔ چار بتی کا چراغ ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

چومکھا [2] :۔ پٹے کا وہ ہاتھ جو چاروں طرف اس طرح پھرایا جائے کہ کسی طرف سے حریف قابو نہ پائے ۔ اردو ، پٹے بازوں کی اصطلاح ۔

جس گھڑی چومکھے کا ہاتھ چلا
کھیت ہوجائے گا دیہاتیوں کا ، عروج لکھنوی

چومکھا [3] :۔ وہ پھکڑ باز جو ایک اکیلا چار کو جواب دے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

چومکھا لڑنا :۔ حریف سے چاروں طرف لڑنا ۔ اردو ، پٹے بازوں کی اصطلاح ۔

آئینہ خانے میں جو وہ آئے
چومکھا لڑ گئے مقابل سے ، امیر

چومکھا لڑنا :۔ کئی آدمیوں کی بات کا جواب دینا ۔ اردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

بس نہیں بھیگتے ہی ڈوب گئی سب غربت
پھر چومکھا لڑنے لگا جب سے ہوا چار ابر دو ، رشک

قول فیصل :۔ اس جگہ ، ”چومکھ لڑنا“ بھی مستعمل ہے ۔ جیسے رئیس کو میاں آزاد کی باتیں ایسی بھائیں کہ پاس بلوا لیا ۔ حضرت آپ اس وقت چومکھ لڑ رہے تھے یہ آپ ہی کا کام ہے (فسانۂ آزاد)

چومکھی :۔ ایک درخت کے بیج کا نام ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

چومکھی لڑنا :۔ بہت سے آدمیوں کی پھبتی کا تن تنہا جواب دینا ۔ اردو ، مصدر لازم ، غیر فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ مدعیان تہذیب نے خوانفوں کو بلاکر بڑے شوق سے قریب بٹھایا ، نوک جھونک ہنسی مذاق ، چہل اور دل لگی ، دھول دھپا ہونے لگا حافظ جی بھی دار و مدار اب نشا طے بنے ہوئے مزے سے چومکھی لڑ رہے ہیں ۔ (فسانۂ آزاد)

چومنا :۔ ہاتھ یا منھ سے کسی متبرک شے کو بوسہ دینا ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ اتفاقاً کتاب میں ٹھوکر لگ گئی تو میں نے جلدی سے اُسے چوم لیا ۔

قول فیصل :۔ مصدر پیار کرلینا ، کے معنوں میں بھی مستعمل ہے ۔ جیسے یہ بچی ایسی باتیں کرتی ہے کہ جی چاہتا ہے منھ چوم لیں ۔

چومنا :۔ چار من کا وزن ، اردو ، صفت ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ پہلوان شمار بڑے طاقت دار چومنا پنج منا تاں اٹھانے والے ۔ (سروش سخن)

چومنا چاٹنا :۔ تعظیماً بوسہ دینا ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

چومتے ہیں چاٹتے ہیں جبہہ سائی کرتے ہیں
خاک کوئے یار ہے یا کربلا کی خاک ہے ، رشک

چومنزلا :۔ چار منزل کا مکان ، اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

فصل شباب میں عناصر سے کر گئی
چومنزلے پہ دھوپ چڑھی اور اتر گئی ، جلال

چومیخا کرنا :۔ زمانہ سابق میں چار میخ کردن ایک قسم کی سزا ہے گنہگار کو لٹا کر اس کے دونوں ہاتھ پاؤں چار میخوں میں باندھ کر زدوکوب کرتے ہیں (نور اللغات) ۔

قولِ فیصل :- سزا کا یہ طریقہ اب ختم ہو گیا۔

چُوں :- آواز خفیف جو کسی چیز سے نکلے، اردو فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- بعض دروازوں کے کھلنے میں چوں چوں کی آواز آتی ہے۔

قولِ فیصل :- گوز کی خفیف آواز کو بھی کہتے ہیں جیسے یہ کوئی تہذیب ہے کہ ادھر بیٹھے چوں، اُدھر بیٹھے چوں۔

چَوَن :- ۵۴، للعدد، پچاس اور چار کا مجموعی عدد، اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- دو سو روپیوں میں اب صرف چون روپے مجھ پر اور باقی ہیں۔

قولِ فیصل :- بازاری لوگ طنزاً حسین عورت کی نسبت کہتے ہیں کہ مال چوَن ہے۔

چُونا ۱ :- پانی رِسنا، ٹپکنا، گرنا، ہندی، رائج۔

محلِ صرف :- یہ گھڑا چو رہا ہے اسے بدل لاؤ۔

قولِ فیصل :- اس کا مصدر دل کے ساتھ بھی آیا ہے جس کے معنی ،عاشق ہونا، ہیں۔ جو اب متروک ہے۔

عروسی شیخ سے پوچھا یہ ایک ذرا پڑ سے
سبب یہ کیا ہے کہ تجھ سے کا دل انھوں کا چوا — سودا

چُونا ۲ :- جو کتھے کے ساتھ پان میں لگایا جاتا ہے، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- گوریاں ورق نقرہ کی کہتا ہے چونا سنگ مرمر کا (فسانۂ عجائب)

قولِ فیصل :- کنکر، سیپ، کوڑی وغیرہ کی جلی ہوئی راکھ کو بھی چونا کہتے ہیں۔ لال راکھ کو ،چونا کنکر، کہتے ہیں۔

چونا ۳ :- بہت کھٹی کوئی چیز، ایسی کھٹاس جس کی تیزی ناگوار ہو، اردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :- صرف کھٹاس کی تیزی کے لیے کہتے ہیں جیسے یہ آم بالکل کھٹا چونا ہے۔

چونا پھرنا :- چونے کی قلعی ہونا، چونا پوتا جانا، اردو، فصیح، رائج۔

شب وصل صنم کا خاتمہ بالخیر ہو یارب!
در آنکھوں پر کہیں پھر جائے چونا صبح قدرت کا — تجر

قولِ فیصل :- اس کا متعدی ،چونا پھیرنا، بھی مستعمل ہے۔

چونا چونا ہونا :- کپڑے یا لکڑی کا پرانا ہو کر پارہ پارہ ہو جانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- اب لکھنؤ میں جگہ جگہ چونی ہو جانا آتا ہے۔

چونا لگانا ۱ :- پان میں چونا لگانا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- تم نے پان میں اتنا زیادہ چونا لگا دیا کہ منہ کٹ کر رہ گیا۔

چونا لگانا ۲ :- زک دینا، دھوکا دینا ایسی بات کرنا جس سے آدمی جھل کہا جائے۔ چکمہ دینا، فریب دینا، اردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔

باپ کے چونا لگائیں گے ضرور
دونوں لونڈے یہ ہوئے معمار کے — جان صاحب

چونا لگانا ۳ :- عورتوں میں دستور ہے کہ جب کسی کی چیز جاتی رہتی ہے مسجد میں چونا لگا دیتی ہیں تاکہ لینے والا اندھا ہو جائے۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- لکھنؤ کی عورتوں میں بالعموم یہ طریقہ رائج نہیں ہے۔

چونا ہو جانا :- گل کے چونے کی شکل اختیار کرلینا، اردو، فصیح، رائج۔

آتش اس لعل کی گر آب میں پیدا ہو جائے
دفعتاً جل کے گہر سیپ میں چونا ہو جائے — امانت

چونا ہونٹ میں لگنا :- جب کسی کے ہونٹ میں چونا لگا ہوتا ہے عورتیں اس سے نوڈھولیاں لو کی لیتی ہیں۔ اردو، متروک۔

چونا تھا لگا ہونٹ میں نوڈھولیاں ہاریں
پوچھا تو کہا نونکے ڈر لی ہے گھوا پنا — جان صاحب

چونپ :- (باخفائے نون) شوق، دل کی رغبت، خواہش، اردو، عورتوں کی زبان

محلِ صرف :- بڑی چونپ سے میں اس تماشا میں گئی تھی مگر وہاں کا رنگ دیکھ کے جیسے دل بجھ سا گیا۔

چونتیس :- (باخفائے نون و یائے معروف) ۳۴، للعدد، تیس اور چار کا مجموعی عدد، اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- چونتیس سال ہوئے جب میں جنگل گیا تھا۔

چونچ ۱ :- منقار، پرندوں کا منہ، اردو مونث، فصیح، رائج۔

کسی شے پر وہ رُخ کرتی نہیں ہے
وہ دانہ چونچ میں دھرتی نہیں ہے
الف لیلہ منظوم

چونچ ۲ :- احمق، بے وقوف، اردو صفت، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- بھلا کسی کے منہ دیکھنے سے کیا ہوتا ہے آپ بھی نرے چونچ ہی رہے۔ (فسانۂ آزاد)

چونچ ۳ :- غصے سے منہ کو کہتے ہیں، اردو مونث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- تمھاری چونچ بند نہیں رہتی، بڑوں کی باتوں میں بولنا بدتمیزی ہے۔

چونچال :- (بروزن ترال) ہوشیار، توانا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- کل کے بہ نسبت تمہارا مریض آج ذرا چونچال ہے۔

چوں چاں :- پرندوں کے بچوں کی آواز

چونچ بند رکھو :- بدزبانی نہ کرو، زبان روکے رہو۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

یہ کے فاقوں میں سیکھے ہو یہ چونچ کہو
ذرا چونچ کو بند رکھا کرو — سحر

چونچ بند کرو :- زبان سنبھال کے بات کرو، اردو، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :- غائب کے صیغے کرو کے بجائے کرے یا کریں مستعمل ہے۔

ہونٹ سل سل کے ابھی نیلے کروں گی مرزا جی
چونچ بند اپنی کرے کہہ دے ذرا سوسن سے — جان صاحب

چونچ دکھانا :- داہنے ہاتھ کی پانچوں انگلیوں کے سروں کو ملا کے بایاں ہاتھ کہنی کے نیچے رکھ کے داہنے کو ذرا سا کج کر کے جس کو بے وقوف بناتے ہیں اس کو دکھاتے ہیں اور حرکت دے کر کہتے ہیں، چونچ، اسی کو چونچ دکھانا کہتے ہیں۔

چونچ سنبھالو :- بدزبانی نہ کرو، اردو صفت، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- چونچ سنبھالو نہیں ہم تمہاری خبر لیں گے۔ (فسانۂ آزاد)

چونچلا :- نخرا، اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف :- محل ہو یا نہ ہو وہ اپنے چونچلے سے باز نہیں آتی۔

چونچ لگانا :- منقار مارنا، اردو، قلیل الاستعمال

ایک چونچ لگا دے گی اگر کلک نواسنج
دھنس جائے گی بلبل تری منقار گلے میں — ناسخ

قولِ فیصل :- اب چونچ مارنا زیادہ مستعمل ہے۔

چونچ مارنا :- ٹھونگ مارنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- مرغی نے لڑکی کے دانے پر ایسی چونچ ماری کہ دھل دھل خون بہنے لگا۔

چوں چوں [1] :- گاڑی چلنے کی آواز، اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- چھکڑوں کا تانتا لگا ہے جیسے چوں چوں کرتے جاتے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

چوں چوں [2] :- ایک کھلونے کا نام تھا جو اب بہت کم دکھائی دیتا ہے، اردو، قریب بہ متروک۔

چوں چوں [3] :- چڑیوں کی آواز، اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- صبح کو درخت پر جب چڑیاں چوں چوں، چوں چوں کرتی ہیں تو بہت اچھا معلوم ہوتا ہے۔

چونچوں پونچوں کرنا :- دو چار دن وار بچوں پیار اور اختلاط کی باتیں کرنا، اردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر "توتو بوتو" کہتی ہیں۔

چونچوں کا مرتبہ :- (بہر دو واؤ معروف) ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بے وقوفی کے ساتھ ظریف الطبع ہو، اردو صفت، فصیح، رائج۔

چوندھیا جانا :- آنکھوں کا خیرہ ہونا، اردو صفت، فصیح، رائج۔

جب الٹتا ہے وہ برقِ حسن چہرے سے نقاب
تاب نظارہ کہاں ہو چوندھیا جاتا ہے جاں — قلق

چوندھیا دینا :- کچھ سمجھ میں نہ آنے دینا، اردو، مصدر، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف :- روپیہ وہ شے ہے کہ انسان کو چوندھیا دیتا ہے۔ (دیر کہساد)

چوندھیانا [1] :- تاب نظارہ نہ لانا، انتہائے نور سے آنکھیں خیرہ ہونا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

وہ رشکِ حور جب رخسار تاباں کھول دیتا ہے
ملائک اپنی آنکھیں چوندھیا کر بند کرتے ہیں — ناسخ

چوندھیانا [2] :- حیرت زدہ ہونا، متحیر ہونا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- حاضر جوابی میں ان کا جواب نہیں جب کبھی کسی سے مقابلہ ہوا تو ایسے ایسے برجستہ جواب دیئے کہ مقابل چوندھیا گیا۔

چوندھیانا [3] :- گھبرا جانا، بدحواس ہو جانا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

ہوں جیسے دھوپ میں خفاش چوندھیائے ہوئے — اوج

چونڈا [1] :- (باخفائے نون) سر، اردو، عورتوں کی زبان۔

آج کیا جاتی دیکھی ہے دنیا
دیکھ تو چونڈے پہ ہے کرم ٹھہرے — جان صاحب

چونڈا [2] :- عورتوں کے سر کے بال جن کو یک جا کر کے سر پر باندھ لیتی ہیں، اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- یہ چونڈا کھولو دیکھ کے الجھن

ہوتی ہے، کنگھی کر کے چوٹی گوندھو۔

چونڈا دھوپ میں سفید کرنا :۔ بوڑھی عورت کا ناتجربہ کار رہنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

نہ نیکی کی رکھ امید بد میں امید
کیا دھوپ میں تو نے چونڈا سفید — شوقی

قول فیصل :۔ بطور استفہام بولتے ہیں۔

چونڈا کھسوٹنا :۔ سر کے بالوں کو نوچنا، اردو صرف، دہلی کی عورتوں کی زبان۔

ہے میں کہتی ہوں کہ سر پیٹ کے چونڈے کو کھسوٹ
نوچ نوچ اپنا تو منھ شوق سے گزاری پیچ — رنگین

چونڈے پر ڈولا اچھلنا :۔ کسی عورت کا کسی دوسرے مرد سے شادی کر لینا۔ اردو محاورہ، عورتوں کی زبان، متروک۔

آنکھیں لڑائیں ہم نے کہاری نے بانس کھائے
اس کا بھی میرے چونڈے پہ ڈولا اچھل گیا — جان صاحب

چونڈے پر کرم کرنا (یا) فرمانا :۔ سر پر احسان کرنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

دیکھ کر مجھ کو یہ کلمہ وہ زباں پر لایا
اب بھی ناحق مرے چونڈے پہ کرم فرمایا — امانت

چونڈے پر کرم ٹھہرنا (یا) ہونا :۔

آج کیا جانی دیکھی ہے دنیا
کچھ تو چونڈے پہ ہو کرم ٹھہرے — جان صاحب

چونڑی :۔ (باخفائے نون) مورچھل۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اب لکھنؤ میں بغیر نون چوری بولتے ہیں۔

چونڑی نگلنا یا نگل جانا :۔ مذاق میں اس آدمی کی نسبت کہتے ہیں جس کی ڈاڑھی پتلی اور لمبی ہو، اردو صرف، غیر فصیح،

محل صرف :۔ لال ڈاڑھی خرگوش کی جھاڑی تا بہ ناف معلوم ہوتا ہے، چونڑی نگل گئے ہیں (فسانۂ آزاد)

(نگلنا) سر گھٹایا اور ملا بن گئے، چونڑی نگلی اور پیر جی بن بیٹھے۔ (فسانۂ آزاد)

چونک :۔ (بہ اخفائے نون) دہشت، بھڑک، جھجک، (نور اللغات)

قول فیصل :۔ بصورت اسم نہیں بولتے۔

چونک اٹھنا ۱ :۔ کان کھڑے کرنا، چونکا ہو جانا، ہوشیار ہو جانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

گرچہ ترک آشنائی کو زمانہ ہو گیا
لیکن اب تک چونک اٹھتے ہیں ترے نام سے — جلیل

چونک اٹھنا ۲ :۔ سوتے میں اچھل پڑنا، گھبرا کے جاگ اٹھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع دل دھڑکتا ہے وہ چونک اٹھتی ہیں سوتے سوتے — تعشق

چونکانا :۔ ہوشیار کرنا، جگانا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

یوں کہا غش سے ان کو چونکا کے
بھائی سب کو بٹھاؤ لے جا کے — عشق

چونک بھاگنا :۔ فرار ہو جانا، اردو صرف، متروک۔

محل صرف :۔ دوسرے نے کہا سونا مناسب نہیں ایسا نہ ہو فتنۂ خوابیدہ جاگے، ایسے سے کوئی چونک بھاگے (فسانۂ عجائب)

چونک پڑنا :۔ یکایک خواب سے بیدار ہو جانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

چاہنے والے کی صورت دیکھ کر
چونک پڑتے ہیں وہ خواب ناز سے — داغ

قول فیصل :۔ زیادہ زور دینے کے لیے ہڑبڑا (چونک چونک پڑنا) کہتے ہیں۔

سنائی کس نے انھیں ہجریوں کی رات صدا
کہ چونک چونک پڑے بار بار خواب میں یار — اسیر

چون کا حاکم کبھی برا ہوتا ہے :۔ ادنیٰ قسم کے حاکم سے بھی ڈرنا چاہیے (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چون کا میاں :۔ بے زبان، فرمانبردار خاوند (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چونکنا ۱ :۔ غفلت سے ہوشیار ہونا، چوکنا ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

ع سجاد غش سے چونک کے بولے ہوا ستم — عشق

چونکنا ۲ :۔ سوتے سوتے جاگ پڑنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ترے کشتے جو یوں خواب عدم سے یک بیک چونکے
مگر شور قیامت کو تری آواز پا سمجھے — ذوق

چونکنا ۳ :۔ گھبرانا، ہکا بکا ہونا، حیرت زدہ ہونا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

چونکی یہ دیکھ کے تو زیادہ ہوئی ملول
گھبرا کے اٹھ کھڑی ہوئی وہ عاشق بتول — عشق

چونکہ :۔ (بہ نون غنہ) کیونکہ، اس لیئے، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ چونکہ فہرست شعراء میں میرا نام نہیں ہے اس لیئے میں نہیں پڑھوں گا۔

چون کی سوت بڑی :۔ سوت کی برائی میں کہتی ہیں، اردو، متروک۔

چون کی سوت بڑی ساجھے کا ہے کام بُرا جب
اس کا آغاز بُرا اس کا ہے انجام بُرا — جان صاحب

چونگا[1] :۔ (بہ واو مجہول و اخفائے نون) بیوقوف، احمق، گاؤدی، اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :۔ شاہ جی سمجھے کہ یہ بھی نرے چونگا ہی ہیں چلو اب شتاب بنا کر چونگا کر دو اور کچھ لے
(فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ اب اس محل پر عوام "بھونگا" زیادہ بولتے ہیں۔

چونگا[2] :۔ بانس کا نل، نلی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں "چونگلا" کہتے ہیں۔

چونگا کرنا :۔ دھوکا دینا، اوراد معشوق کاذب کے ساتھ خوشامد کرتے ہوئے اپنا مطلب نکالنا، اردو، صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ان کو چونگا کرنے اور روپیہ اینٹھنے کی ترکیبیں نہیں یاد ہیں۔ (میر کہسار)

چونگلا :۔ اندر سے خالی بانس کا ٹوٹا یا ٹین کا گول لمبا ظرف جس میں ضروری کاغذات رکھے جاتے ہیں، اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :۔ ٹین کے چونگلے میں خاندان بھر کے نکاح نامے رکھے ہوئے ہیں۔

چونگلی :۔ کاغذ یا پان کا خول جس میں گلوری لپیٹ کے رکھتے ہیں تاکہ کھلے نہیں، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ پان کھا کے چونگلی خاصدان ہی میں رکھ دینا۔

قول فیصل :۔ اس کی جمع الف نون کے ساتھ (چونگلیاں) مستعمل ہے۔

چُوں نہ کرنا :۔ انکار نہ کرنا، بلا عذر تعمیل حکم کرنا، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ایک یہ مرد ہے زن مرید کہ اس کی عورت اس پر شیر ہے اور ایک ہم مرد ہیں کہ سوا بیویاں ہماری ہیں اور سو لھوں چوں نہیں کر سکتیں۔
(میر کہسار)

چون و چرا :۔ کیوں، کس واسطے، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ اردو میں تکرار و حجت کے معنوں میں مستعمل ہے، کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

سن کے یہ حکم وہ سعادت مند
کر کے چون و چرا سے لب کو بند — مشت گلزار

چونی :۔ دلی ہوئی دال کو چھاننے میں جو روا سا نکلتا ہے اُسے کہتے ہیں، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ دال دلنے کے بعد چونی بھوسی جمع کرتے جاؤ جب اکٹھا ہو جائے تو کسی دوکاندار کے ہاتھ فروخت کر ڈالنا۔

چَوَنّی[1] :۔ روپے کا چوتھائی حصہ، چار آنے، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ یہ روپیہ لو اور ایک ایک چوَنّی چاروں بھائی بانٹ لو۔

چَوَنّی[2] :۔ چوتھا حصہ، چہارم جیسے چوَنّی کا شریک۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں زیادہ تر "چار آنے کا شریک" کہتے ہیں۔

چونی بھوسی کھا کے گزر کرنا :۔ نہایت تنگی سے اوقات بسر کرنا، قناعت، اردو، صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ نہایت غیور انسان ہیں چونی بھوسی کھا کے بسر اوقات کر لیتے ہیں مگر کسی شخص کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے۔

چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ :۔ جب کوئی غریب کسی رئیس کی برابری کرے یا اپنی قابلیت سے زیادہ دعویٰ کرے تو کہتے ہیں، اردو، مقولہ، غیر فصیح، رائج۔

اک ذرا مت کے منھ لگو منہ زور
کہے چونی بھی مجھ کو گھی سے کھاؤ — شوق

چونے والیاں، چونے رنیاں :۔ ایک قسم کی ڈومنیاں جو بچہ پیدا ہونے میں ناچنے گانے آتی اور بدھائی لیتی ہیں، اردو، متروک۔

بچ پھر ہوئی چونے والیوں کی دھوم — لا علم

قول فیصل :۔ بصیغۂ واحد "چونے والی" بھی مستعمل تھا۔

وزیرن چونی دوسرنا بھی شریک
وہ تھی چونے والی پتہ ہے یہ ٹھیک — افسر شاہ اودھ

چوہا[1] :۔ موش، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چوہا[2] :۔ ناک کا سوکھا ہوا میل۔ گجرا، اردو، بچوں کی زبان۔

چوہا[3] :۔ جب کوئی شخص پانی یا پسینے میں اتنا شرابور ہو جاتا ہے کہ اس کے کپڑے بدن میں چپک جاتے ہیں اس وقت کہتے ہیں بھیگ کر چوہا ہو گیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ ایسے آدمی کو لکھنؤ میں "بھیگی

کہتے ہیں جیسے کہنا نہ مانا برسات میں بغیر چھتری کے چلے گئے اب بھیگی چوہیا بنے چلے آرہے ہو۔

چوہتر:۔ ہہ، اللہ معنے، ہہ اور چار کا مجموعی عدد، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ان کے مزاج کی رنگینی کا یہ عالم ہے کہ چوہتر سال کی عمر میں تنزیب کا گلابی رنگا ہوا کرتہ پہنتے ہیں۔

چوہٹا ۱:۔ چوک، وہ بازار جس کے چاروں طرف راستہ ہو۔ ۲۔ وہ جگہ جہاں چار دوکانیں ہوں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوہٹا ۳:۔ احاطہ جس کے چاروں طرف سودا بیچنے والوں کی دوکانیں ہوں۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوہرا:۔ چار تہوں کا، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

زن کھتی لینے شہر کو رستا
ہار چوہرا حسن نے کر رکھا
ہشت گلزار

چوہڑا:۔ (واؤ معدولہ) خاک روب، بھنگی اس کی تانیث چوہڑی ہے (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چوہیا (واؤ معدولہ) چھوٹا چوہا، اردو، مؤنث، فصیح، رائج

محل صرف:۔ پیالے میں چوہیا بیٹھی ہے ہٹاؤ

چوہیا سے دانت:۔ چھوٹے چھوٹے دانت، اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ چوہیا کے سے دانت بھی کہتے ہیں

چوہے دان:۔ لکڑی یا تاروں یا لوہے کی پتیوں کا بنا ہوا ایک قسم کا پنجرا جس کے ذریعے سے چوہے پکڑ لیتے ہیں، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چوہے دنتی:۔ عورتوں کے ہاتھ کے ایک زیور کا نام

اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل جمع کیساتھ اسکا صرف زیادہ ہے۔ نگت

محل صرف:۔ عورتیں الگ زیور سے سنجلی گھو کا زسے دکی چلی جاتی ہیں کہ کوئی چوہے دنتیاں نہ موس لے جائے۔ (فسانۂ آزاد)

چوہے کا بچہ بھی نہیں ہوا:۔ کوئی اولاد نہیں ہوئی، اردو، صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بارہ برس شادی کو ہونے کئے ابھی تک چوہے کا ایک بچہ بھی نہیں ہوا۔

چوہے کا بل ڈھونڈھتے پھروگے:۔ جائے پناہ ڈھونڈھتے پھروگے اور نہیں ملے گی، اردو، مقولہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ محلے میں بہت سرکشی کرتے ہو کسی دن محلے والے بگڑ گئے تو چوہے کا بل ڈھونڈھتے پھروگے

چوہے کا بل نہ ملنا:۔ جائے پناہ نہ ملنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

آپ غصے کے ڈر سے جاکے چھپ جاتی ابھی
کیا کروں صاحب نہیں ملتا چوہے کا بل مجھے
جان صاحب

چوہے کا جنا بل ہی کھودتا ہے
ہر شخص اپنی اصل کی طرف جاتا ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ بالعموم رائج نہیں۔

چوہے کا پارہ پی لینا:۔ چوہا جب پارہ پی لیتا ہے تو اپنی جگہ سے ہل نہیں سکتا۔ اسی رعایت سے ایسے آدمی کی نسبت کہتے ہیں جس سے کھانا زیادہ کھا لینے کے بعد اپنی جگہ سے ہلا نہ جائے۔ یہ کیفیت کاہل اور بلغمی آدمی کی ہوتی ہے، اردو مثل، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بصورت متعدی بھی مستعمل ہے، جیسے:۔ آزاد۔ کیا یہ کھانا کھا چکے؟

خوجی۔ جی نہیں تو کچھ آپ کی طرح بیوقوف ہوں۔۔۔۔

آزاد۔ بس اب بوریا بندھنا اٹھائیے۔ چلئے بسم اللہ۔

خوجی:۔ قبلہ اب تو اس وقت یہ حال ہے کہ جیسے چوہے کو کوئی پارہ پلا دے، چلنا چلانا معلوم! اب بندہ لوٹ مارے گا۔ (فسانۂ آزاد)

چوہے کے ہاتھ ہلدی لگی وہ بھی پنساری بن بیٹھا:۔ تھوڑی سی پونجی پر اترانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ یہ مثل بہت کمی کے ساتھ یوں بولتے ہیں۔ چوہے کے ہاتھ لگی ہلدی کی گرہ وہ بھی پنساری بن بیٹھا۔

چوہے مار:۔ ایک قسم کا پرند جو چوہے کو پکڑ کھاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چو یا، (بواؤ مجہول) دریا کے پاٹ کا وہ گڑھا جس میں پانی بھر بھر کے ٹھہر جائے، ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چو یا ۲:۔ دال کا چھلکا، اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

چوئیں موئیں:۔ (بہ واؤ معدولہ) بہت دبلا پتلا آدمی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چہ ۱:۔ چاہ کا مخفف، کنواں، فارسی، قلیل الاستعمال

چھ :- (بغیر اشباع) چھے یا پانچ اور ایک کا مجموعی عدد، اردو، فصیح، رائج۔

تیروں کا مینھ برسنے لگا لالہ فام پر
حملہ کیا چھ لاکھ نے اک تشنہ کام پر — انیس

قول فیصل :- باشباع بھی استعمال کیا گیا ہے جو لفظاً غیر فصیح ہے۔

طاقت رہی نہ ہاتھ میں کیونکر وغا کرے
چھ لاکھ کی چڑھائی ہو جس پر وہ کیا کرے — انیس

مصرع ثانی میں چھ بروزن مے نظم ہوا ہے جو ممکن ہے کتابت کی غلطی ہو اور انیس نے یوں کہا ہو۔

جس پر چھ لاکھ کی ہو چڑھائی وہ کیا کرے

چھپا :- ایک قسم کا چھوٹا پرند جو اکثر دریا کے کنارے پایا جاتا ہے، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چھاپ چھلا :- ایک زیور، اردو، متروک

گھر سے کتنا حسن وکالں کو چلا
چھاپ چھلا انگوٹھی لیو منا — ہشت گلزار

چھاپ :- مہر، ٹھپا، نشان، علامت، ہندی، مونث، (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں "مُہر" کہتے ہیں۔

چھاپا [1] :- مہر، ٹھپا، اردو، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاپا [2] :- وہ نشان جو ہندو جاتری تیرتھوں میں جاکر اپنے بازوؤں اور کندھوں پر گدواتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل ہنود کی مخصوص اصطلاح ہے۔

چھاپا [3] :- نشان، اردو، متروک،

تصویر غم کی دلھن بن کے سراپا
پیشانی کا صندل بھی ہوا خاک کا چھاپا — انیس

قول فیصل :- "نقش" کے معنی میں بھی مستعمل تھا۔

مہندی تلوؤں میں لگاؤ تو تماشا ہو جائے
جس جگہ رکھو قدم سونے کا چھاپا ہو جائے — للاعلم

چھاپا [4] :- چھاپنے کا آلہ، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- کس میں سے ایک چھاپا نکال لاؤ۔

چھاپا [5] :- وہ حملہ جو دشمن کی فوج پر رات کو اچانک کیا جائے، اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- "مارنا" کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

بے خبر قتل کیا شب کو صف مژگاں نے
چھپ کے فوج بت بے رحم نے چھاپا مارا — بحر

پولیس کا جواریوں وغیرہ کے گروہ کو گرفتار کرنے کے لیے یک بیک محاصرہ کرنے کو بھی "چھاپا مارنا" کہتے ہیں۔

چھاپا [6] :- تجارت کے مال پر وہ نشان جو محصول لے لینے کی علامت ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

چھاپا [7] :- وہ نشان جو عورتیں طعام نذر کے طباق پر یا گھر کی دیوار پر صحنک کے وقت صندل سے دے دیتی ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اس کا صرف جمع کے ساتھ (چھاپے) ہے اور لگانا کے ساتھ مستعمل ہے۔

تیرا مرنا ان کے گھر شادی ہوئی
خون کے چھاپے لگے دیوار میں — دبیر

چھاپا [8] :- وہ نشان جو ہاتھ کے نیچے سے کسی چیز پر لگایا جائے، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- "دینا" کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

اٹھاتے ہو غیر کا جنازہ تو رنگ شوخی کا بھی دکھاؤ
شہاب کے دونوں اس پہ چھاپے اٹھاؤ میرا لہو چھڑک کے — امیر

چھاپا [9] :- نقش، صورت، تصویر (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں، صاحب نور اللغات نے اس کے معنی ساتھ "ٹھٹھا لگانے کا ظرف اور کھلیان پر ٹھپا لگانے کا آلہ" بھی لکھے ہیں، جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاپا [10] :- (کنایۃً) دو شخصوں یا چیزوں یا جانوروں اور انداز وغیرہ میں مشابہت رکھنا، اردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- ان معنوں میں عوام "ٹھپا" بولتے ہیں۔

چھاپ بیٹھنا :- کسی کو پیچھے لاگے دبا کے بیٹھ جانا، اردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- ہاتھ ہی تو ہیں مروڑ کے جھٹکے چھڑا دیئے، کبھی سر رگڑتا ہوا نیچے سے کھینچ لیا کبھی اوپر سے پتنگ پر چھاپ بیٹھا (فسانۂ آزاد)

چھاپ لگانا :- مہر لگانا، ٹھپا لگانا، (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں "مہر لگانا" کہتے ہیں۔

چھاپنا [1] :- طبع کرنا، شائع کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- نظامی پریس نے قرآن مجید مترجمہ مولوی مقبول احمد صاحب بہترین چھاپا ہے۔

چھاپنا [2] :- بیاہ کی رسم میں مکان کی دیوار کو صندل کے نشانوں سے آراستہ کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اگرچہ اب یہ رسم بہت کم ہو گئی ہے لیکن یہ طریقہ جب رائج تھا اس وقت بھی لکھنؤ میں "چھاپنا" نہیں کہتے تھے بلکہ "چھاپے لگانا" مستعمل تھا اور اب بھی بولتے ہیں۔

چھاپے خانہ :- مطبع، اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

چھاپے میں چھپ جانا:۔ مشہور ہو جانا، اردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

چھاتا ۱:۔ چھتر، اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

جنوں سے کیا ہم کو باغ میں وحشت
شجر سایہ دار چھاتے ہیں — امیر

چھاتا ۲:۔ بڑا سینہ، چوڑا سینہ، اردو، عوام کی زبان۔

محلِ صرف:۔ ضرورت ہے ایک مرغ کی مگر ذرا دیل ہو، تن ہو، اچھا اگر جائے تو حریف کو پیٹھ نہ دکھائے (فسانۂ آزاد)

چھاتم چھاتا:۔ سینے کو سینے سے کوٹنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاتی:۔ سینہ، پستان، اردو، مونث، غیر فصیح، رائج۔

بند اس کی وہ چشم نرگسی تھی
چھاتی کچھ کچھ کھلی ہوئی تھی — گلزار نسیم

قولِ فیصل:۔ موجودہ دور میں سینے کے معنی میں چھاتی کی جگہ سینہ ہی بولتے ہیں، عوام زیادہ تر پستان کے معنی میں "چھاتی" بولتے ہیں۔

چھاتیاں اس کے سینے پر انمول
اونچی، چکنی، کڑی، کراری، گول — شوق

چھاتی:۔ جرأت، حوصلہ، استقلال، مضبوطی، اردو، مونث، دہلی کا صرف۔

مع یہ کس کا دل ہے کس کا ہے کلیجا کس کی چھاتی ہے — تجمل فندی

چھاتی ابھار کر چلنا:۔ (کنایۃً) اترا کے چلنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "سینہ تان کر چلنا" بولتے ہیں۔

چھاتی امنڈ آنا:۔ دل بھر آنا، کسی غم کے اثر سے رو ہانسا ہو جانا۔ اردو، صرف، متروک۔

مع یہ سنتے ہی بس اس کی تو چھاتی امنڈ آئی — انیس

چھاتیاں چڑھنا:۔ چھاتیوں کا دودھ کی افراط سے پھول جانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ اب عورتیں سینہ چڑھنا بولتی ہیں۔

چھاتیاں نکلنا:۔ چھاتیاں ابھرنا، اردو، عوام کی زبان۔

چھاتی بھر، یا چھاتی چھاتی:۔ بلندی یا عمق دکھانے کو استعمال کرتے ہیں (فرہنگِ تر)

قولِ فیصل:۔ یہ زبان لکھنؤ کی نہیں ہے، لکھنؤ میں سینے سینے یا گلے گلے، بولتے ہیں۔

چھاتی بھر آنا ۱:۔ (کنایۃً) غمگین ہونا، جوشِ محبت سے، اردو، دلی کی عورتوں کی زبان۔

اذیت کوئی تیرے غم کی میرے دل سے جاتی ہے
کبھو گر دل کیا خالی تو پھر چھاتی بھر آتی ہے — درد

چھاتی بھر آنا ۲:۔ چھاتی کا پُر گوشت ہو جانا، چھاتی ابھر آنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاتی بھر آنا ۳:۔ رحم آنا، دل کڑھنا، ترس آنا، اردو، متروک۔

محلِ صرف:۔ یہ سیر جو بھر جانا ان میں گزر جائے کیونکر دل ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو، چھاتی نہ بھر آئے۔ (فسانۂ عجائب)

چھاتی بھر آنا ۴:۔ چھاتی میں دودھ اتر آنا، مادری محبت کے باعث دودھ آنا، اردو، صرفِ عورتوں کی زبان۔

مع چھاتی بھر آتی ہے سکتا ہے مراد دودھ اب کس کو پلاؤں ذکا

چھاتی بھر جانا:۔ گھوڑے کی چھاتی پر ورم ہو جانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں۔

چھاتی بیٹھ جانا:۔ کھانسی یا کام سے آواز کا بھاری پڑ جانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں آواز بیٹھتی ہے چھاتی نہیں بیٹھتی۔

چھاتی پتھر بن جانا یا ہونا:۔ دل سخت ہو جانا، رحم نہ ہونا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاتی پتھر کر لینا:۔ سنگدل ہو جانا

اللہ رے سنگدل ستم گر
چھاتی کر لی ہے کیسی پتھر — عاشق (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ اب دل پتھر ہوتا ہے چھاتی نہیں ہوتی۔

چھاتی پر پتھر رکھ لینا (دھر لینا):۔ دل سخت کر لینا، صبر کر لینا، ضبط کرنا، جیب جوڑ تکلیف سہنا، اردو، دہلی کی زبان۔

رات دن صدمے دیے جائے فلک
ہم نے بھی چھاتی پہ پتھر دھر لیا — داغ

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں "دل پر پتھر رکھ لینا" مستعمل ہے۔

چھاتی پر پھرنا:۔ ہر وقت سینے پر پھرنا، ہر وقت یاد آنا، اس موقع پر کہتی ہیں جب کوئی بچہ مر جاتا ہے اور ماں کو یاد آتا ہے۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاتی پر چڑھ کر دھائی خلو لہو پینا:۔ عورتیں انتہائی غصے میں یہ کلمہ کہتی ہیں، اردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ جب سے ہماری ملکہ کو مارا ہے ہماری آنکھوں میں خون اُتر آیا ہے، جی میں آتا ہے چھاتی پر چڑھ کے ڈھائی چلو لہو پی جائیں
(طلسم ہوشربا)

قولِ فیصل:۔ لہو کی جگہ "خون" بھی کہتی ہیں۔ دلی کی عورتیں "ڈھائی چلو" کی جگہ "دو چلو" بھی کہتی ہیں

چھاتی پر چڑھ کے لہو پینا:۔ جان سے مار ڈالنا، نہایت غصے کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر آتا ہے (اردو) عورتوں کی زبان۔

جیکٹو سے آج بے جام و سبو پی لیجیے
محتسب کا چڑھ کے چھاتی پر لہو پی لیجیے — امیر

چھاتی پر چڑھنا:۔ سینے پر سوار ہونا (اردو) عورتوں کی زبان

میں نے دیکھا اُس کو تو اُس ابرو کا خیال
لے کے خنجر دو، چھاتی پہ مری آن چڑھا — ذوق

چھاتی پر دھر کر لیجانا:۔ مال و دولت اپنے ساتھ قبر میں لے جانا (اردو) عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ نہ جورو نہ جاتا نہ آل نہ اولاد پھر خدا جانے کنجوسی کیوں کرتے ہو کیا یہ ساری دولت چھاتی پر دھر کے لے جاؤ گے۔

قولِ فیصل:۔ بطور استفہام بولتے ہیں۔

چھاتی پر سانپ پھر جانا:۔ رشک آنا، رشک ہونا

پھر گیا سانپ رقیبوں کی دمِ میں چھاتی پر
ہاتھ سے میرے وہ جب دامن کو جھٹکے — فصیح (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر زیادہ تر "کلیجے پر سانپ لوٹنا"، اور کسی کے ساتھ "سینے پر سانپ لوٹنا" عورتیں بولتی ہیں

چھاتی پر سانپ پھر جانا:۔ افسوس آنا، حسرت ہونا، ملال ہونا، صدمہ پہنچنا (اردو) صرف دلی کی زبان

بلائے زلف نہیں کی جھکی کس نے بوسے پر
کہ پھر گیا مری چھاتی پہ پھر نہیں کا سانپ — جرأت

چھاتی پر سانپ لہرانا:۔ ہر وقت کسی خیال میں محو رہنا (اردو) متروک۔

بھولتا ہے کب تصورِ یار کا
سانپ کب چھاتی پہ لہراتا نہیں — رند

چھاتی پر سانپ لوٹنا:۔ دل کے لیے کسی کا خیال سبب رنج و صدمہ ہونا (اردو) عورتوں کی زبان۔

یاں کاکلِ دلدار سے تھا ربط مدام
یا لوٹتے ہیں سانپ مری چھاتی پر — ناسخ

قولِ فیصل:۔ اب چھاتی کی جگہ "دل" زیادہ بولتے ہیں۔

سودائیوں کے دل پہ تری یادِ زلف میں
اک سانپ سا ہے قیدِ سلاسل میں لوٹتا — ذوق

چھاتی پر سِل دھرنا:۔ دل پر کوئی صدمہ گراں گزرنا (اردو) صرف، عورتوں کی زبان

مر بھی جاتا تو نہ میرا مرضِ سل جاتا
غمِ اصنام کی چھاتی پہ دھرے سل چلتا — شاد

چھاتی پر کالا پہاڑ ہونا:۔ دکھ بیتا، بہت ناگوار ہونا۔

آ تجھ بغیر مسکنِ دل اجاڑ ہے
چھاتی پہ رات ہجر کی کالا پہاڑ ہو — رنگین

(نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاتی پر کودوں دلنا:۔ کسی کے سامنے کوئی ایسا کام کرنا جو اس کے خلاف مزاج ہو۔ (اردو) صرف، عورتوں کی زبان

مرا دل جس سبب سے جل رہا ہے
کہ یہ چھاتی پہ کودوں دل رہا ہے — الف لیلہ منظوم

قولِ فیصل:۔ اس کا متعدی، "چھاتی پر کودوں دلوانا" بھی مستعمل ہے۔

کہ جو پھر دام میں تر سے آئے
اپنی چھاتی پہ کودوں دلوائے — تعشق

اب زیادہ تر ایسے محل پر بولتے ہیں کہ جب دو جورو کے ہوتے ہوئے شوہر دوسری عورت کو اسی گھر میں یا قریب لا کے رکھتا ہے

چھاتی پر گل کھانا:۔ سلسلہ غم فراق میں مبتلا رہنا (اردو) صرف، قلیل الاستعمال۔

چمن نہ تنہا جنھوں کے غم سے ہنوز چھاتی پہ کھائے ہو گل
رکھے ہے اب تک نثار جائے روش بھی سینہ فگار انشا

چھاتی پر مونگ دلنا:۔ چھاتی پہ کودوں دلنا۔ دلی کا صرف۔

سر زانو کا جو دہلانے میں تھے بیٹھی
مونگ چھاتی پہ دگانا مری دلنے بیٹھی — رنگین

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں "چھاتی پہ کودوں دلنا" ہی بولتے ہیں۔

چھاتی پر ہاتھ دھر دیکھو:۔ دیکھو اپنی چھاتی پر ہاتھ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ لکھنؤ میں اس محل پر "تم اپنے دل پر ہاتھ رکھ کے دیکھو" بولتے ہیں۔

چھاتی پک جانا:۔ کلیجہ پک جانا، عاجز ہو جانا (اردو) صرف، متروک۔

آیا نہ چین دل کو ذرا جی سے تپ گئی
میں چپ ہوں کہاں تئیں چھاتی تو پک گئی — درد

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں "مرا جگر پکھلیا" اور "دل پک جانا" بولتے ہیں۔

چھاتی پکڑ کر رہ جانا:۔ دل مسوس کر رہ جانا، دل ہی دل میں افسوس کر کے بیٹھ رہنا۔ کسی رنج پر آہ نہ کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں "دل یا کلیجا پکڑ کر رہ جانا" بولتے ہیں۔

چھاتی پکڑنا: چھاتی پر ہاتھ ڈالنا۔ عورت کا سینہ پکڑنا۔ اُردو، بازاری زبان۔

چھاتی پہاڑ ہونا: ہمت بلند اور استوار ہونا۔ اُردو، صرف قلیل الاستعمال۔

جب ایسا بھائی ظلم کی تیغوں پر آڑا ہو
پھر کس طرح نہ بھائی کی چھاتی پہاڑ ہو　　انیس

چھاتی پھٹنا ۱: کسی غم سے دل کا متاثر ہونا۔ اُردو، صرف قلیل الاستعمال۔

چھاتی پھٹتی ہے اس غریبی پر
رونا آتا ہے بے نصیبی پر　　قلق

قول فیصل: طنز کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے اُن کی دولت دیکھ کے تمھاری چھاتی کیوں پھٹتی ہے۔

چھاتی پھٹی جانا: بیحد صدمہ ہونا، سخت رنج ہونا۔ اُردو، صرف قلیل الاستعمال۔

ہے آتا کی آنچ کلیجے کو جلاتی
کچھ ایسا قلق ہے کہ پھٹی جاتی ہے چھاتی　　انیس

چھاتی پیٹنا: سینہ کوبی کرنا، سینہ زنی کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں اب ایسے محل پر "سر و سینہ پیٹنا" کہتے ہیں۔

چھاتی تاننا: سینے کو اُبھارنا۔

محل صرف: پہلے نیزہ کس کا سینۂ عدو پر چلتا ہو کون چھاتی تانتا ہے نیزہ کی طعن پر (فسانۂ عجائب)

قول فیصل: اب چھاتی کی جگہ "سینہ" بولتے ہیں۔

چھاتی تلے رکھنا: حفاظت سے رکھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاتی ٹھنڈی کرنا ۱: دل خوش کرنا، سکھ دینا، تسلی دینا۔ اُردو صرف، متروک۔

چھاتی کبھو نہ ٹھنڈی کی لگ کر گلے سے آہ
دل اس سے درد سینہ میں کر کر جلا کیا　　میر

قول فیصل: اب "دل ٹھنڈا کرنا" بولتے ہیں۔

چھاتی ٹھنڈی کرنا ۲: اپنی دشمنی نکال کر خوش ہونا، حسرت نکالنا، ارمان نکالنا، بغض نکالنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اب اس محل پر "دل ٹھنڈا کرنا" بولتے ہیں۔

چھاتی ٹھونکنا: (کنایۃً) اطمینان کرنا، دل مضبوط کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاتی جلانا ۱: دق کرنا، ستانا ۲: رشک لانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاتی جلنا ۱: (لازم) سینے میں سوزش ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں اس محل پر "سینہ جلنا" بولتے ہیں۔

چھاتی جلنا ۲: کسی غم سے دل کو اذیت ہونا۔ اُردو صرف، متروک۔

جلنے لگے پھر چھاتی ہماری جلا کرے
اب داغ کھاتے کھاتے کلیجے تو پک گئے　　میر

چھاتی چھن جانا۔ چھاتی چھننا۔ چھاتی چھلنی ہونا: صدموں کے باعث سینہ پر داغ اور سینہ کا پاش پاش ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں "کلیجا چھلنی ہو جانا" کہتے ہیں۔

چھاتی درکنا: سخت صدمہ ہونا۔ اُردو محاورۂ عوام، دہلی کی زبان۔

چھاتی دھڑکنا ۱: دل کانپنا، دل لرزنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں زیادہ تر "دل دھڑکنا" کہتے ہیں۔

چھاتی دھڑکنا ۲: خوف چھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاتی دھڑکنا ۳: سینے پر دم ہونا۔ اُردو صرف، متروک۔

چھاتی تو دھڑکتی تھی ابھی در سے دکھا کر
لپٹے ہوئے تھے ہاتھ ڈھلی جاتی تھی گردن　　انیس

چھاتی دھسکنا: اداسی ہونا، صدمہ ہونا۔ اُردو صرف، متروک۔

ع　جی ڈوبتا اور چھاتی بھی دھسکی　　میر

چھاتی دینا: بچے کو دودھ پلانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: یہ لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔

چھاتی رکی رہنا: سینے کا شق ہونے سے بچا رہنا۔ اُردو، متروک۔

چھاتی رکی رہے ہے جو کرتے نہیں ہیں آہ
یاں لطف تب تلک ہی ہو جب تک چلا چلے　　میر

چھاتی سراہنا: صبر، تحمل، ہمت، جرأت وغیرہ کی تعریف کرنا۔ داد ہمت دینا۔ اُردو محاورۂ دہلی کی زبان۔

پتھروں سے سینہ کوبی میں نے کی
دل کے ماتم میں مری چھاتی سراہ　　میر

چھاتی سے پتھر ٹلنا ۱: (کنایۃً) دل کا بوجھ دُور ہونا ۲: بیٹی کا بیاہا جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاتی سے لگا کر رکھنا: محبت سے نگہداشت کرنا۔ حفاظت سے رکھنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

میں نے چھاتی سے لگا کر جسکو رکھا عمر بھر
ہائے وہ نازوں کا پالا دل مرا جاتا رہا　　امیر

چھاتی سے لگانا: کسی کو گلے لگانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

فرزند بلکتے ہیں مرے اشک بہا کے
تم پیار بھی کرتے نہیں چھاتی سے لگا کے　　انیس

قول فیصل۔ اب "سینے سے لگانا" زیادہ مستعمل ہے۔

چھاتی سے لگانا۔ تسلی دینا، دلاسا دینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

درد آگیں جو کوئی دل نظر آتا ہے کہیں
دوڑ کر ہم اُسے چھاتی سے لگا لیتے ہیں — امیر

قول فیصل۔ اب "سینے سے لگانا" زیادہ مستعمل ہے۔

چھاتی سے لگنا۔ سینے سے لپٹنا، اُردو، قلیل الاستعمال

جوش سودا میں یہی رو رہے مجھے
میری چھاتی سے کہیں لگ جا یار جو — ناسخ

قول فیصل۔ اب "سینے سے لگنا" زیادہ مستعمل ہے۔

چھاتی کا پتھر۔ چھاتی کا پہاڑ۔ بار خاطر، ناگوار خاطر، سوہان روح۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

بیا غم محبوب نے جب تک کہ جئے ہم
یہ چھاتی کا پتھر نہ سرکنا تھا نہ سرکا — جگر

چھاتی کا پتھر۔ چھاتی کا پہاڑ مث۔ جوان بن بیاہی یا رانڈ بیٹی جس کا خرچ اس باپ کے ذمہ ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاتی کا پتھر، چھاتی کا پہاڑ مذ۔ آدمی غم قرض اور ہر ایسے بار کے لیے مستعمل ہے جو ملے نہ ٹلے یا جس کا ٹلنا مشکل ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کسی ساتھ بولتے ہیں۔

چھاتی کا پھوڑا۔ سوہان روح، وبال جان، اپنی طبیعت کے مخالف آدمی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاتی کا جم مذ۔ قابض الارواح۔ فرشتۂ موت۔ ہندی، مذکر، دلی کی زبان۔

اٹھایا غیر کو محفل سے تو نے جی گیا عاشق
بغیر از جاں لیے ہرگز یہ چھاتی کا جم جاتا — ظفر

چھاتی کا جم مذ۔ ناگوار خاطر، بار خاطر، سوہان روح، ہندی۔ مذکر، دلی کی زبان۔

مجھے دوزخ ہو یہ تیرے اگر محفل میں ہوتے
جو دو دو جام جم ہوتے مری چھاتی یہ جم ہوتے — نکہت

چھاتی کا جم مذ۔ ناگوار طبع آدمی جو پاس سے نہ ٹلے، ہر وقت چھاتی پر موجود رہنے والا، ڈھیٹ۔ ہندی، مذکر، دلی کی زبان۔

کبھی دل رکنے لگتا ہے جگر گاہے تڑپتا ہے
غم ہجراں میں چھاتی کے ہمارے جم ہیں دو دو — ظہیر

چھاتی کرنا۔ فیاضی دکھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ "دل کرنا" بولتے ہیں۔

چھاتی کڑکنا۔ سخت صدمہ ہونا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاتی کوٹنا۔ سینہ کوبی کرنا، ماتم کرنا، اُردو، قلیل الاستعمال۔

شب غم میں مرے نالوں سے لگی دل پر چوٹ
چھاتی کوٹا کیے گھڑیال بجانے والے — قلق

قول فیصل۔ بعینہٖ بجمع "چھاتیاں کوٹنا" بھی مستعمل تھا۔

امیر زار کی تربت کو چھت سمجھے ہیں کیا گھر کی
یہ ماتم دار آکر چھاتیاں کیوں کوٹ جاتے ہیں — امیر

چھاتی کی سل۔ چھاتی کا پتھر، اُردو، قلیل الاستعمال

روتے ہی روتے خون جگر دم نکل گیا
چھاتی کی سل یہ عشق کا آزار ہو گیا — جگر

چھاتی کے کواڑ مذ۔ سینہ کے دونوں پہلو، اُردو، قلیل الاستعمال۔

تیغ قاتل نے جو کھولے مری چھاتی کے کواڑ
حسرت دل کے نکلنے کو عجب در ہو گیا — ناسخ

چھاتی کے کواڑ کھلنا مذ۔ سینہ شق ہو جانا، چاک ہو جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

کمر تک کھل گئے ناگاہ چھاتی کے کواڑ اُس کے
دوبارہ تھا سر مغرور دو ٹکڑے تھی یہ جنبانی — نظم طباطبائی

چھاتی کے کواڑ کھلنا مذ۔ ایک ہی دفعہ، ہیچ نکلنا، زور کی آواز نکلنا، بے تحاشا چیخ پڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاتی گز بھر کی ہو جانا۔ خوش ہو جانا، اولاد کی اطاعت و فرمانبرداری سے خوش ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاتی لگانا۔ گلے لگانا، سینے سے لگانا، اُردو، قلیل الاستعمال

چھاتی لگا کے کہنے لگا وہ خدا کا نور
بیتاب کس لیے ہے ترا کچھ نہیں قصور — انیس

قول فیصل۔ اب اس جگہ "چھاتی سے لگانا" بلکہ "سینے سے لگانا" بولتے ہیں یعنی درمیان میں "سے" کا اضافہ کرتے ہیں۔

چھاتی مرموڑنا۔ عورت کا سینہ مسلنا، اُردو، دلی کی زبان۔

وہ لگاتے ہی نہیں چھاتی کو ہاتھ
اپنی چھاتی میں مرموڑوں کس طرح — رنگین

چھاتی مسلنا مذ۔ عورت کے سینہ کو ملنا۔ اُردو محاورہ غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ اُس نے آج ایک غیر عورت کی چھاتی مسل دی وہ چیخی لوگ دوڑ پڑے اور اُس بدمعاش کو خوب پیٹا

چھاتی مسوسنا۔ افسوس کرنا، صدمہ اٹھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ "دل مسوس کے رہ جانا" بولتے ہیں۔

چھاتی میں دودھ اترنا:۔ عورت کی چھاتیوں یا گائے بھینسوں وغیرہ کے تھنوں میں بچہ جنتے وقت دودھ آجانا۔ اردو مصرف، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ زچہ کیلئے زیادہ تر صرف دودھ اترنا بولتے ہیں چھاتی اس صرف کا جزو اصلی نہیں ہو گائے بھینسوں وغیرہ کیلئے چھاتی کی جگہ "تھن" بولتے ہیں۔

چھاتی نکال کر چلنا:۔ سینہ ابھار کر چلنا، سینہ تان کر چلنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "سینہ ابھار کے چلنا" بولتے ہیں۔

چھاتیوں کا ابھار:۔ نوئے پستان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ نوئے پستان کے معنوں میں مستعمل نہیں ہے بلکہ حقیقی کیوجہ سے چھاتیوں میں جو تناؤ ہوتا ہے اسے چھاتیوں کا ابھار کہتے ہیں۔

چھاج ۔:۔ سوپ، غلہ پھٹکنے کا اوزار۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے "سوپ" کہتے ہیں۔

چھاج ۔:۔ گھوڑے کے آگے کا وہ حصہ جیر، سے نیچے کو جوان کے بالوں والی کھونٹ کی برس بنتی ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

چھاجانا:۔ حاوی ہو جانا، غالب آجانا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بڑے قاری صاحب مرحوم جب مجلس پڑھتے تھے تو پورے مجمع پر چھا جاتے تھے۔

قول فیصل:۔ آواز کے لئے بھی مستعمل ہے جیسے۔ انکی آواز مجمع پر چھا جاتی ہے۔

چھاج بولا تو بولا چھلنی بھی بولے جس میں بہتر سو چھید:۔ اعلیٰ کے دخل دینے کے وقت جب ادنیٰ دخل دے تو اسکی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی عیب دار بھی بے عیب کی برابری کرتا ہے۔ اردو مثل، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر سوپ تو سوپ بی چھلنی بھی بولیں جس میں بہتر چھید" بولتی ہیں جس میں "سوپ" کی جگہ اصولاً "جس میں" ہونا چاہئیے مگر عورتیں یونہی بولتی ہیں۔

چھاج سی ڈاڑھی:۔ بڑی اور چوڑی ڈاڑھی۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

چھاج کی طرح ڈاڑھی پھٹکنا:۔ اپنی ڈاڑھی پکڑ کے سوپ کی طرح سے ہلانا۔ اردو مصرف۔ غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ ڈاڑھی کی جگہ ریش بھی کہا ہے۔

> حضرت شیخ اپنی ریش دراز
> چھاج کی طرح سے پھٹکتے ہیں — داغ

چھاج میں ڈالکر چھلنی میں اڑانا ۔:۔ الٹا کام کرنا کسی کو رسوا کرنا ۔ بات کا بتنگڑ بنانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاجنا:۔ زیب دینا۔ اردو، متروک۔

> چھاجے جو پیشدستی کرے نور راہ پر
> دیکھیے عجب سفیدہ تری آستین کا ہم — میر

قول فیصل:۔ اب عورتیں کمی کے ساتھ مذکورہ معنی میں "چھجنا" بولتی ہیں۔

چھاجوں برسنا:۔ کثرت سے بارش ہونا کی جگہ اردو مصرف، غیر فصیح، رائج۔

> وہ تشنہ کام ہوں نہ ذرا تر سحد ہوئی
> چھاجوں برس کے ابر کا چھالا نکل گیا — شاد

چھاجوں پانی پڑ گیا ۔:۔ موسلادھار بارش ہو گئی۔ اردو مصرف، غیر فصیح، رائج۔

چھاجوں پانی پڑ گیا ۔:۔ نہایت شرمندگی اٹھانی پڑی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "گھڑوں پانی پڑ گیا" بولتے ہیں۔

چھاچھ ۔:۔ مٹھا۔ ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کے پیتا ہے۔

قول فیصل:۔ زیادہ تر دودھ کا جلا مٹھا پھونک پھونک کے پیتا ہے۔ بولتے ہیں۔

چھاچھ ۔۲:۔ وہ ترش سفید دودھ جو گھی گلانے میں نیچے بیٹھ جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے "تھمیر" کہتے ہیں۔

چہار ۔:۔ (بفتح اول) چار۔ فارسی، صفت۔

قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں۔ جیسے۔ چہار جانب، چہار شنبہ وغیرہ۔

چہار ۔:۔ بہت بڑا ڈھیلا، کھنگر، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

> ذرگئی چھت کے دو چہار گرے
> ایک دو کیسے تین چار گرے — جان صاحب

چہار چند:۔ چوگنا۔ فارسی، صفت قلیل الاستعمال۔

چہار سو:۔ چار طرف، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

چہار شنبہ:۔ چارشنبہ۔ بدھ کا روز۔ فارسی صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کہتے ہیں کہ چہار شنبہ کو سفر نہیں کرنا چاہیئے۔

چہار کا چہار:۔ بڑے سے بڑا ڈھیلا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دہائی ہے نواب صاحب کی بے وجہ بے سبب ہم پر ایک چہار کا چہار کھینچ مارا سر پھٹ گیا۔ (فسانۂ آزاد)

چہار گنا:۔ چوگنا۔ فارسی ہندی ترکیب، اردو، غیر فصیح، رائج۔

چہارم:۔ چوتھا، فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ لڑکا درجہ چہارم میں پڑھتا ہے۔ چوتھائی کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے۔ سو کا چہارم

حصہ بکلیس ہوا۔

چھاڑ :۔ بڑا سا مٹی وغیرہ کا ڈھیلا۔
(سرمایۂ زبان اُردو)

قول فیصل :۔ اب لکھنؤ میں "چھاڑ" مستعمل ہے۔ صاحب نور اللغات نے معنی "دریا کا کنارہ" بھی لکھا ہے مگر وہ بھی رائج نہیں۔

چھاگل ما :۔ چھوٹی سی مشک، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

سیاہ شام کے دریا پہ وہ سیہ بادل
ہر اک کے ہاتھ میں ہو آب سرخ کی چھاگل — مہذب

قول فیصل :۔ اس کی جمع (ی۔ن) کے ساتھ "چھاگلیں" اور اپنے محل پر واؤ نون کے ساتھ چھاگلوں مستعمل ہے۔

جدھر نکلتی تھیں نوکیں کھیس زبانیں
چلے چھاگلیں لے کے چھانے ہمانے — انیس

چھاگل ما :۔ پاؤں کے ایک زیور کا نام، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ سارے پر چھنا آدھ سیر کی چھاگل کی بنوائی کیا ہوگی۔

چھال :۔ ہری شاخ کے اوپر کا پوست، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

سیاہ رنگ ہوئی تھی ہر اک قبائے گل
کسی درخت میں غم سے رہی نہ باقی چھال — اختر (شاہ اودھ)

قول فیصل :۔ چھیلنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

ٹوپی جو بنائے چھیل کر چھال
دکھلائی نئے نظر کی تمثال — گلزار نسیم

چھالا ما :۔ آبلہ، پھپھولا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

افلاک کو پھینکے ترے دیوانے جنوں میں
چھالے یہ اچھالے ہیں ہلالِ کفِ پا نے — انیس

قول فیصل :۔ پڑنا، پھوڑنا، پھوٹنا وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

زبان خار ہوئی تر تمہاری وحشت سے
کہ چھالے پھوٹ گئے چشمِ خونفشاں کی طرح — داغ

چھالا ما :۔ وہ داغ جو تلوار کے لوہے یا شیشے وغیرہ پر ہو جاتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چھالا ما :۔ وہ نشان جو ہرن کی پیٹھ پر نشست کی وجہ سے پڑ جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھالا ما :۔ زہر کی تھیلی جو سانپ کے منھ میں ہوتی ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

یوں گرا کالے کا سر جیسے پیالہ [illegible]
منھ میں کالے کے زباں وہ تھی چھالا تھا — عجب محمود آبادی

چھالا پڑنا :۔ آبلہ کا نمودار ہونا، تبخالہ ہونا، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

عاشق گیسو کے سر میں ہے عجب تاثیر سم
کاٹتے ہی پڑ گیا چھالا زبانِ مار میں — امیر

چھالیا :۔ سپاری، ڈلی۔ ہندی، مؤنث۔

تعریف اس کی جو بے پان کی کیا کروں
کھائی جو چھالیا بھی تو چکنی ڈلی ہوئی — امیر

قول فیصل :۔ بالعموم لکھنؤ میں "ڈلی" کہتے ہیں۔

چھا لینا :۔ اپنا ہم خیال بنا لینا، اثر جمانا، اُردو، متعدی۔

چکنی باتوں سے اسے چھا لیا بے ایما
حال دہرایا کوئی میں نے تو منھ پھیر لیا — امانت

چھاں ما :۔ (بہ تخفیفِ نون) سایہ، پرچھائیں، اُردو، مؤنث، قریب بہ متروک۔

سروں پہ چلتی پھرتی اس کی تلوار
نظر آتی ہے چھاں ابرِ کرم کی — جلیل

قول فیصل :۔ فصحائے لکھنؤ اس جگہ "چھاؤں" کہتے ہیں۔

چھاں ما :۔ خفیف اثر، شائبہ، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ آپ بالکل اطمینان رکھئے، اثنائے گفتگو میں آپ کی چھاں بھی نہیں آئے گی۔

قول فیصل :۔ یعنی پتہ نشان بھی کسی کے ساتھ مستعمل ہے۔

دیکھو ذرا سکوت تم اپنی شبیہ کا
چھاں دے رہی ہے یہ بھی تماشائے فرد کی — جلیل

چھان :۔ (بہ اظہارِ نون) کسی چیز کی تحقیقات، بین، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ تنہا مستعمل نہیں، "بین" کے اضافہ کے ساتھ (چھان بین) بولتے ہیں۔

چھانا مت :۔ سایہ کرنا، ڈھانپ لینا، اُردو، فصیح، رائج۔

اگر منتائے سیر چمن میں لیکے پاؤں گا
تو بلبل آشیاں تیرا میں پھولوں سے چھاؤں گا — منیر

قول فیصل :۔ اب یہ صرف منبر، گہوارہ، عوض اور چھپر وغیرہ کے لیے مخصوص ہے، تربت یا آشیانے کے لیے اب مستعمل نہیں۔

چھانا مت :۔ پھیلنا، چھا لینا، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ امبر بیل نے پوری بیری کو چھا لیا ہے اگر صاف نہ کی گئی تو بیری جل جائے گی۔

چھانا مت :۔ کوئی کیفیت طاری ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ یتیموں کے چہرے پر ہر وقت اُداسی چھائی رہتی ہے۔

چھانا مت :۔ عام بات کا جو برائی کا پہلو لیے ہوئے ہو کسی کے حسب حال ہو جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

سامنے غیر کے تم فتنہ مجھے کہتے ہو
چھائی جاتی ہے یہ دیکھو تو طرحدار کو تم — داغ

قول فیصل :۔ زیادہ تر "چھا جانا" بولتے ہیں جیسے اس وقت تم نے دشمن پر الٹا اعتراض کیا کہ وہ الٹے تمہیں پر چھا گئی۔

چھان بنان :۔ تحقیقات، کسی چیز کو اچھی طرح

معلوم کرنے کی کوشش۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

بے فائدہ ہے چھان بنان اہل فن کی تو
نکلے کا کرکرا اسے جتنا پچھوڑیئے — شاد

چھان بین:۔ تحقیقات، چھان بنان۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

بوا جوڑا اچھا ہے کردو بیاہ
بہت چھان بین آسیرا اچھی نہیں — جان صاحب

چھان پھٹک:۔ چھان بنان، تحقیقات۔ اُردو، مونث، دہلی کی زبان۔

عقل، خرد سے مطلب کیا حسن و عشق کے شربت کو
دل کے لینے دینے میں چھان پھٹک کب ہوتی ہو — نوح ناروی

چھانٹ ۱:۔ پھیچھڑے جو گوشت صاف کرنے کے بعد رہ جاتے ہیں ۲: کترن ۳: انتخاب ۴: کتر بیونت، قطع و برید ۵: کتر بیونت کا انداز۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھانٹن:۔ وہ چیز جو چھانٹنے سے بچ رہے، کترن۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں چھنٹن (بنون اول غنہ) کہتے ہیں۔

چھانٹنا ۱:۔ کاٹنا، درخت کی بڑھی ہوئی شاخیں کاٹنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سبز بختی مری جلنے کی نہیں مثل حنا
لا کے گلزار میں چھانٹے چمن آرا مجھ کو — تسلیم

چھانٹنا ۲:۔ پسند کرنا، منتخب کرنا، چننا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ان دھریوں میں سیر بھر ہمارے لئے چھانٹ دو۔

چھانٹنا ۳:۔ مختصر کرنا۔ چھوٹا کرنا، کم کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ٹوپی کے پلے بڑے ہیں ان کو تھوڑا سا چھانٹ کے ٹوپی چھوٹی کرلو۔

چھانٹنا ۴:۔ درخت کی بڑھی ہوئی شاخیں کاٹنا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ادھر اُدھر کی بے تکی ٹہنیاں چھانٹ دینے سے درخت بالکل گلدستہ معلوم ہو رہا ہے۔

چھانٹنا ۵:۔ گوشت کے ٹکڑے کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھانٹنا ۶:۔ میلے کپڑے کا اس طور پر دھونا کہ اس کا میل کسی قدر چھنٹ جائے۔ نئے کپڑے کا اس طرح دھونا کہ کلف نکل جائے۔ ہندی، دیہاتی زبان۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے "گوشت کے ٹکڑے کرنا" اور "چرب زبانی کرنا" کے معنوں میں بھی لکھا ہو منتی نمبر ہیں اہل لکھنؤ بالکل نہیں بولتے معنی نمبر میں ترکیب کے ساتھ منطق چھانٹنا۔ قانون چھانٹنا وغیرہ بولتے ہیں۔

چھانڈا:۔ کھانے سے بھرا ہوا بڑا ظرف۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اپنے اپنے خیالات اور اپنی اپنی قوت اور عقیدے اور حسب کے اثر کے مطابق سب منتیں ماننے لگیں۔ ۱۔ پیر دیندار کا کونڈا ۲۔ بابا فرید کا چلا ۳۔ سید احمد کبیر کا چھانڈا۔ (سیر کہسار)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں زیادتی اور کثرت کے محل پر "چھانے" کا چھانڈا" بھی بولتی ہیں۔ جیسے میں پہلے ہی کہتی تھی کہ حکیم کا علاج نہ کرو بیسیوں دوائیں پی گئی ہیں مجھ سے پوچھا نے کے چھانڈا نہیں پیا جائے گا۔

چھان ڈالنا ۱:۔ ڈھونڈھ ڈالنا، اچھی طرح تلاش کرلینا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

چھان ڈالا تمام کعبہ و دیر
اے ہمارے خدا کہاں تو ہے — وزیر

چھان ڈالنا ۲:۔ چھلنی کر دینا۔ بیندھ ڈالنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس محل پر "چھلنی کر دینا" بولتے ہیں۔

چھانڈنا:۔ (بنون غنہ) ڈالنا، چھوڑنا۔ اُردو، متروک۔

مرجائے لو چھانڈ کر نگاہ وہ کیونکر جو شخص کہ دیکھے
سرخی تری آنکھوں کی اور ابرو کی کجی وقت سحر کی — نگاہ و انشا

قول فیصل:۔ اس جگہ "ڈالنا" یا "لگنا" مستعمل ہے۔

چھان مارنا:۔ بہت ڈھونڈھنا، کمال جستجو کرنا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

چھان مارا تمام روئے زمیں
مگر اس کا پتا لگا نہ کہیں — فلق

چھاننا ۱:۔ آٹے یا پسی ہوئی چیز سے چھلنی یا کپڑے کے ذریعے چوکر یا بھوسی نکالنا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

چھاننا ۲:۔ کسی رقیق چیز کو باریک کپڑے یا چھلنی سے صاف کرنا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

قاضی سے جاکے وار قضا میں کوئی کہے
سبزی قلندروں کی ذرا چھان جائیے — امیر

چھاننا ۳:۔ تحقیقات کرنا۔ دریافت کرنا۔ چھان بنان کرنا۔ اُردو، صرف، متروک۔

حقیقت میں تھی یہ خبر دا ہیات
جو چھانا تو بے اصل نکلی یہ بات — اختر شاہ اودھ

چھاننا ۴:۔ ڈھونڈھنا۔ تلاش کرنا، خوب جستجو کرنا۔ اُردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

نشاں پایا نہ اپنے یوسف گم گشتہ کا ہم نے
ہزاروں قافلے چھانے ہزاروں کارواں ڈھونڈھے — امیر

چھاننا ۵:۔ نیزوں اور تیروں سے کسی جسم کا چھلنی کر دینا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

ہوں قلم ظلم کی تلواروں سے بازو دونوں
چھان ڈوبر بچھوں سے شاہ کے پہلو دونوں — نفیس

چھاں نہ پانا :۔ ہلکی سی جھلک نہ دیکھ سکنا، اُردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :۔ تیرے سے سیکڑوں سودائی اُسکے روبرو ٹھوکریں کھاتے ہیں مگر اسکی گلبدن سہیلیوں کی چھاں نہیں پاتے۔ (فسانۂ آزاد)

چھاں نہ دینا :۔ ہوا نہ دینا، کسی بات کو بعید چھپانا، اشارۃً بھی کچھ نہ بتانا۔ اُردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ اطمینان رکھئے پوری گفتگو میں آپ کی شادی کی چھاں بھی نہیں دوں گا۔

چھاں نہ ہونا :۔ خفیف سا بھی اثر نہ ہونا۔ اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

خوش قامتی سے اسکی تشبیہ شاد کیا دوں
شمشاد میں نہیں ہے اس سرو قد کی چھاں تک — شاد

چھاؤں عث :۔ سایہ، چھاں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

دیوار و در کی چھاؤں میں کیا آب تاب ہے
جوراستے میں اوس شب ماہتاب ہے — عشق

چھاؤں عث :۔ اندک مشابہت دو چیزوں یا دو مضمونوں میں۔

محل صرف :۔ تعلیم کی چھاؤں مضمون پر نہیں پڑتی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ بہت کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

چھاؤں عث :۔ پرتو، پرچھاواں، کرن، روشنی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاؤں آنا :۔ بنانا، مذاق اُڑانا، بیوقوف بنانا۔ اُردو، متروک۔

محل صرف :۔ جب چاروں طرف سے یاراں سرپل چھاؤں آئے تو وجی بہت ہی جھلائے۔ (فسانۂ آزاد)

چھاؤں گھنی ہونا :۔ گہرا سایہ ہونا، اُردو فصیح، رائج۔

پھول پھل ہوں گے نہ ہوں چھاؤں گھنی ہو جس میں
ہر مسافر کی نظر میں وہ نہال اچھا ہے — امیر

چھاؤں نہ ہونا :۔ شائبہ نہ ہونا، اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

تاثیر ہے یہ وصف رسول انام کی
ہوگی یہاں نہ چھاؤں کسی کے کلام کی — عشق

قول فیصل :۔ زیادہ زور دینے کے لئے "تک" کا اضافہ کرکے "چھاؤں تک نہ ہونا" بولتے ہیں۔

کیا نیا مضمون ہو تیرا مصرع قد بلند
چھاؤں تک جسمیں نہیں ہو مصرع شمشاد کی — امیر

چھاؤنی عث :۔ چھاؤں کرنے کی چیز، خس پوشش مکانات، کھپریل، ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاؤنی عث :۔ فوج کے رہنے کی جگہ، سپاہیوں کی بارکیں، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

عاشق کے دل میں عیش جہاں کا کہاں گزر
یہ چھاؤنی ہے فوج غم و درد و آہ کی — امیر

چھاؤنی چھانا مص :۔ خس پوش کرنا مکانوں کو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاؤنی چھانا مص :۔ مستقل رہنے کے ارادے سے کسی جگہ رہنا، اُردو، فصیح، رائج۔

چندے میں خیر سے پھر آئینگے
چھاؤنی کیا وہیں پہ چھائینگے — فلق

چھاؤنی ڈالنا :۔ خس پوش کرنا مکانوں کا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھاؤنی ڈالنا :۔ ڈیرے ڈالنا، کسی جگہ رہ جانا۔ اُردو مصدر، متروک۔

محل صرف :۔ کیا یہاں چھاؤنی ڈالنے کا قصد ہے (فسانۂ آزاد)

جبل ہے ان کے گھر و نیز چھاؤنی ڈالے ہوئے
ہیں قناعت کا بل کی گود میں پالے ہوئے — شوق قدوائی

قول فیصل :۔ اب اس جگہ "چھاؤنی چھانا" ہی بولتے ہیں۔

چھائیں پھوئیں :۔ عورتیں خدا نہ کرے، خدا بچائے کے موقع پر کہتی ہیں، اُردو، عورتوں کی زبان۔

تم بھی چاؤ گی بولو مثالِ گُہر وہ فاحشہ
لے چھائیں پھوئیں نام نہ لو موئی کا کوئی — الاہم

چھائیں مائیں :۔ بچوں کا کھیل — چھائیں مائیں (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھب عث :۔ آرائش، زیبائش، زیب و زینت۔ ۲۔ ناز و انداز، معشوقانہ انداز۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

نکیلی ادا دل کو بر ما گئی
قیامت وہ چھب تھی کہ تڑپا گئی — اختر مینائی

چھب عث :۔ خوبصورتی، تناسب اعضاء، انداز جسم، اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

بھبھن، اکڑ، چھب، نگاہ، سج دھج، جمال، غرور، خرام ہو
نہ ہو وہیں اس بت کے گر بچاری تو کیوں ہو مٹے کا نام مضمون (انشاء)

چھب تختی :۔ سینے اور جسم کی خوبصورتی، اُردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ ایک نے کنیز کی ایسی صورت بنائی سنہری لباس پہنا چاندی کی بجلیاں اور چوڑیاں پہنکر دوپٹا کاندھے سے ڈھلکا کر اپنی چھب تختی دکھائی۔ (طلسم ہوش ربا)

چہ بچہ :۔ کنوئیں کے مشابہ چھوٹا گڑھا جو مال و دولت اور پانی جمع کرنے کے لئے بناتے ہیں۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ جا بجا حوض بنے ہوئے چونچے کدے ہوئے اس میں صد ہا من عطر بھرا ہوا۔ (سروش سخن)

چھب گٹھری میں اور صورت طباق میں:۔ عزت عمدہ پوشاک سے اور رنگ روپ عمدہ غذا سے ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھبَنْدا:۔ ایک زہریلے کیڑے کا نام جس کی پشت پر چھ بندکیاں ہوتی ہیں اور اس کا کاٹا جلد مر جاتا ہے، اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

دم فکر سخن چھایا یہ زہر افعی انگیسو
چھبندا بنگیا مجھ کو جو باندھا قافیہ شش کا ۔ اسیر

قول فیصل:۔ دلی میں "چھ بند کیا" کہتے ہیں۔

چھبّی:۔ پیسہ، فلوس، ہندی، مؤنث، دلالوں کی اصطلاح

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ اردو اس سے نابلد ہے۔" فاضل مؤلف کی نظر سے شاید قلق کی مشہور مثنوی "طلسم الفت" نہیں گزری ورنہ اس لفظ کو اردو سے خارج نہ سمجھتے۔

کسی بزاز سے کہیں ہے یہ حال
دو گھڑی تک جھگڑتے ہیں دلال
سیٹھ جی لنے آٹے تر چھے نہ ہو
داجبی نین سکہ کا مول کرو
چھبی دینا دلائے گر بھگوان
نفع بھر کھانے میں ہو گیا نقصان
(طلسم الفت)

البتہ یہ لفظ بالعموم رائج نہیں ہے۔

چھبیلا:۔ (بیلے، مؤنث) خوش وضع، رنگیلا جوان، خوبصورت، جامہ زیب۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ "چھبیں" کے اضافہ کے ساتھ (چھبیل چھبیلا) زیادہ مستعمل ہے، تانیث کے محل پر "چھبیل چھبیلی" کہتے ہیں

چھَپ:۔ (بفتح اول) پانی پر ہاتھ یا پیر پڑنے کی آواز، اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ "سے" کے اضافے کے ساتھ "چھپ سے" بولتے ہیں۔

محل صرف:۔ تمھارے لڑکے نے کیچڑ میں ایسا چھپ سے کیا کہ سر سے پیر تک ہم چھینٹوں میں نہا گئے۔

چھپا:۔ پوشیدہ، مخفی، اُردو، صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اچھے بُرے سے غرض نہیں ہو تم کرتا سہی جسم تو چھپا ہے

قول فیصل:۔ بضم اول (چھُپا) بھی بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

چھپا رستم ما:۔ کسی فن میں کامل جس کے کمال کا لوگوں کو علم نہ ہو اور یکایک ظاہر ہو جائے تو کہتے ہیں، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

یاں زبردستوں کو دعویٰ کہاں گیا
یہ چھپا رستم کہاں سے آ گیا ۔ میر

قول فیصل:۔ "نکلنا" کے ساتھ اس کا صرف زیادہ ہے۔ جیسے کیا کیا شعر پڑھے واللہ! یہ تو چھپے رستم نکلے۔ (فسانہ آزاد)

لکھنؤ میں زیادہ تر "چھپے رستم نکلے" بولتے ہیں جیسا کہ پیش کردہ عبارت سے ظاہر ہے۔

چھپا رستم مذ:۔ چپ بدمعاش، چھپا بدذات، وہ شخص جو ظاہر میں غریب اور در پردہ نہایت شریر ہو۔ بڑا بھاری شریر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس کا صرف "ہونا" کے ساتھ ہے۔

کھل گیا پیتے ہیں پوشیدہ شراب
شیخ و زاہد بھی چھپے رستم ہیں ۔ شاد لکھنوی

لکھنؤ میں زیادہ تر "چھپے رستم ہونا" مستعمل ہے۔

جیسا کہ شعر سے ظاہر ہے۔

چھپا رکھنا:۔ پنہاں رکھنا، نظروں سے پوشیدہ رکھنا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

قائم اس نام کو خدا رکھے
تم کو زینب کہاں چھپا رکھے ۔ عشق

چھپاکا:۔ چھینٹا، پانی پر ہاتھ مار کے چھینٹیں اڑانے کو کہتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پانی کے اندر کھڑے ہوئے چھینٹیں اڑا رہے تھے ایک چھپاکا جو میں نے دیا تو منھ پھر گیا۔

چھپاکا مذ:۔ پانی میں چھپ چھپ چلنے کی آواز، اُردو، ثقیل الاستعمال۔

عاشق کی چشم تر میں گو دبتے آویں لیکن
پاؤں کا دلبروں کے چھپتا نہیں چھپاکا ۔ میر

چھپانا مت:۔ مخفی کرنا، پوشیدہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج

محل صرف:۔ تم اپنا روپیہ ہم سے بے کار چھپاتے ہو ہم چھین نہیں لیں گے۔

قول فیصل:۔ فصحائے لکھنؤ بکسر اول (چھِپانا) بولتے ہیں، عوام کی زبانوں پر بضم اول (چھُپانا) بھی ہے۔ دہلی میں عام طور سے بضم اول (چھُپانا) مستعمل ہے۔

چھپوانا مت:۔ پردہ کرانا، عورت کو کسی غیر مرد کے سامنے نہ لانا، اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اپنی بیوی کو کیا وہ تم سے چھپاتے ہیں

چھپاؤ:۔ پوشیدگی۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

چھپائی مؤ:۔ طباعت، چھاپنے کا انداز۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمھاری کتاب کی چھپائی بہت عمدہ ہوئی

چھپائی ئث :۔ چھاپنے کی اُجرت ، اُردو ، مؤنث فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف :۔ لکھائی اور کاغذ کے علاوہ سو روپے صرف چھپائی کے ہوئے ۔

چھپائی ئث :۔ وہ لاگت جو کسی چیز کے چھپوانے میں آئے ۔ اُردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

قولِ فیصل :۔ اسی محل پر "چھپوائی" بھی بولتے ہیں اور وہ بھی فصیح ہے ۔

چھپائی :۔ چھاپا ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے ۔

چھپٹی ئث :۔ (بکسرِ اول) لکڑی کی چھیلن ، جو لکڑی چھیلنے سے نکلتی ہے (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

چھپٹی ئث :۔ لکڑی کا وہ چھوٹا ٹکڑا جو موٹی لکڑی کو چیرتے وقت نکلے ۔ اُردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف :۔ دیکھتے ہو کہ وہ لکڑی چیر رہا ہے بچ کے کھڑے ہو ایسا نہ ہو کوئی چھپٹی آنکھ میں لگ جائے ۔

چھپٹی ئث :۔ (کنایۃً) دُبلا ، پتلا ، لاغر ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں چھپٹی نہیں ایسے آدمی کو "چھپٹی" کہتے ہیں ۔

چھپ چھپ :۔ پانی پر ہاتھ مارنے کی آواز ، اُردو فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف :۔ تمہارا لڑکا گھنٹہ بھر سے پانی میں چھپ چھپ کر رہا ہے اور تم منع نہیں کرتے ۔

چھپ چھپانا :۔ پانی میں اس طرح چلنا کہ چھپ چھپ کی آواز نکلے پانی پر ہاتھ مارنا ، پانی سے کھیلنا ۔ اُردو ، فصیح ، رائج ۔

چھپّر :۔ (بروزن منتظر) بانس اور پولوں سے سائبان کی شکل کا بنایا جاتا ہے اور بجائے سائبان کے ڈالا جاتا ہے ۔ اُردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

جب ہوا اُٹے کشتی میں رئیس زاہد منڈا گئی
میکدے میں غل مچا آندھی میں چھپر اُڑ گیا (رشک)

قولِ فیصل :۔ جھونپڑے کے معنی میں بھی استعمال ہوا ہے ۔

یہ بھی ہر روز نئی آندھی لگا لاتا ہو
جا نہ تھا جب کہ نہیں رہتا ہے چھپر خالی (جان صاحب)

چھپّر ئذ :۔ بار ۔ بوجھ ۔ اُردو ، مذکر ، غیر فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف :۔ چند آدمیوں کو شادی کے کارڈ بانٹ کے مجھ پر احسان کا چھپر رکھ دیا ۔

چھپّر ئذ :۔ وہ برساتی پانی جو اکثر گڑھوں میں بھر جاتا ہے اور اُس میں سنگھاڑے یا کنول کے گٹے بو دیا کرتے ہیں (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

چھپّر ئذ :۔ (کنایۃً) بڑی ڈاڑھی ۔ اُردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف :۔ ڈاڑھی ذرا کم کرا دو یہ چھپر برا معلوم ہوتا ہے ۔

چھپّر ئذ :۔ اُڑنے والے کبوتروں کا سو دو سو کا غول (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ یہ معنی قرینِ قیاس ہیں اس لیے کہ میر نے چھپر جانا (بتخفیف یائے فارسی) کبوتروں کا اُڑ جانا کے معنوں میں نظم کیا ہے ۔

کیا لکھوں بخت کی برگشتگی باؤں کئے
نامہ بر مجھ سے کبوتر ہی چھپر جاتا ہے (میر)

اہلِ لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے ۔

چھپّر بند :۔ (بتخفیف یائے فارسی) چھپر بنانے کا پیشہ کرنے والا ۔ اُردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف :۔ ایک چھپر بند بلوا لو اور دو تین آدمی گھر کے اس کے ساتھ لگ جائیں تو شام تک چھپر تیار ہو جائے گا

قولِ فیصل :۔ اس کی جمع اپنے محل پر چھپر بندوں (واؤ نون) کے اضافے کے ساتھ ہے ۔ جیسے ہمارے دوست چھپر بندوں کے محلے میں رہتے ہیں ۔ چھپر بنانے کے پیشہ کو "چھپر بندی" کہتے ہیں ۔

چھپر پر پھوس نہیں :۔ (کنایۃً) نہایت مفلس ہے (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

چھپر پر رکھنا :۔ الگ کرنا ، خاطر میں نہ لانا ، الگ کرنا ۔ اُردو ، محاورہ ، متروک ۔

محلِ صرف :۔ ان سے کہہ دو کہ اس شعر خوانی کو چھپر پر رکھیں یہاں کسی کی واہی تباہی شعر کہنے کا شوق نہیں ۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل :۔ اس محاورے میں "رکھنا" کی جگہ "دھرنا" بھی بولتے تھے مگر اب متروک ہے ۔

چھپر پہ دھرا ہے عیش و آرام
سیاحوں کا ایک جا پہ کیا کام (فسانۂ آزاد)

موجودہ دور میں "بالائے طاق" اُن کے ساتھ (چھپر پر ڈالنا) بھی مستعمل ہے ۔

چھپر پر رہنے دینا :۔ چھپر پر رکھنا ۔

محلِ صرف :۔ بس آپ اپنی مہربانی چھپر پہ رہنے دیجئے ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

چھپر پھاڑ کے دینا :۔ خلافِ امید دولت کا مل جانا ، اُردو محاورہ ، غیر فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف :۔ جب خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کے دیتا ہے

چھپر پر پھوس نہیں ڈیوڑھی پر نقارہ :۔ مفلس کنگال ہو کر نمائش کی ٹھاٹھ کرنے کے لیے بولتی ہیں ۔ اُردو مثل ، عورتوں کی زبان ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں یہ مثل اس طرح بولتے تھے

چھپر پر پھوس نہیں ڈیوڑھی پر نگارہ)۔ مگر اب متروک ہے۔

چھپر ٹوٹ پڑنا :۔ یکا یک مصیبت آجانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں، بجگہ پہاڑ ٹوٹ پڑنا بولتے ہیں۔

چھپر جانا :۔ کبوتروں کا اڑ جانا، اردو صرف، متروک۔

کیا لکھوں بخت کی برگشتگی نامے میں مرے
نامہ بر مجھ سے کبوتر ہی چھپر جاتا ہو — میر

چھپر رکھنا ۱ :۔ احسان جتانا، بڑا بھاری احسان کرنا۔ اردو محاورہ غیر فصیح، رائج۔

ایک احسان کے مقابل میں کرو لاکھ احسان
سر سے تنکا جو اتارے کوئی چھپر رکھ دو — اثیر

چھپر رکھنا ۲ :۔ بوجھ رکھنا، الزام رکھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں احسان کا چھپر رکھنا بولتے ہیں، الزام کے معنوں میں مستعمل نہیں۔

چھپر کھٹ :۔ (بغیر تشدید بائے فارسی) وہ بڑا پلنگ جو بنا نہیں جاتا بلکہ کاٹھ کے پٹڑے رکھے ہوتے ہیں اور اس پر بہت موٹا گدا بچھایا جاتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

امارت کا مزہ یاں فقر کی دولت سے حاصل ہے
اٹھایا ہوئے پر چین بھولوں کے چھپر کھٹ کا — آزمر

چھپک :۔ پانی کی آواز۔ ہندی، مؤنث، (نور اللغات)

چھپکا :۔ (بفتح اول و دوم و سوم مشدد) پانی کا بڑا چھینٹا، بڑا چھینٹا، تریڑا۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :۔ گلی میں پاؤں رکھا کیچڑ کا چھپکا سر پر پہنچا۔ (فسانۂ عجائب)

قول فیصل :۔ اس کی جمع چھپکے اور اپنے محل پر چھپکوں مستعمل تھی۔

نہایت زور سے کرتے ہیں ماتم
چھپکے خون کے اڑتے ہیں ہر دم — منیر

چھپکا :۔ (بروزن ٹپکا) تین لکڑیوں میں لگا ہوا خاص وضع کا جال جس سے کبوتر باز کبوتر پکڑتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ ایک مشہور زیور کو بھی کہتے ہیں جسے بالوں میں باندھ کے عورتیں ماتھے پر لٹکاتی ہیں۔

دل بیتاب کو زلفوں میں پھنسا کر مارا
سر کے چھپکے سے گرہ باز کبوتر مارا — سحر

چھپکانا :۔ خاص انداز سے کنکوا اڑانا، ٹھمکی دینا۔ اردو، متروک۔

محل صرف :۔ بندر نچائے، مرغ لڑائے، پتنگ چھپکائے بھوت پریت ہی جھاڑنے لگے۔ (فسانۂ آزاد)

چھپک چھیا :۔ بچوں کا پانی یا کیچڑ میں کھیلنا اور چھینٹیں اڑانا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ چھپا چھپا یا چھپک چھیا بھی بولتے ہیں۔

عاشق بارش چھپک چھیا
ان کی گلی میں دوڑ کے دھیا — اچپل لکھنوی

چھپکلی :۔ چھپا سا لمبا سا ایک جانور جو اکثر دیوار پر رینگا کرتا ہے۔ اور روشنی کے پاس دوڑ دوڑ کر کیڑے کھاتا ہے۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چھپکلی سے یہ پھیر منہ کو لے
وہ جفا کار جیٹھ پر جی دے — میر

قول فیصل :۔ بعض دیہاتوں میں اسے "چھپکتیا" بھی کہتے ہیں۔

چھپکنا :۔ کنکوے کا بڑھنا، اردو، متروک۔

محل صرف :۔ کوئی سات بجے سے ادھر بھی پتنگ چھپکے ادھر بھی بڑھے خوب لم ڈورے لڑے۔ (فسانۂ آزاد)

چھپکے اڑانا :۔ چھینٹیں اڑانا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ اب چھینٹیں اڑانا ہی مستعمل ہے۔

چھپکے کا رومال :۔ ایک قسم کا جالی دار رومال۔ اردو، متروک۔

محل صرف :۔ حضرت کاتب لکھتے لکھتے چونک پڑے ہیں۔ یہ پنڈت صاحب کو کیا سوجھی کیا ہے بھئی۔ یہ مضمون ہے یا غت ربود، کچھ سمجھ ہی میں نہیں آتا۔ اندر آ گیا، چھپکے کا رومال اوڑھے ہوئے، مرزا منش بنے ٹھنے تشریف لائے۔ (فسانۂ آزاد)

چھپ گت :۔ وضع، عنوان۔ اردو، متروک۔

نیا زیور نئی چھپ گت کی پوشاک — نصیر

چھپن :۔ ۵۶، ؁ پچاس اور چھ کا مجموعی عدد۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ان پر ہمارے چھپن روپیہ و باقی ہیں۔

چھپنا ۱ :۔ (بکسر اول) پوشیدہ ہونا، پنہاں ہونا، مخفی ہونا، آنکھ بچانا، دبکنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ تمہارا لڑکا مٹرک پر گولیاں کھیل رہا تھا مجھے دیکھ کر ڈر کے مارے دیوار کی آڑ میں چھپ گیا۔

قول فیصل :۔ عوام لکھنؤ بالضم بھی بولتے ہیں۔

چھپنا ۲ :۔ پردہ کرنا۔ آڑ کرنا۔ پردے میں رہنا، سامنا نہ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ تمہاری بیوی پرنے کی بڑی حامی ہیں دیور اور جیٹھ سے بھی چھپتی ہیں۔

چھپنا :۔ طبع ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ مہذب اللغات کی تیسری جلد چھپ گئی، چوتھی جلد تیار ہو رہی ہے۔

چھپن ٹکے :۔ کثیر رقم سے مراد ہے، طنز سے کہتے ہیں۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف :۔ ہمیں ایک آدمی رکھ دو ابھی اسمیں تو

کوئی چھپن ٹکے کا صرف نہیں ہے۔ خاصی عالی بنی بیٹھی رہوں گی۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ دینا کے ساتھ بھی اس کا صرف ہو۔

دیں گے چھپن ٹکے یا بجی کھول
لوٹے ہی ٹکے ہیں لیتے مول (رشک [illegible])

۔ ملنا کے ساتھ بھی مستعمل ہے جیسے حضور مجھ غریبنی سے کوئی چھپن ٹکے آن کو لیں گے نہیں۔ (فسانۂ آزاد)

پچھین کرور کی چوتھیائی ڈیڑھ ڈیڑھ پاؤ کی اشرفی:۔ کثیر دولت کے لیے طنزاً کہتے ہیں۔ اردو مثل، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ اب کیا ہے شش سے آپ کے مرگئے آپ کی بیوی کو ملے گی "پچھین کرور کی چوتھیائی ڈیڑھ ڈیڑھ پاؤ کی اشرفی"۔

چھپوانا:۔ طبع کرانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم اگر اپنا دیوان چھپوا لو تو بہت جلد بک جائے گا۔

چھپے چوری:۔ چوری چھپے، نظر بچا کے، چپکے سے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ میرے میاں کی اجازت نہیں ہو گھر میں کبھی کبھی تمہارے یہاں چھپے چوری چلی آتی ہوں۔

چھپے چوری سے:۔ خفیہ طور سے، چھپا کے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

میخانے کو جاتا تھا چھپے چوری سے اہد
للکار کے میں نے بھی کہا دیکھ لیا ہے داغ

چھت [illegible]:۔ سقف۔ کمرے دالان یا کوٹھری کا پٹا ہوا اوپری حصہ۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

وہ ہوا زور نالوں سے مکاں بے پایہ
رات بھر مجھ کو رہا خوف کہ اب چھت آئی جلال

چھت [illegible]:۔ (مجازاً) چھتگیری، وہ چادر جو چھت میں باندھ دیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے "چھتگیری" کہتے ہیں۔

چھت [illegible]:۔ کوٹھا، بام۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بڑے کوٹھے کی چھت پر کنکوا اڑا رہا تھا۔ کرو دھنیاں کمزور ہو چکی ہیں۔

چھتّا [illegible]:۔ (بفتح اول و دوم مشدد) پٹا ہوا راستہ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس تہ خانے میں ایک چھتا پٹا ہوا تھا۔ (طلسم ہوش ربا)

چھتّا [illegible]:۔ شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کے رہنے کا گھر۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

آبرو سے کا دکوں نے چھلنی کیا یہاں تک
سقف فلک کو چھتا زنبور کا بنایا شاد لکھنوی

قول فیصل:۔ لگانا، لگنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ اگر نا بھی بنائے تو اسکو شہد کی مکھی کا چھتا کہتے ہیں۔

ہی سے ہو نوش سکو حاصل تم ہی کا ہو نیش بڑا
حضور چشم تیز عاقل یہ ہر چھتا ہے انگبیں کا امیر

چھتّا [illegible]:۔ گھاس کا پھیلاؤ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ زیادہ ترجیح کے ساتھ "چھتے" بولتے ہیں۔

چھتارا:۔ وہ درخت جس میں کثرت سے پتے اور شاخیں ہوں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چھتنار" کہتے ہیں۔

چھت آنا:۔ چھت گرنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

آہ کی چرخ پہ آفت آئی
ہٹو لے اہل زمیں چھت آئی شاد

چھت بندھنا:۔ کنایہ ہے ابر کے توقف سے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔ (سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھت بیٹھنا:۔ چھت گرنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

خانۂ گور کی چھت بیٹھے کہ دیوار گرے
جو کڑی پڑتی ہے مردوں پہ اٹھا لیتے ہیں امیر

چھت پٹنا:۔ چھت تیار ہونا، چھت بننا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

طلب آرام کی بیجا ہے گرفتاری میں
کب بھلا خانۂ زنجیر میں چھت پٹتی ہو آتش

چھت بیٹھنا:۔ (مجازاً) بہت سے آدمیوں کا مل کے دھڑا دھڑی کا۔ کام کرنا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ وہاں اتنے زور کا کام ہو رہا تھا کہ جیسے چھت بیٹھی جا رہی ہو۔

چھت پیل:۔ سینہ زور۔ اردو، عورتوں کی زبان لکھنؤ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھت ٹپکنا:۔ چھت سے پانی ٹپکنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

شب باش ہو نہ سایۂ طلبے میں بلا کش
شبنم سے وہ چھت شامت تقدیر سے ٹپکے آتش

چھتر [illegible]:۔ (بروزن شتر) بڑا چھاتا، بادشاہ کے سر کی چھتری۔ ہندی، مذکر۔ اہل ہنود کی زبان۔

قول فیصل:۔ فارسی میں چتر کہتے ہیں۔

چھتر [illegible]:۔ شامیانہ، نگیرہ (کنایۃً) پناہ گاہ۔ [illegible] وہ لکڑی جو کبوتروں کے بیٹھنے کے واسطے ان کے خانے میں لگاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ معنی نمبر ۲ میں اہل لکھنؤ "چھتواس" بولتے ہیں۔ چھتر ذکرۂ بالا کسی معنی میں مستعمل نہیں۔

چھتر منزل:۔ لکھنؤ کی ایک قدیم اور مشہور شاہی عمارت کا نام جو دریائے گومتی کے کنارے واقع ہے۔ مونث۔

چھتری مؤ:۔ ایک مشہور شے جسے دھوپ و بارش سے بچنے کے لیے سر پر لگایا جاتا ہے۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

کوئی چھتری اگر نظر آئے
پھول سورج مکھی کا شرمائے
سفیر گلشن عشق

قول فیصل:۔ "لگانا" کے ساتھ اس کا صرف ہو۔

سر پہ سب چھتریاں لگائے تھے
پھاوڑے ہاتھ میں اٹھائے تھے
جاہ

کھولنا اور بند کرنا بھی چھتری کے لیے مستعمل ہے۔

چھتری مؤ۲:۔ لمبے بانس کے سرے پر کھپچیوں کی ٹٹی باندھ دیتے ہیں کبوتر باز کبوتر بٹھاتے ہیں۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

چھتری مؤ۳:۔ ایک قسم کا گنبد دار محل۔ اُردو، متروک۔

محل صرف:۔ نازنینان پریم خوبی قلزم حسن و محبوبی گھٹنوں تک پانی میں ڈوب گئے ہیں، شہر کی چھتری اور بنگلے سب بیکار ہیں۔ (طلسم ہوش ربا)

چھتری مؤ۴:۔ ڈولی کے اوپر کی بانس کی ٹٹی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چھتری:۔ (بفتح اول و تائے مشدد مکسور) ہندوؤں کی ایک قوم کا نام۔ ہندی۔ اہل ہنود کی زبان۔

چھتگیری:۔ وہ کپڑا جو چھت کے نیچے لگا دیتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میاں آزاد دام بالاعزاز ایک فرح بخش کوٹھی میں متمکن ہیں۔ چھتگیری گلابی، جھاڑ کی (فسانۂ آزاد)

چھتم پا:۔ کنکوا لڑنے کی مشق کے خیال سے کسی میدان میں کنکوا لڑانا۔ اُردو، صرف، کنکوا بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے "چھتم پتا" (بحذف الف اول و تشدید بائے فارسی) لکھا ہے جو لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

چھتھرا:۔ ناپاک ظرف کے لیے مستعمل ہے۔ تانیث چھتھری۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں گندے اور ناپاک کو عورتیں کہتی ہیں۔ اس کی تانیث چھتھری نیز چھتیری بھی مستعمل ہے اور چھیتری بھی کہہ دیتی ہیں۔

محل صرف:۔ یہ کن چھتیریوں کو آپ لائی ہیں ساتھ (فسانۂ آزاد)

چھتیانا:۔ بندوق سے نشانہ تاکنا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کوئی ہنسا اور تم نے بندوق چھتیائی، کسی نے بات کی اور تم نے چوٹ لگائی۔ (فسانۂ آزاد)

چھتیس:۔ ۳۶، تیس اور چھ کا مجموعی عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہم نے گنے تھے بارہ سیر کے چھتیس خربوزے ہیں۔

چھتیسا:۔ مکار، عیار۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں عورتیں بکا چھتیسا بولتی ہیں۔

چھتیساپن:۔ مکاری، عیاری۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

تو نے چھتیساپن کیا مجھ سے
گھر میں بلوائے کی دغا مجھ سے
شوق

چھتیس آسن:۔ جماع کے وہ چھتیس طریقے جو کوک شاستروں میں لکھے ہوئے ہیں۔ اُردو، بازاری زبان۔

چھتیسی:۔ مکارہ، عیار عورت۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ تو نے او چھتیسی مجھ کو مردار بنایا، تجھے کیا کہہ کے نہ کوسوں۔ (طلسم ہوش ربا)

چھتیں اُڑانا:۔ کسی کی مدح و ثنا و تحسین و آفرین میں لوگوں کا مبالغہ کرنا اور غل مچانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جب وہ مشاعرے میں غزل پڑھنے بیٹھتے ہیں تو تمام شاگرد ہر شعر پر چھتیں اُڑاتے ہیں۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم چھتیں اُڑنا بھی مستعمل ہے جیسے۔ خورشید حسن وکیل نے حضرت انیس کا مرثیہ ایسا پڑھا کہ مجلس میں چھتیں اُڑ گئیں۔

چھتیں پھٹی پڑنا:۔ کوٹھے کی چھت پر تماشائیوں کا ہجوم ہونا۔ اُردو، صرف، متروک۔

محل صرف:۔ کمرے لوگوں نے کرایہ پر لیے ہیں، چھتیں پھٹی پڑتی ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

چھٹ:۔ حرف استثنا، بجز، سوا۔ اُردو، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

دیکھیے حلوائی کو جو بیٹھے کہیں
برفی چھٹ کچھ کا کھانا ہی نہیں
سودا

قول فیصل:۔ اب زیادہ تر "چھٹ" کی جگہ "چھوڑ کے" بولتے ہیں۔

چھٹ:۔ چھوٹا کا مخفف، مرکبات میں مستعمل ہے جیسے۔ چھٹپن، چھٹ بھیئے۔ اُردو، رائج۔

چھٹا مذ۱:۔ چھ سے نسبت رکھنے والا، پانچ کے بعد کا عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اُن کے یہاں یہ چھٹا بچہ ہوا ہے۔

چھٹا مذ۲:۔ منتخب، چیدہ، بڑا بدمعاش۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کے عوام اس جگہ "چھٹا ہوا" بولتے ہیں۔

چھٹا پا:۔ خوردگی۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ ان دونوں میں صرف کچھ مہینوں کا چھٹا پا بڑا پا ہے۔

چھٹانا:۔ چھڑانا۔ اُردو، متروک۔

آنے سے نوخط کے نہ ہو دلکو خلاصی
بند ہوا ہے زلف کا چھٹایا نہ جائیگا ۔ سودا

چھٹانک:۔ سیر کا سولھواں حصّہ، پانچ تولہ، دو اونس سے کچھ زیادہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اب سے بیس بائیس سال پہلے اٹھارہ چھٹانک بیس چھٹانک کا اصلی گھی بکتا تھا۔

چھٹانک دھنیا خیرآبادی کو کھٹی:۔ تھوڑی پونجی پر اترانا، شیخی بگھارنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھٹا ہوا:۔ منتخب، بدمعاش، اُردو صرف غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ شرابی وہ جواری وہ جھگڑے باز وہ ہیچ عیب شرعی، خاصہ چھٹا ہوا آدمی۔ (فسانۂ عجائب)

قول فیصل:۔ شخص واحد کے لیے بصیغہ جمع (چھٹے ہوئے) بھی مستعمل ہے۔

چھٹ بھیئے:۔ ادنیٰ درجے کے لوگ، نیچ ذات، پست طبقے کے لوگ۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ اب وہ زمانہ آیا ہے کہ چھٹ بھیئے بھی اپنے کو کچھ سمجھنے لگے ہیں۔

چھٹپن:۔ بچپن، لڑکپن۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

بی بی تھو تھو وہی ہے رلت یہ کیا
نام چھٹپن میں سنتے تھے جس کا ۔ قلق

قول فیصل:۔ اسی جگہ "چھٹپنا" بھی بولتے ہیں جیسے چھٹپنے میں ہم پر بجلی گری کہ آں اماں سدھاریں ابا اماں چل بسے۔ (فسانۂ آزاد)

چھٹکا:۔ (بضم اول) چھوٹا، اُردو، صفت، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ تمھارا چھٹکا (لڑکا) ماشاء اللہ بڑی غضب کی باتیں کرتا ہے۔

چھٹکا:۔ (بکسر اول) جو بہلے یا قفس پر پردے کے اوپر جو زنار کپڑا ڈالا جاتا ہے اُسے کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ہوا ایک انگیں پنس پر سوار
کہ چھٹکا تھا اُس کا جواہر نگار ۔ اختر شاہ اودھ

چھٹکارا:۔ (بضم اول) رہائی، فرصت، مہلت۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

کب سوال قبر سے ممکن تھا چھٹکارا امیر
خیر گذری، ہم کو نام پنجتن یاد آ گیا ۔ امیر

چھٹکارا پانا:۔ مہلت پانا، رہائی پانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ روٹی پکانے سے چھٹکارا پائے تو دوسرا کام کرے۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم "چھٹکارا ملنا" ہے۔

چھٹکارا کرنا:۔ فرصت دلانا، فراغت دلانا، اُردو، قلیل الاستعمال۔

بار غم سے سایۂ گیسو میں ہو دل کو فراغ
شام کر دیتی ہے چھٹکارا ہر اک مزدور کا ۔ ناسخ

چھٹکارا ملنا:۔ نجات ملنا، رہائی حاصل ہونا، اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ باجی کہہ ہی تھیں آج نہ جاؤ گی جانا بڑی مشکل سے چھٹکارا ملا ہے

چھٹکارا ہونا:۔ نجات ہونا، رہائی ملنا، اُردو، عورتوں کی زبان۔

آدمی کو موت کے آنے کی لازم ہو خوشی
عید ہے جس روز چھٹکارا ہوا محبوس کا ۔ آتش

قول فیصل:۔ عورتیں طلاق ہونے کو بھی کہتی ہیں۔ جیسے اُن کا میاں بڑا ظالم ہے گھر میں آیا اور مار پیٹ کرنا شروع کر دی، لوگوں کے کہنے سے اس کا چھٹکارا ہوا، تو بیچاری کی جان میں جان آئی۔

چھٹکانا:۔ پراگندہ کرنا، پھیلانا، بکھیرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کسی نے گلی میں گوکھرو چھٹکا دئیے جو سائیکل والا گذرتا ہے پنچر ہو جاتا ہے۔

چھٹکنا:۔ بکھرنا، پراگندہ ہونا، پھیلنا، منتشر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف آسمان کے تاروں اور چاندنی کے لیے زیادہ ہے۔

پھولوں سے فرش خاک پہ تارے چھٹک گئے
دھاگا کبھی جو ٹوٹ گیا انکے ہار کا ۔ امیر

چھٹکنا:۔ فوطہ یا بیضہ کا جھٹکا کھا کر بڑھ جانا۔ اُردو، متروک۔

خوشے انگور نے کہاں پائے
تاک کے یہ چھٹک گئے کھائے ۔ سودا

چھٹکنا:۔ زہر کا اثر پھیلنا، تاثیر کرنا، سرایت کر جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ نہ جانے کس زہریلے کیڑے نے کاٹا کہ بیچارے کے پورے جسم میں زہر چھٹک گیا۔

چھٹکی:۔ چھوٹی۔ اُردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ چھٹکی بہت تیز ہو کے بولیں کہ اب آئی اور آؤ گی تو تم جانو گی۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ یہی لفظ بطور تحبیب و تفخیم بھی مستعمل ہے جیسا کہ محل صرف سے واضح ہو رہا ہے۔

چھٹم چھٹا:۔ علٰیحدگی۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ لڑائی کیسی اُن سے تو چھٹم چھٹا ہو رہی ہے۔ (توبۃ النصوح)

چھٹنا:۔ (بفتح اول) صاف ہونا، ہٹ جانا،

اُردو صرف فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ گہرا ابر تو چھٹ گیا اب آسمان پر چھا بجا ہلکے ابر کے ٹکڑے رہ گئے ہیں۔

چھٹنا ۲:۔ دُبلا ہونا، کم ہونا، گھٹنا، لاغر ہونا جیسے۔ بدن چھٹنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ اس جگہ "چھٹک جانا" بولتے ہیں۔

چھٹنا ۳:۔ منتخب ہونا، چنا جانا، اُردو صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ اچھے اچھے آم تو چھٹ گئے اب یہ آم دو آنے سیر دو۔

چھٹنا ۴:۔ ترشنا، قطع ہونا، اُردو صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ درخت جتنا چھٹتا ہے اتنا ہی زیادہ جلدی بڑھتا ہے۔

چھٹنا ۵:۔ علیحدہ ہونا، جدا ہونا، جیسے۔ ساتھ سے آدمیوں کا چھٹ جانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ یہ صرف مجمع کے ساتھ مخصوص ہے۔

چُھٹنا ۱:۔ (بضم اول) رہا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چھٹے اسیر تو بدلا ہوا زمانہ تھا
نہ پھول تھے نہ چمن تھا نہ آشیانہ تھا۔ لا اعلم

چُھٹنا ۲:۔ واگزاشت ہونا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چُھٹنا ۳:۔ پیٹ جاری ہونا، پیٹ چلنا، دست آنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ دیہاتی زبان ہے۔

چُھٹنا ۴:۔ برطرف ہونا، موقوف ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ اُنکی نوکری چھٹے ہوئے ایک سال سے زیادہ ہوگیا۔

چُھٹنا ۵:۔ رہ جانا، فروگزاشت ہونا، اُردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ عبارت میں کوئی لفظ تم سے چھٹ گئی ہے درست کر لو۔
قول فیصل:۔ اس جگہ "چھوٹ جانا" زیادہ بولتے ہیں اور یہی فصیح بھی ہے

چُھٹنا ۶:۔ رُکنا، اپنی جگہ پر نہ ملنا، اُردو فصیح، رائج۔

وہ حکم ہے تقریر بیمار غم کی
کہ نبض حکومت چھٹی جا رہی ہو — نجم آفندی

قول فیصل:۔ یہ صرف نبض کے لیے مخصوص ہے۔

چُھٹنا ۷:۔ داغنا، سر ہونا۔ اُردو فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ یہ آواز کیسی ہے؟ معلوم ہوتا ہے کہیں بندوق چھٹی۔

چُھٹنا ۸:۔ جاری ہونا، چلنا، اُردو صرف فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ گرمیوں میں سہ پہر کے وقت باغ میں جب فوارہ چھٹتا ہے تو بہت اچھا معلوم ہوتا ہے۔

چُھٹنا ۹:۔ علیحدہ ہونا۔ جدا ہونا، اُردو فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ زندگی میں ماں باپ سے اولاد کا چھٹنا مشکل ہے۔

چُھٹنا ۱۰:۔ چلنا، روانہ ہونا۔ اُردو صرف فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ ہم جب اسٹیشن پہونچے تو ریل چھٹ چکی تھی۔

چُھٹنا ۱۱:۔ چپکی ہوئی چیز کا اُکھڑنا، اُردو صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ لفافہ پر تم نے کیونکر ٹکٹ چپکائے تھے کہ سب چھٹ گئے۔

چُھٹنا ۱۲:۔ نجات پانا، کسی جنجال سے نکلنا، اُردو فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ ایسے مہاجن سے سابقہ پڑا ہے کہ زندگی بھر اسکے جنجال سے چھٹنا مشکل ہے۔

چُھٹنا ۱۳:۔ رہن شدہ چیز کا روپیہ دیکے واپس ہونا اُردو، صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ مہاجن کے پاس جو چیز رہن رکھی جاتی ہے اس کا چھٹنا مشکل ہو جاتا ہے۔

چھٹنکی:۔ پانچ تولہ کا باٹ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ چھٹانک بھر کے وزن کو بھی کہتے ہیں جیسے۔ ندوی کے جھینگی پوٹے ماشاء اللہ ٹھاکچوں بھرے ہیں، کوئی رتی بھر کا کوئی ماشہ بھر کا کوئی تولہ بھر کا کوئی چھٹنکی کوئی نمبری۔ (فسانۂ آزاد)
قول فیصل:۔ عوام بکسر اول بھی بولتے ہیں۔

چھٹولا:۔ وہ لباس جو ولادت کے زمانہ میں عورتیں پہنتی ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ عورتیں کم سن اور شیر خوار کے معنوں میں طنز سے بڑے لڑکوں کو کہتی ہیں۔

چھٹی:۔ مہینہ کی چھٹی تاریخ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ آج رمضان مبارک کی چھٹی تاریخ ہے۔

چَھٹی ۲:۔ بچہ پیدا ہونے کے چھٹے دن کی ایک رسم جس میں زچہ اور بچہ دونوں نہلائے جاتے ہیں اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

اس تکلف سے کی چھٹی اُس کی
بے حقیقت تھا جشن جمشید کی — قلق

قول فیصل:۔ زچگی کے زمانے کی کل رسموں کو اگر ایک ساتھ کہنا ہوتا ہے تو "چھٹی چلا" کہتی ہیں جس سے زچگی کی کل رسمیں مراد ہوتی ہیں۔

راتوں کو رہا کون چھٹی چلوں میں بیدار
کس نے کو سر یہ دیا ان نکھو نہیں ہر بار — انیس

چَھٹی ۳:۔ وہ سامان جو زچہ اور بچے کے لیے بچہ کی ننہیال سے آتا ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ بڑی خالہ نے اپنے نواسے کی چھٹی

بہت اچھی بھیجی۔

چھُٹّی (مذ) تعطیل، رخصت، فرصت، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہمارے مدرسہ میں جمعہ کو چھٹی ہوتی ہے۔

چھُٹّی (ع) موقوفی، برطرفی، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھُٹّی (ع)۔ چھوٹے چھوٹے لطیفے جو نقال کہتے ہیں مثلاً دو چار چھٹیاں کہہ لو پھر رخصت۔ اُردو۔

قول فیصل:۔ زیادہ تر اس کی جمع چھٹیاں مستعمل ہو۔

چھُٹّی (ع)۔ چٹکارا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھٹیا:۔ ایک قسم کا نمک، ہندی، مذکر، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اُردو میں مستعمل نہیں۔

چھٹیاں:۔ نقالوں کے چٹکلے۔ اُردو، مؤنث، بھانڈوں کی اصطلاح

محل صرف:۔ یہ نگوڑا کیا گاتا ہوگا۔ مسخراپن کرتا ہوگا۔ یا بھانڈوں کے ساتھ چھٹیاں کہتا ہوگا۔ (طلسم ہوش ربا)

قول فیصل:۔ یہ لفظ زیادہ تر جمع ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

چھٹیاں:۔ تعطیلیں، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ انگریزی اسکولوں میں گرمی کی چھٹیاں مئی جون میں ہوتی ہیں۔

چھٹے چھماہے:۔ کبھی کبھی، شاذ و نادر۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ میرے یہاں بہت کم آتے ہیں کبھی چھٹے چھماہے نکل آئے تو نکل آئے۔

چھٹی دینا (مذ) رخصت دینا، اجازت دینا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جب تم اپنے والد سے لکھوا لاؤ گے اُس وقت تمھیں چھٹی دوں گا۔

چھٹی دینا (مذ) موقوف کرنا، برطرف کرنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھٹی دینا (مذ) طالب علم کو مکتب سے چھوڑنا، اُردو، فصیح، رائج۔

چھٹی کا دودھ نکلنا - چھٹی کا کھایا پیا نکلنا:۔ گزشتہ آرام و راحت کی کسر نکلنا۔ اُردو، متروک۔

محل صرف:۔ آپ خاموش رہیں دیکھئے میں ابھی یہ ٹھیک بنا آؤں ساری مشیخت کرکری ہو جائے نہیں آج ہی تو بیٹھے ہیں چیدا اگر وہ ایسا دباؤں کہ چھٹی کا دودھ نکل آئے۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل:۔ اب اس محل پر چھٹی کا دودھ یاد آنا مستعمل ہے۔

چھٹی کا دودھ یاد آنا:۔ کسی مصیبت میں ایسا پھنسنا کہ کوئی تدبیر بنائے نہ بنے۔ اُردو۔ عورتوں کی بولی۔

پڑے اس درجہ حد سے زیادہ
کرائے چھٹی کا نہیں دودھ یاد (اختر شاہ اودھ)

چھٹی کا کھانا:۔ وہ کھانا جو ولادت کے چھٹے روز پکایا جاتا ہے اور نیز زچہ کا عمدہ کھانا۔ جیسے۔ گوند سٹھورا اچھوانی وغیرہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھٹی کے پوتڑے اب تک نہیں سوکھے:۔ ناتجربہ کار ہو بچہ ہے۔ اُردو، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھٹی گھوڑی بھنسورے کھڑی:۔ بیکاری میں بیٹ کی فکر۔

محل صرف:۔ چھٹی گھوڑی بھنسورے کھڑی بیٹھے سے بیگار بھلی۔ (اودھ پنچ)

قول فیصل:۔ اب بھنسورے کی جگہ بھیلے بولتے ہیں، چھٹی کی جگہ چھوٹی فصیح ہے۔

چھٹی ملنا (مذ) فراغت پانا، رخصت ملنا۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چھٹی نہ ملی جمعہ کو بھی ہفتہ کے غم سے (آتش)

چھٹی ملنا (مذ) موقوف ہونا، برخاست ہونا، یا تعطیل دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھٹی ملی:۔ چلو فراغت ہوئی۔ خوب چھوٹے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ زیادہ تر چلو چھٹی ہوئی مستعمل ہو۔

چھٹی نہانا:۔ بچہ ہونے کے چھ روز بعد کا غسل کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عورتیں چھٹی کا نہان نہانا زیادہ بولتی ہیں۔

چھٹی ہونا:۔ فرصت ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

حرف مطلب اپنے دیوانے کا بھی سن جاؤ
ہو تجھے چھٹی جو اے طفل دبستاں آج کل (قضا)

چھجا (مذ)۔ چھت کے آگے کا وہ حصہ جو دھوپ اور بارش سے حفاظت کے لیے ہوتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دیکھو چھجے پر پیر نہ رکھنا بہت بوسیدہ ہے گر پڑو گے۔

چھجا (مذ)۔ انگریزی ٹوپی کا وہ حصہ جو چہرہ کی طرف رہتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چھجانا:۔ چھیجنا کا متعدی، کم کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چہچہا:۔ خوش الحان پرندوں کا خوشی میں آ کے آوازیں نکالنا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ہے گل کا لہلہا ہے نہ بلبل کا چہچہا (اعظم)

قول فیصل:۔ جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں۔

واہ کیا گلشن آفاق میں ہے جوش بہار
چہچہے کرنے لگی بلبل تصویر فرنگ — ذوق

چُھچھا:۔ بہت تیز اور شوخ سُرخ رنگ۔ اُردو، صفت، قلیل الاستعمال۔

لگا رہے ہیں وہ مہندی کی جا جو ہاتھوں میں
مے لہو کو حنا سے ہیں چھچھا سمجھے — شاد

چُھچھاتا رنگ:۔ سُرخ شوخ رنگ۔ اُردو، مذکر، متروک۔

محل صرف:۔ تمھارے ڈوپٹہ کا بہت چھچھاتا رنگ ہے۔

چہچہانا:۔ چھوٹے پرندوں کا مست ہو کر بولیاں بولنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جھٹ پٹے وقت درخت پر چڑیاں اس طرح چہچہا رہی ہیں کہ کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی۔

چہچہہ کرنا:۔ چہچہے کرنا۔ اُردو، متروک۔

وہ مرغ خوشنوا ہوں جب آنکھ ذرا کھلی
اڑ گئے ہوش بلبل عندلیب کے چہچہہ کر — شاد

چھچھلا:۔ کم گہرا پانی۔ اُردو، صفت، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

چھچھلتی چوٹ:۔ ہلکی چوٹ۔ ایسی چوٹ جس کے لگنے سے زیادہ تکلیف محسوس نہ ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ شکر کرو کہ چھچھلتی چوٹ لگی۔ ورنہ ہڈی ٹوٹ جاتی۔

چھچھلنا:۔ کسی چیز کا کسی چیز پر لگ کے تیزی سے گزر جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پھر جو چھچھلا کٹہرے پر گر کر
جھٹ سے دو ٹکڑے ہو گیا خنجر — عروج الفت

قول فیصل:۔ اس کا مفعول "چھچھلتا ہوا" اور تانیث کے محل پر چھچھلتی ہوئی زیادہ مستعمل ہے۔

چھچھلی:۔ کم گہری تشتری یا پلیٹ۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ عام دعوتوں کے لیے عام طور پر چھچھلی پلیٹیں اور تشتریاں ہوتی ہیں۔

چھچھلیاں کھلانا ۱:۔ ٹھیکری وغیرہ کے ہتھیلی کے برابر یا ہتھیلی سے کچھ چھوٹے ٹکڑے کو پانی میں اس طرح پھینکنا کہ پانی کے سطح پر دور تک پھسلتا چلا جائے۔ اُردو، مصدر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ بصیغہ واحد "چھچھلی کھلانا" بھی مستعمل تھا۔

چھچھلیاں کھلانا ۲:۔ (کنایۃً) کسی کو حیران کرنا۔ عاجز کرنا۔ بلا وجہ دوڑانا۔ جھوٹے وعدوں پر رکھنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

چھچھند:۔ بوڑھے چونچلے، فریب، چھل۔ اُردو، مذکر، متروک۔

نہ مجھ کو راہ سے لیجائے مکر دنیا کا
ہزار رنگ یہ فرتوت گو چھچھند کرے — میر

قول فیصل:۔ صاحب سرمایۂ زبان اُردو نے "گو چھچھند" کی جگہ "کرے چھند" لکھا ہے۔ حالانکہ "کلیات میر" میں "گو چھچھند" درج ہے یہی قرین قیاس بھی ہے۔ اسلئے کہ دیہات کی عورتیں بالکل اسی محل پر "چھچھر چھند" بولتی ہیں۔ جو غالباً "چھل چھند" کی بگڑی ہوئی صورت ہے۔ ممکن ہے کہ یہی "چھل چھند" کثرت استعمال سے "چھچھند" ہو گیا ہو۔

چھچھو:۔ بچوں کی زبان میں پیشاب کو کہتے ہیں۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بچے "چھچھی یا چچی" کہتے ہیں۔ چھچھو دیہاتی زبان ہے۔

قول فیصل:۔ کرنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

چھچھورا:۔ وہ شخص جو کسی راز کو راز نہ رکھ سکے۔ خفیف الحرکات۔ اُردو، فصیح، رائج۔

غضب ہے مجھ تجھے پیٹ میں پانی نہیں پچتا
یہ بات ایسی نہ تھی جو بیٹھ کر کہتا چھچھورا پن — جگر

چھچھورا پن:۔ خفیف الحرکاتی، کم ظرفی۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مفت کی دولت ہاتھ آنے سے مالدار تو ضرور ہو گئے مگر چھچھورا پن نہیں جاتا۔

محل صرف:۔ "پن" کی جگہ "پنا" بھی مستعمل ہے صاحب نور اللغات نے چھچھورا پن بھی انھیں معنوں میں لکھا ہے جو لکھنؤ میں کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

چھچھوندر ۱:۔ (باخفائے نون) چوہے سے مشابہ ایک جانور جس کے جسم سے بدبو آتی ہے اور دن کو آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتا اسی لیے اکثر یہ جانور رات کو نکلتا ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

یہ چھچھوندر کے لو لئے بھاگے
وہ پڑی سوتی بھی ہو تو جاگے — میر

قول فیصل:۔ فارسی میں اسی کو "موش کور" اور "موشک کور" یعنی اندھا چوہا کہتے ہیں۔

چھچھوندر ۲:۔ آتشبازی کی ایک قسم۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چھچھوندر ۳:۔ (کنایۃً) وہ عورت جو ادھر ادھر لڑائی کراتی پھرے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ چھچھوندر وہ عورت ہے جو ادھر ادھر ماری ماری پھرے۔ لڑائی کرانے کی قید نہیں۔

چھچھوندر چھوڑنا ۱:۔ (کنایۃً) شگوفہ چھوڑنا، نئی بات اختراع کر کے بیان کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھچھوندر چھوڑنا ۲:۔ لڑائی کرا دینا، فساد کرا دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھچھوندر چھوٹ گئی ہے:۔ پتنگ کی بوڈی اور ہر جگہ سے بآسانی ٹوٹ جانے والی ڈور کی نسبت کہتے ہیں۔ اردو، کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ "چھوٹ گئی" کی جگہ "سونگھ گئی" بھی ہے یعنی چھچھوندر سونگھ گئی ہے۔

چھچھوندر داغی جانا:۔ چھچھوندر میں آگ لگنا۔ اردو، متروک۔

داغی جائے گی چھچھوندر تک بھی ہوگی قلم
پھلجھڑی کی طرح فقرہ جس کے یہ چھوڑا کیے — جان صاحب

چھچھوندر کے سر میں چنبیلی کا تیل:۔ کسی بُرے کے پاس کسی اچھی چیز کو دیکھ کے طنزاً کہتے ہیں جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اچھی چیز بُرے کو نہیں جانچے۔ اردو مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں شوق لکھنوی کا پورا شعر بطور ضرب المثل اس طرح ہے۔

عجب تیری قدرت عجب تیرے کھیل
چھچھوندر بھی ڈالے چنبیلی کا تیل — شوق

اب بالعموم "چھچھوندر لگانے چنبیلی کا تیل" بولتے ہیں۔

چھچھوں میں گزرنا:۔ عیش و عشرت میں بسر ہونا۔ اردو، متروک۔

عیش و عشرت سے کٹتی تھی اوقات
چھچھوں میں گزرتے تھے دن رات — شوق

چھچھو ہو جانا:۔ گم ہونا، بھاگ جانا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

چھچھی:۔ بچوں کا پیشاب یا پیخانہ بچوں ہی کی زبان میں۔ اردو، بچوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ زیادہ تر بچے پیشاب پیخانے کو "چھی" کہتے ہیں۔

چھچھے کرنا:۔ رنگ رلیاں منانا۔ اردو، متروک۔

سیر فصل بہار کرتے ہیں
چھچھے بادہ خوار کرتے ہیں — داغ

چہ خوش:۔ کیا خوب، آہا ہا، بجا فرماتے ہیں۔ طنزاً کہتے ہیں۔

محل صرف:۔ چہ خوش، چاند کو گہن لگا، بیچاری ہو طوطی کو کوے سے جوڑ لگانا۔ واہ اچھی بہن ہو۔ (فسانۂ آزاد)

چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار:۔ کیا اچھا ہو کہ ایک کرشمے میں دو کام ہو جائیں۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بھی انجام پا جائے۔ یہ مقولہ ایک پنتھ دو کاج کی جگہ بولتے ہیں۔ فارسی مقولہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ آج اعلیٰ علیل ہو گئی ہے اور گھر میں کچھ طبیعت ناساز ہے۔ بندے نے روزے کی نیت کی ہے۔ آپ بھی روزہ رکھ لیں خوش، روزے کا خوش، روزہ اور اجر کا اجر اور پھر حکمت عملی کی رو سے بھی روزہ جائز ہے۔
ع چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار (فسانۂ آزاد)

چھدّا:۔ الزام، تہمت، بہتان۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

اپنے بیمار کے گھر جائیے کسی حیلے سے
تم پہ چھدّا نہ رہے اس کی عیادت ہو جائے — رند

چھدّا:۔ گلہ، شکوہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھدّا:۔ بار احسان۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

چھدّا اتارنا:۔ گلہ مٹانا، شکوہ مٹانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھدّا اتارنا:۔ الزام دور کرنا، رفع شکایت کرنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ اب آئی ہو تو ذرا دیر تو بیٹھو، چھدّا اتارنے آئی تھیں۔

چھدّا اتارنا:۔ بے دلی سے کوئی کام کرنا، سر کی بلا ٹالنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ شادی میں شریک ہونے کو جی چاہتا نہیں تھا، خالہ جان نے سرسری طور سے وعدہ لیا۔ چھدّا اتار کے چلی گئیں۔

چھدّا رکھنا:۔ الزام دینا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ عاشق تو ہوئے مگر تیرے مزاج میں تو معشوق پنا ہے ہم پر چھدّا رکھ کر نہ جائیے گا۔ (فسانۂ آزاد)

چھدام:۔ (بفتح اول) دمڑی۔ اردو، مونث، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ اس وقت میرے پاس چھدام نہیں ہیں تم کو روپیہ کہاں سے دوں۔

چہ داند بوزنہ لذّت ادرک:۔ بندر کیا جانے ادرک کا مزہ۔ جب کوئی شخص کسی اچھی چیز کو اپنی نادانی کی بنا پر برا کہتا ہے تو یہ مثل کہی جاتی ہے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

چھدرا:۔ (بکسر اول) جھرجھرا، چھید دار۔ ہندی، صفت، مذکر، دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ دہلی کی خصوصیت نہیں ہے لکھنؤ میں بھی بالعموم مستعمل ہے جیسے اتنے چھدرے پلنگ میں پانچ سیر بان سے ہرگز نہیں لگے ہوں گے۔ مونث کے لیے چھدری بولتے ہیں۔

چھدرا:۔ فرق سے، فاصلے سے، تھوڑی تھوڑی دور کے فرق سے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ فاصلہ کم رکھو زیادہ چھدرے درخت نہ لگاؤ۔

چھدرا کر چلنا ل :- ٹانگیں کھول کر چلنا، ٹانگوں کو فرق سے رکھ کر چلنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھدنا :- سوراخ ہونا، زخمی ہونا، متاثر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہر ایک تیر جسم میں دونوں چھدے پڑے ہیں
وہ دن گئے کہ اپنا دل سے جگر جدا تھا — غالب

چھدے نُبرے :- ایک پیار کا کلمہ ہے جو ان ننھے بچے سے خوش ہو کر صدقے قربان کی جگہ کہتی ہے اور اصل میں صدقے ہی سے یہ لفظ بگڑا ہے۔ اُردو، عورات دہلی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر "شدّے نبرے" کہتی ہیں۔

چھرّا ۱ :- بندوق کی چھوٹی چھوٹی گولیوں میں سے ہر ایک کو چھرّا کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

خال رخ سے جو لیا دل تو ہوا کون سا فخر
کچھ تکلف نہیں چھرّے سے کبوتر مارا — سحر

قول فیصل :- گھنگھرو وغیرہ میں جو لوہے کی گولیاں ڈالی جاتی ہیں، چھرّے کہلاتی ہیں۔

چھرّا ۲ :- (کنایۃً) طعن و طنز کی بوچھار (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چُھرا :- ایک مشہور دھاردار آلہ جو قصائیوں اور بدمعاشوں کے پاس ہوتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- کل دن دہاڑے ایک بدمعاش نے ایک شخص کے چُھرا بھونک دیا اور اُس کے پاس جتنا روپیہ تھا چھین کر فرار ہو گیا۔

چھرّا چلنا ۱ :- (کنایۃً) سنگریزوں کی بوچھار ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھرّا چلنا ۲ :- گولیوں اور اولوں تو ازوں کا متواتر پڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھرّا لگنا :- بندوق کے چھرّے سے زخمی ہونا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

طائر روح کو دانے پہ لگایا قاتل
دل پہ ہم نے تری بندوق کا کھایا چھرّا — سحر

چھرک اٹھنا :- تیزی کے ساتھ اپنی جگہ سے حرکت کرنا۔ اُردو، متروک۔

محل صرف :- وہ نازنیں غصّے سے تیوری چڑھا کر چھرک اٹھی اور خفگی سے بولی کہ اے مردوے تو کہاں سے آیا۔ (قصہ گل و صنوبر)

چھڑنا :- اناج صاف کرنا، چھلکا اتارنا۔

(فقرہ) اتنے دھان چھڑ کر دوسرا کام کرو۔ ہندی میں چھڑنا، اُردو میں لئے ہندی سے بہت کم مستعمل ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں کسی طرح مستعمل نہیں۔ دیہات کی زبان ہے۔

چہرہ ۱ :- صورت، شکل۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

چہرہ ترا ساکب ہے سلطان خاوری کا
چہرہ ہزار باندھے سر پہ چودہ زری کا — سودا

چہرہ ۲ :- سامنے کا رُخ، مہرا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چہرہ ۳ :- حلیہ، ملازموں کے خال و خط جو دفتر میں لکھے جائیں۔ فارسی، مذکر، متروک۔

بندگان شاہ مرداں میں رہو خوش اے منیر
چہرہ اپنا دفتر فغفور و خاقاں میں نہ تھا — منیر

چہرہ ۴ :- مصنوعی نقشہ چہرے کا جو سوانگ بھرنے والے استعمال کرتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اسے "بہچا" "بیلے معروف" کہتے ہیں۔

چہرہ ۵ :- لکڑی اور دھات وغیرہ کی بنی ہوئی مصنوعی صورت۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

گنگا جمنی بنے ہوئے چہرے
رکھے تھے ماہ رویوں کے آگے — سفیر گلشن عشق

چہرہ اُترنا :- صورت سے پریشانی ظاہر ہونا، چہرہ متغیر ہونا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

مضمون انیس کا نہ چربا اُترا
اُترا بھی تو کچھ بگڑ کے نقشا اُترا — انیس
نقاش نے سو طرح کی محنت کھینچی
تصویر نہ کھنچ سکی تو چہرا اُترا

چہرہ بحال ہونا ۱ :- صورت سے خوشی ظاہر ہونا، غم کا خوشی سے بدل جانا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

لکھا ہے عاشقوں نے اپنے تن سے جو کام
پھر اُس کا چہرہ نہیں عمر بھر بحال ہوا — آتش

چہرہ بحال ہونا ۲ :- ملازمت کا بدستور سابق ہو جانا، معطل ہو کر پھر جگہ ملنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چہرہ بگاڑنا :- صورت بدل دینا، چہرے کی خوشنمائی میں تغیر کر دینا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- یاد رکھ اگر میرے منہ لگے گا یا مجھ سے بدتمیزی کرے گا تو مارتے مارتے چہرہ بگاڑ دوں گا۔

چہرہ بگڑ جانا :- چہرے کی شکل بدل جانا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

چیں بر جبیں نہ لے بت چیں و مغرور سے
تصویر کا ہے عیب جو چہرہ بگڑ گیا — آتش

چہرہ کھبھوکا ہونا :- منہ سُرخ ہونا، چہرے کا لال ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

خط نکلتے ہی ہوا اور کھبھوکا چہرہ
حسن نے کاہ کو شعلے پہ مگر چھوڑ دیا — ناسخ

چہرہ بھیانک ہو جانا: کسی کے چہرے کا ایسا مہیب ہو جانا کہ دیکھنے والوں کو ڈر معلوم ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: بہن کیا کہوں مرتے وقت اُن کا چہرہ ایسا بھیانک ہو گیا تھا کہ دیکھ کے ڈر معلوم ہونے لگا تھا۔

چہرہ پرداز: مصوّر، صورت گر۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

چہرہ پکا ہونا: مکمل طور سے حلیہ لکھا ہونا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

ہے وہ شاعر جو پڑھے بزمِ سخن میں غزل
معتبر ہے جو کچہری میں ہو چہرہ پکا — امیر

چہرہ پھیکا ہونا: چہرہ بے رونق ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

چہرۂ محبوب پھیکا ہو جو خال اس پر نہ ہو
خوانِ نعمت پر مقرر اک نمکداں چاہیے — آتش

چہرہ تمتمانا: چہرہ کا غصّہ یا گرمی کے اثر سے سُرخ ہو جانا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

(دھوپ کے) تمتماتا ہے چہرہ چاند سورج کی طرح
دم بھر اس جانِ نزاکت پر جو پڑ جاتی ہے دھوپ — ناسخ

محلِ صرف: (غصے کے) اب بابا جی کا بجز غیظ و غضب جوش زن ہوا... چہرہ تمتمانے لگا۔ (فسانۂ آزاد)

(بخار کے) تمھیں بہت تیز بخار ہے چہرہ تمتما رہا ہے آج کھانا نہ کھانا۔

قولِ فیصل: چہرہ تمتما جانا، چہرہ تمتمانے لگنا، چہرہ تمتما آنا وغیرہ اس کے صرف ہیں۔

گل سا چہرہ بھی تمتما آیا
ڈھونڈھتا تھا کہیں سے سایا — سفیر (گلشنِ عشق)

چہرہ جھلس جانا: دھوپ کی تیزی یا آگ سے چہرے کا رنگ کالا ہو جانا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

کیا بابا داغ دیکھے ہیں پر وہ سیاہ تھے
وہ آہ کی کہ چہرۂ گردوں جھلس گیا — جلال

چہرہ چمکنا: چہرے پر خوشحالی کے آثار پائے جانا، چہرے کا بارونق ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چہرہ ساقی چمکتا ہے بہ رنگِ آفتاب
بادۂ گلگوں شفق ہو ساغرِ بلّور صبح — ناسخ

چھچھر چہرا: دُبلا پتلا، نازک۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: وہ کوئی اور ہو گا جسے میں کہہ رہا ہوں اس کا رنگ گورا اور چھچھر چہرا بدن ہے۔

چہرہ زرد ہونا: بیماری یا فاقوں سے چہرے کا زردی مائل ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

غمِ افلاس کہاں دل ہو تو اُگرا اپنا
زرد چہرہ نہیں فاقوں سے یہ بوند اپنا — ناسخ

قولِ فیصل: اسی محل پر "چہرہ زرد و زعفرانی ہو جانا" بھی بولتے ہیں جیسے۔ تمھیں کونسی بیماری ہو گئی ہے کہ روز بروز دُبلے ہوتے چلے جا رہے ہو، چہرہ زرد و زعفرانی ہو رہا ہے۔

چہرہ سُت جانا: چہرہ اُتر جانا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: رات بھر میں چہرہ غم سے سُت گیا۔ (طلسم ہوش ربا)

قولِ فیصل: "چہرہ" کی جگہ "منہ" بھی مستعمل ہے جیسے چار دن کے بخار میں بچے کا منہ سُت کے رہ گیا۔

چہرہ سُرخ و سفید ہونا: صاف رنگ کے انسان کا تندرست و توانا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: یا تو چہرہ سُرخ و سفید تھا یا ظاہر ہوتا ہے کہ خون بالکل جسم میں نہیں۔ (طلسم ہوش ربا)

چہرہ سفید ہونا: چہرے کا رنگ سفیدی مائل ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سکہ سے میں جو پلٹنے سے مقابل ہو جائے
ہو خجالت سے ابھی چہرۂ مہتاب سفید — امیر

چہرہ شاہی: چہرہ دار۔ سرکاری سکہ جس پر بادشاہ وقت کا چہرہ بنا ہوا ہو۔ اُردو، صرف، متروک۔

محلِ صرف: آج تو ہاتھ گرما دو ایک چہرہ شاہی لاؤ۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل: "چہرہ شاہی" کے مقابل میں "چہرہ دار" زیادہ مستعمل تھا، اب "چہرہ شاہی" بالکل نہیں بولتے "چہرہ دار" کمی کے ساتھ رائج ہے۔

چہرہ صاد ہونا: شاہی قاعدے کے مطابق دفتر میں نام لکھا جانا۔ جگہ ملنا۔ اُردو، صرف، شاہی دفاتر کی اصطلاح۔ متروک۔

تو ہر طرف ہو اور یہ موذی ہیں برطرف
کلکِ ازل سے چہرہ ترا صاد ہو گیا — ناسخ

چہرہ کٹنا: (کٹ کٹنا) برطرف ہونا۔ اُردو، صرف، متروک۔

چہرے جو کٹے دفترِ نظم و نسق الٹا
جبریل پکارے کہ زمیں کا طبق الٹا — انیس

چہرہ کشائی کرنا: صورت دکھانا۔ سند فرہنگِ اثر۔

قولِ فیصل: اب مستعمل نہیں۔

چہرہ لال ہونا: صورت سے آثارِ غیظ و غضب نمایاں ہونا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: حیرت کا چہرہ لال ہوا غصے سے عجب حال ہوا۔ (طلسم ہوش ربا)

قولِ فیصل: اسی محل پر چہرہ سُرخ ہونا بھی بولتے ہیں۔

چہرہ لکھا جانا: دفتر میں ملازم ہونا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل: اب مستعمل نہیں۔

چہرہ لکھنا: بھرتی کرنا، خال و خط لکھنا، حلیہ لکھنا ملازم جدید کا۔ شاہی دفاتر کی اصطلاح۔

ظلم نے چہرے حسینوں کے لوح پر لکھ کر
کچہریوں کو کیا خط و خال سے واقف — آتش

چہرہ لکھوانا:۔ (کنایۃً) نوکری کرنا۔ اُردو، متروک۔

ع چہرہ کا اپنے سوار نہیں بھی ہم لکھوا چکے — آتش

چہرہ مبدّل ہونا:۔ آثار ضعف طاری ہونا، صورت سے اضمحلال ظاہر ہونا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

سارا چہرہ ہے تیر صدمے سے مبدّل ہو
گلے پر تیر کھایا ہے لہو سے سُرخ ہیکل ہو — عشق

چہرہ متغیّر ہو جانا:۔ غصّے سے چہرے کا رنگ بدل جانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ وہ میرے خلاف کوئی بات سننا پسند نہیں کرتے اگر کوئی شخص میری بُرائی اُن کے رُو برو کرتا ہے تو مارے غصّے کے اُن کا چہرہ متغیّر ہو جاتا ہے۔

چہرہ مُہرا:۔ صورت شکل، خط و خال۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ جہاں تک صورت کا تعلق ہے اُنکا چہرہ مُہرہ بہت اچھا ہے۔

چہرہ مُہیب ہونا:۔ ایسی صورت ہونا جسے دیکھ کے ڈر معلوم ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آنکھیں تھیں لال لال ہوئے چہرہ مُہیب تھا
نقشہ ہر ایک عضو بدن کا عجیب تھا — عشق

چہرہ میلا ہونا:۔ گرد و غبار سے چہرے کا آلودہ ہونا۔ اُردو صرف، متروک۔

دھوپ میں ہر جنبہ ابھی ایسی نہیں تیری مگر
چہرہ میلا ہو گیا ہوگا غبارِ راہ سے — ناسخ

چہرہ نظری ہونا:۔ دفتر سے نام کٹ جانا۔ اُردو صرف، متروک۔

جنونوں میں وہ قیامت کی شرارت کے بھرا
جنکے دفتر میں ہو خوش چشموں کا چہرہ نظری — امانت

چہرہ نکلنا:۔ نوکر کا محکمۂ بخشی گری سے برطرف ہونا۔ اُردو، شاہی دفاتر کی اصطلاح، متروک۔

چہرہ نکھر آنا:۔ چہرہ کا رنگ پہلے سے زیادہ صاف ہو جانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

چہرہ نویس:۔ ملازموں کا حلیہ لکھنے والا۔ فارسی قریب بہ متروک۔

چہرہ ہونا:۔ رجسٹر میں نام لکھا جانا، ملازم ہونا، بھرتی ہونا، دفتر یا فوج میں نام لکھا جانا۔ اُردو دفتر شاہی دفاتر کی اصطلاح۔ متروک۔

چہری:۔ وہ چھڑی جس پر چہرہ بنا ہو۔ بیراگی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھُری:۔ لمبا چاقو جو بند نہ ہو۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

یکس پہ چھُری تیز کی جا رہی ہے
زمیں کربلا کی ہلی جا رہی ہے — نجم آفندی

چھُریاں بھونکنا:۔ (کنایۃً) نہایت تکلیف پہنچانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اپنی گفتگو کا طریقہ بدلو، تم باتیں کرتے ہو یا چھُریاں بھونکتے ہو۔

چھُری بند بھائی:۔ منہ چڑھا۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

چھُری پھلی نہ کٹاری:۔ کوئی مصیبت اچھی نہیں۔ دشمن دشمن سب برابر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھُری بھونکنا:۔ چھُری گھسیڑنا، چھُری مارنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

چہرے پر بحالی آنا:۔ رُخ پہ تازگی آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع اسلام کے چہرے پہ بحالی آئی — لاابالی

چہرے پر تلوار کھانا:۔ بہادری کا مظاہرہ کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

منہ نہیں پھیرنے کا قاتل کی طرف سے میرا
چہرے پر کھاؤں گا میں یار کی تلوار کو — آتش

چہرے پر رونق آنا:۔ بحالی پیدا ہونا، رونق آنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

مُردنی چھائی تھی دیکھا رُخ یار
اب ذرا چہرے پہ رونق آئی — شاد

چہرے پر مہتاب چھٹنا:۔ چہرے پر ہوائیاں اُڑنا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ اُردو صرف، متروک۔

مضطرب جو ہوا دل بیتاب
چہرے پر چھوٹنے لگی مہتاب — شوق

چہرے پر ہوائی چھٹنا:۔ صورت سے پریشانی ظاہر ہونا۔ اُردو صرف، قلیل الاستعمال۔

منھ پہ اک مُردنی سی چھائی ہو
چہرہ پہ چھٹ رہی ہوائی ہو — شوق

قول فیصل:۔ اب چہرے کی جگہ "منھ" اور "ہوائی کی جگہ ہوائیاں چھٹنا" کی جگہ "اُڑنا" (چہرے پر ہوائیاں اُڑنا) مستعمل ہے۔ "چہرے کی جگہ "منھ" بھی کہتے ہیں۔

چھُری پڑھ کے قرآن میں رکھنا:۔ ایک عمل ہے جو اس لئے کیا جاتا ہے کہ چور کا ستیاناس ہو جائے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

چور ظاہر ہے نہ سر پر خون لے لیں کا
ہو چھُری پڑھ کے ابھی قرآن میں رکھنا عبث — حباب لکھنوی

چھُری پھرنا:۔ ذبح ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

موجۂ بادِ خزاں نے کیا بے تیغ حلال
کیا ہی تجھ پر چھُری اے بلبل گلزار پھری — صبا

چھُری پھیرنا:۔ ذبح کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پر کترنے سے تو صیاد چھُری ہی پھیرے
قصہ کوتاہ کرے حسرت پرواز اپنا — آتش

چُھری پھیرنا، ظلم کرنا۔ ستم ڈھانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

تقدیر چُھری پھیرے تو اپنوں سے نہ ہو فیض
زخموں کو دیا آب نہ زخموں کی تری نے — بحر

چُھری تلے دم لو، ذرا صبر کرو، ٹھہر جاؤ۔ اُردو جملہ، غیر فصیح، رائج۔

آتے جاتے ہیں لوگ ٹھہرو تو
جلدی کیا ہے چُھری تلے دم لو — شوق

قول فیصل، اب عوام "چھری تلے دم لو" اور خواص "چُھری کے نیچے دم لو" بولتے ہیں۔

چُھری تیز رہنا، ظلم ڈھانے پر آمادہ رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کرتا ہے عاشقوں ہی سے تو رنج تیز خو
رہتی تری چھری کو انھیں پر مدام تیز — ظفر

چُھری تیز کرنا، پتھر پر گھس کے چُھری میں دھار پیدا کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف، امر، چھری سے ترکاری نہیں کٹے گی ذرا تیز کر لو۔

چُھری تیز کرنا، ظلم و ستم کی تیاری کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یہ کس پر چُھری تیز کی جا رہی ہے
زمین کربلا کی بلی جا رہی ہے — نجم آفندی

چُھری تیز ہونا، چھری پر باڑھ رکھی جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہائے جاں مجھے ہر ایک خوش جمال ہوا
چُھری جو تیز ہوئی پہلے میں حلال ہوا — آتش

چُھری تیز ہونا، ظلم کرنے پر آمادہ رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہے نوک مژہ خنجر جلاد سے بھی تیز
ہر وقت مرے قتل پہ ہو اُنکی چھری تیز — امیر

قول فیصل، جان پر مسلط ہونا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

مجھی پر چُھری تیز ہے ناصحا
کبھی اُس کو جا کر نصیحت نہ کی — امیر

چُھری چلنا، چھری کی سی روانی ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یہ زباں چلتی ہے ناصح کہ چھری چلتی ہے
ذبح کرنے مجھے آیا ہے کہ سمجھانے کو — امیر

قول فیصل، ظلم و ستم ہونا کے معنی میں بصیغہ جمع چھریاں چلنا بھی مستعمل ہے۔

ہو کلام لطف میں بھی اک طرح کی نوک جھوک
میٹھی چھریاں چلتی ہیں شیریں تقریر سے — داغ

چھرے دار، انگریزی روپیہ۔ اُردو صرف قریب بہ متروک۔

چھرے دار بندوق، وہ بندوق جس میں صرف چھرے استعمال کیے جاتے ہیں، اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف، دیکھو ہماری چھرے دار بندوق کہاں رکھی ہے لے آؤ۔

چُھری دکھانا، ذبح کرنا۔ اُردو صرف غیر فصیح، رائج۔

محل صرف، یہ مُرغ صبح سے سُست ہو رہا ہے اسے چھری دکھاؤ نہیں تو مر جائے گا۔

چُھری دینا، ذبح کرنا، قتل کرنا۔ اُردو صرف متروک۔

تڑپتا بھی چھوڑا نہ سفاک نے
چُھری دی جو کوئی سسکتا رہا — شاد

قول فیصل، جب کسی کی آواز گرفتہ ہو اور وہ بات کہے یا گائے تو کہتے ہیں: "آپ کو چھری دو"۔

چھریرا، دُبلا پتلا، نازک۔

قول فیصل، اس کی اصل چھرہرا ہے۔

چھریرا بدن، دُبلا پتلا مگر خوشنما جسم۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف، چھریرا بدن، سادہ مزاج آدمی صورت دیکھے تو یقین نہ آئے کہ یہ استاد بے بدل ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

چہرے سے چھاجوں نور برستا ہے، چہرہ بڑا نورانی ہے از راہ تمسخر کہتے ہیں۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل، اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھریکا، چھرا، چھری، چاقو۔ ہندی، حضرات اہل ہنود کی زبان۔

چہرے کا رنگ اُڑنا، ڈر یا صدمے سے چہرہ متغیر ہونا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

اُڑ گیا ہے ہجر جاناں میں مرے چہرے کا رنگ
قطرۂ خوں جو بدن میں تھا وہ آنسو ہو گیا — ناسخ

چہرے کا رنگ بدلنا، خوف سے چہرہ کا متغیر ہونا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

رنگ چہرے کا یاں بدلنے لگا
آنکھ تیری جہاں ذرا بدلی — ناسخ

چھری کانٹے سے کھانا، انگریزی طریقے سے کھانا کھانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف، میں چھری کانٹے سے کھانے کا عادی نہیں ہوں مجھے اُن کے یہاں دعوت میں نہ لے جاؤ۔

چھری کٹاری، مشہور ہتھیاروں کے نام، مجازاً تکلیف دہ گفتگو کی نسبت کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

اُسکی مژگاں کا تھا جہاں مذکور
بات تک واں چُھری کٹاری تھی — جرأت

چُھری کٹاری ہی ہے، دشمنی، عداوت۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھری کٹاری ہونا:۔ مخاصمانہ گفتگو ہونا، دل آزار گفتگو کی نسبت کہتے ہیں۔ اُردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

ع بات تک داں چھری کٹاری تھی جرأت

چھری کُند ہونا:۔ چھری کی باڑھ کر جانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

جلدی نہ کیجے گردن بیکس پہ دو ماہم
قاتل کی چھری کند اگر ہو تو مزا ہو
عشق

چھـکی لینا:۔ مسخر بنانا۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھری مارنا فعل:۔ چھری بھونکنا۔ گھائل کرنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب "چاقو مارنا" زیادہ مستعمل ہے۔

چھری مارنا فعل:۔ (کنایۃً) بری بات کہنا۔ ایسا فقرہ کہنا جو تیر کا کام کرے۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم بات کرتے ہو کہ دل پر چھری مارتے ہو۔

چھری مانگنا:۔ وہ شخص جس کی آواز گرفتہ ہو اور بات کرنے میں بھیانک آواز نکلے تو مذاق سے کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج تو تمھاری آواز میں ایسی پتی لگ رہی ہے کہ اگر کوئی بے تکلف دوست سنے گا تو کہے گا کہ چھری مانگ رہے ہو؟

قول فیصل:۔ بکری جب بے قاعدہ سر پھیرتی ہے تو کہتے ہیں کہ چھری مانگ رہی ہے۔

چھڑ اسم (بفتح اول) پتلا اور لمبا بانس۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چھڑ اسم:۔ علم کی چوب، نیزے کی چوب۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ علم ٹپکا بڑھا کے چھڑ کو کھونٹیوں پر رکھ دینا۔

چھڑ اسم:۔ وہ پتلا لمبا بانس جس میں پھندا لگا کے کبوتروں کو گرفتار کرتے ہیں یا مچھلی کا شکار کرتے ہیں۔

قول فیصل:۔ اس کو لگّا بھی کہتے ہیں۔

چھڑا اسم:۔ تنہا۔ اکیلا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

فرہاد قیس ساتھ تھے سب کب کے چل بسے
دیکھیں نباہ کیونکہ ہو اب ہم چھڑے رہے
قیم

چھڑا اسم:۔ ایک قسم کا زیور جو عورتیں پاؤں میں پہنتی ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ابھی تمھارے باپ نے چھڑے بنوا دیے تھے ایک چھڑا تم نے نہ جانے کہاں گم کر دیا۔

قول فیصل:۔ زیادہ تر بطور جمع "چھڑے" اور اپنے محل پر چھڑوں بولتے ہیں۔

چھڑ اُٹھانا:۔ بڑے سے بڑا علم اُٹھانا۔ اُردو صرف، حضرات اہل تشیع کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ خدا بخشے نواب پیارے مرزا صاحب انکے چھڑ اُٹھانے میں بڑے مشتاق تھے۔ آج تک اُن کی تصویر آنکھوں میں پھر رہی ہے۔

قول فیصل:۔ قدیم زمانے میں لکھنؤ کی عزاداری میں ایک طریقہ یہ بھی تھا کہ عاشورا اور چہلم کے دن۔ چالیس پچاس گز کی لمبی چھڑ جو کئی بانسوں سے ملا کے بنائی جاتی تھی نیچے کا بانس بہت موٹا ہوتا تھا اُس کے اوپر اُس سے پتلا پھر اس سے پتلا یہاں تک کہ آخری بانس بہت پتلا اور لچک دار ہوتا تھا جس پر چھوٹا اور خوشنما علم ہوتا تھا۔ پوری چھڑ پر پھریرا لپٹا ہوتا تھا اس انتہائی وزنی پوری چھڑ کو ایک انسان کئی میل تک یعنی تال کٹورے کی کربلا تک چرطے کے پرتلے میں رکھ کے اُٹھا کے لے جاتا تھا یہ بہت بڑی اُستادی اور مشق کا کام تھا ہر شخص اس کام کو انجام نہیں دے سکتا تھا۔ یہ چھڑ کئی سے اُٹھائی جاتی تھی۔ اس کام میں لوگ شاگرد ہوتے تھے۔ اب بھی کبھی کبھی عاشورا اور چہلم میں چھڑ اُٹھائی جاتی ہے چنانچہ لکھنؤ میں مشہور اُستاد آغائی مرزا صاحب تھے۔ جو پستہ قد اور دوہرے بدن کے شخص تھے۔ اس قد و قامت پر اُن کا چھڑ اُٹھانا اور اتنی بڑی مسافت طے کرنا۔ دیکھنے والوں کے لیے محیر العقول تھا۔ ہزاروں انسانوں کا مجمع اُن کے اس کمال کو دیکھتا ہوا ساتھ ساتھ جاتا تھا۔

چھڑان:۔ دریا کے قریب جو پانی جھیل یا تالاب کی سطح میں رہ جائے۔

(فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھڑانا ؀ رہا کرانا، آزاد کرانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ایسی سخت اور عظیم مصیبت سے چھڑانا ہر ایک کے مان کی بات نہیں ہوتی۔

چھڑانا ؁ جدا کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم ہر وقت جو ہمارے بھائی کی ہم سے شکایت کیا کرتے ہو تو آخر تمہارا مطلب کیا ہے کیا ہم سے ہمارے بھائی کو چھڑانا چاہتے ہو۔

چھڑانا ؂ علیحدہ کرنا، ہٹانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اے بھائی بیری سے ہماری کنکیا چھڑا دیجئے۔

چھڑانا ؃ ترک کرانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تمہارا بچہ اتنا اللہ رکھے اب ڈھائی برس کا ہو گیا ہے اب اس کا دودھ چھڑا دو۔

چھڑانا ؄ کھولنا، وا کرنا جیسے بھنور چھڑانا۔

(نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ البتہ بچے آپس میں ایک دوسرے کے کان پکڑ کے یہ جملہ کہتے ہیں کوئی اللہ کا بندہ چڑیا کا پھندا چھڑا دے۔ علاوہ اس محل کے نہیں بولتے۔

چھڑانا ؅ ملازمت سے علیحدہ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ عرصہ ہوا کہ انھوں نے اپنے ملازم کو چھڑا دیا۔

چھڑانا ؆ لی ہوئی رقم ادا کر کے گرو دی ہوئی چیز کو واپس لینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

چ زمانے ہائے بتا وصل کا دن سے ہم نے چھڑا کر

جان صاحب

چھڑائی ؀ جرمانہ، چھڑانے کی اجرت۔ وہ نقدی جو چڑیماروں کو پرندوں کے آزاد کرنے کے واسطے دی جائے۔

(نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھڑائی ؁ وہ دام جو صیدی اپنے کبوتروں کے عوض دے کر لے جاتا ہے۔ اردو، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

چھڑائی ؂ کنکیا میں ڈور باندھ کے خود ڈور لئے رہنا اور کنکیا کسی دوسرے شخص کو دینا کہ وہ دور جا کر کنکیا کو سیدھا کر کے چھوڑ دے اور جس کے ہاتھ میں ڈور ہے وہ کھینچ کے کنکیا کو بڑھا لے یہی چھڑائی کہلاتی ہے۔ اردو، مؤنث، کنکیا اڑانے والوں کی اصطلاح۔

محلِ صرف:۔ تم سے کنکیا نہیں اڑے گی کسی لڑکے سے کہو کہ چھڑائی دیدے۔

چھڑکاب کرنا چھڑکاؤ کرنا۔ اردو، متروک۔

سو سمندر کا صرف کرکے جواب
صحن یکجا نے گئے چھڑکاب

چھڑکاؤ ؀ زمین کی گرمی دور کرنے کے لئے زمین پر پانی چھڑکنے کو کہتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ کوٹھے کی چھت پر تین مرتبہ جو چھڑکاؤ کیا ہے تو زمین ٹھنڈی برف ہو رہی ہے ۔۔۔ کرنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

کر رہی تھی ادا سے وہ چھڑکاؤ
آبرو ریز تھا ہر اک کا بناؤ سفیر گلشن عشق

چھڑکائی ۔ پانی چھڑکنے کی اجرت (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں چھڑکوائی بولتے ہیں۔

چھڑکنا ؀ پانی کی چھینٹیں دینا، تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

شعر
جو مرے دل سے اٹھے ہیں شعلے
برسوں نہیں چھڑکا کرو تم ان پہ گر آب میر

قولِ فیصل:۔ اس کا متعدی المتعدی چھڑکوانا (کسی دوسرے شخص سے زمین ٹھنڈی ہونے کے لئے پانی ڈلوانا) بھی مستعمل ہے جیسے:۔ زمین بہت جل رہی ہے پانی چھڑکوا کے فرش بچھواتا۔

چھڑکنا ؁ تصدق کرنا جیسے جان چھڑکنا

(نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھڑکنا ؂ پھیلا کے ڈالنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ دوا چھان کے اس پر سفوف چھڑک کے پی لینا۔

چھڑنا ؀ (گھبرا دل، خفرد سا ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ رات کو ایک ایسا نشتر چھو گیا کہ رو دیے گئے۔

چھڑنا ؁ بجنا۔ اردو صرف، سازندوں کی اصطلاح۔

محلِ صرف:۔ لعنت ہے ایسے شوق پر کہ کسی کام سے مطلب نہیں، بس صبح ہوئی اور ستار چھڑ گیا۔

چھڑنا ؂ گایا جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

غزل اے مطرب نے چھیڑ دی مجھے ساز دینا
ذرا عمر رفتہ کو آواز دینا مصحفی لکھنوی

چھڑنا۔ موسل سے غلّہ کو کوٹنا اس طرح کہ پوست اتر جائے اور غلّہ سالم رہے۔ ہندی، کسانوں کی اصطلاح۔

چھڑوانا۔ آزادی دلوانا، رہائی دلوانا، اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ سپاہیوں نے ایک بچے کو بے خطا پکڑ لیا ہے، تھانیدار سے کہہ کے تم چھڑوا دو۔

چھڑی ۱۔ (بفتح اول) ہاتھ میں رکھنے کی پتلی لکڑی، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

نشانی اسی زلفِ پرخم کی ہے
سحر ہے جو پتلی چھڑی ہاتھ میں — سحر

قول فیصل:۔ اس کی جمع "چھڑیاں" مستعمل ہے۔ جیسے آتی چھڑیوں میں جو تمہیں پسند ہوئے لو۔

چھڑی ۲۔ جو تھی کھیلنے کی پھولوں کی چھڑی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ یہ پھولوں کی چھڑی کہلاتی ہے اور جمع کے ساتھ اس کا صرف زیادہ ہے۔

چھڑی ۳۔ ڈوپٹے یا زنانے پیجامے پر سیدھے یا آڑے ٹکے ہوئے گوکھرو یا چنٹ وغیرہ۔ اردو، مونث، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ بطور جمع "چھڑیاں" زیادہ مستعمل ہے۔

چھڑی ۴۔ وہ جھنڈی جو کسی بزرگ کے نام کی بنائی جائے جیسے مدار کی چھڑیاں۔ میران جی کی چھڑیاں (نور اللغات)

قول فیصل:۔ صرف حضرات اہلسنت کی اصطلاح ہے۔ جو جمع کے ساتھ "چھڑیاں" بولی جاتی ہے۔

چھڑی ۵۔ وہ لکڑی جس میں گل فروش پھول اور پتے پیٹتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

پھول چھڑیوں میں لگا لیتے ہیں جیسے گل فروش
داغ آتے ہیں نظر یوں سینے جسمِ زار پر — ناسخ

قول فیصل:۔ یہ چھڑی بید کی ہوتی ہے۔

چھڑی ۶۔ تنہا، اکیلی۔ اردو، مونث، دہلی کی زبان۔

چھڑے۔ پاؤں کا زیور، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ہائے میرے چھڑے بڑے کڑے پن سے لیے (طلسم ہوشربا)

چھڑیا۔ (بفتح اول و دوم و تشدید سوم) کنکیا میں ڈور باندھ کے خود ڈور لئے رہنا اور کنکیا کسی دوسرے شخص کو دینا کہ وہ دور جا کر کنکیا کو سیدھا کر کے چھوڑ دے اور جس کے ہاتھ میں ڈور ہے وہ کھینچ کے کنکیا کو بڑھائے یہی "چھڑیا" کہلاتی ہے۔ اردو، مونث، کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ اس کو "چھڑائی" بھی کہتے ہیں۔

چھڑیاں۔ جھنڈیاں جو بہرائچ کی درگاہ سید سالار میں چڑھاتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل:۔ صرف حضرات اہلسنت کی اصطلاح ہے۔

چھڑے چھٹانک۔ سبک اور تنہا تنہا، تن تنہا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں چھڑی چھٹانک اس عورت کو کہتی ہیں جو گھر کے کاموں سے غیر متعلق رہے اور کسی کام میں ہاتھ نہ لگائے جیسے:۔ چھوٹے بھائی کی شادی اور وہ چھڑی چھٹانک چاروں طرف پھر رہی ہیں۔ "چھڑے چھٹانک" (بطور تذکیر) مستعمل نہیں۔

چھڑی ٹوٹنا۔ اس قدر زد و کوب ہونا کہ چھڑی ٹوٹ جائے۔ اردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

روز و شب رہتے ہیں بلبل کی طرح سے نالاں
ٹوٹی پھولوں کی چھڑی ہم سے گنہگاروں پر — آتش

قول فیصل:۔ اب زیادہ تر "اب کوئی کہاں تک مارے، مارتے مارتے دو لکڑیاں ٹوٹ گئیں اور اس پر اثر نہیں ہوا" بولتے ہیں۔

چھڑی سواری۔ جریدہ، تنہا، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھڑیلا۔ ایک خوشبودار دوا کا نام جو بالچھڑ سے مشابہ ہوتی ہے۔ ہندی، رائج۔

چھڑیوں کا ڈوپٹا۔ وہ ڈوپٹہ جس میں رنگ کی چھڑیاں بنی ہوں، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تیرے چھڑیوں کے ڈوپٹے جو لٹاتے ہیں مزہ
لطف یہ پاتے نہیں چھڑیوں کا میلا دیکھ کر — رشک

چھڑیوں کا میلہ۔ اودھ کے ایک مشہور میلے کا نام۔ اردو، فصیح، رائج۔

دار و مدار سرد قدوں پر تھا زیست کا
چھڑیوں کا کس طرح نہ ہو میلا مزار پر — امیر

چھکا ۱۔ اینٹوں اور پتھروں وغیرہ کا فرش جو اکثر چھتوں یا صحن خانہ میں لگایا جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھکا ۲۔ داغ، چرکا، لوکا۔ اردو، مذکر، متروک۔

لگے چھکا نہ آہِ آتشیں کا دل دہلتا ہے
وہ رکھ کر ہاتھ پتھر پر مرے مدفن کے بیٹھے ہیں — امیر

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ آثر نے لکھا ہے کہ "ہم نے اس کا مفہوم یا نفس گزند پہنچنے تک محدود کر دیا ہے" حالانکہ اب اہل لکھنؤ بالکل بولتے ہی نہیں اور اس لئے نہیں بولتے کہ موجودہ زمانے میں یہ لفظ فصیح نہیں سمجھا جاتا۔ اب عام طور سے اس محل پر "چرکا" کہتے ہیں۔

چھکا ۳۔ (بفتح اول و دوم مشدد) چھ سے نسبت رکھنے والا۔ ہندی، مذکر۔

چھکا ۴۔ گنجفے یا تاش کا وہ پتا جس پر چھ نقطے یا علامتیں ہوں۔ اردو، مذکر، تاش کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

چھکا ۲ (چوپڑ) وہ داؤں جس میں پانسہ پھینکنے سے چھکے عدد یا نقاط کا پہلو پڑے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چھکا ۳ بان کی طرح کی ایک آتشبازی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھکا چھک (۱) لبریز، اگھایا (۲) بدمست سرشار، سرمست، نشے میں چور (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھکا چھک ۲ بدمست، سرشار، سرمست نشے میں چور　(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھکا دس۔ وہ کنکوے جو چھ تاؤ کے دس بنتے ہیں ان میں سے ہر ایک کو کہتے ہیں۔ اردو، پتنگ بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ اسی کو چھ تاؤ کا دس بھی کہتے ہیں۔

چھکا دینا۔ آگ سے جلا دینا، داغ لگا دینا، اردو محاورہ، متروک

اب ہے مزہ رونے کا اے دل
دینے لگا ہے چھکا پانی　　اثر

قول فیصل:۔ امیر مینائی تک یہ محاورہ مستعمل تھا، جناب اثر نے قدیم محاورہ سمجھ کے نظم کر دیا ہے حالانکہ اب نثراً اور نظماً دونوں طرح متروک ہے۔

چھکارنا ۔ چھپانا، چھپہ کرنا، اردو، قلیل الاستعمال

ع مرغان چمن وجد میں چھکار رہے تھے انیس

قول فیصل:۔ دہلی میں آدمی کے لئے بھی، خوشی کا گیت گانے کے محل پر بولتے ہیں۔

پانی موجیں مار رہا ہے
چڑیا چھکار رہا ہے　　اسمٰعیل میرٹھی

چھکا لگنا۔ آگ سے بدن کا جل جانا۔ اردو، متروک

لگے چھکا نہ آہ آتشیں کا دل دہلتا ہے
وہ رکھ کر ہاتھ پر رگ مرغ کے بیٹھے ہیں　امیر

قول فیصل:۔ اس کا متعدی "چھکا لگانا" بھی مستعمل تھا۔

چھکانا۔ سیر کرنا، پیٹ بھرنا، سیراب کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

چھکاؤں میں تجھے رندوں کو تو چھکائے جا
یہی ہے جام سے ہر دم کلام شیشے کا　ناسخ

چھکر ۔ کف دست پھیلا کر کسی کے سر پر مارنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں سر پر مارنے کو چانٹا کہتے ہیں۔

چھکچھوندر (۱) چھچھوندر (۲) آتشبازی کی چھچھوندر، اردو، مونث، متروک۔

ان کی صحبت میں با عنایاں چھچھوندر
چھوڑ دیتا ہے ایک چھکچھوندر　سودا

چھکڑا۔ اسباب لادنے کی بیل گاڑی، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ سڑک پر کیا دیکھتے ہیں کہ چھکڑوں کا تانتا لگا ہے پہیے چوں چوں کرتے جاتے ہیں
(فسانۂ آزاد)

چھکڑا ہو جانا۔ کسی سواری کا اپنی رفتار کے خلاف تیز نہ چل سکنا۔ کسی مشین وغیرہ کا بیکار ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمہارا موٹر چھکڑا ہو گیا ہے مشکل سے ایک گھنٹہ میں دس میل چلتا ہوگا۔

چھکڑی ۱ چوسر کا داؤں، تین پانسوں میں دو دو صفر آنا، اردو، چوسر بازوں کی اصطلاح

چھکڑی ۲ وہ گھوڑا گاڑی جس میں ایک ساتھ چھ گھوڑے جتتے ہوں، اردو، مونث، فصیح، رائج

چھکڑی ۳ چھ تاروں سے بنی ہوئی چارپائی، اردو، مونث، کھٹ بنوں کی اصطلاح۔

چھک کے کھانا۔ شکم سیر ہو کے کھانا۔ خوب پیٹ بھر کے کھانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ خیر صاحب جیسے بنی دونوں چھک کے کھا چکے تو چپکے چپکے اس طرح صف شکن پر چلا
(فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اب "سیر ہو کے کھانا" اور "پیٹ بھر کے کھانا" زیادہ مستعمل ہے۔

چھکنا۔ چھک جانا، سیر ہو کے پینا، شکم سیر ہو کے کھانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

چھک گئے ہیں آج اک مانزے ہم
ہاتھ دھو بیٹھے کوثر سے ہم　داغ

چھکوں پھکوں رونا۔ پھوٹ پھوٹ کے رونا، زار و قطار رونا، اردو، عورتوں کی زبان

محل صرف:۔ بیچاری بیگم جیسی چھکوں پھکوں روتی تھی۔
(امراؤ جان ادا)

چھکنا ۲ چہچہانا، چھوٹی چڑیوں کا چہچہانا، اردو، فصیح، رائج۔

چھکے اڑنا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ اردو، متروک

تحفۂ نزد عشق دل کھیلا جو جس یار سے
اڑ گئے ایسے مرے چھکے کہ ششدر ہو گیا　آتش

قول فیصل:۔ اب "چھکے چھوٹنا" بولتے ہیں۔

چھکے چھوٹنا۔ (کنایۃً) حواس باختہ ہونا، گھبرا جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

شور پانی کرے ہے رہ رہ کے
اس طرح چھوٹتے ہیں جوں چھکے　سودا

چھکے پنجے بھول جانا۔ کوئی مصیبت پڑ جانا، ہوش و حواس جاتے رہنا۔　(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھکے ہو جانا۔ فائدہ ہو جانا، مزہ ہو جانا، اردو، مصدر، متروک۔

ع کسی کی مرگ دنیا میں کسی کی زندگی
پھنس گئی بلبل تو چھکے ہوگئے صیاد کے — امیر

چھ گندم۔ چھ آدمیوں کی جٹی۔ اردو، مذکر، فصیح، نا رائج، محل معروف ہے۔ "گرتر دہلی ہو وقاد جو آوا ایک شاعر اور آوے تو چھ گندم کی طرح ہے۔" (فسانۂ آزاد)

چھل۔ مکر، فریب، دھوکا، اردو، متروک۔

ایسی زک دیں گے یہ اغیار کو پچھتاؤ گے
ع چھل میں عیاروں کی دیکھو نہ کہیں آ جانا — مصحفی

چھل ۲ (بروزن محل) ہنسی، خوش مزاجی، اردو، مونث، دہلی کی زبان۔

جاگتی ہیں باجی اور ہے چھل پر اس کا مزاج
کیا کہوں اس دم ہے کس حق میں بہم ادی آہ — رنگین

قول فیصل۔ لکھنؤ میں خوش فعلی کے معنوں میں بعض بعض چھل مستعمل ہے۔ اس مفہوم میں خفیف سی واؤ بھول کی آواز نکلتی ہے۔

چھل ۳ چھیرا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

ترغیب۔ کر مجھ کو وہاں چلنے کو لے سودا
ع اب یار نے اب ہم سے یہ چھل نکالا ہے — سودا

چھل ۴۔ چہل پہل، اردو، مذکر، متروک۔

دن تو ہے سارا رات گئے دم سے چھل میر
نالہ ہے تو کوئی محلے میں سو سکے — میر

چہل ۵۔ چالیس، (ملغتہ) فارسی، فصیح، رائج۔

ع تربت کبھی نہ جلد لے مری دلسوز لے گی
منزل وہ ہے بعد چہل روز لے گی — انیس

چھلا ۱ کیچڑ، دلدل، ہندی، دیہاتی زبان۔ چھلا ہو گیا۔ جیسے بچے نے موت موت کے بچھونا چھلا کر دیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ اس محل پر "شرابور" بولتے ہیں۔

چھلا ۲ حلقہ، قلابہ، کڑا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اسے "قلابہ اور کڑا" ہی کہتے ہیں۔

چھلا ۳ چاندی سونے کا چھوٹا سادہ حلقہ جو کسی انگلی میں پہنا جائے، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ع تحفہ بھی بھاری ہے پٹنے ہاتھ کی کج سے جنوں
دست جاناں کا کہیں چھلا فتانی پھر گیا — تعشق

چھلا ۴ وہ نشان جو کلابتوں یا ریشم کے گول ڈالے جاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

چھلا ۵ ایک قسم کا پنجابی گیت اور بزرۂ کمدار نقرہ جو سہرے دیوالی دسہرے میں گاکر اگتے پھرتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھلا ۶ وہ ایک اینٹیا دیوار جو دوسری دیوار کے برابر اس سے ملا کے اٹھائی جائے، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

خرابی لائے گا اک دن فراق اس یار جانی کا
ہمارے قصر تن میں چاہیے چھلا فتانی کا — سحر

چھلا ۷ وہ تیل کے چند قطرے جو کسی بوتل میں لیمو وغیرہ کا عرق بھر کر ہوا سے بچانے اور اس کے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چہل ابدال۔ ایک قسم کے فقیر جو دہکتے ہوئے انگاروں پر لوٹتے لوٹتے آگ بجھا دیتے ہیں۔ عوام ان کو چھلدار کہتے ہیں۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

ہر روز لوٹتا ہے یہ داغوں سے آگ پر
دل ہجر یار میں چہل ابدال ہو گیا — امیر

قول فیصل۔ سودا نے بسکون "ہ" نظم کیا ہے۔

وہ نوردوں کی چال کا ہے یہ حال
جوں بجھاتے ہیں آگ چہل ابدال — سودا

صاحب نور اللغات نے اس کے ایک معنی یہ بھی لکھے ہیں "وہ چالیس تن جن کے وجود کی برکت سے خداوند کریم نے عالم کو قائم رکھا ہے" مگر اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے۔

چھلا پڑنا۔ پانی کا اچھو ہو جانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ "پھندا پڑنا" بولتے ہیں۔

چھلا چڑھانا۔ اوباش عورتوں کا قاعدہ ہے وہ اکثر مقام مخصوص پر کسی خاص غرض سے چھلا رکھا کرتی ہیں اور اس فعل کو چھلا چڑھانا کہتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ اصطلاح بالعموم لوگوں کے علم میں نہیں ہے۔

چھلا چھول۔ شوخ طبع لوگوں کا ایک کھیل کہ ہاتھوں کا چھلا اتار کر کسی مٹھی میں چھپا کر دونوں مٹھیاں بند کر لیتے ہیں جو شخص چھلے والی مٹھی پکڑ لیتا یا اس کی طرف اشارہ کرتا ہے اسی کا چھلا ہو جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ چھلے کی خصوصیت نہیں ہے، انگوٹھی، روپیہ پیسہ وغیرہ بھی اس کام میں آتا ہے۔

چھلا دھو کر اٹھانا۔ منت کا چھلا پاس کرکے رکھنا تاکہ کامیابی پر للہ دیا جائے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عورتوں میں یہ منت بالعموم رائج نہیں۔

چھلانگ۔ (با خفائے نون) جست، پھلانگ، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا مصرف مارنا، لگانا کے ساتھ ہے۔

چھلاؤ۔ تراش خراش، اردو، مذکر، متروک۔

رکھے ہر جگہ کے چھلاوے جدا
جوتیاں چھیاں لاؤ جدا — عروج الفت

چھلاوا (ا) اصطلاحی معنی ۱۔ اگیا بیتال، غول بیابانی، اردو، مذکر، قلیل الاستعمال

دھوکے دیتے ہیں آنکھوں کو بیابانوں میں
چھلیں کرتے ہیں چھلاوے ترے دیوانے اثیم

قول فیصل:۔ مجازاً تیز طرار، شوخ، چلبلا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

اتفاقاً کبھی آیا وہ چھلاوا جو نظر
لیں اشاروں میں پریوں کی بلائیں گر کر — امانت

چھلاوا (۲) (کنایتہً) چلبلا معشوق، اردو، غیر فصیح، رائج۔

چھل آنا۔ فریب کی بات سوچنا، اردو، متروک۔

بیٹھے بیٹھے یہ دل میں چھل آئی
کیجیے پھر اس کی تازہ رسوائی — بہشت گلزار

چھل باز۔ ظریف الطبع، خوش مزاج، اردو، غیر فصیح، رائج۔

چھل بازی۔ ظرافت، ہنسی مذاق، خوش طبعی۔ اردو، مونث، عورتوں کی زبان۔

تم کو سوجھی ہے اب چھل بازی
اسے ہے ہم کو نہ اب ستاؤ جی — عروج لفت

چھل بٹا۔ فریب، مکر، دھوکا۔ اردو، متروک۔

قول فیصل:۔ جمع کے ساتھ زیادہ بولتے تھے

چھل بٹے مجھے بھی ہیں یہ سب یاد
دولت ہو زیادہ خانہ آباد — عاشق

قول فیصل:۔ دھوکے میں آجانا کے معنوں میں "چھل بٹوں میں آجانا" اور دھوکا دینا کے معنوں میں "چھل بٹے دینا" مستعمل تھا۔

چھلبلا (ا) ایک قسم کے فقیر جو ڈفلی بجا کر گیت گاتے ہیں اور مانگتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

چھلبلا (۲) سید احمد کبیر کے مریدوں کا ایک گروہ جو آگ پر لوٹتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

چھلبلا اروں سا انگاروں کے اوپر
دل پر داغ نے ہم کو نچایا — شاہ لکھنوی

قول فیصل:۔ دہلی میں "چھلبلا" (بتشدید لام) بھی ہے۔

کوئی گوراتی ہیلی بنا کے چھلبلا
وہ چھل تن ہی کا بھرتی ہو رات دن دم — رنگین

چھل بل (ا) فریب، حیلہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھل بل (۲) شوخی، چالاکی۔ اردو، فصیح، رائج۔

بھرتی ہوئی یوں آج تک کل نہیں بھی
نکل بھاگ کر چھلا دے گیا یہ چھل بل بھی — نفیس

چھل جانا۔ فریب میں لانا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھل پلانا۔ بازار میں کھڑے ہو کر پیاسوں کو کٹورے بجا بجا کر پانی پلانا۔ اردو، مصرف، دہلی کی زبان۔

کہیں چھل پلاتا تھا سقا سبیل
کر تھا دوش پر مشک و در دیل — بہجت

چھل پہل۔ خوشی، خرمی، زندہ دلی، رونق، آبادی۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہر جا چھل پہل کہ ہو شادی کا جیسے گھر — عشق
صحن محلسرا میں ہوئی ہند جلوہ گر

چھل تن۔ چھلبلا، اردو، دہلی کی زبان۔

ع ۔ وہ چھل تن ہی کا بھرتی ہے رات اور دن دم — رنگین

چھل چراغ۔ ایک قسم کا برتن یا جھاڑ جس میں چالیس چراغ ہوتے ہیں اور وہ فرش پر رکھا جاتا ہے۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

جو سوز عشق سے میں ہوگئے داغ داغ جلا
تو جس نے دیکھا یہ جانا چھل چراغ جلا — ظفر

چھلچھلانا (ا) موتنے میں بچوں کا بچھونے پر تنا۔ اردو، مصدر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ اے دیکھو کمبخت بچھونے پر چھلچھلا رہا ہے کہا تھا کہ پیشاب کر کے لیٹ رہنا۔

چھلچھلانا (۲) اترانا۔ اردو، عورتوں اور عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھل چھل موتنا۔ کسی خوف کی وجہ سے موتنے لگنا۔ زور سے پیشاب کرنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ بولائی ہوئی گئی باغ میں ایک نخل کے نیچے پائجامہ کھول کر بیٹھی چھل چھل موتنے لگی۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل:۔ اسی محل پر چھل سے موت دینا بھی بولتے ہیں۔

چھل قدمی۔ ٹہلنا، تفریح طبع کے واسطے ٹہلا کرنا۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

خانۂ ہستی کا اپنے صحن ہے دشت عدم
روز کرتے ہیں چھل قدمی گر فرصت نہیں — ذوق

چھلکا۔ چھال، پوست۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ چھیلنا اور اتارنا کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

چھل کاف۔ ایک دعا کا نام جس میں چالیس کاف ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

چھلکانا۔ لبالب بھر کے گرا دینا، کسی ظرف کو

پانی سے اتنا بھرنا کہ گرنے لگے۔ اردو، مصرف، فصیح، رائج۔

نئی چشم ساقی کو موج آ گئی
مری عمر کا جام چھلکا گئی — امیر

چھل کپٹ۔ مکر، فریب۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ دشمنی اور عداوت کے معنی میں صرف "کپٹ" عورتیں بولتی ہیں جیسے اس کے دل میں تمھاری طرف سے کپٹ ہے یا وہ تم سے کپٹ سے ملتا ہے۔

چھلکتا ہوا۔ لبریز، لبالب بھرا ہوا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ چھلکتا ہوا کٹورا نہ لاؤ ذرا سا پانی گرا دو۔

چھل کرنا۔ چالاکی کرنا، دھوکا دینا، حیلہ کرنا، فریب دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھلکنا، چھلک جانا ۱۔ (بفتح اول و دوم) رقیق چیز کا کسی بھرے ہوئے ظرف وغیرہ سے گرنے لگنا۔

بات اس لطف سے بہکی تھی دہن سے اسکے
بادہ جوں ساغر لبریز سے جاتا ہے چھلک — سودا

چھلکنا، چھلک جانا ۲۔ (کنایۃً) تھوڑی سی جاہ و حشمت پر غرور کرنا، کلمات نخوت و غرور زبان پر لانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دل ایک ساغر الفت سے چھک گیا
کم ظرف مثل جام لبالب چھلک گیا — رند

چھلکنا۔ (بفتح اول و فتح ثانی) عورت کا موتنا، بغیر ارادہ تھوڑا سا پیشاب نکل جانا۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

چہل کنجی کا کٹورا۔ ایک کٹورا جس میں کچھ دعائیں کندہ اور چالیس کنجیاں پڑی رہتی ہیں اور یہ عقیدہ ہے کہ اس میں پانی پینے سے بیمار کو شفا ہوتی ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

دھو کے اک بوند منہ میں پہنچا دو
لو چہل کنجی کا کٹورا لو — عرش لکھنوی

چھلکیوں موتنا۔ چلوؤں موتنا، بہت سا موتنا۔ دہلی، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

چہلم ۱۔ چالیسویں کا فاتحہ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

عبث جان منتظر ہونٹوں پہ ہے وہ شوخ کب آیا
اگر چہلم کو بھی آیا تو ہم سمجھے کہ اب آیا — ذوق

چہلم ۲۔ شہدائے کربلا کا چالیسواں جو بیسویں صفر کو ہر سال ہوتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پوشاک نہ بدلوں گی نہ سر دھوؤں گی بابا
چہلے میں بھی چہلم کی طرح روؤں گی بابا — انیس

چہلمنبری۔ وہ شمعیں جو عورتیں چالیس منبروں پر منت مانگنے کے وقت یا مراد پوری ہونے کے بعد جلاتی ہیں۔ اردو، مونث، اہل تشیع کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ سقائے سکینہ کا علم چڑھاؤں گی چہلمنبری کر کے نذر حسین سبیل پلاؤں گی۔ (فسانۂ عجائب)

چھلنا، چھل جانا۔ فریب دینا، چھل دینا۔ اردو، متروک۔

اک نیابت کی چال چل جانا
دل چھلاوے کی طرح چھل جانا — داغ

چھلنا۔ بڑی چھلنی۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

چھلنا۔ کسی چیز کی کھال اتر جانا، کھال ادھڑ جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کل ایک شخص سائیکل پر سے ایسا گرا کہ دونوں کہنیاں اور گھٹنے چھل گئے۔

چھلنی۔ غربال، وہ مشہور ظرف جس میں آٹا وغیرہ چھانا جاتا ہے۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

چھلنی کرنا۔ غربال کرنا۔ اردو، مصرف، فصیح، رائج۔

آہ و گئے ناوکوں نے چھلنی کیا یہاں تک
سقف فلک کو چھتا زنبور کا بنایا — شاد لکھنوی

چھلنی کیا ہنسے سوپ کو جس میں نو سو چھید۔ جس میں خود کوئی عیب ہو وہ دوسرے کے عیب کی کیونکر گرفت کرے۔ اردو، مثل، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ یہ فرمایئے کہ بشیر الدولہ ہی بیچارے کے ایسے کرم تھے اور ان افعال کے آپ مرتکب نہیں ہوتے۔

چھلنی کیا ہنسے سوپ کو کہ جس میں نو سو چھید (سیر کہسار)

چھلنی میں پانی بھروانا۔ بہت محنت لینا۔ اردو، مثل، عورتوں کی زبان

محل صرف:۔ تم اپنی ماما کا بالکل خیال نہیں کرتی ہو وہ بیچاری بیمار رہتی ہے تمھیں رحم نہیں آتا کام پر کام لیے جاتی ہو چھلنی میں پانی بھرواتی ہو۔

چھلنی میں دودھ دوہیں کرم کو روئیں۔ حماقت کا کام خود کریں اور تقدیر کو الزام دیں۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ یہ مثل اس طرح زیادہ مستعمل ہے "چھلنی میں دودھ دوہیں اور کرموں کو دوش دیں"

چھلنی میں ڈال چھاج میں اڑانا۔ رسوا کرنا، بات کا بتنگڑ بنانا، ذرا سی برائی کو بڑھا کر بیان کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھلنی ہو جانا۔ (کنایۃً) سوراخ سوراخ ہو جانا۔ اردو، مصرف، فصیح، رائج۔

ع کاوش مژگاں سے چھلنی ہو گئے زخم جگر — برق

چھلنی ہو جانا ـــ برسات میں چھت کا مختلف مقامات سے ٹپکنے لگنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

جن کے نئے نئے تھے مکان اور محل اے میری
ان کی چھتیں ٹپکتی ہیں چھلنی ہو جا بجا — نظیر اکبرآبادی

چھلوری۔ وہ چھالا جو انگلی یا کبھی ناخن کے اندر ہو جاتا ہے اس کی نسبت لوگوں کا گمان ہے کہ یہ اس مٹی کے ہاتھ میں لگ جانے سے پیدا ہوتا ہے جس پر سانپ کی مستی کے جھاگ گرتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھلے پور پور۔ انگلیوں کی ہر پور میں چھلے پہننا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہاتھوں میں سونے چاندی کے چھلے پور پور۔ (طلسم ہوشربا)

چھلی چھلیا۔ لڑکوں کا کھیل۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بارش آج کل خوب چھلی چھلیا کھیل رہی ہے کبھی ابر ہے، مینھ ہے، کبھی مطلع صاف ہے، تڑ تڑاتی دھوپ ہے۔ (اردو ہنچ)

ایضاً:۔ کوئی چھلی چھلیا کھیلتی ہے کوئی دس گھرا بھائی بازی کر رہی ہے۔ (طلسم ہوشربا)

چھلے کا گل۔ چھلے کا داغ، اردو، فصیح، رائج۔

گل جو کھائے ہیں ترے چھلوں کے سر پاؤں تک
حلقہ حلقہ صورت زنجیر ہے سارا بدن اسیر

چھلے کی بھینس۔ یعنی موٹا آدمی جو بیٹھ کے جلدی سے اٹھ نہ سکے، اردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر کا خیال ہے کہ لکھنؤ میں ایسے آدمی کو "دم کٹا بھینسا" کہتے ہیں شاید موصوف نے سنا ہو، بالعموم لکھنؤ میں تو مستعمل نہیں۔

چھلیں کرنا۔ خوش فعلیاں کرنا، ٹھٹھول بازی کرنا، اردو، عورتوں کی زبان۔

کوئی آپس میں چھلیں کرتی تھی
اور کوئی ٹھنڈی سانسیں بھرتی تھی — قلق

چھماچھم۔ راستہ چلنے میں پیر کے زیور کی آواز کو کہتے ہیں۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہر پری وش مارے خوشی کے کھکھلاتی تھی بوٹی بوٹی پھڑکی جاتی تھی۔ پازیب کی چھماچھم شور محشر برپا کرتی تھی (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اسی محل پر "چھم چھم" بھی بولتے ہیں

چھماچھم ناچ ہونا۔ خوب ناچ ہونا، کچھ ٹھمی ٹھمی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عوام بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

چھچھیا۔ شگوفہ، لطیفہ، انوکھی بات۔ اردو، مونث، عوام کی زبان۔ ہندی میں چھچھیا سنسکرت میں سمسیا تھا جس کے معنی ہیں اس لفظ کو بتا کر جو مصرع میں قصداً طبع آزمائی کے واسطے چھوڑ دیا گیا ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس لفظ کا اردو سے کوئی تعلق نہیں منیر نے ضرورتاً نظم کر دیا ہے۔

کبھی اک طرف گرم ہیاباں ہیں
کبت دوہرا چھچھیا کندلیاں ہیں — منیر

صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ اس جگہ سمسیا بولتے ہیں مگر شاذ۔ اور لکھتے ہیں "تتلاتے بچوں کے سوا سمسیا کو چھچھیا کون کہے گا" میری گزارش یہ ہے کہ منیر شکوہ آبادی شاگرد ناسخ ورشک کیا تتلاتے ہوئے بچے تھے۔ یا ان کے قلم کی زبان کچھ توتلی تھی کہ سمسیا کے بجائے چھچھیا لکھ گئی۔ سمسیا کے متعلق جو لکھتے ہیں کہ اردو میں کمی کے ساتھ رائج ہے تو اس کی کوئی مثال دینی چاہیئے تھی۔ میری تحقیق کا جہاں تک تعلق ہے اردو میں یہ دونوں لفظیں رائج ہی نہیں۔

چھن (بضم اول) گھماتے اور گرم کرتے ہوئے گھی یا تیل میں کوئی چیز پڑنے کی آواز۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ گھنگروؤں اور چوڑیوں وغیرہ کی ایک آواز کو "چھن" کہتے ہیں اور ایک سے زیادہ آوازوں کو "چھن چھن" کہتے ہیں۔

چھن ـــ (بفتح اول) کسی جلتی ہوئی چیز پر پانی پڑنے کی آواز۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ چھن سے کیسی آواز آئی دیکھو کسی بچے نے جلتے ہوئے توے پر کیا پانی ڈال دیا ہے۔

قول فیصل:۔ رو پیرکی آواز کو بھی "چھن" کہتے ہیں اور اگر بار بار آواز ہو تو "چھن چھن" کہتے ہیں

چھنن ـــ مذکر، بجرہ، چھوٹے چھوٹے گھنگرو بجری ایک قسم کا زیور جو ہاتھ میں چوڑیوں کے درمیان پہنتے ہیں۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان (۲) ایک قسم کا نیگ جو دولہا سسرال میں جا کر انعام لیتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھنا۔ (رہنا کے وزن پر) چھاننا، اردو، متروک۔

یہ بیچارے سب اس پہ رحم کھا کر
یہ چھنتے ہیں نہ آوے وہ یہاں پر — الف لیلہ منظوم

قول فیصل:۔ بعض جاہل عوام اب بھی بولتے ہیں

چھنّا۔ بڑی چھلنی۔ ہندی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

ایک چھنے کو منہ میں لے آیا
ایک چولھے کو کھو دتا پایا — میر

چھناک۔ گرم چیز پر پانی گرنے کی آواز، ہندی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
چھناکا۔ جھنکار، روپے کی آواز، ہندی، مذکر قلیل الاستعمال۔
چھنال۔ بدکار عورت، فاحشہ، بدذات۔ اردو، مونث، بازاری زبان۔
محل صرف:۔ دونوں مالزادی میوا چھنال کر ڈالی کرتی تھیں۔ (طلسم ہوشربا)
چھنال۔ شوخ، بیباک، بے حیا، اردو، متروک
کس قدر دلفریب ہے جوبن
دیکھنا کیا چھنال ہے چتون — قلق
چھنالا۔ عورت کی بدکاری۔ اردو، مذکر، بازاری زبان
قول فیصل:۔ اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے۔
وہ نالے نالے کو کے چھنالا نکل گیا
ستارہ دیکھ کر کو کا بڑا نکل گیا — للّو ظلم
چھنالا لگانا۔ بدکاری کی تہمت لگانا۔ اردو، بازاری زبان۔
محل صرف:۔ آئی تھی چھوکری کو والد نے چھنالا لگایا۔ (طلسم ہوشربا)
چھنال پن۔ بدکاری، شرارت، شوخی، اردو، بازاری زبان۔
محل صرف:۔ انہوں نے چھنال پن سے عمل کیا تھا۔
قول فیصل:۔ "پن" کی جگہ "پنا" اور "پنے" بھی بولتے ہیں۔
چھناؤ۔ (بنون غنہ) چھنچھن، چھناہٹ، تراش، ہندی، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
چھنن چھنن۔ گھنگرو بجنے کی آواز، اردو، فصیح، رائج
چھنچھناہٹ۔ وہ آواز جو گوشت یا پیاز تلے ہونے سے نکلتی ہے، اردو، مونث، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ کڑ کڑاتے ہوئے گھی میں جب تک پیاز تلی رہتی ہے چھنچھناہٹ رہتی ہے اور جب پیاز سرخ ہو جاتی ہے چھنچھناہٹ ختم ہو جاتی ہے۔
چھنند۔ (بدوزن چند) مکر، فریب، چھل۔ ہندی، مذکر، متروک۔
نہ تم کو راہ سے لے جائے گر دنیا کا
ہزار رنگ یہ فرتوت کوئی چھند کئے — میر
چھنند۔ ہندی نظم، ہندی، مونث (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اردو زبان میں مستعمل نہیں۔
چھند بند۔ فریب، چالاکی، عیاری، ہندی، مذکر، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر چھن تن بولتی ہیں جو "چھند بند" کا بگڑا ہوا ہے۔
چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔ زمین آسمان کا فرق ہے۔ فارسی جملہ، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ تم اپنے لڑکے کا میرے لڑکے سے کیا مقابلہ کرتے ہو میرا لڑکا عربی میں منتہی تمہارا لڑکا دن بھر بازاری لڑکوں میں کھیلا کرتا ہے "چہ نسبت خاک را با عالم پاک"۔
چھنک۔ جھنکار، آواز، اردو، مونث، متروک
قدم اس ادا سے رکھے ہے کہ سرتا ہے کا
موجب شور ہو خلخال کی پاؤں کی چھنک — سودا
چھنکار۔ جھنکار، آواز، اردو، مونث، متروک
محل صرف:۔ کڑوں کی جھنکار نہ ہو چھڑوں کی چھنکار ہو۔ (فسانۂ آزاد)
چھنکار۔ (بگھارنے میں جو آواز پیدا ہوتی ہے) اردو، مونث، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ وہ سرخ سرخ پیاز سے بگھاری کا تڑ سے لی چھنکار (فسانۂ عجائب)
چھنکارنا۔ دوا کو آگ پر نیم گرم کرنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔
چھنکنا۔ گھنگرو وغیرہ کا ناچتے وقت آواز دینا۔ اردو، ناچنے گانے والوں کی اصطلاح۔
کناری کے جوڑے چمکتے ہوئے
وہ پاؤں کے گھنگرو چھنکتے ہوئے — میر حسن
چھنکنا۔ ناک صاف کرنا، اردو، مصدر، فصیح، رائج
محل صرف:۔ جب ناک میں ریزش ہوتا ہے تو ماں یا کوئی دوسرا شخص بچے سے کہتا ہے چھنکو۔
چھنگا۔ چھ انگلیوں والا آدمی، اردو، مذکر۔
قول فیصل:۔ اکثر چھ انگلیوں والے آدمی کا نام بھی "چھنگا" رکھ دیتے ہیں۔
چھنگلی۔ (باخفائے نون) ہاتھ پاؤں کی سب سے چھوٹی انگلی، اردو، مونث، متروک۔
ایک چنگی میں ایک چھنگلی پر
اک انگوٹھا دکھائے انگلی پر — میر
قول فیصل:۔ اب "چھنگلیا" کہتے ہیں۔
چھنگلیا۔ (باخفائے نون) ہاتھ پاؤں کی سب سے چھوٹی انگلی۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ یہ مردود تو بلائے روزگار ہے اپنی چھنگلیا تراش کر گوئے پر خون لگا کر اپنا جھوگ لے (طلسم ہوشربا)
چھن من چھنن منن۔ گھونگھرو یا کسے جانے کی آواز، اردو، مونث، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چھن من" بولتے ہیں۔
چھننا۔ نفوذ کرنا، اردو، فصیح، رائج۔
حافظ اللہ ہے ہمیں سرد ساونوں کا ترے
اوس جس گلی سے چھنی ہو وہ بازاروں — آتش

چھننا ۱۔ کسی چیز کا چھلنی سے نکلنا۔ چھانا جانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے بتشدید نون (چھنّا) لکھا ہے جو ان معنوں میں غلط ہے۔

چھننا ۲۔ تیروں یا گولیوں سے بدن کا چھد جانا، شق ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے اس کا ا نا بتشدید نون لکھا ہے جو غلط ہے۔

چھننا ۳۔ لڑائی ہونا، آپس میں چھننا۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔

وصل میں خوب چھنے گی کہ برابر کا ہے جوڑ
یار ہے شوخ تو چھین طبیعت میری جلیل

چھننا ۴۔ تحقیقات ہونا، تحقیقات یا بحث برابر ہو کر کسی امر کا طے ہونا، صاف ہونا۔ اردو مصدر متروک

ع مضمون خاکساری حیدر کے چھن گئے دبیر

چھننا ۵۔ شمع یا آفتاب وغیرہ کی روشنی کا حجاب سے باہر آنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

درختوں کے سایے سے مہ کا ظہور
گرے جیسے چھلنی سے چھن چھن کے نور میر حسن

چھننا ۔ زبردستی لے لیا جانا، ضبط کر لیا جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ایک صاحب تو دس سونا خلاف قانون اپنے ساتھ لا رہے تھے جو سرحد پر چھن گیا۔

قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے نون مشدد کے ساتھ لکھا ہے جو غلط ہے۔

چھننو (بضم اول و تشدید دوم و بواو مجہول) کے کا مخصوص۔ اردو، عورتوں، درزیوں کی زبان۔

چھننی ۱۔ چھلنی، غربال۔ اردو، مونث، غیر فصیح، رائج۔

چھننی ۲۔ صافی۔ ہندی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ "دہلی میں اس جگہ صافی بولتے ہیں جس کا مطلب ہوا کہ لکھنؤ میں صافی نہیں بولتے۔ حالانکہ اہل لکھنؤ بالعموم صافی ہی بولتے ہیں۔

چھو (بواو معروف) منتر پڑھ کر پھونکنے کی آواز۔ اردو، فصیح، رائج۔

چھو اور مُوا ۔ ہاتھ لگایا اور مرا۔ بہت نازک۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

نبض نہ دکھوائے طبیب ہاتھ لگا اور موا
میری تو یہ شکل ہے ہائے چھو اور موا امیر مینائی

چھوا چھو ۔ دھوبیوں کے کپڑا دھونے کی آواز۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

چھوارا ۔ خرما۔ ایک قسم کی بڑی اور سوکھی کھجور۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

آگیا وہ شجر حسن نظر جب ہم کو
بوسے لیکر لب شیریں کے چھوارے توڑے آتش

قول فیصل :۔ اس کا قدیم رسم الخط "چھوہارا" (بواو معدولہ) تھا جو اب متروک ہے۔

چھوارا بیر ۔ سرخ اور شیریں لمبا بیر۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اسے پیوندی بیر یا "نازک بدن" کہتے ہیں۔

چھوارا ہو جانا ۔ مقعد کا سکڑ جانا، شدید سردی کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو مصدر، بازاری زبان

محل صرف :۔ آج تو سردی کے مارے چھوارا ہوئی جا رہی ہے۔

چھوانا ۱۔ لگانا، مس کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ پہلے چھو آدمیوں کے گھر چھوادو پھر دونوں کے سر پر سہرا باندھنا۔

چھوانا ۲۔ بانس وغیرہ کو پھونس اور کھپرے سے چھپر یا کھپریل کی شکل دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بنگلا چھوا دیجئے کوٹھی بنانے کے قریب
رہنے کی فکر آئی ہے برسات آگئی جلال

چھوائی ۔ (بروزن رسائی) چھپر بنانے کی مزدوری۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

چھوپ ۔ [illegible] دل، [illegible] حنا دکی طرح لگائی جائیں یا باندھی جائیں۔ ہندی (نور اللغات)

قول فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چھوپار (بواو مجہول) تری جس سے دیوار کا سوراخ تھے بھرتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ دیوار کے موکھے میں بھڑ ولنے چھتہ لگایا ہے گیلی مٹی کا ایک چھوپا لگادو۔

چھوپ چھاپ ۔ کچی دیوار یا مکان کی معمولی مرمت۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ دیوار گرا کے بنانے کی ضرورت نہیں صرف چھوپ چھاپ کردو۔

چھوپنا ۔ دیوار کے سوراخ یا موکھے کو گیلی مٹی سے بند کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ دیوار میں جا بجا گڑھے پڑ گئے ہیں، تھوڑی سی مٹی گوندھ کے چھوپ دو۔

چھوت ۱۔ (بواو معروف) ناپاک آدمی [illegible] کا سایہ، پرچھاواں، سایہ۔ ہندی، مونث [illegible] کا [illegible] ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اردو زبان میں بالعموم مستعمل نہیں۔

چھوت ۲۔ ناپاکی، نجاست۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چھوت ۳۔ [illegible] ہندی، مذکر، اہل ہنود کی زبان (نور اللغات)

چھوت ۔ (بواو مجہول) گو یا گوبر کا وہ ڈھیر جو آدمی یا جانور کے مبرز سے نکل کے زمین یا کسی چیز پر جمع ہو جائے ۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج ۔

وہ دھران کا دونا پیا کیا تو
گوبر کے انھیں نے چھوت پھینکو
گوبر پھینکا تو چھپ گیا مَن
بادل میں چھپا وہ ماہ روشن — گلزار نسیم

چھوت چھات ۔ نجس پاک، دو قوموں کی آپس میں کھانے پینے کی احتیاط ۔ اردو، غیر فصیح، رائج ۔

محلِ صرف :- بھارت سرکار نے چھوت چھات کی رسم کو خلاف قانون قرار دے دیا ہے ۔

چھوت کا چھوت ۔ گو یا گوبر کی زیادہ مقدار ۔ اردو صرف، مذکر، غیر فصیح، رائج ۔

محلِ صرف :- [illegible]

[illegible]

چھوٹ [illegible] بے تکلفانہ مزاج، مذاق [illegible] اور خوبصورت چیز کو بھی کہتے ہیں، طلاق، مستثنیٰ ۔ وہ مقام جہاں سے کبوتروں کے چھوڑنے کی شرط ہو (نور اللغات)

قولِ فیصل :- مذکورہ بالا معنوں میں اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے ۔

چھوٹ [illegible] اردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج ۔

محلِ صرف :- اس کپڑے میں میری مروت سے دو پیسے روپیہ چھوٹ ہے ۔

چھوٹ (۴) دو تانوں کا درمیانی وقفہ، موسیقی کی ایک اصطلاح ۔

چھوٹ (۵) لکڑی کی وہ لڑائی جس میں حریف کو بے قاعدہ وار کرنے کی اجازت ہو ۔ اردو، مؤنث، لکڑی لڑنے والوں کی اصطلاح ۔

وہ کوئی گھڑی دیدکے قابل تھی لڑائی
جب چھوٹ لڑی ان کی لڑی نظر سے نظر — داغ

چھوٹ (۶) پرتو، عکس، چمک، اردو، مؤنث، فصیح، رائج ۔

فلک پہ عقدِ ثریا نہ عقد پروین ہے
پڑی ہے چھوٹ اسی آبدار گوہر کی — امیر
دیکھا نہ ہم نے چھوٹ میں یاقوت کی بھی
تھا جو سماں لبوں کا تمہارے رنگ پان پر — میر

چھوٹا ۔ (بواو مجہول) اونچا، اردو، فصیح، رائج ۔

محلِ صرف :- یہ پائجامہ تمہارے لیے چھوٹا ہے ۔

چھوٹا استنجا ۔ پیشاب کرنے کے بعد مٹی کے ڈھیلے سے بقیہ تری کو دور کرنا ۔ پیشاب کرنا ۔ اردو حضرات اہلِ سنت کی اصطلاح ۔

چھوٹا با من چھیلک پڑا ۔ بیوقوف آدمی تنگ ظرفی پر آمادہ ہوا ۔ (دریائے لطافت)

قولِ فیصل :- اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

چھوٹا چلا ۔ دسواں، بیسواں اور چھٹے کا غسل جو زچہ کو دیا جاتا ہے (نور اللغات)

قولِ فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں صرف "بڑا چلا" بولتی ہیں جو ولادت کے چالیسویں دن ہوتا ہے ۔

چھوٹا صاحب ۔ جج، ڈپٹی کمشنر سے کم درجے کا حاکم، ڈپٹی کمشنر کا نائب ۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال ۔

چھوٹا گھر بڑا اسمد ھیانہ ۔ نام بڑا اور حیثیت کچھ نہیں (نور اللغات)

قولِ فیصل :- لکھنؤ میں عورتیں "جائے تنگ است مردماں بسیار" کے محل پر بولتی ہیں، جب کسی تقریب کے موقع پر اتنے مہمان آ جائیں کہ گھر میں گنجائش نہ رہے تو عورتیں کہتی ہیں "چھوٹا گھر بڑا اسمد ھیانہ"

چھوٹا منھ بڑی بات ۔ جب کوئی خُرد کسی بزرگ کے کسی فعل پر اعتراض کرتا ہے تو بطور [illegible] کہتے ہیں ۔ اردو، عورتوں کی زبان ۔

غنچے نے کی جو اس سے طولِ کلام کی بات
بلبل یہ سن کے بولی چھوٹا منھ بڑی بات — شاد

چھوٹ پڑنا (۱) کسی چیز پر کسی صاف شفاف اور چمکدار چیز کا عکس پڑنا ۔ اردو صرف، فصیح، رائج ۔

ساقی پڑی جو چھوٹ تیرے لب کی ہو گیا
جام بلور صورتِ لعلِ مذاب سرخ — جلال

چھوٹ پڑنا (۲) کسی چیز کا ہاتھ سے چھوٹ کے گر پڑنا ۔ اردو صرف، فصیح، رائج ۔

محلِ صرف :- چینی کے پیالے کو بچا رہے ہو یوں ہی ہاتھ سے چھوٹ پڑیگا تو منھ دیکھتے رہ جاؤ گے ۔

چھوٹتے ہی ۔ فوراً، بلا تامل، بغیر سوچے سمجھے ۔ اردو صرف، فصیح، رائج ۔

محلِ صرف :- انھوں نے چھوٹتے ہی میری اور تمھاری دونوں کی قسم کھائی کہ اپنے اپنے نکاح کا تم کو اختیار ہے (فسانۂ آزاد)

چھوٹ لڑنا ۔ ایک لکڑی کا فن جاننے والے کا متعدد لکڑی لڑنے والوں سے مقابلہ کرنا ۔ اردو، مؤنث، فن سپہ گری کی اصطلاح ۔

محلِ صرف :- پھکیت گتکا لئے اکڑ رہے ہیں گھائی اور چھوٹ لڑ رہے ہیں ۔ (فسانۂ آزاد)

چھوٹنا (۱) (بواو معروف) چھٹنا ۔ اردو، غیر فصیح، رائج ۔

محلِ صرف :- بیس برس ہو گئے اس کو مدک پیتے ہوئے اب اس عادت کا چھوٹنا مشکل ہے ۔

قولِ فیصل :- اس جگہ "چھٹنا" فصیح ہے ۔

چھوٹنا (۲) [illegible] کھل جانا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

محل صرف:۔ ٹھکان پر سے گھوڑا چھوٹ گیا ہے جلدی دیکھو کہیں غائب نہ ہو جائے۔

چھوٹنا ۲ گھوڑے کا جفتی کرنا۔ فقرہ، یہ گھوڑا اس گھوڑی پر دوبارہ چھوٹا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ چھوٹنا کے معنی جفتی کھانے کے نہیں ہیں بلکہ گھوڑی پر گھوڑے کو چھوڑنے سے یہ فعل اس سے سرزد ہوتا ہے جیسے عوام کہتے ہیں کہ یہ عورت ایسی فاحشہ ہے کہ جی چاہتا ہے اس پر گھوڑے چھوڑ دئے جائیں۔

چھوٹنا ۳ زائل ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دو تین شوبوں میں یہ رنگ چھوٹ جائے گا۔

قول فیصل:۔ نکلنا کے معنوں میں صرف چاند سورج کے لئے مستعمل ہے جیسے چاند گہن سے چھوٹ رہا ہے۔

چھوٹ ہونا ۱ فرصت ہونا۔ (قدیم) بلا جھگڑا ہونا۔ بے تکلفانہ مزاج ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھوٹ ہونا ۲ آپس میں چھوٹ کی لڑائی لڑنا۔ اردو، فن سپہ گری کی اصطلاح۔

غیر سے چھوٹ ہو گئی تھی آج
میں نے سر روک کے پالٹ ماری
(داغ)

چھوٹی ۔ تنگ، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ ٹوپی تمہارے سر پر چھوٹی ہے۔

قول فیصل:۔ کم کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے ہماری لکڑی سے تمہاری لکڑی چھوٹی ہے۔ کم عمر کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے ابھی لڑکی بہت چھوٹی ہے شادی کی کیا جلدی ہے۔

چھوٹی الائچی ۔ بیل خورد ایک مشہور پھلی جس میں کالے کالے دانے بھرے ہوتے ہیں۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بازار سے تولہ بھر الائچی لیتے آنا۔

قول فیصل:۔ الائچی کا تلفظ اب "الاچی" بھی ہو گیا ہے۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک سفید پوست کی جسے سفید الائچی کہتے ہیں اور دوسری سبز پوست کی جسے ہری الائچی کہتے ہیں، اس کے دانے خوشبو کے لئے پان میں ڈال کے کھائے جاتے ہیں حکما دوا، نسخوں میں لکھتے ہیں۔

چھوٹی امت ۔ نیچی ذات کے لوگ، نیچ قوم۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ اللہ جانتا ہے پہلے ہی دن ان کی چال ڈھال سے میں تاڑ گئی کہ چھوٹی امت کی ہیں۔ وہ خوبو ہی نہیں چھپی رہتی۔ (دبیر کبھار)

قول فیصل:۔ اب بچوں کو زیادہ کہتے ہیں جیسے چھوٹی امت سے خدا بچائے جس کے پیچھے پڑ جائیں جان چھڑانا دشوار ہو جائے۔

چھوٹی بات ۔ خفیف معاملہ۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اتنی چھوٹی بات کے لئے مجھے نہ لے جاؤ تم میری طرف سے صرف کہہ دو تمہارا کام بن جائے گا۔

چھوٹے بڑے ۔ امیر غریب، بچے بوڑھے۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ان کی شادی میں ایسی بد انتظامی تھی کہ چھوٹے بڑے سب ہنس رہے تھے۔

چھوٹے پیچے کا چرڈھواں ۔ ایک قسم کا جوتا۔ اردو، متروک۔

محل صرف:۔ چھوٹے پ[illegible] روز [illegible] ان زیب یا
[illegible]

دھرتے چلے آتے تھے۔ (فسانۂ آزاد)

چھوٹی چھوٹی آگ ۔ چنگاریاں، آگ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ اردو، مؤنث، گانجہ چرس وغیرہ پینے والوں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ بگل کی آگ چھوٹی چھوٹی جمائی میاں کے سامنے حاضر کی اس نے حقہ منھ پر رکھا۔ (طلسم ہوشربا)

چھوٹے حضرت ۔ جناب عباس علیہ السلام سے مراد ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ امداد حسین خاں کی کربلا چھوٹے حضرت کے روضے کی ... ہے۔

چھوٹے حضور ۔ جناب عباس علیہ السلام کا روضہ۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

رہتا ہر ایک وقت جناں کے تصور میں
جاتا بڑے حضور سے چھوٹے حضور میں
(عشق)

چھوٹے دل کا ۔ پست ہمت، کم حوصلہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ کنجوس اور چپت کے معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل ہے جیسے وہ چھوٹے دل کا آدمی ہے پانچ ہزار ... شادی میں بھلا کیا صرف کرے گا۔

چھوٹے کپڑے ۔ انگیا، سینہ بند۔ اردو، عورتوں کی زبان، متروک۔

محل صرف:۔ ٹھہرو نہ بے قرینہ ہوئی جاتی ہو چھوٹے کپڑے کھلے جاتے ہیں۔ (طلسم ہوشربا)

چھوٹی گھونٹی کا ۔ پست قد، کم درجہ، کم حیثیت، گھوڑے اور آدمی کے لئے مستعمل ہے۔

(فقرہ) آپ بھی چھوٹی گھونٹی کے نواب ہیں (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھوٹے گاؤں سے ناتہ کیا ۔ جس جگہ

سے کچھ تعلق نہیں رہا تو گویا وہاں کے تعلقات سے
کچھ علاقہ نہیں رہا۔ اردو، مثل (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں چھوٹے کی جگہ "چھوڑ" بولتے ہیں اور "چھوڑے" کی جگہ "اجڑے" بھی کہا ہے
جو متروک ہے۔
مثل ہے بلبلو! کیا اجڑے گاؤں سے ناتا
اب آشیانے اٹھاؤ بہار دیکھ چکے
چھوٹی گولی کا روپیہ:۔ شاہی زمانے
کا روپیہ جس کی چاندی خالص اور کمیاب ہے۔
اردو، متروک۔
چھوٹی لائن:۔ این۔ ای۔ آر۔ ریلوے، اردو
مونث، فصیح، رائج۔
چھوٹی مائیں:۔ ایک دوا کا نام۔ اردو
مونث، فصیح، رائج۔
چھو جانا:۔ آہستہ سے مس ہو جانا، لگ جانا
اردو، فصیح، رائج۔
چھو نہ جائے مری آہوں کی ہوا
پھول کی طرح سے کمھلائیے گا (صبا)
چھوچھا، چھو:۔ وہ آواز جو منتر پڑھ کے پھونکتے
وقت منھ سے نکلتی ہے۔ اردو، مونث (طلسم الآتش)
کی بڑھ کے ادھر ادھر جو چھوچھا
دیو پری کی طلب تھی آئے پوچھا (شوق قدوائی)
چھو چھو کا:۔ لہو و لعب، کھیل تماشا۔ اردو،
غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ کہاں تو سمجھ جاتے تھے کہ نماز
دوگانہ پڑھیں کہاں چھو چھکے کے دیکھنے کا شوق
ہوا۔ (فسانہ آزاد)
چھو چھو:۔ دایہ، کھلائی۔ وہ لڑکی جو لڑکوں
کی خدمت کے واسطے مقرر ہوتی ہے۔ وہ عورت
جو امیروں کے اطفال کی پرورش کرتی ہے، وہ
لونڈی جو ہم عمر ہوتی ہے اور ساتھ کھیل کے
بڑی ہوتی ہے۔ مونث، عورتوں کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بہر دو واؤ مجہول (چھو
چھو) مستعمل تھا مگر اب متروک ہے جیسے ایک
دن شامت اعمال سے ایک نواب ذی مقدرت
کے یہاں چوری کرنے کا شوق چرایا ان کے خدمتگار
کو ملایا ما چھوچھو کو پھوچڑایا۔ (فسانہ آزاد)
چھو چھو کرنا:۔ دو واؤ معروف منتر پڑھ پڑھ کے
پھونکنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ صمصام نے اپنی جھولی سے ایک
ترنج شیریں نکالا دل بیٹھا جاتا ہے، ترنج پر چھو
چھو کرتا ہے (طلسم ہوشربا)
چھوچھی:۔ ربڑ کی نلکی جس سے بچوں کو شیشی کا
دودھ پلایا جاتا ہے۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔
چھوچھی:۔ خالی، ننگی۔ اردو، متروک۔
محل صرف:۔ نگوڑی کیل تک ناک میں نہیں
ناک چھوچھی پر لاکھوں کماتے ہو کس دن کے لئے
(فسانہ آزاد)
چھوڑ آنا:۔ کسی چیز کو کسی مقام پر چھوڑ کے
آپ چلے آنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
بیقراری دشت غربت میں ہمارے ساتھ ہے
چھوڑ آئے کوچہ جاناں میں ہم آرام کو (ناسخ)
چھوڑنا:۔ قطع تعلق کرنا، طلاق دینا،
اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ بہت عرصہ ہو گیا کہ انھوں نے
اپنی عورت کو چھوڑ دیا
چھوڑنا:۔ لینا، معاف کرنا، دست بردار
ہونا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ اگر تم کل شام تک اصل رقم
واپس کر دو تو ہم سود کی رقم چھوڑ دیں گے۔
چھوڑنا:۔ فیر کرنا، بندوق چلانا، آتشبازی
کا چھوڑنا، توپ سر کرنا (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اب بندوق اور توپ کے لئے
"چلنا" "چلانا" بولتے ہیں اور آتش بازی کے
لئے "چھڑانا" مستعمل ہے۔
چھوڑنا:۔ بچانا، رہنے دینا، اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ سر میں پھوڑا ہے اتنے بال
چھوڑ کے سر مونڈنا۔
چھوڑنا:۔ واگذاشت کرنا، اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ حکومت برطانیہ نے تاوان جنگ
میں صوبہ ہمارے لیا تھا جسے ایک عرصہ کے بعد
چھوڑ دیا تھا۔
چھوڑنا:۔ استعفے دینا، نوکری سے علحدگی
اختیار کرنا، اردو، مصدر، فصیح، رائج۔
جب تعلق نہ رہا مرد سبکدوش ہے پھر
نوکری چھوڑی تو آزاد ہوئی پاؤں سے پھر (انیس)
چھوڑنا:۔ نجات دینا، معاف کرنا، اردو،
مصدر، فصیح، رائج۔
ذبح کر ڈالوں گا گر اب کی تو بولا شب وصل
میں نے سو بار تجھے مرغ سحر چھوڑ دیا (ناسخ)
چھوڑنا:۔ ہجرت کرنا، ترک وطن کر کے
دوسری جگہ چلے جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔
چھوڑا وطن کو تم نے معشوق کے جب سے
اچھا چلو تو میں بھی چلتا ہوں تمہارے (قلق)
قول فیصل:۔ مکان خالی کرنا، تخلیہ کرنا کے معنوں
میں بھی بولتے ہیں جیسے: ہم نے کشمیری محلے والا
مکان چھوڑ دیا۔

چھوڑنا ۹ جھٹکنا، علیحدہ کرنا، جیسے ہاتھ چھوڑنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھوڑنا ۱۰ جاری کرنا، پانی بہانا (نور اللغات)
قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں صرف دریا کے لئے بولتے ہیں جیسے کل دو فٹ پانی چھوڑا جائے گا۔

چھوڑنا ۱۱ نر جانور کو مادہ پر چھوڑنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ کئی مرتبہ اس بکرے کو بکری پر چھوڑا مگر وہ جفتی کھاتا ہی نہیں۔

چھوڑنا ۱۲ شکاری جانور کو شکار پر جھپٹانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ باز تیز پرواز کو جانوران پرند پر چھوڑا اور صحرا کو جانوران درندہ چرندہ سے خالی کیا۔ (طلسم ہوشربا)
محل صرف:۔ "پر" کے ساتھ بولتے ہیں جیسا کہ پیش کردہ مثال میں "جانوران پرند پر چھوڑا" سے ظاہر ہے۔

چھوڑنا ۱۳ رہا کر دینا، آزاد کر دینا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

قفس تن میں نہ رہے گا یہ مرا طائر روح
دام کاکل سے مجھے تو نے اگر چھوڑ دیا (ناسخ)

چھوڑنا ۱۴ استعمال میں لانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

آگیا کچھ جو زباں پر اثر زہر فراق
غم نے پکتے ہی مرا خون جگر چھوڑ دیا (ناسخ)

چھوڑنا ۱۵ ترک کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

سایہ ساں اب ہیں دیوار گردوں کا ہما کر
میں نے گوشہ دریاں سے پڑ چھوڑ دیا (ناسخ)

چھوڑنا ۱۶ پھینک دینا، اردو قلیل الاستعمال

اثر زہد و قناعت نے بنایا اخگر
ہاتھ میں لیتے ہی بس ہم نے تو زر چھوڑ دیا (ناسخ)

چھوڑنا ۱۷ باز آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

چھوڑوں گا میں نہ اس بت کافر کا پوجنا
چھوڑے نہ خلق گو مجھے کافر کہے بغیر (غالب)

چھوڑنا ۱۸ ترکہ چھوڑنا، باقی چھوڑنا، وارث چھوڑنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں صرف "چھوڑنا" کہہ کے مذکورہ معنی مراد نہیں لیتے۔

چھوڑنا ۱۹ فقرہ پردازی کرنا، انوکھی کہنا۔
(فقرہ) تم تو بات چھوڑ کے الگ ہو گئے وہاں آپس میں جوتا چل گیا۔
(ایضاً) تم نے کیا خوب شگوفہ چھوڑا۔ دیکھو شگوفہ چھوڑنا (نور اللغات)
قول فیصل:۔ شگوفہ چھوڑنا تو مستعمل ہے، بات چھوڑنا قلیل الاستعمال ہے تنہا چھوڑنا کہہ کے مذکورہ معنی نہیں مراد ہو سکتے۔

چھوڑنا ۲۰ بے پر کی اڑانا، ایسی بات کہنا جو بعید از قیاس و عقل ہو۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ تم تو ایسی چھوڑتے ہو کہ گدھوں کو بھی یقین نہ آئے۔

چھوڑنا ۲۱ ڈالنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ اس کا صابون تم نے ہمارے سامنے حوض میں چھوڑ دیا۔

چھوڑنا ۲۲ کسی چیز کا کچھ حصہ باقی رہنے دینا، اردو صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ سب شربت پی ڈالو صرف تھوڑا سا گلاس میں چھوڑ دینا۔

چھوٹے گاؤں کا نام کون لیتا ہے۔
جو رشتے منقطع ہو گئے ان کو بدلے ماحول میں کوئی یاد نہیں کرتا۔

گھر بار سے کیا فقیر کو کام
کیا لیجے چھوٹے گاؤں کا نام (از فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ قافیہ کی مجبوری سے اس مثل کو اس طرح نظم کیا ہے ورنہ نثر میں "چھوڑے گاؤں سے کیا ناتا" مستعمل ہے۔

چھوکرا ۱ لڑکا، ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ ماما مٹھائی لے کر چلی تو ڈیوڑھی میں دو لڈو چپکے سے نکال کر ایک طاق میں رکھ دیئے۔ اتفاق سے ایک چھوکرا بیٹھا تھا اس نے تاک لگائی اور جب ماما باہر گئیں دونوں لڈو مزے سے کھا گیا۔ (فسانۂ آزاد)
قول فیصل:۔ اس لفظ کا اطلاق شرفا پر نہیں ہوتا۔

چھوکرا ۲ غلام، بچہ۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھوکرا ۳ نادان، ناتجربہ کار (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھوکری ۔ لڑکی۔ چھوٹی لڑکی۔ اردو، مونث، غیر فصیح، رائج۔

ہے گی تو دو سالہ پر ہے دختر رز آفت
کیا پیر مغاں نے بھی اک چھوکری پالی ہے (میر)

قول فیصل:۔ اس کی جمع چھوکریاں مستعمل ہے جیسے بارہ بارہ تیرہ تیرہ برس کی چھوکریاں چٹیاں جمائے ہاتھ پاؤں میں مہندی رچائے مانگ نکالے گلے میں ہاتھ ڈالے ہوئے پینگ لگا رہی ہیں۔ (فسانۂ آزاد)
لڑکی کو حقارت کے محل پر بھی کہتے ہیں۔

ایک بولی جو آن میں تھی ہشیار
چھو کری کچھ سڑن ہے نا زہنار　　قلق

چھو کے نہا ڈالنا - نجس تصور کرنا، بھنگی بہتر سمجھنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- یہ بات بالکل صحیح عرض کر رہا ہوں اس میں ذرہ برابر بھی جھوٹ نکلے تو آپ مجھے چھو کے نہا ڈالئے گا۔

قول فیصل :- مخاطب کو جب بات کا یقین نہیں آتا تو متکلم اپنی بات کو تقویت دینے اور یقین دلانے کے لئے جوش میں کہتا ہے۔

چھولداری - سپاہیوں کے رہنے کا چھوٹا سا ڈیرہ۔ راوٹی۔ یہ لفظ انگریزی سولجر (سپاہی) اور ہندی ڈیرا (خیمہ) سے بنایا ہے۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

چھوکی - ایک ساز کا نام، اردو، مونث، متروک۔

محل صرف :- ایک کہار بڑک بجاتا ہے چار پانچ جوڑی چھوکی جھانجھ بجانے میں مصروف ہیں (فسانۂ آزاد)

چھومنتر - جادو، ٹونا، ٹوٹکا۔ اردو، قلیل الاستعمال

محل صرف :- خدا کرے اس چھومنتر کی کالی بوٹی سے آپ چنگے ہو جائیں۔ (فسانۂ آزاد)

چھونا - مس کرنا، ہاتھ لگانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- اس تصویر کو چھونا نہیں ابھی گیلی ہے مٹ جائے گی۔

چھونا ۲ - بالکل نہ ہونا۔

تم کو تو چھو نہیں گیا ہے وقوف
دوستی گر اسی پہ ہے موقوف　　قلق

(نور اللغات) قول فیصل :- ان معنوں میں "چھو نہ جانا" مستعمل ہے۔

چھوچھی - ساکن واو معروف و نون غنہ۔ بڑکی بنی ہوئی (؟) [illegible]

جس کے ذریعہ سے بچوں کو شیشی کا دودھ پلایا جاتا ہے۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- انگریزی میں اس کو نپل کہتے ہیں

چھوچھی ۲ - نرکل کی نلی۔ (نفیس اللغات)

قول فیصل :- اب لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

چھوچھی ۳ - تہی دست عورت (نفیس اللغات)

قول فیصل :- اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھونک - (باخفائے نون) بگھار، داغ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھونکنا - (باخفائے نون) بگھارنا، گھی داغ کرنا۔ اردو، دہلی کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل :- نہ یہ دہلی کی زبان ہے نہ لکھنؤ کی، یہ خالص دیہاتی زبان ہے۔

چھو نہ جانا - شائبہ بھی نہ ہونا۔ بالکل نہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- بدحواسی تو چھو نہیں گئی۔ معاذ اللہ جو کہیں آپ بیہوش ہوتے تو ممکن تھا کہ گھوڑیا کا رخ پھیر دیتے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :- بالعموم تہذیب اور عقل کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔

چھوہارا - چھوارا۔ ایک قسم کا سوکھا ہوا بڑا خرما۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- عید کے حصہ میں پاؤ بھر سویاں ایک چھوہارا اور چھٹانک بھر شکر تھی۔

قول فیصل :- اس کی جمع "چھوہارے" زیادہ مستعمل ہے۔

چھوئی موئی - (بہر دو واو معدولہ) لاجونتی، ایک قسم کی بوٹی جس کے پتوں میں

یہ خاصیت ہے کہ آدمی کے ہاتھ لگانے سے مرجھا جاتے ہیں۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- کنایۃً نازک مزاج کو بھی کہتے ہیں۔

(نقل کی تعریف میں) رو چھیں آزاد کی ہوتی ہیں
انکو نہ چھوؤ چھوئی موئی ہیں　　صفی لکھنوی

عام بول چال میں بواؤ ملفوظی مستعمل ہے۔

چہ ہب ہیب۔ جہنم کے ایک کنوئیں کا نام۔

چھہتر - ۷۶، چھ سے ستر اور چھ کا مجموعی عدد۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- انتقال کے وقت ان کے باپ کی عمر چھہتر برس کی تھی۔

چھی - تف، تھو تھو، اخ تھو۔ حرف تنفر۔ ہندی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- صرف چھوٹے بچوں سے کسی نجس چیز کو چھونے سے روکنے کے لئے کہتے ہیں جس کا مطلب اس چیز کی برائی بتانا ہوتا ہے۔

چھی ۲ - چھینکنے کی آواز، چھینکنے کی نقل۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- چھینکنے کی آواز "آخ چھیں" ہے "چھی" نہیں ہے۔

چھیا - پلیدی، غلاظت، جب چھوٹا بچہ گو وغیرہ پر ہاتھ رکھنا چاہتا ہے تو اسے اس فعل سے باز رکھنے کے لئے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ اردو (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اس جگہ "چھی" بولتے ہیں۔ بعض عورتیں لڑکی کے پیشاب کے مقام کو بھی "چھیا" کہتی ہیں۔

چھیا بیا - لت پت، سن بن، اردو، معدود لوں

کی زبان۔

محلِ صرف:۔ منع کیا تھا کہ برسات میں ریشمی کپڑے پہن کے نہ جاؤ تم نے نہ مانا سب کپڑے چھیا بیا ہوگئے۔

چھیالیس ۔ ۴۶ ؎ چالیس اور چھ کا مجموعی عدد' اردو' فصیح' رائج۔

محلِ صرف:۔ اب کی اتوار سے ہم نے چھیالیس کتابیں خریدی ہیں۔

چھیاسٹھ ۔ ۶۶ ؎ ساٹھ اور چھ کا مجموعی عدد۔ اردو' فصیح' رائج۔

قولِ فیصل:۔ صاحب نوراللغات نے چھیسٹھ بھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

چھیاسی ۔ ۸۶ ؎ اسی اور چھ کا مجموعی عدد۔ اردو' فصیح' رائج۔

محلِ صرف:۔ ایک ٹرک میں چھیاسی من لکڑی نکلی۔

چھیانوے ۔ ۹۶ ؎ نوے اور چھ کا مجموعی عدد' اردو' فصیح' رائج۔

محلِ صرف:۔ ہمارے محلہ میں ایک بزرگ کی عمر چھیاسی برس کی ہے۔

چھیپ (بیائے معروف) چھائیں' وہ ہلکے ہلکے ... جو اکثر جسم پر خون کے فساد سے پڑ جاتے ہیں۔ اردو' مونث' فصیح' رائج۔

نسبت ہے میرے ماہ کو گورے بدن سے کیا
ہے چھیپ سے تو ماہ کا سارا بدن سفید (ناسخ)

چھیپی ۔۱ (بیائے معروف) کپڑا چھاپنے والا۔ (نوراللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں "چھیپی گر" بولتے ہیں۔

چھیپی ۔۲ (بیائے معروف) وہ کپڑا بندھی ہوئی چھڑی جس سے کبوتر اڑاتے ہیں۔ اردو' مونث' کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

چھیتا ۔ (بیائے معروف) مجازاً لڑکا' پیارا' اردو' مذکر' عورتوں کی زبان۔

قولِ فیصل:۔ عورتیں غصے کے محل پر بھی کہتی ہیں۔ جیسے: تم میرے لڑکے کو تو کوس رہی ہو اور اپنے چھیتے کو کچھ نہیں کہتیں جو دن بھر لوگوں کو ستایا کرتا ہے۔ تانیث کے لیے "چھیتی" کہتے ہیں جیسے۔ گلرنگ طرف ملکہ مخمور رخ چشم کے چھیتی سحر کرنے لگی ملکہ مخمور سحر دفع کر دیتی ہیں اور نورالدہر کی طرف اشارہ ہے کہ صاحب اپنی چھیتی کو منع کیجئے ورنہ سزا پائے گی (طلسم ہوشربا)

چھیج (بیائے معروف) کمی' نقصان' کسی چیز کے بار بار تولنے میں جو کمی ہوتی ہے اسے کہتے ہیں۔ اردو' مونث' غیر فصیح' رائج۔

محلِ صرف:۔ من بھر آٹے کی ایک تول تھی اب گھر پر سیر سیر دو دو سیر کر کے تولا اور کہتے ہو من بھر میں آدھ سیر آٹا کم نکلا' آٹا کم نہیں تھا بلکہ بار بار تولنے میں آدھ سیر آٹا چھیج ہوگیا۔

چھی جانا ۔۱ (بیائے معروف) کان یا ناک کے سوراخوں کا زیور کے بار سے بڑا ہو جانا۔

(نوراللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں ناک یا کان کا "پھٹ جانا" بولتے ہیں۔

چھی جانا ۔۲ (بیائے معروف) کپڑے کا سیون کے پاس سے سک جانا اردو' مصدر' عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ منع کرتے تھے یہ کپڑا نہ لو تم نے نہ مانا اور قمیص سلوائی اب دیکھو وہی ہوا سیون کے پاس سے چھی گیا۔

چھیجنا ۔ نقصان ہونا' مرنا' اردو' دہلی کی زبان۔

محلِ صرف:۔ اب کے دور ایک سال دہلی میں ہیضے کا اتنا زور ہوا کہ ایک حکیم بقا کے کوچے سے ہر روز تیس تیس چالیس چالیس آدمی چھیجنے لگے۔

(توبۃ النصوح)

چھیچھالیدر (بیائے اول معروف' و دوم مجہول) بدمزگی' "نکا فضیحتی" اردو' مصدر' قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ ان کی شادی میں بڑی کیا چھیچھالیدر ہوئی جانوں میں خوب جوتی اچھلی۔

قولِ فیصل:۔ خرابی کے معنوں میں عورتیں زیادہ بولتی ہیں جیسے ان کے یہاں شادی میں وہ پانی برسا کہ توبہ بھلی کپڑوں کی خوب چھیچھالیدر ہوئی۔

چھیچھڑا ۔۱ (بیائے معروف) گوشت کے اوپر کی تبتی چھوٹی ہوئی جھلی' اردو' مذکر' فصیح' رائج۔

دور سے چھیچھڑے دکھاؤ نہیں
رشک بیٹھا ہو بن بلاؤ نہیں (رشک)

قولِ فیصل:۔ صاحب نوراللغات نے بحذف یائے تحتانی نیز بیائے مخلوطی دوم (چھچھڑا) بھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

چھیچھڑا ۔۲ ماں باپ کی ایک ہی اولاد' اردو' مذکر' فصیح' رائج۔

گو نہیں بیٹا ہے یہ بیٹی ہی پروان چڑھے جب
ایک ہے چھیچھڑا ہمسائی یہ نبھاؤں میں جھانسا

چھی چھی ۔۱ (بتکرار) کے ساتھ برا' خراب' اردو' عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ بری بات ہے نہ چھوؤ چھی چھی۔

قولِ فیصل:۔ جب بچہ گو' موت یا کسی نجس چیز کو چھونا چاہتا ہے تو اس سے کوئی بزرگ کہتا

ہے "چھی چھی" یعنی اسے نہ چھوؤ یہ نجس ہے۔

چھی چھی (ہ) ۱ بچے کا گوہ، پخانہ، براز۔ ہندی، مونث (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھی چھی (ہ) ۲ دایہ جب بچوں کی آنکھیں دھو کر کیچڑ صاف کرتی ہے تو یہ کلمہ بار بار کہتی ہے۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں عورتیں ایسے محل پر یہ جملہ کہتی ہیں "چھی چھی چھی چھی کوا کھائے دودھ بھات بھیا یا بٹیا کھائے"

چھید (ہ) ۱ (بیائے مجہول) سوراخ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

وہ جا جب سے گھر سے دیکھا رونے لگا
چھید جو دیوار میں تھا چشم گریاں ہو گیا — ناسخ

چھید (ہ) ۲ گرہ، [illegible] ل۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں چوہے کے بنائے ہوئے راستہ کو "بل" اور چھید کو زیادہ تر سوراخ کہتے ہیں۔

چھید پڑنا۔ سوراخ ہونا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

پڑے تلوؤں میں خار دشت سے چھید
قدم تک ہوئے سر تلک صورت بید — سودا

چھید ڈالنا (ہ) ۱ کسی چیز میں سوراخ پیدا کرنا۔ اردو، دہلی کا صرف۔

سنو سے نالے اگر نکالوں میں
خم گردوں میں چھید ڈالوں میں — داغ

چھید ڈالنا (ہ) ۲ (کنایتہً) طعن طنز کی باتیں کرنا۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں "گودے ڈالنا" عورتیں کہتی ہیں۔

چھید کرنا۔ سوراخ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اس عداوت کا میں یارو نہیں پاتا ہوں بھید
کرکے دیوار میں اپنے وہ سر شام سے چھید — سودا

چھیر۔ لال کی قسم کا چھوٹا پرند۔ ہندی (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

چھیڑ۔ (بیائے معروف) (بھیڑ کی ضد) آدمیوں کی کمی، ہجوم کا زوال۔ ہندی، مونث، متروک۔

چھیڑ (ہ) ۱ (بیائے مجہول) چھیڑ خانی، دل لگی۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

اس بت کے جور خالق اکبر سے کیا کہیں
آپس کی چھیڑ داور محشر سے کیا کہیں — امیر

قولِ فیصل:۔ ان معنوں میں کرنا، ہونا، چلنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

یا رب یہ چھیڑ چلی جائے اسد
گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی — غالب

چھیڑ (ہ) ۲ کاوش، آزار دہی۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

عرش تک نالے ہمارے جائیں گے
چھیڑ چرخ کینہ جو اچھی نہیں — صبا

چھیڑ (ہ) ۳ اشتغال طبع۔ اردو، مونث، قلیل الاستعمال۔

جانا ہے کون کوئی وہاں جاکے کیا کرے
اک چھیڑ ہم کو نظر پاسباں سے ہے — داغ

چھیڑ (ہ) ۴ باجا بجانا (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھیڑ (ہ) ۵ جھگڑے کی ابتدا، فساد کی پہل۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

آنکھ آرسی نے پہلے دکھائی کہ آپ نے
کس کی طرف سے چھیڑ لے دل رہا ہوئی — امیر

چھیڑ (ہ) ۶ مچھلی کا شست کو حرکت دینا۔ نور اللغات

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھیڑ بیٹھنا۔ شروع کر دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

چھیڑ بیٹھے جو ہم افسانۂ گیسوئے دراز
صبح ہو گی نہ رہے گی شب یلدا باقی — آتش

چھیڑ پیدا کرنا۔ تحریک کرنا۔ اردو، صرف قلیل الاستعمال۔

دل پر درد ... جنبش طلب مژگان دلبر سے
مجھے چھوڑے نہ خود اک چھیڑ پیدا کی ہے نشتر سے — جلال

چھیڑ چل جانا۔ برابر نوک جھونک کی باتیں ہوتے جانا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

ہر گھڑی مجھ کو قسم غیر کی دی جاتی ہے
وصل میں ان کی نئی چھیڑ چلی جاتی ہے — داغ

چھیڑ چھاڑ (ہ) ۱ ہنسی مذاق، نوک جھونک۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

وہ چھیڑ چھاڑ سے کیا باز آنے والا ہے
یہ آپ داغ کو دیتے ہیں دھمکیاں کیسی — داغ

قولِ فیصل:۔ کرنا، ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

اے آرزوئے تازہ نہ کر مجھ سے چھیڑ چھاڑ
میں پائے شوق و دست تمنا بریدہ ہوں — داغ

چھیڑ چھاڑ (ہ) ۲ دل آزاری۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

ہر چند کہ بولتے نہیں وہ
باہم پہ چھیڑ چھاڑ سی ہے — انشا

چھیڑ خانی۔ دل آزاری، تمسخر۔ اردو، فصیح، رائج۔

چھیڑ خانی کا ہے انجام مری جان بگاڑ
دیکھئے آپ کی جانب سے پہل ہوتی ہے — سید عباسی

چھیڑنا ۱ـ چھونا، ہاتھ لگانا، ستانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

آزردہ ہو نہ جائے کہیں بھلی شب آپ ہی
اس بدمزاج کو نہ تملق بار بار چھیڑ (قلق لکھنوی)

چھیڑنا ۲ـ کسی شرارت کی ابتدا کرنا، ستانا، اشتعال انگیزی کرنا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

مجھ کو گلیوں میں جو دیکھا چھیڑ کر ہنسنے لگے
کیوں میاں کیا ڈھونڈتے پھرتے ہو کیا جان امیر

چھیڑنا ۳ـ ایڑ دینا، گھوڑا تیز کرنے کے لئے گھوڑا دوڑانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا ان معنوں میں مستعمل نہیں گھوڑا اور گھوڑے کے معنی میں جتنے الفاظ ہیں ان کے ساتھ بولتے ہیں۔

ع بائیں طرف وہ لاتے تھے جب چھیڑ کے سمند انیس
ع کس کراہت سے جری چھیڑ کے تازی آیا رشید

چھیڑنا ۴ـ مذاق کرنا، مذاق سے کسی کو ستانا،

چھیڑنے کا تو مزہ تب ہے کہو اور سنو
بات میں تم تو خفا ہو گئے لو اور سنو انشاء

کوئی بولی چلو ذرا چھیڑیں
کوئی کہنے لگی کہ کیا چھیڑیں قلق

چھیڑنا ۵ـ جتانا، متوجہ کرنا، اردو، قلیل الاستعمال

چھیڑا ہے جاگنے میں نے برہمن کو دیر میں
لی ہے قسم بتوں سے خدائے کبیر کی آتش

چھیڑنا ۶ـ پھوڑے میں نشتر دینا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

پیاس سے حلق میں بسمل کے پڑے ہیں کانٹے
چھیڑتے خنجر قاتل ہیں جو چھالا ہوتا امیر

قول فیصل۔ اس محل پر زیادہ تر چھیڑ دینا مستعمل ہے۔

چھیڑنا ۷ـ ساز بجانے کی ابتدا کرنا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

ساقی ہے بے یار ہے بزم نشاط ہے
چھیڑے جواب نہ ساز تو مطرب کو چھیڑئے آتش

چھیڑنا ۸ـ گانا، الاپنا۔ اردو، موسیقی دانوں کی اصطلاح۔

غزل اس نے چھیڑی مجھے ساز دینا
ذرا عمر رفتہ کو آواز دینا صفی لکھنوی

چھیڑ نکالنا۔ ضد یا بد عنا، حکم کی خلاف ورزی کرنا، اردو، قلیل الاستعمال۔

میری ماں نے نکالی ہے نئی مجھ سے چھیڑ جب
بھیجتی ہوں کہیں جاتی ہے یہ مردار کہیں صفا

چھیلا۔ ہر وقت جو بنا ٹھنا رہے، اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ مرزا اس ہیئت کذائی سے چھیلا بنے ہوئے سر بازار جھم جھم کرتے چلے جا رہے ہیں۔ (توبۃ النصوح)

قول فیصل۔ یہ لفظ مذکر مونث دونوں کے لئے یکساں مستعمل ہے۔

چھیلا بھونا کیسرو۔ مذاق سے سر اور ڈاڑھی مونچھیں منڈے ہوئے کو کہتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ سر گھٹوا کے اور داڑھی مونچھیں منڈوا کے تم تو بالکل چھیلا بھونا کیسرو ہو گئے۔

چھیل پن۔ بانکپن، البیلاپن، رنگیلا پن، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھیل چکنیا۔ بانکا، ترچھا، رنگیلا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھیل چھبیلا ۱ـ (چھیلا بیائے معروف) ایک قسم کی خوشبودار دوا جو بٹنے میں پڑتی ہے، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چھیل چھبیلا ۲ـ رنگیلا، چھبیلا۔ اردو، صفت مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کی تانیث "چھیل چھبیلی" ہے جیسے ایک پری پیکر پری زاد، دوسری کافر ستم ایجاد ایک چھیل چھبیلی، دوسری کامنی (فسانۂ آزاد)

چھیلن۔ (بیائے معروف) لکڑی پر رندہ کرنے سے جو ورق سے اترتے ہیں اسے کہتے ہیں۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ لکڑی کی چھیلن باورچی خانہ میں رکھ دو اس سے آگ خوب سلگتی ہے۔

چھیلنا ۱ـ چھلکا اتارنا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ یہ گنا چھیل کے اس کی گنڈیریاں بنا دینا اور دو چار سنگترے چھیل کے اس کی قاشیں ایک پلیٹ میں لگا دینا۔

چھیلنا ۲ـ کھرچنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کھرچنا ہی کہتے ہیں جیسے یہ نئے آلو ہیں چھیلنے کی ضرورت نہیں ہے صرف کھرچ کے چار چار ٹکڑے کر دو۔

چھیلنا ۳ـ حجامت (خط) بنانا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

خط عارض جو ترشنے سے مٹے ہے یہ محال
چھیلنے سے نہیں قسمت کا لکھا چھلتا شاد لکھنوی

چھیلنا ۴ـ خراش کرنا، چھلی کرنا (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھیمی (بیائے معروف) پھلی، بندی، مونث، دیہاتی زبان۔

چھینا جھپٹی (بیائے معروف) جب کوئی کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز چھین لے اور وہ بڑھ کے پھر اپنی چیز چھیننے کی کوشش کرے تو اسے کہتے ہیں۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ دیکھو نواب چھینا جھپٹی کی سند نہیں پھر دوسری بار ہاتھ نہ لگانے پاؤگے (میر کمار)

قولِ فیصل:۔ انھیں معنوں میں "چھین جھپٹ" بھی بولتے ہیں اور وہ بھی مونث ہے "چھینا چھپائی" بھی کسی کے ساتھ انھیں معنوں میں مستعمل ہے۔

چھینٹ ۱ (بیائے معروف و اخفائے نون) بوند، کسی رقیق چیز کا قطرہ۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

الگ ہو جاتی تھی آداب سے چھینٹ
نہ تھی طاقت کہ دامن چھوسکے چھینٹ — نسیم

قولِ فیصل:۔ اڑنا، پڑنا وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے، اس کی جمع "چھینٹیں" اور اپنے محل پر "چھینٹوں" بھی مستعمل ہے۔

پڑے نہ دامنِ قاتل پہ دیکھ لے بسمل
لہو کی چھینٹ دمِ اضطراب اڑتی ہے — ظفر

حرف کیا دختِ رز کی عصمت پر
چھینٹ اس پر پڑی نہیں اڑ کر — سفیر گلشنِ عشق

چھینٹ ۲ رنگین چھپا ہوا کپڑا۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

خریدار آئے تو غزے سے کہے
اتاری اگر چھینٹ چھینٹے دیے — اختر (واجد علی شاہ اودھ)

چھینٹ ۳ داغ، دھبا۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تمھاری آنکھ میں ذرا سی چھینٹ ہے کسی ڈاکٹر کو دکھا دو۔

چھینٹ ۴ (کنایۃً) شباہت، شباہت۔

(نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھینٹا ۱ (بیائے معروف و نونِ غنہ) پانی یا کوئی عرق جو چلو میں بھر کے کسی پر ماریں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

خوابِ غفلت اسکو کہتے ہیں کہ چھینٹوں سے ابھی
سبزۂ خوابیدہ چونک اٹھے نہ ہوں بیدار ہم — ناسخ

چھینٹا ۲ ہلکی بارش، خفیف ساینہ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چھینٹا ۳ بڑھاوا، فریب، دھوکا (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھینٹا ۴ مدک کا ایک دم۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ پینا پلانا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

چھینٹا پڑنا تیز بارش ہو کے رک جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کوئی چھینٹا پڑے تو داغ کلکتے چلے جائیں
عظیم آباد میں ہم منتظر ساون کے بیٹھے ہیں — داغ

چھینٹا پھینکنا طعنہ زنی کرنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

ہوا خنداں جو ہم رنگِ گل تر
خواصوں نے بھی چھینٹا پھینکا بہر — الف لیلہ منظوم

چھینٹا دینا ۱ پانی کے چھینٹے دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دے کے چھینٹا قلزمِ رحمت بجھاتا ہے ترا
یادِ عصیاں میں اگر اٹھتا ہے شعلہ آہ کا — لطافت

چھینٹا دینا ۲ چیچک مرجھانے کے بعد غسلِ صحت دینا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں چھینٹا پڑنا ان معنوں پر مستعمل ہے۔

چھینٹا دینا ۳ فریب دینا، دم دینا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

وعدۂ وصل پہ بلائی مجھے
خوب چھینٹا دیا شراب کے ساتھ — داغ

چھینٹا دینا ۴ لالچ دینا، طمع دینا۔ اردو صرف، متروک۔

یہ کیا باعث جو تم نے ترک کی لے بجر مے خواری
کسی واعظ نے کیا چھینٹا دیا کوثر کے پانی کا — بحر

چھینٹا کسنا بند الفاظ میں کسی کو برا بھلا کہنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اپنے دشمن کو دیکھ کے پہلے تو ان سے ایک آدھ چھینٹا کسا پھر کچھ سوچ کے چپ رہا۔

چھینٹا کھانا فریب میں آجانا۔ اردو صرف، متروک۔

اب یہ کہاں سمجھ دریا یہ کیوں جاتے ہو روز
تم بھی شاید کھا گئے چھینٹا کسی پیراک کا — قلق

چھینٹا مارنا ۱ پانی یا رنگ وغیرہ کا چھینٹا دینا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر چھینٹا دینا بولتے ہیں۔

چھینٹا مارنا ۲ (مجازاً) سرد کرنا، تسکین دینا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھینٹوں میں آنا/آجانا دم میں آنا، فقروں میں آنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

لاکھ کہا ہو ابر کے چھینٹوں میں آجاتے ہیں ہم
توبہ بھی ٹوٹ ہی جاتی ہے برسات میں — جلال

چھینٹے اڑانا چانڈو کے دم لگانا۔ اردو صرف، نشہ بازوں کی اصطلاح۔

محل صرف :- اچھلتے ہوئے چلے کبھی دو چار چھینٹے تو اڑائیں اور ذرا اگرائیں (فسانۂ آزاد)

چھینٹے پینا - چانڈو پینا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- ابھی ہم وہ ہیں جب کے ساتھ تم میاں عبداللہ کی دکان پر چانڈو کے چھینٹے پیا کرتے تھے۔ (فسانۂ آزاد)

چھینٹے چلنا - دریا خواہ حوض کے کنارے بیٹھ کر دو شخصوں کا باہم ایک دوسرے کے منہ پر ہتھیلی سے پانی کے چھینٹے مارنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ہم دونوں کا معمول ہے کہ پہلے دریا میں کچھ دیر تک ڈبکی لگائی پھر ناچی کے ہاتھ دکھائے اس کے بعد کنارے پر آ کے دس پانچ منٹ چھینٹے لڑے پھر دریا سے نکلے کپڑے پہنے اور ٹہلنے نکل گئے۔

چھینٹے چلنا - (کنایتہً) طعنے دیئے جانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- ان لوگوں میں خدا معلوم کیا بری عادت ہے کہ ایک نے دوسرے کو دیکھا اور چھینٹے چلنے لگے۔

چھینٹے دینا - فریب دینا، باتیں بنانا، اردو صرف، متروک۔

دیکھئے اس طرح انھیں چھینٹے
داد دیں گے سب مرک والے — سفیر گلشن عشق

چھینٹے دینا - آمادہ کرنا، اشتعال دینا، ابھارنا، اردو، متروک۔

برسات میں بھی یہ نہ ابھرنا تھا ابھری
چھینٹے دیئے کیا کیا مری توبہ کو گھٹا نے — امیر

چھینٹے لڑنا - دو آدمیوں کا پانی کے چھینٹے ایک دوسرے پر ڈالنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- خمار چشم اور شیاطین بھی نہر میں اتر کر چھینٹے لڑنے لگے۔ (طلسم ہوشربا)

چھینٹے میں آجانا - رعب میں آجانا، دباؤ میں آجانا، اردو صرف، متروک۔

ہر چند ابر کا تھا دماغ آسمان پر
چھینٹے میں آ گیا مری چشم پر آب کے — امیر

چھینٹیں اڑانا - کسی رقیق چیز کے قطرے اچھالنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تم نے چھینٹیں اڑا کے میرے سب کپڑے غارت کر دیئے۔

قول فیصل :- بصورت لازم چھینٹیں اڑنا بھی مستعمل ہے۔

ع گرد میں ہیں تو اڑیں خون گلو کی چھینٹیں عشق

چھینٹیں پڑنا - کسی رقیق چیز کے قطرے اچھل کے کسی چیز پر پڑنا، اردو، فصیح، رائج۔

وہ دل پر خوں ہے اپنا سینے میں جب لگی آہ
پڑتی ہیں چھینٹیں لہو کی پردہ ہائے گوش پر — ناسخ

چھینٹیں چھان لینا - (چھان تان) بھول تحقیق کر لینا، اٹکل لینا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

دل پہنچے کس طرح حسینوں سے
مل کے سب چھینٹیں چھان لیتے ہیں — امیر

چھینک - (بیائے معروف و نون غنہ) وہ آواز جو ناک سے اس وقت نکلتی ہے جب سردی کا اثر ہو جائے یا مرچ وغیرہ کی دھانس دماغ پہنچنے سے نتھنے کے بالائی حصے میں کوئی چیز رینگتی ہوئی معلوم ہو یا کسی اور سبب سے ناک میں کھجلی سی محسوس ہونے لگے، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

نکٹی تھی نہیں جو چھینک تری
سو نکمی کیا تو نے دبی ناس سو اس — جان صاحب

چھینکا - (بیائے معروف و نون غنہ) لوہے کے تاروں یا رسیوں سے بنی ہوئی جالی جو کھانے وغیرہ کو حفاظت سے رکھنے کے لئے چھت وغیرہ میں لٹکا دیتے ہیں، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

گھر میں چھینکے اگر تھے توڑ دیئے
ہانڈی باسن گرا کے پھوڑ دیئے — میر

قول فیصل :- باندھنا، بندھنا، ٹانگنا، لٹکانا وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

(باندھنا) چھینکی کبھی یہ میں نے ثریا پہ رات کو
باندھا ہو پر فرشتوں نے چھینکا مکان کا — جان صاحب

(بندھنا) محل صرف :- اس نخل کی ایک شاخ بجانب زمین جھکی تھی نخل عابد پاک طینت سر بسجدہ باغبان قدرت تھی ایک چھینکا اس میں بندھا تھا۔ (طلسم ہوشربا)

چھینکا - وہ جالی جو چوپایوں کے منہ پر لگا دیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں بالعموم اسے "جالی" کہتے ہیں۔

چھینک آنا - نزلے یا کسی اور اثر سے ناک اور حلق سے مل کے آواز نکلنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

صحت ہے یہ ایک سے اگر آتی نہیں چھینک
آوے تو وہ اس کو بخشونت گراں ہے — سودا

چھینک پڑنا - ایک دم سے چھینک آجانا، اردو صرف، متروک۔

محل صرف :- جیسے ہی میاں آزاد لیٹے چھینک پڑی۔ (فسانۂ آزاد)

چھینکتے چھینکتے ناک چھلنی کی جھاڑی بن گئی ۔ بہت چھینکیں، تابڑتوڑ آئیں (از فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ صاحب فرہنگ اثر نے فسانۂ آزاد کا یہ جملہ بطور ضرب المثل لکھا ہے مگر کثرت بن کے نزدیک یہ محض ایک خود ساختہ تشبیہ ہے جیسے میں کہہ دوں کہ لات کھاتے کھاتے سینہ پھوڑا ہو گیا

چھینکتے گئے چھینکتے آئے ۔ بدشگونی کا نتیجہ برا ہوتا ہے۔ اردو، مثل۔

قول فیصل :۔ نور اللغات میں "چھینکتے" کی جگہ بھی چھینکتے لکھا ہے جو کتابت کی غلطی ہو سکتی ہے۔

چھینکتے ناک کٹنا ۔ معمولی قصور پر فوراً ہی سزا ملنا۔ اردو، مثل، غیر فصیح، رائج۔

ہو دل کا غبار صاف کیا خاک
کٹنا تھا کہ چھینکتے کٹے ناک شوق قدوائی

قول فیصل :۔ مولف نور اللغات نے نور اللغات میں "چھینکتے ہی ناک کٹی" قائم کیا ہے اور معنی لکھتے ہیں "سر منڈاتے ہی اولے پڑے" "ابتدا ہی بگڑی" اور مثال میں مندرجہ بالا شعر تحریر کیا ہے۔ حالانکہ شعر سے یہ معنی نہیں پیدا ہوتے۔ تعجب ہے کہ صاحب فرہنگ اثر نے نور اللغات کی تائید کرتے ہوئے صرف "ہی" کو زائد مانا ہے اور معنوں پر غور نہیں کیا۔

چھینکتے نہیں بنے گا ۔ ساری استادی نکل جائے گی، بھاگتے راستہ نہیں ملے گا۔ اردو صرف۔

محل صرف :۔ تم جیسے اپنا دوست سمجھ رہے ہو ایک دن وہی ایسی گت کرے گا کہ چھینکتے نہیں بنے گا۔

چھینک مارنا ۔ چھینک دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چھینکنا ۔ آخ چھیں کرنا، قصداً یا ناک میں کھجلی وغیرہ پیدا ہو جانے کی وجہ سے غیر ارادی طور پر چھینک کی آواز نکالنا۔ چھینک آنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

چھینک ہونا ۔ شگون بد ہونا، گھر سے نکلتے یا کوئی نیا کام کرتے وقت خود کو یا کسی دوسرے کو چھینک آ جانا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :۔ "چھینک آنا" کی جگہ بھی مستعمل تھا۔ مگر اب نہیں بولتے

؎ ہوئی چھینک اور کہا الحمد للہ قصہ عجیبہ شاہ

ضعیف الاعتقاد عورتیں ایسے محل پر چھینک ہونے کو بدشگونی سمجھتی ہیں۔

چھینکیں آ جانا ۔ بڑی زحمت اٹھانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ تم خواہ مخواہ ہر ایک سے بھڑ جاتے ہو اگر کسی بگڑے دل سے سابقہ پڑ گیا تو چھینکیں آ جائیں گی۔

چھینکیں لینا ۔ ناک میں کپڑے یا روئی کی بتی چلا کے یا چھینک لانے والا سفوف سونگھ کے چھینکنا اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ تمہارے سر میں اکثر درد رہتا ہے ہزاروں روپیہ صرف کر چکے ہو ایک علاج ہم بتاتے ہیں ہر صبح کو یا سوتے وقت دو چار چھینکیں لے لیا کرو خدا چاہے گا تو سر کا درد ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جاتا رہے گا۔

چھین لینا ۔ کسی سے کوئی چیز زبردستی لے لینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ یہ تمہاری کون سی شرافت ہے کہ تم نے ان کے لڑکے کی گھڑی چھین لی۔

چھینی ۔ (بیائے اول مجہول) لوہے کا ایک اوزار جس سے چکی کے پاٹ اور سل وغیرہ میں دانت بناتے ہیں۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ اسی سے لوہا وغیرہ بھی کاٹا جاتا ہے۔

چھیو لگانا ۔ پوست کے ڈوڑوں پر چاقو سے نشان لگانا کہ افیون کا رس نکلے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اسی کو "چھیو دینا" بھی کہتے ہیں لیکن لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

چی ۔ اسم کے آخر میں آ کے چھٹائی کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے ڈوچی، دیگچی وغیرہ۔

قول فیصل :۔ تنہا مستعمل نہیں، اور اسم کے آخر میں فاعل کے معنی بھی دیتا ہے جیسے نقارچی، طبلچی وغیرہ۔

چیا ۔ بچے چڑیا کو کہتے ہیں، اردو، مونث

چیا آئی دانہ کھائی مما پوتی بھیا کا گھر کہاں ہے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں بچوں سے کھیلنے اور ہنسانے کے لئے "چیا آئی دانہ کھائی مما پوتی کہاں چلی، کہاں چلی چوں چوں چوں" کہہ کے بچے کی بغل میں گدگدی کر دیتے ہیں۔

چیاں (با خفائے نون) املی کے بیج کو کہتے ہیں، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چیاں ریزہ ۔ کم عمر بچہ، بہت دبلا پتلا، حقیر اردو، عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چیاں ریزی ۔ چھوٹی اور خراب چیز مثلاً کیسی چیاں ریزی اور دیاں لے آئے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ اب بالعموم مستعمل نہیں۔

چیاں سا ۔ بہت چھوٹا سا، اردو، صفت (نور اللغات)

قول فیصل :۔ تانیث کے لئے "سا" کی جگہ سی

بولتے ہیں لیکن بہت کمی کے ساتھ' اب اس جگہ ذرا سا' اور ذرا سی مستعمل ہے۔

چپاں سی گانڑ ہاتھی کا بیعانہ۔ جب کوئی بہت سے زیادہ کسی کام کے کرنے پر آمادہ ہو تو کہتے ہیں' اردو مثل' بازاری زبان۔

چیپ۔ (بیائے مجہول) لس، آم وغیرہ کی وہ رطوبت جس میں لس ہو' اردو' مذکر' فصیح' رائج۔

محل صرف:۔ آم کی بونڈی میں چیپ ہوتا ہے۔

چیپ۔ (بیائے معروف) چینی' تام چینی وغیرہ کے برتن سے اکھڑا ہوا ٹکڑا' اردو' مونث' فصیح' رائج۔

چیپ دار۔ لس دار' اردو' صفت' فصیح' رائج۔

محل صرف:۔ وہ پھل جو چیپ دار ہوتے ہیں ان میں آم بھی ہے۔

چیپڑ۔ (بیائے معروف) آنکھ کا میل جو گوشۂ چشم میں جمع ہو جاتا ہے' اردو' مذکر' غیر فصیح' رائج۔

قول فیصل:۔ آنکھ میں جمع شدہ زردی مائل بست کو "کیچڑ" کہتے ہیں' چیپڑ کم بولتے ہیں۔

چیپڑ بہنا۔ آنکھوں سے چیپ کا رواں ہونا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "کیچڑ بہنا" بولتے ہیں۔

چیپی ۱۔ (بیائے اول مجہول) کاغذ کا ذرا سا پھٹا' اردو' مونث' فصیح' رائج۔

محل صرف:۔ اتنا بڑا پھٹا لگانے سے آئینہ کی خوبصورتی جاتی رہے گی ذرا سی چیپی لگادو۔

قول فیصل:۔ کنکیا کے کاغذ میں جو پیوند لگایا جاتا ہے اسے بھی "چیپی" کہتے ہیں۔

چیپی ۲۔ کنایہ ہے شخص ابون سے بھی۔

(از سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چیت۔ (بیائے مجہول) ہوش' ہندی' متروک۔

اب چیت گو نہیں کچھ تازہ ہوا ہوں بیکل
آیا ہوں جب بخود میں جی اس میں جا رہا ہے — میر

چیت۔ ہندی سال کے ایک مہینہ کا نام جو مارچ و اپریل میں پڑتا ہے' اردو' مذکر' فصیح' رائج۔

چیت (بیائے معروف) ایک قسم کا موٹا اور بڑا سانپ۔ اردو' مونث' فصیح' رائج۔

چیتا۔ (بیائے مجہول) ذہن' حافظہ' ہندی' مذکر' عورتوں کی زبان تمہارا کیسا چیتا ہے کہ کوئی بات یاد نہیں رہتی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چیتا۔ (بیائے معروف) ایک درندے کا نام جس کی کمر پتلی ہوتی ہے اور جسم پر سیاہ رنگ کی چتیاں پڑی ہوتی ہیں۔ اردو' مذکر' فصیح' رائج۔

ایک اک وہ سدھا ہوا چیتا
جو پکڑ لائے صید کو جیتا — قلق

چیتا ہونا۔ خواہش ہونا۔ اردو مصدر' متروک۔

چرندوں کا دل اس طرف ہے لگا
پرندوں کو رہتی ہے اس کی ہوا
پلنگوں کا ہے بلکہ چیتا یہی — میر حسن
کہ آ بندھا وے ہماری گلو بھی

چیتل ۱۔ (بروزن جیتل) ایک قسم کی نیل گائے۔ ہندی' مذکر' فصیح' رائج۔

بجز زیر تیغ اس کے پائے نہ اور
ہرن باگھ چیتل چکارے بے تھور — سودا

چیتل ۲۔ چتلے رنگ کے موٹے سانپ کی ایک قسم ہندی' مذکر' قلیل الاستعمال۔

چیتنا ۱۔ (بیائے مجہول) ہوشیار ہونا' متنبہ ہونا' ہوش میں آنا' اردو' غیر فصیح' رائج۔

محل صرف:۔ اب چیتے کہ ایک ثالث بالخیر بھی ہماری داستان چپکے چپکے سن رہے تھے۔

(فسانۂ آزاد)

چیتنا ۲۔ (بیائے معروف) خواہش کرنا' چاہنا۔ ہندی' عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ جب کوئی کسی کا برا چیتے گا خدا اس کا برا کرے گا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ "چیتنا" سے پہلے "برا" کی شرکت ضروری ہے جیسا کہ مؤلف نور اللغات نے مثال میں خود ہی درج کیا ہے۔

چیتھڑا۔ (بیائے معروف) پرانے کپڑے کا ٹکڑا' اردو' مذکر' فصیح' رائج۔

قول فیصل:۔ بہت زیادہ پھٹے ہوئے لباس کو بھی کہتے ہیں جیسے دھوبی کے یہاں سے کرتہ چیتھڑا ہو کے آیا ہے۔

چیتھڑوں سے بیزار ہونا۔ پریشان ہونا' دل برداشتہ ہونا۔ اردو مصدر' متروک۔

محل صرف:۔ کیوں مفت میں چیتھڑوں سے بیزار ہوئی جاتی ہو یہاں خود دستر ہوں کرم ہو گئے۔

(فسانۂ آزاد)

چیتھڑوں لگا۔ پھٹے حالوں' غریب انسان' اردو صفت' قلیل الاستعمال۔

مصرع: جو چیتھڑوں لگا ہے سو ہے وہ بھی ولی — نظیر اکبر آبادی

چیتھڑے اڑانا۔ پرزے پرزے کرنا' اردو مصدر' فصیح' رائج۔

محل صرف:۔ چار دن میں تم نے قمیص کے چیتھڑے اڑا دئے۔

قول فیصل:۔ کسی کی بات کو اپنی جھوٹ دلیلوں

سے غلط ثابت کرنا" کے معنوں میں بھی "چیتھڑے اڑانا" مستعمل ہے۔

چیتھڑے اُڑنا۔ پرزے پرزے ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جامۂ گل دیکھ کر سودا ہوا
چیتھڑے اڑنے لگے پوشاک کے — صبا

چیتھڑے چھڑانا۔ کسی سے نجات حاصل کرنا، جان بچانا۔ اردو صرف، متروک۔

محل صرف:۔ بہزار دقت و دشواری چیتھڑے چھڑائے اور گھر کی راہ لی۔ (اودھ پنچ)

چیتھڑے کرنا۔ پرزے پرزے کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع چیتھڑے اکثر کئے ہیں سرو کی دستار کے
(طلسم ہوشربا)

قول فیصل:۔ چیتھڑے چیتھڑے کرنا بتکرار بھی بولتے ہیں۔

چیتھڑے لگانا۔ پھٹے کپڑے پہنے پھرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ آدمی جو سڑکوں پر چیتھڑے لگائے پھرا کرتا ہے بڑے شریف خاندان کا ہے۔

چیتھڑے لگنا۔ غریب ہو جانا، جسم پر ثابت کپڑے نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ باز آئے ایسی نوکری سے صرف تنخواہ ہی تنخواہ ہے اوپر سے ایک ڈبل کی آمدنی نہیں۔ چیتھڑے نہ لگیں گے تو اور کیا ہوگا۔

چیتے یار بنانا۔ (بیائے اول معروف) ترکیب سے دوست بنا لینا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ الغرض دیو کو انھوں نے ایسا چیتے یار بنایا کہ وہ بھی ان کا دم بھرنے لگا۔ (فسانۂ آزاد)

چیٹک۔ شوق، دھن۔ جیسے لے پڑھنے کی بڑی چیٹک ہے۔ ہندی، مونث، عورتوں کی زبان۔

وصف ان کا کیا عرض یاں تک
دل کو بہرام کے لگی چیٹک — ہشت گلزار

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

چیٹی۔ چیونٹی۔ مونث (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چیونٹی" لکھتے ہیں اور "چونٹی" بولتے ہیں۔ چیٹی جہلا کی زبان ہے۔

چیونٹی بھی ہاتھ اٹھا کے یہ کہتی تھی بار بار
اے دانہ کش ضعیفوں کے رازق تجھے نثار (انیس)

چیچا۔ (بروزن بچا) عورت کی اندام نہانی کے اندر کا ابھرا ہوا گوشت، ہندی، مذکر۔
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

چیچڑی۔ (بہرہ و یائے معروف) وہ کیڑا جو گائے، بکری، گدھے، اونٹ اور کتے وغیرہ کے بدن میں چپک کے خون چوسا کرتا ہے۔ ہندی۔
(از نفس اللغۃ)

قول فیصل:۔ نفس اللغۃ میں بحذف یائے اول (چچڑی) بھی لکھا ہے۔ مگر لکھنؤ میں مستعمل نہیں اس جگہ "کلی" بولتے ہیں۔

چیچک (بیائے مجہول) ایک مرض کا نام جس میں زیادہ تر بچوں کے جسم پر دانے یا آبلے نکل آتے ہیں، ترکی، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ صاحب غیاث نے بحوالہ سراج اس لفظ کو ترکی لکھا ہے فارسی والے بھی استعمال کرتے ہیں۔ اس لفظ کو ہندی سمجھنا غلطی ہے۔ اردو میں "نکلنا" "نکل آنا" کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

ہے حرارت گلوں کو اب یاں تک
نہیں شبنم یہ نکلی ہے چیچک — سودا

وہ نشان جو چیچک اچھی ہونے کے بعد چہرے وغیرہ پر رہ جاتے ہیں انھیں "چیچک کے داغ" کہتے ہیں۔

داغ چیچک کے ز افراط سے تھے کھڑے پر
کتنے گاڑے ہیں نگاہیں تری رخسار کی میخ — میر

چیچک رو۔ ستیلا منھ داغ، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اپنے سے ڈیوڑھوں دونوں تک کو چیچا تھا اور کالا کلوٹا چیچک رو بدقطع بدوضع کپڑے سب پھٹے پھٹے۔ (فسانۂ آزاد)

چیچک منھ داغ۔ چیچک رو، وہ شخص جس کے چہرے پر چیچک کے داغ ہوں۔ اردو فصیح، رائج۔

چیخ۔ (بیائے معروف) زور کی آواز، صدا کی آواز، پکارنے کی آواز، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

چیخ اٹھنا۔ چلا اٹھنا، فریادی ہونا، شور کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

بیڑیاں چیخ اٹھیں طوق کو چکر آیا — جلیل

چیخ پکار۔ غل، ہنگامہ، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بچو ذرا خاموش رہو تمھاری چیخ پکار سے کام میں خلل پڑتا ہے۔

چیخ مارنا۔ ۱؎ زور کی آواز نکالنا، بیساختہ آواز بلند کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

کہہ گئے یہ میں نے چیخ اک ماری
اشک آنکھوں سے کر دیئے جاری — شوق

چیخ مارنا ۲؎ بلند آواز سے چلانا، اردو صرف

فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ دیو نے ایک چیخ ماری کہ سارا جنگل ہل گیا اور ہزاروں دیو اکٹھا ہو گیا۔

چیخم چاخ:۔ شور، غل، ہنگامہ۔ اردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ یہ گھنٹہ بھر سے کاہے کی چیخم چاخ ہو رہی ہے۔

قولِ فیصل:۔ مچنا، مچانا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ مؤلف نور اللغات نے "چیخم دھاڑ" بھی انھیں معنوں میں لکھا ہے جو دہلی کی زبان ہے لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

چیخنا ۔ چلانا، غل مچانا، بلند آواز سے کچھ کہنا یا سخت آواز نکالنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بزرگوں کے سامنے چیخنا خلافِ تہذیب ہے۔

چیدہ ۔ (بیائے معروف) انتخاب کیا ہوا، چنا ہوا، منتخب۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

چیدہ چیدہ ۔ چنے ہوئے، انتخاب کئے ہوئے، مجازاً بہترین، عمدہ، اچھے اچھے۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

چیر آنا:۔ شگاف ہو جانا۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

چیرا:۔ دوشیزگی، کنوارپن۔ اردو، مؤنث۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چیرا اتارنا، توڑنا:۔ ازالۂ بکارت کرنا، مُہر اتارنا۔ اردو، کسبیوں کی اصطلاح۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

چیرا دینا، چیرا لگانا:۔ شگاف دینا، زخم لگانا، نشتر مارنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چیر پھاڑ:۔ جراحی عمل، پھوڑے یا کھال وغیرہ میں نشتر سے شگاف دینا۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ یہ دونوں حاصل مصدر ہمیشہ مل کے آئیں گے، نہ تنہا "چیر" ان معنوں میں مستعمل ہے اور نہ "پھاڑ"۔

چیر جانا:۔ زخم آ جانا، شق ہو جانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چیرز:۔ خوشی سے تالی بجانا۔ انگریزی، رائج۔

چیئرمین:۔ منتظم، محکمہ کا افسرِ اعلیٰ۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

چیرنا:۔ پھاڑنا، ٹکڑے کرنا، شق کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ یہ تو لدار تمہارے یہاں لکڑی چیرنے کل جا سکتا ہے آج ہمارے یہاں دو دن لکڑی چیرنا ہے۔

چیرنا:۔ تراشنا، کاٹنا جیسے تختے چیرنا، لکڑی چیرنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے اس کے ایک معنی "پیرنا" بھی درج کئے ہیں جو صرف ملاحی کے ساتھ مخصوص ہیں جیسا کہ انھیں کی پیش کردہ عبارت سے ظاہر ہے۔

کوئی تیر کی پیراکی سیکھتا ہے کوئی ملاحی چیرتا ہے (فسانۂ آزاد)

اب "ملاحی چیرنا" کی جگہ "ملاحی کھانا" بولتے ہیں۔

چیرو چار گھبار و پانچ:۔ عورتیں ان بے غیرت کی نسبت حقارت سے کہتی ہیں جن کو رسوا ہو جانے کے باوجود اپنی ذلت کا کوئی غم نہ ہو۔ اردو، مثل، متروک۔

محلِ صرف:۔ ابھی میں تیرے سینے نہ چڑھوں گی تو اپنا تو یہ مطلب نکال کہ مجھے چھوڑ دے تو میری موتی کی ایسی آب اتر جائے گی آبرو گئی ہاتھ آنا دشوار ہے اور تیرا کیا، وہی مثل ہے چیرو چار گھبار و پانچ پھر ویسے ہی کے ویسے۔ (طلسم ہوشربا)

قولِ فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ عورتیں یہ مثل صرف موٹی تازی بے ڈیل عورت کے لئے ازراہ تمسخر بولتی ہیں۔ ہر شخص کے لئے نہیں۔ صاحب فرہنگ اثر ہی اس تحقیق کے خود ذمہ دار ہیں۔ اس لئے کہ طلسم ہوشربا کی مثالی عبارت کے آخری فقرے "پھر ویسے ہی کے ویسے" سے صاف ظاہر ہے کہ یہ بات کسی بے غیرت مرد کے لئے کہی گئی ہے۔ لہٰذا اس مثل کو عورت ہی کی نسبت مخصوص نہ سمجھنا چاہیئے۔

چیرہ:۔ غالب، زبردست۔ فارسی

قولِ فیصل:۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ترکیب کے ساتھ چیرہ دست، چیرہ دستی بولتے ہیں۔

چیرہ:۔ ایک قسم کی رنگین اور منقش پگڑی۔ فارسی، متروک۔

قولِ فیصل:۔ بندھنا، باندھنا کے ساتھ اس کا صرف ہے

سر پہ چیرے بندھے ہوئے گلنار
طرے اور گوشوارے نادر کار (قلق)

چیرہ ترا سا کج سلطان خاوری کا
چیرہ ہزار باندھے سو راجہ جودھری کا (سودا)

صاحب بہار عجم نے اس لفظ کو ان معنوں میں ہندی الاصل لکھا ہے۔

چیرہ بند:۔ کنواری عورت، دوشیزہ، باکرہ۔ فارسی۔

قول فیصل :- رقاصوں کی اصطلاح میں اس عورت کو کہتے تھے جو لڑکوں کی طرح اپنے سر پر پگڑی باندھ کے ناچتی تھی (چھانڑا) گنواری عورت کو بھی کہنے لگے (بہار عجم)
اردو میں مستعمل نہیں۔

چیرہ دست ۔ غالب، زبردست، زور آور۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- فوج محبوب بہت تھی سیاہ دشمن پر چیرہ دست ہوئی (طلسم ہوشربا)

چیرہ دستی ۔ غلبہ، زبردستی، زور، طاقت، فارسی، مونث، قلیل الاستعمال۔

چیری ۔ (بیائے مجہول) باندی، کنیز، چھوکری، ہندی، مونث، متروک۔

آنکھ رنگیں یہ تری لڑکی سے ہے مجھ کو یقین
میری باندی نہیں تو اسکی ہے چیری باندی (رنگین)

چیرے والا ۔ حکیم، طبیب، معالج، حکیم کو چیرہ پہن کے دربار میں جانے کا حکم تھا اس وجہ سے بیگمات نے چیرے والا نام رکھا۔ اردو عورات دہلی کی زبان۔

بن زناخی کے جیا اچھی نہیں ہونے کی میرے
چیرے والے نے عبث نسخہ لکھا کس واسطے (رنگین)

چیڑ (بیائے معروف) ایک قسم کا درخت جس کے صندوق وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- چیڑ کی لکڑی میں بہت جلدی دیمک لگ جاتی ہے۔

چیز ۱ (بیائے معروف) گرانمایہ شے، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- واجد علی شاہ کی ایک قلمی تصویر نخاس میں بکنے آئی تھی تم دیکھتے تو ضرور خرید لیتے تصویر تھی کہ کوئی چیز۔

چیز ۲ شے، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

کچھ زہر نہ تھی شراب انگور
کیا چیز حرام ہو گئی ہے (داغ)

چیز ۳ زیور، جواہر، گہنا پاتا۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ہم نے اپنی چیز گرو دیں کر کے تمہارا کام نکال دیا اور تم ہو کہ روپئے دینے کا نام تک نہیں لیتے۔

چیز ۴ گیت، غزل وغیرہ۔ اردو، مونث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- اس وقت کوئی قلمی چیز سناؤ۔

چیز ۵ حقیقت، مال، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اس لفظ سے پہلے "کیا" اور بعد "ہے" کا اضافہ کر کے بولتے ہیں یعنی "کیا چیز ہے" کہتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ یہ چیز کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔

کیا چیز ہے بات پہ ہم لوگ مرتے ہیں
دیکھو اس اختیار پہ یوں صبر کرتے ہیں (انیس)

چیز ۶ مٹھائی، شیرینی جو بچوں کو دی جائے، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- کیوں روتے ہو ابھی چیز منگوائے دیتے ہیں۔

چیز بست ۔ اسباب، اثاثہ، اٹالا، اردو، مونث، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- مرد بھی بولتے ہیں گرکمی کے ساتھ تلفظ میں ت حذف ہو جاتی ہے۔ یعنی "چیز بس" کہتے ہیں۔

چیزی ۔ مٹھائی، شیرینی، مونث، اطفال کی زبان۔ عموماً اس جگہ چیجی کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں سب بچے چیجی یا چیز کہتے ہیں "چیزی" کوئی نہیں کہتا۔

چیستاں ۔ (بیائے معروف) پہیلی جس میں کسی شے کا نام پوچھتے ہیں، فارسی، مونث، قلیل الاستعمال۔

دل میں جو کچھ ہے صاف صاف کہیں
کون سمجھے یہ چیستاں ان کی (سودا)

چیستی ۔ (بیائے اول مجہول) پھبتی بازی، اردو، مونث، عوام کی زبان۔

قول فیصل :- زیادہ ترجیع کے ساتھ مستعمل ہے جیسے۔ تمہاری ہر وقت کی چیستیوں سے ناک میں دم ہے۔

چیف ۱ (بیائے معروف) اعلیٰ، افضل، انگریزی، صفت، رائج۔

چیف ۲ سردار، افسر، محکمہ کا اعلیٰ عہدہ دار، انگریزی، رائج۔

چیف جسٹس ۔ ہائی کورٹ کا بڑا جج، انگریزی، رائج۔

چیف کورٹ ۔ عدالت عالیہ، بڑی عدالت، انگریزی، رائج۔

چیف منسٹر ۔ وزیر اعظم، انگریزی، رائج۔

چیکٹ ۔ چراغ کی گاد، تیل کی گاد، وہ شے جو تیل کے باعث اور چکنی ہو جائے۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اس جگہ کیٹ (بیائے معروف) کہتے ہیں۔

چیکٹ ۲ چکنا، سیاہ۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اس جگہ "چکٹ" بولتے ہیں "چیکٹ" کوئی نہیں بولتا۔

چیکٹ اتروائی ۔ وہ جوڑا جو بہن کی لڑکی کی شادی میں نکاح کے دوسرے روز بہن کے پہلے

پکڑے اتروا کر جاتی کی طرف سے پہنایا جاتا ہے۔
اردو، مذکر، دہلی کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل:۔ جاتی کی خصوصیت نہیں ہے عزیزوں میں سے کوئی بھی یہ رسم ادا کر سکتا ہے۔ مگر اب یہ رسم بہت کم ہو گئی ہے۔ اہل لکھنؤ "چھٹا اتروائی" بولتے ہیں۔

چیل:۔ (بیائے معروف، مذکر) ایک مشہور پرند کا نام۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

ہوتے ہیں سیرت میں مردان دلاور ممتاز
ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چیل (ذوق)

چیلا:۔ بھاڑی ہوئی چھوٹی کالا لکڑا جو جلانے کے کام میں آتا ہے۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ مولف نور اللغات نے اس معنی میں "لکڑی کا کندہ" لکھا ہے مگر لکھنؤ میں "کندہ" لکڑی کے موٹے ہوئے ٹکڑے کو کہتے ہیں اور چیلا چیری ہوئی لکڑی کو "کندہ" کے معنوں میں "چیلا" نہیں بولتے۔

چیلا:۔ (بکسر اول بیائے مجہول) بندہ، غلام، ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

چھوڑ بیٹھا جو تعلق عالم ایجاد کا
سرو چیلا ہو گیا ہے کیا کسی آزاد کا (صبا)

قول فیصل:۔ فارسی والوں نے اسی کو "چیلہ" کر لیا ہے۔

چیلا:۔ شاگرد (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چیلا:۔ مرید، پیرو، ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

جوگی جا بیٹھا ہے آگ پر
عاشق نہیں تو جھ چیلا ہو گرو کا (تحفۃ الاولیاء مصنفہ [illegible])

چیلا:۔ خدمتی، خدمتگار، درویشوں کی خدمت کرنے والا۔ ہندی، غیر فصیح، رائج۔

چیل انڈا چھوڑتی ہے:۔ یعنی اتنی شدید گرمی ہے کہ تاب نہ لا کے چیل انڈا سینے سے چھوڑ دیتی ہے اور اڑ جاتی ہے۔ شدت کی گرمی ظاہر کرنے کے لئے مبالغہ سے کہتے ہیں۔ اردو، صرف فصیح، مونث۔

مجھ سے ہے العطش آتش میں ققنس
زمین پر چیل انڈا چھوڑتی ہے (نکہت)

قول فیصل:۔ "چھوڑتی ہے" کی جگہ "چھوڑے" بھی مستعمل ہے جیسے:۔
گرمی ایسی کہ چیل انڈا چھوڑے۔ (مادہ عجم مصنفہ [illegible])
چیل کا قاعدہ ہے کہ کسی وقت انڈا خالی نہیں چھوڑتی اور جب کھانے کی تلاش میں نکل جاتی ہے تو نر بچے کے سینے لگتا ہے۔ مگر جب گرمی انتہا سے زیادہ ہونے لگتی ہے تو چیل انڈا خالی چھوڑ کے اڑ جاتی ہے۔

چیل جھپٹا:۔ کسی کی کوئی چیز اس طرح جھپٹا مار کے لے جانا جس طرح چیل گوشت لے جاتی ہے۔
اردو، غیر فصیح، رائج۔
محاورہ:۔ یہ چیل جھپٹا کیا، کیا مجھے حصہ نہیں ملتا۔
قول فیصل:۔ چیل پکڑنے کے خاص قسم کے آلہ کو بھی "چیل جھپٹا" کہتے ہیں۔

چیل جھپٹا کرنا:۔ چھین لینا، جھپٹنا، جھپٹی کرنا (دفعۃً کسی چیز پر چیلوں کی طرح گرنا) (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

چیل چلہوا:۔ بواو مجہول، یہ کلمہ آواز بلند بار بار زبان پر لانے سے چیلیں فضا میں جمع ہو جاتی ہیں۔
اردو، فصیح، رائج۔

چیل چلہورا:۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے چیل کا بنا بھی کہتے ہیں اس میں لڑکے ایک دو بچھو کر ہو کے علیحدہ علیحدہ لکیریں بنا بنا کے چھپاتے جاتے ہیں جب وقت بیت پورا ہو جاتا ہے ہر ایک گروہ اپنی اپنی طرف کی لکیریں گنواتا ہے جس گروہ کی لکیریں زیادہ ہو جاتی ہیں وہی اسی قدر [illegible] ہر دو انگلیوں سے ضرب لگاتا ہے جسے جوتیاں کہتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں یہ کھیل رائج نہیں۔

چیلک:۔ (بیائے مجہول) نظری کرنے کی علامت اسم یا شعر یا کسی لفظ کے ناپسند ہونے پر ایک نشان کر دینا۔ ہندی، مونث۔ (نور اللغات)
کسی اسم خواہ لفظ خواہ شعر کے نظری کرنے کی ایک علامت کو قلم سے اس پر بنا دیتے ہیں۔
(سرمایہ زبان اردو)
نہ ادر دکا نشان (×) (فرہنگ اثر)

مجھے جب سے دل صاد آنکھوں کے ذریعہ [illegible]
ہمارا نام بولا جائے تو ابرو سے چیلک ہو (نجم؟)

قول فیصل:۔ اب یہ لفظ متروک ہے۔

چیل کا انڈا چھوڑنا:۔ گرمی کی تاب نہ لاکے انڈا سینے سے چیل کا اڑ جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

چیلیں کیا انڈے چھوڑ جاتی ہیں ہیں
پر فرشتوں کے جلنے لگے ہیں (سودا)

قول فیصل:۔ اب گرمی کی شدت ظاہر کرنے کے لئے "چیل انڈا چھوڑے" یا باعتبار محل "چیل انڈا چھوڑتی ہے" بطور مبالغہ بولتے ہیں۔

چیل کا پٹھا:۔ چیل کا بچہ۔ احمق، بیوقوف۔
اردو، دہلی کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ معنی نمبر ایک میں چیل کا بچہ اور معنی نمبر دو میں "الو کا پٹھا" کہتے ہیں۔

چیل کا منڈلانا۔ منڈلانا۔ بنون غنہ، کھانا کے وزن پر۔ چیل کا کسی مردار کو دیکھ کے گوشت کی تاک میں اوپر ہی اوپر چکر لگانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

چیلیں منڈلاتی ہیں اٹھتے ہیں بگولے ہر سمت
مسکن فاختہ ہے قصر کا ہر نقش و نگار — عظیم

چیل کراتی کم ہے جھپٹتی زیادہ ہے۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی کام کسی کے ساتھ کرے اور چیخ پکار زیادہ کرے۔

چیل کوّوں کو دوں۔ بولی بولی کر کے چیل کوّوں کو دیدوں۔ غصے سے کوسنے کے طور پر کسی کو کہتے ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے "چیل کوّوں" کی جگہ "چیلوں کوّوں" لکھا ہے جو لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

چیل کی طرح منڈلانا۔ کسی چیز کی خواہش میں بیتاب پھرنا۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔

منڈلا رہے ہیں کیوں یہ بد چیل کی طرح
شاہد و بازی سے مرا اعجوان کرا — آتش

چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں۔ فضول خرچ بعضے خالی ہاتھ رہتا ہے۔ اردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

درم و دام اپنے پاس کہاں
چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں — غالب

چیلی (۱) جھینی سے بڑا اور چیلے سے چھوٹا لکڑی کا ٹکڑا۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ زیادہ تر جمع کے ساتھ "چیلیاں" اور اپنے محل پر "چیلیوں" بولتے ہیں۔

چیلی (۲) پتلی بانسوں کی بندھی ہوئی چیز جس پر بیٹھ کے معمار کام بناتے ہیں۔ اردو، مونث، اصطلاح معماران۔

چیلی چاپڑ۔ بیائے اول مجہول، خوشامدی لوگ۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے چیلی (بالفتح) کے تحت میں لکھا ہے جس کا یہ مطلب ہوا کہ "چیلی چاپڑ" ہے حالانکہ لکھنؤ میں عام طور سے چیلے چاپڑ بکسر جیم فارسی اول بولتے ہیں۔ فسانۂ آزاد میں "چیلے چاپڑ" دیہرہ ویائے مجہول بھی لکھا ہے جو ممکن ہے قدما بولتے ہوں جیسے شدہ شدہ حضرت کرنگ کے چیلے چاپڑ نے ان کے کان میں بھی بھنک ڈال دی۔ (فسانۂ آزاد)

چین (۱) زنجیر، گھڑی کی زنجیر۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ چین بہت خوبصورت ہے یہاں سے خریدا۔

قول فیصل:۔ انگریزی "چین" بیائے مجہول سے بگڑ کے بنا ہے۔

چین (۲) راحت، آرام، اطمینان، عیش۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہاں تو بڑی مصیبت میں تھے جب سے بمبئی گئے ہیں بڑے چین میں ہیں۔

چین (۳) ایک خاص وضع کا بنا ہوا فیتہ جسے عورتیں اپنے شلوکے وغیرہ میں ٹانکتی تھیں۔ اردو، متروک۔

کسی کی تھی چین آگے سے چل — میر حسن

چین (۴) بیائے معروف، ایک ملک کا نام۔

چین (۵) شکن، بل۔ مونث، فصیح، رائج۔

چار در زرگری سر سے زچین آتی جبیں پہ
دو شکر کے سجدے کئے جھک جھک کے زمیں پہ — انیس

چیں (۱) بیائے معروف و نون غنہ، چڑیا کی آواز۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ تکرار کے ساتھ "چیں چیں" زیادہ مستعمل ہے جیسے۔

اگر چڑیا کو پکڑو تو چیں چیں کرنے لگتی ہے۔

چیبنلو بیائے مجہول، ایک قسم کے چھوٹے کیڑے کا نام جو مرغیوں وغیرہ کو دیا جاتا ہے۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

چین اٹھانا۔ راحت اٹھانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

امارت کا مزہ یاں فقر کی دولت کا حاصل ہے
اٹھایا بوریے پر چین پھولوں کی جھپک کا — رنجم

چین آنا۔ قرار آنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

کیا ہی چین آیا ہے آنے سے ترے آرام جاں
اب نہیں وہ دردِ دل وہ دیگر آلام سلوک — [illegible]

چیں بر جبیں۔ غصے میں پیشانی پر شکن ڈالے ہوئے۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

فقط اک زلف ہی کی یہ تمہیں کہ ہم نہیں شاکی
تمہاری مانگ بھی نکلی تو چیں بر جبیں نکلی — جلال

قول فیصل:۔ ہونے کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

خواہان آب پیاس میں جب تشنہ لب ہوا
موجوں سے بحر اور بھی چیں بر جبیں ہوا — شاد

چیں بلا دینا۔ چیں باخفائے نون و بکسر اول بیائے معروف، ہرا دینا، عاجز کر دینا۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔

کھینچا جو نقشہ تک تصویر یار کا
نقاش چیں کو ہم نے ظفر میں بلا دیا — ظفر

چیں بولنا، چیں بول جانا۔ عاجز ہو جانا

ہار) اتنا بات کاٹنا۔ اردو مصدر۔ غیر فصیح، رائج۔

کوہکن سے دشمن عشق کا پہاڑ
جیتوں کاٹ کے چیں بول گیا　　داغ

چیں بہ ابرو ہونا۔ ترش رو ہونا۔ غصے سے تیوری پر بل آنا، بھوں سکیڑنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

بوسہ لب جاں کی جبیں کا لیا
کیا سبب ہے جو چیں بہ ابرو ہو　　امیر

چیں بہ جبیں ہونا۔ غصے سے ماتھے پر شکن ڈالنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

چھوڑے گی نہ زندہ اسے جو دشمن دیں ہے
پڑتا ہے جہاں غصے سے اجل چیں بہ جبیں ہے　　انیس

چین پانا۔ راحت پانا، آرام پانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

چین پڑنا۔ آرام ملنا، سکون حاصل ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ درد کی تکلیف سے رات بھر چین نہیں پڑا۔

چیں پیں۔ (بہ ہر دو یائے مجہول) بچوں کے رونے کی آواز، بچوں کی چیخ پکار۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ چار بچے جہاں جمع ہوئے اور چیں پیں ہونے لگی۔

چینتی کرنا۔ بد معاملگی کرنا، کھیل میں بے ایمانی کرنا۔ اردو مصدر، متروک۔

خاک میں مل جائے جو سر آپ کی
چینتی کرتے ہو بازی ہار کے　　جان صاحب

چینٹا۔ نون غنہ، بڑی چیونٹی، چیونٹا۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں "چیونٹا" کہتے ہیں اور "چونٹا" تلفظ کرتے ہیں۔ اسی صورت سے "چیونٹی" کہتے ہیں اور "چونٹی" بولتے ہیں۔ چینٹا اور چینٹی جاہل عوام کی زبان ہے۔

چین جبیں۔ (بااضافت) ماتھے کی شکن۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

زبس سوتی اٹھی تھی وہ نازنیں
پڑی تھی عجب ڈھب سے چین جبیں　　میر حسن

چین چان۔ عیش و عشرت، راحت و آرام، سکھ چین۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

محل استعمال۔ وہ حکومت وہ چین چان خوش گزران بالکل خواب و خیال ہو جائے گا۔
(سیر کہسار)

قول فیصل۔ "چان" تابع مہمل ہے۔ الگ کچھ معنی نہیں۔ ملا کر بولا جائے گا "چین چان"۔

چیں چپڑ کرنا۔ جھگڑا فساد خواہ مخواہ کی بحث کرنا، حجت تکرار کرنا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل استعمال۔ اب عقلمندی اسی میں ہے کہ ساتھ چلے چلئے چیں چپڑ نہ کیجئے ورنہ حسن آرا سے ہاتھ دھو بیٹھئے گا　　(فسانۂ آزاد)

چیں چیں۔ (بہ ہر دو یائے معروف) پرندوں کے بچوں کی آواز۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ چیں چیں کرتے ہو سنتے ہو اور تم دو دو پیسہ مفت مانگ رہے ہو۔

چیں چیں۔ جس وقت کوئی شکاری جانور چڑیا یا اس کے بچے کو پکڑ لیتا ہے اس وقت اس کی یہ آواز نکلتی ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

چیں چیں۔ (بہر دو یائے مجہول) بحث، تکرار۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ مجھ سے زیادہ چیں چیں نہ کیجئے آپ کو جو کچھ کہنا ہو وہ الگ سے کہئے گا۔

چیں چیں کرنا۔ (بہر دو یائے مجہول) غل مچانا، رونا، بک بک کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ مجھے چیں چیں کرنے والے بچے سے نفرت ہوتی ہے۔

چیں چیں کرنا۔ (بہر دو یائے معروف) چوں چوں کرنا۔ چڑیوں وغیرہ کے لئے بولتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل استعمال۔ بہت دیر سے چڑیاں چیں چیں کر رہی ہیں ان کو دانہ پانی دے دو۔

چینڈ۔ (با خفائے نون) بد معاملگی، بے ایمانی، ہٹ دھرمی، کھیل میں امر واجبی کو چھپانا۔ اردو، مونث، دہلی کی زبان۔

بازی عشق میں دل ہر کے گئے لیتے جان
خیر لے جائیے پر چینڈ یہ سرکار نے کی
معروف دہلوی شاگرد شاہ نصیر

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ تذکیر کے ساتھ "چھند" کہتے ہیں۔

صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ لکھنؤ میں اسے چھند کہتے ہیں۔ جلال نے بھی چھند یعنی مکر و فریب لکھا ہے اور سند میں میر کا یہ شعر پیش کیا ہے

نہ تم کو راہ سے لے جائے کر دنیا کا
ہزار رنگ یہ فرتوت کوئی چھند کرے

جلال کے حوالے سے چھند کی مثال میں میر کا یہ شعر پیش کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ صاحب فرہنگ اثر نے اس لفظ کے وجود کو تسلیم نہ کیا ہو حالانکہ حالی نے نظم کیا ہے

سبب اس کا لکھا ہے یہ اصمعی نے
کہ گھوڑ دوڑ میں چینڈ کی تھی کسی نے　　حالی

کرتا ہونا کے ساتھ اس کا صرف تھا لیکن اب متروک ہے۔

چپند بازی۔ چپند۔ اردو، مونث۔ دلی کی زبان۔ (نوراللغات)

چپندی (یائے اول مجہول) چرمے کے گول ٹکڑے جو گوڑھا کے دھرے پر چڑھاتے ہیں۔ ہندی، مونث۔ (نوراللغات)

قولِ فیصل:۔ اب بالعموم اس جگہ "واشر" کہتے ہیں۔ چپندی بہت کم بولتے ہیں۔

چپندیا۔ چپند باز، بے ایمان۔ اردو، دلی کی زبان۔ (نوراللغات)

چین دینا۔ راحت و آرام پہونچانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

بعد فنا بھی چین مجھے دوگے یا نہیں
تم نے بنا لیا مرے ماتم میں حال کیا — داغ

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اس جگہ "چین لینے دینا" زیادہ بولتے ہیں۔

چین سے۔ آرام سے، بے فکری سے۔ اردو، فصیح، رائج۔

کھلے دروازے ہر شب چین سے سوتے ہیں ہم جب سے
دیا ہے خانۂ ویراں کو عہدہ پاسباں کا — ناسخ

چین سے بسر کرنا:۔ راحت و آرام کے ساتھ زندگی گزارنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ پرانے زمانے کے لوگ کس قدر چین سے بسر کرتے تھے۔ ایک ہمارا دور ہے کہ نہ دن چین نہ رات۔

قولِ فیصل:۔ اس کا لازم "چین سے بسر ہونا" بھی بولتے ہیں۔

تم نہ آئے تو کیا سحر نہ ہوئی
ہاں مگر چین سے بسر نہ ہوئی — لااعلم

چین سے زندگی بسر کرنا:۔ راحت و آرام سے زندگی کے دن گزارنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ جن کو خدا نے دولت دی ہے وہ چین سے زندگی بسر کرتے ہیں۔

قولِ فیصل:۔ اس کا لازم "چین سے زندگی بسر ہونا" بھی بولتے ہیں۔ جیسے:۔ دنیا میں چار دن رہنا ہے۔ زندگی چین سے بسر ہوئی تو کیا نہ ہوئی تو کیا۔

چین سے زندگی گزارنا:۔ آرام و آسائش کے ساتھ بسر اوقات کرنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ یہ ضروری نہیں کہ دولت کے ہوتے ہوئے بھی انسان چین سے زندگی گزار سکے۔

قولِ فیصل:۔ اس کا لازم "چین سے زندگی گزرنا" بھی رائج ہے۔

چین سے کٹنا۔ زندگی عیش سے بسر ہونا، بے غل و غش اوقات بسر ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

واقف نہ تھے عشق کے جب نام سے ہم تھے
کیا چین سے کٹتی تھی کس آرام سے ہم تھے — نوراللغات

چین سے گزرنا:۔ عیش سے زندگی بسر ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

اس دل کے ہاتھ چین سے گزرا نہ ایک دن
پیری میں یاد کیا کروں عہد شباب کو — ناسخ

چین کرنا۔ مزے اڑانا، عیش کرنا، گلچھرے اڑانا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

آفتاب حشر پہ ہے انتقام اس کا جو ہم
چین کرتے ہیں کسی کے سایۂ دیوار میں — ناسخ

چین کرو استاد خدا ایدہ ہے۔ جب خدا دیتا ہے تو مزے کیوں نہیں کرتے۔ اردو مقولہ۔

محلِ صرف:۔ راستے بھر یہی سوچتے رہے کہ نواب سے یوں چمکا چلیں گے یوں جھانسا دیں گے، چین کرو استاد خدا ایدہ کا نقشہ ہے۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل:۔ بہت کمی کے ساتھ بولتے تھے۔ اب قریب بہ متروک ہے۔

چینگی پوٹے۔ (یائے اول معروف و نون غنہ واو مجہول) چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے (نوراللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں، بال بچوں کے معنوں میں البتہ بولتے ہیں۔ جیسے وہ بیگم صاحب کے آداب، وہ دس دس کیفیت کے القاب، وہ مزاج پرسی، وہ دعائے خیر سب پر اوس پڑ گئی۔ وہ کہاں چھپا کہہ سنانا چینگی پوٹوں کا حال بتانا، نیچے انڈے بچوں کی خیر و عافیت۔ (فسانۂ آزاد)

چیں ماننا۔ چیں بول جانا۔ لڑکوں کا قاعدہ ہے جب وہ کسی کمزور لڑکے کو دیکھ لیتے ہیں اسے مار کر لفظ چیں بلواتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ لڑکا ہمارا ذلیل ہے جس سے ہم نے چڑیا کی بولی بلوائی۔ اردو، دلی کی زبان۔

کہا میں نے نہ کھینچ اس زلف کی تصویر کھنچنے کا
نہ مانی بات مانی نے مری آخر کو چیں مانی — ظفر

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں نہ یہ کھیل رائج ہے اور نہ "چیں بول جانا" کے معنوں میں یہ مصرف ہے۔

چین ملنا۔ آرام ملنا، راحت نصیب ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

وحشت آباد جہاں میں نہ کر آرام طلب
کب مسافر کو ملا چین دہ ویراں سے — آتش

قول فیصل:۔ اخیر معنوں میں "چین نصیب ہونا" بھی مستعمل ہے۔

یارب زیادہ شوکت شاہ عرب ہو
بھائی بہن کو چین ہمیشہ نصیب ہو — عشق

چین نہ لینے دینا۔ آرام سے نہ بیٹھنے دینا، قرار نہ لینے دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

مردے کو بھی مزار میں لینے نہ دی گی چین
تا حشر تیرے سایۂ دیوار کی ہوس — جلال

قول فیصل:۔ بصورت اثبات و نفی دونوں صورتوں سے برابر مستعمل ہے۔

دل کو تو چین لینے دے اے گردش فلک
کافی ہے مجھ کو گردش ساغر تمام رات — آتش

صاحب نور اللغات نے "چین لینا" لکھا ہے۔ اگر ہم ان کی تقلید میں کہیں "تھوڑی دیر چین لو" تو یہ صرف روزمرہ کے خلاف ہوگا۔ اہل لکھنؤ اس محل پر قرار لینا بولتے ہیں۔ مؤلف مذکور نے مثال میں آتش کا یہی شعر لکھا ہے جو ہم نے اثباتی معنی کی مثال میں پیش کر دیا ہے۔ اس شعر سے بھی ہماری ہی تائید ہو رہی ہے۔

چین نہ ہونا۔ (لازم) آرام نہ ملنا، بے تاب، مضطرب رہنا، اطمینان نہ ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس نوکری میں ہمیں کوئی چین نہیں ہے تنخواہ کم اور محنت بہت کرنا پڑتی ہے۔

چین ہی چین لکھتا ہے۔ قسمت میں راحت ہی راحت ہے۔ اردو، صرف۔ فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کہیں نواب صاحب کی آنکھ پڑ گئی اور تم بچ گئیں تو پھر کیا پوچھنا ہے چھپڑی اور دودھ پونچھکے ہیں چین ہی چین لکھتا ہے (میر کہاس)

قول فیصل:۔ اس میں لفظ "راوی" محذوف ہے۔ یعنی راوی چین ہی چین لکھتا ہے۔ اس جگہ "راوی چین لکھتا ہے" بھی بولتے ہیں۔

چینی ۱:۔ (بہ یائے اول و دوم معروف) سفید شکر۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہماری پیالی میں بس ایک چمچہ چینی ڈالنا۔

قول فیصل:۔ فصحائے لکھنؤ شکر ہی کہتے ہیں۔ دراصل یہ لکھنؤ کی زبان نہیں ہے بیرونی حضرات سے متاثر ہو کے لکھنؤ کے عوام بھی چینی بولنے لگے۔

چینی ۲:۔ ایک قسم کا کبوتر سفید رنگ جس کے پر جا بجا سبز و سیاہ رنگ کے ہوں۔ اردو، فصیح، رائج۔

چینی ۳:۔ چینی کا روغنی ظرف۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

چینی سے صاف تربت چیں ہے تا ابد
پھٹتی تری کمر پہ ہے چینی کے بال کی — ناسخ

چینی ۴:۔ چین کا رہنے والا، چین کا باشندہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

چینی ۵:۔ ہر وہ چیز جو چین سے منسوب ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

چینی کا بال۔ لکیر جو چینی میں پڑ جاتی ہے۔ اردو، صرف، غیر فصیح، رائج۔

چینی میں پیشاب کرکے اپنی صورت دیکھو۔ عورتیں طنز اور تحقیر میں یہ الفاظ زبان پر اس وقت لاتی ہیں جب یہ کہنا ہوتا ہے کہ تمہاری صورت اس قابل نہیں کہ کوئی منہ لگائے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ واہ صاحب "چپنی" کو چینی سے خوب بدلا ہے، لکھنؤ کی عورتیں "چپنی میں پیشاب کرکے اپنی صورت دیکھو" بولتی ہیں۔

چیونٹا ۔ (باخفائے نون، مذکر) بڑی چیونٹی۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

اٹھنے دیا گیا جو اس نے کہا
اور چیونٹا وہ لے گئے اڑ کر — بہشت گلزار

قول فیصل:۔ اس کا تلفظ "چونٹا" ہے۔

چیونٹی ۔ (باخفائے نون، مونث) اردو، مونث، فصیح، رائج۔

منصف وہ ہوں کہ بیل دیا اس کا خوں بہا
چیونٹی جو میرے پاؤں کے نیچے کچل گئی — امیر

قول فیصل:۔ اس کا تلفظ "چونٹی" بروزن فعلن ہے۔ سودا نے بروزن فاعلن بھی کہا ہے۔ مگر اب عام طور سے بروزن فعلن ہی مستعمل ہے۔

ع چیونٹی دست تعدی سے نہ ہووے پامال — سودا

اس کی جمع چیونٹیاں اور اپنے محل پر چیونٹیوں مستعمل ہے۔

چیونٹی کا پر نکلنا۔ زوال کا زمانہ قریب آنا۔ اردو، مثل، فصیح، رائج۔

ع چیونٹیوں نے پھر نکالے ہیں سلیمان سے سبب — بحر

قول فیصل:۔ مشہور ہے کہ جب چیونٹی کے پر نکل آتے ہیں تو وہ زیادہ دن نہیں جیتی۔ یہ مثل مختلف صورتوں سے بولی جاتی ہے مثلاً چیونٹیوں کے پر نکلے، چیونٹیوں نے پر نکالے ہیں وغیرہ۔

چیونٹی کو موت کا ریلا۔ غریب کو تھوڑی مصیبت برباد کر دیتی ہے۔ اردو، مثل، قریب بہ متروک۔

چیونٹی کی آواز عرش تک جاتی ہے۔ غریب کی آہ میں اثر ہوتا ہے۔ اردو، مثل، قلیل الاستعمال۔

چیونٹیوں بھرا کباب۔ جب کسی عورت کی شادی بال بچے والے مردے ٹھہرتی ہے تو عورتیں اس مرد کو کہتی ہیں۔ اردو، مثل۔

ع چیونٹیوں کا بھرا کباب ہے کو — شوق

ح۔ عربی کا چھٹا اردو کا نواں حرف، مؤنث فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ یہ حرف خاص عربی زبان کا ہے، اسے حائے حطی، حائے مہملہ اور حائے غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں، اہل فارس نے بعض فارسی الفاظ میں لکھے ہوز کو حائے حطی سے بدل لیا ہے۔

حاتم:۔ عبداللہ ابن سعد طائی کا بیٹا جو عرب کے ایک قبیلہ کا سردار اور نہایت سخی تھا۔ جو حاتم طائی کے نام سے بھی مشہور ہے عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اہل فارس کا تتبع کرتے ہوئے اہل نظم بھی حاتم بفتح سوم کہنے لگے۔

شکل انکی دیکھ کر ہوتا ہے استغنا مجھے
یہ بخیل اس عہد کے ناسخ کم از حاتم نہیں — ناسخ

حاتم کی گور پر لات مار دی۔ سخاوت میں حاتم کو مات کر دیا، کنجوس آدمی کا اتفاقیہ سخاوت کرنا، اردو فصیح، رائج

قول فیصل گور کی جگہ قبر بھی مستعمل تھا جیسے عورتیں بروزن زبر بولتی تھیں جیسے بہت بڑھ کر حاتم کی قبر پر لات ماری تو ایک گنڈے کے پونڈے لے ایک گنڈا اور بڑھایا اور بی ساقن کی دوکان پر دم لگایا۔" (فسانۂ آزاد)

حاجب:۔ دربان، چوبدار، عربی، مذکر قلیل الاستعمال۔

حاجب:۔ پردہ، حجاب، عربی، مذکر قلیل الاستعمال۔

حاجت:۔ خواہش، ضرورت، عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

فرد: تفصیل جو رائج ہے رخ حاجتمند سے
غرض حاجت کا نہیں سامنے تیرے حاجت — ذوق

حاجت:۔ آرزو، امید، مراد، عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میری حاجت پوری ہو جائے تو دو چار غریبوں کو کھانا کھلاؤں گا

حاجت براری۔ حاجت روائی، فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ لو یہ سو روپیہ تمہاری حاجت براری کے لئے کافی ہیں

حاجت بر آنا۔ آرزو پوری ہونا، مراد پوری ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

عارض جو تیرے بے حاجت اس سے بر آتی نہیں
پر تو میں پر کیا اڑا جاتا ہے از خود تیرے — ناسخ

حاجت رفع کرنا:۔ بیت الخلا جانا، پیخانہ جانا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس محل پر اہل لکھنؤ رفع حاجت کرنا بولتے ہیں۔

حاجت رفع کرنا:۔ کسی کی ضرورت پوری کرنا کسی کا کوئی کام نکالنا۔ اردو، فصیح، رائج

محل صرف:۔ اس وقت امکان میں تھا تمہاری حاجت رفع کر دی اب اس وقت میرے پاس پیسہ روپیہ نہیں ہیں جو تم کو دے سکوں۔

حاجت میں رکھنا۔ تحویل یا حراست میں رکھنا، نظر بند رکھنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

حاجت روا۔ حاجت بر لانے والا، حاجت پوری کرنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ع حاجت روا بھی عقدہ کشا بھی، ولی بھی ہیں — عشق

حاجت روا کرنا۔ حاجت پوری کرنا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

ع نا تو نہیں ظالموں نے دعا کرکے مر گیا — عشق

قول فیصل:۔ اس کا لازم "حاجت روا ہونا" (مطلب بر آری ہونا) بھی مستعمل ہے۔

ع پہنچا وہاں تو ہو گئیں سب حاجتیں روا — عشق

حاجت روائی۔ مقصد بر آری، تکمیل آرزو، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را۔ حسین کو بناؤ سنگار کی ضرورت نہیں، اچھی عادتیں تعریف کی محتاج نہیں۔ فارسی مقولہ، فصیح، رائج

حاجتمند۔ ضرورت مند، جسے کسی چیز کی خواہش ہو فارسی ترکیب، فصیح، رائج

فرد: تفصیل جو رائج ہے رخ حاجتمند
غرض حاجت کی نہیں سامنے تیرے حاجت — ذوق

حاجتی:۔ وہ ظرف جسمیں بیمار چارپائی پر بیٹھے بیٹھے

پیشاب کرلیتے ہیں یا امیروں کے پلنگ کے پاس رفع ضرورت کے لئے رات کے وقت رکھا جاتا ہے۔ اردو مؤنث، دلی کی زبان۔

محل صرف۔ پلنگ کے پاس حاجتی لگی رہتی ہے۔ تم او حاجتی میں پیشاب کرلیا اور پڑ رہا۔ (اردوئے معلی)

حاجتی بمعنی ضرورتمند، مراد خواہ۔ عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کم کسی کے ساتھ مستعمل ہے۔

حاجی کبوتر حرم کا زائر۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

حاجی الحرمین۔ وہ شخص جو حج کعبہ بجا لایا ہو اور مزار رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت سے بھی مشرف ہوا ہو، عربی ترکیب۔ اردو میں صرف فصیح، رائج۔

حاجی بغلول جسے بیوقوف بنا ہو، ہو اسے مذاق سے اسے کہتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میں تمہارے پاس بیٹھنے ہی کی غرض سے گیا تھا مگر باہر کرہ میں ایک حاجی بغلول بیٹھے تھے میں چلا آیا۔

حاجی لقلق۔ سارس کا ایسا لمبی گردن اور بڑے قد کا ایک پرند۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ مذاق سے ایسے شخص کو کہتے ہیں جو بہت ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہنے ہوئے ہو۔

حادث۔ (بجزم سوم) نیا، زوال قبول کرنیوالا، قدیم کی ضد، عربی، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ خدا قدیم ہے اور سب حادث۔

حادثہ۔ آفت ناگہانی، وہ آنے والی مصیبت جس کا پہلے سے علم نہ ہو، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

طفلی سے سابقہ غم و اندوہ کا رہا
کیا کہا: حادثے ہوئے ہم پر کم ہے — آتش

حادثہ پڑنا۔ واقعہ پیش آنا، اردو، مصدر، قلیل الاستعمال

ایسا تو حادثہ کہیں پڑتے نہیں سنا
شیر ذکر ہم نے پیاس میں اپنے نہیں سنا — عشق

قول فیصل۔ اب حادثہ پیش آنا، حادثہ گذرنا زیادہ مستعمل ہے۔

حادثہ ڈالنا۔ مصیبت ڈالنا، اردو، قلیل الاستعمال

اسیر فلک نے حادثہ ڈالا ہے اور یزید
یہاں تیر اکسو دل ڈالا ہے اور یزید نے — عشق

حادہ۔ لغوی معنی سکڑا ہوا۔ اصطلاح اقلیدس میں زاویہ قائمہ سے چھوٹا زاویہ، عربی، مذکر۔

حاذق۔ ماہر، کامل، استاد، عربی صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ حکیم حاذق کی موجودگی میں معمولی حکیم کا علاج کرنا غلطی ہے۔

قول فیصل۔ یہ لفظ حکیم اور طبیب کے ساتھ مخصوص ہے۔

حار۔ گرم، گرمی کرنے والا، عربی، صفت، قلیل الاستعمال، طبیبوں کی زبان۔

حارج۔ حرج، مخل۔ روکنے والا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حارونی۔ سرکش، نافرمان، شریر، یہ لفظ حرون بمعنی سرکش کا بگڑا ہے۔ اردو، صفت، عورتوں کی زبان۔

فقرہ۔ اس موئے حارونی نے میری بات کبھی نہیں مانی (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اب کم کسی کے ساتھ بولتی ہیں۔

حاسد۔ حسد کرنے والا، کسی کو خوشحال دیکھ کے جلنے والا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ح؎ صد شکر کہ حاسد ہیں محمود نہیں۔ مؤدب

حاسہ۔ حس کرنے کی قوت کا نام، قوت احساس۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حاشا ۱۔ حرف جار بمعنی استثناء۔ عربی (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنی میں اردو میں مستعمل نہیں۔

حاشا ۲۔ کسی فعل سے انکار پر یقین دلانے کے لئے کہتے ہیں، عربی، فصیح، رائج۔

ح؎ غیر فصیح لفظ نہ حاشا کہا کبھی۔ مؤدب

حاشا ثم حاشا۔ ہرگز ہرگز نہیں، عربی، قلیل الاستعمال

قول فیصل۔ لغوی معنی اس کے ہیں خدا اس بات سے پاک ہے لیکن اصطلاح میں ہرگز نہیں کے معنوں میں مستعمل ہے۔ اسی محل و معنی میں حاشا اللہ، حاشا و کلا بھی مستعمل ہے۔ علاوہ قسم کے محل پر کسی بات سے انکار کے لئے کہتی ہیں جیسے حاشا اللہ میں نے تمہارا نام نہیں لیا، اسی محل پر حاشا و کلا بھی کہتی ہیں۔ عام عورتیں خاشے لٹہ کہتی ہیں۔

حاشا کھینچنا۔ انتہائی بیزاری ظاہر کرنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

حاشیہ ۱۔ کنارہ، گوٹ، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تمہاری کارچوبی کا حاشیہ بہت خوبصورت لگا ہوا ہے۔

قول فیصل۔ مجموعہ یا قلمی صفحہ کے چاروں طرف کے سادے چھٹے ہوئے کنارہ کو بھی کہتے ہیں۔

حاشیہ ۲۔ متن کتاب کے معنی جو سطر دیکھے کے کنارے لکھے جاتے ہیں۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بعض کتابوں میں حاشیہ ہوتا ہے طالب علم اگر با فہم ہے تو خود پڑھ سکتا ہے۔

حاشیہ ۳۔ دوشالے وغیرہ کے کناروں پر جو کام بنا ہوتا ہے اسے کہتے ہیں۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ دوشالہ میں بہت زیادہ چوڑا حاشیہ

بڑا معلوم ہوتا ہے۔

حاشیہ باندھنا ۔ بات کو بڑھا چڑھا کے بیان کرنا ۔ اردو ، صرف ، عورتوں کی زبان ۔

محل صرف :۔ وہ بڑی چلبلی ہوئی عورت ہے ایسا حاشیہ باندھتی ہے کہ جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ کر دکھاتی ہے۔

قول فیصل :۔ اسی محل پر حاشیہ بنانا بھی بولتی ہیں

حاشیہ چڑھانا (۱) رضائی میں گوٹ لگانا ۔ اردو ، صرف ، نفصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ بعض عورتیں رضائی میں اس خوبصورتی سے حاشیہ چڑھاتی ہیں کہ درزی بھی دیکھ کر تعریف کرتا ہے

حاشیہ چڑھانا (۲) کسی کتاب پر شرح یا تفسیر لکھنا ۔ اردو ، صرف ، قلیل الاستعمال ۔

قول فیصل :۔ اس محل پر حاشیہ لکھنا زیادہ مستعمل ہے جیسے انکی کتاب پر ایک عالم فاضل کا حاشیہ لکھا ہوا ہے ۔

حاشیہ چڑھانا (۳) نمک مرچ لگانا ، اپنی طرف سے کسی بات میں اضافہ کر کے بیان کرنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ مرادن نے اپنی لڑکی نیازن کو آزادی دے کے اس منزل پر پہونچا دیا کہ غلط بیانی اور حاشیہ چڑھانے میں ڈلا سے کم نہیں ۔ دیکھئے اس آزادی کا کیا نتیجہ ہوتا ہے ۔

قول فیصل :۔ بصیغۂ جمع "حاشیے چڑھانا" بھی بولتے ہیں ۔ جیسے دونوں نے دل میں ٹھان لی کہ خوب حاشیے چڑھائیں گے اور نواب کو بھبھر دیں گے ۔ (فسانۂ آزاد)

اس کا لازم "حاشیے چڑھنا" بھی بولتے ہیں ۔

تہمت ہر سے پچھوڑ دے کتابی والواجی
حاشیے چڑھتے ہیں اس دور میں قرآنوں پر — شاد لکھنوی

حاشیہ چھوڑنا ۔ کسی کپڑے یا کاغذ کے چاروں طرف تھوڑی تھوڑی سی جگہ چھوڑ کے کام بنانا یا لکھنا ۔ اردو ، صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ تھوڑا حاشیہ چھوڑ کر خط لکھنا ۔

حاشیہ لکھنا ۔ سبقت لیجانا ، اضافہ کرنا ، اردو ، صرف ، قلیل الاستعمال ۔

سخت جانی رکھا دوران سر نے حاشیہ
کار سر بھی تجھے سنگ فلاخن ہو گیا — شعور لکھنوی

حاشیہ نشین ۔ امیروں کے پاس بیٹھنے والے مصاحب ، فارسی ، صفت ، فصیح ، رائج

قول فیصل :۔ اردو میں انکی جمع "حاشیہ نشینوں" مستعمل ہے ۔ جیسے خدا بچائے رئیسوں کے حاشیہ نشینوں سے

حاشیے کا گواہ ۔ وہ گواہ جو کسی دستاویز کے حاشیہ پر اپنا نام درج کرتا ہے ۔ اردو ، کچہریوں اور عدالت کی اصطلاح ۔

حاصل ۔ کسی چیز کا لقب ۔ عربی ، مذکر قلیل الاستعمال ۔

دام سودا کے ہیں کچھ بر گئے زلف کے پیچ
شانے کے پاس اجائے گا جو حاصل ہر جے — سودا

حاصل (۲) آمدنی ، پیداوار ، منافع ۔ عربی ، مذکر قلیل الاستعمال ۔

آگے عشرت کے حواس عمر کی وقعت نہیں
آبرو دے کر نہ لوں حاصل بھی پنجاب کا — رشک

حاصل بوتیجہ خلاصہ ، اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج

حاصل تحصیل یا تحصیل حاصل بود وہ است فضول کی محنت جس کا حاصل حصول کچھ نہیں (ذرنبگا)

حاصل تفریق ۔ وہ رقم جو گھٹانے کے بعد باقی رہے ۔ فارسی ترکیب ، مذکر ، اصطلاح علم ریاضی ۔

حاصل تقسیم ۔ عبارت قسمت ، وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہوا ہو ۔ فارسی ترکیب ، مذکر ، اصطلاح علم ریاضی ۔

حاصل ضرب ۔ وہ رقم جو ضرب دینے سے حاصل ہو ۔ فارسی ، فصیح ، رائج ۔

حاصل غزل ۔ وہ شعر جو پوری غزل میں سب سے اچھا ہو ۔ فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ میرے نزدیک آپ کا یہ شعر حاصل غزل ہے

حاصل طرح ۔ وہ شعر جو طرحی مشاعرہ میں سب سے اچھا ہو ۔ فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ یہ شعر تمہارا حاصل طرح ہے اب اس سے اچھا شاعرہ بھر میں کسی کا نہیں ہوگا ۔

حاصل کرنا (۱) پہنچانا ، پانا ، اردو ، فصیح ، رائج

محل صرف :۔ جو بلاغ باپ ایک بزرگ کی غفلت سے دوسروں کے قبضہ میں چلا گیا تھا ہم نے بڑی محنت سے دوبارہ حاصل کیا ہے ۔

حاصل کرنا (۲) کمانا ، پیدا کرنا ۔ اردو ، صرف ، قلیل الاستعمال ۔

محل صرف :۔ جسے تم بیدردی سے اڑا رہے ہو یہ روپیہ ہم نے بڑی محنت سے حاصل کیا ہے ۔

حاصل کلام ۔ خلاصۂ مطلب ، نتیجۂ گفتگو ، فارسی فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ بس اب زحمت نہ فرمائیے آپکا حاصل کلام یہ ہے کہ میں بھی آپکے ساتھ بمبئی چلوں ۔

حاصل مشاعرہ ۔ وہ شعر یا غزل یا نظم جو مشاعرے میں بہت مقبول ہو جائے ۔ فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :- اب اور کیا چاہتے ہو تمہاری غزل
حاصل شاعرہ تھی۔

حاصل مصدر - جو لفظ کسی ایسی کیفیت کو ظاہر
کرے جو کسی فعل کا اثر یا نتیجہ ہو تو اس کو حاصل مصدر
کہتے ہیں۔ اس کے معنی بھی قریب قریب وہی ہوتے
ہیں جو مصدر کے ہوتے ہیں۔

قول فیصل :- حاصل مصدر بنانے کا قاعدہ کلیتہً
نہیں ہے عموماً مصدر میں بعد حذف علامت مصدر
کچھ تغیر کر کے حاصل مصدر بناتے ہیں جیسے
گھومنا سے گھماؤ، ملنا سے ملاپ کبھی ماضی حاصل مصدر
کا کام دیتا ہے جیسے کہنا سے کہا (فقرہ) ہمارا کہا مان
کبھی امر سے حاصل مصدر کا کام لیتے ہیں جیسے جھکنا
سے جھک کبھی دو امروں سے جیسے بک بک کبھی دو مختلف
امروں سے جیسے جان پہچان کبھی مصدر کچھ ہوتا ہے
اور حاصل مصدر کچھ جیسے سونا سے نیند کبھی مصدر
کے آخر سے الف حذف کر کے حاصل مصدر بناتے ہیں
جیسے لینا سے لین دینا سے دین کبھی اسم پر پن لگا کر
جیسے احمق پن کبھی پت اضافہ کر کے جیسے کنوارپت

حاصل نہ حصول - نہ کچھ ملنا نہ ملانا (نور اللغات)
قول فیصل :- لکھنؤ میں "حاصل نہ حصول" بولتے ہیں۔

حاصل ہونا (۱) وصول ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

حاصل ہونا (۲) ہم پہونچنا، ہاتھ لگنا، اردو صرف
فصیح، رائج۔

حاصل ہونا (۳) فائدہ ہونا، مطلب نکلنا، اردو
صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف :- وہ بات کرو جس کا کوئی حاصل ہو۔

حاضر - موجود، تیار، عربی صفت - فصیح، رائج۔
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے
کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا — اقبال

حاضرات - جن، بھوت، وغیرہ کو عمل کے زور
سے بلانے کا جلسہ۔ اردو مونث۔ رمالوں کی اصطلاح
جب سے بچی کو سایہ کا ہے خلل
آئے دن حاضرات ہوتی ہیں — جان صاحب

قول فیصل :- اس کی جمع ہی۔ ن کے ساتھ
"حاضراتیں" مستعمل ہے اور دونوں صورتوں میں ہونا
کرنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔
حاضراتیں ہوئیں اتارے ہوئے
تو لگے بھی جہاں کے سالے ہوئے — قلق
کوئی بولا نہ اور بات کرو
رات ہوتی ہے حاضرات کرو — شوق

حاضراتی - حاضرات کرنے والا (نور اللغات)
قول فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

حاضران - حاضر کی جمع بہ قاعدہ عربی
کی ان سے بنائی ہے (نور اللغات)
قول فیصل :- بالعموم حاضر کی جمع "حاضرین"
رائج ہے اور یہی فصیح بھی ہے۔

حاضر باش - کسی رئیس کی خدمت میں ہر وقت حاضر
رہنے والا، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔
محل صرف :- یہ وہاں کے حاضر باش لوگوں میں
ہیں ان سے راجہ صاحب کے ملنے کے اوقات پوچھ لو۔

حاضر باشی - موجودگی، حاضری، فارسی مونث
فصیح، رائج۔
محل صرف :- ایسی حاضر باشی سے کیا فائدہ جب
تمہیں راجہ صاحب کی ذات سے کوئی مالی منفعت
نہیں ہے۔

حاضر جواب - کسی شخص کے اعتراض
یا بات کا فوراً جواب دینے والا۔ فارسی
صفت، فصیح، رائج۔
دیں نکیرین کو جواب سوال
ایسے حاضر جواب ہیں ہم لوگ — سحر

حاضر جوابی - کسی بات کا فوراً جواب دینے کو
کہتے ہیں، فارسی، فصیح، رائج۔
محل صرف :- صدقے اس کی حاضر جوابی کے
بعض وقت تو ایسا برجستہ جواب دیتا ہے کہ منھ چوم
لینے کو جی چاہتا ہے۔

حاضر خدمت ہونا - کسی بڑے کے سامنے
جانا، بزرگ کے سامنے موجود ہونا، اردو، فصیح، رائج
محل صرف :- آپ کو زحمت فرمانے کی ضرورت نہیں
ہے میں خود حاضر خدمت ہو کے کتاب لے لوں گا۔

حاضر رہنا - موجود رہنا، پاس رہنا، اردو،
فصیح، رائج۔
محل صرف :- حاضر رہنے کی ضرورت نہیں تم جاؤ
یہ آدمی کے ہاتھ تمہارے خط کا جواب بھیجدوں گا۔

حاضر ضامن - کسی شخص کو حاضر لانے کی ذمہ داری
لینے والا۔ (نور اللغات)
قول فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

حاضر ضامنی - کسی شخص کو عدالت میں موجود
کرنے کی ذمہ داری۔ (نور اللغات)
قول فیصل :- اہل لکھنؤ اب کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

حاضر کرنا (۱) موجود کرنا، بلا کر لانا، اردو، فصیح رائج
محل صرف :- وکیل صاحب اپنے موکل سے کہدیجئے کہ
اب کی پیشی پر جتنے گواہ پیش کرنا چاہتا ہے ان کا ساتھ
ہمارے سامنے حاضر کرے۔

حاضر کرنا (۲) مہیا کرنا، پیش کرنا، دیدینا، اردو
فصیح، رائج۔
محل صرف :- جو کچھ امکان میں تھا حاضر کر دیا اب
اس سے زیادہ گنجائش نہیں ہے۔

حاضر کو حجت کونسی ؟ ۔ جو عالم وجود میں ہے اس پر دلیل لانے کی کیا ضرورت ہے ۔ اردو مثل ۔

یہ مثل مشہور ہے حاضر کو حجت کونسی ؟ یہ
حجت حق اسلئے آنکھوں سے غائب ہوگئے ۔ رشک

قول فیصل :۔ اب بولتے ہیں حاضر میں حجت نہیں ۔

حاضر لانا ۔ سامنے لانا ، اردو مصدر ، دہلی کی زبان

محل صرف :۔ حضور کیا مقدور جو اپنے آقا سے جدا ہوں ، اگر آپ میں ذرا اختلاف ہو تو بیشک لائق سزا ہوں یہ کہہ کر گھوڑے سے حاضر لایا ۔ (سرورش سخن) ۔

حاضر میں حجت کرنا ۔ موجودہ چیز سے انکار کرنا ۔ اردو ، مثل ۔

دل تو ہے انکی نذر میں کیا بہانا چل سکے
دوستو حاضر میں حجت میں کروں تو کیا کروں   داغ

(قرار اللغات)

قول فیصل :۔ یہ مثل لکھنؤ میں یوں بولتے ہیں "حاضر میں حجت نہیں غیر کی تلاش نہیں"۔

حاضر میں حجت نہیں ۔ جو موجود ہے بلا تکلف حاضر ہے ۔ اردو ، مثل ، فصیح ، رائج ۔

یہاں بھی تو حاضر میں حجت نہیں
یہ دل ہو جو حضرت سلامت پسند   سحر

قول فیصل :۔ یہ مثل یوں بھی ہے "حاضر میں حجت کیا"۔

حاضر میں حجت نہیں غیر کی تلاش نہیں ۔ جو موجود ہے بلا حجت اور تکرار موجود ہے اور جو چیز نہیں اس کا ڈھونڈھنا کیا ۔ بے تکلفی کے موقع پر بولتے ہیں ۔ اردو ، مثل ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل :۔ ناواقف حضرات "غیر کی تلاش" کی جگہ "غیر میں تلاش" کہتے ہیں ۔ غیر کی جگہ در اصل "غائب" کی لفظ تھی جو کثرت استعمال سے "غیر" کی لفظ سے بدل گئی ۔ صاحب گنجینۂ اقوال و امثال نے "غائب" ہی کے ساتھ اس مثل کو لکھا ہے ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے غیر کی جگہ غیب لکھا ہے مگر عام طور سے "غیر" ہی کے ساتھ مستعمل ہے ۔

حاضر و ناظر ۔ موجود اور دیکھنے والا ، صرف خدا کی نسبت کہتے ہیں ، فارسی ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ میں خدا کو حاضر و ناظر جان کے اس بات کی قسم کھاتا ہوں کہ تمھارے ساتھ دغا نہیں کرونگا

حاضر ہونا ۔ موجود ہونا ، آنا ، سامنے ہونا ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ اپنے والد سے کہہ دیجئے گا کہ میں ۹ بجے سے حاضر ہوں ۔

حاضری (۱) موجودگی ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ میں آج ۵ بجے آپکی خدمت میں حاضر نہیں ہو سکتا ، میرے آفس میں ایک میٹنگ ہے جس میں میری حاضری ضروری ہے ۔

حاضری (۲) ناشتہ ، وہ کھانا جو دن میں پہلی مرتبہ کھاتے ہیں ۔ فارسی ، (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

حاضری (۳) وہ کھانا جو مردے کے وارثوں کو بعد دفن میت بھیجتے ہیں ۔ اردو ، قلیل الاستعمال ۔

بھجواؤ گھر میں بھر کے اے جان حاضری
بھوکا تمھاری دید کا کچھ کھا کے مر گیا   بحر

قول فیصل :۔ زیادہ تر قسم دینے ہی کے محل پر عورتیں کہتی ہیں "اگر ایسا کرو تو میری حاضری کھاؤ" مندرجہ بالا معنوں میں اب "کھڑی روٹی" زیادہ بولتے ہیں ۔

حاضری (۴) صاحب لوگوں کا صبح کا کھانا ، ناشتہ ، اردو ، متروک

سر اجلاس اہل علم کی
حاضری کھائے حاضری دیکھی   عروج الفت

قول فیصل :۔ کھانا کے ساتھ اس کا صرف تھا ۔

حاضری (۵) کباب ، شیرمال ، پیاز ، پودینہ ، حلوا وغیرہ جس پر حضرت عباس علیہ السلام کی نذر دیتے ہیں ، اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

آج نوچندی محرم کی ہے درگاہ چلیں
حاضری کا آج کر کیوں نہ سامان عزیز   جان صاحب

حاضری بھرنا ۔ اسکول ، دفاتر وغیرہ میں رجسٹر پر لڑکوں ، ملازمین کی موجودگی لکھنا ۔ اردو مصدر ، فصیح ، رائج

محل صرف :۔ اسکول میں حاضری بھرنا ماسٹر کے فرائض میں داخل ہے ۔

حاضری چڑھانا ۔ شیرمال پر پیاز پودینہ وغیرہ رکھ کے شاہد مقدس پر چڑھانا ۔ اردو مصدر ، فصیح ، رائج

حاضری دیکھنا ۔ موجودات دیکھنا ، اردو مصدر ، متروک

سر اجلاس اہل علم کی
حاضری کھا کے حاضری دیکھی   عروج الفت

حاضری دینا (۱) موجودات دینا ، اردو مصدر ، متروک

حاضری دینا (۲) حاضر ہونا جیسے معمول کہیں روز جانا ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ نو بجے میں تمھارے ساتھ نہیں چل سکتا مجھے ٹھیک نو بجے مدرسہ میں حاضری دینا ہے ۔

حاضری دینا (۳) شیرمال یا پراٹھے وغیرہ پر جناب عباسؑ کی نذر دینا ۔ اردو مصدر ، متروک ۔

وہ اپنے ساتھ کھلائیں تو حاضری دوں میں
دعا یہ مانگ کے روزہ فراق میں رکھا   سحر

قول فیصل :۔ درگاہ وغیرہ میں حاضری چڑھانا کے محل پر بھی بولتے ہیں ۔

کوئی بولی ہوتی ہوں میں بھی اردال
کہ ہے حاضری مجھ کو دینی وہاں   اختر (شاہ اودھ)

دہلی میں اس محل پر "حاضرات دینا" بھی ہے ۔

حاضری کرنا ۔ پرانے شہریاں وغیرہ پر جناب عباس کی نذر دلانا ۔ اردو مصرف، فصیح، رائج ۔

خیر آئے گریاں ترے پاس کی
کروں حاضری شاہ عباس کی ۔ دولت ملک شوق

حاضری کھانا ۔ کھانا کھانا ۔ اردو مصرف، متروک

سر اجلاس اہل عمل کی
حاضری کھا کے حاضری دیکھی ۔ عروج اللغات

حاضری لینا ۔ ملازمین کی تعداد لکھ کے شمار کرنا ۔ اردو مصرف، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ تم اپنے ملازمین کی کے بجے حاضری لیتے ہو ۔

حاضری میں کھڑا رہنا ۔ خدمت کے لئے ہر وقت موجود رہنا ۔ تیار رہنا ۔ اردو، دلی کی زبان

حاطہ ۔ وہ وسیع میدان جس کے چاروں طرف چار دیواری کھنچی ہوئی ہو ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج

محل صرف ۔ دھنو بیگ کے حاطہ میں اب بہت سے مکان بن گئے ہیں

قول فیصل ۔ تعلیمیافتہ طبقہ "احاطہ" بولتا ہے جو عربی ہے ۔

حافظ ۱ نگہبان، حفاظت کرنے والا ۔ عربی قلیل الاستعمال ۔

حافظ ۲ وہ شخص جس نے پورا قرآن حفظ کر لیا ہو ۔ عربی، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ جو حافظ تمھارے یہاں روز آتے ہیں ان کا کیا نام ہے ۔

قول فیصل ۔ کنایۃً نابینا کو بھی کہتے ہیں ۔

حافظ جی حافظ قرآن ۔ اردو حضرات اہل سنت کی اصطلاح

کردیں ثابت مجھے یہ حافظ جی
ہیں اسخا آئی ہوں کلام کہا ۔ جان صاحب

حافظ حقیقی ۔ اصلی نگہبان، خداوند عالم کو کہتے ہیں ۔ فارسی، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ باوجودیکہ میرے پاس روپیہ کافی تھا مگر میں نے حافظ حقیقی پر بھروسہ کر کے تمہارات میں جنگل کا راستہ طے کیا ۔

حافظہ ۔ یاد رکھنے کی قوت ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج

شعر کیا یاد رہے پیری میں
حافظہ کام نہیں دیتا ہے ۔ ناصر

حاکم ۱ مالک ملک، والی ریاست، عربی، مذکر، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ وہ اپنے ملک کا حاکم ہے جسے جیسی چاہے سزا دے سکتا ہے ۔

حاکم ۲ حکومت کرنے والا، عربی، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ رحمدل حاکم ہمیشہ ہر دلعزیز ہوتا ہے ۔

حاکم ۳ آقا ۔ مالک عربی، قلیل الاستعمال ۔

محل صرف ۔ سرکار ہمارے حاکم ہیں جو فرمائیں درست ہے ۔

حاکم ۴ فرمانروا، بادشاہ، عربی قلیل الاستعمال ۔

محل صرف ۔ جس شہر کا حاکم خود رعایا کی خبر گیری نہیں کرتا وہاں کی رعایا خوش نہیں رہتی ۔

حاکم ۵ زمیندار، معتدم، نمبردار، عربی، فصیح، رائج

محل صرف ۔ حضور حاکم ہیں بھلا حضور سے کون سرتابی کر سکتا ہے ۔

حاکم اعلیٰ ۱ ۔ خداوند ۔ خداوند تعالیٰ، فارسی صفت ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

حاکم اعلیٰ ۔ افسر اعلیٰ، بڑا حاکم ۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ تمھاری درخواست پر دفتری کارروائی مکمل ہو جانے کے بعد اب حاکم اعلیٰ کے دفتر میں گئی ہے

حاکمانہ ۔ حاکم کے مانند، فارسی قلیل الاستعمال

محل صرف ۔ مرزا محمد رفیع سودا مرحوم جملہ اصناف سخن پر حاکمانہ قدرت رکھتے تھے ۔ مضمون کو جس صورت سے چاہتے تھے باندھ دیتے تھے ۔

حاکم بالا ۔ حاکم اعلیٰ، خدا، خداوند تعالیٰ، افسر اعلیٰ بڑا حاکم (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں حاکم بالا سے مراد خداوند تعالیٰ نہیں ۔

حاکم تمام گوش باید ۔ حاکم کو سب کی سن لینا چاہئے ۔ (فرہنگ آ ش)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں ۔

حاکم چون کا بھی برا ۔ ادنیٰ حاکم سے بھی ڈرنا چاہئے ۔ اردو مثل ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ اس جگہ پر "حاکم مٹی کا بھی برا" بولتے ہیں جو قلیل الاستعمال ہے ۔

حاکم کے تین اور شحنہ کے نو ۔ جب کسی حاکم کے اہلکار اس سے زیادہ رعیت کو لوٹیں تو ان کی نسبت کہتے ہیں ۔ اردو مثل ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

حاکم کے آنکھ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں ۔ حاکم صرف ماتحت افسر کی رپورٹ پر کام کرتا ہے خود نہیں دیکھتا ہے ۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں زیادہ تر "رئیسوں کے آنکھ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں" مستعمل ہے ۔

حاکم کے کتے ۔ حاکم کے نوکر جو بغیر نذر لئے کسی کو حاکم کے پاس نہ جانے دیں ۔ اردو، مذکر، متروک

حاکم کے جو کتے تھے سو جا بیٹھے آگے
تھے کار یہاں پہنچے گا بھی مدین جا کے ۔ جان صاحب

حاکم وقت ۔ موجودہ دور کا حاکم۔ فارسی، فصیح، رائج۔
محل صرف،۔ حاکم وقت سے بھلا کون سرتابی کر سکتا ہے۔

حاکم مارے اور منھ ہی منھ مارے ۔ حاکم کا سیر سوا سیر کا وہ اپنی چھوٹی بات سے بھی رعیت کی بڑی بات کو رد کر دیتا ہے (محاورات ہندوستان)
قول فیصل،۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حال[۱] ۔ موجودہ زمانہ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج
محل صرف،۔ حال ہی کا واقعہ ہے کہ ایک آدمی ٹرک سے کچل کے مر گیا۔

حال[۲] ۔ کیفیت۔ حالت۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

کہہ گئے یہ بات جو میں رونے لگا
اور ہی حال میرا ہونے لگا — مومن

حال[۳] حیثیت، طور طریق، اسلوب، اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

حال[۴] ۔ مشائخ کا وجد، راگ سنتے وقت ایک قسم کی بیخودی جو محفل حال و قال میں صوفیانہ کلام سن کر اہل دل پر طاری ہوتی ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

کیا کیا نہ رنگ تیرے طلبگار لا چکے
مستوں کو وجد صوفیوں کو حال آ چکے — آتش

قول فیصل،۔ "آنا" کے ساتھ اس کا صرف ہے، ہونا کے ساتھ بھی تھا جو اب متروک ہے۔

مقبول مرے قول سے قوال ہوا ہے
صوفی کو غزل سن کے مری حال ہوا ہے — آتش

حال[۵] ۔ احوال، سرگذشت، اردو، مذکر، فصیح، رائج
محل صرف،۔ کہو کیا حال ہے کیسی گذر رہی ہے۔

حال[۶] ۔ دم، سکت، طاقت (نور اللغات)
قول فیصل،۔ اسکا استعمال نفی کے معنوں میں ہے۔

زمانہ کون ہے آئندہ رحم فرماؤ
کہ رنج ملے گزشتہ سے مجھ میں حال نہیں — رشک

صبا یہ حال ہوا ہے غم محبت میں
بدن میں جان نہیں پیرہن میں حال نہیں — صبا

حالا ۔ ابھی، اسی وقت، فارسی۔
قول فیصل،۔ اردو میں مستعمل نہیں۔

حال ابتر ہونا ۔ حالت خراب ہونا، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

دھیان ماضی کا نہیں گزری سو گزری اے اسیر
حال ابتر ہے ہمارا فکر استقبال میں — اسیر

حالات ۔ حالت کی جمع، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف،۔ سن کے کیا کروگے بہت ناگفتہ بہ حالات ہیں۔

حالات حاضرہ ۔ موجودہ حالات، اردو اخباری زبان۔
محل صرف،۔ مولانا نے اپنی تقریر میں حالات حاضرہ پر تبصرہ فرمایا۔

حالات مندرجہ ۔ لکھے ہوئے حالات۔ اکثر خطوط میں جواباً تحریر کرتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔
محل صرف،۔ نوازش نامہ موصول ہوا حالات مندرجہ سے آگاہی ہوئی۔

حال اچھا ہے ۔ مرض میں کمی ہے۔ مریض کو سکون ہے، اردو، فصیح، رائج۔

ان کے دیکھے سے جو آجاتی ہے منھ پر رونق
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے — غالب

قول فیصل،۔ یہ صرف "ہے" کے ساتھ اس لئے لکھا ہے کہ اس کے بولنے کی اور کوئی صورت نہیں ہے "ہونا" کے ساتھ لکھنے میں یہ بات نہیں رہتی۔ صاحب فرہنگ اثر نے ہونا کے ساتھ لکھا ہے۔

حالانکہ ۔ درآنحالیکہ، اگرچہ، فارسی، فصیح، رائج۔

کیا کیا کرے ہے جتیں قاصد کے لیتے خط
حالانکہ وہ ہوا نہیں حرف آشنا ہنوز — میر

حال آئینہ ہونا ۔ حال ظاہر ہونا، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

دیکھو تو آئینہ ہے سکندر کا حال
تھے جس کی بارگاہ میں مال عجیب عجیب — عشق

حال بدلنا ۔ رو بصحت ہونا، مرض میں کمی ہونا اردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

بدلتا نہیں حال بیمار غم کا
بدل کر دوا یہ دوا مل رہی ہو — داغ

حال برا ہونا ۔ حال متغیر ہونا (فرہنگ اثر)
قول فیصل،۔ لکھنؤ میں تقدیم و تاخیر کرکے "برا حال ہونا" کہتے ہیں۔

حال بنانا ۔ جب کوئی کسی کے غم میں اتنا متاثر ہو کہ اوسکو اپنی کسی بات کا ہوش نہ رہے تو کہتے ہیں اردو، صرف، فصیح، رائج۔

بعد فنا بھی چین مجھے دوگے یا نہیں
تم نے بنا لیا مرے ماتم میں حال کیا — داغ

حال بیان کرنا ۔ دوسرے سے اپنی یا کسی اور کی حالت کہنا، اردو، فصیح، رائج۔
قول فیصل،۔ اس کا لازم "حال بیان ہونا" بھی ہے

پیاس کا حال تو اول ہے سراپا میں بیاں
بھوک کا بھی ہے اسی طرح سے مذکور یہاں — تعشق

حال پوچھنا ۔ مزاج کی خیریت دریافت کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

عاشق مسیح بھی تجھے کہتے ہیں مہرباں
حال اسکا پوچھئے جسے بیمار دیکھئے — آتش

حال بے حال ہونا ۔ آپے سے باہر ہوجانا

ہوش و حواس باختہ ہونا ۳. بری حالت ہو جانا ۴. جانکنی کی نوبت پہنچنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

حال پتلا ہونا ۔ بہت برا حال ہونا۔ اردو مصرف فصیح، رائج۔

جو کلیفوں نے پھر کچھ طول کھینچا
ہوا پتلا نہایت حال اس کا — الف لیلہ منظوم

اس یم خوبی کے غم میں تن بھرا ایسا گھلا
ڈھرکے پانی سے ہمارا حال پتلا ہو گیا — شاد

قول فیصل :۔ طنزاً بھی مستعمل ہے۔

پہلے ہی روزے میں طاقت گھٹ گئی
شیخ جی کا آج پتلا حال ہے — داغ

حال پر رونا آنا ۔ کسی کی مصیبت دیکھ کے دل پر صدمہ گزرنا، ترس آنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ان کے حال پر رونا آتا ہے بیچارہ دو دو فاقے کرتا ہے۔

حال پرسان ۔ (مقلوب الاضافت) پرسان حال متروک۔

قول فیصل :۔ ہونا کے ساتھ اس کا صرف تھا۔

حال پرساں کبھی بھولے سے بھی پہلے نہ تھے
ہم تمہارے ہوئے تم حیف ہمارے نہ ہوئے — قلق

حال پرسی کرنا ۔ بیمار کی عیادت کرنا۔ اردو، متروک۔

جب سے سمجھا کہ ہم چلاؤ ہیں
حال پرسی تلک آگے کر چکا ہے — میر

حال پریشان ۔ مصیبت کی حالت، غم کی کہانی۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تم پریشان نہ ہو جاؤ کہیں
نہ سنو حال پریشان میرا — لاادری

حال پریشان رہنا ۔ مصیبت میں مبتلا رہنا، تنگدست رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کرتے ہیں بیتاب کو کرتے ہیں اسکی بے سزا
حال رہتا ہے پریشاں صاحب اکسیر کا — اکسیر

حال پوچھنا ۔ حال دریافت کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پوچھنا حال یار ہے منظور
میں نے ناصح کا مدعا جانا — لاادری

حال پہنچنا ۔ (ضمیر کے ساتھ) خراب حالت ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

تیرے بیمار کا پہنچا یہ حال
خاک پر گر کے دوا لوٹ گئی — رشک

حالت ۱. واردات جو انسان پر گزرے، کیفیت۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

حالت ۲. گت، درجہ۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ مار کھاتے کھاتے بری حالت ہو گئی مگر اکڑ وہی ہے۔

حالت ۳. دم، جان، طاقت۔ اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

حالت نہیں کچھ مرے بدن میں
میں ہوں کہ نہیں ہوں پیرہن میں — شوق قدوائی

حالت ۴. وجد۔ اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

بیخود ہو جا میری صورت
اے صوفی یہ حالت کیسی — صبا

حالت آنا ۔ حال آنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ "حال آنا" ہی بولتے ہیں۔

حال ابتر کرنا ۔ بری حالت ہونا۔ اردو مصرف فصیح، رائج۔

حال تباہ کرنا ۔ بری حالت کو پہنچانا۔

کر دیا تو نے ستمگار تبہ حال ایسا
اب مرا دل نہ کریگا کوئی دلدار پسند — ناسخ
(فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ ناسخ نے "تبہ حال" کہا ہے جس کے معنی ہیں وہ شخص جس کا حال تباہ کر دیا گیا ہو یعنی تبہ حال میں علمیت پیدا کر دی ہے شعر کا مطلب یہ ہے کہ اس نے دل کو ایسا تبہ حال کر دیا ہے کہ اب اسے کوئی دوسرا حسین پسند نہ کرے گا۔ یہ دل کا حال تباہ کرنا نہیں ہے بلکہ دل کو تباہ حال کرنا ہو۔

حال تباہ کرنا ۔ بری حالت کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کیا حال ہو درد کے اپنا تباہ
نظر آیا آنکھوں میں عالم سیاہ — اختر (شاہ اودھ)

حال تباہ ہونا ۔ بری حالت ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع اس وقت اور حال ہمارا ہوا تباہ۔ — عشق

حالت درست ہونا ۔ حال اچھا ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

جب کہ انسان کی صحت ہو درست
جان و تن دونوں کی حالت ہو درست — مرزا رسوا

حالت ردی ہونا ۔ مفلوک الحال ہونا، بری حالت ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

مانا مری حالت اب ردی ہے
بہتر ہے وہی جو کچھ بدی ہے — گلزار نسیم

قول فیصل :۔ عوام ردّی (بہ تشدید دال) بولتے ہیں۔

حالت غیر ہونا ۔ حالت تباہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

یار کے در پر سنا ہے غیر ہے
آج اس سے اپنی حالت غیر ہے — ناسخ

حالتِ موجودہ ۔ (باضافت) اس وقت کی حالت، موجودہ حیثیت۔ فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ حالت موجودہ اس کی مقتضی نہیں کہ سو روپیہ فضول خرچ کر دوں۔

قول فیصل :۔ اردو میں "موجودہ حالت" زیادہ بولتے ہیں۔

حالت نازک ہونا ۔ جاں بلب ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ جب مریض کی حالت نازک ہو گئی تو اب "ڈاکٹر صاحب کیا کر سکتے ہیں، اب دعا کرو دوا سے کوئی فائدہ نہیں۔

حالتِ نزع ۔ (باضافت) جانکنی کا عالم، فارسی ترکیب۔ مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف، حالتِ نزع میں آنکھوں کی روشنی زائل ہو جاتی ہے۔

حالت نہ ہونا طاقت نہ ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

حالت نہیں کچھ مرے بدن میں
میں چوں کہ نہیں ہوں پیرہن میں — شوق قدوائی

حال دگرگوں ہونا ۔ حالت کا متغیر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

باغ جہاں کا حال دگرگوں ہے کیا عجب
سوسن ہو سرخ اور گل نار دل کبود — ناسخ

حال روشن ہونا حالت ظاہر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج

اگرچہ پاس مجھے ترک شیون تھا
بر رنگ شمع خموشی میں حال روشن تھا — آتش

قول فیصل ۔ جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ میرا حال دنیا یا کسی کو اچھی طرح معلوم ہے وہاں یوں کہتے ہیں، میرا حال ان پر روشن ہے۔ جیسا کہ شعر سے ظاہر ہے۔

باغ فردوس میں گنج مدفن ہے
حال دل کا خدا پہ روشن ہے — جاہ

"پہ" کی جگہ "کو" بھی کہا ہے۔

اپنا حصہ جانے سوچ میں ہی دور دنیا
حال بے رزاق کو روشن مری اوقات کا — جالب صاحب

حال درہم ہونا ۔ کمزور ہونا، ناطاقتی محسوس ہونا۔ اردو، متروک۔

دل کے رکھنے کا ایک تو غم تھا
راہ چلنے میں حال درہم تھا — شعلۂ عشق امیر

حال دیکھ کے احوال کیا پوچھتے ہو ۔ جو کچھ میری حالت ہے وہ ظاہر ہے پوچھ کیا رہے ہو، اردو ضرب، فصیح، رائج۔

حال دیکھنا ۔ کیفیت معلوم کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

ع دیکھے ہر فرد بشر حال دو رنگی جہاں — تعشق

حال سنانا ۔ کیفیت بیان کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ذرا انھیں کشمیر کا حال سناؤ میں نے سنایا تو انھیں یقین نہیں آتا۔

قول فیصل :۔ اس کا لازم "حال سننا" بھی مستعمل ہے

آگے ہی آئی نے سنا ہے جو ادھر شاہ کا حال
فوج تیار ہے تعجیل بغزا ہے کمال — تعشق

حال سے آگاہ ہونا ۔ کیفیت معلوم ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

حال سے آگاہی ہونا ۔ کیفیت سے واقفیت ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل بعض جگہ حالات سے آگاہی ہونا بھی مستعمل اکثر خطوط میں حالات مندرجہ سے آگاہی ہونا بھی تحریر کرتے ہیں۔

حال سے باخبر ہونا ۔ کسی کی کیفیت علم میں ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

حال سے بے حال ہو جانا اچھی حالت سے بری حالت ہو جانا، حیثیت بگڑ جانا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔
(نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حال سے واقف کرنا ۔ کسی کی حالت کا مکمل علم کرانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

خدا کرے نہ تمہیں میرے حال سے واقف
نہ ہو مزاج مبارک ملال سے واقف — آتش

حال سے واقف ہونا ۔ کسی کے حال سے باخبر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حال شکستہ ہونا ۔ افلاس و ادبار و پریشانی میں مبتلا ہونا۔

بن گیا مضمون شکستہ لکھ کے مضموں پڑھے
نامہ بر کا مقدر اپنے شکستہ حال ہے — ذوق
(فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ اس شعر میں شکستہ حال کے معنی مفلس، بدحال کے ہیں۔ صاحب فرہنگ اثر کے معنی قابل غور ہیں۔

حال غیر ہونا حالت خراب ہونا۔ اردو، فصیح، رائج

نقشے سے حال ضعف یہ اللہ غیر ہے
اب بھی جو شر سے اٹھو اٹھاؤ تو خیر ہے — عشق

حال قال ۱۔ حالت اور بیان۔ اردو، مذکر، متروک۔

تپش قیامت ہے آہ محشر یہ بھول بلبل پڑے گل تر
کر تو نے دیکھا سنا نہیں ہے جو غم میں بکھان حال و قال کا — قدر

قول فیصل ۔ شعر میں حال و قال آیا ہے اور زبانوں پر حال قال ہی ہے۔

حال قال ۲۔ وہ بیخودی کی جو صوفیانہ کلام سن کے مشائخ پر طاری ہوتی ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

حال دل رو کے اس سے کہہ دینا
یہی اے شیخ حال و قال رہا — رشک

قول فیصل ۔ حال و قال جیسا کہ شعر میں ہے نہیں بولتے حال و قال بغیر واو عاطفہ بولتے ہیں۔

حال کا نہ قال کا روٹی پچھ دال کا ۔ نکمّے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ اردو مثل۔

قول فیصل :۔ صاحب محاورات ہندوستان نے قال کی جگہ خال اور "روٹی پچھ" کی جگہ "پچھ بھر" لکھا ہے۔ یعنی اس طرح ہے "حال کا نہ خال کا پچھ بھر دال کا" اب لکھنؤ میں کسی طرح مستعمل نہیں۔

حال کرنا ۔ کسی حالت کو پہنچانا۔ اردو فصیح، رائج۔

کھینچتا تھا وہ بہت قامت جاناں کی شبیہ
حال آخر کو کیا دامنے کیا بانی کا — ناسخ

حال کرنا ۔ وجد کرنا جھومنا۔ اردو قلیل الاستعمال

گاچکا مطرب اٹھایا ساز بزم آخر ہوئی
حال کرتے ہیں مگر شعر زیبا اہل ول ہنوز — زیبؔ

حال کھل جانا ۔ پوشیدہ بات ظاہر ہو جانا کسی راز کا افشا ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ آج ان کے تقدس کا حال کھل گیا۔ سینما میں بہت سے لوگوں نے انھیں دیکھا۔

حال کھل جانا ۔ نقصان کا اندازہ ہونا۔ اپنی غلطی کا علم ہونا۔ اردو فصیح۔ رائج۔

محل صرف :۔ منع کرتے ہیں جاڑے میں ٹھنڈے پانی سے نہانا تم نہیں مانتے ہو چند روز میں خود حال کھل جائے گا۔

حال کھلنا ۔ ظاہر ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔

پھر یہاں میں آپ دوال سے کھلا یہ حال
اشتادگی کی جا نہیں یاں ہے دوام کوچ — آتشؔ

حال کہنا ۔ کیفیت بیان کرنا۔ اردو فصیح۔ رائج۔

اکثر خیال حفظ مراتب رہا نہیں
یہ حال اس ادب سے کسی سے کہا نہیں — عشقؔ

حال کھیلنا ۔ وجد لانا، وجد میں آنا، راگ سنکر پوشی کرنا۔ لوٹنا لوٹنا پھرنا۔ اردو دلی کی زبان۔ (نور اللغات)

حال گیا احوال گیا پر دل کا خیال نہ گیا ۔ بہت کچھ مصیبت گزر گئی مگر جس سے لو لگی تھی لگی رہی۔ حالت بدل گئی پر عادت نہ جانا تھی نہ گئی۔
(محاورات ہندوستان مخزن الامثال فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں

حال گزرنا ۔ کیفیت ہو جانا۔ اردو فصیح، رائج

دیکھا نہ تو نے حال ابھی جو گزر گیا
بھاگے یہ سب تو آگے یہاں میں ٹھہر گیا — عشقؔ

حال لانا[1] ۔ وجد میں لانا۔ اردو لکھنؤ کی زبان
(نور اللغات)

قول فیصل :۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حال لانا[2] ۔ وجد کرنا۔ اردو، متروک۔

وہ جھولے پہ جب وقت گاتے ہیں یار ون
بہت چرخ پر حال لاتی ہے بجلی — جیاؔ

حال لٹا ہونا ۔ حالت خراب ہونا۔ اردو عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حال میں قال دہی میں موسل ۔ کسی بے عمل دخل دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ اردو مثل عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حال ہونا ۔ وجد انی کیفیت طاری ہونا۔ اردو متروک۔

مقبول مرے قول سے قوال ہوا ہے
صوفی کو غزل سن کے مری حال ہوا ہے — آتشؔ

قول فیصل :۔ اب "حال آنا" ہی مستعمل ہے البتہ ناطاقتی کے اظہار میں "حال نہیں، حال کہاں" وغیرہ (یعنی صورت تیں) رائج ہیں۔ یہاں "نہیں" سے نہ ہونا بنتا ہے اور "کہاں" میں نہ ہونے کا پہلو مضمر ہے۔

حال ہویدا ہونا ۔ کیفیت ظاہر ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔

یہ حال ہوا ان کے فقیروں سے ہویدا
آلودۂ دنیا جو ہے دیوانہ ہے انکا — آتشؔ

قول فیصل :۔ ضرورت شعری کی بنا پر استعمال ہوا ہے عام طور سے نہیں بولتے

حالی[1] ۔ شمس العلما خواجہ الطاف حسین پانی پتی ۱۸۳۷ء میں پانی پت میں پیدا ہوئے۔ ۳۱ دسمبر ۱۹۱۴ء کو انتقال ہوا۔ پہلے نواب مصطفےٰ خاں شیفتہ، پھر حکیم مومن۔ اور آخر میں غالب سے مستفید ہوئے۔

حالی[2] ۔ موجودہ، وقتی۔

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل ہیں۔

حالی[3] ۔ سکۂ رائج الوقت۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ حیدرآباد کی زبان ہے۔

حالی[4] ۔ عیاں، ظاہر، روشن، آشکار۔ اردو، فصیح، رائج۔

جو حال مرا ہے رشک وہ حالی ہے
آلام سوا میں دل کی پامالی ہے — شدید لکھنوی

حالی موالی ۔ ہمنشیں، ساتھی، ہم صحبت۔ اردو مذکر۔ فصیح، رائج۔

کہوں میں بزم میں کیا اُنسے بات پردے کی
کہ ان کے گرد تو حالی موالی بیٹھے ہیں — مضطرؔ
(نور اللغات)

قول فیصل :۔ اسکی اصل "اہالی موالی" ہے۔ جو لفظ اہالی کے ضمن میں لکھا جا چکا ہے۔ بغیر الف دیز ہائے ہوز کے بجائے حائے حطی سے لکھنا درست نہیں ہے لفظ اہالی

اہل کی جمع ہے۔

حالیہ ۔ حال کا، تھوڑے دنوں کا، اردو، اخباری زبان۔

محلِ صرف:۔ وہاں کے حالیہ فساد میں بہت سی جانیں ضائع ہوئیں۔

قولِ فیصل:۔ یہ لفظ ابھی تک عام نہیں ہوا ہے۔

حامد ۔ تعریف کرنے والا، حمد کرنے والا، عربی، صفت، مذکر۔

قولِ فیصل:۔ اپنے صحیح معنوں میں اردو میں مستعمل نہیں یہ لفظ اُردو میں زیادہ تر نام رکھنے میں مستعمل ہے جیسے حامد حسین، حامد علی وغیرہ۔

حامل ۔ بوجھ اٹھانے والا، لیجانے والا کسی چیز کا۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ میری طلاوہ یہ چیز حامل رقعہ کے ہاتھ روانہ فرمایئے۔

حاملِ متن ۔ اصل مع شرح۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ اردو میں مستعمل نہیں۔

حاملِ وحی ۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب فارسی، فصیح، رائج۔

حاملہ ۔ اس عورت کو کہتے ہیں جو پیٹ سے ہو، عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع تماشہ تو نکلیں زنِ حاملہ — میر حسن

حامی :۔ حمایتی، مددگار، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ہر شخص مظلوم کا حامی ہوتا ہے۔

حامی بھرنا ۱ ۔ اقرار کرنا، منظور کرنا، اردو، عورتوں کی زبان۔

کیوں نہ مرے قتل پہ حامی کوئی جلاد بھرے
آہ جب دیکھ کے تجھ سا ستم ایجاد بھرے — مومن

حامی بھرنا ۲ ۔ اقرار کرنا کسی ایسے کام کا جو قدرے دشوار ہو۔ (سرمایۂ زبان اردو)

قولِ فیصل:۔ اصولاً "حامی" کا املا ہائے ہوز سے (ہامی) ہونا چاہئے کیونکہ حائے حطی سے (حامی) بمعنی مددگار ہیں۔ مگر عام طور سے اس کا رسم الخط یہی ہو گیا ہے۔ عورتیں اسی محل پر "حامی کاری بھرنا" بھی بولتی ہیں۔

حامی کار ۔ گرمجوشی سے حمایت کرنے والا، اردو، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حاوی ۔ جمع کرنے والا، قبضہ کرنے والا، عربی، صفت۔

قولِ فیصل:۔ اردو میں غالب آجانے والے کے معنی میں مستعمل ہے جیسے محلہ تو کیا ذکر وہ پورے شہر پر حاوی ہے سب کا اس سے دم نکلتا ہے۔

حائل ۔ بیچ میں آنے والا، مانع، عربی، صفت، فصیح، رائج۔

حُب ۱ ۔ محبت، الفت، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ہمارے محلہ میں ایک عامل آگئے ہیں ان کے پاس حُب کا نقش بے مثل ہے۔

حُب ۲ ۔ دوستی۔ آشنائی (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ اردو میں مستعمل نہیں۔

حُب ۳ ۔ شوق، چاہ، آرزو، حسرت، عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

آتش سے بغض، حُب ہے خاکِ شفا کی ہے
حُر کے موافق آپ ہوا کربلا کی ہے — دبیر

حَب (بالفتح) گولی، عربی، مؤنث، اطبا کی اصطلاح

ہم مریضوں سے کوئی پوچھے حقیقت خال کی
نام ہے حب شفا اس کا مگر ملتی نہیں — بحر

حَباب ۱ ۔ پانی کا بلبلا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

نمود و بود بشر کیا محیط عالم میں
ہوا کا جب کوئی جھونکا چلا حباب تھا — انیس

حَباب ۲ ۔ ایک زیور کا نام جو ہاتھوں میں پہنا جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حَباب ۳ ۔ روشنی کے باریک زجاجی کنول شیشے کے گولے جو مکانوں میں آرائش کے واسطے لگاتے ہیں یا بچوں کے کھیلنے کے واسطے انہیں رنگ بھرتے ہیں۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حَباب ۴ ۔ وہ حباب کی شکل جو ہوا بند ہو جانے سے جرم میں شیشے کے رہ جاتی ہے۔

قولِ فیصل:۔ اہلِ لکھنؤ اسے "چھالا" کہتے ہیں۔

حُباب سا ۱ ۔ (بضم اول) باریک۔ پتلا، اردو، صفت (فرہنگ اثر)

قولِ فیصل:۔ یہ جاہل عوام اور جاہل عورتوں کی زبان ہے۔

حُباب سا ۲ ۔ ذرا سا، ہلکا سا، اردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ بھلا سے پان میں حباب سا چونا لگانا۔

حبابی آئینہ ۔ شمع کے شیشے کا آئینہ جس میں قلعی نہ ہو، اردو، مذکر۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ ایسے آئینہ کو "شمع کا آئینہ" کہتے ہیں۔

حُبُّ الوطن ۔ وطن کی محبت، عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع حُبُّ الوطن از ملکِ سلیمان خوشتر — مشہور

حَبّذا ۔ کلمۂ تحسین و آفرین۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

پڑھ کوئی وہ غزل کہ اعدا بھی
حبذا حبذا کہیں سن کر — مومن

قول فیصل: بحروف عربی تعلیماً لفظ بولتا ہے۔

حبس ۱: بند، قید۔ عربی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اردو میں مستعمل نہیں۔

حبس ۲: قید خانہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اردو میں مستعمل نہیں۔

حبس: امس، گھٹی گرمی، عربی، مذکر، فصیح، رائج

محل صرف: ابر گھرا ہوا ہے بارش کی ہوئی ہے ایسا حبس ہو رہا ہے کہ دم نکلا جاتا ہے۔

حبس بیجا۔ حبس ناجائز: زبردستی کسی شخص کو مکان وغیرہ میں بند کر دینا جو قانوناً منع ہے۔ فارسی ترکیب، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں بالعموم زبانوں پر "حبس بیجا" "حبس ناجائز" مستعمل نہیں۔

حبس دم: ضیق النفس، دمہ، فارسی ترکیب، مذکر

قول فیصل: میر نے اسی کو یوں کہا ہے۔

کرتے ہیں میر مل کر دا انفا سے حبس دم کا
کیا یہ بھی آگئے ہیں اس بوجھ کو کے دم میں — میر

اہل لکھنؤ "دیر تک سانس روکے رہنا" کے معنی میں "حبس دم کرنا" بولتے ہیں۔ مذکورہ بالا معنی میں نہیں بولتے ہیں۔

حبس دوام: ساری عمر کی قید، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف: تین سال مقدمہ چلا آخر ملزم کو حبس دوام کی سزا کا حکم ہو گیا۔

حبس دوام بعبور دریائے شور: ہمیشہ کے لیے کالے پانی بھیج کر وہیں رکھنا۔

قول فیصل: انگریزوں کے زمانے میں جس کو "عمر قید" کی سزا ہوتی تھی اسے کالا پانی بھیجتے تھے اسی کو حبس دوام بعبور دریائے شور کہتے تھے۔ موجودہ دور میں حبس دوام کی سزا میں عبور دریائے شور کی قید نہیں صرف بیس سال کی سزا دے کر بند جیل میں سزا کاٹی جاتی ہے۔ اسی کو دوام الحبس بھی کہتے ہیں۔

حبش۔ حبشہ: حبشیوں کا ملک، زنگبار، سوڈان، افریقہ وغیرہ (نور اللغات)

قول فیصل: بالعموم افریقہ زبانوں پر ہے۔

حبشن: (بروزن رہزن) حبش کی رہنے والی عورت، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف: بیگم صاحب کے ساتھ ایک حبشن ایسی کریہہ المنظر تھی کہ بچے دیکھیں تو ڈر جائیں

حبشی: حبش کا باشندہ، عربی، مذکر، فصیح، رائج

قول فیصل: اردو میں نظماً بفتح اول و دوم اور عام بول چال میں بسکون دوم (حبشی) مستعمل ہے۔

صاحب فرہنگ اثر نے اپنی تنقید میں یہ بات نہیں واضح کی تنقید میں ہر پہلو پر نظر رکھنی چاہیے۔

مجازاً سیاہ رنگ کے آدمی کو حبشی کہتے ہیں اور ان معنوں میں بسکون دوم ہی فصیح ہے۔

حبشی حلوا سوہن: ایک قسم کا سیاہ حلوا سوہن۔ اردو، مذکر (فرہنگ اثر)

قول فیصل: صاحب فرہنگ اثر نے یہ بات قلم انداز کر دی کہ اس حلوے کو صرف "حبشی" بھی کہتے ہیں۔

حبشی تھا جواب جوزی کا
جسکو کھایا مزا اٹھا پایا — (گلشن عشق از نصیر)

ضرورت شعری کی وجہ سے بفتح دوم نظم کیا ہے ورنہ بسکون دوم ہی زبانوں پر ہے اور یہی فصیح ہے۔

حب کا عمل: وہ عمل جس کے کرنے سے مطلوب اپنا ہو جائے اور محبت کرنے لگے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف: تمہاری نظر میں کوئی ایسا عامل بھی ہے جس کے پاس کوئی مجرب حب کا عمل ہو

حبل المتین: مضبوط رسی، محکم وسیلہ۔ عربی، مؤنث، عربی دان حضرات کی زبان

حبل المتیں یہی ہے نجات اسکے ہاتھ ہے
قرآں کا اور آل نبی کا ساتھ ہے — انیس

حبل الورید: شہ رگ، رگ گردن، عربی، مؤنث، عربی دان حضرات کی زبان۔

قول فیصل: حبل وہ رگ ہے جس میں خون جاری ہوتا ہے اور اجزائے بدن کے ہر ہر عضو میں پہنچتا ہے۔

حبوب: گولیاں، حب کی جمع، عربی، مذکر، اطبا کی اصطلاح۔

حبوبات: وہ چیزیں جو زمیندار کو مفت نذر کی جاتی تھیں۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل: بالعموم مستعمل نہیں۔

حبہ ۱: دانہ، غلے کا دانہ۔ عربی، مذکر، متروک۔

ترا یہ قول تھا اے مرد عاقل
کہ اک حبہ ہے اس کا زہر قاتل — منیر

حبہ ۲: رتی، مقدار قلیل۔ ذرا ذرا جیسے حبہ حبہ وصول پایا (نور اللغات)

قول فیصل: بہت کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

حبہ بھر: ذرا سا، چاول بھر۔ (نور اللغات)

قول فیصل: بہت کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

حبہ پاس نہ ہونا: بالکل مفلس ہونا، تہی دست ہونا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف: بخدا ایک حبہ میرے پاس نہیں ہے ورنہ وہ روپے تمہیں ضرور دے دیتا۔

حبہ حبہ وصول پانا: کوڑی کوڑی وصول پالینا

کچھ باقی: رہنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔
محلِ صرف: لکھنؤ میں اس محل پر "پائی پائی وصول پانا" بولتے ہیں۔

حَبیب: دوست۔ عربی، مذکر۔ عربی داں حضرات کی زبان۔

حبیبِ خدا: رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا لقب۔ فارسی، فصیح، رائج۔

حبیبِ لبیب: عقلمند دوست۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

حتماً: یقیناً، ضرور ضرور۔ عربی، فصیح، رائج۔
محلِ صرف: میں حتماً دس بجے آپ کے یہاں پہنچ جاؤں گا۔

حتمی: مستقل، مضبوط۔ فارسی، فصیح، رائج۔
محلِ صرف: مجھ سے ان سے حتمی وعدہ ہے کہ میرے ہمراہ آپ چلیں گے۔

حتّٰے: یہاں تک، اس قدر، جب تک، جہاں تک، جس قدر۔ عربی، فصیح، رائج۔

حتّٰے مسافت نہیں کفار کے لئے
قدغن ہے آلِ احمد مختار کے لئے — تعشق

قولِ فیصل: اب آخر میں کاف بیانیہ اضافہ کرکے "حتّٰے کہ" بولتے ہیں۔

حتّی الامکان: (بفتح اول و دوم) بمقدرت بھر، امکان بھر، تا مقدور۔ عربی، فصیح، رائج۔
محلِ صرف: میں حتی الامکان کوشش کروں گا کہ آپکو ریلوے میں جگہ مل جائے۔
قولِ فیصل: ناواقف حضرات (حتُّی الامکان) بضم تائے عربی بولتے ہیں جو قاعدۃً غلط ہے۔

حتّی المقدور: (بفتح تائے عربی) تا امکان۔ عربی، فصیح، رائج۔
محلِ صرف: راجہ صاحب سے سفارش میں حتی المقدور میں نے کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔

حتی الوسع: جہاں تک ہو سکے۔ عربی، فصیح، رائج۔

حتی الوسع اس کو روکتے ہیں
اشارے سے بالشک ٹوکتے ہیں — الف لیلیٰ منظوم

حتّٰی کہ: یہاں تک کہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔
محلِ صرف: میں نے امکانی کوشش کی اور سمجھایا کہ اپنے دوست سے صفائی کر لو حتی کہ ہاتھ تک جوڑے مگر انھوں نے ایک نہ مانی۔

حج: وقت معینہ پر خانۂ کعبہ کی زیارت کرنا اور مقررہ ارکان بجا لانا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حج اس کا ہے تو مقصد و دو عالم سے گذر
منزلیں طے ہوں تو حج حاصل ہو بیت اللہ کا — امیر

حجاب: پردہ، اوٹ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

یہ غلط ہے کہ دل بدگماں گیا وہاں کی گذر نہیں
فقط اس لئے یہ حجاب ہے کہ کسی کو تاب نظر نہیں — عزیز لکھنوی

قولِ فیصل: اس کی جمع حُجُب ہے۔

حجاب ۲: شرم، حیا، لحاظ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

حجاب اٹھنا ۱: پردہ اٹھنا، روک نہ رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع: ادھر خدا ادھر نبی میں حجاب اُٹھا ہو — مولف

حجاب اٹھنا ۲: شرم و لحاظ نہ رہنا، بے شرم ہوجانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع: اٹھے نہ ہم یہاں سے اور اٹھ گیا حجاب — مولف

حجاب آنا: لحاظ آنا، شرم آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہم آئے کیوں یہ تحیر نہ کو حجاب آیا
چلا یہ کہہ کے اندھیرا وہ آفتاب آیا — عشق

حجاب ٹوٹنا: شرم دور ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

آئینے سے حجاب نہ ٹوٹے حبیب کا
شانے سے صاف زلف شکن در شکن ہو — آتش

حجاب کرنا: پردہ کرنا، شرم لحاظ کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔
قولِ فیصل: ایسے محل پر "پردہ کرنا" زیادہ بولتے ہیں۔

حجاب کھونا: آنکھوں کا لحاظ کھونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

بلبل کے سامنے رخِ گل پر ہے بوسہ زن
کیسا حجاب دیدۂ شبنم نے کھو دیا — امیر

حجاب ہونا: شرمندگی ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ع: خدمت نہ کچھ ہوئی ہمیں تجھ سے حجاب ہے — عشق

حُجّاج: حج کرنے والے۔ حاجی کی جمع۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حجِ اکبر: بہت بڑا حج، بڑے ثواب کا حج۔ لوگوں میں یوں مشہور ہے کہ جمعہ کے دن حج ہو تو وہ حج اکبر ہے لیکن شرع میں اس کی کچھ اصل نہیں۔ شرع میں مطلق حج کو حج اکبر بولتے ہیں کیونکہ ایک طرح کا حج عمرہ بھی ہے اور اس کے مقابلے میں حج متعارف حج اکبر ہے۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

سن یہ مصرعہ دل ہے بیت آور کہ حج اکبر ہے
صفحہ باطل ہے آئینہ سکندر باطنی — امیر

حجّام ۱: پچھنے لگانے والا۔ عربی، مذکر (نور اللغات)
قولِ فیصل: اس معنی میں اردو میں مستعمل نہیں۔

حجّام ۲: نائی، خط تراش۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

خط بنا کر اسکے چہرے کا گیا کندن سا رنگ
کیمیا گر نام رکھوں یار کے حجام کا — امیر

حجامت ۱: سر مونڈنا۔ اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔
قولِ فیصل: اب "سر منڈوانا" ہی کہتے ہیں۔

حجامت ۲: صفائی، درستی۔ اردو، مؤنث۔

دلی کا صرف۔

دیکھئے داڑھی کی کیا گت ہوگئی
شیخ صاحب کی حجامت ہوگئی　داغ

حجامت بنانا: سر مونڈنا، اردو مصدر غیر فصیح رائج۔
محل صرف: تم بیٹھو حجامت بنا کے میں ابھی آتا ہوں۔
قول فیصل: حجامت بنانے سے مطلب صرف سر مونڈنا نہیں ہے بلکہ داڑھی مونچھیں بھی شامل ہیں لیکن داڑھی مونچھوں کا مونڈنا ضروری نہیں ہے۔

حجامت بنانا۲: بیوقوف بنا کے مالی نقصان پہنچانا۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف: نفع کا لالچ دیکے بیچارے سے سو روپے لئے۔ اچھی حجامت بنائی۔
قول فیصل: اس کا لازم "حجامت بننا" بھی مستعمل ہے۔

حجامت بنوانا: بال کٹوانا، اردو مصدر متعدی غیر فصیح، رائج۔
محل صرف: آج بدھ ہے کل حجامت بنوانا۔

حجامت کروانا: (متعدی) اصلاح بنوانا، سر منڈوانا، (حکما) پچھنے لگوانا، بھری سینگی کھنچوانا، اردو، دلی کی زبان۔

حجامت ہونا: بری طرح جوتے کھانا، اردو مصدر، غیر فصیح رائج۔

دیکھئے داڑھی کی کیا گت ہوگئی
شیخ صاحب کی حجامت ہوگئی　داغ

حجامی: سر مونڈنے کا کام۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
محل صرف: جس لڑکے کا رقعہ تمہارے یہاں آیا ہے اس کے دادا حجامی کا پیشہ کرتے تھے۔
قول فیصل: اب قلیل الاستعمال ہے۔

حج بجا لانا: فریضۂ حج سے فارغ ہونا، اردو مصدر فصیح، رائج۔

رہے جہاں میں جب تک کہ رسم قربانی
ہمیشہ تاکہ بجا لاوے حج و عمرہ عباد　سودا

حجت۱: دلیل، برہان، عربی، مؤنث۔ عربی دان حضرات کی زبان۔

بول اٹھوں گی کے مقابل میں خفاش غالب
میرے دعوے پہ یہ حجت ہے کہ مشہور نہیں　غالب

حجت۲: امام زمانہ کا خطاب عربی، صفت۔

حجت۳: جھگڑا، بے تکی بحث، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

عہدے عذر سے قسم سے قول سے تکرار سے
دل دیا انکو مگر جب خوب حجت ہوچکی　داغ

قول فیصل: "ہونا" "کرنا" کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

دہن یار کو ہم تو نہ کہیں جوہر فرد
منطقی اس میں جو حجت کریں کرنے دیا　آتش

حجت الاسلام: علمائے اسلام کا اعزازی خطاب عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حجت اللہ: خدا کی حجت۔ ائمہ اثنا عشر، عربی فصیح، رائج۔

ع حجت اللہ کے ارشاد کا لازم ہے خیال　تعشق

حجت تمام کرنا: دوسرے کو اعتراض کی گنجائش نہ دینا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

بس دی پکار کے یہ صدا نور عین کو
حجت تمام کرنے دو بنت الحسین کو　عشق

قول فیصل: اس کا لازم "حجت تمام ہونا" بھی ہے۔

حجت ختم کرنا: دلیلوں سے قائل کرنا، اردو مصدر فصیح رائج۔

تقریر با عمل کہیں وہ مضطر نے ختم کی
حجت تری رسول کے دلبر نے ختم کی　عشق

قول فیصل: اس کا لازم "حجت ختم ہونا" بھی ہے۔

حجت قاطع: کافی دلیل، مضبوط حجت، عربی اضافت فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

وہ حجت قاطع ہے علمدار کی شمشیر
دشمن کو مفر جس سے نہیں ہے کوئی تدبیر　انیس

حجت کرنا: بیکار بحث کرنا، اردو مصدر فصیح، رائج
محل صرف: ہر بات میں حجت کیا کرو۔
قول فیصل: بصیغۂ جمع "حجتیں کرنا" بھی مستعمل ہے۔

کیا کیا کرے ہے حجتیں قاصد سے لیتے خط
ہر آنا کہ وہ ہوا نہیں حرف آشنا ہنوز　میر

حجت محکم: مضبوط دلیل۔ فارسی، مؤنث، عربی داں حضرات کی زبان۔

حجت نکالنا: تکرار کرنا۔ اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔
قول فیصل: بصیغۂ جمع (حجتیں نکالنا) بھی رائج تھا اب قلیل الاستعمال ہے۔

نکالیں حجتیں جب چند در چند
ہوا وہ باب کی تقریر میں بند　الف لیلہ منظوم

حجت ہونا: بحث مباحثہ ہونا، اردو مصدر، فصیح، رائج

عہدے عذر سے قسم سے قول سے تکرار سے
دل دیا انکو مگر جب خوب حجت ہوچکی　داغ

قول فیصل: وعدہ قدح اور تکرار کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

پس از مرگ ہم سے بتوں کے لئے
لحد میں فرشتوں سے حجت ہوئی　صبا

حجتی: جھگڑالو، بیکار بحث کرنے والا، اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف: حجتی آدمی سے بات کرنے میں مجھے الجھن ہوتی ہے۔

حجتی نفر: زیادہ بحث تکرار کرنے والا، اردو

عورتوں کی زبان۔

تحجر ۔ تپھر ۔ عربی، مذکر، عربی داں حضرات کی زبان۔

حُجرا بھی حجرا بھی تنہائی بھی عزت بھی۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل: میرے خیال میں یہ مثل اس رنڈی کی نسبت کہتے تھے جو کسی رئیس کے یہاں نوکر ہو جاتی تھی۔ یا کسی مسجد کے رنگین مزاج ملا کے لئے بولتے ہوں، لیکن اب مستعمل نہیں۔

حجر اسود ۔ سنگ سیاہ جو کعبے کی دیوار میں لگا ہوا ہے۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل: عربی میں الف لام وصفی کے ساتھ حجر الاسود ہے

بوسہ صنم کی آنکھ کا لیتے ہی جان دی
مومن کو یاد کیا حجر الاسود آگیا — مومن

حجر الیہود ۔ ایک قسم کا پتھر جو زخم بھرنے کے واسطے مفید ہے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

کسی رنج کش کو دیتا تو کچھ اسکو سود ہوتا
دل سخت کا شش کا فرحجر الیہود ہوتا — ذوق

حُجرہ ۔ کوٹھری، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل: مسجد کے پہلو میں جو کمرہ یا کوٹھری بنی ہوتی ہے یا مکان میں وہ کمرہ جس میں کوئی روزانہ عبادت کرتا ہو "حجرہ" کہلاتا ہے۔

حج کا حج بنج کا بنج ۔ نیکنامی کی نیکنامی اور فائدے کا فائدہ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل: اب مستعمل نہیں۔

حج کا سا ارادہ ۔ موہوم سا ارادہ۔ موہوم سا ضعیف قصد۔ (محاورات ہندوستان از منیر لکھنوی)

قول فیصل: اب مستعمل نہیں۔

حجلہ ۔ دلہن کا چھپر کھٹ، پردہ عروس۔ عربی، مذکر۔

قول فیصل: فارسی میں گوان دونوں مستعمل ہے۔

کاشی تھی ذوالفقار کی یا تھا اجل کا گھر
حجلا تھا یا نقاب رخ لیلیٰ ظفر — انیس

حجم ۔ (بروزن بزم) جسامت، موٹان، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حجن ۔ وہ مسلمان عورت جو حج کر چکی ہو۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

انکی خبر میں کیا نہیں عرش پہ ہے اب دماغ
جان کے کرتی ہیں یہ حجن بو الفضاب — جان صاحب

قول فیصل: عام عورتیں بکسر جیم (حجن) بھی بول دیتی ہیں۔

حَد[1] کنارہ، انتہا، سرحد، عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ارباب چار حد جہاں مجھ کو روتے ہیں
چار آنسو اپنے بھی گرائے تو کیا ہوا — رشک

حد[2] انتہا، عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

نالہ افلاک سے غم سے گزرا
کچھ حد نہ رہی مرے الم کی — مومن

حد[3] اقلیدس کے مقررہ اصول۔ عربی، مؤنث، علم اقلیدس کی اصطلاح۔

حد[4] وہ سزا جو شریعت محمدی کے موافق دی جائے عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

مجھ پہ زیادتی ہوئی بر ناو پیر کی
حد ہو گئی گناہ صغیر و کبیر کی — منیر

حد[5] مقررہ مقام، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف: بس یہ میری حد ہے اب اس سے آگے نہیں جاؤں گا۔

حد[6] احاطہ، باڑا (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حَدّاد ۔ لوہار۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

دردسر ہے جلد بتلائے دکاں حداد کی
اے جنوں تجھ کو قسم ہے تیشہ فرہاد کی — تعشق

حَدب ۔ پلیٹو۔ علم جغرافیہ کی اصطلاح۔

حد باندھنا ۔ سرحد مقرر کرنا۔ حد معین کرنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف: اپنی زمین کی تم حد باندھ لو، نہیں تو وہ کھیت والا تمہاری زمین کا کچھ حصہ اپنے کھیت میں ملالے گا۔

حدبست ۔ حدبندی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل: بالعموم مستعمل نہیں۔

حدِّ بلوغ ۔ بالغ ہونے کی معینہ مدت۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف: مرد کی حد بلوغ پندرہ سال اور عورت کی ۹ سال ہے۔

حدِّ بلوغ کو پہنچنا ۔ بالغ ہونا، جوان ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف: جب انسان حد بلوغ کو پہونچ جاتا ہے تو اس پر نماز روزہ واجب ہو جاتا ہے۔

قول فیصل: اس جگہ "سن بلوغ" کو پہنچنا بھی کہتے ہیں۔

حد بندھنا ۔ سرحد مقرر ہونا، حدبندی ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

حدبھر ۔ بے انتہا، بہت، اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: شراب اور افیم دونوں بری چیزیں ہیں، ہاں کوئی حد بھر بری ہے کوئی کم بری ہے۔ (فرہنگ اثر بحوالہ اودھ پنچ)

قول فیصل: مؤلف فرہنگ اثر کو یہ بھی لکھنا چاہئے تھا کہ یہ ترکیب ہمیشہ بری صفت کے ساتھ آتی ہے یعنی حد بھر برا، حد بھر کمینہ وغیرہ حد بھر شریف حد بھر سیدھا حد بھر اچھا وغیرہ کبھی نہ بولیں گے۔

حِدَّت ۱؎ تیزی، تندی، عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

حدت بادۂ انگور غضب ہوتی ہو
ہر پیالی انھیں تحفۂ لب ہوتی ہو — سحر

حِدَّت ۲؎ گرمی عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ چار گز کے فاصلے پر آگ، روشن ہے۔ مگر حدت یہاں تک آرہی ہے۔

حَدَث وضو ٹوٹ جانا، عربی، مذکر، علم فقہ کی اصطلاح

حَدَثِ اصغر ۔ وہ امور جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے جیسے پیشاب، پاخانہ، گہری نیند، بیہوشی، ریاح وغیرہ۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، اصطلاح فقہ۔

حَدَثِ اکبر ۔ وہ امور جن سے غسل واجب ہوجاتا ہے۔ جیسے جماع، غیبوبت سر حشفہ، احتلام، حیض وغیرہ۔ عربی الفاظ۔ فارسی ترکیب۔ اصطلاح فقہ۔

حدختم کردی ۔ کسی چیز کی انتہا کردینے کو کہتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج ہم نے سمجھانے کی حدختم کردی اب وہ جانیں اور ان کا کام جانے۔

قول فیصل:۔ اسجگہ عوام ختم (بسکون دوم) کو ختم (بفتح اول و دوم) بولتے ہیں۔

حدِ درجہ ۔ انتہائی درجہ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ اسی محل پر "حد درجے" بھی تلفظ کیا جاتا ہے اور بھی "حد درجے"، "بڑھ کے حد درجے" کا بھی ہو جاتا ہے جیسے:۔ حد درجے تم نے بُرا کیا۔ حد درجے کا جھوٹا آدمی ہے۔

حد سے باہر ہونا ۔ بہت زیادہ ہونا، بکثرت ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

جرم میرے حد سے باہر ہوں تو ہوں
بخشش اس سے بڑھ کے ہے غفار کی — امیر

حد سے بڑھ چلنا ۔ تجاوز کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

بڑھ نہیں چلتا ہے کوئی حد سے اپنی پیش یار
اس کے پاؤں میں یہ رنگ حنا ہوتا نہیں — آتش

حد سے بڑھ گئے ۔ بے انتہا، بہت زیادہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسی محل پر "حد سے زیادہ"، "حد سے سوا" بھی بولتے ہیں۔

حد سے بڑھنا ۔ بہت بڑھ جانا، اپنی حیثیت سے تجاوز کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اپنی حد سے نہ بڑھو جتنے ہو اُتنے ہی رہو

حد جاری کرنا ۔ از روئے شرع ملزم قرار دینا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ مولف علام سے حد جاری کرنا کے معنوں میں ترک اولیٰ ہو گیا ہے۔ حد جاری کرنا کے معنی ہیں۔ مجرم کو شرع کی رو سے قرار واقعی سزا دینا" نہ کہ "ملزم قرار دینا" ملزم جرم نہ ثابت ہونے پر ری بھی ہو جاتا ہے اور جرم ثابت ہونے کے بعد مجرم قرار پاتا ہے۔ مجرم ٹھہرنے کے بعد حد جاری کیجاتی ہے۔

حد سے باہر ہونا ۔ بکثرت ہونا، اردو، قلیل الاستعمال۔

جرم میرے گر حد سے باہر ہوں تو ہوں
بخشش اس سے بڑھ کے ہے غفار کی — امیر

قول فیصل:۔ اب "حد سے زیادہ ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

حد سے پرے پاؤں رکھنا ۔ حد سے باہر قدم رکھنا اپنی حیثیت سے بڑھ کے کوئی کام کرنا، اردو، دہلی کی زبان۔

ع حد سے یہ اپنے پرے پاؤں نہ رکھیں اسقدر — سودا

حد سے زیادہ ۔ نہایت زیادہ، بہت زیادہ، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ حد سے زیادہ کسی کی تعریف کرنا خوشامد پر محمول کرتے ہیں۔

قول فیصل:۔ زیادہ کی جگہ اس کا مخفف "زیاد" بھی بضرورت نظم کرتے ہیں (حد سے زیاد) اور "حد سے زائد" بھی بولتے ہیں۔

حد سے سوا ۔ نہایت، بہت زیادہ، اردو، فصیح، رائج۔

بڑھ گیا ارتباط حد سے سوا
ہو گیا اختلاط حد سے سوا — مرزا رسوا

قول فیصل:۔ سوا کی جگہ "زیادہ" اور نظماً "فزوں" بھی مستعمل ہے۔

حد سے گزرنا ۔ حد سے بڑھ جانا، بہت زیادہ ہو جانا، اردو، فصیح، رائج۔

عشرت قطرہ ہے دریا میں فنا ہو جانا
درد کا حد سے گزرنا ہے دوا ہو جانا — غالب

حَدِّ فاصِل ۔ وہ چیز جو دو چیزوں کے بیچ میں آکے ایک کو دوسرے سے جُدا کردے، عربی الفاظ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

فضائے وجود و فضائے عدم میں
سوائے بقا حد فاصل نہیں ہے — رشک

حَدَقہ ۔ کاسۂ چشم، حلقۂ چشم، عربی، مذکر، تعلیم یافتہ حضرات کی زبان۔

حدکا ۔ انتہا درجے کا، بیحد، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ حد کا جھوٹا ہے تم بھی اس کی بات پر آتے ہو۔

قول فیصل:۔ یہ صرف زیادہ تر مذمت کے محل پر استعمال ہوتا ہے۔

حدکردی ۔ انتہا کردی، کمال کردیا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: تمہاری بیماری میں اس نے محبت کی حد کردی۔ چوبیسوں گھنٹے تمہارے پاس بیٹھا رہتا تھا۔

حدکرنا ۱؎ ایسی بات کرنا کہ اس کے آگے ناممکن ہو۔

اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف: تم نے سمجھانے کی حد کر دی اب بھی اس کی سمجھ میں نہ آئے تو اس کی قسمت۔
حد کرنا ۲؎ بہت زیادہ زیادتی کر ڈالنا۔ اردو، قصباتیوں کی اصطلاح (نور اللغات)
قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
حد کے اندر۔ احاطے میں، سرحد میں۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف: یاد رکھو اگر کبھی کسی سے جھگڑا ہو جائے اور تم اسے مار پیٹ کے اپنی حد کے اندر آ جاؤ پھر تمھارا کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔
حد گزار دی۔ حد ختم کر دی، انتہا کر دی۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف: تم نے بدتمیزیوں کی حد گزار دی ماں باپ کا لحاظ کرتے ہو نہ بزرگوں کا۔
حد و نہایت۔ انتہا۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔
حد نہ رہنا۔ انتہا نہ رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف: اب تمھاری شرارتوں کی حد نہیں رہی۔
حُدُوث۔ نیا پیدا ہونا۔ قِدم کی ضد۔ عربی، مذکر، عربی دان حضرات کی زبان۔
حُدود۔ حد کی جمع۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
حدودِ اربعہ۔ چاروں سمتیں، مشرق، مغرب، شمال، جنوب۔ فارسی، فصیح، رائج۔
محل صرف: تمھارے مکان کے حدود اربعہ کیا ہیں۔
حد ہو جانا۔ انتہا ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف: بارہ بجے دن کو دھوپ میں جلتے ہوئے آنا اور تربوز ہمارے لئے لائے ہیں واقعی ان کی محبت کی حد ہو گئی۔
حُدی۔ وہ اشعار جو عرب میں قافلے کے آگے کوئی شخص پڑھتا ہوا چلے۔ عربی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
حدیث ۱؎ چیز، بات، نئی چیز۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ حضرات کی زبان۔
حدیث ۲؎ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کچھ اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا یا خود کیا یا جو فعل آپ کے سامنے ہوا ہو اور اس پر راضی رہے ہوں۔ جو کچھ اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا اسے "حدیث قولی" اور جو کچھ کیا اسے "حدیث فعلی" اور جو کام کسی نے آپ کے سامنے کیا اور آپ نے اسے منع نہیں کیا اسے حدیث تقریری کہتے ہیں۔ تینوں اقسام کی حدیثوں کے مندرجہ ذیل اقسام ہیں ۱؎ حدیث حسن، ۲؎ حدیث صحیح ۳؎ حدیث ضعیف ۴؎ حدیث قوی، ۵؎ حدیث متواتر وغیرہ۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔
حدیث ۳؎ بیان، ذکر، حکایت۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔
شعر: جب دل کی حدیثوں سے لی غیر نے وحشت کی
حدیث سمجھنا۔ بالکل سچ سمجھنا، کسی بات کی سچائی کا دل سے یقین کرنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔
ساقی حدیث اسکو سمجھتے ہیں تیرے مست
پیر مغاں کے منھ سے جو ارشاد ہو گیا — آتش
حدیث کھینچنا۔ قسم کھانا، توبہ کرنا، کسی بات کو ترک کرنا۔ اردو، عورات دہلی کی زبان۔
حُدی خواں۔ عرب میں قافلے کے آگے ایک شخص عربی میں اشعار پڑھتا رہتا ہے اسی کو حدی خواں کہتے ہیں، فارسی، فصیح، رائج۔
گوش دل سے نالہ محمل نشیں
اس نگہ کا درد آواز حدی خواں میں نہیں — امیر
حدید (بیائے معروف) لوہا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
حدیقہ۔ وہ باغ جو چہار دیواری سے محدود ہو، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
شعر: عطر گل حدیقہ ایمان حسینؑ ہیں — انیس
قول فیصل: اس کی جمع "حدائق" ہے۔
حد کھینچنا۔ کسی قطعہ زمین کے چاروں طرف ایسے نشانات بنانا جو اس قطعہ زمین کو دوسرے قطعہ زمین سے الگ کر دیں۔ اردو، فصیح، رائج۔
نگاہ شوخ انکی اب تو کرتی جاتی ہے
حد تیغ کھینچ دو عالم میں مقرر یاں کی — عزیز لکھنوی
قول فیصل: بطور واحد (حد کھینچنا) بھی مستعمل ہے۔
حذاقت۔ زیرکی، دانائی، مہارت۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔
قول فیصل: صاحب مخزن الاغلاط نے بکسر اول صحیح لکھا ہے۔
حَذَر۔ پرہیز، بچاؤ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
ظلم کس کس غریب پہ نہ کیا
تم نے اس کام سے حذر نہ کیا — داغ
حذف۔ دور کرنا، گرا دینا، کسی لفظ سے کوئی حرف یا کسی عبارت سے کوئی لفظ کم کر دینا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
حُر ۱؎ آزاد، جو کسی کا غلام نہ ہو۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ
شعر: نار دوزخ سے ابوذر کی طرح حر تھا حر — انیس
حُر ۲؎ یہ روز عاشور یزیدی لشکر سے نکل کے حسینؑ کے لشکر میں آ گئے تھے نصرت حسینؑ میں شہادت پائی۔
حِرا۔ (بکسر اول) مکہ معظمہ میں ایک پہاڑ کا نام جس کے غار میں جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبل نبوت چند روز خدا کی عبادت فرمائی تھی۔ عربی، مذکر۔
حرارت۔ گرمی، آنچ۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

رگ رگ رشتۂ غم کی سوزاں نہیں
تپ غم کی ایسی حرارت ہوئی صبا

حرارت ۲: خشم و غضب۔ فارسی، مؤنث (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اردو میں مستعمل نہیں۔

حرارت ۳: تبخیر، خفیف تپ، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔
صحاح صرف:۔ حرارت میں غذا کر لینے سے میعادی بخار ہو جاتا ہے۔

حرارت آنا۔ (کنایۃً) غصہ آنا، طیش آنا، گرمی پیدا ہونا۔

لب پہ جرأت کی جب حکایت آئے
دل نامرد میں حرارت آئے طلق

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس شعر میں حرارت آنا کے معنی صرف گرمی پیدا ہونا کے ہیں، غصہ آنا اور طیش آنا کنایۃً بھی معنی نہیں ہیں۔

حرارت غریزی۔ جسم انسان کی وہ گرمی جس پر حیات بشری کا مدار ہو۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب مؤنث، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ اسے "غریزی حرارت" بھی کہتے ہیں۔

جو چشم قہر سے وہ تیغ تکتی
غریزی بھی حرارت رہ نہ سکتی تنیر

حرارہ۔ وہ حرارت جو غلبۂ شوق میں ہوتی ہے اور جس میں آدمی ہاتھ پاؤں زمین پر دے مارتا ہے، جوش، گرمی، غلبۂ شوق، تیزی، تندی، فارسی، مذکر، متروک۔

کچھ سوز دل اپنا کسی دل سوز کے آگے
فرصت ہو تپ غم کے حرارے تو کہئے ذوق

قول فیصل:۔ عربی میں حرارۃ (تائے مدور) ہے جس کے معنی "گرمی" ہیں فارسیوں نے مندرجہ بالا معنوں میں استعمال کرنا شروع کر دیا۔ اس کی جمع "حرارے" اور اپنے محل پر "حراروں" بھی مستعمل تھی

یکے ہمارے پہلو کے مشعل بنا دیئے
(حرارے) لائی شب فراق حرارے پلنگ پر صبا

تپ فرقت کے حراروں سے نہ ہوئیگے جانبر
(حرارے) جان لیوے گا ہماری یہ بخار آتے آتے زبدہ

حرارہ آجانا۔ غصہ آجانا۔ غیرت آجانا۔
(محاورات ہندوستان از تنویر لکھنوی)
قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حرارہ دینا۔ جُل دینا۔ چال چلنا۔ اردو، دلی کی زبان۔

حرارہ لانا۔ برافروختہ ہونا، گرم ہونا، تیز ہونا، بھڑکنے، جوش آنا۔ اردو، مصدر، متروک۔

تپ فرقت کا حرارہ جو مسیحا لائے
تاب نظارۂ خورشید نہ حربا لائے صبا

حرارہ لینا۔ جوش دکھانا، جذبہ دکھانا، تیزی دکھانا۔ اردو، دلی کا صرف۔

کیونکر شیخ کو جب کہئے شیخ سدو آنچ
دیا جو آگ کسی نے تو کیا حرارے لئے جرأت

حراست ۱: محافظت، نگہبانی، سپردگی، عربی، مؤنث۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اردو میں مستعمل نہیں۔

حراست ۲: حوالات، نظربندی۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ مختلف طریقوں سے بولتے ہیں "حراست میں ہونا" "حراست میں رہنا" "حراست میں دینا" وغیرہ

حرّاف ۱: شوخ دیدہ، چالاک عورت۔ اردو (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ایسی عورت کو "حرّافہ" کہتے ہیں۔ جس کے چال چلن مشکوک ہوں۔

حرّاف ۲: معشوق سے بھی مراد ہوتی تھی۔ اردو، متروک۔

دلفریبی کا نہیں کون سا انداز آتا
چھوڑتا جان کو عاشق کی وہ حرّاف نہیں آتش

قول فیصل:۔ اب حرافہ کہتے ہیں جو عام عورتوں کی زبان ہے اور اب نظم میں نہیں کہہ سکتے اس لئے کہ حرافہ ایسی عورت کو کہتے ہیں جو عصمت دار نہ ہو۔

حرّاف ۳: تیز، چالاک عورت۔ اردو، متروک۔

کیا اکڑتی ہیں عورتوں کے ہیں حراف
دلبری کے چلن میں ہیں حراف قلق

قول فیصل:۔ مؤلف فرہنگ آثر نے لکھا ہے کہ عام طور پر ایسی عورت کو حرافہ کہتے ہیں، حالانکہ حرافہ بطور دشنام عورتیں بولتی ہیں اور کبھی کبھی حراف بھی بول دیتی ہیں مگر اس جگہ جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ وہ بڑی حرافہ ہے۔ یعنی حراف حرافہ سے بڑھا ہوا ہے یہ نازک سا فرق واضح کر دینا چاہیئے تھا۔

حرّافہ۔ بے عصمت عورت۔ اردو، بازاری عورتوں کی زبان۔

ایک حرافہ رنڈی ہے مردار
کھائے گی آج میرے ہاتھ کی مار شوق

حرام ۱: ناروا، نامناسب۔ عربی، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ شریف آدمی کے لئے ننگے پنڈے بازار میں جانا اخلاقاً حرام ہے۔

حرام ۲: بزرگ۔ عربی، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ اردو زبان میں تنہا مستعمل نہیں اپنے موصوف کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے بیت الحرام، محرم الحرام وغیرہ۔

حرام ۳: ناپاک، نجس، پلید، وہ چیز جس کا استعمال

شریعت میں ممنوع ہو۔ عربی، فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ میں نے آج تک کوئی حرام چیز استعمال نہیں کی۔
حرام ۲؎ افعالِ بد، زنا، بدکاری۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
حرام چالیس گھر لے کر ڈوبتا ہے۔ بدکاری کا اثر دور دور تک پہنچتا ہے۔ اردو، مثل۔
قولِ فیصل:۔ زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔
حرام خوار۔ حرام کھانے والا، فارسی، قلیل الاستعمال۔
بجز زباں میں تجھ کو ہے مومن تلاش زہر
غم ہی حرام خوار تو کل نہ ہوئیگا — مومن
قولِ فیصل:۔ اب اس جگہ "حرام خور" مستعمل ہے۔
حرام خور ۱؎ مردار خوار، رشوت خوار۔ اردو، دہلی کی زبان۔
حرام خور ۲؎ احسان فراموش، سست، کاہل، ایسے آدمی کو کہتے ہیں جو کام کم کرے اور اجرت پوری لے۔ اردو، فصیح، رائج۔
حرام خور ۳؎ مفت کی روٹیاں توڑنے والا۔ اردو، فصیح، رائج۔
حرام خوری۔ نمک حرامی، بے وفائی۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ تم سے محنت کیا ہوگی تم کو تو حرام خوری کی عادت پڑ گئی ہے۔
حرامزادہ ۱؎ ولد الزنا، حرامی، فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔
محلِ صرف:۔ جسے تم بڑا شریف سمجھتے ہو وہ حرامزادہ ہے شادی کے چھٹے ہی مہینے پیدا ہو گیا تھا۔
قولِ فیصل:۔ غصے سے ہر آدمی کو بھی کہہ دیتے ہیں جیسے اس حرامزادے سے کہہ دو کہ اب میرے دروازے پر قدم نہ رکھے مؤنث کے لئے "حرامزادی" مستعمل ہے۔
حرامزادہ ۲؎ شریر، بدذات، پاجی، کمینہ، فارسی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ وہ لڑکا بڑا حرامزادہ ہے راستہ چلتے لوگوں کو ستاتا ہے۔
قولِ فیصل:۔ عورت کے لئے حرامزادی بولتے ہیں۔
حرامزادے کی رسی دراز ہے۔ بدمعاش بہت زندہ رہتا ہے۔ اردو، مثل، غیر فصیح، رائج۔
پہنچا ہے شب کمند لگا کر وہاں رقیب
سچ ہے حرامزادے کی رسی دراز ہے — ذوق
قولِ فیصل:۔ مولف محاورات ہندوستان نے "ہے" کی جگہ "ہوتی ہے" لکھا ہے یعنی اس طرح "حرامزادے کی رسی دراز ہوتی ہے"۔
حرام کا جنا، حرامی پلا۔ نطفۂ ناتحقیق، ولد الزنا، حرامی۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔
قولِ فیصل:۔ حیدرآباد میں اسی محل پر "حرام کا" بولتے ہیں۔
حرام کار۔ زانی، بدکار۔ اردو، صفت، فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ بغیر سمجھے کسی کو حرام کار کہہ دینا انسانیت کے خلاف ہے۔
حرام کاری۔ زنا، بدکاری۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ اگر تمھیں اس عورت سے محبت ہے تو نکاح کر لو، حرام کاری سے کیا فائدہ۔
حرام کا مال۔ مفت کی دولت، وہ زر کثیر جو بلا مشقت ہاتھ آ جائے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ وہ اپنے باپ کی دولت حرام کا مال سمجھ کے اڑا رہے ہیں۔
حرام کا مال گلے میں آ گئے۔ حرام مال کا انجام برا ہوتا ہے۔ (محاورات ہندوستان)
قولِ فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
حرام کر دینا۔ تلخ کر دینا۔ دشوار کر دینا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ اس لڑکے کی شرارت نے محلہ بھر کا اٹھنا بیٹھنا سونا جاگنا حرام کر دیا ہے۔
حرام کرنا۔ زنا کرنا، بخلاف حکم شریعت عورت سے صحبت کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
بہکایا سوت نے تمھیں نادان ہو اجی
بی بی کا دانہ کھا کے کریں گے حرام ہم — جان صاحب
حرام کوٹھے پر پکارتا ہے۔ بری بات خود بخود مشہور ہو جاتی ہے۔ اردو، مثل۔ (نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ مولف محاورات ہندوستان نے لکھا ہے "حرام کوٹھے پر چڑھ کے پکارتا ہے"۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے حرام کوٹھے چڑھ کر پکارتا ہے۔ اب تینوں صورتوں سے قلیل الاستعمال ہے۔
حرام کھانا اور شلغم۔ تھوڑے سے نفع کے لئے ایمان کھو دینا۔ (محاورات ہندوستان از نیر لکھنوی)
قولِ فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے بھی بحوالہ خزینۃ الامثال یہ مثال درج کی۔ لیکن اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
حرام کی کمائی۔ مال مفت۔ (فرہنگ اثر)
قولِ فیصل:۔ حرام کی دولت زیادہ مستعمل ہے۔
حرام مغز۔ ریڑھ کی ہڈی کا گودا، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ مرغ کو گرمانے کے لئے آٹے میں حرام مغز ملا کے کھلاتے ہیں۔
حرام موت مرنا۔ خودکشی کرنا، زہر کھا کے جان دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کمال ہجر میں احسان ہے خنجر غم کا
حرام موت نہ مرنے دیا حلال کیا جلالؔ

حرام ہونا ۱ ۔ ناجائز ہونا، منع ہونا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

ہوں گے محشر تیرے ساتھ عزادار تمام
تجھکو جو روئیں گے آنچ اُنپہ ہو دوزخ کی حرام انیسؔ

حرام ہونا ۲ ۔ دشوار ہونا، تلخ ہونا، اردو، فصیح، رائج ۔

لیکن یہ وہ نگیں ہے کہ رہتا ہے جس کا نام
دم بھر پسر جدا ہو تو ہے زندگی حرام انیسؔ

حرام ہونا ۳ ۔ حرام سمجھ کے ترک کر دینا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

وہ صبح عید جو بالائے بام ہوتا ہے
ہر صیام میں روزہ حرام ہوتا ہے آتشؔ

حرامی ۱ ۔ شریر، بدذات، اردو، غیر فصیح، رائج ۔

قول فیصل :۔ وہ لڑکا اتنا حرامی ہے کہ محلہ والے اس سے عاجز ہیں ۔

قول فیصل :۔ واؤ نون کے ساتھ اسکی جمع "حرامیوں" بھی بولی جاتی ہے ۔

یاں اک غریب ذبح کو دن رات چاہیئے
یاں ان حرامیوں کی مدارات چاہیئے سوداؔ

حرامی ۲ ۔ ولدالزنا ۔ اردو ۔ غیر فصیح، رائج ۔

محل صرف :۔ دنیا جانتی ہے کہ وہ حرامی ہے ۔

حرامی بچا (بچا بر وزن ہوا) ۔ بدچلن، بدمعاش، اردو، غیر فصیح، رائج ۔

تھی حرم میں جو بی بی اور باندی
اس حرامی بچے سے کون بچی ہشت گلزار

حرامی پلّا ۔ حرام کا بچہ، بدذات، شریر، اردو، مذکر، بازاری عورتوں کی زبان ۔

قول فیصل :۔ اس کا استعمال بطور دشنام ہے ۔ یہ ضروری نہیں کہ وہ شخص ایسا ہی ہو یعنی حرام کا نطفہ ہو سرمایۂ زبان اردو میں جلال مرحوم نے حرامی پلا اور حرامی موت ایک ساتھ لکھ کے لکھ دیا کہ حرامزادے کو کہتے ہیں اس پر صاحب فرہنگ اثر کو شاید اعتراض ہے فرماتے ہیں "یہ الفاظ بطور دشنام بولے جاتے ہیں لازم نہیں کہ وہ شخص در اصل ایسا ہو" حالانکہ حرامزادے کا استعمال بھی ایسے ہی مقامات پر کیا جاتا ہے یعنی بدذات شریر فسادی وغیرہ کو بطور دشنام کہتے ہیں ۔ احتمال ہے وہ ایسا ہو یا نہ ہو ۔ حرامی پلا کی جگہ حرامی کا پلا بھی ہے ۔

حرامی تکا ۔ حرامی موت ۔ نطفۂ حرام، ولدالزنا شریر، دنگئی ۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان ۔
(نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں حرامی تکاکم اور "حرامی موت" زیادہ مستعمل ہے ۔

حرامی حلالی کا قصہ ہے ۔ ایک کام جب دو کے سپرد ہو اور ہر ایک اس خیال سے انجام نہ دے کہ دوسرا انجام دے، تو مالک غصے میں کہتا ہے کہ یہ حرامی حلالی کا قصہ ہے نہ تم نے انجام دیا نہ تم نے ۔ اردو، عورتوں کی زبان ۔

حَرْب ۔ جنگ، لڑائی، کارزار ۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج ۔

ہے قہر خدائے دو جہاں حرب ہماری
رکتی نہیں دشمن سے کبھی ضرب ہماری انیسؔ

حِرْبا ۔ گرگٹ ۔ عربی ۔ مذکر، قلیل الاستعمال

تپ فرقت کا حرارہ جو مسیحا لائے
تاب نظارۂ خورشید نہ حربا لائے صباؔ

حَرْبہ ۱ ۔ وہ آلہ جس سے دشمن پر حملہ کیا جائے ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج ۔

محل صرف :۔ چوروں کے پاس کوئی نہ کوئی حربہ ضرور ہوتا ہے ۔

قول فیصل :۔ عربی "حربت" سے فارسیوں نے "حربہ" کر لیا ۔

حَرْبہ ۲ ۔ حملہ، چڑھائی، وار ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج ۔

محل صرف :۔ میدان جنگ میں دشمن کے حربہ سے ہوشیار رہنا چاہیئے ۔

حَرْبہ ۳ ۔ جست، جھپٹا ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج

محل صرف :۔ بند جگہ پر بلی کے حربہ سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے ۔

حربہ کرنا ۔ حملہ کرنا، چوٹ کرنا ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج ۔

محل صرف :۔ شیر جب بھوکا ہوتا ہے تو انسان پر حربہ کرتا ہے ۔

حربے ضربے ۔ گھڑی گھڑی، بار بار، جب تب اردو، عورتوں کی زبان ۔

محل صرف :۔ حربے ضربے تم میرے ہی لڑکے کا نام لیتی ہو ۔

قول فیصل :۔ جاہل عورتیں "حربے جربے" بولتی ہیں

حَرَج ۔ نقصان، ضرر، تضیع اوقات، اردو، مذکر، فصیح، رائج ۔

آپ کی جان سے دور آئے اگر میری قضا
نہ حرج کیجے گا میرے لئے منزل کا انیسؔ

قول فیصل :۔ بسکون دوم بھی مستعمل ہے ۔ صاحب نور اللغات نے متروک لکھا ہے مگر لکھنؤ میں اب بھی بولتے ہیں ۔ البتہ نظماً حرج بفتحتین ہی مستعمل ہے ۔

حَرْج مَرْج ۔ خلط ملط، بگاڑ، فساد، اضطراب، اردو، قلیل الاستعمال ۔

محلِ صرف :۔ بیس دن کے عرصے میں حرج مرج کھینچتا
شہر نمروز میں پہنچا (میر امن دہلوی)

قولِ فیصل :۔ عربی میں ہَرَج ۔ فتنہ، آشوب، ہرج
کام کا بگڑنا۔ حرج کے ساتھ مرج کو بھی بسکون دوم
بولنے لگے۔ اس معنی میں حرج کا املا ہائے ہوز سے ہونا
چاہیئے۔ مگر اب رسم الخط یہی ہو گیا ہے۔

حِرْز ۔ پناہ کی جگہ، تعویذ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج

سبطین مصطفےٰ کو سمجھتے ہیں جو شیعین
شیعوں میں ہے یہ حرز صغیر و کبیر کا — انیس

حرزِ جاں ۔ جان کی حفاظت کا تعویذ، فارسی
مذکر، فصیح، رائج۔

نام تھا کا ہے کو حرزِ جاں تھا
یاد اس بندۂ دم افغاں تھا — مومن

قولِ فیصل :۔ اس کا صرف کرنا، بنانا، ہونا کیا تھوڑے۔

میری تصویر حرزِ جاں ہوگی
کہیں زیرِ بغل نہاں ہوگی — قلق

حِرْص ۱۔ طمع، لالچ۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج

حرص کے پھیلتے ہیں پاؤں بقدرِ وسعت
تنگ ہی رہتے ہیں دنیا میں فراغت والے — ذوق

حرص ۲۔ خواہش، ہوس، رغبت۔ عربی، مؤنث۔
قلیل الاستعمال

عشق میں کام کچھ نہیں آتا
گر نہ کی حرص مال و جاہ نہ کی — مومن

حرصا حرصی ۔ دیکھا دیکھی اوروں کو دیکھ کر
خود بھی وہی کام کرنے لگنا۔ اردو، صرف عورتوں
کی زبان۔

محلِ صرف :۔ تمھاری لڑکی میں حرصا حرصی کا مادہ
بہت ہے۔

حرص کرنا ۔ طمع کرنا، لالچ کرنا، اردو، فصیح، رائج

محلِ صرف :۔ حرص کرنا بڑے عیب کی بات ہے۔

حِرْص لَیا ۔ (بکسرِ اول و بفتحِ دوم)، جس کی فطرت
میں حرص داخل ہو۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف :۔ تمھارا لڑکا بڑا حرص لیا ہے کسی کو کوئی
کام کرتے دیکھا اور خود بھی وہی کرنے لگا۔

قولِ فیصل :۔ تانیث کے لئے "حرص لائی" بولتے ہیں۔

حرصی ۔ حریص، لالچی۔ فارسی، مذکر، (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حرصی ٹٹو ۔ بڑا لالچی۔ (فرہنگِ اثر بحوالہ خزینۃ الامثال)

قولِ فیصل :۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حَرْف ۱۔ الزام۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

گر پڑا خط تو تجھ پہ حرف نہیں
یہ بھی میرا ہی تھا لکھا قاصد — میر

حرف ۲۔ حرفِ تہجی، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

آدمی میں آدمی تم کیوں نہ ہو باہم ملاپ
حرف کو دیکھو کہ کیا ہم جنس سے مدغم ہوا — ناسخ

حرف ۳۔ بات، سخن، کلمہ، لفظ، فارسی، مذکر، فصیح،
رائج۔

زباں کٹ گئی دانتوں سے مل گئی تعزیر
کبھی جو لب پہ مرے حرفِ آرزو آیا — وزیر

حرف ۴۔ عیب، طنز۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

او دی مسی وہ اس کی کہ مینے پہ حرف ہے
لب وہ کہ لعل کے بھی نگینے پہ حرف ہے (نور اللغات)

حرف ۵۔ حیف، افسوس، حسرت، فارسی، مذکر، متروک

سنا ہے غیر کا گدا ہے اس نے ہاتھ پہ نام
اگر یہ سچ ہے تو حرف اپنی زندگی پر ہے — معروف

حرف ۶۔ وہ کلمہ جس کے معنی دوسرے لفظ کے بغیر
سمجھ میں نہ آئیں عربی، مذکر، علم صرف کی اصطلاح۔

حرف ۷۔ نوبت۔ اردو، متروک۔

ملتے تھے چوتھے پانچویں وہ وقت آ گیا
اب یہ کہ چار پانچ مہینے پہ حرف ہے — انشا

حرف اٹھانا ۱۔ کاغذ پر لکھے ہوئے حرف کو چاقو سے
چھیل کے مٹا دینا۔ اردو، صرف، متروک۔

پاس اپنے وہ ستمگر بیٹھنے دے کب مجھے
حرف کاغذ سے اٹھاتا ہے جو میرے نام کا — وزیر

حرف اٹھانا ۲۔ پڑھنا۔ حروف نکالنا۔ مبتدیوں
کی نسبت کہتے ہیں۔ اردو، متروک۔

یاد آتا ہے وہ حرفوں کا اٹھانا اب تک
جیم کے پیٹ میں اک نقطہ ہے اور خالی حے — انشا

حرف اٹھنا ۔ پڑھا جانا، پڑھنے میں آنا، شناخت
میں آنا۔ اردو، صرف، دہلی کی زبان۔

ہمارے خط میں نہ وہ مضمون مگر گرانی تھا
کہ ایک حرف نہ اس گلعذار سے اٹھا — داغ

حرفاً حرفاً ۔ ایک ایک حرف کر کے (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں اس جگہ "لفظ بلفظ" مستعمل ہے
جیسے میرا بیان لفظ بہ لفظ درست ہے۔

حرف اڑانا ۔ حرف مٹانا (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حرف اڑ جانا ۔ حرف کا مٹ جانا، اردو، صرف
فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ اس صفحہ میں بہت سے حرف اڑے
ہوئے ہیں، دوسری کتاب سے مطابق کر کے درست کر لو۔

حرف آشنا ۔ حرف پہچاننے والا، نو آموز، مبتدی،
فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

کیا کیا کرے ہے تحقیق قاصد سے لیکے خط
حالانکہ وہ ہوا نہیں حرف آشنا ہنوز — میر

حرف آنا ۔ کچھ لکھنا پڑھنا آنا، حرف شناسی
ہونا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس کا استعمال سلبی معنی میں "ایک" کے ساتھ ہے۔ یعنی "ایک حرف نہ آنا"۔

حرف آخر ۔ خاتمہ، آخری۔ فارسی، فصیح، رائج۔

حرف آغاز ۔ کسی کتاب کے مقدمے کی سرخی قرار دیتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ کچھ عرصے سے اہل قلم نے "حرف آغاز" لکھنا شروع کیا ہے۔

حرف آنا ۔ الزام آنا، عیب لگنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ اس بات کا خیال نہ کرتے تھے کہ میری شاعری کی شہرت، ناموری پر حرف آئے گا (یادگار غالب)

قول فیصل:۔ کسی قسم کی آفت آنا، کسی طرح کی بلا نازل ہونا کے معنوں میں بھی استعمال ہوا ہے جو قلیل الاستعمال ہے

اکیلے چھوڑے جاتے ہو یہاں پر
اگر حرف آ گیا اس نقد جاں پر — الف لیلہ منظوم

حرف بحرف ۔ لفظ بلفظ، ایک ایک حرف۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بخدا میں نے جو کچھ کہا ہے حرف بحرف صحیح ہے

قول فیصل:۔ بتانا، کہنا، لکھنا، پڑھنا، صحیح ہونا، غلط ہونا، مطابق ہونا وغیرہ کے ساتھ صرف کرتے ہیں

حرف بحرف صحیح ہونا ۔ ایک ایک لفظ درست ہونا۔

محل صرف:۔ اس سرگزشت میں جو کچھ بیان ہوا ہے اس کے حرف بحرف صحیح ہونے میں کوئی شک نہیں ہے (امراؤ جان ادا)

قول فیصل:۔ اس کے برعکس حرف بحرف غلط ہونا بولتے ہیں۔

حرف بگڑ جانا ۔ حرف خراب ہو جانا، حرف کا قاعدے کے خلاف ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اتنے بگڑے ہیں وہ مجھ سے کہ اگر نام ان کا
لکھتا کاغذ پہ ہوں تو حرف بگڑ جاتے ہیں — ذوق

حرف بنانا ۱ ۔ لفظوں کو اچھی طرح سے بنا کر لکھنا، خوب اچھا لکھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پوری تقطیع میں یہ حرف قلم نے بہت اچھا بنایا ہے۔

حرف بنانا ۲ ۔ حرف کھودنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں "حرف کھودنا" ہی کہتے ہیں۔

حرف بنانا ۳ ۔ ترمیم فاسد کرنا، تحریف کرنا، حرف ملانا (یا) بدلنا۔ اردو، اصطلاح قانون، دہلی کی زبان۔

حرف بنانا ۴ ۔ غلط کو صحیح کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

محل صرف:۔ یہ حرف ہم سے نہیں بنتا آپ بنا دیجئے۔

حرف پڑھنا ۔ حرف پہچاننا۔ اردو

وہ بت کرے خدائی کی باتیں خدا کی شان
جو حرف پڑھ سکے نہ کلام مجید کا — داغ

قول فیصل:۔ سلبی معنوں میں زیادہ مستعمل ہے جیسا کہ شعر سے ظاہر ہے۔

حرف پکڑنا ۔ غلطی پکڑنا، ٹوکنا، نکتہ چینی کرنا، نقص نکالنا، عیب جوئی کرنا۔ اردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

حرف پہچاننا ۔ حرف شناس ہونا، الف سے ی تک سب حروف یاد ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمہارا لڑکا اب حرف پہچاننے لگا ہے۔

حرف پھوٹنا ۔ حرف کا کاغذ کی دوسری طرف آ جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ نہ معلوم یہ کیسا کاغذ ہے لکھتا ہوں تو حرف پھوٹنے لگتے ہیں۔

قول فیصل:۔ اس صرف میں "حرف" بصورت جمع ہی استعمال ہوتا ہے حرف کی جگہ "حروف" بھی ہے۔

رونا یہ نصیب میں ہے تقسیم
لکھنے میں حروف پھوٹتے ہیں — شاد

حرف پھیل جانا ۔ مقررہ حدود سے لکھتے وقت کاغذ یا کپڑے پر حرف کا بڑھ جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

حرفت ۱ ۔ کسب، پیشہ۔ عربی، مؤنث۔ عربی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

حرفت ۲ ۔ ہنر، علم۔ عربی، مؤنث، عربی داں طبقہ کی زبان۔

حرفت ۳ ۔ چالاکی، عیاری، مکاری۔ اردو، عورتوں کی زبان۔ متروک۔

ع سنتے ہیں اہل حرفہ تیری حرفت دیکھ کر رشک

حرف تراش ۔ وہ چھری جس سے حرف پتھر یا لیپ سے چھیلا جاتا ہے۔ فارسی ترکیب، مذکر، مصطلح سنگ سازوں کی اصطلاح۔

حرفت باز ۔ چالاک، عیار، عیارہ۔ اردو صفت، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حرف ٹوٹنا ۔ حرف کے جوڑ کا کھلا رہنا اور یہ عیب ہے۔ اردو، کاتبوں کی اصطلاح۔

حرف چڑھنا ۔ لکھنے میں حرف پر حرف آ جانا، حرف پر لکھ جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

لکھا جو وصف کا دل کا تب ان پڑھ گئے
تھے دائرے جو تنگ وہ لکیر بڑھ گئے — عشق

حرف چھیلنا ۔ چاقو کی نوک سے حرف مٹانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

وائے قسمت اس نے چھیلا اور حرف
نام دھوکے سے ہمارا چھل گیا — اسیر

حرف گیں ۔ نکتہ چیں۔ فارسی، غیر فصیح، رائج۔

حرف حرف ۔ ایک ایک حرف۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: تمہارے بیان کا حرف حرف صحیح ہے۔

قول فیصل:۔ کبھی کبھی اس کے ساتھ "حرف بحرف" کی جگہ بھی بولتے ہیں۔ جیسے تم نے جو کچھ کہا حرف حرف صحیح ہے۔

حرف دبنا ۔ شعر میں کسی حرف کا تقطیع سے گرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

چست بندش ہو، نہ ہو سست، یہی خوبی ہے
وہ فصاحت سے گرا شعر میں جو حرف دبا — داغ

حرف رکھنا ۔ انگشت نمائی کرنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آجتک بھلے مانسوں کی بہو بیٹیاں کہیں ایرے غیروں سے ملا کی ہیں۔ توبہ توبہ لوگ حرف رکھیں گے۔

(فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اعتراض کرنا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ جیسے کس کی مجال ہے کہ ان کے چال چلن پر حرف رکھ سکے۔

(اردو محاورہ)

بظاہر دونوں معنوں کی مثالیں بالکل یکساں ہیں لیکن بغور دیکھا جائے تو دونوں میں نازک سا فرق محسوس ہوتا ہے، تہمت رکھنا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے:

رکھا دل نے لب جاں بخش پہ حرف
مسیحا سے ہوا بیمار گستاخ — داغ

حرف زن ۔ نکتہ چیں، معترض۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

کمال تنگ دہانی میں نازنینوں کے
جو حرف زن ہوں، منھ کیا ہی نکتہ چینوں کے — شاد

حرف زن ہونا ۔ کچھ کہنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

بھر ہوئے در فشاں لب گفتار
اس طرح حرف زن ہوئی وہ نگار — مرزا سودا

حرف سرزد ہونا ۔ کوئی بات منھ سے نکل جانا۔ اردو، متروک۔

معاذ اللہ یہ کیا حرف بے موقع ہوا سرزد
جو اسکو پھر کہوں تو ہوں میں مردود سلامی — سودا

حرف سر کرنا ۔ طعن آمیز گفتگو کرنا۔ اردو مصرف، متروک۔

آزردہ خاطروں سے کیا فائدہ سخن کا
تم حرف سر کرو گے ہم گریہ سر کریں گے — میر

حرف شناس ۔ جو اٹک اٹک کے تھوڑا پڑھ لے، فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ حرف شناس ہیں بہت جلد قاعدہ ختم کریں گے۔

قول فیصل:۔ حرف پہچاننے کو "حرف شناسی" کہتے ہیں۔

حرفِ علت ۔ تین حروف ہیں واؤ، الف، ی۔ جن کا مجموعہ "وای" ہوتا ہے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ شعر کی تقطیع میں فارسی عربی حرف علت نہیں گرانا چاہیئے۔

حرفِ غلط کی طرح مٹا دینا ۔ کالعدم کر دینا۔ فنا کر دینا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

حرف گرنا ۔ کسی مصرع کی تقطیع میں کسی حرف کا خارج ہو جانا جیسے "عجب عالم میں مریض شب تنہائی ہے" اس مصرع میں "ع" وزن سے ساقط ہو گیا ہے۔ اردو عروضیوں کی اصطلاح۔

حرف گیر ۔ نکتہ چیں، اعتراض کرنے والا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

بھاگنے کی راہ ڈھونڈھیں عیب جو
اپنا اپنا کان پکڑیں حرف گیر — داغ

حرف گیری ۔ عیب گیری، نکتہ چینی۔ فارسی، اصفت، مؤنث، فصیح، رائج۔

حرف لانا ۔ الزام لگانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حرف مٹ جانا ۔ حرف کا اس صورت سے بگڑ جانا کہ پڑھا نہ جا سکے۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

حرف مدعا ۔ مطلب کی بات۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

حرف مطلب ۔ مطلب کی بات۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تو وہ فیاض ہے بے مانگے دیا تو نے ہمیں
حرف مطلب کو زباں پر بھی نہ لانے پائے — سحر

حرف نہ اٹھ سکنا ۔ پڑھا نہ جانا۔ پڑھنے میں نہ آنا۔ پڑھ نہ سکنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حرف و حکایت ۔ بات چیت، گلہ شکوہ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

حرفوں کا بنا ہوا ۔ شاطر، چالاک کی نسبت کہتے ہیں۔ اردو مصرف، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ مؤنث کے لئے "حرفوں کی بنی ہوئی" مستعمل ہے۔

حرفوں کے جوڑ ملانا ۔ اصول کتابت سے لکھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اس خضر خط کو اگر حال جدائی لکھوں
جوڑ حرفوں کے ملاؤں تو ملا ہی نہ سکوں — شاد

حِرفہ ۔ پیشہ۔ کسب۔ ہنر۔ اردو، مذکر۔

قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں اضافت کے ساتھ "اہل حرفہ" بولتے ہیں۔

حرکات ۔ (بفتح اول ودوم وسوم) حرکت کی جمع حرکتیں۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمھارے حرکات قابل اعتراض ہیں۔

قول فیصل:۔ فارسی میں بسکون دوم مستعمل ہے۔

حرکات ثلاثہ ۔ زیر۔ زبر۔ پیش کو کہتے ہیں فارسی قلیل الاستعمال۔

حَرَکَت ۔ جنبش۔ گردش۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ فارسی میں بسکون دوم بھی مستعمل ہے۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ "میرا مجوزہ یہ ہے کہ اگر عطف و اضافت کے ساتھ آئے تو بفتح اول دوم بولئے ورنہ بسکون دوم حَرْکت مذبوحی، اور حَرَکت میں برکت ہے ...... مہذب کے نزدیک دونوں طرح صحیح ہے البتہ حرکت مذبوحی میں کلام ہے۔ "حرکت کی" "ر" کو جب فارسی والوں نے سکون دیدیا ہے تو آپ کیوں حرکت مذبوحی بول کے اردو کی ٹانگیں چیریئے۔ حرکت مذبوحی بولئے جو نظم بھی ہو سکے۔

حرکت ۲ ۔ تڑپ، اضطراب۔ عربی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ تنہا اس معنی میں مستعمل نہیں حرکت مذبوحی کی ترکیب بولتے ہیں۔

حرکت ۳- اعراب۔ زیر زبر پیش۔ عربی، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ فارسی میں بسکون دوم بھی مستعمل ہے۔

حرکت ۴- کام، فعل، کردار، عمل۔ اردو، فصیح، رائج۔

قد کشی سرو سے کرنی نہ تھی گلشن میں تجھے
حرکت وضع کے تیری یہ سزاوار نہ تھی ‏ آتش

حرکت ۵- ناپسند بات۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمھاری یہ حرکت بہت خراب تھی۔

حرکت ۶- نقصان، ضرر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ البتہ اسی معنی میں دیہاتی کاف مشدد کے ساتھ "حرکّت" بولتے ہیں۔

حرکت ۷- سفر، کوچ، آمد و رفت، چلت پھرت۔ عربی، قلیل الاستعمال۔

کانپی زمیں جب حرکت کی پیادہ نے
گھیرا علی کے چاند کو ابرِ سیاہ نے ‏ عشق

حرکت دینا - ہلانا، جنبش دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حرکت کرنا ۱- ہلنا، جنبش کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اتنا بھاری صندوق ہے کہ چار چار آدمی لگے ہیں اور اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرتا۔

حرکت کرنا ۲- کوئی برا کام کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے بہت بری یہ حرکت کی ہے، خیر اس وقت تو چھوڑ دیا ہے آئندہ اگر ایسی غلطی کی تو بہت برا ہوگا۔

حرکتِ مذبوحی - ذبح کئے ہوئے جانور کی حرکت؛ چونکہ جانور کی اس وقت کی حرکت بہت تھوڑی اور بے فائدہ ہوتی ہے اس لئے اس کا استعمال تھوڑی سی حرکت کے لئے جو عالم بے اختیاری میں ہو کرتے ہیں۔ فارسی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اردو میں نہایت ہی قلیل الاستعمال ہے۔

حرکت میں برکت - بیکاری کی مذمت اور کام کرنے کی تعریف میں بولتے ہیں۔ اردو مثل۔

وہ بھولے ہوئے ہیں یہ عادت خدا کی ‏ حالی
کہ حرکت میں ہوتی ہے برکت خدا کی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ "حرکت میں برکت ہے (یا) ہوتی ہے" بولتے ہیں۔ "حرکت میں خدا کی برکت ہوتی ہے" (جیسا کہ شاعر نے استعمال کیا ہے) نہیں بولتے۔

حرکت ناشائستہ - تہذیب سے گرا ہوا فعل۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ شہنشاہ کے قدموں پر گر کر خبردار پھر ایسی حرکت ناشائستہ نہ کرنا (طلسم ہوشربا)

حرکت ناملائم - نامناسب فعل۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ میں بد وضع آدمی تو ہوں نہیں کہ کوئی حرکتِ ناملائم مجھ سے سرزد ہو۔ (فسانۂ آزاد)

حرکت ہونا ۱- (لازم) جنبش ہونا۔ ہلنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حرکت ہونا ۲- قصور ہونا، خطا ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اس جگہ اہل لکھنؤ "حرکت سرزد ہو جانا" زیادہ بولتے ہیں۔

حرکت ہونا ۳- دیر ہونا۔ عرصہ لگنا۔ حرج ہونا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ نہ یہ لکھنؤ کی عورتوں کی زبان ہے اور نہ مرد ہی بولتے ہیں۔

حَرَم ۱- خانۂ کعبہ اور اس کے احاطہ سے مراد ہے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہر جگہ جلوۂ صنم تیرا ہے
دیر تیرا ہے حرم تیرا ہے ‏ تسلیم

حَرَم ۲- شرفاء کے گھر کی عورتیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ مرثیوں وغیرہ میں حرم سے مراد حرمِ امام حسین علیہ السلام ہوتے ہیں۔

حرم سمیت شہ مشرقین پیاسے ہیں
جہاں میں آگ لگی ہے حسین پیاسے ہیں ‏ دولھا صاحب عروج

حَرَم ۳- منکوحہ۔ اور مدخولہ کنیز کو کہتے ہیں۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

انکی حرمیں کیا بنی ہیں عرش پر جا پہنچا ماغ
جان کے کرتی ہیں یہ تحقیق ہو نقصان اب ‏ جان صاحب

حَرَم ۴- لونڈی، باندی، خادمہ۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

آدُو وہ حرم سرا بخرام
کیا ہر ہر حرم کے ساتھ حرام ہشت گلزار

حرمان - محروم رہنا، مایوسی، نا امیدی۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہر روز گھر ہمارے وہ مہمان ہی رہا
اغیار کے نصیب میں حرمان ہی رہا ‏ تسلیم

حُرمت ۱- (بضم اول) آبرو، بزرگی۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

الفت میں ذلت رکھی ہے
عزت کیسی حرمت کیسی ‏ صبا

حُرمت ۲- از روئے شریعت حرام ہونا، حلت کی ضد۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

شیخ جی نے آج بسم اللہ کی
پیجئے اب مے کی حرمت اٹھ گئی ‏ مسرور

حرمت اتارنا - آبرو لینا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ "عزت اتارنا" بولتی ہیں۔

حرمت بچانا - عزت آبرو بچانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ناحق زبانِ تیغ کے گو زخم کھائیں گے
ہوں گے حلال نظم کی حرمت بچائیں گے ‏ عشق

قول فیصل ۔ اب عزت بچانا ہی زیادہ بولتے ہیں ۔

حرمت بنانا ۔ آبرو بنانا ۔ اردو ۔ عورتوں کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں اس محل پر "عزت بنانا" بولتے ہیں ۔

حرمت جانا ۱؎ عزت جانا ۔ وقر نہ رہنا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں اس محل پر "عزت جانا" بولتے ہیں ۔

حرمت جانا ۲؎ عظمت اور عفت میں فرق آنا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں "عزت جاتی رہنا" "عزت خاک میں ملنا یا مل جانا" مستعمل ہے ۔

حرمت کا لاگو ہونا ۔ آبرو کا لاگو ہونا ۔ اردو ۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتوں کی یہ زبان نہیں ہے ۔

حرمت کرنا ۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا ۔ آؤ بھگت کرنا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں اس محل پر "عزت کرنا" بولتے ہیں ۔

حرمت کھونا ۔ عورت کا زنا کرانا ۔ اردو ۔ قلیل الاستعمال

کھوؤں کیوں حرمت میں اپنی دوپہر کے واسطے
روٹی کپڑا الگ دیں مجھ کو عمر بھر کے واسطے　　جان صاحب
(فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ حرمت کھونا کے معنی عزت گنوانے کے ہیں ۔ چاہے وہ زنا سے ہو یا کسی دوسری صورت سے ۔

حرمت لینا (یا) حرمت بگاڑنا ۔ آبرو لینا ۔ اردو ۔

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں "حرمت لینا" تو کمی کے ساتھ مستعمل ہے ۔ "حرمت بگاڑنا" دہلی کی زبان ہے ۔

حرمت ملنا ۔ عزت حاصل ہونا ۔ فروغ پانا ۔ اردو ۔ فصیح ، رائج ۔

نام حسین پر ہیں فدا صائم النہار
روزے کو اپنے منہ سے ملیں حرمتیں ہزار　　عشق

حرمت میں خلل آنا ۔ عزت میں فرق آنا ۔ اردو صرف قلیل الاستعمال ۔

حرمت میں کس طرح سے غرض آ چکا خلل
باقی ہے مار کھانی اب آگے سو آج کل　　سودا

قول فیصل ۔ عام طور سے اب رائج نہیں ہے ۔

حرمت میں داغ لگانا ۔ اپنی مرضی کے خلاف کوئی کام کرنا ۔ اردو صرف قلیل الاستعمال ۔

حرمت میں لگایا داغ تو نے
لٹوائی بہار باغ تو نے　　گلزار نسیم

قول فیصل ۔ اب حرمت کی جگہ عزت زیادہ مستعمل ہے ۔

حرمت والا ۔ شریف ۔ معتبر ۔ معزز ۔ رئیس (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب اس محل پر "ذی عزت" بولتے ہیں ۔

حرمزدگی ۔ شرارت ۔ بیہودہ پن ۔ اردو ۔ مؤنث ۔ عورتوں اور عوام کی زبان ۔

محل صرف ۔ سردار صاحب کو تاؤ آیا مونچھوں پر تاؤ دے کر فرمایا او بے حیا ہم تیری حرمزدگی جانتے ہیں ۔ (طلسم ہوشربا)

حرم سرا ۔ زنان خانہ ۔ بیگمات کے رہنے کی جگہ ۔ فارسی ۔ فصیح ، رائج ۔

حرم سرا کی حفاظت کو تیغ ہی نہ رہی
تو کام دیں گی یہ چلمن کی تیلیاں کب تک　　اکبر الٰہ آبادی

حرمین شریفین ۔ مکۂ معظمہ اور مدینہ منورہ ۔ چونکہ مکۂ معظمہ میں کعبہ ہے اور مدینہ منورہ میں جناب رسول خدا کی قبر مطہر ہے اس لئے کہتے ہیں ۔ فارسی ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ الحمد للہ کہ اس سال میں زیارت حرمین شریفین سے مشرف ہوا ۔

حروف ۔ (بضم اول) حرف کی جمع عربی ۔ مذکر ۔ فصیح رائج ۔

رونا یہ نصیب میں ہے ترتیم
لکھنے میں حروف پھوٹتے ہیں　　شاد

حروف تہجی ۔ الف بے تے وغیرہ ۔ فارسی ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ مشاعرہ کی فہرست حروف تہجی کے لحاظ سے بنالو ۔

قول فیصل ۔ اسی کو "حروف ہجا" بھی کہتے ہیں ۔

حرملہ ۔ لشکر یزیدی کا ایک مشہور تیرانداز جس نے عاشورہ کے دن امام حسینؑ کے شش ماہے بچے علی اصغرؑ کے گلے کو تیر کا نشانہ بنایا تھا ۔

حروف معجمہ ۔ وہ حروف جو نقطہ دار ہوں ۔ فارسی فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ مصرع میں حروف معجمہ کے عدد جوڑو تو تاریخ نکل آئے گی ۔

حروف مہملہ ۔ وہ حروف جن میں کوئی نقطہ نہیں ہوتا ۔ فارسی ، فصیح ، رائج ۔

حریر ۔ (بیائے معروف) ریشم ۔ ریشمی کپڑا ۔ عربی ۔ مذکر ۔ فصیح ، رائج ۔

حریرہ ۔ میٹھی اور رقیق چیز جسے اصلی گھی سے بگھار کے طاقت کے لئے نہار منہ پیتے ہیں ۔ فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج

گندمی رنگوں کا جب بوسہ لیا
بھوک میں ہم کو حریرا ہو گیا　　اسیر

قول فیصل ۔ عربی میں "حریرہ" ہے ۔

حریری ۱؎ ریشمی ۔ ریشم کا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اردو میں اسے "ریشمی" کہتے ہیں ۔

حریری ۲؎ باریک ۔ پتلا ۔ مہین ۔ جیسے حریری کاغذ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

حریری ۳؎ دبلا پتلا ۔ نحیف آدمی ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

حریص ۱؎ لالچی ۔ عربی ، فصیح ، رائج ۔

حریص ۲؎ حاسد ۔ حسد کرنے والا ۔ لالچی پیٹو ۔ کھاؤ ۔

دیکھا دیکھی کوئی کام کرنے والا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ کسی معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
حَرِیف ۱؎ (بیائے معروف) ایک پیشہ کرنے والے دو یا زیادہ آدمیوں میں سے ہر ایک آپس میں حریف ہے۔ ہم پیشہ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

علے سے حریفوں کے مؤدب نہ ذرد
لو بڑھتی ہے جب شمع کا سر کٹتا ہو — مؤدب

حریف ۲؎ دشمن۔ بدخواہ۔ قاتل۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

سبزہ خط سے ترا کاکل سرکش نہ دبا
یہ زمرد بھی حریف دم افعی نہ ہوا — غالب

حریف ۳؎ چالاک۔ ہوشیار (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اس معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
حریف ۴؎ دو شخص جو باہم مقابل ہوں ایک دوسرے کے حریف ہیں۔ ہم نبرد، ہمسر، فارسی، فصیح، رائج۔

کون ہوتا ہے حریف مے مرد افگن عشق
ہے مکرر لب ساقی پہ صلا میرے بعد — غالب

حَرِیم ۱؎ گھر کے چاروں طرف کی دیوار۔ خانۂ کعبہ کا گرد اگرد۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
حریم ۲؎ مکان۔ گھر۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

سب دل کا طواف کر رہے ہیں
یہ گھر ہے حریم ناز کس کا — تسلیم

قول فیصل:۔ زیادہ تر حریم ناز خانۂ محبوب کے معنی میں بولتے ہیں۔
حِزْب ۱؎ ورد کا حصہ۔ عربی، مذکر
(فقرہ) دلائل الخیرات کا پہلا حزب ختم ہو گیا (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
حزب ۲؎ گروہ۔ عربی، مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ مخالف گروہ کے معنی میں حزب مخالف کی ترکیب سے زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ اخباری زبان ہے۔
حُزْن ۔ رنج و غم، اندوہ و ملال۔ وہ غم جو کسی مکروہ اور ناپسندیدہ بات سے لاحق ہو گیا ہو۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
حزیں ۔ ملول۔ رنجیدہ۔ افسردہ۔ عربی، صفت فصیح، رائج۔

ع لے گیا کوہ پہ بانوئے حزیں کو رہوار — تعشق

حزیں آواز ۔ دردناک آواز۔ ایسی آواز جس سے غم ظاہر ہو۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
حِس ۔ حواس خمسہ کے ذریعہ سے کسی چیز کا معلوم کرنا۔ حرکت کرنا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ کسی حواس کے ذریعہ سے کسی چیز کو جاننے کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

بت بنایا آئینہ رونے مجھے
دیکھ کر صورت کو حس جاتی رہی — خیر

اب اہل لکھنؤ بصورت تذکیر زیادہ استعمال کرتے ہیں۔

ایک تو سردی و گرمی کا حس
دوسرے سختی و نرمی کا حس — مرزا سودا

حساب ۱؎ گنتی۔ شمار۔ جوڑ۔ میزان۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

مرے گناہ زیادہ ہیں یا تری رحمت
مرے کریم بتا دے حساب کر کے مجھے — مشہور

حساب ۲؎ علم ریاضی۔ سیاق۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ تمہارا لڑکا حساب میں بہت کمزور ہے۔
حساب ۳؎ نرخ۔ بھاؤ۔ قیمت۔ اردو۔ مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ یہ تو تم نے عام بھاؤ بتایا ہے، ہمیں کس حساب سے دوگے؟
حساب ۴؎ قاعدہ۔ عنوان۔ طور۔ طریقہ۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

آیا جو موسم گل تو یہ حساب ہوگا
ہم ہوں گے یار ہوگا جام شراب ہوگا — صبا

حساب ۵؎ لین۔ دین۔ معاملت۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔
محل صرف:۔ میرا خاندانی حساب لالہ گجو دھر پرشاد سے چلا آ رہا ہے۔
حساب ۶؎ رائے۔ سمجھ۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔
محل صرف:۔ یہ بات میں اپنے حساب سے کہہ رہی ہوں۔
حسابات ۔ حساب کی جمع۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ تمہارے حسابات کی میں نے جانچ کی، مجھے بہت سی خامیاں نظر آئیں۔
حساب اُلجھنا ۔ حساب کا گنجلک ہو جانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

یوں تو سلجھے گا نہ الجھا ہوا بوسوں کا حساب
سہل سا گر میں بتا دوں تجھے تو گن ہی نہیں — امیر

حساب بیباق کرنا ۔ قرضہ چکانا۔ بقایا کا بیباق کرنا۔ حساب چکتا کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

ع بیباق کیا پاک کیا ہم نے حساب آج — داغ

قول فیصل:۔ اس کا لازم "حساب بیباق ہونا" بھی مستعمل ہے۔
حساب پاک کرنا ۔ حساب بیباق کرنا۔ حساب چکانا۔ اردو۔ محاورہ، فصیح، رائج۔

سب باتوں سے کی توبہ نہیں کچھ غم پرسش
بیباق کیا پاک کیا ہم نے حساب آج — داغ

قول فیصل:۔ اس کا لازم "حساب پاک ہونا" بھی مستعمل ہے۔

صرف بہائے مے ہوئے آلات میکشی
تھے یہ ہی دو حساب سو یوں پاک ہو گئے — غالب

حساب پٹنا ۔ حساب بیباق ہونا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

جب یہ بڑھے لہو تن اعدا کا گھٹ گیا
باقی جو تھا حساب سو لاشوں سے پٹ گیا — انیس

حساب پوچھنا ۔ محاسبہ لینا۔ حساب کی جانچ کرنا۔

اردو، فصیح، رائج۔

حساب اصلاح پوچھے مجھ سے میرے دل کے زخموں کا
حساب دوستاں در دل اگر وہ دل ربا سمجھے ذوق

حساب جو جو بخشش سو سو۔ معاملے میں پائی پائی کا حساب ہونا چاہیئے۔ حساب میں ذرا سا فرق بھی نہ ہونا چاہیئے۔ اردو مثل، فصیح، رائج۔

علی کے عدل میں اعلیٰ کے عدل کا پر تو
کہ بخششیں تو ہیں سو سو حساب ہے جو جو عشق

قول فیصل۔ کبھی کبھی بخشش کی جگہ خیرات بھی بولتے ہیں۔

حساب جوڑنا۔ میزان دینا میزان قائم کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حساب جیوں کا تیوں کنبہ ڈوبا کیوں۔ یعنی حساب تو ٹھیک ہے پھر نقصان وخسارہ کیوں ہوا۔
(محاورات ہندوستان از منیر لکھنوی)

قول فیصل۔ اب عام طور سے زبانوں پر رائج نہیں ہے۔

حسابدار۔ بنک یا کسی دکان میں حساب رکھنے والا۔ اردو، صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

حساب چلنا۔ مہینہ بھر کے وعدے پر روزانہ قرض لینا۔ اردو، رائج۔

حساب دوستاں در دل۔ دوستوں کا باہمی حساب کتاب دل ہی میں رہتا ہے۔ یعنی دوستوں میں غیروں کی طرح کوڑی کوڑی کا حساب نہیں کیا جاتا۔ فارسی مثل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع حساب دوستاں در دل مثل ہے شاد

قول فیصل۔ کبھی کبھی عوام بھی بول دیتے ہیں۔

حساب دینا۔ حساب سمجھانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ایک ایک قطرے کا مجھے دینا پڑا حساب
خونِ جگر ودیعتِ مژگانِ یار تھا غالب

حساب رکھنا۱۔ لین دین رکھنا، معاملت رکھنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

حساب رکھنا۲۔ درج فہرست کرنا۔ آمدنی خرچ کو اصول کے ماتحت لکھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم نے اتنا بڑا اچھا کھول رکھا ہے۔ کچھ اس کا حساب بھی اپنے پاس رکھتے ہو یا نہیں۔

حساب سلجھنا۔ حساب سمجھ میں آنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

یوں تو سلجھے گا نہ الجھا ہوا افسوس کا حساب
سہل سا گر میں بتا دوں تجھے تو گن ہی نہیں امیر

حساب سے۔ نزدیک۔ سمجھ سے۔ اردو حرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ہمارے حساب سے تم نے جو کچھ کیا غلط کیا۔

حساب سے باہر۔ بیشمار۔ بے انتہا۔ انتہا سے زیادہ۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ خدا نے بابا کو اتنی دولت دی ہے جو حساب سے باہر ہے۔

حساب کتاب۱۔ لین دین۔ معاملت۔ اردو، اسم مذکر، فصیح، رائج۔

حساب کتاب۲۔ ربط ضبط میل ملاپ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حساب کرنا۱۔ حساب سمجھنا شمار کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

نشے میں ہوش کسے جو گنے حساب کرے
جو مجھ کو دیتے ہیں بوسے بلا حساب دیے ذوق

قول فیصل۔ "قرضہ چکانا" کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

حساب کرنا۲۔ ملازمت سے چھڑوا دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میں اپنے اس نئے ملازم سے عاجز آ گیا ہوں۔ داروغہ صاحب آپ اس کا حساب کر دیجیے۔

حساب کوڑی کا بخشش لاکھوں کی۔ حساب جو کیا جائے پھر بخشش جو چاہے کرے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے نہیں بولتے۔

حساب کھلنا۔ بنک وغیرہ میں روپیہ جمع کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا متعدی "حساب کھولنا" بھی ہے۔

حساب کی رو سے۔ از روئے حساب۔ حساب کے بموجب۔ موافق حساب۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میرے ذمے حساب کی رو سے کسی کی ایک پائی نہیں نکلتی۔

حساب لڑنا (یا) لگنا۱۔ باہمی رابطہ ہونا میل ملاپ ہو جانا۔ آشنائی یا دوستی ہو جانا۔ اردو۔ دہلی کی زبان۔

حساب لگانا۱۔ شمار کرنا۔ حساب حل کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تمہارا لگایا ہوا ایک حساب کبھی صحیح نہ نکلا۔

حساب لگانا۲۔ کسی کے ساتھ بد فعلی کرنا۔ آشنائی کر لینا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

حساب لگانا۳۔ جگت لگانا۔ سازش کرنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

حساب لگانا۴۔ نوکری کرنا۔ نوکر ہو جانا۔ اردو، دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

حساب لینا۔ جمع خرچ سمجھنا۔ جائزہ لینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اصطلاح فقہ میں "اعمال کے جائزہ لینے" کو کہتے ہیں۔

انواع جرم میرے! پھر بیشمار وبے حد
روز حساب لیں گے مجھ سے حساب کیا کیا میر

حساب مانگنا۔ کسی کی داد وستد یا جمع خرچ کے متعلق حساب طلب کرنا جانچنے کے لئے حساب طلب کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حساب میں رکھنا۔ شامل حساب کرنا! اردو، فصیح، رائج۔

کب سے ہوں کیا بتاؤں جہان خراب میں
شبہائے ہجر کو بھی رکھوں گر حساب میں — غالب

حساب نت نیا۔ ہمیشہ ایک بات لکھ لینا روز کے حساب سے بھول چوک نہیں ہوتی ہے (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

حساب نہ ہونا۔ شمار نہ ہونا۔ حد نہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

میری خطاؤں کا جو نہیں ہے کوئی حساب
دی جائے گی سزا مجھے کس کس گناہ کی — قرار شاہجہانپوری

حساب و کتاب۔ لکھا پڑھی۔ عربی الفاظ۔ فارسی ترکیب۔

جو حساب و کتاب سے نکلا
کوڑی کوڑی ادا کیا سارا — عروج الفت

قول فیصل:۔ اصطلاح فقہ میں۔ اعمال کی لکھا پڑھی کو کہتے ہیں عموماً (بے واو عاطفہ) حساب کتاب بولتے ہیں۔

حساب ہو جانا۔ (کنایۃ) برخاست ہو جانا۔ نوکری چھوٹ جانا۔ ملازمت باقی نہ رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تنگ آ کر کہا یہ درباں نے
آج میرا حساب ہوتا ہے — قرار شاہجہانپوری

حساب ہونا۔ باہمی حساب ہونے کے بعد یہ معلوم ہو جانا کہ کس کے ذمے کیا باقی ہے اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ جب تمھارے یہاں ہم آتے ہیں تم نہیں ملتے ہو۔ کسی دن بیٹھ جاؤ تو حساب ہو جائے۔
قول فیصل:۔ روز قیامت اچھے برے اعمال کی جانچ ہونے کو بھی حساب ہونا کہتے ہیں۔

نجات ہو گی عذاب حساب سے سب کو
جو پہلے روز قیامت مرا حساب ہوا — تاریخ

حسابی ۱۔ حساب داں۔ ماہر (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس جگہ حساب داں ہی بولتے ہیں۔

حسابی ۲۔ حساب کی بات۔ قاعدے کی بات (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حُسّاد۔ حاسد کی جمع۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

حسّاس۔ بہت بڑا حس رکھنے والا۔ اندازے سے کوئی چیز کا معلوم کرنے والا۔ دریافت کرنے والا۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ مرزا صاحب گھبرا گئے تھے کہ میں مشاعرے میں جگر مراد آبادی سے پہلے پڑھوایا جاؤں گا اس لئے مشاعرہ شروع ہونے سے پہلے ہی چلے گئے بڑے حساس انسان تھے۔
قول فیصل:۔ کسی کی تکلیف سے جلد متاثر ہو جانے والے کو بھی کہتے ہیں۔ جیسے نواب صاحب اپنے سینے میں ایک حساس دل رکھتے ہیں کسی کی تکلیف نہیں دیکھی جاتی۔

حُسام۔ شمشیر بُران۔ تیز تلوار۔ عربی، مونث۔
ع بجلی خدا کے قہر کی تھی یا حسام تھی — انیس
قول فیصل:۔ تلوار کی طرح اس کا صرف بھی تولنا، کھولنا، کھینچنا، اگلنا، باندھنا وغیرہ کے ساتھ (نظماً) ہے۔

یہ سلطان کا تھا ان دنوں حکم عام
کہ زنہار کوئی نہ باندھے حسام — اختر شاہ اودھ

تھے دونوں آستینیں چڑھائے وہ تشنہ کام
بالوں میں گرد میان سے اگلی ہوئی حسام — عشق

حسّان۔ مداح رسول ابن ثابت انصاری کا نام۔ عربی۔

حسب۔ (بفتح اول وسکون دوم) مطابق۔ موافق عربی
قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں اضافت کے ساتھ بولتے ہیں۔ جیسے حسب دستور۔ حسب معمول وغیرہ۔

حَسَب۔ (بفتحتین) اندازہ۔ شمار کسی چیز کا۔ شرف اور بزرگی نسب کی وجہ سے۔ عربی، مذکر۔
قول فیصل:۔ تنہا کم مستعمل ہے۔ عام حسب اور حسبِ بولتے ہیں۔

حسب اتفاق۔ اتفاقاً۔ ناگاہ۔ اتفاق سے۔ اتفاقیہ، فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال۔
ع آنا حسینوں کا ہے یہاں حسب اتفاق — عشق
محل صرف:۔ عیار حسب اتفاق دربار میں موجود تھا (طلسم ہوشربا)

حسب ارشاد۔ بموجب حکم۔ فرمانے کے بموجب موافق ارشاد، فارسی ترکیب۔ فصیح، رائج
محل صرف:۔ آپ کے حسب ارشاد ہم حاضر ہو گئے ہیں مگر طبیعت کی خرابی کی وجہ سے زیادہ ٹھہر نہیں سکیں گے۔

حسب الحکم۔ حکم کے مطابق۔ جیسا کہ حکم ہے۔ عربی ترکیب فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ میں نے حضور کے حسب الحکم لکھنؤ پہونچنے کے بعد تمام کام انجام دے دئے۔

حسب الطلب۔ طلب کے مطابق۔ عربی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

حسب توفیق۔ حیثیت کے مطابق۔ اوقات بھر فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال۔

حسب حال۔ حال کے موافق۔ ٹھیک موقع سے مناسب حال۔ بموجب حال، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ کیا کہنا امراؤ جان صاحبہ یہ مقطع تو آپ نے حسب حال کہا ہے (امراؤ جان ادا)

حسب دستور۔ دستور کے موافق۔ فارسی ترکیب فصیح۔ رائج۔
ع حسب دستور جو بولا وہ پہنچ کے در پر — عشق
قول فیصل:۔ آخر میں لفظ قدیم (پرانا) کا اضافہ کر کے بھی بولتے ہیں یعنی حسب دستور قدیم جس کے معنی ہوئے "پرانے دستور کے موافق" یہ ترکیب اکثر مجالس و محافل

وغیرہ کے اشتہارات پر بھی لکھتے ہیں۔

حسبِ دلخواہ ۔ دلی خواہش کے مطابق ۔ منشا کے مطابق ۔ فارسی ترکیب ۔ فصیح ، رائج ۔

جائز دل سے کلفتیں نکلیں
حسب دلخواہ حسرتیں نکلیں — نالہ رسوا

حسبِ ذیل ۔ نیچے لکھی ہوئی تحریر و تفصیل کے موافق نیچے درج کی ہوئی ۔ فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : حسب ذیل افراد کو وقتاً فوقتاً یہ رقمیں دی گئی ہیں ۔

حسبِ ضابطہ ۔ قانون کے مطابق ۔ معمول کے موافق قانون کے اعتبار سے ۔ فارسی ترکیب ، قلیل الاستعمال ۔

قول فیصل : قانون داں حضرات حسب ضابطہ دیوانی و ضابطہ فوجداری وغیرہ ترکیبوں سے بھی بولتے ہیں ۔

حسبِ فرمائش ۔ کہنے کے مطابق ۔ فرمائش کے بموجب ۔ فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : حسب فرمائش وہی نظم پھر پڑھ رہا ہوں جس کا عنوان ہے "جشن بہاراں"

قول فیصل : عربی ترکیب ہے حسب الفرمائش غلط ہے کیونکہ "حسب" لفظ عربی اور "فرمائش" فارسی ہے درمیان میں الف لام نہیں داخل ہو سکتا ۔

حسبِ قاعدہ ۔ حسب ضابطہ ۔ ضابطے کے موافق ۔ فارسی ترکیب ۔ اصطلاح قانون ۔

محل صرف : میں نے آپ کی درخواست حسب "قاعدہ" آرڈر نمبر ۱۹ عدالت مجاز میں دیدی ۔

حسبِ معمول ۔ دستور کے موافق ۔ قانون کے مطابق یا ضابطہ جیسا ہوتا آیا ہے ۔ موافق معمول ، فارسی ترکیب فصیح ، رائج ۔

ع کھلا دربار شاہی حسب معمول — الف لیلہ منظوم

حسبِ مقدور ۔ مقدور بھر ۔ اپنی بساط اور حیثیت کے موافق ۔ بساط کے بموجب ۔ مقدرت بھر ، فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : محلے کی مسجد کی تعمیر میں حسب مقدور ہر ایک نے حصہ لیا ۔

حسبِ منشا ۔ دلی خواہش اور ارادے کے موافق ۔ موافق مقصود ، فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

حسب و نسب ۔ ماں باپ کا خاندانی سلسلہ ۔ عربی الفاظ ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

حس جاتی رہنا ۔ اعضا کا سُن ہو جانا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

بدن شل ہو گیا جاتی رہی حس
ہوا بیکار مثل دستِ مفلس — منیر

قول فیصل : غیرت جاتی رہنا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں ۔

حَسَد ۔ کینہ ۔ بدخواہی ۔ کسی کا برا چاہنا ۔ کسی سے جلنا ۔ کسی کی نعمت کا زوال چاہنا ۔ عربی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : حسد آدمی کو اس طرح جلاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو (قول علیؓ)

قول فیصل : کرنا ۔ رکھنا ۔ ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے ۔

حسرت ۱ ۔ افسوس ۔ تاسف ۔ چیز کے دستیاب نہ ہونے کا افسوس ۔ عربی ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

پھول تو دو دن بہارِ جانفزا دکھلا گئے
حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے — مشہور

حسرت ۲ ۔ شوق ۔ تمنا ۔ آرزو ۔ ارمان کسی چیز کی چاہ فارسی ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

بیشک اس دہر سے کدہ ہے مجھ کو
حسرت عمر ابد ہے مجھ کو — مرزا رسوا

قول فیصل : آنا ۔ بر آنا ۔ پوری ہونا ۔ رکھنا ۔ رہ جانا ۔ نکالنا ۔ نکلنا ۔ برسنا ۔ ٹپکنا وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے ۔

کیا کیا اسے دیکھو آتی ہے حسرت ہمیں جرأت
پھر آئے ہے واں سے جو کوئی نامہ بر اپنا — جرأت

تری محفل میں روتے ہیں صورت دیکھ کر شمع
عجب حسرت ٹپکتی ہے ہمارے دیدۂ تر سے — جلال

حسرت ۳ ۔ سید فضل الحسن کا تخلص ۔ وطن موہان ۔ ضلع اناؤ ۔ ولادت سنہ ۱۲۹۵ھ ۔ وفات سنہ ۱۹۵۱ء تسلیم لکھنوی کے شاگرد تھے ۔ مستند اور پرگو شاعر تھے ۔ شاعری میں ان کا خاص مرتبہ ہے ۔

حسرت آمیز باتیں ۔ مایوسی کی باتیں ۔ یاس میں ڈوبی ہوئی باتیں ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

حسرت آمیز ہیں باتیں مرے صابر بھائی
کیا یہ ملنا یہ ملاقات ہے آخر سبھائی — نقش

قول فیصل : "باتیں" کی جگہ اس کے ہم معنی الفاظ سخن کلام گفتگو وغیرہ بھی مستعمل ہیں ۔

حسرت آنا ۔ تمنا پیدا ہونا ۔ شوق پیدا ہونا ۔ اردو صرف ، متروک ۔

بہت حسرت آتی ہے مجھ کو یہ سن کر
کسی پر کوئی مہرباں ہو رہا ہے — داغ

حسرت آتی تھی جانی ہے جو کوئی دل پر نگاہ
آئینہ دیکھا تو جی جاتا کہ جوہر ہو گئے — ذکی مظفر نگری

حسرت اٹھانا ۔ حسرت میں رہنے کی زحمت برداشت کرنا ۔ اردو ، متروک ۔

ناچار بیکسی کی بھی حسرت اٹھائیے
دشواری رہ و ستم ہمرہاں نہ پوچھ — غالب

حسرت باقی نہ رہنا ۔ ارمان نہ رہنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : جتنی اذیتیں پہنچا سکتا ہوں پہنچا لو تمہارے دل میں کوئی حسرت نہ باقی رہے ۔

حسرت بر آنا ۔ آرزو پوری ہونا ۔ اردو ، قلیل الاستعمال ۔

نہ غیروں کی حسرت بر آئی نہ میری
کبھی کام تم سے نہ نکلا کسی کا — امیر

حسرت برسنا ۔ مایوسی کا اظہار ہونا ۔ اردو مصدر ۔ فصیح ، رائج ۔

سرِ راہ عدم گورِ غریباں طرفہ بستی ہے
کہیں غربت برستی ہے کہیں حسرت برستی ہے — امیر

حسرت بھرا ۔ پُر ارمان ۔ پُر شوق ۔ ارمان بھرا ۔ تمنا لئے ہوئے ۔ اردو ۔ فصیح ، رائج ۔

ترے کشتے کا لاشہ بعد مردن کیوں نہ بھاری ہو
گیا حسرت بھرا جی سے رہ سوا امیدواری میں — جرأت

حسرت پوری ہونا ۔ امید بر آنا ۔ آرزو نکلنا ۔ خواہش پوری ہونا ۔ ارمان نکلنا ۔ اردو ۔ فصیح ، رائج ۔

قول فیصل ۔ نفی کے ساتھ اس کا استعمال زیادہ ہے ۔

نہ پوری ہوئی حسرت قتل بھی
چلے آپ میں نیم بسمل رہا — جلال

حسرت ٹپکنا ۔ مایوسی کا اظہار ہونا ۔ تمنا کا ظاہر ہونا ۔ اردو مصدر ، فصیح ، رائج ۔

چھپتا ہے دل کا رنگ کہیں ضبطِ آہ سے
حسرت ٹپک رہی ہے ہماری نگاہ سے — امیر

حسرت خون ہونا ۔ تمنا پوری نہ ہونا ۔ اردو ۔

علم ہے ہو نہ کبھی چارۂ آزار نصیب
طور سینا ہے تو کیا سینہ میں خوں ہے حسرت — ذوق

قول فیصل ۔ زیادہ تر اس کا صرف جمع کے ساتھ زبانوں پر ہے یعنی حسرتوں کا خون ہونا ۔

حسرت دید ۔ دیکھنے کی تمنا ۔ فارسی ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل ۔ اسی محل پر حسرت دیدار بھی مستعمل ہے ۔

ع خوب اس نے مری حسرت دیدار نکالی — جلال

حسرت رہنا یا رہ جانا ۔ دیکھنے کی ہوس باقی رہنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ آگرے جا رہے ہو تو تاج محل ضرور دیکھنا ورنہ حسرت رہ جائے گی کہ ایسی بے نظیر عمارت نہ دیکھ سکے ۔

حسرت رہی یا تمنا رہی ۔ خواہش رہی ۔ ایسے محل پر کہتے ہیں جب کوئی آرزو پوری نہ ہو دل ہی دل میں رہ جائے ۔ اردو مصدر ، فصیح ، رائج ۔

قتل میں یہ حسرت رہی بے ضعف پہ تیغ
پہونچے نہ تڑپ کر کسی بسمل کے برابر — جلال

قول فیصل ۔ اسی محل پر حسرت رہ گئی بھی بولتے ہیں ۔ جیسے مجھے حسرت رہ گئی کاش ایک خط ہی بھیج دیتے ۔

حسرت کرنا ۔ آرزو کرنا ۔ اردو ، متروک ۔

صاحبِ حسن وہ صانع نے بنایا ہے تجھے
حسرت بندگی آزاد کیا کرتے ہیں — آتش

حسرت لیجانا ۔ جو ارمان پورے نہیں ہوئے ہیں انکو اپنے ساتھ لیجانا ۔ کہیں سے کسی بات کی حسرت لئے ہوئے چلے جانا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

کام آخر نہ ہوا اپنا صفِ مژگاں سے
حسرت تیر لئے جاتے ہیں ترکستاں سے — آتش

حسرت نصیب ۔ مایوس ۔ ناکام ۔ فارسی ترکیب ۔ فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ حسرت نصیب ماں اپنے جوان بیٹے کا سہرا بھی نہ دیکھ سکی ۔

حسرت نکالنا ۔ ارمان پورا کرنا ۔ شوق پورا کرنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

دیکھا تھا نظر بھر کے نکالی گئیں آنکھیں
خوب اس نے مری حسرت دیدار نکالی — جلال

قول فیصل ۔ اسکا لازم حسرت نکلنا بھی مستعمل ہے ۔

ع فدوی کی حسرت آج نکل جانے دیجئے — عشق

حسرتوں کا خون ہونا ۔ ارمانوں کا پورا نہ ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

ہزاروں حسرتوں کا ہو گیا خون
کہاں تک پاسِ رسوائی کہاں تک — امیر

حسِّ مشترک ۔ ایک مرکز اور مقام ہے جس میں تمام صورتیں محسوسات کی حواس خمسہ ظاہری کے ذریعے سے پہنچتی اور نقش ہوتی ہیں ۔ حس مشترک کی شکل گویا ایک حوض کی سی ہے اور حواس خمسہ ظاہری مثل پانچ نالیوں کے ہیں جن سے پانی حوض میں پہنچتا ہے ۔ حس مشترک کا مقام جوفِ پیشانی میں ہے ۔ عربی الفاظ ، فارسی ترکیب ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

حَسَن ۔ ۱ خوب ۔ خوبصورت ۔ نیک ، اچھا ۔ عربی صفت ، فصیح ، رائج ۔

ع ملتی ہے کہاں صفت متاع حسن ایسی — انیس

حَسَن ۲ ۔ پیغمبر آخر الزماں کے بڑے نواسے حضرت علی کے بڑے فرزند ۔ ۱۵ رمضان المبارک ۳ھ کو آپ کی ولادت اور ۲۸ صفر المظفر ۵۰ھ کو وفات ہوئی آپ دوسرے امام ہیں ۔ عربی ۔

حَسَن ۳ ۔ میر غلام حسن کا تخلص ، میر غلام حسین ضاحک کے بیٹے ۔ پرانی دلی محلہ سید واڑہ میں پیدا ہوئے ۔ عالم شباب میں والد کے ساتھ فیض آباد گئے ، سرفراز جنگ خلف سالار جنگ کی سرکار میں ملازم ہوئے کچھ مدت کے بعد لکھنؤ آ گئے ۔ آپ اردو کی مایۂ ناز مثنوی سحر البیان کے مصنف ہیں ۔ میر ضیا نیز سودا و میر درد کے شاگرد تھے ۔ سنہ ۱۲۰۱ھ مطابق ۱۷۸۶ء کو لکھنؤ میں آپکی وفات ہوئی ۔

حُسن ۱ ۔ خوبی ، بہتری ، اچھائی ۔ رونق ، بہار ۔ عربی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ مولانا کی زبان سے نکلی ہوئی ہر بات میں اک حسن پایا جاتا ہے ۔

حُسن ۲ ۔ جمال ۔ دلربائی ۔ خوبصورتی ۔ اعضا کا تناسب ۔ ناک نقشہ اچھا ہونا ۔ عربی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

مر نو بن گئے ہم طول شب ہائے جدائی سے
کہاں تک دیکھیے وہ حسنِ روز افزوں نہ ٹھہرے گا — مومن

حسن ۳ — دلکش طریقہ۔ اچھی معلوم ہونے والی ادا۔ لطف۔ خوشنمائی۔ عربی، فصیح، رائج۔

ہر سمت کو بڑھتا ہے عجب حسن سے رہوار
گردن ہے کہ اچھی کوئی کستی ہوئی تلوار — تعشق

حسن اُبلنا — حسن کا زیادتی کے ساتھ ظاہر ہونا۔ اظہارِ کثرت کے محل پر۔ اردو محاورہ۔ قلیل الاستعمال۔

سو حسن ابلتے ہیں سو ناز برستے ہیں
اے صلِ علیٰ تجھ میں کیا شان نرالی ہے — داغ

حسنات — نیکیاں۔ حسنہ کی جمع۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

حسنِ ادا — خوبی ادا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

حسنِ اتفاق — بہتر موقع۔ اچھا محل۔ سنہری موقع۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

ع یہ حسنِ اتفاق کہ تم مجھ کو مل گئے — مشہور

حسنِ تعلیل — ایک صنعت کا نام جس میں شاعر چیز کی اصل علت کو چھوڑ کے اپنی طرف سے علت فرض کر کے پیش کرتا ہے مثلاً اس شعر میں ؎

پیاسی جو تھی سپاہ خدا تین رات کی
ساحل سے سر پٹکتی تھیں موجیں فرات کی — انیس

موجوں کے ساحل سے ٹکرانے کو شاعر نے سر پٹکنا قرار دیا ہے یہی حسن التعلیل ہے۔ عربی، علم بدیع کی اصطلاح۔

قول فیصل :۔ فارسی ترکیب ہے "حسنِ تعلیل" زبانوں پر زیادہ ہے۔

حسنِ انتظام — انتظام کی خوبی۔ خوش انتظامی۔ انتظام کی عمدگی۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

حسنِ تدبیر — خوش تدبیری۔ تدبیر کی اچھائی۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

حسنِ تدبیر سے بن کے تقدیر نے
نار دوزخ سے حُر کو رہا کر دیا — مشہور

حسن چمکنا — حسن کا جوش پر ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

حسن چمکا ہے بہت برق تجلی ہو تم
کیوں نہ ہو غیرتِ خلوت کدۂ طور محل — امیر

حسنِ خداداد — اصلی حسن۔ خدا کا دیا ہوا حسن۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع سیر چمنِ حسنِ خداداد کریں آپ — سحر

حسن دان — آرائش دان۔ سنگار دان۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ عطر لاؤ، غازہ لاؤ، سنگار دان یہ حسن دان سامنے ہی
(فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ عام عورتیں بضم اول و فتح دوم (حُسَن دان) بولتی ہیں۔

حسن ڈھلنا — حسن میں زوال آنا۔ حسن گھٹنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ رنگ چمن صرف خزاں دیکھا، ڈھلا ہوا حسن گلرخاں دیکھا
(فسانۂ عجائب از سرور)

حسنِ ساختہ — وہ حسن جو خط و خال اور سرو آرائش سے کیا جائے۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :۔ بالعموم نہیں بولتے۔

حسنِ سبز — (کنایۃً) حسن ملیح۔ سبزہ رنگ۔ فارسی مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :۔ نہیں بولتے۔

حسنِ طلب — کسی شے کو اشارہ اور کنایہ سے مانگنا۔ کسی چیز کی تعریف کرنا اس نیت سے کہ یہ ہمیں مل جائے۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

ع نالہ جز حسنِ طلب اے ستم ایجاد نہیں — غالب

حسنِ ظن — اچھا گمان۔ نیک گمان۔ کسی کی طرف سے اپنے خیالات کو اچھا رکھنا۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ یہ آپ کا حسنِ ظن ہے ورنہ یہ حقیر کس قابل ہے۔

حسنِ فرنگ — حسن سفید۔ بہت گورا رنگ۔ اہل مغرب کا حسن۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

حسنِ قبول — مقبولیت۔ پسندیدگی۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

دے سخن کو مرے تو حسنِ قبول
ساری محنت مری ابھی ہو وصول — قلق

حسنِ گلو سوز — حسنِ صبیح۔ نہایت جاذب نظر حسن۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

گھر حسنِ گلو سوز کا نازک یہ گلے ہیں
اے صلِ علیٰ نور کے سانچے میں ڈھلے ہیں — انیس

قول فیصل :۔ گلو سوز بہت شیریں چیز سے کنایہ ہے۔

حسنِ محفل — حقہ پیچوان۔ اردو۔ مذکر۔ متروک۔

مشہور کیا ہے حسنِ محفل
قلیان کو اس نے منہ لگا کر — بحر

قول فیصل :۔ دہلی میں "رونق محفل" کہتے ہیں۔

حسنِ مطلع — غزل اور قصیدہ وغیرہ میں پہلے مطلع کے بعد جو دوسرا مطلع ہوتا ہے اُسے حسنِ مطلع کہتے ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع حسنِ مطلع ہر کس مطلع ہے عطائے دوست — آتش

حسنِ ملیح — سانولی رنگت۔ وہ حسن جس میں نمک ہو۔ عربی الفاظ۔ فارسی ترکیب۔ فصیح، رائج۔

ع کہاں یہ حسنِ ملیح اور کہاں وہ پھیکا پن — [illegible]

قول فیصل :۔ اسی محل پر کمی کے ساتھ "حسنِ نمکین" بھی بولتے ہیں۔

حسن موج زن ہونا — حسن کی کثرت ہونا۔ اردو، متروک۔

تیرا ہی حسن جگ میں ہر چند موج زن ہے
تس پر بھی تشنہ کام دیدار ہیں تو ہم ہیں — درد

حَسَنہ ۔ نیکی ۔ بھلائی ۔ عربی ۔ مذکر ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

حَسَنی ۔ حضرت امام حسن علیہ السلام سے منسوب وہ سید جو نسل امام حسنؑ سے ہو ۔ عربی ۔ صفت ۔ فصیح ۔ رائج

حُسُود ۔ (بالضم) حاسد کی جمع ۔ عربی ۔ مذکر ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

حَسُود ۔ (بالفتح) بدخواہ ، بڑا حسد کرنے والا ۔ عربی ، مذکر ، قلیل الاستعمال ۔

حَسِین ۔ (بیائے معروف) حُسن والا ۔ خوبصورت ، جمیل ، عربی ، صفت ، فصیح ، رائج ۔

اٹھارہ سال کے جو ہوئے اکبر حسیں
دیکھا شباب دیکھیے کر شکل مہ جبیں — مؤدب

حَسِین ۔ لکھنؤ کے ایک مرثیہ گو شاعر چھنگا صاحب کا تخلص جو اُن پڑھ تھے ۔

حُسَیْن ۔ رسول اسلام کے چھوٹے نواسے حضرت علیؑ و فاطمہؑ کے چھوٹے صاحبزادے تیسرے امام ولادت تیسری شعبان المعظم سنہ ۴ھ شہادت ۱۰ محرم الحرام سنہ ۶۱ھ مدفن کربلائے معلّی ۔

حُسَیْنا انگور ۔ سرخ رنگ کا انگور ۔ اردو ، میوہ فروشوں کی اصطلاح ۔

حسین آباد ۔ لکھنؤ کا ایک محلہ جس میں ایک امامباڑہ واقع ہے جس کے بانی محمد علی شاہ بادشاہ اودھ تھے اس امامباڑے کی زیارت کے لئے ملکوں ملکوں سے آج بھی سیاح آتے رہتے ہیں ۔ امامباڑہ ابتک اپنی اصلی حالت پر موجود ہے ۔

حَسِین آواز ۔ پیاری آواز ۔ اچھی آواز ، دلکش آواز اردو ، مؤنث ، قلیل الاستعمال ۔

حُسَین بند ۔ دو نقرئی چھلوں کے درمیان ایک چاندی کی زنجیر پڑی ہوتی ہے عشرۂ محرم میں بچوں کے ہاتھوں میں منت کے طور پر پہناتے ہیں ۔ اردو ، مذکر

غل تھا بلائے ماہ محرم سے کیا گزند
لو طفل آفتاب نے پہنا حسین بند — عشق

قول فیصل :۔ اب اسی کو "علی بند" کہتے ہیں ۔

حُسَینی ۔ امام حسین علیہ السلام سے منسوب ۔ جیسے حسینی بارگاہ ۔ فارسی ، صفت ، فصیح ، رائج ۔

حُسَینی بلبل ۔ بلبل کی خاص قسم جس کا جسم سفید اور سر پر سیاہ رنگ کی چوٹی ہوتی ہے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

حُسَینِیَّت ۔ (بروزن مفاعیلن) سیرت حسین حسین کا کردار ۔ عربی ، مؤنث ۔

حسینیت حدود کربلا میں گھٹ کے رہ جاتی — معزز لکھنوی

قول فیصل :۔ بروزن مفاعلن بھی مستعمل ہے ۔

ع یہ تو حسینیت ہوئی اسلام کیا ہوا — رزم ردولوی

حشر۱ اٹھانا ۔ (مجازاً) قیامت ، روز جزا ۔ عربی مذکر ، فصیح ، رائج ۔

حشر اجساد میں تھا گاہ تردد مجھکو
کبھی تھی عالم برزخ میں مجھے اک حیرت — ذوق

قول فیصل :۔ فارسیوں نے بفتح اول و دوم (حَشَر) بھی استعمال کیا ہے ۔ جو اردو میں نظماً رائج نہیں عوام اور عورتیں بفتح دوم بولتی ہیں ۔

حشر۲ ۔ شور و غوغا ، غل ، ہنگامہ ، بلوہ ، فتنہ ، آفت فارسی ۔ مذکر ، فصیح ، رائج ۔

ع حشر میں حشر کے سارے تھے نمایاں آثار — تعشق

قول فیصل :۔ میر نے مؤنث بھی نظم کیا ہے ۔

خلق عجب ہوئی کنارے پر
حشر برپا ہوئی کنارے پر — میر

حشر۳ ۔ کشمیری خاندان کے چشم و چراغ آغا حشر کاشمیری کا تخلص ۔ ان کے آباو اجداد ترک وطن کر کے بنارس آ گئے تھے یہیں سنہ ۱۸۷۹ء میں انکی ولادت ہوئی ۔ مگر عرصے سے ان کا خاندان بنارس میں مقیم ہے سنہ ۱۹۳۵ء میں انکی وفات ہوئی آغا حشر اردو ڈرامہ نگاری میں ایک امتیازی حیثیت رکھتے ہیں ۔ وہ نظم و نثر دونوں کے استاد ہیں ۔ انھوں نے بہت سے ڈرامے لکھے جس میں شہید ناز ، مرید شک ، خوبصورت بلا ، سفید خون وغیرہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں ۔

حَشَرات ۔ کیڑے ، مکوڑے یا چھوٹے چھوٹے جانور جو زمین میں سوراخ بنا کے رہتے ہیں ۔ حشرۃ کی جمع ۔ عربی ، مذکر

قول فیصل :۔ تنہا حشرات نہیں بولتے حشرات الارض مستعمل ہے ۔ زیادہ تر گزندہ جانوروں پر اس کا اطلاق کیا جاتا ہے ۔ جیسے سانپ بچھو وغیرہ ۔

حَشَرات ۔ غل ۔ شور ۔ غوغا ۔ ہنگامہ ، مصیبت ، جنون اردو ۔ مؤنث ۔ عورتوں کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے ۔

حَشَراتُ الْاَرض ۔ چھوٹے چھوٹے کیڑے ، برساتی کیڑے ۔ زمین کے موذی کیڑے ۔ عربی ۔ مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

حشر اٹھانا ۔ قیامت برپا کرنا ۔ بہت شور غل کرنا ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل :۔ اس کا لازم "حشر اٹھنا" بھی مستعمل ہے ۔

وہ اٹھے درد اٹھا حشر اٹھا
مگر دل ہے کہ بیٹھا جا رہا ہے — جلیل

حشر آشکار ہونا ۔ حشر نمایاں ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج

ع چلنا ایسی چال کہ حشر آشکار ہو — عشق

حشر برپا کرنا ۔ کہرام برپا کرنا ۔ آفت ڈھانا ، اودھم مچانا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ یہ دونوں بچے بہت شریر ہیں گھر پہونچتے ہی ایک حشر برپا کر دیتے ہیں ۔

قول فیصل :۔ اس کا لازم "حشر برپا ہونا" بھی مستعمل ہے

بر پا کی جگہ "بپا" بھی ہے۔

صبح تھی منقا د مرغ بسمل پہلو سے مرے
وہ قیامت قد جو اٹھا حشر بر پا ہو گیا — مومن

حشر توڑنا ۔ قہر ڈھانا۔ بہت ناراض ہونا۔ آفت کر دینا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ آہ آتشبار نے خرمن خرد پر بجلی گرائی حشر توڑا آفت ڈھائی۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل:۔ اس کا لازم "حشر ٹوٹنا" بھی مستعمل ہے

حشر ڈھانا ۔ آفت برپا کرنا۔ قیامت کر دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

آن سے زلفوں میں حشر ڈھا دوں
گھربار کو خاک میں ملا دوں — عاشق

قول فیصل:۔ "فساد پیدا کرنا" تفرقہ پردازی کرنے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

عدو نے بیچ میں پڑ پڑ کے حشر ڈھایا ہے
وگرنہ فیصلہ وہ لاکلام کر لیتے — نوح ناروی

حشر کے وعدے پر ادھار دینا ۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں قرض دے کے وصول ہونے کی امید نہ ہو۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

ہے وام داغ دل سے مرے سوزش آفتاب
وعدے پہ روز حشر کے پر کون ادھار دے — ذوق

حشر مچانا ۔ اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے چیخنا چلانا اور فریاد و زاری کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

دوزخ کشش ہوں حشر مچاؤں جو حشر میں
پہلے خدا کے واسطے میرا حساب ہو — رشک

حشر میں اٹھنا ۔ اسلامی عقیدے کے موافق روز قیامت زندہ ہو کے اٹھ بیٹھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ناسخ اٹھیں گے حشر میں وہ لوگ سرخرو
دنیا میں جو محب ہیں پیمبر کی آل کے — ناسخ

حشر ہونا [1] ۔ آفت ہونا۔ قیامت ہونا۔ کہرام برپا ہونا۔

محل صرف:۔ جوان لڑکے کے مر جانے سے ان کے گھر میں اک حشر ہے۔

حشر ہونا [2] ۔ نتیجہ ہونا۔ انجام ہونا۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں انجام کی طرف سے دل مطمئن نہیں ہوتا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دیکھئے کیا حشر ہو محشر میں شوق دید کا
لے تو آئی ہے یہاں تک آرزوئے کوئے دوست — دل شاہجہانپوری

قول فیصل:۔ بطور استفہام مستعمل ہے۔ جیسے کیا حشر ہوگا۔

حشر ہونا [3] ۔ قیامت میں کسی کے مثل برتاؤ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تیرے کوچے کے سوا ہو جو تمنائے بہشت
جاؤں دوزخ کو مرا حشر ہو شداد کے ساتھ — ناسخ

قول فیصل:۔ کسی اسم یا ضمیر پر "کے ساتھ" کا ٹکڑا اضافہ کر کے اپنے یا کسی کے لئے بولتے ہیں۔ جیسا کہ شعر میں ہے "مرا حشر ہو شداد کے ساتھ"

حشری ۔ گھوڑے کا ایک عیب۔ اردو، مؤنث۔ چابک سواروں کی اصطلاح۔

دے حشری نہ کمری دشب کور دوہ
نہ وہ کھنہ لنگ اور نہ منہ زور وہ — میر حسن

حشری باغی ۔ وہ باغی جو اوروں کی دیکھا دیکھی بغاوت کرنے کھڑے ہو جائیں، درمیانی باغی۔ اتفاقی سرکش (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم یوں بولتے۔

حشفہ ۔ سر ذکر۔ عضو تناسل کی ٹوپی۔ عضو تناسل کا وہ حصہ جو سپاری یا سپارہ کہلاتا ہے۔ عربی، مذکر۔

قول فیصل:۔ زیادہ تر "سر حشفہ" کہتے ہیں۔ حشفہ (بسکون دوم) زبانوں پر ہے۔

حشم ۔ نوکر چاکر کسی شخص کے وہ قرابتدار یا غلام یا ہمسائے وغیرہ جو اس کے لئے دوسروں پر غضبناک ہوں یا جن کی وجہ سے غضبناک ہو۔ اہل دعیال۔ قرابت دار۔ عربی، مذکر۔

قول فیصل:۔ مجازاً شان و شوکت کے معنوں میں مستعمل ہے۔

پنجے پہ سات بار تصدق حشم ہوا — انیس

حِشمت ۔ بزرگی۔ دبدبہ۔ مرتبہ۔ عظمت۔ عربی، مؤنث

وہ حکومت نہ رہی اور وہ حشمت نہ رہی — تسلیم

قول فیصل:۔ اردو میں "بالفتح اول" زبانوں پر ہے۔ اور یہی فصیح ہے۔

حَشمت ۔ نوکر چاکر خدمتگاروں اور خادموں کی جماعت۔ عربی۔ مؤنث۔

قول فیصل:۔ عربی میں بفتح اول و دوم بھی ہے۔ اردو میں عموماً ان معنوں میں مستعمل نہیں ہے۔

منہ شجاعت نے جو موڑا کوئی وقعت نہ رہی
وہ حکومت نہ رہی اور وہ حشمت نہ رہی — تسلیم

حشو ۔ وہ لفظ جو کلام میں زائد آتا ہے اور عیب میں داخل ہے۔ بے ضرورت زیادتی۔ عربی، مذکر۔ عروضیوں کی اصطلاح۔

حِصار [1] ۔ چار دیواری۔ احاطہ۔ شہر پناہ۔ گھیرا۔ مذکر، فصیح، رائج۔

حصار [2] ۔ قلعہ۔ حلقہ۔ عربی، مذکر۔

ہاتھ آیا ہے حصار عافیت زنجیر کا — اسیر

حصار باندھنا [1] ۔ چاروں طرف سے گھیر ڈالنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ملا ہوں مضطرب میں بھی کہ مجھ سے برق نے دیکھو
حصار اک گرد اپنے شعلۂ جوالہ ساں باندھا — ذوق

قول فیصل:۔ چار دیواری کھڑی کرنا۔ کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "اپنی زمین کے گرد چھوٹی چھوٹی دیوار کا ایک حصار باندھ لو تاکہ زمین محفوظ ہو جائے۔

حصار باندھنا ۲۔ قاعدۂ عملیات کی رو سے آدمیوں کی جماعت یا دیوار یا صرف خط وغیرہ کا حلقہ باندھنا اردو، فصیح، رائج۔

باندھتے باندھتے حصار اسم
میں تو تھک تھک گئی خدا کی قسم — جان

حصر۔ گھیرنا۔ کسی چیز کا احاطہ کرنا۔ انحصار کرنا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بس نہیں چلتا جوان و پیر کا
حصر ہے تقدیر پر تدبیر کا — شعور

حِصَص۔ (بالکسر) حصہ کی جمع۔ عربی، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل:۔ عند الضرورت مستعمل ہے۔ عام بول چال میں نہیں ہے۔

حِصن۔ قلعہ۔ پناہ گاہ۔ عربی، مذکر۔

تیرا تصور ہے محافظ مرا
خوب مجھے حصنِ حصین مل گیا — ناصر

(نور اللغات)
قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں "حصنِ حصین" کی ترکیب سے بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

حصنِ حصین۔ ایک مشہور کتاب کا نام

گر در رخ اس حسین کی لے لی جو حسن کی
کیا خوب خط خوب ہے حصن حصین لکھی — ظفر

(نور اللغات)
قول فیصل:۔ اب مستعمل نہیں۔

حُصول۔ حاصل۔ فائدہ۔ کسی چیز کا حاصل ہونا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

سنگ تربت سنگ مقناطیس ہے پھر کیا حصول
نعل آہن اس پری کے پائے توسن میں نہیں — اسیر

قول فیصل:۔ اس جگہ "حاصل" زیادہ بولتے ہیں۔

حِصّہ ۱۔ تقسیم۔ بانٹ۔ فارسی۔ مذکر، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ عربی "حصّت" (بمعنی بہرہ، بخش) سے فارسیوں نے "حصہ" کر لیا۔

حصہ ۲۔ بخرہ۔ کھانا۔ شیرینی جو ایک محدود مقدار میں بانٹتے ہیں۔

رنج اٹھانے کو رقیب متبذل محروم ہے
نعمتوں کے خوان میں حصہ نہیں مزدور کا — آتش

(نور اللغات)
قول فیصل:۔ خاص طور سے اس تبرک کو کہتے ہیں جو میلاد کی مجلس وغیرہ میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس معنی میں اردو ہے۔

حصہ ۳۔ درجہ۔ ٹکڑہ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ میرے گھر کا مغربی حصہ بالکل خالی پڑا رہتا ہے آپ اس میں آرام سے رہ سکتے ہیں۔

حصہ ۴۔ جزو کتاب۔ کسی ضخیم کتاب کے وہ اجزا جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں محفوظ کر لیے جائیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ طلسم ہوشربا کا ساتواں حصہ اب نایاب ہو رہا ہے۔

حصہ ۵۔ علاقہ۔ صیغہ۔ سر رشتہ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ عام طور سے مستعمل نہیں۔

حصہ ۶۔ مخصوص کی ہوئی شے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ناز ہو یا دلبری افسوں ہو یا جادوگری
سب کو قدرت نے تری چتون کا حصہ کر دیا — جلیل

قول فیصل:۔ کرنا ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

حصہ بانٹ کرنا۔ آپس میں برابر سے تقسیم کر لینا۔ اردو حرف، عوام کی زبان۔

حصہ بانٹنا۔ حصہ تقسیم کرنا، اردو حرف، فصیح، رائج۔

حصہ بخرہ۔ کھانے پینے کی چیز کا حصہ۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

آدمی روز جاتے آتے تھے
حصے بخرے بھی آتے جاتے تھے — نالۂ رسوا

حِصّہ دار ۱۔ (زمینداروں کی اصطلاح) جائداد میں کسی جزو کا شریک (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اس کا تلفظ عام طور سے "حصّے دار" ہے۔

حصہ دار ۲۔ شریک۔ ساجھی۔ اردو،
قول فیصل:۔ اس کا تلفظ "حصے دار" ہے

حصہ داری۔ حصہ کی آمد و رفت۔ ایک گھر سے دوسرے گھر میں حصہ کا آنا جانا۔ اردو، مؤنث۔
محل صرف:۔ جب سے انھوں نے ہم پر جھوٹا مقدمہ قائم کیا ہمارے ان کے حصہ داری ختم ہو گئی۔
قول فیصل:۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

حصہ رسد۔ جتنا جتنا ہر ایک کے حصہ میں آئے برابر کی تقسیم۔ اردو، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ "حصہ رسدی" بھی بولتے ہیں۔

حصہ کر دینا۔ مخصوص کر دینا۔ خاص کر دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ناز ہو یا دلبری افسوں ہو یا جادوگری
سب کو قدرت نے تری چتون کا حصہ کر دیا — جلیل

حصہ لگانا ۱۔ تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اس معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حصہ لگانا ۲۔ حصہ الگ الگ کرنا۔ ڈھیریاں لگانا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ مٹھائی منگوائی ہے آ جائے تو سب کے حصے برابر سے لگا دینا۔

حصہ لینا ۱۔ تقسیم کے مطابق لینا۔ اردو، فصیح، رائج

حصہ لینا ۲۔ شرکت کرنا۔ کسی کام میں کسی کے ساتھ شرکت کرنا۔ کام کی انجام دہی میں کسی کا ساتھ دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ راجہ صاحب مذہبی کاموں میں زیادہ حصہ لیتے ہیں۔

حَصِیر ۔ بوریا۔ چٹائی۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

بلند و پست عالم ایک ہے چشم حقیقت میں
حصیر فقر ہم پایہ بنا تخت فریدوں کا — قبا

حصے کرنا تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔ ٹکڑے کرنا جز و دوں میں تقسیم کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

لاشہ پڑا ہے میر کا صحرا میں زخم کھا کر
حصے بلنگ شیر و گرگ و غزال کرتے — آتش

حصے میں آنا ۔ تقسیم کی رو سے جو شے جس کے حصے میں آئے اس کا ملنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

ع درد و غم و الم مرے حصے میں آئے ہیں — انیس

حَصِین ۔ (یائے معروف) مضبوط۔ مستحکم۔ نہایت پائدار۔ عربی، صفت۔

قول فیصل، حصن حصین کی ترکیب بولتے ہیں تنہا مستعمل نہیں۔

حُضّار ۔ حضرت کی جمع۔ حاضرین۔ عربی، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

غرض دونوں کی سن سن کے وہ گفتار
کھڑے اس جائے پر روتے تھے حُضّار — سودا

حَضَر ۔ سفر کی ضد۔ مقیم رہنا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ساتھ رہتا ہے یہی آٹھ پہر
یہی ہمدم ہے سفر ہو کہ حضر — مرزا رسوا

قول فیصل:۔ زیادہ تر لفظ سفر کے ساتھ اس کا استعمال ہے جیسے سفر ہو کہ حضر میرے لئے دونوں برابر ہیں۔

حَضَرات ۔ جمع حضرت کی۔ حاضرین۔ عربی، مذکر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ مجمع سے خطاب کرتے وقت کہتے ہیں جیسے۔ حضرات! ہم یہاں کوئی لمبی چوڑی تقریر کرنے کے لئے نہیں آئے ہیں بس چند جملوں میں کچھ باتیں عرض کرنا ہیں۔ لوگ کے معنوں میں تعظیماً بولتے ہیں جیسے حضرات اہل ہنود، اہل سنت حضرات، شیعہ حضرات وغیرہ عوام بسکون دوم بھی بولتے ہیں جو صحیح نہیں ہے۔

حَضْرَت ۱ نزدیک۔ درگاہ۔ روبرو۔ سامنے۔ جیسے چھوٹے حضرت بڑے حضرت وغیرہ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ چھوٹے حضرت کے روضے میں کوئی شخص جھوٹی قسم نہیں کھاتا۔

قول فیصل:۔ تنہا اس معنی میں مستعمل نہیں چھوٹے حضرت بڑے حضرت کہتے ہیں۔

حضرت ۲ حضور، جناب، قبلہ و کعبہ، بزرگوں اور بڑے لوگوں کے لئے تعظیماً بولتے ہیں۔ عربی، فصیح، رائج۔

محل صرف، حضرت سلمان اس پایہ کے بزرگ تھے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سلمان ہم اہلبیت میں سے ہیں۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع حضرات بھی بکثرت مستعمل ہے۔

حضرت ۳ رسول مقبول صلعم نیز ائمہ علیہم السلام سے مراد ہوتی ہے۔

ع حضرت کو دوپہر جو ہوئی رزمگاہ میں — تعشق

قول فیصل:۔ واقعات کربلا کے سلسلہ میں جو مراثی سلام وغیرہ نظم کئے جاتے ہیں ان میں حضرت سے مراد امام حسین علیہ السلام ہوتے ہیں۔

حضرت ۴ شریر۔ بدذات۔ چالاک۔ ذات شریف چلتے پرزہ۔ اردو، صفت۔

محل صرف: تم جن کی تعریف کر رہے ہو یہ حضرت بڑے گھٹے ہوئے ہیں۔ اپنے مطلب کے آگے کسی کی پروا نہیں کرتے ایک ہی حضرت ہیں بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ بڑے حضرت ہیں۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے اس کی بھی جمع حضرات لکھی ہے۔ مگر اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ اس معنی میں بڑے حضرت یا ایک ہی حضرت بولتے ہیں تنہا نہیں بولتے۔

حضرت ۵ کلمۂ تخاطب جو کسی مرد سے کہا جائے

شہرتاں ہے آتش اللہ کو کرو یاد
کس کو پکارتے ہو حضرت نہیں ہے کوئی — آتش

حضرت پسند ۔ وہ چیز جو بادشاہ کو پسند ہو۔ اردو، متروک۔

خدا کو بھی ہے اچھی صورت پسند
یہ سیب زنخداں ہے حضرت پسند — سحر

حضرت سلامت ۔ جناب عالی، قبلہ، محترم، یار دوست۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

رہا گر کوئی تاقیامت سلامت
پھر اک روز مرنا ہے حضرت سلامت — غالب

قول فیصل۔ تعظیماً بولتے ہیں۔ بزرگوں نیز برابر والوں کے لئے مستعمل ہے۔

حُضُور ۱ تعظیم کا کلمہ۔ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مراد ہے۔ اردو، اہل سنت حضرات کی اصطلاح۔

محل صرف، حضور سرور کائنات کے ارشادات پر عمل کرنا ہر شخص پر واجب ہے۔

حضور ۲ غیبت کی ضد، موجودگی، حاضری، حاضرباشی۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہے بیخودی ہی جس سے ہوتا ہے قرب حاصل
غائب جو آپ سے ہو پائے حضور تیرا — امیر

حضور ۳ جناب۔ جناب عالی۔ قبلہ۔ بزرگ یا بڑے آدمی کو مخاطب کرنے کا کلمہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

جناں سے ایک قدم بھی بڑھا نہیں سکتا
حضور عرش پہ جائیں میں جا نہیں سکتا — مؤلف

حضور ۴ روبرو۔ سامنے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج

جو سیر رو کے حضرت کے مقابل آیا
غل ہوا اب حضور سے کا مل آیا — تعشق

حضور ۵ (تعظیماً) معشوق کو بھی خطاب کرتے تھے

اردو، لکھنؤ کی زبان، متروک۔

آج کس پر رحم آیا کس کو روئے ہیں حضور
ہے نصیب دشمناں آواز بھاری آپ کی — عشق

حضور اقدس ۱؎ دربار، خدمت میں۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب۔

حضور اقدس ۲؎ جناب، حضور میں، عربی الفاظ فارسی ترکیب۔

محل صرف:۔ مجھ سے خطا ہوئی حضور اقدس سے معافی کا طالب ہوں۔

حضور میں۔ سامنے۔ اردو، فصیح، رائج۔

حضور والا۔ جناب عالی۔ جناب والا۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میرا ملازم اتنا تہذیب یافتہ ہے کہ بات بات میں حضور والا کہہ کے خطاب کرتا ہے۔

حضوری ۱؎ دوری کی ضد۔ حاضری۔ قربت۔ نزدیکی۔ بزرگ مرتبہ شخص کی قربت۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

بھاتی ہے کرشن کی حضوری تلوار
سمجھے ہے مرتو اور یہ بیدی کی تلوار — عشق

حضوری ۲؎ بادشاہی دربار یا اجلاس (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس معنی میں اب متروک ہے۔

حضیض۔ (یائے معروف) نشیب، گڑھا، عربی، مذکر۔

قول فیصل:۔ اردو میں "حضیض" بحیثیت اگلی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کبھی کبھی تحریراً استعمال کرتا ہے جس کے لفظی معنی ہیں تباہی اور مصیبت کا گڑھا۔

حطیم۔ بمعنی شکستہ۔ کعبے کے ایک پتھر کا نام جو رکن اور زمزم کے بیچ میں ہے۔ خانہ کعبہ کی بیرونی دیوار [illegible] کی طرف جہاں کعبہ کا ناؤدان ہے۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

حظّ النصیب۔ بہرہ۔ بخش۔ بخت۔ بہرہ مند۔ بختاوری۔ عربی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حَظّ ۲؎ لطف۔ مزہ۔ خوشی۔ انبساط۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ ملنا۔ حاصل ہونا۔ آنا۔ اٹھانا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ اس کی جمع "حظوظ" ہے۔ جو اردو میں مستعمل نہیں۔

حظ اٹھانا۔ مزے اٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حظ اٹھا لو ابھی جوانی کے
کچھ مزے دیکھو زندگانی کے — مومن

قول فیصل:۔ جوانی۔ زندگی۔ زیست وغیرہ الفاظ کے ساتھ اس کا صرف زیادہ ہے۔

ع تو حظِ زیست کچھ ہم بھی اٹھاتے — الف لیلیٰ منظوم

حظِ نفس۔ نفس کا لطف اندوز ہونا۔ روحانی مسرت۔ عربی الفاظ۔ فارسی ترکیب۔ فصیح، رائج۔

حفّ۔ کسی چیز کا بیکار ہو جانا۔ زمین کی گھاس کا خشک ہو جانا۔ عربی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ یہ لفظ اردو میں "حف نظر" اور "حف دیدۂ دل" کی ترکیب کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں۔

حُفّاظ۔ حافظ کی جمع۔ وہ لوگ جنھیں قرآن مجید پورا حفظ ہو۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

حِفاظت ۱؎ دیکھ بھال۔ رکھوالی۔ نگرانی۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ یہ لفظ اردو دانوں نے عربی حِفاظ بمعنی محافظت سے بنا لیا ہے۔

حِفاظت ۲؎ سلامتی۔ بچاؤ۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ کرنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ فارسی ترکیب کے ساتھ اس کا استعمال غلط ہے۔ جب ذیل مطلع میں یہی عیب ہے۔

سر دیدیا حفاظت اسلام کے لئے
پیدا ہوئے حسینؓ اسی کام کے لئے — مشہور

حفاظتِ خود اختیاری۔ وہ حفاظت جو ضرر سے بچنے کے لئے کی جائے۔ فارسی ترکیب۔ اردو، صرف، مؤنث، رائج۔

قول فیصل:۔ یہ ترکیب اگرچہ غلط ہے، مگر بکثرت بولتے ہیں۔

حف دیدۂ دل۔ خدا کرے چشم بد دور۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

ع بجے جو نسوہ حف دیدہ دل میرے تم سے ہوئی ہیں بی جانفشاں

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے "حف دیدہ دل میں" یعنی غیب کو میں پڑھ لیا۔

حفرہ۔ گڑھا۔ سوراخ۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ اندھیری رات تھی میرا پاؤں حفرے میں جا رہا۔

حِفظ ۱؎ ازبر۔ برزبان۔ زبانی یاد۔ عربی، فصیح، رائج۔

حفظ ۲؎ حفاظت۔ محافظت۔ نگرانی۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہر گرد کے بدن میں زرہ سے یہ تھا ثبوت
جسم کس کے حفظ کو ہیں تار عنکبوت — عشق

حفظ ۳؎ ادب لحاظ۔ پاس۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

حفظان۔ حفاظت۔ اردو، مذکر۔

قول فیصل:۔ زیادہ تر اس کا استعمال لفظ صحت کے ساتھ ملا کے ہوتا ہے یعنی "حفظانِ صحت" گو قاعدۃً ترکیب غلط ہے۔

حفظ پڑھنا۔ بے دیکھے پڑھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

حفظ صحت ۔ تندرستی کی حفاظت ۔ صحت کا قیام اور بچاؤ ۔ فارسی ترکیب ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب اس جگہ زیادہ تر "حفظان صحت" مستعمل ہے ۔ جو ترکیباً غلط ہوتے ہوئے بھی صحیح یا فصیح ہے ۔

حفظ کرنا ۔ یاد کرنا ۔ ازبر کرنا ۔ ذہن نشین کرنا ۔ اردو ۔ فصیح ، رائج ۔

حفظِ ماتقدم ۔ پیش بندی ۔ حفاظت کی تدبیر جو پہلے سے کر لی جائے ۔ عربی الفاظ ، فارسی ترکیب ۔

رکھدیا جب وہ وفا میں قدم
فکر کیا حفظ ماتقدم کی — لا اعلم

قول فیصل ۔ عام طور سے پڑھے لکھے حضرات تقدم کی دال کو بالضم بولتے ہیں جو صحیح نہیں ۔

حفظِ مراتب ۔ پاس ادب ۔ مرتبے کا لحاظ ۔ درجے کی رعایت ۔ ممدوح کے لئے کوئی ایسی بات نہ کہنا جو اس کی شان کے خلاف ہو ۔ عربی الفاظ ۔ فارسی ترکیب فصیح ، رائج ۔

ع ہنگام نظم حفظ مراتب ضرور ہے — مؤلف

حفظ نظر ۔ چشم بد دور ۔ خدا نظر بد سے بچائے جب کسی چیز کی تعریف کرتے ہیں تو کہتے ہیں ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ۔

صبر آزما وہ ان کی نگاہیں کہ حف نظر
طاقت ربا وہ ان کے اشارے کہ ہائے ہائے — غالب

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں عورتیں زیادہ بولتی ہیں ۔

دیکھ کر بولی وہ گل رعنا
حف نظر اپنی ایڑی دیکھو ذرا — قلق

حق ۱ ۔ راستی ۔ صدق ۔ سچائی ۔ سچ ۔ عربی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

ع جو بات حق ہے اس سے کرینگے نہ انحراف — عروج (دو جلیلہ)

قول فیصل ۔ اردو اور فارسی والے بغیر تشدید بھی استعمال کرتے ہیں ۔

حق ۲ ۔ خدائے تعالیٰ ۔ خدا کا نام ۔ عربی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل ۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ اس معنی میں یہ لفظ ہمیشہ بصورت مضاف الیہ آئے گی جیسے ۔ بارگاہِ حق ، جناب حق وغیرہ ۔ حالانکہ مطلق بھی مستعمل ہے ۔

ع حق نے جبیں کو عرش کا تارہ عطا کیا — عشق

حق ۳ ۔ درست ۔ بجا ۔ ٹھیک ۔ عربی صفت فصیح ، رائج ۔

غالب ندیم دوست سے آتی ہے بوئے دوست
مشغول حق ہوں بندگی بوتراب میں — غالب

حق ۴ ۔ جس وقت جان کے ساتھ کہیں گے تو وہاں مرنا کے معنی ہوں گے جیسے جاں بحق ہونا ۔ فارسی ، فصیح ، رائج ۔

حق ۵ ۔ شان ، نسبت ۔ بابت ۔ لئے ۔ واسطے ۔ فارسی ، فصیح ، رائج ۔

ہے گرفتاری ہمارے حق میں اس کا اختلاط
طوق پہنایا ہے ہم کو ہاتھ گردن میں نہیں — امیر

قول فیصل ۔ اس لفظ کے قبل اپنے ۔ اس کے ، ہمارے وغیرہ ضمیریں یا اسم لاتے ہیں اور مابعد "میں" کی لفظ کا اضافہ کرکے بولتے ہیں تب مذکورہ معنی نکلتے ہیں جیسا کہ شعر میں "ہمارے حق میں" کا ٹکڑا ہے ۔ ترکیب اضافی کے ساتھ بھی استعمال ہوا ہے ۔

محب بھی ہے مخالف خانہ سوز ظلم پرور کا
حق آتش میں آب زندگی پانی ہے جگر کا — امیر

حق ۶ ۔ فرض ۔ ذمہ داری ۔ فارسی ، فصیح ، رائج ۔

کیوں نہ منصور دار پر کھنچتا
راز داری کا حق ادا نہ ہوا — امیر

حق ۷ ۔ استحقاق ۔ دعویٰ ۔ فارسی ، فصیح ، رائج ۔

ہمیں یہ حق ہے ترا منہ بھی چومتے جائیں
کہ تیرے شکوہ بیجا بجا سمجھتے ہیں — خیر آبادی (ریاض)

حق ۸ ۔ معاوضہ ۔ بدلا ۔ صلہ ۔ جیسے حق خدمت ۔ حق نمک وغیرہ ۔ فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

حق ۹ ۔ حصہ ۔ فارسی ۔ مذکر ۔ فصیح ، رائج ۔

زاہد و ساقی کوثر ہی نہیں دیں گے شراب
دختر رز تو فقط بادہ کشوں کا حق ہے — امیر

حق ۱۰ ۔ اجورہ ، مزدوری ، مزد ، اجرت ، فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ اپنا حق دے چھوڑ دو ۔

حق ۱۱ ۔ انعام ۔ نیگ ۔ جیسے بہن کا حق جو شادی میں دیا جائے ۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

حقّا ۔ حق ہے ۔ درست ہے ۔ قسم خدا کی ۔ بیشک ۔ فارسی ، فصیح ، رائج ۔

حقا یہ اس شقی کی جسامت کا حال تھا
بے حد ہوئے سقر میں سمانا محال تھا — عشق

حق ادا کرنا ۔ فرض کو پورا کرنا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

سجدے کا تھا جو حق وہ انھوں نے ادا کیا
حق نے جبیں کو عرش کا تارا عطا کیا — عشق

حَقَارَت ۔ (بفتح اول) خفت ، سبکی ۔ اہانت ذلت ۔ عربی ، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اردو میں بکسر اول "حقارت" مستعمل ہے ۔ صاحب فرہنگ اثر اس لفظ کو اپنی تنقید کی کسوٹی پر یوں کستے ہیں ۔ اردو میں بالکسر صحیح ہے اور بفتح اول صحیح ہوتے غلط اور میں کہتا ہوں کہ بفتح بولنا صحیح تو ہے مگر فصاحت کے خلاف ہے ۔ صحیح کو صحیح لکھ دینا کوئی جرم نہیں ۔ حضرت مولف نے حقارت کے متعلق کیا

فرماتے ہیں کیونکہ وہ فارسی ترکیب ہے کیا بحقارت صحیح کہا جاسکتا ہے جبکہ فارسی ترکیب کو بدلنے کا کوئی حق حاصل نہیں۔

حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ حقارت سے دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا۔ حقیر سمجھنا۔ بے وقعت جاننا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تری درگاہ کے ذروں سے ہے جب سامنا ہوتا
حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں ماہ تاباں کو — آتش

حقّانی۔ حق کی طرف منسوب۔ جیسے حقّانی مضمون۔ فارسی۔ مؤنث۔

حقّانی باتیں۔ اللہ والی باتیں۔ اردو۔ مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ جام اور بادۂ گلفام کا ذکر چھوڑیے۔ یہ حقانی باتیں مزہ کرکرا کئے دیتی ہیں (فسانۂ آزاد)

حقّانیت۔ خدا کی طرف منسوب ہونا۔ سچائی۔ راستی۔ صداقت۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

حقائق۔ حقیقت کی جمع۔ سچی باتیں۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حقائق شناس۔ اشیا کی حقیقتیں پہچاننے والا۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

حق ادا کرنا ۱۔ فرض ادا کرنا۔ فرض کو بخوبی انجام دینا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

حق ادا کرنا ۲۔ نوکری یا خدمت یا کوئی کام جیسا چاہیے ویسا کرنا۔ کام کو جس طرح کرنا چاہئے اسی طرح کرنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

حق ادا ہونا۔ واجب و لازم کام کا جس طرح ہونا چاہیے اس طرح ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کھنچیں وہ جو تیر دل کھینچے ساتھ
حق کچھ تو ادا ہو دوستی کا — امیر

قول فیصل۔ زیادہ تر نفی کے ساتھ بولتے ہیں۔

ایسے بگڑے کہ پھر جفا بھی نہ کی
دشمنی کا بھی حق ادا نہ ہوا — حسرت موہانی

حق ارجاع نالش۔ نالش دائر کرنے کا استحقاق۔ فارسی ترکیب، اصطلاح قانون۔

حق اللہ۔ خدا کا حق۔ جو بندوں پر ہوتا ہے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حق اللہ پاک ذات اللہ۔ خدا برحق ہے اور اس کی ذات پاک ہے۔ یہ جملہ اکثر توتے کو یاد کراتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حق التحصیل۔ وہ حق جو نمبردار کو بوجہ وصول کرنے اور ادائے مالگزاری کے ملتا ہے۔ عربی ترکیب، متروک۔

حق السعی۔ حق المحنت۔ محنت کی اجرت۔ کوشش کی فیس۔ عربی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس جگہ "حق المحنت" ہی بولتے ہیں۔ حق السعی مستعمل نہیں۔

حقّ العباد۔ حق الناس۔ بندوں کا حق۔ آدمیوں کا حق۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حقّ النظر۔ کھانے میں سے تھوڑا سا نکال کر الگ رکھ دیتے ہیں اس کو حق النظر کہتے ہیں۔ اس معنی میں حق الناظرین بھی مستعمل ہے عورتیں حق ناظری کہتی ہیں۔ فارسیوں نے عربی طریقے سے بنالیا ہے (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ "نظر گزر کا" بولتے ہیں۔

حق الیقین۔ انتہائے یقین جہاں حد یقین ختم ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کو دل کی آنکھ سے دیکھنا۔ دیکھو عین الیقین۔ عربی، اصطلاح تصوف۔

حقِ امام۔ امام کا حق۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

حق آسائش۔ وہ حق جس کی رو سے کوئی ہمسایہ اپنی زمین پر کوئی ایسا فعل نہیں کرسکتا، جس سے ہمسائے کو تکلیف پہونچے۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

حق آشنا۔ راست گو۔ خدا پرست آدمی۔ حق کی معرفت رکھنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

حق بات۔ صحیح اور سچی بات۔ سچی بات۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

حق بجانب ہے۔ سزاوار ہے۔ سیدھی راہ پر ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہے حق بجانب اُن کے پیارے غرور کا
دیکھا نہیں ہے آج تلک تم نے ناز عشق — سودا

حق بجا لانا۔ کام کو بخوبی انجام دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

جو کہ حق وفا بجا لائے
شاہد اللہ ہے گواہ ہو تم — آتش

حق بطرف۔ حق بجانب۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

کہنا تو حق بطرف ہے کہ ہے بھائی ایسا
حسن ہے جس کے منور ہوا میدان وغا — انیس

حق بولنا۔ سچ بولنا۔ حق بات کہنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

جانصاحب بات کا پورا ہے یہ منصور جاں
حق ہی بولے جائے گا گو رکھ دے حاکم دار پر — جانصاحب

حق پرست۔ خدا پرست۔ حق کی متابعت کرنے والا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

حق پرستی۔ انصاف۔ فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

حق پر لڑنا۔ سچ پر لڑنا۔ استحقاق پر جھگڑا کرنا۔ سچائی کے لئے جنگ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حق پزیر۔ حق بات قبول کرنے والا۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ پزیر کا رسم الخط ذال سے "پذیر" رائج ہے۔

حق پوشی۔ حق کا چھپانے والا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

حق پہنچنا۔ استحقاق ہونا۔ حق ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حق تلف کرنا۔ کسی کا حق مارنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع دنیا کے طلبگار کریں حق تلف لے دل آتش

حق تعالیٰ۔ خدائے بزرگ، خدائے بلند۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہوچکا حشر نہ پوچھے گئے ہم دیوانے
حق تعالے نے ابھی تک نہ پکارا ہم سے — سحر

حق تلفی۔ حق مارنا۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

کھٹکتے ہیں مزے کو نمک حق تلفی کے — نفیس

حق توں کے حرامے ناقہ۔ اردو صرف عورتوں کی زبان۔

حق تو یوں ہے۔ سچ بات ہے۔ سچ تو یہ ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع حق تو یوں ہے کہ حق ادا نہ ہوا — غالب

حق تھو۔ یعنی آخ تھو۔ اردو، دہلی کی زبان۔

حق ثابت کرنا۔ دعوے کا ثبوت بہم پہنچانا۔ استحقاق کا تسلیم کرانا۔ حق منوانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حق جار۔ ہمسائے کا حق۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

حق چھوڑنا۔ حصہ رہنے دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کھو رہا جو انھیں بہت تو بولے
کچھ تو حق چھوڑو آرسی کا — امیر

حق حق کرنا۱۔ خدا کا نام لینا۔ توبہ کرنا۔ استغفار کرنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

قول فیصل: توبہ کرنا کے معنوں میں اہل لکھنؤ "اللہ اللہ کرنا" بولتے ہیں۔

حق حق کرنا۲۔ انصاف کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حق حق کرنا۳۔ بہت بھوک لگنے کی جگہ۔ اردو، دہلی کی زبان۔

حق حق ہے ناحق ناحق ہے۔ سچی بات سچی ہی ہے سچ کو کوئی روک نہیں سکتا۔ (محاورات ہندستان از منیر لکھنوی)

قول فیصل: صاحب فرہنگ اثر نے بحوالہ خزینۃ الامثال اس کا مطلب یہ لکھا ہے۔ لاکھ بات بنائی جائے دلوں میں فرق رہے گا۔ جو ممکن ہے صحیح ہو مگر اپنی سمجھ سے باہر ہے۔

حق حیران رہنا۔ ہکا بکا ہو جانا ہوش و حواس بجا نہ رہنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حق حین حیات۔ زندگی بھر کا حق۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حقدار۔ حق رکھنے والا۔ استحقاق رکھنے والا۔ مستحق۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

حقدار امیدوار۔ جو شخص کسی چیز میں حصہ پانے کا مستحق ہو۔ لکھنؤ میں فاتحہ دیتے وقت جب ثواب پہنچاتے ہیں تو بزرگوں کے نام لے کر کہتے ہیں کہ حقدار امیدوار کو بھی ثواب پہونچے۔ اردو، فصیح، رائج۔

بھلا نہ دیجیو حقدار امیدواروں کو
پڑھو جو فاتحہ ہم کو بھی یاد کر لینا — شاد

حقدار ترسے انگار برسے۔ حق مارنے والے پر خدا کا غضب پڑنا۔ (محاورات ہندستان از منیر لکھنوی)

قول فیصل: مثل کا مطلب یہ ہے کہ حقداروں کا حق مارا گیا اسلئے خدا نے اپنا عذاب ان حق مارنے والوں پر نازل کیا۔ صاحب فرہنگ اثر نے "حقدار ترسیں انگارے برسیں" لکھا ہے اور مطلب لکھا ہے "مستحق کا محروم رہنا" لیکن یہاں اسکی شکل ایک بددعا کی سی ہو جاتی ہے۔ یعنی حقدار ترس رہے ہیں خدا کرے عذاب الٰہی نازل ہو۔

حق دبانا۔ کسی کا جائز مطالبہ ادا نہ کرنا۔ حق تلفی کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حق دق رہ جانا۔ (صحیح ہک دک رہ جانا)۔ ہکا بکا ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ اردو، عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل: اب ہک دھک بولتے ہیں مگر بہت کمی کے ساتھ۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ مولف نور اللغات کو حق دق غلط ہے کے ساتھ ہی تو صحیح کر دینی چاہیے تھی کہ یہ غلط زبان بولتا کون ہے۔ مولف اعظم کو شاید نور اللغات کی پہلی طباعت کا زمانہ نہیں معلوم اس زمانے کی زبان کو بغیر کسی مثال کے کیسے غلط کہا جا سکتا ہے۔ تصحیح تو اسکی ہونی چاہیے کہ حق حائے حطی سے نہیں ہے بلکہ ہوزے ہے۔ اس کی مثال بالکل چق کی سی ہے کہ پہلے چق ہی کہتے تھے اب چک کہنے لگے۔

حق دوستی ادا کرنا۔ دوستی کو بخوبی نبھانا۔ اردو

ہم کریں حق دوستی کو ادا
یار کو یار سے دیں یار ملا — ہشت گلزار

قول فیصل: اردو میں زیادہ تر دوستی کا حق ادا کرنا بولتے ہیں۔

حق دوستی کا ادا ہونا۔ مدد دینا۔

کھنچیں وہ جو تیر دل بھی دے ساتھ
حق کچھ تو ادا ہو دوستی کا — امیر

(نور اللغات)

قول فیصل: بنشست الفاظ یوں ہے "دوستی کا حق ادا ہونا" نہ کہ حق دوستی کا الخ

حق رہنا۔ استحقاق رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع رہا مانند خون بیگنہ حق آشنائی کا — غالب

حق رسی ۔ انصاف ۔ عدل ۔ اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال ۔
حق سادات ۔ سیدوں کا حق ۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج ۔
حق سرکار ۔ لگان، خراج ۔ مالگذاری، فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج ۔
حق سرّہ ۔ قمری کی آواز ۔ قمری کے بولنے میں یہ آواز پیدا ہوتی ہے ۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج ۔

وہ قمریوں کا چار طرف سرو کے ہجوم
کوکو کا شور نالۂ حق سرّہ کی دھوم — انیس

حق سے پھرنا ۔ سیدھی راہ سے ہٹ جانا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

تو وعدے کرکے مجھ سے مری جان پھر گیا
حق سے پھرا جو قول سے انسان پھر گیا — داغ

حق سیر ۔ نیک سیر ۔ فارسی صفت ۔ فصیح، رائج ۔

واللہ برگزیدہ حق ہے یہ حق سیر
کرتے ہیں التماسِ دعا ہاتھ باندھ کر — انیس

حق سے گزرنا ۔ راستی کے خلاف کوئی بات کرنا ۔ سچائی کے خلاف گفتگو کرنا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

پیشِ دشمن نہ گزر حق سے نہیں سانچ کو آنچ
بلکہ ہے آتشِ نمرود گلستانِ خلیل — ذوق

حق شفع ۔ حق جائداد کے خریدنے کا استحقاق ۔ فارسی ترکیب، مذکر ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ عام طور سے شُفع (بکسر اول) بولتے ہیں ۔

حق شناس ۔ قدرداں ۔ جوہر شناس ۔ منصف ۔ حق کو پہچاننے والا ۔ انصاف سے کام لینے والا ۔ فارسی صفت، فصیح، رائج ۔
حق شناسی ۔ خدا شناسی ۔ خدمت سے واقف ہونا ۔ قدردانی ۔ جوہر شناسی ۔ منصفی ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج ۔

حق فراموش کرنا ۔ کسی کا حق بھلا دینا ۔ حق تلفی کرنا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔
حق کاٹنا ۔ حق مارنا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

بے وجہ عاشقوں سے نہ منہ اے صنم چھپا
بے جرم و بے قصور نہ حق سپاہ کاٹ — آتش

حق کا راضی خدا ہے ۔ سچ اللہ تعالیٰ کو بھی مقبول ہے ۔ (محاورات ہندوستان از منیر لکھنوی)

قول فیصل ۔ اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

حق کر حلال کر اگلے دن میں ہزار کر ۔ نیک کام جتنا جتنا چاہے روز کیا کرنا ۔ (محاورات ہندوستان از منیر لکھنوی) (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب نہیں بولتے ۔

حق کو پہنچنا ۔ انصاف کو پہنچنا ۔ انصاف پانا ۔ سچ کو دریافت کرنا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اب اہل لکھنؤ اس صورت سے نہیں بولتے ۔

حق کو سونپنا ۔ سپرد خدا کرنا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

مجھ حق کو سونپا جہاں پہ جاہو جاؤ — ہشت گلزار

حق کوش ۔ حق کے لئے کوشش کرنے والا ۔ فارسی، فصیح، رائج ۔
حق گردن پر ہونا ۔ کسی کے ذمے فرض کا ہونا ۔ کوئی فرض کسی کے ذمے ہونا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

جنوں کی دستگیری کس سے ہو گر ہو نہ عریانی
گریباں چاک کا حق ہو گیا ہے میری گردن پر — غالب

حق گو ۔ سچ بولنے والا ۔ انصاف کی بات کہنے والا ۔ حق بات کہنے والا ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج ۔

مجھ تھا بلبل حق گو کہ چہکتا تھا چمن میں — ذہین

حق لینا ۔ ورثہ یا محنتانہ یا واجبی حصہ پانا ۔ محنتانہ یا ورثہ یا واجبی حصہ حاصل کرنا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔
حق مارنا ۔ حق تلفی کرنا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

حق مانگنا ۔ معاوضہ طلب کرنا ۔ انعام مانگنا ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ اس بات کو نظر انداز کر گئے کہ اس کے معنی شادی وغیرہ کے محل پر نیگ مانگنا بھی ہو جاتے ہیں ۔ جس کا مفہوم معاوضہ اور انعام سے جدا گانہ ہے ۔

حق مرجح ۔ غالب حق ۔ فارسی ۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اردو میں قلیل الاستعمال ہے ۔

حق مرور ۔ راستہ چلنے کا حق ۔ فارسی ترکیب، مذکر، قلیل الاستعمال ۔
حق میں ۔ باب میں ۔ بہ نسبت ۔ بارے میں ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

مجھ حق میں لونڈی کے نہ کچھ آپنے ارشاد کیا — عشق

حق میں بس بونا ۔ (کسی ضمیر کے ساتھ) ایسا کام کرنا جس سے کسی کو نقصان پہنچے ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

آنکھیں ملا کے اس سے امید زندگی کیا
اے شوق اپنے حق میں بس اب بو چکے ہو تم دانی — شوق

حق میں زہر ہونا ۔ (کسی ضمیر کے ساتھ) کسی چیز کا کسی کے لئے نقصان دہ ہونا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

ہجر میں زہر اپنے حق میں سیر گلشن ہو گئی
تیغ زہر آگیں زبانِ برگ سوسن ہو گئی — امیر

حق میں کانٹے بونا ۔ کسی کے واسطے برائی کرنا ۔ نقصان پہنچانے کی کوشش کرنا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

رقیبوں کو مژگاں دکھائی تو کیا
مرے حق میں کانٹے مگر بو گیا — شاد

قول فیصل ۔ اپنے، میرے، تمہارے وغیرہ ضمیروں یا کسی اسم کے ساتھ بولتے ہیں ۔ جیسے واہ ری قسمت رسول ریاض کیا ۔ جان لڑا دی ۔ بکری کی جان گئی کھانے والوں کو مزہ نہ آیا ۔ اس ملعون سے خدا سمجھے جس نے میرے حق میں کانٹے بوئے (فسانۂ آزاد)

حق میں ہونا۔ (کسو ضمیر کے ساتھ) کسی کی نسبت ہونا، کسی کے واسطے ہونا، کسی کے لئے ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حق ناحق۔ ناحق۔ بے سبب۔ خوامخواہ۔ یونہی بلا وجہ۔ بغیر کسی سبب کے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

حق ناشناس۔ ناشکر گزار۔ حق نہ پہچاننے والا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

حق ناشناسی۔ ناشکر گزاری۔ ناشکرا پن۔ حق نہ پہچاننا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

نہ کہہ بت پرستوں کو اے شیخ کافر
یہ حق ناشناسی مسلمان ہو کر — جلال

حق نمک ادا کرنا۔ نمکخواری اور ملازمت کا فرض ادا کرنا۔ نمک حلالی کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

غازی نہ ستمگروں سے دغا کر کے مر گئے
حق نمک جو تھا وہ ادا کر کے مر گئے — انیس

قول فیصل۔ اس کا لازم "حق نمک ادا ہونا" بھی مستعمل ہے۔

دارِ میں حشر تلک بھر دے گا گو لب زخم
پر ترا حق نمک کوئی ادا ہوتا ہے — مومن

حق نمک ہونا۔ کسی پر نمک کا حق ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پائے اس مزے پر دہن زخم نے کیا کیا
حق نمک حضرت جتلا رہے مجھ پر — امیر

حُقْنَہ۔ پچکاری۔ شیاف۔ کسی دوا کی بتی یا پچکاری جو پیخانہ آنے کے واسطے دی جائے۔ وہ پچکاری جس سے عمل دیتے ہیں پیخانہ آنے کے لئے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ کرنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

حقنہ۔ ایک قسم کی گالی۔ اردو بازاری زبان۔

محل صرف۔ مقدمہ بازی کا بڑا شوق تھا چاروں دو ڑنے میں حقنہ ہو گئی

حُقُوق۔ فرائض۔ حق کی جمع۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

گویا ہوئے زبان نہیں جو ثنا کروں
کیونکر حقوق پیر نوازی ادا کروں — عشق

حُقَّہ۱۔ ڈبا۔ جواہرات کے رکھنے کی ڈبیا۔ عربی، مذکر، قریب بہ متروک۔

بوئے عطر آئی دماغ جان معطر ہو گیا
زلفیں تیری کیا کھلیں حقے کھلے عطار کے — انشا

حُقَّہ۲۔ قلیان۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

حقہ نہیں عصا ہے یہ موسیٰ کے ہاتھ میں
بیجان بولتا ہے مسیحا کے ہاتھ میں — ناسخ

حُقَّہ باز۱۔ بھان متی۔ بازیگر، مداری۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب نہیں بولتے۔

حقہ باز۲۔ بہت حقہ پینے والا۔ اردو، صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اب اس معنی میں نہیں بولتے۔

حُقَّہ بازی۔ جعل فریب کی باتیں۔ اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ یہ حقے بازی ہم خوب سمجھتے ہیں ایسے ایسے مداری ہم نے بہت چنگے کئے (فسانۂ آزاد)

حُقَّہ بجانا۔ حقہ پینا۔ کثرت سے حقہ پینا۔ حقہ بلانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اس طرح اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حُقَّہ بردار۔ حقہ اٹھانے والا۔ حقہ ساتھ لے جانے والا۔ حقہ بھرنے والا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب نہیں بولتے۔

حقہ بلانا۔ حقہ گڑگڑانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حقہ بند ہونا۔ نیچے میں کیٹ وغیرہ جمع ہو جانے کی وجہ سے حقہ کا نہ بولنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

جب بند ہو حقہ تو خفا ہوتا ہے دم بھی
پینا ہمیں آتا ہے بلانا نہیں آتا — داغ

حقہ بولنا۔ پیتے وقت حقے کا آواز دینا۔ پیتے وقت حقے سے گڑگڑ کی آواز نکلنا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

حقہ بھرنا۔ حقہ پینے کے لئے چلم میں تمباکو بھر کے آگ رکھنا۔ حقہ پر آگ رکھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حقہ بھڑکنا۔ تمباکو کا قبل از وقت جل جانا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ حقہ بھڑکنا۔ تمباکو کا قبل از وقت جل جانا نہیں ہے بلکہ آگ کی تیزی سے تمباکو کا بدمزہ اور زیادتی کے ساتھ دھواں دینے لگنا۔ جل جانا کی جگہ جلنے لگنا لکھ دیتے تو مطلب کچھ غنیمت ہو جاتا۔

حقہ پانی بند کرنا۔ ذات سے اٹھا دینا۔ برادری سے باہر کر دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کا لازم "حقہ پانی بند ہونا" بھی ہے۔ اس کا متعدی المتعدی (حقہ پانی بند کرانا) بھی ہے۔ جیسے۔

"اگر اس کو آزار پہنچاتا ہوں، زمرہ مردان عالم سے نکالا جاتا ہوں اگر زیادہ خدمت کروں سلیمان حشمت کو بھی کو خبر ہو پہنچے وہ برادری میں حقہ پانی بند کرا دے۔" (طلسم ہوشربا)

حُقَّہ پانی پلانا۔ (کنایۃً) آؤ بھگت کرنا۔ خاطر مدارات کرنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

حقہ پینا۔ قلیان نوش کرنا۔ حقہ کے ذریعے تمباکو پینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حقہ تازہ کرنا۔ حقہ کا پانی بدلنا اور نیچے وغیرہ کو تر کرنا۔ حقہ کا نیچا وغیرہ بھگونا اور نیچے کا پانی بدلنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

حُقَّہ جل جانا۔ حقے میں بھرے ہوئے تمباکو کا جل کر دھواں نہ دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حقہ کھینچنا۔ حقہ پینا۔ حقہ کا دم لگانا۔

لخلخہ دود، چلم غنچہ، گل انگارے بنے
بیٹھ کر بزم میں اس گل نے جو حقہ کھینچا — شہید
(فرہنگ اثر)

قول فیصل :- اب اس محل پر زیادہ تر "کش کھینچنا" "دم لگانا" وغیرہ بولتے ہیں۔ حقہ کھینچنا بہت کمی کے ساتھ ہے۔

حق ہونا ۱:- صحیح ہونا۔ درست ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

روز ازل جو ہو گا گنہوں کا انکشاف
جو بات حق ہے اس سے کرینگے نہ انحراف — درخشاں صبح

حق ہونا ۲:- حصہ ہونا۔ کسی کے پا نام ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

زاہدو! ساقی کوثر تمھیں کیوں دیگے شراب
دختر رز تو فقط بادہ کشوں کا حق ہے — اکبر

حق ہونا ۳:- کسی صفت کا کسی سے مخصوص ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حق ہونا ۴:- استحقاق ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

ع یہ جگہ میں چاہے جہاں رہوں مرا حق ہے فصل بہار پر — جگر

حق ہونا ۵:- انصاف ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع جو بات حق ہے اس سے کرینگے نہ انحراف — درخشاں صبح

حقیت ۱:- حقداری۔ ملکیت۔ حق۔ عربی، مؤنث، رائج۔

محل صرف :- آپکی تقریر نے معاملے کی حقیت ثابت کر دی۔

حقیت ۲:- جائداد۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- لگان، پٹی داری حقیت کے مقدمے کبھی سننے میں نہیں آئے (فسانۂ آزاد)

حقیر ۱:- (بر وزن فقیر) خوار۔ ادنیٰ درجے کا۔ عربی صفت، فصیح، رائج۔

حقیر ۲:- خورد۔ چھوٹا۔ عربی صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ایک حقیر مچھر نے نمرود کا غرور خاک میں ملا دیا۔

حقیر ۳:- ادنیٰ۔ بے وقعت۔ عربی صفت، فصیح، رائج۔

حقیر ۴:- دُبلا۔ لاغر۔ کمزور۔ عربی صفت، فصیح۔

حقیر ۵:- خفیف۔ سُبک۔ اوچھا۔ عربی صفت، فصیح، رائج۔

حقیر جاننا:- ذلیل سمجھنا، کمینہ جاننا۔ بے قدر سمجھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

حقیقت ۱:- اصل۔ ماہیت، کسی شے کی ذات۔ مجاز کے خلاف۔ عربی، مؤنث۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل :- کسی لفظ کے ان معنی میں استعمال کرنے کو جن کے واسطے لفظ وضع نہ کیا گیا ہو مجاز کہتے ہیں اور ان معنی کو مجازی اور جن معنی کے لئے لفظ وضع کیا گیا ان معنی میں اس کا استعمال حقیقت ہے۔ اور یہ معنی حقیقی جیسے شیر جب یہ لفظ درندۂ معروف کے لئے مستعمل ہو تو اسے حقیقت کہیں گے اور ان معنوں کو حقیقی اور جب مرد شجاع کے لئے مستعمل ہو گا تو اسے مجاز کہیں گے اور ان معنی کو مجازی۔

حقیقت ۲:- ماجرا۔ حالت۔ صداقت۔ کیفیت۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

حقیقت ۳:- بساط۔ حیثیت۔ اوقات، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

حقیقت روشن ہونا:- اصلیت کھل جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

حقیقت ظاہر ہونا:- ماہیت واضح ہونا۔ اصلیت آشکار ہونا۔ اصل بات کا عیاں ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- یوں انسان لاکھ انکار کرے ہزار اختلاف کرے لیکن جب حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے تو ماننا ہی پڑتا ہے۔

حقیقت کھل جانا ۱:- اصل حال کھل جانا۔ پوشیدہ امر کا ظاہر ہو جانا۔ اصل حال ظاہر ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

پردہ اٹھ جائے موحد اگر انساں ہو جائے
سب حقیقت ابھی کھل جائے جو عرفاں ہو جائے — صبا

قول فیصل :- "سب" "یا" "ساری" کے اضافے کے ساتھ بولتے ہیں۔ بیشتر طنز سے کہتے ہیں۔

کھل گئی ساری حقیقت پیش یار
ہے اگر یہ بود تو نابود ہوں — ناسخ

حقیقت کھل جانا ۲:- (کنایۃً) مزہ آجانا۔ کیفیت معلوم ہو جانا۔ قدر عافیت معلوم ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع کھل جائے حقیقت جو زباں بند کروں — دبیر

حقیقت کیا ہے ؟ ۱:- کوئی وقعت نہیں۔ کیا مال ہے۔ کیا وقعت ہے۔ ناچیز ہے تحقیر سے کہتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نہ کہو عاشق گریاں کی حقیقت کیا ہے
موتی کیا مال ہیں نیساں کی حقیقت کیا ہے — سحر

قول فیصل :- "ہے" کو حذف کر کے بھی بولتے ہیں جیسے :- آپ سب حضرات قدر افزائی فرماتے ہیں ورنہ میں کیا مری حقیقت کیا (امراؤ جان ادا)

حقیقت کیا ہے ؟ ۲:- ماہیت کیا ہے۔ کون سی شے ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

آنکھیں اسواسطے خالق نے عنایت کی ہیں
آدمی دیکھے کہ انساں کی حقیقت کیا ہے — سحر

حقیقت لکھنا:- تحریر لکھنا۔ خطوط لکھنا۔ جس کی مشق بچوں کو ابتدائی حالت میں کرائی جاتی ہے۔ اردو، لکھنؤ کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- یہ لکھنؤ کی زبان نہیں ہے۔

حقیقت معلوم ہونا ۱:- اصل حال یا راز کا علم ہونا۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

ع ہمکو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن — غالب

حقیقت معلوم ہونا :- (کنایۃً) اعمال بد کی سزا ملنا۔ برے کاموں کی سزا ملنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

حقیقت میں :- واقع میں۔ دراصل۔ اصل میں۔ اصلیت میں۔ واقعاً۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف :- سبحان اللہ! حقیقت میں کیا شعر کہا ہے۔ (امراؤ جان ادا)

حقیقت نہ ہونا :- بے حقیقت ہونا۔ اصلیت نہ ہونا۔ کوئی چیز نہ ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

حقیقۃً :- دراصل۔ فی الحقیقت۔ واقعاً۔ واقعی۔ عربی، فصیح، رائج۔

حقیقی (۱) :- اصلی۔ مصنوعی کی ضد۔ بناوٹ کے خلاف۔ عربی۔ صفت، فصیح، رائج۔

حقیقی (۲) :- اپنا۔ سگا۔ عربی۔ صفت، فصیح، رائج۔

حقیقی تو یہ بچا ب لا ولد تھے
تجارت میں دواں تھے سگا کے — الف لیلہ منظوم

قول فیصل :- اسم کے ساتھ ملا کے بولتے ہیں جیسے حقیقی بھائی۔ حقیقی چچا۔ حقیقی ماموں وغیرہ۔

حَکّ :- چھیلنا۔ دور کرنا۔ کسی چیز کو دوسری چیز سے کھرچنا۔ عربی، مذکر۔

کاتب دست قضا شکل عدد کی تیری
صفحہ ہستی سے جوں حرف غلط کر دے حک — سودا

قول فیصل :- عام بول چال میں نہیں ہے ضرورت شعری کی وجہ سے استعمال ہوا ہے۔

حَکّاک :- مہرکن۔ حرف کھودنے والا۔ نگینہ ساز۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

عکس رو اپنے سے کہتا ہے لب آئینہ میں دیکھ
ان نگینوں کا پتا کیا ہے حکاک سے مول — سودا

حُکّام :- حاکم کی جمع۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حِکایت :- کہانی۔ قصہ۔ داستان۔ بات۔ چھوٹا سا نصیحت آمیز یا مزاحیہ قصہ۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تازہ اس طرح کی حکایت ہے
سننے والوں کو جس سے حیرت ہے — زہر عشق

قول فیصل :- اس کی عربی جمع "حکایات" ہے جو لکھنؤ میں مذکر اور دہلی میں مؤنث ہے۔

حکایۃً :- بر سبیل تذکرہ۔ بطور ذکر۔ تذکرۃً۔ عربی۔ قلیل الاستعمال۔

حِکایتی :- حجتی۔ بات بات پر بحث کرنے والا۔ اردو، عوام اور عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حکایتیں کرنا :- مفت کی حجتیں کرنا۔ دلیلیں چھانٹنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

حِکَم :- (بالکسر) حکمت کی جمع۔ عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

حَکَم :- (بالفتح) دو شخصوں کی باہمی نزاع میں نیک و بد کی تمیز کر کے حکم دینے والا۔ ثالث۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

بڑھی تکرار ایسی میرے اس کے حکم ٹھہرا
حکم اس نے کیا بلقیس کو میں نے سلیماں کو — اسیر

حُکْم (۱) :- فرمان۔ ارشاد۔ پروانہ۔ فرمانا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

سب فرشتوں کو ہوا حکم جناب باری — عشق

حُکْم (۲) :- فتویٰ۔ شرعی فیصلہ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حُکْم (۳) :- کسی ایسی بات کا ثابت کرنا جس پر قائل کا سکوت صحیح ہو۔ عربی، اصطلاح منطق۔

حُکْم (۴) :- سرداری۔ حکومت۔ جیسے آپ کا حکم بنا رہے۔ اردو، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حُکْم (۵) :- اجازت۔ پروانگی۔ رخصت۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

محل صرف :- اگر آپ کا حکم ہو تو میں بھی کچھ عرض کروں۔

حُکْم (۶) :- تاش یا گنجفہ کا وہ پتا جو سب سے پہلے پھینکا جائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے بضم اول و بفتح دوم زبانوں پر ہے حکم بر وزن ستم کوئی نہیں بولتا۔

حُکْم (۷) :- فیصلہ۔ مقدمے کا فیصلہ۔ اردو، مذکر، اصطلاح قانون۔

حُکْم (۸) :- تاش کی وہ بازی جس پر کالے رنگ کا پان بنا ہوتا ہے اردو، تاش کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

حُکَما :- حکیم کی جمع۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حکم اٹھانا :- حکم ماننا۔ فرمان بجا لانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حکم اِمتِناعی :- ممانعت کا حکم۔ کسی فعل سے باز رکھنے کا حکم وہ حکم جو حاکم کی طرف سے قبل فیصلہ کسی کو دیا جائے عربی الفاظ، فارسی ترکیب۔ اصطلاح قانون۔

محل صرف :- قبل اس کے کہ مخالف پارٹی میرے مکان پر قبضہ کرتی میں ڈسٹرکٹ جج صاحب سے حکم امتناعی لے آیا۔

حکم انداز :- کمر کر نشانہ لگانے والا۔ وہ کامل تیر انداز جس کا نشانہ خطا نہ کرے۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حکم بٹھانا :- مطیع کر لینا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

حکم آب میں بجلی کی روانی نے بٹھایا
ابھرا نہ وہ تہ میں جسے پانی نے بٹھایا — عشق

حکم بجا لانا :- تعمیل ارشاد کرنا۔ کہا ماننا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کب کیا میں نے بندگی میں قصور
حکم جو کچھ ہوا بجا لایا — رند

حکم بردار :- فرماں بردار۔ حکم ماننے والا۔ مطیع۔ فارسی (نور اللغات)

قول فیصل:- اہل لکھنؤ اس جگہ فرمانبردار بولتے ہیں۔
حکم برداری۔ فرمانبرداری۔ اطاعت۔ تابعداری
(نور اللغات)
قول فیصل:- اہل لکھنؤ اس جگہ فرمانبرداری بولتے ہیں۔
حکم بندھنا۔ حکم نافذ ہونا۔ اردو، متروک۔

کھلا در بادشاہی حسب معمول
قلمرو میں بندھے تھے حکم معقول — الف لیلہ منظوم

حکم بھیجنا۔ سرکاری طور پر اطلاع دینا۔ فرمان بھیجنا
اردو، فصیح، رائج۔
حکم بیٹھنا۔ حکومت ہونا۔ رائج ہونا۔ عملداری ہونا۔
اردو، قلیل الاستعمال۔

شعر: بیٹھتے جاتے حکم نہ اٹھتی انھیں کی لاش — تعشق

حِکمت ۱؎ عقل۔ دانش۔ دانائی۔ درست گفتاری
و درست کرداری۔ عربی، مؤنث۔ فصیح، رائج۔
حکمت ۲؎ حکمت احوال موجودات کے علم سے عبارت
ہے جیسا کہ وہ نفس الامر میں ہے۔ بشری طاقت کے موافق
اور اس کی تین قسمیں ہیں۔
(۱) طبیعی (۲) ریاضی (۳) الٰہی۔
(۱) طبیعی۔ وہ علم ہے جس میں ان امور کی بحث کی جائے جو تعقل
اور وجود خارجی میں مادے کی محتاج ہوں جیسے پانی ہوا
وغیرہ اجسام مرکبہ و مفردہ کا علم۔
(۲) ریاضی۔ جس میں صرف ان امور سے بحث کی جائے جو
وجود خارجی میں مادے کی محتاج ہوں لیکن تصور عقلی میں
مادے کی محتاج نہ ہوں جیسے مقدار اور عدد خاص کا علم
جو مادیات میں موجود ہے نہ مطلق عدد کا کیونکہ بعض ان میں
مادہ کے بدون بھی خارج میں پائے جاتے ہیں جیسے عقول
عشرہ میں۔
(۳) الٰہی۔ جس میں ان امور سے بحث کی جائے جو نہ تو وجود
خارجی ہی میں مادہ کی محتاج ہوں اور نہ تصور عقلی ہی میں
جیسے خدا تعالیٰ اور عقول کا علم۔
بعض لوگوں نے حکمت کی دو قسمیں قرار دی ہیں اول علمی
جس کو نظری بھی کہتے ہیں اور جس میں تصور حقائق موجودات
کا ہوتا ہے۔ دوم عملی جس میں تہذیب اخلاق تدبیر منازل
اور سیاست مدن داخل ہیں۔ دیکھو حکمت عملی۔

تھا ریاضی طبیعی سے آگاہ
یاد حکمت کے نکتے خاطر خواہ — ہشت گلزار

حکمت ۳؎ تدبیر۔ چال۔ ترکیب

سُنی کر بانوئے جوہر حکمت
ہو گئی غرق بحر حیرت — ہشت گلزار

قول فیصل:- ان معنوں میں اردو ہے۔
حکمت ۴؎ علاج۔ معالجہ۔ طبابت۔ اردو۔
قول فیصل:- بیشتر "طب یونانی" سے مراد ہوتی ہے۔
حکمت بہ لقمان آموختن۔ عقلمند کو عقل کی بات
بتانا۔ فارسی مقولہ (نور اللغات)
قول فیصل:- بالعموم نہیں بولتے۔
حکمت چلنا۔ چالاکی کا کارگر ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال

آگے برگشتگی بخت کے چلنے کی نہیں
نظری و عملی کوئی بھی تیری حکمت — ذوق

قول فیصل:- اس جگہ "تدبیر چلنا" زیادہ ہے۔
حکمت سے۔ عقلمندی سے۔ دوراندیشی سے۔ ہوشیاری
سے۔ ترکیب سے۔ احتیاط سے۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔
حکمت سے بکری نوچے دیتی ہے۔ جب اپنی کوئی
تدبیر کارگر ہو جاتی ہے تو مزاحیہ انداز میں فخریہ کہتے
ہیں۔ اردو مثل۔ عوام کی زبان۔
حکمت عملی ۱؎ احوال معاش و معاد کے انتظام کو پورے
طور سے جاننا۔ فارسی ترکیب، مؤنث۔
قول فیصل:- اس کی تین صورتیں ہیں (۱) تہذیب اخلاق
جس میں ان افعال کی تعلیم ہوتی ہے جو انسان کو اخلاقاً
کرنا چاہیے۔ (۲) تدبیر منازل۔ جس میں خاص اپنے
اپنے اہل منزل کا انتظام و اہتمام بوجہ کافی مذکور ہو
(۳) علم سیاست مدن۔ اس میں شہروں اور ولایتوں
کے انتظام کا حال بیان ہوتا ہے۔
حکمت عملی ۲؎ تدبیر۔ چالاکی۔ فطرت۔ ہوشیاری۔
پالسی۔ ملکی مصلحت۔ ملکی تدبیر۔ دوراندیشی۔ توڑ جوڑ
(نور اللغات)
قول فیصل۔ حکمت عملی کے مفہوم میں برائی کا پہلو
نہیں ہوتا۔ لہٰذا فطرت اور توڑ جوڑ اس کے معنی
صحیح نہیں۔
حکمت کرنا ۱؎ طبابت کرنا۔ علاج معالجہ کرنا۔ اردو،
فصیح، رائج۔
حکمت کرنا ۲؎ دانائی کرنا۔ تدبیر کرنا۔ اردو،
غیر فصیح، رائج۔
حکمت مَدَنی۔ شہری انتظام کے قوانین۔ فارسی
مؤنث، قریب بہ متروک۔
حکم بن پتا نہیں ہلتا۔ بغیر مشیت ایزدی کچھ نہیں
ہوتا۔ مشیت خداوندی

بے وقت کسی کو کچھ ملا ہے
پتا کہیں حکم بن ہلا ہے — گلزار نسیم

(فرہنگ اثر)
قول فیصل:- یہ بھی لکھ دینا چاہیے کہ نظم کی مجبوری
سے اس کی یہ صورت ہو گئی ہے۔ "حکم بن" کی جگہ
"بن حکم" یا "بے حکم" نشست الفاظ ہے۔
حکم توڑنا۔ نافرمانی کرنا۔ کہا نہ ماننا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
حِکمتی ۱؎ فلسفی۔ فیلسوف۔ اردو، صفت۔ عوام
کی زبان۔
حِکمتی ۲؎ چالاک۔ ہوشیار۔ اردو، عوام کی زبان۔

حکم ٹلنا۔ حکم کی بجا آوری نہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کب سر معرکہ یہ بڑھ کے ٹلا
قدم اپنا بھی حکم نادر ہے — امیر

حکم جاری کرنا۔ حکم صادر فرمانا۔ اشتہار دینا۔ حکم کا نفاذ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم "حکم جاری ہونا" بھی مستعمل ہے۔

ع حکم آپ کا ہے ملک میں جاری کہاں کہاں — عشق

حکم چلانا۔ حکم دینا۔ حکومت کرنا۔ سختی کرنا۔ جبر کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم "حکم چلنا" بھی مستعمل ہے۔

حکم حاکم مرگِ مفاجات۔ حاکم کا حکم محکوم کے لئے ناگہانی موت کے برابر ہے۔ چار ناچار ماننا ہی پڑتا ہے۔ فارسی مقولہ۔ فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وزیر نے تمام شہر کے لڑکے طلب کئے۔ حکم حاکم مرگِ مفاجات۔ وہ دونوں بھی آئے۔ (فسانۂ عجائب از سرور)

حکم حیدر بولنا۔ پہرہ دینا۔ پہرہ دینے میں "حکم حیدر" کا کلمہ زبان پر جاری کرنا۔ اردو، متروک۔

چاہیئے گر نجف میں جاہ تو مثلِ اکبر
پاسباں بن کر وہاں ہم حکم حیدر بولتے — جاہ

حکم دینا (۱) ارشاد فرمانا۔ فرمانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

ع دیں حکم بلا لشکر بدکیش پر آئے — عشق

حکم دینا (۲) فتویٰ دینا۔ شرع کی رو سے حکم لگانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حکم دینا (۳) اشتہار دینا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حکم دینا (۴) اجازت دینا۔ رخصت عطا کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اگر آپ حکم دیں تو دو چار روز کے لئے میں دیہات چلا جاؤں۔

حکمراں۔ حاکم۔ بادشاہ۔ فرمانروا۔ حکومت کرنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

حکمرانی۔ حکومت۔ بادشاہی۔ سلطنت۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

حکم رکھنا۔ کسی چیز کا کسی چیز کے مثل ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ غضب خدا کا یہاں نساری کبریت احمر کا حکم رکھتا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

حکم روا۔ حکمراں۔ فارسی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ "حکم روا" نہیں بولتے۔ اس جگہ فرماں روا زبانوں پر ہے۔

حکم سے باہر ہونا۔ حکم کے خلاف کوئی کام نہ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع معبود ترے حکم سے باہر نہیں شبیر — عشق

حکم شرع۔ شریعت کا حکم۔ عربی الفاظ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

ہوا برعکس حکم شرع جاری
چلے مے آئی پھر فصل بہاری — الف لیلہ منظوم

حکم عدولی۔ نافرمانی۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

حکم ظہری۔ وہ حکم جو کسی رپورٹ یا کاغذ کی پشت پر لکھا جائے۔ عربی الفاظ۔ فارسی ترکیب، (اصطلاح قانون)

حکم فرمانا۔ حکم دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہر ایک کا یہی ارادہ ہے کہ اگر شہنشاہ حکم فرمائیں ہم ابھی جائیں۔ (طلسم ہوشربا)

حکم قطعی۔ حکم اخیر۔ عربی الفاظ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

حکم کرنا (۱) حکم دینا۔ فرمانا۔ ارشاد کرنا۔ اردو، متروک۔

حکم کر آتش کہ بازار محبت بند ہو
اب کریں ٹٹ پونجیے گرم اپنی دوکانداریاں — آتش

حکم کرنا (۲) اجازت دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حکم گشتی۔ وہ حکم جو سب جگہ پھرایا جائے، وہ حکم جو اکثر جگہ بھیجا جائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ زیادہ تر "گشتی حکم" بولتے ہیں۔

حکم لگانا (۱) پختہ رائے ظاہر کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کسی کی لائے ہیں تصویر حضرت ناصح
لگائے دیتے ہیں یہ حکم ہم بُری ہوگی — داغ

حکم لگانا (۲) قسمت کا حال بتانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ نواب:۔ برسوں ہمارا نمک تم نے کھایا ہے برسوں۔۔۔۔ ہم کو تو مسلمان بھائی تمہاری دوستی کا کافر کہنے لگے اور تم محنت کرکے کوئی اچھا سا حکم نہیں لگاتے بجدرڑی کا۔۔ وہ حکم لگاؤں کے پٹ ہی نہ پڑے۔ (فسانۂ آزاد)

حکم لگانا (۳) پیشین گوئی کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ سب نے مل کر یہ نیمچہ بنایا اور حکم لگایا کہ جب تک دشمن اس نیمچے سے قتل نہ کریں گے ملکہ تران کی در اصل جان نہ جائے گی (طلسم ہوشربا)

قول فیصل:۔ حکم دینا کے معنوں میں بھی استعمال ہوا ہے۔ جو اب متروک ہے۔

جب اس نے شاہزادے کو نہ پایا
خفا ہو کر یہ حکم اس نے لگایا — الف لیلہ منظوم

حکم لینا۔ اجازت لینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کہتے ہیں سرافیل کریں سب پہ قضا ہے
کیوں نفخ فی الصور کا لوں حکم خدا سے — عشق

حکم مطلق۔ حکم قطعی۔ عربی الفاظ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

حکم میں خلل آنا ـ حکومت میں خرابی پیدا ہو جانا۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف :۔ دو بادشاہ سلطنت باہم کر نہیں سکتے حکم میں خلل آئے گا۔ (طلسم ہوشربا)

حکم میں رخنہ پڑنا ـ حکم میں خلل آنا۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

کہ رخنہ حکم میں پڑتا ہے تیرے
گل تازہ کھلا کھڑ میں یہ میرے
الف لیلہ منظوم

حکم نادر ـ اصل حکم۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، مذکر۔

کب سر ہو کہ یہ پڑھو کے ملا
قدم اپنا بھی حکم نادر ہے
امیر

قول فیصل :۔ اب عام طور سے "حکم نادری" (بلفظ یائے نسبتی) مستعمل ہے۔ یا "نادری حکم" کہتے ہیں جیسے ایک اٹھواسے میں آئو عربی پر وفیسر ہو سکتے سمجھے تھے کہ ٹکا سا جواب کیے گا مگر کھٹ سے درخواست منظور اور نادری حکم کر بیچو سنبھال کر ترکیے دیو دیکھو۔
(فسانۂ آزاد)

حکم ناطق ـ قطعی حکم۔ عربی الفاظ۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

پر کے الطاف آتش و رنج
دیا یہ حکم ناطق بے ششں و پنج
الف لیلہ منظوم

حکم نامہ ـ پروانۂ تحریری۔ فرمان۔ وہ حکم جو منصف کی طرف سے لکھا جائے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

حکم نشانی بہشت کی جو مانگے سو پائے۔
حکومت نشان پسندیدگی ہے دعا بھی مقبول ہے۔
(محاورات ہندوستان)

قول فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

حکومت ۱ـ فرمانروائی۔ حکمرانی۔ سلطنت۔ عربی۔ مؤنث۔ فصیح، رائج۔

حکومت ۲ـ سختی۔ جبر۔ تعدی۔ زبردستی۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ زیادہ حکومت سے کام نہ لو۔ رکھوالی بھی کوئی چیز ہے۔

حکومت اٹھانا ـ حکم کی تعمیل کرنا۔ فرمانبرداری کرنا۔
(فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

حکومت بٹھانا ـ سلطنت قائم کرنا۔ اردو۔ متروک۔

ظہور کیجئے جلد اے امام مہدی دیں
بٹھا کے اپنی حکومت اٹھائیے شبہہ
رشک

حکومت جتانا ـ تیزی دکھانا۔ رعب دکھانا۔ جبر کرنا۔ سختی کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ دنیا سے بیٹھے حکومت جتا رہے ہو یہاں تک اٹھ کے آیا نہیں جاتا۔

حکومتِ جمہوری ـ وہ حکومت اعلیٰ جو ایک ایسی جماعت کے ہاتھ میں ہو جس میں اس جماعت انتظامی کے تمام آزاد ارکان شامل ہوں۔ فارسی ترکیب۔

قول فیصل :۔ بیشتر "جمہوری حکومت" کہتے ہیں۔

حکومتِ شخصی ـ وہ اعلیٰ حکومت جو ایک شخص کے ہاتھ میں ہو۔ فارسی ترکیب۔ مؤنث۔

قول فیصل :۔ بیشتر "شخصی حکومت" بولتے ہیں۔

حکومت کرنا ۱ـ راج کرنا۔ فرمانروائی کرنا۔ سلطنت کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حکومت کرنا ۲ـ دبانا۔ زور دکھانا۔ سختی کرنا۔
(نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حکومتیں چلانا ـ جائز و ناجائز ہر صورت سے اپنی بات منوانا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف : ساس نہ ہوئی بھونی مونگ ہوئی آخر اس کا بھی کوئی درجہ ہے یا نہیں۔ یا بس سسرال میں جاتے ہی مالکن بن بیٹھے ساس کو طاق پر رکھ دے اور میاں پر حکومتیں چلانے لگے۔ (فسانۂ آزاد)

حکمی ۱ـ بے چوک۔ ٹھیک۔ ٹھیک نشانے پر بیٹھنے والا۔ اردو۔ صفت، فصیح، رائج۔

حکمی ۲ـ مدام۔ ہمیشہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ بالعموم نہیں بولتے۔

حکمی ۳ـ شرطی۔ ضروری۔ فرضی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ بالعموم نہیں بولتے۔

حکمی ۴ـ فرمانبردار۔ محکوم۔ اردو۔ صفت۔ قلیل الاستعمال۔

حکمی بندہ ـ فرمانبردار بندہ۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :۔ بیشتر "حکم کا بندہ" بولتے ہیں۔

حکمی دوا ـ سریع الاثر دوا۔ مجرب دوا۔ شرطیہ فائدہ کرنے والی دوا۔ اردو، مؤنث۔ فصیح، رائج۔

حکیم ۱ـ (بیائے معروف) دانا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ علم حکمت جاننے والا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حکیم ۲ـ طبیب۔ ڈاکٹر۔ اردو۔ مذکر، فصیح، رائج۔

حکیم اوروں کی دوا کرے اپنی نہ کرے ـ خود را فضیحت دیگراں را نصیحت۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حکیم کو قارورہ سے کیا لاج ـ پیشہ ور کو اپنے پیشے کی شرم نہیں چاہیئے۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل :۔ صاحب فرہنگ اثر نے بھی یہ مثل بالکل اسی طرح درج کی ہے مگر اب مستعمل نہیں۔

حل ۱ـ کھولنا۔ مشکل چیز کو آسان کر دینا۔ اترنا۔ حلال ہونا۔ جائز ہونا۔ عربی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اترنا۔ حلال ہونا۔ جائز ہونا کے معنوں میں اردو میں مستعمل نہیں۔ انکشاف۔ کھولنا۔ عقدہ کشائی۔ سلجھانا۔ مشکل کام آسان کرنا کے معنوں میں

مستعمل ہے۔

اگر عقدہ مرا یا ہے برنگ رشک کیا غم ہے
مری افتادگی کے ساتھ حل ہوتا ہے مشکل کا ۔ وزیر

حَل ۲ گھلنا ۔ ملنا ۔ پینا ۔ گھلائی ۔ پسائی ۔ یکجا ہونا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حَل ۳ حل سوال ۔ سوال کا حل ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حَلاج ۔ نداف ۔ دھُنیا ۔ عربی ۔ مذکر، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

حَلّال ۔ حل کرنے والا ۔ آسان کرنے والا ۔ سلجھانے والا۔ عربی، صفت۔

قول فیصل: بہ ترکیب مستعمل ہے۔ تنہا نہیں بولتے۔

۱؎ حلّال مہمات زماں واقع جہاں ۔ واجد علی اختر

حلال مشکلات زیادہ زبانوں پر ہے۔

۲؎ حلال مشکلات جناب امیر ہیں ۔ مشہور

حلال ۱ حرام کا نقیض ۔ مباح ۔ جائز ۔ روا ۔ درست ۔ شریعت کی رو سے جائز۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حلال ۲ ذبح ۔ اردو، صفت، فصیح، رائج۔

کسی کے واسطے بجتے ہیں روز مرغ پلاؤ
ہمارے واسطے کوا حلال ہوتا ہے ۔ باقر بیگم

حلال تھوڑا حرام بہت ۔ تھوڑے حلال میں بہت سے حرام سے زائد برکت ہوتی ہے۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل: بالعموم مستعمل نہیں۔

حلال خور ۔ خاکروب ۔ مہتر ۔ بھنگی ۔ اردو، مذکر۔

محل صرف: تم بڑے حلال خور ہو حلال خور (خدا کی آڑ)

قول فیصل: یہ نام اکبر بادشاہ نے رکھا تھا اکثر مؤنث حلال خوری لکھنؤ میں مستعمل تھا اور حلال خورن دہلی میں مگر اب حلال خوری تو الگ "حلال خور" بھی کم بولتے ہیں۔

حلال کا ۔ حرام کے برعکس ۔ وہ بچہ جو نکاح سے پیدا ہوا ہو ۔ ولد الحلال ۔ جائز بچہ ۔ اردو، فصیح، رائج۔

حلال کرکے کھانا ۔ محنت کرکے کھانا ۔ کام کو بخوبی انجام دے کے اس کی اُجرت لینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حلال کرنا ۱ ذبح کرنا ۔ شریعت کے موافق چھری پھیرنا ۔ شرعی قانون کے موافق جانور کے گلے کی شہ رگ کو چھری سے کاٹنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حلال کرکے مرے بھیڑیوں کو صیاد
لہو بھری ہوئی چھریاں مجھے دکھاتا ہے ۔ امیر

حلال کرنا ۲ کاٹنا ۔ قتل کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

حلال کرنا ۳ مارنا ۔ کوٹنا ۔ پیٹنا ۔ بہت زدوکوب کرنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

حلال کرنا ۴ کسی ناجائز کام کے کرنے کو یا کسی حرام چیز کے کھانے پینے کو جائز قرار دینا۔ کسی امر کے ارتکاب یا کسی چیز کے کھانے پینے کو جائز کر دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

گر محتسب کو خون ہمارا کیا حلال
یارب بھلا شراب تو ہم پر حلال ہو ۔ ناسخ

حلال کی کمائی ۔ جائز کمائی۔ اردو، فصیح، رائج۔

حلال میں حرکت حرام میں برکت ۔ الٹی بات۔ زمانے کی نیرنگی۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اس مثل کو مؤلف محاورات ہندوستان نے بھی درج کیا ہے مطلب یہ لکھا ہے کہ "حلال میں کم میسر آتا ہے اور حرام میں بہت"، اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

حلالہ ۔ بیوی ۔ عربی، متروک

ہو چکی حد حلالہ اب تیری
بات اتنی سی مان تو میری ۔ بخت گلزار

حلال ہونا ۔ (لازم) ذبح ہونا ۔ شریعت کی رو سے کسی جانور کا کٹنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

حلالی ۔ ولد الحلال ۔ اردو، صفت، فصیح، رائج۔

حَلاوت ۱ شیریں ہونا ۔ شیرینی ۔ مٹھاس ۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

حَلاوت ۲ پکے پھل کی مٹھاس۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

حلاوت ۳ لذت ۔ مزہ ۔ ذائقہ ۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

حلاوت ۴ راحت ۔ آرام ۔ سکھ ۔ چین ۔ اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

جب جوانی کی حلاوت پیر کرتے ہیں بیاں
ذائقہ ہونٹوں کو مل جاتا ہے شیر شکر کا ۔ بحر

حلاوت پانا ۔ مزہ پانا ۔ لذت پانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اس سے پاتے ہیں حلاوت ہونٹ میرے اے گمان
کیوں نہ میں سمجھوں برابر بوسہ و دشنام کو ۔ ناسخ

حَلَب ۔ ایشیائے روم میں ایک شہر کا نام جہاں کا آئینہ مشہور ہے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حَلَبی ۔ حلب کا آئینہ ۔ فارسی۔

قول فیصل: عوام بہ تشدید سوم بولتے ہیں۔ یہ آئینہ بہت موٹے دل کا ہوتا ہے۔

حِلّت ۱ حلال ہونا ۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

حِلّت ۲ روا ہونا ۔ مباح ہونا ۔ حرمت کی ضد۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

حلجان ۔ دستور ہے کہ بعد شادی کے گھر کی بی بی مہمانوں سے پیسے جمع کرکے پوریاں قیمہ ساگ پکاتی ہے اور سب کو تقسیم کرتی ہے۔ اردو، مؤنث ۔ عورتوں کی زبان۔

پھر نئے سر سے دگانا مجھکو تم جہاں کرو
ہو چکی گڑیوں کی شادی ابکی تم حلجان کرو ۔ رنگین

(نور اللغات)

قول فیصل:- اس کا املا بائے ہوز سے (ہلجان) ہے۔

حلف - عہد و پیماں۔ قسم کھانا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ناسخ خیال مصحف عارض کو چھوڑ دوں
اس پر حلف تو مجھ سے اٹھایا جائے گا تسلیم

قول فیصل، عربی میں "حِلْف" ہے حَلَف اسی سے بگڑ کے بنا ہے۔

حلفاً - از روئے قسم قسمیہ۔ اردو، صفت (نور اللغات)

قول فیصل، بیشتر اس محل پر حلفیہ بولتے ہیں۔

حلف اٹھانا - مذہبی کتاب کی قسم کھانا، قسم کھانا۔ گنگا جلی یا قرآن وغیرہ اٹھانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف، ہمیں کسی سے دو گنڈے ہی دلو اور مجھے حلف اٹھالیتے ہیں یا نہیں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:- زیادہ تر قرآن ہاتھ میں لے کے قسم کھانے کو حلف اٹھانا کہتے ہیں۔

حلف دروغی - جھوٹی قسم کھانا۔ اردو، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل، لکھنؤ میں اس جگہ "دروغ حلفی" مستعمل ہے۔

حلف دینا - قسم دینا۔ سوگند دینا۔ قرآن یا گنگا جلی اٹھوانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حلف کی رو سے کہنا - حلفیہ کہنا، قسم کھا کے کہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حلف لینا - قسم لینا (فرہنگ اثر)

قول فیصل، اس کی بھی وضاحت کر دینا چاہئے تھی کہ عدالت میں قرآن اٹھوانے کو "حلف لینا" کہتے ہیں۔

حلف نامہ - لکھا ہوا حلفی بیان۔ اردو، مذکر، عدالت کی اصطلاح۔

حلف ہاتھ پر رکھنا - قرآن ہاتھ پر رکھ کے قسم لینا یا قسم کھانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف، ہم نے تمہاری گھڑی نہیں لی اگر یقین نہ ہو تو ہمارے ہاتھ پر حلف رکھدو۔

حلفیہ کہنا - بہ حلف کہنا، حلف کی رو سے کہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حلق ۱ - گلا۔ گردن۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہیں اگر زینتِ فتراک کے قابل ہوتا
حلق میرا بھی تہِ خنجر قاتل ہوتا ناسخ

حلق ۲ - منہ، زبان۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف، حلق سے نکلی خلق میں پڑی۔

حلق آنا - کبوتروں وغیرہ کے حلق میں ایک قسم کی بیماری اور بدبو دار رطوبت پیدا ہو جانا جو ایک قسم کا مرض ہے۔ اردو، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

حلق بند کرنا - کسی کو خاموش کرنا۔ بولنے نہ دینا۔ بولتے میں حارج ہونا۔ دخل در معقولات دینا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

حلق بیٹھ جانا - آواز کا بھاری ہو جانا۔ اردو، قلیل الاستعمال

قول فیصل، بیشتر "گلا بیٹھ جانا" بولتے ہیں۔

حلق پچی ہو جائے - (بد دعا) آواز بیٹھ جائے۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

حلق پر چھری پھیرنا - (کنایۃً) جبر کرنا۔ ستم کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل، حلق کی جگہ گردن زیادہ ہے یعنی گردن پر چھری پھیرنا۔

حلق پکڑنا - بدمزہ چیز کا حلق سے بآسانی نہ اترنا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل، بدمزہ ہونے کے ساتھ ساتھ چیز کا کھٹا ہونا بھی ضروری ہے ورنہ صرف بدمزہ پر حلق پکڑنے کا اطلاق نہ ہوگا۔ کچی جامنیں کچے بیر وغیرہ حلق پکڑتے ہیں بدمزہ کھانا حلق نہ پکڑے گا وہ حلق میں اٹکے گا حلق سے نہ اترے گا حلق میں پھنسے گا۔

حلق پھاڑنا - زور سے چیخنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف، کیوں حلق پھاڑے ڈال رہے ہو۔ آہستہ سے بولو۔

حلق پھٹی - (حلق بروزن فلک) عورتیں چیخ کے بات کرنے والی کو غصے سے کہتی ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

حلق تالو - گلے سے جو آواز نکلتی ہے اس کا اتار چڑھاؤ۔ اردو، مذکر، گانے والوں کی اصطلاح۔

حلق تک بھرنا - بھوک سے زیادہ کھانا پینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ساقی شراب کے رہے قصر فلک بھرا
شیشے کی طرح مے سے رہے حلق تک بھرا آتش

حلق خشک ہو جانا - گلا سوکھ جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تشنگی سے گر مرا حلق اے سکندر خشک ہو
آئینے سے چشمۂ حیواں فزوں تر خشک ہو ناسخ

حلق دبانا - گلا دبانا۔ بولنے سے زبردستی روکنا۔ باتوں میں دخل دے کر بولنے نہ دینا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

حلق سے اترنا ۱ - گلے سے اترنا۔ گلے کے نیچے اترنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حلق سے اترنا ۲ - (کنایۃً) گوارا ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل، کسی کے ساتھ بات کے لئے بھی بولتے ہیں۔ جیسے تمہاری یہ بات حلق سے نہیں اترتی یعنی قرین عقل نہیں۔

حلق سے نکلی خلق میں پڑی - بات منہ سے نکلتے ہی مشہور ہو جاتی ہے۔ اردو، مثل، قلیل الاستعمال۔

حلق کا دربان ۱ - (کنایۃً) وہ شخص جو کھانے پینے کا مانع ہو۔ کھانے پینے سے روکنے والا۔ اردو،

فصیح، رائج۔

قاضی و محتسب شہر سدھارے حج کو
میکشو! خوب ہو حلق کے دربان گئے — امیر

قول فیصل:۔ اس آدمی کو بھی حلق کا دربان کہتے ہیں جو کھاتے ہوئے آدمی کو یکساں حریص نگاہوں سے دیکھے جائے۔

حلق کا دربان ۲۔ بولنے سے روکنے والا۔ ہر بات پر ٹوکنے والا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

کیا حالِ دل کہیں کہ دم عرض مدعا
تیرا عتاب حلق کا دربان ہو گیا — داغ

حلق کا کوا لٹک آنا۔ عورتیں اس محل پر کہتی ہیں جب کسی کو بہت زیادہ چیخ کے پکارے اور وہ نہ بولے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ زیادہ چیخنے سے حلق کا کوا متورم ہو جاتا ہے یہ معنی اسی سے ماخوذ ہیں۔

حلق کٹنا۔ بال وغیرہ کھا جانے سے گلے میں ایک قسم کی تکلیف پیدا ہو جانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ عوام حلق بروزن فلک بولتے ہیں۔

حلق میں اٹکنا۔ حلق سے نہ اترنا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ وضاحت کر دینی چاہیئے تھی کہ روکھی سوکھی یا بدمزہ چیز حلق میں اٹکتی ہے۔

حلق میں بانس ہونا۔ بہت چیخ کر بولنے والے کی نسبت کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

حلق میں پانی چوانا۔ نزع کے وقت حلق میں پانی ٹپکانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کون پانی حلق میں اُس کے چوائے وقت نزع
جس کے ہوتے ہی تو لَد شیر مادر خشک ہو — ناسخ

حلق میں پھندا پڑنا۔ حلق میں پانی اس طرح اٹکنا کہ نیچے نہ اترے۔ اردو، فصیح، رائج۔

بادہ نوشی میں جو زلف یار کا ذکر آ گیا
حلق میں ایسا پڑا پھندا ہوا اچھو مجھے — صبا

حلق میں دم اٹکنا۔ نزع کی حالت ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حلق میں کانٹے پڑنا۔ حلق کا اتنا خشک ہو جانا کہ کوئی چیز گلے سے نہ اترے۔

پیاس سے حلق میں بسمل کے پڑے ہیں کانٹے
پھیرتے خنجر قاتل میں جو چھالا ہوتا — امیر

قول فیصل:۔ یہ حالت زیادہ تر پیاس سے ہوتی ہے۔

حلق میں نوالہ پھنسنا۔ گلے سے نوالے یا پانی کا نہ اترنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع روتی تھی جب حلق میں پھنستے تھے نوالے — انیس

قول فیصل:۔ پھنسنا کی جگہ اٹکنا بھی ہے۔

حُلقوم۔ حلق۔ گلو۔ سینے اور گلے کے بیچ کا گڑھا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

دمِ بسمل نزاکت جو مستی تھی ہاتھ قاتل کا
بڑی مشکل سے کاٹا تیغ نے حلقوم بسمل کا — شعور

حلقوم گانٹھنا۔ کشتی کا ایک پیچ۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ بالعموم نہیں بولتے۔

حَلقہ ۱۔ گھیرا۔ احاطہ۔ ہر چیز گول۔ ہر چیز کا مدور شکل دائرہ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حلقہ ۲۔ بھیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حلقہ ۳۔ (مجازاً) مجمع۔ مجلس۔ مجلس کا دور۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہمارے حلقہ میں کرتا ہے شیشۂ دل خالی
ہمارے دور میں لبریز جام ہوتا ہے — آتش

حلقہ ۴۔ کڑا۔ لوہے یا لکڑی کا گول کنڈا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

اگر سیلاب شکوک کا بہے گا یونہی اے وحشت
بنے گا صورت گرداب ہر حلقہ سلاسل کا — وزیر

حلقہ ۵۔ علاقہ۔ احاطہ۔ حد حکومت۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حلقہ ۶۔ گھیرا۔ جیسے دف کا حلقہ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

حلقہ ۷۔ صوفیوں کا حلقہ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

حلقۂ احباب۔ دوستوں کا دائرہ۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

دور سر تو حلقۂ احباب میں نہیں
اسباب عیش عالم اسباب میں نہیں — بنے صاحب مشتاق

حلقۂ اثر۔ دائرہ اثر۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

حلقہ باندھنا۔ کسی شخص یا کسی چیز کو چاروں طرف سے گھیر لینا۔ گھیرا ڈالنا۔ دائرہ بنانا۔ حصار باندھنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

حسن نے چاند کے حلقے میں دکھایا عالم
خوبرویوں نے ترے گرد جو حلقہ باندھا — صبا

حَلقہ بگوش۔ غلام۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ حکم پر چلنے والا۔ فارسی، صفت۔

طاعت میں ایک عمر سے خانہ بدوش ہوں
تم سے کمال کشوں کی میں حلقہ بگوش ہوں — تعشق

قول فیصل:۔ ولایت ایران میں دستور تھا کہ غلاموں کے کان میں ایک حلقہ سونے یا چاندی کا ڈال دیا کرتے تھے۔ اردو میں اسکی جمع واؤ نون کے اضافے کے ساتھ (حلقہ بگوشوں) مستعمل ہے۔

تمہارے حلقہ بگوشوں میں ہم بھی داخل ہیں
پڑا رہے یہ سخن کان میں گہر کی طرح — جلال

حلقہ بگوشی۔ اطاعت۔ فرمانبرداری۔ فارسی ترکیب

مونث، قلیل الاستعمال۔

تسخیر خلق حلقۂ بگوشی سے کیجئے
خاتم سے تھا جہان سلیمان کا مطیع — شاد

حلقۂ چشم ۔ آنکھ کا حلقہ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

پہناؤ طوقِ حلقۂ چشمِ پری مجھے
دیوانہ دل ہوا ہے مرا زلفِ یار پر — قلق

حلقہ ڈالنا ۔ گھیرا ڈالنا۔ حصار باندھنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہلِ لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے۔

حلقہ ڈالنا ۲۔ غلام بنالینا۔ اردو، قلیل الاستعمال

اگر موتی نہ بنتے قطرہ ہائے ابرِ نیساں کے
تو حلقہ ڈالتا آتش صدف کے گوش میں کیا — آتش

حلقۂ زلف ۔ زلف کا گھونگر۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

حلقۂ زنجیر ۔ زنجیر کی کڑی۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

حلقہ کرنا ۔ گھیرا کرنا۔ گھیرنا۔ چاروں طرف سے گھیر لینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

انصار شاہ گرد تھے حلقہ کئے ہوئے
ہاتھوں میں نذرِ تیغ کو تیغیں لئے ہوئے — عشق

حلقہ مارنا ۔ کنڈلی مارنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

حلقہ مارے یہ وہ افعی ہے محیطِ عالم
زہر کا جس کے نہیں ہے کوئی پازہر بدل — سودا

حَلقی ۔ حلق سے منسوب۔ وہ چھ حروف جن کا مخرج حلق ہے یعنی ہمزہ، ح، خ، ع، غ، ہ، ان کو حروف حلقی کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ تنہا "حلقی" نہیں "حروف حلقی" بولتے ہیں۔ جیسا کہ خود ہی لکھا ہے۔

حلکار ۔ (بالفتح) چاندی کے کام کا۔ اردو، متروک

تمچہ اس کے ساتھ کا حلکار
لوں حریفوں کو جس سے میں للکار — سودا

حل کرنا ۔ یک ذات کرنا۔ آمیز کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

نیسے چلے غبار شال طلا ہوا
سونا ہوا ہے رئیس از بس حل کیا ہوا — عشق

حلکم ڈالنا ۔ جلدی کرنا۔ چل ڈالنا۔ اردو، عورتوں کی زبان

شب کو ملنے کی زناخی نے یہ ادھم ڈالی
ہاتھ پاؤں اپنے گئے پھول یہ حلکم ڈالی — رنگین

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ دہلی کی زبان ہے۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔ مولف نور اللغات نے لکھا ہے کہ یہ لفظ "ہلکان" سے بگڑا ہوا ہے اور اس کا املا ہائے ہوز سے ہونا چاہیئے (ہلکم)

حِلم ۔ بردباری۔ برداشت۔ تحمل۔ سیدھا پن۔ عربی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

حلوا ۔ ایک قسم کی شیرینی جو گھی شکر میدہ یا رو ا وغیرہ سے بنائی جاتی ہے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ عربی میں اس کا ایک رسم الخط یائے مقصورہ سے بھی ہے یعنی ۔ حلوٰی۔ اگر باضافت حلوٰی بے دود کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ اس قول کی صحت کے ثبوت میں عیسٰی مریم اور موسٰی عمران کی ترکیبیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ اردو میں "حلوا" کے معنی سہل و آسان کام بھی لیا جاتا ہے جیسے "یہ کام تو میرے لئے بالکل حلوا ہے"۔

حلوا ۔ تر چیز۔ ملائم چیز۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج

بے ریشہ یہ طفل نوجوان تھا
حلوا بے دود بے گماں تھا — گلزار نسیم

حلوا بنانا ۱۔ حلوا تیار کرنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

حلوا بنانا ۲۔ خوب زد و کوب کرنا۔ بھرکس نکالنا۔

(فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بھرتا بنانا تو اس محل پر سنا ہے مگر حلوا بنانا نہیں سنا لکھا تھا تو مہربانی کر کے کوئی مثال بھی دے دیتے۔

حلوا خاتون ۔ لکڑی کی گڑیا جس سے بچے کھیلتے ہیں۔ (فرہنگ اثر بحوالہ اردوئے لطافت)

قول فیصل:۔ یہ بھی لکھ دینا چاہیئے تھا کہ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

حلوا خوردن را روئے باید ۔ عزت کے واسطے لیاقت چاہیئے فارسی مثل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ اس شعر و حسن و جمال نے صاف انکار کیا تھا اور کہلا بھیجا تھا کہ منہ بنواؤ حلوا خوردن را روئے باید۔ (طلسم ہوشربا)

حلوا سمجھنا ۔ ناچیز سمجھنا۔ کر در سمجھنا۔ کسی کام کو سہل سمجھنا۔ حقیر سمجھنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

میں جو زن کی تو وہ تا سر چڑھا وہ بد معاش
کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ — میر

حلوا سوہن ۔ مشہور مٹھائی جو زیادہ تر جاڑوں میں تیار کی جاتی ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کوئی کہتا ہے حلوا سوہن ہے جاڑے کا کبھی ندا آتی تر دا تا ہی، کبھی صدا آتی گلاب جامن جعفری کی ڈلیاں۔ (سروش سخن)

حلوا کھانا ۔ کسی کے مرنے کے بعد کا حلوا کھانا۔ کسی کا مرنا چاہنا۔ بھتی کھانا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

کبھی کہتی جو ہم کو ہاتھ لگائے
جس کو چاہے اسی کا حلوا کھائے — شوق

حلوا کھانے کے دن ہیں ۔ دانت ٹوٹ چکے ہیں بڑھاپا آگیا ہے۔ بہت بوڑھے آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حلوا کھائے ۔ (قسم سخت) مردہ دیکھے۔ بے سے کرے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔ متروک۔

کبھی کہتی ہیں جو ہاتھ لگائے
جس کو چاہے اسی کا حلوا کھائے   شوق

حلوا گفتن دہن نساز د شیریں ۔ زبانی جمع خرچ سے کام نہیں چلتا ۔ (فرہنگ اثر)
قول فیصل ۔ تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے ۔ عمومیت نہیں حاصل ہے ۔

حلوان (۱) بھیڑ یا بکری کا دودھ پیتا بچہ ۔ (۲) ملائم گوشت جو جلد گل جائے ۔ اردو ، مذکر ۔
قول فیصل ۔ یہ لفظ عربی حلام ، حلّان سے بگڑ کے بنا ہے ۔ معنی نمبر ۲ میں زیادہ بولتے ہیں ۔

حلوا نکل جانا ۔ پلیتھن نکل جانا ۔ مشقت اور محنت سے پتلا حال ہو جانا ۔ اردو ، دہلی کی زبان ۔

حلوائی ۔ حلوا فروش ۔ شیرینی فروش ۔ مٹھائی بیچنے اور بنانے والا ۔ عربی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔
قول فیصل ۔ اسکی تانیث "حلوائن" ہے ۔ جیسے حلوائی اور حلوائن نانبائی اور اسکی بیوی میں جوتی پیزار نند لکھانے میں گپ (فسانۂ آزاد)

حلوائے بیدود ۔ شیریں میوے ۔ اس لئے کہ وہ آفتاب کی حرارت سے پکتے ہیں ۔ آگ کا دخل انکو نہیں ہوتا بخلاف مصنوعی حلوے کے ۔ فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔
قول فیصل ۔ کنایتہً ملائم اور لذیذ چیز کو کہتے ہیں ۔

حلوائے تر (۱) کنایتہً میٹھے اور شاداب فواکہ ، سیب ، ناشپاتی وغیرہ ۔ فارسی ترکیب ، مذکر ، قلیل الاستعمال ۔

خربوزوں کے خواہاں و فصیح و شریف
کہیں مغز حلوائے تر سے لطیف   (اختر شاہ اودھ)

حلوائے تر (۲) وہ جس کو آسانی سے بغیر کسی تکلیف کے انسان برداشت کرے ۔ آسان ، سہل ۔ فارسی ترکیب ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

حلوائے مرگ ۔ پھپتی ۔ حاضری ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

حلوائے مغزی ۔ ایک قسم کا حلوا جس میں کثرت سے مغز ، بادام اور پستے ڈالتے ہیں ۔ فارسی ، مذکر ، قلیل الاستعمال ۔

حلوائے سقراطی ۔ ایک قسم کا حلوا جس میں بہت باریک میوہ کتر کے ڈالتے ہیں ۔ فارسی ، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اب مستعمل نہیں ۔

حلوائی دیوانہ ہوگا تو ہر پھرا پیوں کو لڈو مارے گا ۔ اپنوں کی پاسداری اور نفع رسانی (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

حلوائی کی دکان دادا جی کا فاتحہ ۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی دوسرے کے مال کو اپنے مال کی طرح صرف کرتا ہے ۔ اردو ، مثل غیر فصیح ، رائج ۔

حلول ۔ ایک چیز کا دوسری چیز میں اس طرح سما جانا کہ دونوں میں تمیز نہ ہو سکے ۔ عربی ، صفت ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

پی کے اغیار وجد کرتے ہیں
جیسے شیطان نے حلول کیا   مسرور

قول فیصل ۔ کرنا ۔ کر جانا کے ساتھ اسکا صرف ہے ۔

حلوے مانڈے سے کام ۔ اپنا بھلا چاہنا کوئی مرے یا جیئے (فقرہ) مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں ان کو اپنے حلوے مانڈے سے کام (نور اللغات)
قول فیصل ۔ کام کی جگہ "غرض ، مطلب" بھی بولتے ہیں ۔ جیسے حضرت انسان کو اپنے حلوے مانڈے سے مطلب بگڑا اور چھری تیز کی (فسانۂ آزاد)

حُلّہ (۱) جامہ ، جبہ ، یمن کی پوشاک ۔ چادر ۔ عربی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

حُلّہ (۲) (مجازاً) بہشتی لباس ۔ عربی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

لاش انکی بکفن ہو یہ کیا قہر ہے فلک
آتے تھے جنکے واسطے حُلّے بہشت کے   اسیر

حلیف ۔ (بیائے معروف) باہم معاہدہ کرنے والوں میں سے ہر فریق کو حلیف کہتے ہیں عربی ، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔
قول فیصل ۔ اس کی جمع "حُلفا" (بضم اول) ہے ۔

حلیم (۱) (بیائے معروف) بردبار ، متحمل مزاج ، سیدھا ۔ عربی ، صفت ، فصیح ، رائج ۔

حلیم (۲) ایک قسم کا کھانا جو گیہوں چنے کی دال گوشت گرم مصالحہ ادرک وغیرہ ڈال کر پکایا جاتا ہے ۔ کھچڑا ۔ فارسی (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ "کھچڑا" ہی کہتے ہیں ۔ لکھنؤ میں حلیم اس کھانے کو کہتے ہیں جس کے اجزا گیہوں دودھ اور قورما ہیں ۔

حِلیہ ۔ (بضم تیز بالکسر) جواہر اور سونے چاندی کا زیور ۔ عربی ، مذکر ۔
محل صرف ۔ یہ کتاب شاہی پریس میں حلیہ طبع سے آراستہ ہوئی ۔
قول فیصل ۔ "حلیہ طبع" کے علاوہ کسی دوسری ترکیب میں مستعمل نہیں ۔

حُلیہ ۔ صورت ۔ سراپا ۔ عربی ، مذکر ۔

مجمع حشر میں چھپنا ہے محال
میں نے لکھ رکھا ہے حلیہ تیرا   نوازش

قول فیصل ۔ اردو میں حُلیہ "بضم اول" زبانوں پر ہے ۔

حُلیہ اتارنا ۔ کسی کے حرکات و سکنات کی نقل کرنا ۔ (فرہنگ اثر)
قول فیصل ۔ بالعموم مستعمل نہیں ۔

حلیہ بگڑنا ۔ خوب درگت بننا (فرہنگ اثر)
قول فیصل ۔ اس کا متعدی "حلیہ بگاڑ دینا" بھی بولتے ہیں ۔ نہ معلوم مولف وسیع اللغات نے اسے کیوں نظر انداز کر دیا ۔

حلیہ بے رنگ ہونا ۔ حالت خراب ہونا ۔ اردو ، عوام کی زبان ۔

حلیہ تنگ ہونا ۔ عاجزی ہونا ۔ اردو، عوام کی زبان ۔
حلیہ ٹائٹ ہونا ۔ حالت خراب ہونا ۔ اردو، عوام کی زبان ۔
حلیہ لکھا جانا ۔ کسی گروہ میں جو بدچلن ہو شمار ہونا ۔ (فرہنگ اثر)
قول فیصل ۔ اس کے معنی ہوئے کسی بدمعاش کا پولیس کے رجسٹر میں نامزد ہونا ۔ نہ کہ "بدچلن گروہ میں شمار ہونا" ۔
حلیہ ہونا ۔ چہرہ لکھا جانا ۔ نام لکھا جانا ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اب نہیں بولتے ۔
حمار ۔ گدھا ۔ گورخر ۔ عربی، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اردو داں حضرات صرف گدھے کے معنی میں بولتے ہیں ۔
حماقت ۔ نادانی ۔ بیوقوفی ۔ بے عقلی ۔ عربی، مؤنث
قول فیصل ۔ صحیح بفتح اول ہے لیکن زبانوں پر بکسر اول ہے ۔
حماقت زدہ ۔ بے وقوف ۔ احمق ۔ بے عقل ۔ فارسی ترکیب ۔ عوام کی زبان ۔
حمال ۔ بوجھ ڈھونے والا ۔ مزدور، عربی، مذکر، فصیح، رائج ۔
حمام ۔ نہانے کی جگہ ۔ غسل خانہ ۔ عربی، مذکر ۔

بیگم یہ ٹھنڈی سانسیں بھریں کہ کے واسطے
غسل خانے سے سوا جو یہ حمام ہو گیا　　جان صاحب

قول فیصل ۔ فارسیوں نے بغیر تشدید بھی استعمال کیا ہے مگر اردو میں بہ تشدید ہی مستعمل ہے ۔
حمام ۔ کبوتر ۔ عربی، مذکر ۔

پیدا خواص سائے میں اس کے ہما کا ہو
تجھ مزرع کرم سے چنے دانہ گر حمام　　سودا

قول فیصل ۔ بضرورت مستعمل ہے ۔ عمومیت حاصل نہیں ۔
حمام کرنا ۔ غسل کرنا ۔ نہانا ۔ اردو مصدر، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ آخر قاسم نے حمام کیا اور خلعت فاخرہ زیب جسم کر کے محفل میں پہونچ کر رونق بخش ہوئے (طلسم ہوشربا)
حمام کی لنگی ۔ (کنایۃً) وہ چیز جو ہر شخص کے استعمال میں آئے ۔ اردو، قلیل الاستعمال ۔

اے زنانخی کام کیا ہے باپ نلی کی زمیں
لنگی ہے حمام کی یہ عقلمندوں کے قریں　　جان صاحب

حمامی ۔ نہلانے والا ۔ غسل کرانے والا ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج ۔
حمایت ۔ طرفداری ۔ مدد ۔ پرچک ۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج ۔

ع　ساری یہ تعلّی ہے حمایت پہ علی کی　　انیس

حمایت کرنا ۔ طرفداری کرنا ۔ مدد کرنا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔
حمایت کی گھوڑی ۔ وہ شخص جو دوسرے کے بل پر کود ے ۔ اردو، مؤنث، دہلی کی زبان ۔
حمایت لینا ۔ طرفداری کرنا ۔ پشتی لینا ۔ اردو (نور اللغات)
قول فیصل ۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے ۔
حمایتی ۔ طرفدار ۔ معاون ۔ مددگار ۔ اردو، صفت، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ افراسیاب کو دیکھ کر صمصام دلیر ہوا ہر ہر کے جا کر ہاتھ شمشیر سحر کا ادا ہر بر نے سپر سحر پر روکا آواز دی او نامرد حمایتی کو دیکھ کر بہت بلبلایا ۔ (طلسم ہوشربا)
حمایتی کی گھوڑی عراقی کو لات مارے ۔ حمایت سے حوصلہ بلند ہو جاتا ہے ۔ اردو مثل، فصیح، رائج ۔

گھوڑی حمایتی کی عراقی کو مارے لات
سچ ہے مری زبان سے یہ ہاں نکل گیا　　جان صاحب

قول فیصل ۔ مؤلف محاورات ہندوستان نے "حمایتی" کی جگہ "حمایت" اور "گھوڑی" کے بجائے "گدھی" لکھا ہے ۔ یعنی "حمایت کی گدھی عراقی کو لات مارے" اور مطلب لکھا ہے دوسروں کے بل بوتے پر کودنا ۔ میر کی رشتہ داری سے غریب کا شیخی بگھارنا" مؤلف مذکور ہی نے اپنے دوسرے لغت مسمی گنجینۂ اقوال و امثال میں "حمایتی گھوڑی عراقی کے لات مارتی ہے" لکھا ہے ۔ یعنی "کی" حذف کر کے "کو" کی جگہ "کے" "مارے" کی جگہ "مارتی ہے" درج کیا ہے ۔
حمائل ۔ ۱ ۔ گلے میں ترچھا پڑا ہوا ڈالنا ۔ دوال شمشیر پرتلا گلے میں ڈالنے کی چیز ۔
وہ شے جو بغل کے نیچے لٹکائیں ۔ مجازاً چھوٹی تقطیع کا قرآن جو گلے میں لٹکایا جا سکے ۔ عربی، مؤنث ۔
قول فیصل ۔ صحیح بالفتح ہے مگر عام بول چال میں بکسر مستعمل ہے ۔
حمائل ۔ ۲ ۔ عورتوں کے گلے میں پہننے کا ایک زیور جو چاندی کے روپوں یا اشرفیوں سے ہار کی طرح بنتا ہے جس کے بیچ میں چھوٹا سا قرآن ہوتا ہے ۔ اردو، مؤنث ۔

خدا حافظ و ناصر انکی عمر کا
سنا ہے گلے میں حمائل پڑے گا　　ذوق

قول فیصل ۔ اب اس زیور کا رواج بہت کم ہے ۔ اس وجہ سے لفظ بھی قلیل الاستعمال ہو گیا ہے ۔
حمائل ۳ ۔ گلے میں پڑی ہوئی ۔ اردو، صفت، فصیح، رائج

ع　قرآن بھی تیغیں بھی گلوں میں ہیں حمائل　　انیس

قول فیصل ۔ کرنا اور ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے جیسے "اس نے آتے ہی اپنے ہاتھ میرے گلے میں حمائل کر دیے" ۔
حمد ۔ خدا کی تعریف ۔ خدا کی بزرگی اور عظمت بیان کرنا ۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج ۔

میری زباں ہے سہنک حمد میں کردگار کی
موج حباب سے سنو قلزم بیکنار کی　　راقم ردولوی

قول فیصل ۔ حمد خدا کے لئے مخصوص ہے ۔
حمرت ۔ سرخی ۔ عربی، مؤنث ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

ے اڑے پھول بہا خون جو قربانی کا
لالہ کی طرح ہتھیلی میں بھی حمرت آئی — امیر

حُمرتِ مشرقیہ ۔ شفق۔ اس سرخی کو کہتے ہیں جو سورج ڈوبنے کے بعد پورب میں تھوڑی دیر رہتی ہے اور جس کے زائل ہونے کے بعد نماز اور افطار صوم کا وقت آجاتا ہے۔ عربی۔ الفاظ، فارسی ترکیب، مذکر۔ (فقہی اصطلاح)

حُمق ۔ نادانی۔ بے وقوفی۔ عربی، مذکر، قلیل الاستعمال

حمق انھیں حق نے یوں شاعری کی جا دیا
دل میں اب انکے یہی فکر ہے لیل و نہار — سودا

قول فیصل :۔ صاحب غیاث نے بالضم و بفتحتین لکھا ہے منتخب، بحر الجواہر اور کشف کا حوالہ دیا ہے عام طور سے زبانوں پر بفتحتین ہی ہے۔

حمل ۔ وہ بچہ جو عورت کے شکم میں ہو۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حمل ترقی پہ جو مائل ہوا
ماہ نہم میں مہ کامل ہوا — قدر

قول فیصل :۔ عوام اور عورتیں بفتح اول و دوم حمل استعمال کرتی ہیں۔

دائی یقین دل کو ہے گر جائیگا حمل — جان صاحب

اسکا صرف ساقط ہونا، گرنا، گرانا، رہنا، ٹھہر جانا کے ساتھ ہے۔

حَمَل (بفتحتین) آسمان کے بارہ بروج میں سے پہلے برج کا نام جس کی شکل مینڈھے کی سی ہے عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع حمل کے نقطۂ اول پہ آیا خسرو خاور — عزیز لکھنوی

حمل رہنا ۔ نطفہ قرار پانا۔ پیٹ رہ جانا۔ اردو، فصیح، رائج

ع ناگہاں اس پری کو حمل رہا — تعلق

حمل ساقط کرنا ۔ بچہ گرانا۔ دواؤں کے ذریعے پیٹ گرانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پس پردہ کھا جو اسے شوق بزم
کرے حمل ساقط یہ رکھتی تھی عزم — اختر شاہ اودھ

قول فیصل :۔ اس کا متعدی المتعدی حمل ساقط کرانا یا کروانا (بچہ گروانا) اور لازم حمل ساقط ہونا (پیٹ گرنا) بھی مستعمل ہے۔

حمل ساقط ہونا ۔ پیٹ کا بچہ گرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ ساقط کی جگہ "اسقاط" بھی کہا ہے یعنی (حمل اسقاط ہونا) مگر اب ساقط ہونا ہی مستعمل ہے۔ حمل اسقاط ہونا کی جگہ ترکیب کے ساتھ اسقاط حمل ہونا یا صرف اسقاط ہونا کہتے ہیں۔

رہ ہر دی کا جو بار اٹھ نہ سکا
حمل اسقاط ہو گئے صدہا — عروج اللغت

حمل سے ہونا ۔ عورت کا پیٹ سے ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

سُنا ہے دختر زر حمل سے ہے
کہیں ہوں نو مہینے جلد ترطے — الف لیلہ منظوم

حَمْلَہ ۱ ۔ چڑھائی۔ دھاوا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حَمْلَہ ۲ ۔ حربہ۔ وار۔ چوٹ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف کرنا، ہونا کے ساتھ ہے۔

حملہ آور ۔ چڑھ کر آنے والا۔ حملہ کرنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

حملہ بول دینا ۔ یکایک حملہ کر دینا۔ یکبارگی دھاوا کر دینا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

حملہ روکنا ۔ وار روکنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حملہ سنبھالنا ۔ وار روکنا۔ اردو، دلی کی زبان۔

ناموس مجھے صافی طینت کی ہے ورنہ
رستم نے مرے تیغ کا حملہ نہ سنبھالا — میر

حملہ ور ۔ چڑھ کر آنے والا۔ حملہ کرنے والا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

ع جو حملہ ور ہوا گر اسد حملہ ور ہوا — قادری یعقوب سبحان تحریر

حُمُوضَت ۔ ترشی۔ کھٹائی۔ عربی۔ مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

حَمِیَّت ۔ غیرت۔ شرم۔ حیا۔ عربی مؤنث۔ فصیح، رائج۔

جنون عشق میں ہرچند کچھ غیرت نہیں لیکن
جو کوئی طعن کرتا ہے حمیت آ ہی جاتی ہے — جگر

حَمِید ۱ ۔ خوب۔ تعریف کی ہوئی شے۔ خدا کا نام۔ عربی، صفت، مذکر۔

حمید ۲ ۔ سید باقر میرزا لکھنوی کا تخلص۔ جناب شیخ احمد میرزا صاحب صابر لکھنوی کے بھجلے بیٹے۔ پیارے صاحب رشید کے حقیقی بھائی میر انیس کے نواسے آپکے مراثی، سلام و رباعیات بکثرت ہیں۔ چونکہ سید صاحب تعشق مرحوم نے ان کو اپنا بیٹا کیا تھا اس لئے ہمیشہ سید صاحب تعشق سے اصلاح لی۔ انکی عام شہرت نہ ہونے کا سبب ان کا لاولد ہونا بھی ہے۔ صاحب تلامذہ تھے۔ ۔۔ سال کی عمر میں ۲۵ صفر ۱۳۳۹ھ میں بمقام شاہ گنج لکھنؤ انتقال فرمایا اور مقبرۂ باغ خیر جنگ میں دفن ہوئے۔

حَمِیدَہ ۔ (بروزن کشیدہ) تعریف کی ہوئی شے۔ عربی، صفت، مؤنث۔

قول فیصل :۔ اپنے معنی میں تنہا نہیں بولتے صفات حمیدہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ البتہ جب صنف نسواں میں کسی کا یہ نام رکھتے ہیں تو تنہا بھی بولتے ہیں۔

حَمِیم ۱ ۔ گرم۔ عربی۔ صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

حمیم ۲ ۔ دوست۔ رشتہ دار (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حِنَا ۔ مہندی۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع پاؤں پڑنے کو گلستاں سے حنا آتی ہے — تعشق

قول فیصل :۔ یہ عربی لفظ حنّا ہے فارسی والوں نے حنا کر لیا ہے۔ لگانا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

حنا دستِ نازک میں ملتے ہوئے
چلے رنگِ عالم بدلتے ہوئے — جاوید لکھنوی

حنابند۔ وہ کاغذ جس میں مہندی کی پڑیا باندھتے ہیں۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اس پٹی کو بھی "حنابند" کہتے تھے جو مہندی لگے ہوئے ہاتھ میں اس لئے باندھ دی جاتی تھی کہ کپڑے وغیرہ نہ خراب ہوں۔ اس معنی میں بھی فارسی ہے۔

مہندی کھلی جب تلک آئی نہ اُسے نیند — انس
مشاطہ نے کیا کھینچ کے باندھے تھے حنابند

حنابندی۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ساچق سے ایک روز پیشتر عمل میں آتی ہے اور جسے مہندی کہتے ہیں اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

حنا کا چور۔ ہاتھ میں وہ سفید جگہ جہاں مہندی نہ لگی ہو (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے "مہندی کا چور" کہتے ہیں۔

ع چور مہندی کا سرِ دست گرفتار ہوا — منور

حنّانہ۔ ایک مسجد کا نام۔ عربی۔ مؤنث۔

حنائی۔ گیروا۔ زردی لئے ہوئے سرخ رنگ۔ مہندی کے رنگ کا۔ مہندی لگا ہوا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تو بول شکار تو تھا دلے تیر قتل گہ میں
ترے خوں سے ہیں حنائی کف پائے ہندوئے — تیر

حنائی کاغذ۔ ایک قسم کا کاغذ جس کا رنگ حنا کے پھیکے اور ہلکے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حنجرہ۔ نرخرہ۔ گلا۔ حلق۔ عربی۔ مذکر، قلیل الاستعمال۔

حنظل۔ اندرائن کا پھل۔ عربی، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

حنوط۔ (بفتح اول و بواو معروف) میت کے ساتوں اعضائے سجدہ پر کافور ملنا۔ عربی، مذکر۔

السقہ تیرے شہیدوں کا ہوا صرف حنوط
مرتبہ کبریتِ احمر کا ملا کافور کو — رشک

قول فیصل:۔ عام طور سے بضم اوّل (حُنوط) بولتے ہیں۔ کرنا ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

حنّہ۔ جناب مریم کی والدہ گرامی کا نام جو جناب یوسف کی اولاد سے تھیں اور جناب عمران کی بیوی تھیں۔ عربی، مؤنث۔

حُنین۔ عرب کے ایک مقام کا نام۔ جہاں حضرت علیؑ اور امیر معاویہ سے جنگ ہوئی تھی۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حوّا۔ (لفظی معنی سرخ مائل بہ سیاہی) حضرت آدم کی بیوی کا نام جو باعتقاد اہل سنت حضرت آدم کی پسلی سے اور باعتقاد اہل تشیع حضرت آدم کی بچی ہوئی مٹی سے پیدا کی گئیں۔ سب آدمیوں کی ماں۔ عربی مؤنث، فصیح، رائج۔

حوأب۔ ایک مقام کا نام، عربی۔

قول فیصل:۔ عرب کا ایک مشہور قریہ جو بغداد اور بصرہ کے درمیان واقع ہے۔

حواجب۔ حاجب کی جمع۔ عربی، مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

حوادث۔ حادثہ کی جمع مصیبتیں۔ تکلیفیں۔ عربی، مذکر فصیح، رائج۔

ع طوفانِ حوادث کا تھپیڑا نہ رہا — انیس

قول فیصل:۔ اس کی جمع الجمع حوادثات بھی بولتے ہیں۔

حواری۔ حور (یعنی سفیدی) کی جمع۔ حضرت عیسیٰ کے اصحاب۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس نام کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایک دن جناب عیسیٰ علیہ السلام کا گزر ایک دریا کے گھاٹ کی طرف ہوا۔ دیکھا کہ دھوبی کپڑے دھو رہے ہیں۔ آپ نے ان دھوبیوں سے فرمایا کہ آؤ تم کو دھو دوں (اجلا کر دوں) یعنی کفر کا میل کچیل تم سے چھڑا دوں۔ چنانچہ دھوبی ایمان لائے اور آپ کے اصحاب میں شامل ہو گئے یا اس وجہ سے یہ نام ہوا ہو کہ عیسائی بناتے وقت غسل دیتے یا پانی چھڑک دیتے ہیں اور اسی کا نام ہے اصطباغ اس کی جمع حواریین ہے۔

حواری ۲۔ معاون۔ مدد دینے والا۔ دلی دوست (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

حواس ۱۔ قوت مدرکہ۔ وہ قوت جس سے شے کا ادراک کرتے ہیں۔ حاسہ کی جمع ہے عربی، مذکر، فصیح، رائج

قول فیصل:۔ حواس دس ہیں پانچ ظاہری جنھیں حواس خمسہ ظاہری کہتے ہیں پانچ باطنی جنھیں حواس خمسہ باطنی کہتے ہیں حواس خمسہ ظاہری یہ ہیں۔

(۱) قوت باصرہ (۲) قوت سامعہ (۳) قوت شامہ (۴) قوت لامسہ (۵) قوت ذائقہ۔

حواس خمسہ باطنی یہ ہیں۔

(۱) خیال (۲) وہم (۳) حس مشترک (۴) حافظہ (۵) متصرفہ

حواس ۲۔ ہوش۔ عقل۔ فہم۔ سمجھ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ آنا۔ اُڑانا۔ اڑنا۔ جانا وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

حواس و ہوش اڑیں دیکھ کر کہیں اُس کو
وہ یوسف آئے تو ہو کارواں رواں اپنا — ناسخ

شغل طفلانہ دل کے پاس گئے
ہوش کے آتے ہی حواس گئے — مومن

حواس اڑنا۔ گھبراہٹ طاری ہونا۔ ہوش باقی نہ رہنا۔ اردو مصرف۔ فصیح، رائج۔

کیوں ہے ایسا اداس خیر تو ہے
کیوں اڑے ہیں حواس خیر تو ہے — داغ

حواس اڑ چھو ہونا ۔ ہوش جاتے رہنا ۔ گھبرا جانا ۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل ،۔ ظریفانہ انداز میں اگر کوئی بول دے تو بول دے ویسے عام طور سے اس کا استعمال نہیں ۔

حواس باختہ ۔ خبط الحواس بے اوسان ۔ گھبرایا ہوا ہکا بکا ۔ وہ شخص جس کے حواس ٹھکانے نہ ہوں ۔ فارسی صفت ، فصیح ، رائج ۔

حواس باختہ نکلے ہیں میکدے سے آج
ضرور شیخ کی رندوں میں گت بنی ہوگی ؎ حیرت

حواس باقی نہ ہونا ۔ حواس درست نہ ہونا ۔ ہوش ٹھکانے نہ ہونا ۔ اردو مصرف ، فصیح ، رائج ۔

آئیں رخصت کے لئے زینب دلگیر کے پاس
تھے نہ اس وقت ذرا ہوش نہ باقی تھے حواس ؎ تعشق

حواس پراں ۔ ہوش اڑے ہوئے ۔ اردو مصرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ،۔ اوسان خطا ۔ حواس پراں ۔ ہوش بیا ٹو کی سیر کر رہے ہیں ۔ (فسانۂ آزاد)

حواس پکڑو یا پکڑ و ۔ ہوش میں آؤ ۔ اردو ۔ عورتوں کی زبان ۔

میرے آگے سوانگ کر بڑ بڑ
چل پچھے مردوے حواس پکڑ ؎ شوق

قول فیصل ،۔ اب قریب بہ متروک ہے ۔

حواس پیترے ہونا ۔ ہوش رخصت ہونا ۔ کوئی بات سمجھ میں نہ آنا ۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل ،۔ فاضل مولف کے قلم نے "پیترا" کو بدل کے "پیترے" کر دیا ۔ فسانۂ آزاد میں ایک جگہ نہیں متعدد مقامات پر "حواس پیترا ہونا" درج ملتا ہے ۔ بخوف طوالت صرف دو مثالوں پر اکتفا کر رہا ہوں ۔ (۱) میاں آزاد نے جو یہ داستان سُنی تو بے اختیار رو دیئے حواس پیترا رنگ فق ۔

(۲) اب میاں انیھا سنگھ کے حواس پیترا ہو گئے سٹی بھی بھول ہوئی ۔ البتہ دیہاتیوں کے منہ سے حواس پیترے ہوتے سنا ہے (یعنی رائے ثقیلہ سے) اب اہل لکھنؤ حواس پیترا ہونا نہیں بولتے ۔

حواس ٹھکانے نہ ہونا ۔ ہوش درست نہ ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ،۔ آپ کے حواس تو ٹھکانے ہیں ہی نہیں آپ سوچئے تو کہ آپ فرماتے کیا ہیں ؟ (فسانۂ آزاد)

حواس جاتے رہے ۔ ہوش نہ باقی رہا ۔ ڈر کے مارے ہوش بجا نہ رہے ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

حواس جانا ۔ ہوش نہ رہنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

حواس ایسے یہ ہیں کہ جائیں تو حشر تک پھر کبھی نہ آئیں
رقیب کیا جانے ہوش کھونا کہاں گئی بیخودی بہک کر ؎ جلال

حواس خمسہ ۔ انسان کے پانچوں حواس ظاہری مراد ہوتے ہیں ۔ فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

اڑتے ہیں ہوش تیرے دیکھنے سے پریرو
ممکن نہیں حواس خمسہ بشر سنبھالے ؎ آتش

حواس درست ہونا ۔ ہوش بجا ہونا ۔ آپے میں ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ،۔ آپ کے حواس درست ہیں بھلا ایسی جگہ میں آپ کے چلنے کے لئے کیوں کہتا (امراؤ جان ادا)

حواس سپاٹو پر ہو رہے ۔ ہوش جاتے رہے ۔ (از فسانۂ آزاد)

قول فیصل ،۔ اسی محل پر صاحب فسانۂ آزاد نے "حواس سپاٹو کی سیر کرنے لگے" بھی استعمال کیا ہے ۔ مگر اب کسی صورت سے نہیں بولتے ۔

حواس سدھارنا ۔ ہوش جاتے رہنا ۔ اردو قلیل الاستعمال

حواس دکھ درد میں سدھارے مرشک ہمراہ چشم تر ہے
یہ سچ کہا ہے مثل کسی نے جگر جگر ہے دگر دگر ہے ؎ شاد

حواس سنبھالنا ۔ حواس قائم رکھنا ۔ ہوش بجا رکھنا ۔ اردو ، متروک ۔

اڑتے ہیں ہوش تیرے دیکھنے سے پریرو
ممکن نہیں حواس خمسہ بشر سنبھالے ؎ آتش

حواس سے باتیں کرو ۔ بے تکی باتیں نہ کرو ۔ ہوش کی باتیں کرو ۔ اردو ، قلیل الاستعمال ۔

حواس فقر و ہونا ۔ گھبراہٹ پریشانی میں حواس ٹھکانے نہ رہنا ۔ اردو ۔ (فرہنگ اثر)

محل صرف ،۔ خداوندا آج تو بڑی تشویش کی بات سنی میرے تو حواس فقرو ہو گئے (فسانۂ آزاد)

قول فیصل ، ظریفانہ انداز میں کہتے ہیں ۔

حواس کھو جانا ۔ ہوش گم ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج

حواس کھو دینا ۔ ہوش اڑا دینا ۔ اردو قلیل الاستعمال

حواس رنج میں کھو کے کھو دیئے اٹھا
جھکا سلام کو تسلیم کے لئے اٹھا ؎ عشق

حواس کھوئے گئے ہیں ۔ حواس گم ہو گئے ہیں ، اردو متروک ۔

حواس گم ہونا ۔ ہوش نہ باقی رہنا ۔ حواس جاتے رہنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ،۔ فوج اریق میں تلاطم ہے حواس ہر ایک کا گم ہے (طلسم ہوشربا)

قول فیصل ،۔ مثال میں حواس بصیغۂ واحد استعمال ہوا ہے ۔ مگر اب بصیغۂ جمع (حواس گم ہو گئے) ہی بولتے ہیں ۔

حواس مختل کرنا ۔ ہوش باقی نہ رکھنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

؎ بیٹوں کے غم نے کر دیئے مختل تھے حواس ؎ انیس

حواس مختل ہونا ۔ ہوش باقی نہ رہنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

ساقیا میری طبیعت ہے اداس
دے کوئی جام کہ مختل ہیں حواس مرزا سودا

حواس میں آکر بات کرو ۔ جب کوئی بے موقع بے تکی بات کہتا ہے اس سے تنبیہ کے لئے کہتے ہیں ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

حواس میں خلل کر دینا ۔ حواس میں خرابی پیدا کر دینا ۔ اردو ، دہلی کی زبان ۔

خلوتِ دل نے کر دیا اپنے حواس میں خلل
حسن بلائے چشم ہے فتنہ دل بگوش ہے درد

حواسوں پر صدقہ دینا ۔ ہوش درست کرنا ، عقل کی خبر لینا ۔ عقل بنوانا ۔ جیسے اپنے حواسوں پر سے صدقہ دو پھر تلاش کرنا ۔ اردو ، دہلی کی زبان ۔

حواسوں میں ہونا ۔ ہوش میں ہونا ۔ آپے میں ہونا ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ۔

ع حواسوں میں ہیں اپنے آپ چلے یہ بتا دیجے رَزم دہلوی

قول فیصل ۔ حواسوں کی بجگہ "حواس" بھی ہے ۔

حواشی ۔ حاشیہ کی جمع ۔ عربی ، مذکر ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

حَواصِل ۔ حوصلہ کی جمع ۔ عربی ، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اردو میں مستعمل نہیں ۔

حَواصِل ۲ ۔ ایک سفید آبی پرند کا نام جس کا پوٹا بہت بڑا اور آگے نکلا ہوا ہوتا ہے ۔ عربی ، مذکر قلیل الاستعمال

جانور آبی کا جب پڑتے خیال
کھینچ ڈالی تھی حواصل کی بھی کھال سودا

قول فیصل ۔ اردو میں بہت کھانے والے آدمی کو حوَصل (بفتح صاد) کہتے ہیں جیسے ایسا حواصل لڑکا تو میں نے دیکھا ہی نہیں جو اَلم غلم پاتا ہے کھا جاتا ہے ۔

حوالات ۱ ۔ حراست ۔ نظر بندی ۔ قید ۔ نگرانی ۔ اردو مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

حوالات ۲ ۔ وہ مکان جس میں مجرم تا تحقیقات مقدمہ نظر بند رکھے جائیں ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ جنھیں سواری کا مقدور نہیں دھل کیا جو وہ جائیں کہیں ۔ ان کے حق میں برسات حوالات گھر جیل خانہ نہ کہیں جانا نہ آنا ۔ (فسانۂ عجائب اردو)

قول فیصل ۔ کرنا ہونا بند کرنا وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے ۔

حوالہ ۱ ۔ سپردگی ۔ تحویل ۔ فارسی ، مذکر ۔

قول فیصل ۔ عربی میں حوالت بمعنی کفالت ہے فارسیوں نے حوالہ کر لیا اور سپردگی کے معنوں میں استعمال کیا اردو میں کرنا ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے ۔

حوالہ ۲ ۔ پتا ۔ نشان ۔ مثال ۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

ع سنو اب سال ہجری کا حوالہ نیّر

قول فیصل ۔ دینا ہونا کے ساتھ اسکا صرف ہے ۔

شوق صحرا مجھے دلاتی ہے
دیجے وحشت حوالہ مجنوں کا نوازش

ہم سے یوسف کا بیاں ہی نہ کیا واعظ نے
ورنہ ہر بات میں تیرا ہی حوالہ ہوتا داغ

حیلہ کے ساتھ ملا کے "حیلہ حوالہ" بھی بولتے ہیں جس کے معنی ٹال مٹول کے ہوتے ہیں ۔

حوالۂ قلم کرنا ۔ لکھنا ۔ تحریر کرنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ مرزا صاحب کے ایک دوست نے فرض کر لیجئے کہ میں نے آپکے اوصاف مثنوی نالۂ رسوا کے وزن پر موزوں کئے ہیں وہ یہاں حوالۂ قلم کئے جاتے ہیں ۔ (جنون انتظار)

حوالی ۔ نواح ۔ گرد ۔ آس پاس ۔ فارسی ، مذکر ، فصیح رائج ۔

محل صرف ۔ ایرج نے عزم کیا کہ اس قلعہ کے حوالی میں شکار کھیلے اور سیر میں مصروف ہو (طلسم ہوشربا)

قول فیصل ۔ عربی میں یہ لفظ حوالے تھا جسے فارسیوں نے حوالی کر لیا ۔

حوالیٔ شہر ۔ شہر کا نواح ۔ شہر کے گرد و گرد کی زمین فارسی ۔ مذکر ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ حوالیٔ شہر شروع ہو گیا ہے ۔ ٹرین پر بیٹھے ہوئے وہ مسافر جن کا ٹکٹ لکھنؤ تک کا ہے اپنا اپنا سامان اتارنے کی فکر میں لگے ہوئے ہیں ۔

حوالے کرنا ۔ سپرد کرنا ۔ دینا ۔ اردو صرف ، فصیح رائج ۔

محل صرف ۔ بال بچوں کو خدا کے حوالے کیا اور گھر سے چل کھڑا ہوا ۔

حوالیٔ گردہ ۔ گردے کے قریب ۔ فارسی ، مذکر ، اطبا کی اصطلاح ۔

حوالی موالی ۔ متعلقین ۔ چیلے چاپڑ ۔ مصاحبین ۔ ہر وقت گرد و گرد بیٹھنے والے لوگ ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ ہم اپنے رفقا کو لے کر ایک بارہ دری کے کوٹھے پر تھے وہ اپنے دیوان خانے کی چھت پر حوالی موالی کو لئے ہوئے تھے (فسانۂ آزاد)

حوائج ۔ حاجت کی جمع ۔ عربی ۔ مذکر ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

فرد تفصیل حوائج ہے رخ حاجتمند
عرض حاجت کی نہیں سامنے تیرے حاجت ذوق

حوائج ضروری ۔ ضروری حاجتیں ۔ بیشتر پیشاب پیخانے کی حاجت کے لئے مستعمل ہے ۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ قافلے کے سب زن و مرد حوائج ضروریہ سے فارغ ہو کے صبح کی نماز میں مصروف ہو گئے ۔

حُوت ۱ ۔ بڑی مچھلی ۔ عربی ۔ مؤنث ۔ تعلیم یافتہ طبقے

کی زبان۔

ع۔ تھے بحر خوں میں غرق جو سب مثال حوت
تھا خون ذوالفقار علیؑ ولی کا قوت — عشق

حُوت ۲۔ آسمان کا بارھواں برج۔ عربی، مذکر۔

ذنب تھا سنبلہ میں حوت میں راس
اسی سے ہو بخیر انجام تھی آس — الف لیلہ منظوم

حُور۔ (بروزن نور) جنت کی حسین و جمیل عورتیں جنکی آنکھوں کی پتلیاں اور بال بہت سیاہ اور گھنے ہوتے ہیں۔ حوراء کی جمع۔ عربی۔

قول فیصل:۔ فارسی اور اس کی تقلید میں اردو میں بطور مفرد استعمال ہے۔

ع۔ دیکھنے حور وہ آئینہ رو آتی ہے — آتش

اردو شعرائے معشوق کے معنی میں مذکر استعمال کیا ہے۔

حَوراء۔ حور کا واحد۔ عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

تم نہیں کچھ بتاں میں جو نہیں جا خالی
باغ فردوس میں ہے پہلوئے حور اخالی — آتش

حُور العین۔ بڑی بڑی آنکھوں سیاہ بالوں اور سفید رنگ والی عورتیں۔ عربی۔

قول فیصل:۔ فارسیوں نے بطور واحد کہا ہے اور حور عین بھی استعمال کیا ہے۔

(حور۔ حوراء کی جمع۔ عین عیناء کی جمع بمعنی زن فراخ چشم)

جلو میں غلمانِ روشن جبیں
صراحی و ساغر لئے حور عیں — محسن کاکوروی

حُوران۔ حور کی جمع۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع۔ حوران جناں گرد تھیں اور بیچ میں تخت تھا — انیس

حور بھی سوکن کو ڈائن سے بُری۔ سوتیا ڈاہ کے اظہار کے لئے بولی جاتی ہے۔

(فرہنگ اثر بحوالہ خزینۃ الامثال)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

حور کا بچہ۔ نہایت خوبصورت۔ بہت حسین و جمیل۔ اردو، مذکر۔

محل صرف:۔ لڑکا کیا ہے بالکل حور کا بچہ ہے۔

حور لقا۔ نہایت حسین۔ عربی الفاظ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

ایک لڑکی تھی ان کی حور لقا
حسن میں مہر و ماہ سے بھی سوا — نالۂ رسا

حَوصَلہ ۱۔ پرند کا معدہ جو حلق کے نیچے ہوتا ہے۔ عربی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

حوصلہ ۲۔ جرأت۔ دلیری۔ ہمت۔ ارادہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

بھر رہا ہوں دم اپنے قاتل کا
حوصلہ دیکھئے مرے دل کا — لا اعلم

قول فیصل:۔ بڑھنا۔ پورا ہونا۔ نکالنا۔ نکلنا۔ کرنا۔ رکھنا وغیرہ کے ساتھ اسکا صرف ہے۔

حوصلہ اُڑ کے ہونا۔ کسی سے بڑھ کے حوصلہ ہونا۔ اردو، متروک۔

اللہ ری وفائے کبک و بلبل
کیا ان سے اڑ کے حوصلہ ہو — رشک

حوصلہ بڑھنا۔ ہمت زیادہ ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

گھوڑے کا حوصلہ دم جنگ و جدل بڑھا
دس بیس پی کے مرگئے جب بر محل بڑھا — عشق

حوصلہ پریشانی۔ سعی لاحاصل۔ بیفائدہ کوشش۔ اردو، مؤنث، عورات لکھنؤ کی زبان۔

محل صرف:۔ حکیم ڈاکٹر کہہ چکے ہیں کہ تمھارے یہاں اولاد ہونا ناممکن ہے لیکن صاحبزادی نہیں مرادیں مان رہی ہیں کہ ہمارے یہاں اولاد ہو جائے سوائے حوصلہ پریشانی کے اور کیا ہے۔

حوصلہ پڑنا۔ ہمت ہونا (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

حوصلہ پست کرنا۔ ہمت توڑنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حوصلہ پورا ہونا۔ ارمان پورا ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

حوصلہ پیدا ہونا۔ ہمت پیدا ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

حوصلہ تنگ ہونا۔ ہمت پست ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

وصل کی شب ہو چکی بس میری خاطر آ گیا
تنگ مرغان سحر کا حوصلہ ہو جائے گا — ناسخ

حوصلہ ٹھنڈا ہونا۔ پہلی سی چونپ نہ رہنا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

حوصلہ جاتا رہنا۔ چونپ نہ رہنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

عشق کی وہ شورشیں وہ ولولہ جاتا رہا
اک جوانی کیا گئی سب حوصلہ جاتا رہا — تعشق

حوصلہ رکھنا۔ ہمت رکھنا کسی کام کی۔ تاب رکھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حوصلہ کرنا۔ ہمت کرنا۔ جرأت کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

حوصلہ نکالنا۔ ہوس پوری کرنا۔ ارمان پورا کرنا۔ بخوبی ہمت کرنا۔ دل کھول کے خرچ کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

جنوں وسیع نہ ہوتا جو دامن صحرا
نکالنے میں کدھر دل کا حوصلہ جاتا — ذکی

حوصلہ ہونا۔ ہمت ہونا۔ غرور۔ ہمت پیدا ہونا۔

اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ غصہ تو یہ ہے کہ اتنی جان کے جتنے خراج گذار ہیں انکو یہ حوصلہ ہوا کہ اب مقابلہ کرنے لگے (طلسم ہوشربا)

حوصلے سے باہر۔ ہمت سے زیادہ۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

حوض۔ وہ جگہ جہاں پانی ہمیشہ ٹھہرا رہے پختہ چہار دیواری کی بنی ہوئی جگہ جس میں پانی جمع کیا جاتا ہے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع صحن چمن میں حوض بھرا ہے گلاب کا — آتش

حوض۔ متن۔ حاشیے کے اندر کا میدان۔ اردو۔

قول فیصل:۔ اس معنی میں بیشتر قالین۔ شالی چادر وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔

حوض بھرے فوارہ چھوٹے۔ آمدنی ہو تو خرچ بھی ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ مولف محاورات ہندوستان نے اس مثل کو "تو" کے ساتھ لکھا ہے یعنی "حوض بھرے تو فوارہ چھوٹے۔"

اب یہ مثل بازاری عوام عیاش کی نسبت استعارۃً بولتے ہیں "پہلے خوب حوض بھروایا اب فوارہ چھوڑ رہے ہو" جس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ پہلے تم نے خوب بدفعلی کرائی اب عیاشی کرنے لگے۔

حوضہ۔ ہودج۔ ہاتھی کا ہودہ۔ فارسی، مذکر۔

طلائی حوضے کو کہتے ہیں دیکھ دیکھ کے لوگ
یہ کوہ قاف پہ جاتا ہے تخت پریوں کا — سحر
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ لکھنؤ میں ہودا کہتے ہیں ان کے اس قول سے مجھے اختلاف نہیں مگر ان کے لکھنے کا انداز بتاتا ہے کہ سحر مرحوم نے ہودا کہا ہے مولف نور اللغات نے اسے حوضہ کر دیا۔ حالانکہ دیوان سحر میں بھی یونہی درج ہے۔ جیسا کہ اوپر درج ہے۔

حوض ہونا۔ بدحواس ہو جانا۔ حواس جاتے رہنا۔ اردو، بازاری زبان۔

حوض اس کی ہوئی یہ دیکھتے ہی
فوارہ تو گم خزانہ باقی — گلزار نسیم

حول جول۔ گھبراہٹ۔ جلدی۔

نوج اس طرح بھی کوئی گھبرائے
سچ کوئی آتی حول جول مچائے — شوق
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ حول کو ہائے ہوز (ہول) سے قائم ہونا چاہیئے اس لئے کہ یہ اردو صرف ہے۔

حولدار۔ محکمہ پولیس کا وہ افسر سپاہی جس کی ماتحتی میں کچھ سپاہی ہوں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ یہ فارسی حوالہ دار کا بگڑا ہوا ہے۔

حویلی۔ (بیائے مجہول) وہ مکان جس کے گرداگرد چار دیواری ہو۔ محلسرا۔ بڑا اور پختہ مکان عالیشان مکان۔ اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

کسی روز آیا جو وہ شاہ حسن
حویلی مری دلکشا ہو گئی — اسیر

قول فیصل:۔ بعض لغت نویسوں نے حویلی کو حولی کا امالہ قرار دیا ہے اور بعضوں کے نزدیک حوالی کا بگڑا ہوا ہے۔

حی۔ زندہ۔ خدا۔ خدا میں پائی جانے والی آٹھ صفتوں میں سے ایک صفت کا نام۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

حیا۔ شرم۔ حجاب۔ غیرت۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

شراب ان کو پلا کر ہوئی پشیمانی
وہ بے حجاب ہوئے تو مجھے حیا آئی — آتش

حیا آنا۔ شرم آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

مر کے بدنام کیا نام محبت ہم نے
منھ پہ کچھ ڈال دو کوئی کہ حیا آتی ہے — عشق

حیا آنکھوں سے دھو ڈالنا۔ دیدہ دلیر ہو جانا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

کس و ناکس پہ اب فقرے بھائے خوب چلتے ہیں
حیا آنکھوں سے دھو ڈالی اشارے خوب چلتے ہیں — مرزو

حیا اٹھ جانا۔ غیرت نہ باقی رہنا۔ شرم کا باقی نہ رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

عشق میں کیوں ہے مجھے ننگ و عار
اٹھ گئی شرم و حیا کیا باعث — وزیر

حیات۔ زندگی۔ جان۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

حیات بھاری ہونا۔ زندگی بار ہونا۔ اردو، متروک۔

اترا جو سر کا بوجھ تو خاموش ہو گیا
بھاری ہوئی حیات سبکدوش ہو گیا — عشق

حیات مستعار۔ عمر فانی۔ چند روزہ زندگی۔ مانگی ہوئی زندگی۔ عارضی زندگی۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب۔

حیادار۔ غیرت دار۔ لحاظ والا۔ باحمیت۔ اردو، صفت، فصیح، رائج۔

حیادار کے لئے ایک چلو کافی ہے۔ غیرت دلانے کے لئے کہتے ہیں۔ اردو۔

محل صرف:۔ سالیوں نے تپاک کیا، چلو اب ہم تم کمرہ خالی کر دیں جس کا جی چاہے بیٹھے جس کا جی چاہے جائے حیادار کے لئے ایک چلو کافی ہے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اب حیادار کی جگہ "غیرت دار" "ایک چلو" کی جگہ "چلو بھر پانی" ہے۔ یعنی اس طرح بولتے ہیں۔ غیرت دار کے لئے چلو بھر پانی کافی ہے۔

حیا کا پتلا۔ بہت شرمیلا۔ بڑا غیرت دار۔ سراپا حیا

اردو صرف، فصیح، رائج۔

تب وصال نہ چاہے تو جیلے کے تم
جفائے تم سے گلے ہم کریں وفا کے تم — وزیر

حیاکرنا۔ شرمانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہمیں نہیں تری آنکھیں نگاہ کے بسمل
حیا بھی لوٹ گئی دیکھ کر حیا کرتے — جلال

حیادار الا اپنی حیا سے ڈرا حیانے سمجھا مجھ سے ڈرا۔ کمینے سے نہ ڈرنا چاہیے ورنہ وہ مغرور ہوجائیگا۔ (محاورات ہندستان)

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے "سمجھا" کی جگہ جانا لکھا ہے۔ مگر اب کسی صورت سے نہیں بولتے۔

حیثیت ۱ (بروزن منزلت) وضع قطع۔ طور طریقہ ڈھنگ۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محاورہ صرف:۔ اے ہے! دیکھیے تو کس حیثیت سے بیٹھی ہوں۔ (امراؤ جان ادا)

قول فیصل:۔ عربی میں حیثیت (بہ تشدید چہارم) ہے مگر اردو میں عام طور سے بہ تخفیف چہارم مستعمل ہے۔ البتہ جمع میں کبھی کبھی تشدید کا اظہار ہو جاتا ہے۔

دیوانے تیرے بے سر و پا جنگلوں کو پھر
حیثیتیں تغیر ہوئیں گھر بدل گئے — رشک

حیثیت ۲ حقیقت۔ لیاقت۔ قابلیت۔ استعداد۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

چلے گی سامنے میرے نہ تمکنت تیری
رقیب مجھ کو ہے معلوم حیثیت تیری — مسرور

حیثیت ۳ مالیت۔ دولت۔ ملکیت۔ جائداد۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محاورہ صرف:۔ نواب صاحب کی اگرچہ لاکھوں روپے کی حیثیت ہے مگر غرور نام کو نہیں۔

حیثیت ۴ مقدور۔ مقدرت۔ بساط۔ آمدنی۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محاورہ صرف:۔ میں اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ کرنے کا عادی نہیں۔

حیثیت بگڑنا۔ اگلی سی شان و شوکت نہ رہنا۔ تباہی آجانا۔ خوشحالی کا خراب حالی سے بدلنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ "بگڑنا" کی جگہ "بگڑ جانا" (حیثیت بگڑ جانا) زیادہ ہے۔ جیسے جنگ کا دیوالہ نکل جانے سے بڑے بڑے سیٹھوں کی حیثیت بگڑ گئی۔ اس کا متعدی (حیثیت بگاڑ دینا) بھی بولتے ہیں جیسے جوئے نے بڑے رئیسوں کی حیثیت بگاڑ دی تم کس شمار میں ہو۔

حیثیت سے باہر۔ بساط سے باہر۔ مقدور سے زیادہ۔ اوقات سے بڑھ کر۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

حیثیت عرفی۔ ظاہری عزت۔ بنی ہوئی عزت۔ مانی ہوئی عزت۔ ساکھ۔ اعتبار۔ مونث۔ (اصطلاح قانون)

قول فیصل:۔ کسی کی عزت لے لینا یا کسی کی عزت و وقار کے خلاف کوئی بات کرنا کے معنی میں "ازالہ حیثیت عرفی" بولتے ہیں۔ تنہا حیثیت عرفی مستعمل نہیں۔

حیثیت مٹانا۔ اپنے آپ کو تباہی کی طرف لیجانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محاورہ صرف:۔ میں تو کہتا ہوں جیسا تمھارا بھائی ہے خدا سب کو ایسا ہی بھائی دے۔ اس نے اپنی حیثیت شادی مٹاکر تمھیں پڑھایا۔

حیدر ۱ حضرت علی علیہ السلام کا لقب۔ عربی، مذکر۔

مصرع: وہ اس وقت ہیں حیدر نہ جدا ہیں اکبر — تعشق

قول فیصل:۔ حضرت کا ایک لقب "کرار" (پے درپے حملے کرنیوالا) اکثر اس نام کے ساتھ آتا ہے۔

کیا اٹھائے ہوئے رہوار بڑھے آتے ہیں
صورت حیدر کرار بڑھے آتے ہیں — تعشق

حیران۔ دنگ۔ سرگشتہ۔ متعجب۔ متحیر۔ حیرت میں۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

ہو کے حیران بس آتا تو کہا آپ کہاں
بڑھ کے شمشیر سے لپٹا نہ رہی تاب و تواں — تعشق

قول فیصل:۔ کرنا۔ ہونا۔ رہ جانا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ زور دینے کے محل پر حیران حیران بولتے ہیں جیسے وہ حیران حیران چاروں طرف دیکھ رہا تھا اور سوچ رہا تھا کہ یا اللہ یہاں میں کس طرح آگیا۔

حیران ۲ جو تصویر آئینہ میں نمایاں ہوتی ہے اس میں ارادی حس و حرکت نہیں ہوتی اسلئے اسکو بھی حیران کہتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ تنہا ان معنوں میں استعمال نہیں کرتے۔ "تصویر حیران" کہتے ہیں۔

حیران ہو کے دیکھنا۔ حیرت سے دیکھنا۔ گھبرا گھبرا کے دیکھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

میں کہاں ہوں یہ نہیں مجھکو خبر
دیکھتا ہوں اسے حیراں ہو کر — مرزا رسوا

حیرانی۔ حیرت۔ پریشانی۔ تعجب۔ فارسی۔ مونث (بہار عجم)

کہاں ہیں کس طرف جاتا ہے اس سے بھی نہیں واقف
جو بڑھتے ہیں تو سد راہ ہو جاتی ہے حیرانی — نظم طباطبائی

قول فیصل:۔ ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے

ہوا نازل خدا کا قہر شکل باد صرصر میں
چلی آندھی کہ قوم عاد کو ہے جس سے حیرانی — نظم طباطبائی

حیرت۔ تعجب۔ اچنبھا۔ ایسی کیفیت جس میں انسان دیکھتا رہ جائے اور منہ سے کچھ نہ کہہ سکے۔ عربی، مونث، فصیح، رائج۔

حیرت افزا۔ حیرت بڑھانے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ بتخفیف "الف" (حیرت فزا) بھی فارسی ہے اور اردو میں مستعمل ہے۔

حیرت چھانا۔ انتہائی حیرانی ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

حیرت چھائی تو کھو گئی وہ
غفلت آئی تو سو گئی وہ — گلزار نسیم

حیرت زدہ۔ بھونچکّا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

حیرت سے۔ تعجب سے۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

حیرت میں آجانا۔ متحیر ہو جانا۔ تعجب میں پڑ جانا۔ دیکھتے رہ جانا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

ارشاد و نظم دیکھ کے حیرت میں آگئے
شاگرد بوتراب مضامین بتا گئے — عشق

حیرتی۔ جو سرشار۔ فارسی صفت، قلیل الاستعمال۔

منھ تکا ہی کرے ہے جس تس کا
حیرتی ہے یہ آئنہ کس کا — میر

حیّز۔ (بفتح اول و تشدید دوم مکسور) کنارہ، چیز کی جگہ۔ مکان۔ عربی، مذکّر، تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف :۔ رونا فطرت انسانی ہے۔ بچہ جب کتم عدم سے حیّز وجود میں آتا ہے تو پہلے روتا ہے۔

حیص بیص۔ (حیص۔ بیراہ ہونا۔ بیص سختی۔ تنگی) کھجاکھجی۔ ردّ و بدل۔ تکرار۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ کیوں اتنی خفا ہوتی ہو۔ اپنا منہ ملاحظہ کرو۔ صاحب تم بڑی خوبصورت ہو یہاں تو حیص بیص تھی۔ (فسانۂ عجائب)

قول فیصل :۔ عربی میں حَیص (بے راہ ہونا) بَیص (سختی، تنگی) بفتح ہر دو صاد تھا فارسیوں نے بسکون صاد استعمال کیا۔

حَیض۔ وہ سیاہی مائل خون جو بالغ عورتوں کو ہر مہینے اچھل کے آتا ہے۔ عربی، مذکّر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ یہ خون ہر مہینے تین دن سے کم اور دس دن سے زیادہ نہیں آتا۔

حیض سے پاک ہونا۔ عورتوں کا حیض سے فارغ ہونا۔ حیض کا ایام معینہ کے بعد ختم ہو جانا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

حیض کا لتّہ۔ وہ کپڑا جس سے عورتیں خون حیض پاک کر کے پھینک دیتی ہیں۔ حیض کی گدّی۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :۔ (کنایۃً) حقارت کے محل پر ذلیل و حقیر کو بھی حیض کا لتّہ کہتے ہیں۔

جہاں میں لال پری وہ ہے دخت رز اے شاد
کہ جس کے حیض کا لتّہ ہے لعل گودڑ کا — شاد

حیضی نطفہ۔ زمانہ حیض میں جس کا استقرار حمل ہوا ہو (مجازاً) بدمعاش، کمینہ، شریر، اردو مصرف، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ بیشتر نطفۂ حیضی کہتے ہیں۔

حیطہ۔ (بیائے معروف) احاطہ۔ چار دیواری اندر۔

قول فیصل :۔ یہ لفظ عربی حیطت سے بگڑ کے بنا ہے اردو میں اس کا صرف فارسی ترکیب سے "حیطۂ تحریر" رائج ہے۔ جیسے اُن کے اوصاف اتنے ہیں کہ حیطۂ تحریر میں نہیں لائے جا سکتے۔

حَیف۔ (مصدر) ظلم و ستم کرنا۔ عربی۔

قول فیصل :۔ فارسیوں نے ظلم و ستم نیز دریغ اور افسوس کے معنی میں استعمال کیا۔ اردو میں صرف دریغ و افسوس کے معنی میں مستعمل ہے۔

کہیں لڑکوں کا کھیلے تھے محبت کے تئیں
ہے بڑا حیف ہمیں اپنی ہی نادانی کا — میر

حیف صد حیف۔ افسوس صد افسوس یعنی انتہائی افسوس ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

حیف کھانا۔ افسوس کرنا۔ غم کھانا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

سر شک محبت بہانے لگی
اس احوال پر حیف کھانے لگی — میر حسن

حیف کی جا ہے۔ افسوس کا مقام ہے۔ اردو، کلمۂ تاسف۔ فصیح، رائج۔

سیکڑوں کے گھر بنے ہیں اپنے اک دل میں مگر
حیف کی جا ہے جو اس دل میں بھی اپنا گھر نہ ہو — مشتاق

حیف ہے۔ افسوس ہے۔ بیزاری ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں اور کبھی غیرت دلانے کے لئے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ وہ تو تمھارے لئے اتنی دور سے دوڑا آیا ہے اور تم ہو کہ بات تک نہیں پوچھتے۔ حیف ہے تم پر اور تمھاری اس بے مروتی پر۔

حِیَل۔ (بروزن شکن) حیلہ کی جمع۔ عربی۔ مذکّر۔
(نور اللغات)

قول فیصل :۔ اردو میں یہ جمع تنہا مستعمل نہیں ہیں۔ "بلطائف الحیل" کی ترکیب بولی جاتی ہے۔ جیسے "انھوں نے بلطائف الحیل بات ٹال دی"۔

حیل حجت کرنا۔ (حیل بروزن فیل) کسی بات میں جھگڑا تکرار کرنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

حیلہ ۱ (بروزن فیمہ) بہانہ۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ فارسی، مذکّر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ یہ لفظ عربی "حیلت" کا مفرس ہے۔

حیلہ ۲ روزگار۔ کام۔ نوکری۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔

(فقرہ) بڑے لڑکے کو بھی کہیں حیلے سے لگا دو۔
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اب کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

حیلہ باز۔ بہانہ باز۔ مکار۔ فریبی۔ دغاباز۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ لومڑی بڑی حیلہ باز ہوتی ہے۔

قول فیصل:۔ اردو میں "حیلے باز" زبانوں پر ہے۔ مکاری دغابازی کے معنوں میں یائے نسبتی کے ساتھ "حیلے بازی" مستعمل ہے۔ اس ترکیب میں حیلے کا رسم الخط عموماً "حیلہ" ہی رہتا ہے یعنی حیلہ باز۔ حیلہ بازی لکھا جاتا ہے۔

حیلہ بازی۔ بہانہ بازی۔ مکاری۔ فریب کاری۔ دغابازی۔ فارسی ترکیب۔ مؤنث۔

قول فیصل:۔ اردو میں اس کا تلفظ "حیلے بازی" ہے۔

حیلہ جو را بہانۂ بسیار۔ کام نہ کرنا ہو تو بہت سے عذر نکل آتے ہیں۔ فارسی مقولہ۔ (فرہنگ آثر)

قول فیصل:۔ یہ مقولہ ہم نے یوں سنا ہے۔

"خوئے بدرا بہانۂ بسیار"

حیلہ حوالہ۔ ٹال مٹول۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

اچھا ہے صاف کہہ دو نہ آئینگے ہم کبھی
حیلہ حوالہ خوب نہیں بار بار کا ۔۔۔ امیر

قول فیصل:۔ بصیغۂ جمع "حیلے حوالے" زیادہ رائج ہے کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

حیلہ حوالہ کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ ٹالے بالے بتانا۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جب میں آتا ہوں آپ حیلہ حوالہ کر دیتے ہیں آج میں اپنے روپیہ لے کے جاؤں گا۔

حیلہ ساز۔ مکار۔ فریبی۔ دغاباز۔ بہانے بتانے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم بڑے حیلہ ساز ہو نہ کل مدرسے گئے نہ آج دونوں دن چھٹیاں تھیں؟

قول فیصل:۔ بہانے بازی اور مکاری کے معنوں میں حیلہ سازی بھی ہے جو فارسی ہے۔ جیسے:۔ وہ حیلہ سازی میں بڑا مشاق ہے آج بھی مہاجن کو بغیر روپیہ دیئے واپس کر دیا۔

حیلہ کرنا ۱؎ بہانہ کرنا۔ کسی بہانے سے ٹالنا۔ فریب کرنا۔ چال کرنا۔ اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

بچ کر ترے دیوانوں سے ڈر کر نہ ملایا
شیروں نے کیا حیلۂ روباہ مجنوں ۔۔۔ اسیر

حیلہ کرنا ۲؎ روزگار کرنا۔ پیشہ کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

حیلہ گر۔ حیلہ باز۔ فنا رسی۔ صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ لفظاً بہت کمی کے ساتھ "حیلت گر" بھی مستعمل ہے۔ حیلہ بازی۔ مکاری کے معنوں میں حیلہ گری بھی ہے۔

حیلے روزی بہانے موت۔ رزق اور موت کے لئے بہانہ چاہیئے جب کوئی شخص ادنی سی کوشش میں کسی روزگار سے لگ جاتا ہے یا معمولی بیماری میں مر جاتا ہے تو کہتے ہیں۔ اردو مقولہ فصیح رائج۔

حیلے گڑھنا۔ بہانے تراشنا۔ اردو مصدر، دہلی کی زبان۔

نفس میں جو ناروا خواہش ہوئی پیدا کبھی
اسکے حیلے دل سے گڑھ گڑھ کے روا کرتا رہا ۔۔۔ حالی

قول فیصل:۔ روزی کی جگہ "رزق" بھی بہت کمی کے ساتھ ہے۔

حِین۔ (بیائے معروف) ہنگام۔ زمانہ۔ عرصہ۔ عربی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اردو میں "حین حیات" کی ترکیب سے بولتے ہیں۔ تنہا "حین" نہیں بولتے۔

حینِ حیات۔ جیتے جی۔ زمانۂ حیات۔ عربی الفاظ۔ فارسی ترکیب۔ فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ انھوں نے اپنے حین حیات میں جائداد کا سارا انتظام اپنے بڑے لڑکے کے سپرد کر دیا تھا۔ مگر بدقسمتی سے لڑکا نا اہل نکلا اور تمام بزرگوں کے سرمایہ کو چند دن کے اندر ختم کر دیا۔

حَیَوان ۱؎ جاندار۔ جانور۔ ذی روح۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ عربی میں بفتح اول و دوم (حَیَوَان) ہے۔ فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا۔

حیوان ۲؎ (مجازاً) نادان۔ بے وقوف، وحشی۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع عشق انسان کو حیوان بنا دیتا ہے ۔۔۔ سحر

حیوانِ مطلق۔ جانور (مجازاً) بے سلیقہ۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

حیوانِ ناطق۔ بولنے والا حیوان۔ آدمی، انسان۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

حَیوانی۔ انسانی کے خلاف۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

حیوانی۔ نفسانی۔ اردو، صفت، فصیح، رائج۔

حَیوانیّت۔ درندگی۔ رمیدگی۔ وحشت۔ وحشی پن۔ بے شرمی۔ بے حیائی۔ نادانی۔ بے وقوفی۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ یہ مصدر اردو والوں نے بقاعدۂ عربی بنا لیا ہے۔

خ۔ عربی کا ساتواں، فارسی کا نواں، اردو کا دسواں حرف جس کو خائے معجمہ اور خائے منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے ۶۰۰ عدد فرض کیے گئے ہیں۔

خاتَم۔ انگوٹھی۔ مہر۔ عربی مؤنث۔

قول فیصل۔ فارسی اور اردو میں بفتح سوم خاتَم مستعمل ہے۔ اردو میں صرف انگوٹھی کے معنوں میں بولتے ہیں۔

خاتمِ دستِ سلیماں میرے ہاتھ آئی ہو کج
پوچھتی ہو آنے کو وہ غیرتِ بلقیس دن　رشک

خاتِم۔ ختم کرنے والا۔ انجام کو پہونچانے والا۔ عربی۔ صفت۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں، خاتمِ پیغمبراں۔ خاتم الانبیاء وغیرہ۔ فارسی عربی ترکیبوں سے استعمال ہوتا ہے

وہ خاتمِ اوصیائے احمدؐ
وہ صدر نشینِ جائے احمدؐ　مولانا سید حسن صاحب فاطر

خاتِمُ الانبیاؐ۔ وہ نبی جس پر نبوت کا سلسلہ ختم ہو۔ یعنی پیغمبر آخرالزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

ع خاتم الانبیا ہے ہمارا نبیؐ　لا اعلم

قول فیصل۔ انبیا کا تلفظ "امبیا" کیا جاتا ہے۔ عربی قاعدے سے "ن" ساکن کے بعد جب "ب" آتی ہے تو "ن" "م" سے بدل جاتا ہے

خ

خاتم بندی۔ خاتم کاری۔ ہاتھی دانت یا اونٹ کی ہڈی یا لکڑی وغیرہ کی گلکاری جو چھتوں میں رئیسوں کے مکانات کی ہوتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

خاتم سلیمان۔ جناب سلیمانؑ کی انگوٹھی جس پر اسم اعظم کھدا ہوا تھا اور اس کے سبب سے تمام مخلوقات آپ کی مطیع تھی۔ فارسی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

خاتمۃ الکلام۔ کسی کتاب یا مضمون یا تقریر میں بالکل ختم کے قریب اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

خاتمہ ۱۔ انجام۔ عاقبت۔ اخیر۔ نتیجہ۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل۔ یہ لفظ عربی "خاتمۃ" کا بگڑا ہوا ہے۔

خاتمہ ۲۔ انتقال۔ موت۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف۔ ایک لاٹھی ایسی پڑی کہ ڈاکو کا خاتمہ ہوگیا۔

خاتمہ ۳۔ وہ عبارت جو کتاب ختم ہونے کے بعد لکھی جائے۔ کتاب کا آخری حصہ۔ کسی چیز کا آخری حصہ۔ وہ الفاظ جن پر کتاب یا مضمون ختم ہو۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

خاتمہ بالخیر۔ انجام بخیر۔ اخیر وقت ایمان کی سلامتی اور دینداری کے ساتھ گزرنے کی دعا۔ دنیا سے باایمان اٹھنا۔ اردو۔ صرف۔ فصیح۔ رائج۔

بعد مردن کوچۂ محبوب میں پائی جگہ
خاتمہ بالخیر مجھ عزلت گزیں کا ہوگیا　آسیر

قول فیصل۔ مطلق مرجانا بھی مراد لیتے ہیں۔

صدمے فرقت کے نہ اٹھے ہیں نہ اٹھیں گے سحر
صبح کے ہوتے ہی اپنا خاتمہ بالخیر ہے　سحر

"بالخیر" کی جگہ "بخیر" بھی ہے۔ (دیکھیئے خاتمہ بخیر) دونوں صورتوں میں کہنا، ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

ذوق عاصی ہے تو اس کا خاتمہ کیجیو بخیر
یا الٰہی اپنے ختم المرسلینؐ کے واسطے　ذوق

خاتمہ ہونا۔ انجام کو پہونچنا۔ تمام ہونا۔ ہوچکنا۔ گزرنا۔ کسی کام کا پورا ہونا۔ اردو۔ صرف۔ فصیح۔ رائج۔

خاتمہ ہونا۔ مرجانا۔ اردو۔ صرف۔ فصیح۔ رائج۔

تابِ نظارۂ معشوق کہاں عاشق کو
شمع آئی کہ ہوا خاتمہ پروانے کا　جلیل

خاتمے کا بند۔ انتہائی مبالغہ۔ اکثر بطور طنز استعمال ہوتا ہے۔ (فرہنگ آثر)

قول فیصل۔ مرثیے وغیرہ کے آخری بند کو بھی کہتے ہیں۔

خاتون۔ امیر گھرانے کی عورتوں کا لقب۔ بیگم۔ نواب زادی۔ ترکی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل۔ عربی قاعدے سے فارسیوں نے اس کی جمع خواتین بنائی ہے جو اردو میں بھی مستعمل ہے۔

خاتون جنت۔ جنت کی شہزادی، پیغمبر اسلام کی اکلوتی بیٹی جناب فاطمہ زہرا صلوات اللہ وسلامہ علیہا کا لقب۔ فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ جناب فاطمہ زہرا ہی کو خاتون جناں، خاتون حشر، خاتون قیامت بھی کہتے ہیں۔

خادم ۱۔ خدمت کرنے والا، نوکر، خدمت گار، خدمت گزار۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

خادم ۲۔ کسی درگاہ یا معبد کی خدمت کرنے والا مجاور۔ اردو۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ مجاور کہتے ہیں۔ اور مشاہد متبرکہ کے مجاوروں کو خدام (بصورت واحد و جمع) کہتے ہیں۔

خادم ۳۔ متکلم اپنی نسبت انکسار سے کہتا ہو۔

ع چھوڑ کر سرحد شہر خیبر سے پہونچا خادم

(دولھا صاحب عروج)

قول فیصل۔ خطوط وغیرہ میں چھوٹا بڑے کو بصورت انکسار اپنے دستخط سے پہلے لکھتا ہے۔

خادمانہ۔ خدمتگاروں کی طرح۔ غلاموں کی طرح۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خادم درگاہ۔ کسی درگاہ کا مجاور۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

خادمہ۔ لونڈی، کنیز، خدمت گزار عورت۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

خار ۱۔ کانٹا، پھانس۔ فارسی۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ صرف "کانٹے" کو "خار" کہتے ہیں۔

خار ۲۔ مرغ کا کانٹا جو ٹخنوں کے اوپر ہوتا ہے۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

خار ۳۔ حسد، جلن، کھٹک، رشک۔

دیا پھولوں کا گہنا سوت کو یہ خار ہے مجھ کو
دیکھوں دل پھول سا کھلائے اپنے نوبہار اپنا جان صاحب

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس کا صرف جب ہونا کے ساتھ ہوگا جبھی یہ معنی ہوں گے۔ جیسا کہ پیش کردہ مثال سے ظاہر ہے۔

خار ۴۔ ڈاڑھی کے بال۔ ڈاڑھی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خار ۵۔ دوبھر، ناگوار۔

وہاں میرا جینا ہے قاصد کو خار
لہو پی کے دم لیں جو ہو اختیار — شوق قدوائی

(نور اللغات)

قول فیصل۔ ہونا کے ساتھ ہی یہ معنی ہوں گے تنہا خار کے یہ معنی نہیں۔

خارا۔ سخت پتھر، نیلا پتھر، جیسے سنگ خارا۔ فارسی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو میں تنہا خارا نہیں بولتے ترکیب کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے سنگ خارا، خارا شگاف وغیرہ۔

خارا شگاف۔ پتھر میں شگاف ڈالنے والا، پتھر کو کاٹ دینے والا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

نکلی جو دمیں تیغ حسینی غلاف سے
اڑنے لگے شرر دم خارا شگاف سے — انیس

قول فیصل۔ تلوار کی صفت میں کہتے ہیں۔

خار بست۔ خار بند۔ کانٹوں کی باڑھ جو اکثر باغات کے کنارے لگا دیتے ہیں۔ فارسی۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

خار پشت ۱۔ ماہی۔ ایک قسم کا کانٹوں دار بلی کے قد کے برابر جانور جو اکثر جنگل میں رہتا ہے۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

خار پشت ۲۔ کھٹمل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خار پشت ۳۔ ایک آلہ جس میں ہاتھی دانت یا لوہے کا پنجہ کسی پتلی گول لکڑی یا لوہے پر لگاتے ہیں اور پیٹھ کھجانے کا کام لیتے ہیں۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل۔ اسی کو "پشت خار" بھی کہتے ہیں۔

خارج۔ (بکسر سوم) باہر، الگ، نکلا ہوا، چھوٹا ہوا، علیحدہ کیا ہوا۔ عربی صفت۔ فصیح۔ رائج۔

خارجاً۔ خارجی طریقے سے، بالا بالا، اوپر ہی اوپر۔ عربی۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف۔ خارجاً معلوم ہوا کہ آپ اس وقت آگرہ جاتے ہیں۔

خارج از بحث۔ فضول بات، بحث سے الگ، جملۂ معترضہ۔ وہ بات جس کا کوئی حاصل نہ ہو۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خارج از عقل۔ احمق، گاؤدی، عقل سے بے بہرہ۔ فارسی ترکیب۔ فصیح۔ رائج۔

خارج آہنگ۔ بے سرا۔ فارسی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خارج قسمت۔ اس عدد کو کہتے ہیں جو

مقسوم علیہ کو تقسیم کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ حاصل قسمت۔ عربی الفاظ، اردو صرف، مذکر۔ علم حساب کی اصطلاح۔

خارج کرنا ۱۔ نکالنا۔ باہر کرنا۔ الگ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خارج کرنا ۲۔ مقدمہ ڈسمس کرنا۔ درخواست نامنظور کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ یہ صرف "خارج کرنا" نہیں ہے "مقدمہ خارج کرنا" ہے۔ جب "مقدمہ" نہ شامل کیا جائے گا۔ یہ معنی ہرگز نہ پیدا نہ ہوں گے۔ اس کا لازم بھی مستعمل ہے۔ یعنی مقدمہ خارج ہونا۔

خارج ہونا۔ (لازم) نکلنا۔ باہر ہونا۔ الگ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خارجہ۔ داخلہ کا نقیض۔ باہر کا خارجی۔ جیسے زاویہ خارجہ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ عربی میں خارجۃ ہے۔ اسی سے بگڑ کے "خارجہ" ہو گیا۔

خارجہ۔ اسکول سے خارج ہونے کا پروانہ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

خارجی۔ مسلمانوں میں ایک ایسا فرقہ ہے جو اہلبیت رسول میں خاص طور سے حضرت علی علیہ السلام کو برا کہتا ہے اور ان سے دشمنی رکھتا ہے۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ عربی میں بر تشدید یائے مجہول ہے فارسیوں نے بلا تشدید بھی استعمال کیا ہے۔

خارجی ۲۔ خارج سے منسوب۔ بیرونی، باہری۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ فارسیوں نے بلا تشدید استعمال کیا۔ اس کی جمع خارجیات بھی مستعمل ہے۔

؎ خارجیات جو ہیں پیش نظر — مرزا رسوا

خارخار ۱۔ دغدغہ۔ اندیشہ۔ خواہش۔ فارسی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ تعلیم یافتہ کبھی کبھی بول دیتا ہے۔

خارخار ۲۔ بہت بہت۔ بکثرت۔ حسد رنج یا رشک کے موقع پر آتا ہے۔

خارخار غم آشکارا ہوا
مثل دل جامہ پارہ پارہ ہوا — مومن

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خارخسک۔ ایک کانٹے دار دوا۔ گوکھرو۔ فارسی، مذکر۔ پنساریوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ خارخسک خرد، خارخسک کلاں۔

خاردار ۱۔ کانٹے دار۔ ۲۔ داڑھی والا۔ وہ لڑکا جس کی داڑھی نکل آئی ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ صرف "کانٹے دار" کے معنوں میں بولتے ہیں۔

خار دینا۔ ایذا دینا۔ تکلیف دینا۔ صدمہ پہنچانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہے ہے مرا پھول لے گیا کون ؟
ہے ہے مجھے خار دے گیا کون ؟ — گلزار نسیم

خارزار۔ وہ جگہ جہاں کانٹے بکثرت ہوں۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خارستان۔ پرخار مقام۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے کانٹے ہوں۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اس محل پر "خارزار" زیادہ بولتے ہیں۔

خارش۔ خارشت ۱۔ کھجلی۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

خارش۔ خارشت ۲۔ ایک سوداوی مرض کا نام جس سے تمام جسم چھلجاتا ہے اور کھجلاتا ہے۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

خارشتی۔ کھجلی والا۔ اردو، صفت۔

قول فیصل:۔ زیادہ تر اس "کتیا" کو خارشتی کتیا کہتے ہیں جسے خارش ہو گئی ہو۔ کتے کو "خارشتیا کتا" کہتے ہیں۔

خارشتی کتیا مخمل کی جھول۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی بدشکل آدمی عمدہ لباس پہنے جو اس پر زیب نہ دے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ آثر نے لکھا ہے کہ صرف عورتیں یہ مثل بولتی ہیں اور عورت کے لئے بولتی ہیں۔

خارق عادات۔ عادت اور نیچر کو توڑ دینے والا کنایۃً انبیا کے معجزے اولیا کے کرامات۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس جگہ زیادہ تر "خوارق عادات" بولتے ہیں۔

خار کھانا۔ حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ کسی سے جلنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ اس کے منھ کو سات جھروں کا ٹکڑوں جو کسے شوہر کو دیکھ کر خار کھائے (طلسم ہوشربا)

خار کھٹکنا۔ کانٹا کھٹکنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

خانۂ زنجیر سے مثل صدا اڑتا ہوں میں
یاد آتا ہے کف پا میں کھٹکنا خار کا — آتش

خار گڑنا۔ کانٹا چبھنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

گل کا تو عشق کیسا وہ عندلیب ہوں میں
دل میں گڑا ہوا ہے ہر خار بھی چمن کا — جلال

خار گزرنا۔ خار لگنا۔ خار ہونا۔ خار معلوم ہونا۔ ناگوار گزرنا۔ برا لگنا۔

؎ جسم زار اپنا کھٹکنے لگا ہے نظر کو خار ہے — ناسخ (دفتر فصاحت)

قول فیصل ، لکھنؤ میں صرف "خار ہونا" مستعمل ہے ۔
خار مغیلاں ۔ ببول کا کانٹا ۔ فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔
خار نکالنا ۔ عداوت پوری کرنا ۔ اردو ، محاورہ ، قلیل الاستعمال ۔

خار اپنے جگر کا یوں نکالا
کانٹے کی مثال دور ڈالا — شوق قدوائی

خار و خس ۔ کوڑا کرکٹ ۔ فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔
خار ہونا ۔ کسی بات سے جلن ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

ع سیر گلشن سے خار ہوتا تھا — قلق

خازن ۔ جس کے پاس رقم جمع کیجائے ۔ نگہبان ، جمع کرنے والا ۔ خزانچی ۔ عربی ، صفت ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

ع یہ اپنی جمع ہے اے خازن بہشت — لاعلم

خاستانی ۔ (بر وزن پارسائی) کبوتر کا ایک رنگ ۔ اردو ، مذکر ۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح ۔
قول فیصل ۔ اسی کو "خاستی" بھی کہتے ہیں ۔ اس رنگ کے چتیت کبوتر زیادہ ہوتے ہیں ۔
خاستانی چتیت ۔ (چتیت بر وزن کمیت) وہ چپے کا حلقہ جو خاستی کبوتر کی گردن کے نیچے سینے کے اوپر ہوتا ہے ۔ اردو ، مذکر ، کبوتر بازوں کی اصطلاح ۔
خاسر ۔ (بکسر سوم) نقصان اٹھانے والا ۔ گھاٹے میں رہنے والا ۔ عربی ، صفت ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔
محل صرف ۔ غصے میں کچھ پڑھ کر ایک طمانچہ مارا سر اس کافر خاسر کا گردن سے اڑ گیا (طلسم ہوشربا)
قول فیصل ۔ تنہا مستعمل نہیں ۔ ترکیب سے بولتے ہیں ۔
خاشاک ۔ کوڑا کرکٹ ۔ فارسی ، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل ۔ زیادہ تر اس کے قبل "خس" کا اضافہ کرکے "خس و خاشاک" بولتے ہیں ۔
خاشع ۔ خشوع و عاجزی کرنے والا ۔ عربی ، صفت ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

خاص ١ ۔ (عام کی ضد) مخصوص ۔ نجی ۔ ذاتی ۔ اپنا ۔ فارسی ۔ فصیح ، رائج ۔
قول فیصل ۔ عربی میں بتشدید سوم ہے فارسیوں نے بلا تشدید استعمال کیا ۔
خاص ٢ ۔ صرف ۔ فقط ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔
محل صرف ۔ یہ غزل خاص آپکے لئے میں نے کہی ہے ۔
خاص ٣ ۔ عمدہ ۔ منتخب ۔ چیدہ ۔ خصوصی ۔ اردو ، صفت ، فصیح ، رائج ۔

دیکھی جو ضریح مہر تنویر
دل پر ہوئی ایک خاص تاثیر — مولانا سید حسن صاحب فاخر

خاص ٤ ۔ ٹھیک ٹھیک ۔ اردو ، صفت (نور اللغات)
محل صرف ۔ یہ محاورہ خاص دہلی کا ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔
خاص ٥ ۔ منظور نظر ، مقبول ، مرغوب ۔ پیارا ۔ اردو ، صفت ، فصیح ، رائج ۔

وال سے جب ناز میں خلاص ہوئی
شہ کی ہم نشین خاص ہوئی — بہشت گلزار

خاصا ١ ۔ امیروں اور بادشاہوں امرا اور سلاطین کی سواری کا گھوڑا ۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

ع خاصے جاتے ہیں چمکتے ہوئے بجلی کی طرح — سحر

قول فیصل ۔ اس کا رسم الخط "خاصہ" رائج ہے ۔
خاصا ٢ ۔ ایک قسم کا کپڑا ۔ اردو ، متروک ۔

تجھے تنزیب اور خاصا پہناؤں
تجھے فرش اپنی آنکھیں کر بچھاؤں — سودا

خاصا ٣ ۔ بہت ، خوب ۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔
محل صرف ۔ خاصا لمبا چوڑا کرتہ ہے تم کہتے ہو چھوٹا ہے ۔
قول فیصل ۔ مؤنث کیلئے "خاصی" بولتے ہیں ۔

خاصا ٤ ۔ عمدہ ۔ موزوں ۔ مناسب ، سڈول ۔
محل صرف ۔ "اچھا" کے ساتھ ملا کے "اچھا خاصا" بولتے ہیں ۔
خاصا چننا ۔ دسترخوان پر طرح طرح کے کھانے ترتیب سے رکھنا ۔ اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج ۔
خاصا رہا ۔ خاصے رہے ۔ اچھا نکلا ۔ اچھے نکلے ۔ خوب رہا ۔
قول فیصل ۔ بیشتر "خاصے رہے" بولتے ہیں ۔
خاص الخاص ۔ بہت خاص ۔ عربی ترکیب ۔ فصیح ، رائج ۔
محل صرف ۔ خدا کے خاص الخاص بندے ہمیشہ برائیوں سے دور رہتے ہیں ۔
خاصان ۔ خاص کی جمع ۔ خاص لوگ ۔ فارسی ، مذکر ۔

ع جان کر منجملۂ خاصان میخانہ مجھے — جگر

قول فیصل ۔ ترکیب کے ساتھ مستعمل ہے ۔ جیسے خاصان خدا ۔
خاصان خدا ۔ خدا کے مخصوص بندے ۔ فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔
خاص بات ۔ منتخب بات ۔ عمدہ بات ۔ اردو ، صفت ، فصیح ، رائج ۔
خاص بازار ۔ وہ بازار جو امرا اور بادشاہوں کے در دولت کے سامنے ہو ۔ اردو ، مذکر ، متروک ۔
خاص بردار ۔ وہ سپاہی جو بادشاہوں اور امیروں کی سواری کے آگے آگے کاندھوں پر بندوقیں رکھ کر چلتے ہیں ۔ بندوقچی ۔ سپاہی ۔ تفنگچی ۔ اردو ، مذکر ، قلیل الاستعمال ۔
محل صرف ۔ جلو میں کوتل ہزارہا گھوڑے خاص بردار خدمتگار بان بردار (طلسم ہوشربا)
خاص تراش ۔ امرا و سلاطین کا حجام ۔ فارسی ، مذکر ۔ دہلی کی زبان ۔
خاص خاص لوگ ۔ معززین ۔ رؤسا ۔ منتخب اشخاص ۔ ذی عزت اور رئیس آدمی ۔ چیدہ چیدہ اشخاص ۔ اردو ، صفت ، فصیح ، رائج ۔

خاصدان ۔ خاص وضع کا بنا ہوا ظرف جس میں پان کی گلوریاں رکھتے ہیں ۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

گلوریاں نہیں تقسیم عام کی خاطر
یہی سمجھ کے ترا خاصدان بجا تا ہے — رشک

خاص کر ۔ بالخصوص ۔ خصوصاً ۔ خاص طور سے ، اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

خاصگی ۱ ۔ امیر کا مصاحب ۔ بادشاہ کا خزانچی ، فارسی ، مذکر ، متروک ۔

خاصگی ۲ ۔ لونڈی جو مالک کی مدخولہ ہو ۔ اردو ، مؤنث ، متروک ۔

خاصگی ۳ ۔ نفیس چیز ۔ عمدہ چیز ۔ جو بڑے لوگوں کے استعمال میں لائی جائے ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف :۔ رئیسوں کے یہاں زیادہ تر خاصگی کھانا اور تفرقی کھانا الگ الگ بجتا تھا ۔

خاص محل ۔ بادشاہوں کی وہ بیگم جس کے ساتھ پہلی شادی ہو ، بڑا محل ۔ بادشاہ کی پہلی بیوی ۔ اردو صرف ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

خاص نویس ۔ پرائیوٹ سکریٹری ۔ ذاتی منشی ۔ نج کا منشی ۔ فارسی ترکیب ۔ مذکر ، متروک ۔

خاص و عام ۔ چھوٹے بڑے ۔ امیر و غریب ۔ تمام ۔ سب ہر ایک ۔ عربی الفاظ ، فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

خاصّہ ۱ ۔ (بہ تشدید صاد مفتوح) وہ بات جو کسی شے کے لئے مخصوص ہو ۔ وہ وصف جو ایک ہی شے میں پایا جائے جیسے ہنسنا انسان کا خاصّہ ہے ۔ اردو ، صفت ، مذکر ۔ فصیح ، رائج ۔

قولِ فیصل ، عربی میں خاصّہ عامّہ کی ضد ہے ۔

خاصّہ ۲ ۔ (بہ تشدید ثالث) خاصیت ۔ اردو ، مذکر ، صفت ، فصیح ، رائج ۔

ع خاکساری میں بھی پایا خاصّہ اکسیر کا — امیر

خاصَہ :۔ (بفتح سوم) امیروں اور بادشاہوں کا کھانا ۔ فارسی ، مذکر ۔

خاصے کا سرانجام کروں فخر یہ بس ہے
حضرت مجھے منہ ہاتھ دھلانے کی ہوس ہے — عشق

قولِ فیصل :۔ تناول فرمانا ۔ نوشِ جان کرنا وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے ۔

مرا خاصہ جو دھرا ہے وہی کر نوشِ جاں بیچے ۔
آئے کب گھر سے خدا جانئے کھانا میرا — یکین

خاصی ۱ ۔ اچھی ۔ عمدہ ۔ بھلی ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

کہکشاں میں گندھی ہے تاروں کی خاصی ہیکل
ساز تجویز کیا ہم نے ترے توسن کا — رشک

خاصی ۲ ۔ بیچ کی راس ۔ بڑی نہ بھلی ۔ متوسط درجے کی (نور اللغات)

قولِ فیصل ، ۔ بالعموم مستعمل نہیں

خاصی ۳ ۔ زنانخی ۔ مؤنث (نور اللغات)

قولِ فیصل ، لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

خاصی ۴ ۔ امیروں کی بندوق ۔ اردو ، مؤنث ، متروک

خاص بردار وہ پری پیکر
خاصیاں نور کی وہ کاندھوں پر — قلق

خاصی پیاری ۔ دوست باز عورتوں میں ایک دوسرے کو خطاب کرنے کے لئے خاص لفظ ، اردو ، عوام کی زبان (فرہنگ اثر)

قولِ فیصل ۔ بالعموم نہیں بولتے ۔

خاصیّت ۱ ۔ طبیعت ۔ اثر ۔ خصلت ۔ عادت ۔ عربی ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

قولِ فیصل ، ۔ فارسی میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے ۔

خاصیّت ۲ ۔ وصف ۔ صفت ، فصیح ، رائج ۔

ع اور اعضا میں بھی خاصیت لب ہوتی ہے — سحر

خاطِر ۱ ۔ جو کچھ دل میں گزرے ۔ عربی ، مؤنث (نور اللغات)

قولِ فیصل ، ۔ بالعموم اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے ۔

خاطر ۲ ۔ دل ۔ عربی ۔ مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

ہر ایک کی خاطر میں جگہ ہے اپنی
دل کی لیتے کے بننے والے ہم ہیں — تعشق

خاطر ۳ ۔ دھیان ۔ خیال ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف :۔ وہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتے ۔

خاطر ۴ ۔ مرضی ۔ خوشی ۔ مروت ۔ لحاظ ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

میں تو کرتا ہوں بہت سی تری خاطر داری
میری خاطر بھی تو ہو لے بہت نہیں تھوڑی کہا — ناسخ

خاطر ۵ ۔ مدارات ۔ تواضع ۔ آؤ بھگت ، اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

عاشق ہوں فوج اشک کو آنکھوں میں دی جگہ
سردار کو ضرور ہے خاطر سپاہ کی — امیر

خاطر ۶ ۔ طبیعت ۔ مزاج ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج

معشوقۂ دنیا نے بہت زلف سنبھالی
پھندے میں مگر خاطرِ آزاد نہ آئی — امیر

خاطر ۷ ۔ لئے ۔ واسطے ۔ غرض سے ۔ اردو ، مؤنث ، غیر فصیح ، رائج ۔

واہ کیا میرے مسیحا کی مسیحائی ہے
کہ میسّر نہیں بیمار دوا کی خاطر — رشک

خاطر ۸ ۔ طرفداری ۔ پاسداری ۔ اردو ۔ مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف :۔ اپنے لڑکے کو روکئے بہت بدتمیزی کی باتیں کرتا ہے میں آپ کی خاطر سے کچھ نہیں بولتا ۔

خاطر آزردہ ۔ رنجیدہ ۔ ملول ۔ فارسی ، صفت (نور اللغات)

قولِ فیصل ، ۔ اہلِ لکھنؤ " آزردہ خاطر " بولتے ہیں ۔

خاطر آشفتہ ۔ پریشان خاطر۔ فارسی (نور اللغات)
قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ "آشفتہ خاطر" بولتے ہیں۔

خاطر برہم ہونا ۔ طبیعت منغّض ہونا۔ غصہ آنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

یہ سنتے ہی ہوئی خاطر جو برہم
تو کیسی الف لیلہ اور کہاں ہم
— الف لیلہ منظوم

خاطر پر بار ہونا ۔ طبیعت پر گراں ہونا۔ مزاج پر بوجھ ہونا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

خاطر پر میل آنا ۔ رنج ہونا۔ صدمہ ہونا۔ غم ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

نہ آوے کبھی تیری خاطر پہ میل
بچھتا رہے یہ فلک کا بھی کھیل
— میر حسن

خاطر تلے آنا ۔ خاطر میں آنا۔ باوقعت ہونا۔ اردو، عورات دہلی کی زبان۔

خاطر توڑنا ۔ دل شکنی کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

بوسہ عتاب لب نہ کیجئے نہ عاشق سے عزیز
توڑنا اچھا نہیں ہے خاطر رنجور کا
— آتش

قول فیصل :۔ اس جگہ "دل توڑنا" فصیح ہے۔

خاطر جمع ۔ (مقلوب الاضافت) تسکین۔ اطمینان۔ فارسی۔ مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ نواب صاحب مجھے بہت مانتے ہیں، تمہاری ملازمت کے سلسلہ میں اگرچہ میں ان سے زبانی کہلا دوں جب بھی کام ہو جائے گا مگر تمہاری خاطر جمع کے لئے خط لکھے دیتا ہوں۔

قول فیصل :۔ رکھنا، کرنا، ہونا کیساتھ اسکا صرف ہے۔

خاطر جمع رکھنا ۔ اطمینان رکھنا۔ مطمئن رہنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

باغبان لینے گل و میوہ سے رکھ خاطر جمع
میں تو مشتاق چمن میں ہوں چمن آرا کا
— ناسخ

خاطر جمع کرنا ۔ مطمئن کرنا۔ تسکین دینا۔ اطمینان بخشی کرنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

الفتِ گیسو نے خاطر جمع کی روزِ حساب
سب مرے اعمال کا دفتر پریشاں ہو گیا
— تعشق

خاطر جمع ہونا ۔ اطمینان ہونا۔ تسلی ہونا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

روز کا ہے خاطر ہو مری تا کہ جمع
بھیجوں تری گور پہ گل اور شمع
— سودا

کیوں نہ ہو بے التفاتی اسکی خاطر جمع ہے
جانتا ہے محو پرسشہائے پنہانی مجھے
— غالب

خاطر جمنا ۔ دل لگنا۔ طبیعت کا مائل ہونا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

کچھ جمتی نہ تھی خاطر کسی سو
کرتے پیش نظرا فعال بانو
— الف لیلہ منظوم

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ اس جگہ "طبیعت جمنا" بولتے ہیں۔

خاطر خواہ ۔ مرغوب۔ دل پسند۔ طبیعت کے موافق۔ خواہش کے مطابق۔ مرضی کے موافق۔ حسب منشا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

وا رے منصفوں سے خاطر خواہ
رکھتے سب رکھتے ہیں غضب کی نگاہ
— قلق

خاطر دار ۔ خاطر تواضع کرنے والا۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

دعوئ عاشق بیچارے کا کون سنے گا محشر میں
خیل ملائک واں بھی ہونگے اسکے خاطر دار بہت
— میر

خاطر داری ۔ آؤ بھگت۔ تواضع۔ مدارات۔ مسافر پروری۔ مہماں نوازی۔ فارسی ترکیب، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ یہ صاحب ہمیشہ اسکی خاطر داری میں مصروف رہتا ہے اور اسکو راضی کرنا چاہتا ہے (طلسم ہوشربا)

قول فیصل :۔ کرنا، ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

خاطر رکھنا ۔ لحاظ رکھنا۔ پاس کرنا۔ دل رکھنا۔ اردو، قریب بہ متروک۔

دل کی طاقت گھٹے یا نور گھٹے آنکھوں سے
چاہیئے خاطر پر نور تمہاری رکھنا
— رشک

قول فیصل :۔ اس جگہ "دل رکھنا" زیادہ ہے۔

خاطر سے ۔ لحاظ سے۔ پاس سے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا
جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا
— داغ

خاطر شکستہ ہونا ۔ دل ٹوٹنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

در یتیم کا خواہاں جہاں میں کون نہیں
کہو شکستہ نہ ہو خاطر یتیم بہت
— امیر

خاطر عاطر ۔ (خاطر۔ پاکیزہ، نفیس) پاکیزہ طبیعت فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خاطر کرنا [1] ۔ آؤ بھگت کرنا۔ مدارات کرنا۔ تواضع کرنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

اتنی فرصت نہیں دے کشش دشت جنوں
تھم کے دو چار گھڑی خاطر صیاد کریں
— امیر

خاطر کرنا [2] ۔ خوشی کرنا۔ مرضی کے موافق کرنا۔ کہا ماننا۔ دلجوئی کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خاطر کی لینا ۔ طرفداری کرنا۔ پاسداری کرنا۔ خوشامد کرنا۔

(فقرہ) یوا حق حق کی کہنا۔ خاطر کی نہ لینا یعنی خوشامد نہ کرنا (لغات النساء)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خاطر مکدر ہونا ۔ دل پر میل ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

میری خاک قبر پہ دامن اٹھائے آئیے
تاز ہو خاطر مکدر خاک دامنگیر سے — وزیر

خاطر میں رکھنا ۔ دھیان رکھنا ۔ خیال رکھنا ۔
(نور اللغات)
قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

خاطر میں گزرنا ۔ دل میں آنا ۔ خیال گزرنا ۔
(نور اللغات)
قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

خاطر میں نہ آنا ۔ خیال میں نہ آنا ۔ نظر میں نہ چڑھنا ۔ کوئی وقعت نہ ہونا ۔ اردو مصرف ، فصیح ، رائج ۔

خاطر میں نہ لانا ۔ خیال نہ کرنا ۔ توجہ نہ کرنا ۔ پروا نہ کرنا ۔ دھیان نہ دینا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

خاطر میں ہزاروں کو نہ لانے کے تصدق
رخسار سے زلفوں کو ہٹانے کے تصدق — عشق

خاطر نشاں ہونا ۔ خاطر نشیں ہونا ۔ بات کا دل میں بیٹھ جانا ۔ اردو ، متروک ۔

خاطر نشاں ہونا ۔ اطمینان ہونا ۔ تسلی قلب ہونا ۔ خاطر جمع ہونا ۔ اردو ، محاورہ ، متروک ۔

ابرو قاتل کی طرف سے ہو گئی خاطر نشاں
اپنے تودے پر لگا رکھا مری تصویر کو — رشک

قول فیصل :۔ سلبی معنی میں بھی مستعمل ہے

خاطر نشاں نہ تھی کسی آفت نشانی کی
انبار تھیں کٹی ہوئی شاخیں کمان کی — ذوق

اب اس جگہ عورتیں " نشاں خاطر ہونا " بولتی ہیں ۔

خاطر نشیں ۔ دل نشیں ۔ ذہن نشیں ۔ دل پر جم جانے والی بات ۔ دل میں بیٹھ جانے والی بات ۔ فارسی ترکیب ۔ فصیح ، رائج ۔

خاطر ہونا ۔ آؤ بھگت ہونا ۔ تواضع ہونا ۔ اردو مصرف ، فصیح ، رائج

خاطف ۔ اچک لے جانے والا ۔ جیسے برق خاطف ۔ عربی ۔ (نور اللغات)
قول فیصل :۔ تنہا خاطف مستعمل نہیں ۔ برق خاطف کہتے ہیں ۔

خاطی :۔ ارادہ کے ساتھ گناہ کرنے والا ۔ عربی صفت ، فصیح ، رائج ۔

خاقان ۔ سلطان ۔ بڑا بادشاہ ۔ ترکی ، مذکر

اٹھا خاقان چیں بہر عبادت
رہا مصروف طاعت حب عادت — الف لیلیٰ منظوم

قول فیصل :۔ پہلے چین اور ترکستان کے بادشاہوں کا لقب ہوا کرتا تھا ۔ اب ہر بادشاہ پر اطلاق ہوتا ہے ۔ عربی داں فارسیوں نے اسکی جمع خواقین بنائی ہے ۔

خاک ۱ :۔ مٹی ۔ فارسی ۔ مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

خاک ۲ :۔ راکھ ۔ فارسی ۔ مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

گل ہے کہ خاک رنگ نہیں جس میں بو نہیں
دل ہے کہ سنگ جس میں کوئی آرزو نہیں — مشتاق

خاک ۳ :۔ زمین ۔ فارسی ۔ مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

خاک پر بادشہ عرش نشیں بیٹھے تھے
قبر اصغر کی بنا کے شہ دیں بیٹھے تھے — تعشق

خاک ۴ :۔ گرد ۔ دھول ۔ غبار ۔ فارسی ۔ مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

خاک سے کیوں ہے اجتناب ایسا
ایک دن غیر خاک خاک نہیں — ناسخ

خاک ۵ :۔ ہیچ ۔ بے وقعت ۔ اردو ، صفت ، فصیح ، رائج ۔

اس یم پر کا جب کہ زمیں پر پڑا ہے پاؤں
آنکھوں پر نیاریوں کے ہے اس کے نیچے الخاک — آتش

خاک ۶ :۔ خمیر ۔ طینت ۔ فارسی ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

ع جنگل وہی بسایا جس میں تھی خاک جہاں کی — انیس

خاک اڑاتے پھرنا ۔ واہی تواہی پھرنا ۔ مارا مارا پھرنا ۔ بیکار گھومنا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

خاک اڑانا ۱ :۔ گرد اڑانا ۔ میت کا سوگ کرنے سے ہیں خاک اڑاتے ہیں ۔ اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج

ہر قبر پر اڑائے علی الاتصال خاک
سمجھے جو آدمی کہ ہے میرا مآل خاک — آتش

خاک اڑانا ۲ :۔ برباد کرنا ۔ تباہ کرنا ۔ اردو ، قلیل الاستعمال ۔

دولت حسن پہ یہ خاک اڑا رکھی ہے
غازہ عارض پہ ہے ملتے ہوئے کھائے خاک — وزیر

قول فیصل :۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں ۔ اہل دہلی جستجو میں تباہ ہونا ۔ تلاش میں مشقت کرنا کے معنی میں بھی بولتے ہیں ۔

خاک اڑنا ۱ :۔ دھول اڑنا ۔ اردو مصرف ، فصیح ، رائج ۔

خاک اڑنا ۲ :۔ تباہ ہونا ۔ کچھ نہ رہنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

ع ڈیوڑھی ویران ہے دربار میں خاک اڑتی ہے — تعشق

خاک از تودہ کلاں بردار ۔ چھوٹے سے چھوٹا کام بڑی اور اعلیٰ درجے کی جگہ سے نکالنا چاہیے ۔ فارسی ، مقولہ ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

خاک انداز ۱ :۔ وہ سوراخ یا جگہ جو قلعہ کے اوپر سے کوڑا کرکٹ اور غنیم پر کنکر پتھر پھینکنے کے واسطے بنا لیتے تھے ۔ فارسی ، مذکر ، قلیل الاستعمال ۔

خاک انداز ۲ :۔ وہ ظرف جس سے چولھے کی خاک نکالتے ہیں (نور اللغات)
قول فیصل :۔ اب نہیں بولتے ۔

خاک اوڑھنا خاک بچھونا ۔ خاک پر لیٹنا ۔ زمین پر لیٹنا ۔ اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

دکھایا نہ کبھی خواب میں بھی چین سے سونا
ہر رات کو خاک اوڑھنا اور خاک بچھونا — انیس

خاک آلودہ ۔ خاک سے چھپا ہوا ۔ خاک بھرا ہوا

غبار میں اُٹا ہوا ۔ فارسی ، فصیح ، رائج ۔

خاک برابر کر دینا ۔ تباہ کر دینا ۔ برباد کر دینا ۔ (فرہنگ اثر)

قولِ فیصل ، بالعموم مستعمل نہیں ۔

خاک برابر ہونا ۔ بے وقعت ہو جانا ۔ قدر نہ ہونا ۔ اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

پستیٔ بخت سے یہ خاک برابر ہوں میں
سایہ بستر نہیں ، سایہ کا بھی بستر ہوں میں — امیر مینائی

خاک برسنا ۔ بے رونق ہونا ۔ اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

خاکساران محبت کے جہاں مدفن ہیں
ابر رحمت کے عوض خاک برستی ہو وہاں — زکی

خاک بسر ۔ پریشاں حال ، خراب حال ، مغموم ، صفت ، فصیح ، رائج ۔

ع پوچھا نہ ابرار نے کیوں خاک بسر ہے — عشق

قولِ فیصل : ۔ فارسی میں "خاک بر سر" ہے ۔ جس کے معنی محتاج ، آوارہ ۔ آفت زدہ کے ہیں ۔

خاک بکھر جانا ۔ اڑتی ہوئی خاک کا کسی بند مکان میں جمع ہو جانا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

خاک بکس ۔ یعنی خاک تپھر ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل : ۔ لکھنؤ میں اس محل پر "خاک تپھر" بولتے ہیں ۔

خاکِ پا ۔ عاجز ، مسکین ۔ فارسی ، صفت (نور اللغات)

قولِ فیصل : ۔ اہل لکھنؤ بطور انکسار یوں بولتے ہیں ۔ "میں آپ کی خاک پا کے برابر ہوں" ۔

خاکِ پاک ۔ خاک شفا ۔ کربلائے معلیٰ کی مٹی ۔ فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

ع اے خاک پاک حرمت مہماں نگاہدار — عشق

خاک پاؤں سے نہ لگنے دینا ۔ بہت تیز جانا کی جگہ ۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا ۔ ناز کرنا ۔ اردو ، متروک ۔

کس قدر نفرت ہے اس کے توسن چالاک کو
پاؤں سے لگنے نہیں دیتا ہماری خاک کو — ناسخ

خاک تپھر ۔ کچھ بھی نہیں ۔ ہیچ ۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

کہتے ہیں فرہاد و شیریں کا سُنا سب ہم نے حال
خاک تپھر تھا مزہ پھیکا سا اک افسانہ تھا — امیر

خاک پر لوٹنا ۔ زمیں پر لوٹنا ۔ زمین پر ایڑیاں رگڑنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

خاک پڑنا ۔ خاک کا اوپر کسی شے پر آنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

خاک پڑے ۔ (بد دعا) مٹ جائے ۔ فنا ہو جائے اردو ، قلیل الاستعمال ۔

ایسے جینے پہ زکی خاک پڑے
موت اس زندگی پہ ہنستی ہے — زکی

خاک پھانک کے یا پھانک پھانک کے بسر کرنا ۔ قناعت کی زندگی گزارنا ۔ کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلانا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

خاک تودہ ۔ خاک کا تودہ جو تیر اندازی کی مشق کے لئے بناتے ہیں ۔ فارسی ، مذکر ، قلیل الاستعمال ۔

خاک تودہ بنا دینا ۔ مورد الزام اور ہدف ملامت کر دینا کی جگہ ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل : ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

خاک جھڑ جانا ۔ خاک دور ہو جانا ۔ کنایۃً زود کوب کا کچھ اثر نہ ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

گل آ کے زیر نقش صبا صاف ہو گیا
جوتی جو بے حیا کے پڑی خاک جھڑ گئی — شاد

خاک جھونکنا ۔ خاک ڈالنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

خاک چاٹ کے بات کہنا ۔ عجز و انکسار ظاہر کر کے کچھ کہنا ۔ دعوے کی بات عجز کے ساتھ ظاہر کرنا ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل : ۔ رنگین نے "خاک چاٹ کے بڑا بول بولنا" بھی نظم کیا ہے ۔

یہ بولتی ہوں بول بڑا خاک چاٹ کے
گوئیاں کی طرح جھاڑو کی تیلی نہیں ہوں میں — رنگین

اہل لکھنؤ "خاک چاٹ کے کہنا" بولتے ہیں ۔

توبہ کہتے ہیں خاک چاٹ کے ہم
ہم کو صاحب تمہارے سر کی قسم — قلق

خاک چاٹ کے کان پکڑنا ۔ غرور کی بات کہہ کر عاجزی کرنا ۔ گانے بجانے والے یا پہلوان جب استاد کا نام لیتے ہیں تو ایسا کرتے ہیں ۔ اردو ، رائج ۔

کہ غرور حسن اپنا ہائے کس انداز سے
چاٹ کر پھر خاک پکڑے ہے وہ اپنے کان کو — ظفر

خاک چاٹنا ۔ (کنایۃً) اظہار عجز و انکسار کرنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

حسن کی لاف زنی کرتے ہیں وہ چاٹ کے خاک
کب بھلا حسن قبول اس قدر اکسیر میں ہے — ناسخ

خاک چھانتی بیر بنتی ۔ تنگدستی کے اظہار کے لئے یہ مثل بولی جاتی ہے (فرہنگ اثر بحوالہ خزینۃ الامثال)

قولِ فیصل : ۔ یہ عورتوں کی زبان ہے ۔

خاک چھاننا ۔ (کنایۃً) خوب ڈھونڈھنا ، بہت تلاش کرنا ۔ بے انتہا جستجو کرنا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

اے مصحفی میں بیٹھا اب خاک کیوں نہ چھانوں
دل سا عقیق میں نے اس کی گلی میں کھویا — مصحفی

قولِ فیصل : "کسی جگہ بار بار جانے" کے معنی میں بھی بولتے ہیں ۔

مانو ہمیں کسی کو اگر مانتے نہیں
کب خاک اپنے در کی جری چھانتے ہیں — عشق

خاک چھاننا ۔ آوارہ پھرنا ۔ سرگرداں پھرنا ۔ مارا مارا پھرنا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

خاک چھانی ہم نے کن کن صحروں کی مثل گردباد
وادیٔ پُر خار سے تلوے سلامت لے گئے — آتش

خاک چھنوانا :- (خاک چھاننا کا متعدی) سرگرداں پھرانا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

بنے غربال بہر بازیٔ طفلاں مری گل کے
فلک نے خاک چھنوائی نہ گڑنے پر بھی فرصت — وزیر

خاکدان ۱:- مٹی اور کوڑا پھینکنے کی جگہ۔ فارسی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل :- اہلِ لکھنؤ اس معنی میں نہیں بولتے۔

خاکدان ۲:- مجازاً۔ دنیا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

دنیا جو ہے خاکداں تو ہم تم
گویا مٹی کی مورتیں ہیں — صبا

قول فیصل :- زیادہ تر ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں۔ جیسے خاکدانِ دہر، خاکدانِ عالم وغیرہ۔

خاک دھول ۱:- کچھ نہیں کی جگہ۔ اردو، فقرہ، غیر فصیح، رائج۔

خاک دھول ۲:- ایسی چیزیں جو عوام استعمال کرتے ہیں۔ اردو، عوام کی زبان۔

خاک دھول بکائن کے پھول دیدھو کے بازی۔ جعلسازی۔

محلِ صرف :- خاک دھول بکائن کے پھول کوٹ پیس چھان کر پڑیاں بنالیں۔ (فرہنگ اثر بحوالہ اردو پنچ)

قول فیصل :- اب بالعموم مستعمل نہیں۔

خاک ڈالنا ۱:- (کنایۃً) عیب پوشی کرنا، عیب چھپانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کیا تعجب ہے چھپائے جو کفن عیبوں کو
خاک شاید مرے اعمال پہ مدفن ڈالے — جلال

خاک ڈالنا ۲:- رفع دفع کرنا۔ لعنت بھیجنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ باز آنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

خاک کیا ڈالتے وہ تذکرۂ دشمن پر
نیچے گردن میں کبھی شرم سے ڈالے نہ گئے — داغ

خاک ڈالنا ۳:- پروا نہ کرنا۔ فکر نہ کرنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

پچھتا رہے ہیں خون مرا کرکے کیوں حضور
اب اس پہ خاک ڈالیے جو کچھ ہوا ہوا — امیر

خاک ڈالے چاند نہیں چھپتا :- بدگو کامیاب نہیں ہوتا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- صاحبِ فرہنگ اثر نے "حق بات ظاہر ہوکے رہتی ہے" کے معنوں میں "خاک ڈالے چاندنی نہیں چھپتی" بھی لکھا ہے۔ مگر اہلِ لکھنؤ کسی صورت سے نہیں بولتے۔

خاکروب :- زمین سے کوڑا کرکٹ وغیرہ صاف کرنے والا۔ جھاڑو دینے والا۔ بھنگی۔ مہتر۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

خاکزاد :- (مجازاً) انسان (نور اللغات)

قول فیصل :- بالعموم نہیں بولتے۔

خاکسار :- (سار = مثل) غریب، حقیر، ذلیل، بےحقیقت، غرور نہ رکھنے والا۔ متکلم اپنے واسطے بھی کہتا ہے۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- انھوں نے میرے دوست سے میری طرف اشارہ کرکے پوچھا۔ آپ کی تعریف؟ میں نے کہا خاکسار کو غلام علی کہتے ہیں۔

خاکسارانِ جہاں را بحقارت منگر :- غریبوں اور منکسر مزاجوں کو ذلیل نہ سمجھو۔ فارسی مقولہ۔ فصیح، رائج۔

خاکساری :- عجز، تواضع، انکسار۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع ہم کو بھی غرور خاکساری کا ہے — انیس

خاکستر :- جلی ہوئی چیز کی راکھ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع ہر طرف سے اٹھا کے خاکستر — قلق

قول فیصل :- خاکستر کے رنگ کو خاکستری کہتے ہیں۔

ع ڈوبی ہوئی پسینے میں خاکستری قبا — عشق

خاک سر پر اڑانا :- ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اسی محل پر "خاک سر پہ ڈالنا" بھی بولتے ہیں۔

ہے بجا خاک بیاباں کی جو ڈالی سر پر
کیا کریں جبکہ نہ ہو وارث و والی سر پر — تعشق

خاک سیاہ کرنا :- جلا کے خاک کر دینا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ع طور کو واسطے سرمے کے کیا خاک سیاہ — آتش

قول فیصل :- کنایۃً "برباد کرنا" کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

ملایا خاک میں کس بیوطن کو تونے فلک
یہ کس غریب کے گھر کو کیا ہے خاک سیاہ — صفدر

"سیاہ" کی جگہ "سیہ" بھی ہے۔

رنگ سیہ اسی سے ملا خوش خرام کو
یعنی کرے گا خاک سیہ فوج شام کو — عشق

خاک سیاہ ہوجانا :- (لازم) تباہ و برباد ہو جانا۔ جل کے خاک ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ہم اگر کوسیں تو ہو جائے وطن خاک سیاہ
کیا کریں خاطرِ یارانِ وطن کرتے ہیں — رشک

خاک سے پاک کرنا :- کمتر کو برتر بنانا۔ ادنیٰ مرتبے سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

میں کیا تھا مجھے خاک سے حضرت نے کیا پاک
ورنہ مرا دوش اور نشانِ شہ لولاک — انیسؔ

خاک سے زر پیدا ہونا۔ زمین سے سونا پیدا ہونا۔ اقبال مندی کی نشانی۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

بہرے نیاریوں کے حال یہ ظاہر ہوا ہم کو
مقدر میں جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا — آتشؔ

خاک شفا۔ شفا بخشنے اور تندرست کر دینے والی خاک (کنایتہً) شہدائے کربلا کے مدفن کی خاک۔ مدینۂ منورہ کی خاک۔

آسکتے نہیں لحد میں فرشتے عذاب کے
دیکھیں گے جب کفن پہ ہے خاک شفا لگی — رندؔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ شیعوں کی اصطلاح میں خاک شفا شہدائے کربلا کے مدفن کی مٹی کو کہتے ہیں۔ دیگر مقامات مقدسہ کی مٹی خاک شفا نہیں کہلاتی۔

خاک شو پیش ازآنکہ خاک شوی۔ قبل مرنے کے نفس کو زیر کر لینا اور عاجزی کی عادت ڈال لینا چاہیے۔ فارسی مقولہ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

خاکشی:۔ خوب کلاں۔ فارسی، مؤنث۔

قول فیصل:۔ اردو میں "خاکسی" کہتے ہیں۔

خاک کا پتلا۔ آدمی۔ انسان۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

بچھکر غلماں کہیں گے نور چشم پاک کا
حور جنت سے کہیں اعلیٰ ہے پتلا خاک کا — برقؔ

خاک کا پیوند کرنا۔ مار ڈالنا۔ قتل کر دینا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

سب ناریوں کو خاک کا پیوند کیا تھا
آب دم شمشیر سے دم بند کیا تھا — انیسؔ

خاک کا پیوند ہونا۔ زمین میں دفن ہونا۔ خاک میں ملنا۔ مرنا۔ قبر میں جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

خاک کر دینا۔ جلا کر راکھ کرنا۔ اجاڑنا۔ تباہ کرنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

خاک کر دے گی تری برق تجلی اک دن
طور سینا ترے مشتاق کا سینہ ہوگا — داغؔ

خاک کے گھر کو لاکھ بنانا۔ کنگال کو دولت مند بنا دینا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس کا برعکس "لاکھ کا گھر خاک کرنا یا ہونا" بولتے ہیں۔ جس کا مفہوم ہے۔ دولت مند کو مفلس بنا دینا، یا دولت مند کا مفلس ہو جانا۔ "خاک کے گھر کو لاکھ بنانا" مستعمل نہیں۔

خاک کے نیچے جانا۔ مر جانا۔ مر کے دفن ہو جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

خاکساروں سے نزدیک پہلو تہی
اک دن جانا ہے نیچے خاک کے — لا اعلم

خاک لگنا۔ مٹی کا کسی چیز سے لگ کے چپک جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

خاک لے ڈالنا۔ اپنے مطلب کے واسطے بار بار کسی کے دروازے جانا۔

یہ ہم کو خاک میں ملنے کا ہے شوق
کہ لے ڈالی ہے خاک اسکی گلی کی — جلالؔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ در کی خاک یا گلی کی خاک لے ڈالنا بولتے ہیں جیسا کہ پیش کردہ مثال سے ظاہر ہے تنہا "خاک لے ڈالنا" مستعمل نہیں۔

خاک ملا۔ خانہ خراب۔ خاکسار۔ تباہ حال۔ اردو، صفت عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں "مٹی ملا" تانیث کے محل پر "مٹی ملی" بولتی ہیں۔

خاک میں خاک ملانا۔ نام و نشان مٹانا۔ مار ڈالنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کس کس کی خاک ابھی ملاتی ہے خاک میں
جاتی ہے پھر نسیم اسی رہگزار کو — امیرؔ

خاک میں خاک ملنا۔ مر کے زمین میں دفن ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

جب خاک میں خاک ہوگی شامل
ہو جاؤں گا ملک میں میں داخل — مولانا سید حسن ناظمؔ

خاک میں سلانا۔ قتل کر کے زمین میں دفن کرنا۔ مار کے زمین میں چھپا دینا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ایسے قاتل پر کوئی اثبات خوں کیونکر کرے
خاک میں جس نے سلائے سیکڑوں خنجر سمیت — مصحفیؔ

خاک میں غیرت سے گڑنا۔ بہت غیرت آنا۔ اردو۔

آیا جو ساتھ غیر کے تابوت پر وہ شوخ
مردہ ہمارا خاک میں غیرت سے گڑ گیا — امیرؔ

قول فیصل:۔ اس محل پر خجلت یا خجالت سے گڑ جانا۔ زیادہ بولتے ہیں۔

خاک میں گڑ جانا۔ بیحد شرمسار ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

غنچے کا دو برسے دہن منہ بگڑ گیا
دیکھا وہ قد تو خاک میں شمشاد گڑ گیا — امیرؔ

خاک میں ملا۔ تباہ حال۔ برباد۔ اردو، متروک۔

ہم سے جو حقیر ذرہ کہ افلاک چرخ میں ہیں
ان خاک میں ملوں کی کا ہے کو پھری کی — میرؔ

خاک میں ملانا۔ (کنایتہً) برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ ناپید کرنا۔ فنا کرنا۔ مٹا دینا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

خاک میں اسکو ملاؤ اسے برباد کرو
جان کس کی ہے مری جان یہ تن کس کا ہے — وزیرؔ

خاک میں مل جائے ۔ (کوسنا) مرجائے۔ گڑ جائے۔ دفن ہو جائے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

گلگشت میں وہ سرو ہوا مجھ سے مکدر
اے مرغ چمن خاک میں مل جائے ترا باغ — رشک

خاک میں ملنا ۱؎ مرنے کے بعد زمین میں دفن ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

گردش چشم بتاں سے مل گیا میں خاک میں
آسماں کو شوق باقی رہ گیا بیداد کا — آتش

خاک میں ملنا ۲؎ (کنایۃً) برباد ہونا۔ پریشان ہونا۔ تباہ ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر
اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا — میر

خاکنائے ۔ (نائے = گردن) خشکی کا وہ تنگ قطعہ جو بڑے قطعات کو ملائے۔ فارسی، مذکر، علم جغرافیہ کی اصطلاح۔

قول فیصل: ہندی میں اسی کو "راس" کہتے ہیں۔ جیسے "راس کماری"۔

خاک نہ دھول بکائن کا پھول (یا بکائن کے تین پھول) ۔ شیخی ہی شیخی ہے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ بالکل نِکمّا بیکار ہے۔

محل صرف: ہاتھ تو رہنے سے حال کھلتا ہے کہ یہ ہے
یہ تو ایسے شہود تھے انہیں تو کچھ بھی نہیں خاک نہ دھول تھی

(نور اللغات)

قول فیصل: بالعموم مستعمل نہیں۔

خاک نشیں ۔ متواضع، منکسر، خلیق۔ خاکسار۔ وہ شخص جس میں غرور نہ ہو۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ہے خاک نشیں وہ صاحب تاج
تھی دوش نبی پہ جس کی معراج — مولانا سبط حسن فاطر

خاک نہیں ۔ کچھ نہیں۔ ذرا نہیں۔ بالکل نہیں۔

اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف: آتا جاتا خاک نہیں۔ چلے ہیں بحث کرنے۔

خاک و خون میں ملنا ۔ بسمل ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ مٹ جانا۔ فنا ہو جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

یار کے پائے حنائی دیکھ کر
سیکڑوں دل خاک و خوں میں مل گئے — اکبر الہ آبادی

خاکہ ۔ سرسری نقشہ۔ تصویر کی قائم کی ہوئی حدیں جن کی مدد سے تصویر مکمل کی جائے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہے دم بدم تن میں زردی غم بھری ہے
فلک جب سے میری کس کان زر کا خاکا — میر

خاکہ اتارنا ۔ کچا نقشہ بنانا۔ حدود وغیرہ کے خطوط یا نشان ڈالنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خاکہ اترنا ۔ (لازم) مسودہ تیار ہونا۔ کچا نقشہ بننا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خاکہ اڑانا ۱؎ کسی کی روش و انداز اپنے میں پیدا کرنا۔ کسی کے طور طریق کی نقل کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تری تصویر کا بہانا ہے
ترا خاکہ بہت اڑانا ہے — وزیر

خاکہ اڑانا ۲؎ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ برائی کو شہرت دینا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف: اب کہا مان لو اپنا خاکہ اڑانا مفت میں اپنے تئیں ہنسوانا اس سے فائدہ؟ (فسانۂ آزاد)

خاکہ اڑنا ۔ (لازم) رسوائی ہونا۔ مضحکہ ہونا۔ مذاق اڑنا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

کھنچا نقشہ جو نقاش ازل سے رشک زیبا کا
اڑا پھر خوب خاکہ خاکہ تصویر لیلے کا — سرور

خاک تھوتھو نہ آنا ۔ کچھ نہ ملنا۔ کچھ بھی ہاتھ نہ آنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

چلے دنیا سے جب خاک میں زر گاڑ کے آپ
آئے گا خاک نہ میراث میں اولاد کے ہاتھ — ناسخ

خاکہ بنانا ۔ کچا نقشہ تیار کرنا۔ پنسل سے تصویر کا نقشہ بنانا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل: اسی محل پر خاکہ کرنا بھی بولتے تھے۔

نہ زلف یار کا خاکہ بھی کر سکا مانی
ہر ایک بال میں گیا کیا نہ شاخسانہ ہوا — آتش

خاکہ کھینچنا ۔ نقشہ تیار کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

شب فرقت کا خاکہ کھینچ کر نقاش قدرت نے
بھرا ہے رنگ شاید گور کافر کی سیاہی کا — امیر

خاک ہونا ۱؎ گل کر مٹی ہو جانا۔ بوسیدہ ہو جانا۔ میت کا بوسیدہ ہو کر مٹی ہو جانا۔

اے شہسوار مر کے جو ہو جاؤں خاک بھی
بوسہ مجھے نصیب ہو تیری رکاب کا — ناسخ

(نور اللغات)

قول فیصل: میت کے لئے خصوصیت نہیں ہر چیز خاک ہو سکتی ہے۔ ہاں اگر مر کے خاک ہو جانا کہا جائے تو وہ میت ہی کے لئے ہوگا۔ جیسا کہ پیش کردہ شعر میں ہے۔

خاک ہونا ۲؎ جل کر راکھ ہو جانا۔ سوختہ ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کرنے گئے تھے اس سے تغافل کا ہم گلہ
کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہو گئے — غالب

خاک ہونا ۳؎ رشک و حسد سے جل جانا۔

(فقرہ) میری ترقی کی خبر سن کر دشمن جل کر خاک ہو گئے۔

(نور اللغات)

قول فیصل: یہ "جل کر خاک ہونا" ہے جیسا کہ فقرے سے ظاہر ہے۔ نہ کہ صرف "خاک ہونا"۔

خاک ہونا ۴؎ کچھ نہیں کے محل پر۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

خاک ہوا آبروئے غزل کی جلیل
تیرے ان موتیوں میں آب نہیں — جلیل

خاک ہے۔ کچھ نہیں ہے۔ بالکل نہیں ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ع خاک میں بھی مجھ کو راحت خاک ہے — ناسخ

خاکی ۱۔ خاک کی پیدائش۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

بہانے تھا اُسے ترابی
خاکی کو بنایا دم میں آبی — مولانا سبط حسن صاحب فاضل

خاکی ۲۔ مٹی کے رنگ کا۔ مٹیالا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ ایک خاص رنگ کے کپڑے کو بھی خاکی کہتے ہیں۔ جو پوشاک اس رنگ کے کپڑے کی بنتی ہے اس پوشاک کے نام کے قبل لفظ "خاکی" کا اضافہ کرکے بولتے ہیں جیسے خاکی قمیص، خاکی پتلون وغیرہ۔

خاکی ۳۔ ایک قسم کا چھوٹے پیکان کا تیر۔ اردو، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خاکی ۴۔ وہ پنجابی فوج کے سپاہی جن کو ۱۸۵۷ء کے غدر میں خاکی وردی ملی تھی۔ اردو، متروک۔

خاکی انڈا ۱۔ اس انڈے کو کہتے ہیں جو مرغی بغیر مرغ کے دے۔ ایسے انڈے سے بچہ نہیں نکل سکتا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

خاکی انڈا ۲۔ حرامی۔ حرام کا۔ اردو، صفت، عوام کی زبان۔

خاکی نہاد۔ وہ شخص جو بڑا خلیق نرم دل اور متواضع ہو۔ فارسی، صفت (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خاگینہ۔ (خاگ = انڈا۔ اینہ کلمۂ نسبت۔ خایہ گینہ کا مخفف) انڈوں کا سالن، تلے ہوئے انڈے فارسی۔ مذکر (نور اللغات)

قول فیصل:۔ انڈوں میں بیسن پیاز ہری مرچ اور نمک اور دھنیا یا پودینہ وغیرہ ملاتے ہیں اور اسے پھینٹ کر تل لیتے ہیں۔ لکھنؤ میں یہی خاگینہ کہلاتا ہے۔

خال ۱۔ ماموں۔ ماں کا بھائی۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ خال محترم تسلیم۔

خال ۲۔ وہ قدرتی سیاہ تل جو جسم پر ہوتا ہے عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

خال ۳۔ دو رنگا کبوتر۔ سفیدی کے ساتھ اور رنگ ملا ہوا کبوتر۔ اردو، صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

کوئی قاصد آیا پھر کے ہرگز کوئے جاناں سے
کبوتر خال اگر بھیجا وہ عاشق ہوگیا تل پر — اسیر

خال ۴۔ کاجل کا وہ نشان جو نظر بد کے دفعیہ کی غرض سے کسی حسین یا کسی کمسن بچے کے چہرے پر لگاتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

خال سیہ بنا ہے رخسار پر وہ ماہ
کیا ان دنوں زحل کا ستارہ بلند ہے — آتش

خالاتی۔ خالہ کی طرف منسوب۔ جیسے خالاتی بھائی خالاتی بہن۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں خالہ زاد بھائی خالہ زاد بہن بولتے ہیں۔

خال خال۔ اکا دکا۔ بعض بعض۔ بہت کم کہیں کہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہوئی ہے خال رخ یار پر ملاحت ختم
نمک یہ حسن نے زنگی کو خال دیا — آتش

خالص۔ وہ چیز جس میں کسی اور چیز کا میل نہ ہو۔ بے میل کھرا۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

خالصہ۔ سرکاری زمین جس میں اور کسی کا حق نہ ہو۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

نہ صرف خاص میں آمد نہ خالصہ جاری
سپاہی تا متصدی کی بھوں کو بیکاری — سودا

خالصے لگانا۔ (متعدی) ۱۔ تباہ و برباد کرنا اردو عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ بسکون سوم زبانوں پر ہے۔

خالصے لگنا ۱۔ جائداد وغیرہ کا ضبط ہونا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ عورتیں بسکون سوم (خالصے) بولتی ہیں۔

خالصے لگنا ۲۔ ضائع ہونا۔ برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ اردو محاورہ۔

ع گھر خالصے لگے گا جو دل خال سے لگائیں

قول فیصل:۔ بسکون سوم زبانوں پر رائج ہے۔

خالق۔ پیدا کرنے والا۔ خدا کا نام۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

خالق کے کرم سے وہ سیہ رات
تھی پوشش کعبہ مرادات — مولانا سبط حسن صاحب فاضل

خالو۔ خالہ کا شوہر۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ تعظیماً خالو جان، خالو ابا بھی کہتے ہیں۔

خالہ۔ ماں کی بہن۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ عربی میں "خالۃ" تھا اردو میں خالہ ہوگیا۔ تعظیماً خالہ جان، خالہ اماں (امی) بھی کہتے ہیں۔

خالہ پیٹ کنڈالا سات چوہوں کا ایک نوالہ۔ بچے کسی عورت کو خالہ کہہ کر چڑھانے کے بطور کہتے ہیں۔ اردو، مثل۔

خالہ جایا۔ خالہ کا بیٹا۔ خالہ کی بیٹی کو خالہ جائی کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ خالہ کے بیٹے کو خالہ زاد بھائی اور خالہ کی بیٹی کو "خالہ زاد بہن" کہتے ہیں۔

خالہ جی کا گھر نہیں۔ آسان کام نہیں معمولی بات نہیں۔ اردو مثل، قلیل الاستعمال۔

دل میں گھر کرنا بتوں کے کار بازی گر نہیں
برہمن کعبہ ہے یہ کچھ خالہ جی کا گھر نہیں　شاد

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں زیادہ تر نوکری کے لئے طنزاً کہتے ہیں۔ "نوکری اور خالہ جی کا گھر"

خالہ کھلکھلی دال پکا دے ڈھلڈھلی۔ جیسی رشتے کی خالہ ہے ویسی ہی خاطر مدارات بھی کرتی ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں طنز سے اس طرح کہتی ہیں خالہ کھلکھلی دال ڈھلڈھلی پکا دے کی قید نہیں۔

خالہ زاد بھائی۔ خالہ کا بیٹا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کہیو اک خالہ زاد بھائی ملے
لکھنؤ اپنے ساتھ لے گئے　عروج الفت

قول فیصل:۔ خالہ کی بیٹی کو "خالہ زاد بہن" کہتے ہیں۔

خالہ کا دم کواڑ کی جوڑی۔ بالکل مفلس۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

خالہ کا گھر سمجھنا۔ آسان سمجھنا۔ سہل جاننا۔ اردو

بیت کہنا چاہتا ہے سو ہنر
شاعری سمجھا ہے کیا خالہ کا گھر　میر

قول فیصل:۔ اب یہ صرف نوکری کے لئے قریب قریب مخصوص ہو گیا ہے۔

خالہ کی خصل بچی۔ (طنزاً) حقارت سے خالہ کی بیٹی، اردو، عورتوں کی زبان۔

خالہ کی بھانی ہاتھ ڈال پچھتانی۔ غیر کی جگہ دست اندازی میں افسوس ہی افسوس ہوتا ہے ۲۔ بیگانگی میں بیگانگی کا ظہور (لغات النساء)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

خالی ۱۔ بھرا کا نقیض۔ تہی، کھوکھلا۔ عربی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ گیند اندر سے خالی ہوتا ہے۔

خالی ۲۔ صرف، محض۔ اردو، فصیح، رائج۔

کھلا کب مدعا ان کے بیاں سے
زبانی خرچ تھا خالی زباں سے　داغ

خالی ۳۔ بیکار۔ بے روزگار۔ جسے کوئی کام نہ ہو۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کوئی کام کرو خالی گھومنے سے کیا فائدہ۔

خالی ۴۔ ماہ ذیقعدہ۔ چاند کا گیارہواں مہینہ۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

کیا اگلا مہینا ابھی ہو جائے ابھی وصل
شوال سے خالی کا مہینا نہیں اچھا　ناسخ

قول فیصل:۔ یہ نام ملکۂ نور جہاں بیگم کا رکھا ہوا ہے۔ عورتیں اس مہینے کو منحوس خیال کرتی ہیں۔

خالی ۵۔ غیر معمور۔ غیر آباد۔ وہ جگہ جو آباد نہ ہو۔ اردو، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کرایہ دار چلا گیا مکان خالی ہے۔

قول فیصل:۔ ویران اور سونا کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

ع　ہو گیا فاطمہ زہرا کا بھرا گھر خالی　قسمتی

خالی بنیا کیا کرے اس گولے (کوٹھی) کے دھان اس گولے (کوٹھی) دھرے۔ بیکاری و وقت گزاری کا شغل جس کا حاصل کچھ نہیں (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ عوام لکھنؤ اس مثل کو یوں بولتے ہیں۔ "خالی بنیا کیا کرے اس کوٹھری کے دھان اُس کوٹھری میں اُس کوٹھری کے دھان اس کوٹھری میں" اس مثل میں "دھرے" محذوف ہے۔

خالی پڑا ہونا۔ کسی آباد مقام کا اجاڑ ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع　خالی پڑا ہے آج جلو خانۂ حسینؑ　عشق

خالی پھرنا۔ محروم واپس ہونا۔ کچھ نہ پانا اور واپس ہونا۔ بے نیل مرام بغیر حاجت براری کے واپس ہونا اردو، فصیح، رائج۔

روز پھر آتی ہے لونڈی مری جا کر خالی
بھاڑ میں جائے کرایہ وہ کریں گھر خالی　جان صاحب

خالی پیٹ۔ نہار منھ۔ اردو، صفت۔ عوام کی زبان۔

خالی پیٹ کٹاری مارنا۔ بھوک کی حالت میں لڑنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

خالی جانا ۱۔ وار کا بیکار جانا۔ گولی نہ لگنا۔ نشانہ خطا کر جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

خالی گئی جو یار کی بندوق صید پر
شیروں پہ نیستاں کے ہزاروں فل پڑے　بحر

خالی جانا ۲۔ بے نتیجہ ہونا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ انسپکٹر صاحب کو میں ایک سفارشی خط لکھے دیتا ہوں وہ میرے بہت بڑے دوستوں میں ہیں مجھے قوی امید ہے کہ میری بات خالی نہ جائے گی۔

خالی جانا ۳۔ ناغہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

میرے آغوش کو کرتا ہے وہ خالی ہر سال
کبھی جاتا نہیں خالی کا مہینہ خالی　ناسخ

خالی جانا ۴۔ بے اثر ہونا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

دل لیا پہلی نظر میں آپ نے
اب ادا کوئی نہ خالی جائے گی　جلیل

خالی خولی۔ خالی۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ بیشتر "کی" کا اضافہ کر کے بولتی ہیں جیسے گھر میں بیٹھو خالی خولی کی دوڑ سے کیا فائدہ؟

خالی خولی باتیں۔ زبانی جمع خرچ وہ باتیں جن پر عمل درآمد نہ کیا جائے۔ اردو۔

محل صرف:۔ سب زبانی داخلہ۔ خالی خولی باتیں
(فسانۂ آزاد)

اب کی "اضافہ کرکے" خالی خولی کی باتیں "بولتے ہیں جیسے:۔ خالی خولی کی باتوں سے کیا فائدہ اپنا کام کرو۔

خالی دینا ۔ حریف کی ضرب یا وار بچا جانا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

میں نے پیچھے سرک کے خالی دی
منھ کے بھل جھونک میں گرا وہ شقی — عروج اللغت

خالی رکھنا ۔ چھوڑے رکھنا۔ اردو صرف، فصیح رائج۔

محل صرف:۔ مجھے بے صراحی بھر لاؤ تھوڑی سی خالی رکھنا۔

خالی سے بیگار بھلی ۔ یعنی بے شغلی سے شغل اچھا۔ اردو مثل۔ (لغات النسا)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں زیادہ تر بیٹھے سے بیگار بھلی بولتے ہیں۔

خالی کا چاند ۔ خالی کا مہینا ۔ ماہ ذی قعدہ۔ عربی سال کا گیارہواں مہینا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

خالی کا چاند آپکی فرقت میں بھر گیا
ابتک نہ آئے یہ بھی مہینا گزر گیا — بحر

قول فیصل۔ مرد کسی وقت بولے گا جب عورت سے کہے گا جیسا کہ شعر میں ہے۔

خالی کرنا ۱ نکال لینا۔ تہی کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف: تم نے سب پانی پی لیا صراحی خالی کر دی۔

خالی گیا یہ ہاتھ پہ صید شیر نے
تلوار بائیں ہاتھ میں لے لی دلیر نے — تعشق

خالی کرنا ۲ بندوق چھوڑنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ یہ بندوق خالی کرنا ہے نہ کہ تنہا "خالی کرنا"۔

خالی کرنا ۳ مکان سے قبضہ یا اسباب اٹھا لینا۔

قول فیصل۔ گھر دکان وغیرہ کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔ (گھر خالی کرنا۔ مکان خالی کرنا) تنہا نہیں بولتے

خالی ہاتھ ۱ مفلس۔ نادار۔ تہیدست۔ اردو، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کام نہ ہونے کی وجہ سے آج کل خالی ہاتھ ہو رہا ہوں ایک پیسہ پاس نہیں ہے۔

خالی ہاتھ ۲ بغیر تحفہ لئے ہوئے۔ اردو، فصیح، رائج

محل صرف:۔ بیٹی کے گھر جا رہے ہو کچھ لے جاؤ خالی ہاتھ نہ جاؤ۔

خالی ہاتھ ۳ محروم۔ بغیر کچھ حاصل کئے ہوئے۔ اردو، فصیح، رائج۔

جب کبھی جس کام کی خاطر جدھر منھ اٹھ گیا
پھر پلٹ کر واں سے خالی ہاتھ کر آتے تھے ہم — خالی

خالی ہاتھ ۴ بے ہتھیار۔ نہتا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ خالی ہاتھ وہاں نہ جاؤ چھڑی لے لو۔

خالی ہاتھ کیا جاؤں ایک سندیسا لیتا جاؤں کہیں جانے کا بہانہ نکالنا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

خالی ہونا ۱ روزگار سے لگا نہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

خالی ہونا ۲ معرا ہونا۔ عاری ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

خالی ہے متاع آخرت سے
دامن کو بھرے ہے معصیت سے — مولانا سبط حسن صاحب فاخر

محل صرف:۔ اگر آپ اپنی سرگزشت بیان کریں تو لطف سے خالی نہ ہوگا (امراؤ جان ادا)

خام ۱ کچا۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔

خام ۲ بغیر صاف کیا ہوا۔ ناصاف جیسے عنبر خام سیم خام۔ فارسی۔ صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

خام ۳ بودا۔ کمزور۔ پھس پھسا۔ فارسی، صفت

خام ۴ ناتجربہ کار۔ پختہ کار کے خلاف (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس محل پر تنہا "خام" نہیں "خام کار" بولتے ہیں۔

خام ۵ بند۔ سربستہ۔ جیسے حقہ خام کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خام ۶ (آمدنی کے ساتھ) نکاسی۔ اردو، متروک

خام ۷ باطل جیسے سودائے خام۔ خیال خام۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خام پارہ ۱ (گالی) مکار عورت۔ اردو، عورتوں کی زبان، متروک۔

محل صرف:۔ اگر کوئی اور موقع ہوتا تو حسن آرا انکو سمجھاتی اور سپہر آرا بگڑ جاتی کہ خام پارہ ہمارے منھ پر چڑھتی ہے (فسانۂ آزاد)

خام پارہ ۲ ایک قسم کی چھوٹی توپ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب مستعمل نہیں۔

خام تحصیل ۔ جب گورنمنٹ کی طرف سے بغیر توسط زمیندار یا ٹھیکہ دار کے لگان وصول کیا جائے تو اسکو خام تحصیل کہتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل:۔ خاتمۂ زمینداری کے بعد سے یہ صرف متروک ہے۔

خام خیال ۔ بیہودہ اور فاسد خیالات رکھنے والا۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

خام خیالی ۔ ایسا خیال جو صحیح نہ ہو۔ گمان غلط۔ جھوٹا خیال۔ وہم۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

بس غور کر لے ناداں جس گھر میں یہ صحبت ہو
واں جا کے خوشی آنا یہ خام خیالی ہے — سودا

خامس ۔ پانچ میں کا پانچواں۔ مراد امام حسین علیہ السلام سے اس لئے کہ آپ پنجتن میں پانچویں ہیں۔ عربی، قلیل الاستعمال۔

جمع جس دن ہوں گے انصار ائمہ اے امیر
چار دہ معصوم میں ہم ہونگے خاص کبریا — امیر

قول فیصل: "خاص آل عبا" زیادہ کہتے ہیں۔ "خاص پنجتن" بھی کسی کے ساتھ بولتے ہیں۔

خام طبع - بیہودہ اور فاسد خیالات کا آدمی۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

خام طبعوں سے موافق ہے فلک
میوہ ہے سرسبز جب تک خام ہے — امیر

خام طبعی - خام خیالی۔ وہم۔ فارسی، صفت، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

خام کار - نادان۔ آزمودہ کار۔ ناتجربہ کار۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل: ناتجربہ کاری اور نادانی کے معنی میں "خام کاری" مستعمل ہے۔

ع عشق کی خام کاریاں نہ گئیں — لااعلم

خام کرنا - بند کرنا۔ آٹا لگا کر ہانڈی کا منہ بند کرنا (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

خاموش - (بواؤ مجہول) چپ، ساکت، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

یعنی اک ماہ لقا آفت ہوش
سامنے میرے کھڑی ہے خاموش — مرزا سودا

قول فیصل: اس کا مخفف خامشی اور خموشی بھی بضرورت مستعمل ہے۔

خاموش بیٹھنا - چپ چاپ بیٹھنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

ہم جو خاموش دم فکر سخن بیٹھے ہیں
ڈھونڈھتے گوہر مضمون نہاں بیٹھے ہیں — آتش

خاموش کرنا ۱ - ساکت کرنا۔ چپ کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

قول فیصل: اس کا لازم "خاموش ہونا" بھی مستعمل ہے۔

خاموش کرنا ۲ - (چراغ اور شمع کے لئے) گل کرنا۔ بجھانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

قول فیصل: اس کا لازم "خاموش ہونا" بھی مستعمل ہے۔

خاموشی - سکوت۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

مثل تصویر ہے خاموشی میں
شان تقریر ہے خاموشی میں — مرزا سودا

قول فیصل: خامشی اور خموشی بھی نظماً بضرورت مستعمل ہیں۔

خاموشی نیم رضا - سکوت آدھا اقرار ہے۔ خاموش ہو رہنا اقرار کی دلیل ہے۔ فارسی مقولہ، فصیح، رائج۔

اڑ گئی ہے جہاں سے شرم و حیا
ہے مثل خامشی ہے نیم رضا — قلق

خامہ - قلم۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع بس بس اے خامہ جادو تحریر — مرزا سودا

خامہ فرسائی - لکھنا۔ تحریر کرنا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

خامہ مو - موقلم۔ فارسی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ "موقلم" کہتے ہیں۔

خامی ۱ - نقص۔ کمی۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل: رہ رہنا، رہ جانا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

نہ رہ جائے الٰہی کوئی خامی
بیاہی بات پکی کرکے آئے — داغ

خامی ۲ - ناتجربہ کاری۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

خامی دور ہونا - عیب جاتا رہنا۔ نقص نکل جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: اگر ایک مہینے تک الف بے کی تختی برابر لکھتے رہو گے تو سب خامی دور ہو جائے گی۔

خامی کرنا - کوتاہی کرنا۔ کمی کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

انھیں چاہنے میں نہ خامی کریں گے
وہ یوسف نہیں ہم غلامی کریں گے — داغ

خان ۱ - پہلے شاہان ترک کا لقب تھا اب ہر ایک سردار و رئیس اور امیر کا لقب ہو گیا۔ ترکی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل: عربی وال۔ فارسیوں نے اس کی جمع "خوانین" بنائی ہے۔

خان ۲ - پٹھانوں کا لقب۔ اردو، فصیح، رائج۔

خان بہادر - وہ عزت کا خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے دیا جاتا تھا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

خانخاناں - سردار۔ شاہان مغلیہ کے عہد حکومت میں سپہ سالار کا لقب ہوتا تھا۔ بیرم خاں اور اس کے بیٹے عبدالرحیم خاں کے لئے مستعمل ہے۔ ترکی، فصیح، رائج۔

خانخاناں کھانے میں بطانہ - (بطانہ: پوشیدہ چیز) پوشیدہ احسان کرنے پر بولتے ہیں۔ اردو مثل، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل: منعم خاں خانخاناں کسی کو کھانا بھیجتا تو اس میں پوشیدہ طور پر اشرفیاں رکھ دیتا تھا۔ مجازاً ہر پوشیدہ احسان کرنے والے کی نسبت بولنے لگے۔

خاندان - گھرانا۔ نسل۔ قبیلہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع یہ خشک جھاڑیاں ہیں اسی خاندان کی — جوش

خاندانی - نسبی۔ عمدہ نسل کا۔ قدیم رئیس کسی فن کے ماہر کے گھرانے کا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خانزادہ - مسلمانوں کی ایک ذات۔ اردو، فصیح، رائج۔

خاندانی وجاہت - نسبی وقار۔ فارسی و عربی الفاظ، مؤنث، فصیح، رائج۔

خانساماں ۱ میر سامان۔ فارسی۔ مذکر (نوراللغات)
قول فیصل:۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خانساماں ۲ گھر کا سامان کرنے والا، داروغہ (نوراللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خانساماں ۳ انگریزوں یا انگریزی وضع کے لوگوں کو کھانا کھلانے والا، خدمتگار۔ میز لگانے والا۔ اردو، رائج۔

خانقاہ۔ خانقہ۔ (بفتح نون و نیز بسکون نون) درویشوں اور تارک الدنیا لوگوں کے رہنے کی جگہ۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ یہ خانہ گاہ کا معرب ہے اردو میں سکون نون ہی مستعمل ہے۔

خانگی ۱ متعلق بہ خانہ۔ گھریلو۔ گھر کا۔ فارسی۔
قول فیصل:۔ اردو میں بسکون دوم مستعمل ہے۔

خانگی ۲ نج کا۔ ذاتی۔ خاص اپنا۔ اردو، (نوراللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس معنی میں نہیں بولتے۔

خانگی ۳ آموختہ پڑھنا کے ساتھ۔ اردو، مؤنث، عورات لکھنؤ کی زبان۔ (نوراللغات)
قول فیصل: لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

خانگی ۴ وہ پردہ نشین عورت جس نے زناکاری کو اپنا پیشہ بنا لیا ہو۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

جی میں ٹھانی ہے کیا بتاؤ تو
خانگی کسبی کوئی سمجھے ہو — شوق

خانگی جھگڑا۔ خاندانی فساد۔ آپس کا جھگڑا۔ آپس کی تکرار۔ اردو، مذکر۔ (نوراللغات)
قول فیصل:۔ زیادہ تر خانگی جھگڑے (بصیغۂ جمع) بولتے ہیں۔

خانم ۱ (میم تانیث کے ساتھ) اعلیٰ خاندان کی عورتوں کا لقب۔ معزز عورت، امیرزادی بیگم، بیوی۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

خانم ۲ خان کی عورت۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

خانماں۔ اسباب۔ گھر کا اسباب۔ اثاث البیت۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

دل کے ہاتھوں ہوا جو آوارہ
لٹ گیا اس کا خانماں سارا — تسلیم

قول فیصل:۔ خماں، مخفف خانہ کا۔ نون کا پیش اس واسطے ہے کہ واو تحریر میں نہیں آتا۔ ماں یعنی اسباب

خانماں آوارہ۔ جس نے گھر بار چھوڑ دیا ہو اور ادھر ادھر گھومے (فرہنگ اثر)
قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

خانماں برباد۔ تباہ۔ برباد۔ جس کا گھر تباہ و برباد ہو گیا ہو۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خانماں خراب۔ تباہ۔ برباد۔ سرگشتہ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔
ع اے خانماں خراب ترا بھی گھر کہیں (نوراللغات)

خان میاں۔ مسلمان کو غیر قومیں کہتی تھیں۔ اردو، متروک۔
محل صرف۔ آپس میں کہتے تھے کہ بھیا خان میاں سے ڈرنا چاہئے (طلسم ہوشربا)
قول فیصل:۔ اب اس جگہ «میاں بھائی» کہتے ہیں۔

خان میں نہ خان کے اونٹوں میں۔ کم حیثیت مفلوک الحال کسی شمار قطار میں نہیں۔ اردو مثل، فصیح، رائج۔

خانوادہ۔ (خان، مخفف خانہ۔ وادہ = بنا۔ اصل) خاندان۔ اچھا خاندان۔ مشائخ یا درویشوں کا وہ خاندان جس سے ان کو توسّل ہو فقرا کا سلسلہ
فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

خانوادے ہو گئے کیا کیا خراب
خانہ ساز دین کیسے مر گئے — میر

خانہ ۱ گھر۔ مکان۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

خانہ ۲ عورت سے بھی مراد ہے۔ فارسی (نوراللغات)
قول فیصل: لکھنؤ میں «گھروالی» یا «گھر میں» کہتے ہیں۔

خانہ ۳ مرغیوں یا کبوتروں کے رہنے کا ڈربا کابک۔ آشیانہ گھونسلا۔ اردو۔ (نوراللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ آشیانہ گھونسلا کے معنوں میں خانہ نہیں بولتے۔

خانہ ۴ صندوقچہ کے اندر کا گھر۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

خانہ ۵ شطرنج یا چوسر وغیرہ کا وہ چوکور نشان جس میں مہرے بٹھاتے ہیں۔ مہرے کا گھر۔ اردو، مذکر۔ شطرنج اور چوسر کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

خانہ ۶ پیٹ۔ شکم۔ جیسے خانہ کا فرق یا خانہ کا ایک ہونا۔ یعنی ماں کے پیٹ کا فرق یا ایک شکم کی اولاد ہونا۔ (نوراللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خانہ ۷ وہ ڈبا جس میں عینک یا گھڑی وغیرہ رکھتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

خانہ ۸ برابر کے سوراخ جو جالدار چیز میں ہوتے ہیں ان میں ہر سوراخ کو خانہ کہتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح۔

خانہ ۹ انگوٹھی میں وہ جگہ جہاں نگینہ رکھتے ہیں۔ نگینوا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ہمائے اوج مقصد کے لئے دام اسیری آ وہ
نگین مہر جم کا خانہ ہے ہر خانہ جال کا — منیر

خانہ ۱۰ نقش کا خانہ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

اس کا ہمارا نام لکھا ایک خانے میں
عامل نے نقش عجب میں ہیں گھر بنا دیا — رنگ

خانہ آباد و دولت زیادہ ۔ (کلمۂ دعا) دولت افزوں۔ گھر معمور۔ تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش کی جگہ مستعمل ہے۔ آپ کا گھر آباد رہے دولت زیادہ ہوتی رہے۔ فارسی مقولہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ زیادہ تر بطور طنز بولتے ہیں۔

خانۂ احسان آباد ۔ جب کوئی شخص دوسرے کا احسان لینا نہیں چاہتا تو یہ کہتا ہے۔ جب احسان کرنے والے کا احسان نہیں لینا چاہتے تو یہ کلمہ کہتے ہیں۔ فارسی۔

میں ہوا ہوں سبب کثرت مہماں آباد
مجھ کو آباد کیا خانۂ احسان آباد — عشق

قول فیصل:۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔

خانہ باغ ۔ وہ باغ جو مکان کی چار دیواری کے اندر ہو، پائیں باغ۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

دیا شہ نے ترتیب اک خانہ باغ
ہوا رشک سے جس کے لالہ کو داغ — میر حسن

خانہ بدوش ۔ مسافر، پریشان۔ بے گھر آدمی۔ آوارہ گرد۔ گھر کو ساتھ لئے لئے پھرنے والا۔ وہ جس کا کوئی خاص ٹھکانا نہ ہو۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ادھر باز دانان ذی فہم و ہوش
ہمارے رقیبان خانہ بدوش — محسن کاکوروی

قول فیصل:۔ زیادہ تر بے محل اس کا استعمال ہے۔ خانہ بردوش بھی کہا ہے جو بہت کمی کے ساتھ نظماً مستعمل ہے۔

خانہ بردوش ہیں حباب کی طرح
شکل نقش بر آب ہیں ہم لوگ — سحر

خانہ بدوشی ۔ آوارہ گردی۔ ایک جگہ قیام نہ کرنا۔ مستقل کوئی ٹھکانا نہ ہونا۔ فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

حسرت خانہ بدوشی پھر ہوئی عشرت فزا
پھر ہوا نقصاں بگولوں کو [illegible] — اسیر

خانہ برانداز ۔ گھر اجاڑنے والا۔ (کنایۃً) معشوق۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گل پھینکے ہیں اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی — سودا

خانہ برباد ۔ جس کا گھر تباہ ہو گیا ہو۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خانہ بربادی ۔ گھر کی تباہی۔ فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بیوی کے مر جانے پر زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔

خانہ پُری ۔ نقشہ بھرنا۔ سرکاری مقررہ نقشوں کو پُر کرنا۔ سرکار کے مقرر کئے ہوئے نقشہ کو بھرنا۔ فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پولیس کی کارروائی صرف خانہ پُری پر موقوف ہے۔

قول فیصل:۔ ایسے حسابات جن میں آمدنی و خرچ کا توازن درست نہ ہو اور کسی نہ کسی طرح کمی کو پورا کر لیا جائے اُسے بھی خانہ پُری کہتے ہیں۔

خانہ جنگ ۔ وہ شخص جو معمولی سی بات اپنی طبیعت کے خلاف سن کے فساد پر آمادہ ہو جائے، جنگجو۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ذرا مرہم کو لے شوخ خانہ جنگ لگا
پڑے گی خاک جو تیغ نگہ کو زنگ لگا — سودا

خانہ جنگی ۔ آپس کی نزاع۔ باہمی فساد، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دوسرے نے کہا مرزا جی کیا کم ہیں خانہ جنگیاں لڑ چکے ہیں (طلسم ہوشربا)

خانۂ خدا ۔ عبادت گاہ۔ مسجد۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

بہر نماز آتے ہیں محشر خرام روز
ہے خانۂ خدا میں قیامت تمام روز — اسیر

خانہ خراب (۱) ۔ وہ شخص جس کا گھر بار اور سب کچھ تباہ ہو گیا ہو۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

دیر و حرم میں شیخ و برہمن تباہ ہیں
خانہ خراب تیرے [illegible] نہیں — ذوق

قول فیصل:۔ برائی کے محل پر بولتے ہیں۔

خانہ خراب (۲) ۔ آوارہ گرد۔ بد وضع۔ مارا مارا پھرنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

میں جو بولا کہا کہ یہ آواز
اُسی خانہ خراب کی سی ہے — میر

خانہ خراب گدھے سوار ۔ عورتیں بد دعا کے محل پر بہت کمی کے ساتھ بولتی ہیں اردو، ثقیل۔ عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ تلفظ میں "خانہ" کی جگہ "خانے" ہے یعنی خانے خراب الخ۔

خانہ خراب ہو ۔ (بد دعا) برباد ہو۔ آوارہ ہو۔ گھر برباد ہو جائے۔ اردو، متروک۔

دیکھ آرسی کو یار ہوا محو ناز کا
خانہ خراب ہو جیو آئینہ ساز کا — میر

خانہ خرابی ۔ تباہی۔ خانہ ویرانی۔ بربادی۔ گھر کی تباہی۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

خانہ خرابی برپا کرنا ۔ بربادی کرنا۔ اردو، متروک۔

عشق یوسف نے یہ کی خانہ خرابی برپا
ٹھوکریں کھاتی زلیخا سر بازار پھری — صبا

خانہ داری - گھر کا نظام ۔ گھر بار کا کام کاج ۔ اردو، مؤنث ۔

قول فیصل ۔ تنہا خانہ داری کم "امور خانہ داری" زیادہ بولتے ہیں۔

خانہ داماد - وہ داماد جو سسرے کے گھر میں رہنے لگے ۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

خانہ دامادی - داماد کو اپنے گھر میں رکھنا ۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

دھوم سے اسکی کیجئے شادی
مانیو پر نہ خانہ دامادی — قلق

قول فیصل ۔ اب عورتیں اس محل پر "گھر داماد لینا" بولتی ہیں۔

خانہ زاد ۱ - اسکا اطلاق نوکروں غلاموں اور کنیزوں کی اولاد پر ہوتا ہے۔ کنایتہً وہ جو کسی کے گھر میں پیدا ہوا ہو ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

خانہ زادانِ دل حریف ہوئے
درد و غم کی سپاہ نے مارا — رشک

خانہ زاد ۲ (کنایتہً) - قدیمی ۔ پرانا ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خانہ ساز - گھر کی بنی ہوئی شے ۔ فارسی ترکیب، اردو صرف، فصیح، رائج ۔

خانہ شادی - گھر جس میں خوشی ہو گہما گہمی ہو خوشی کا گھر ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

یار مہماں ہوگا آتش وصل کی شب آئیگی
خانۂ شادی مرا بیت الحزن ہو جائیگا — آتش

خانہ کر جانا - کمان وغیرہ کی لکڑی کا جا بجا سے کج ہو جانا ۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

محل صرف ۔ کمانہائے کیانی جہاں سے خانہ کر گئی
تیس سینگ کر بیکار کیا (طلسم ہوشربا)

خانہ نشیں - گھر بیٹھنے والا ۔ گوشہ نشین بسبب قطع تعلق کرکے گھر میں بیٹھ رہنے والا ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ گھر بیٹھ رہنا کے معنوں میں "خانہ نشینی" بھی مستعمل ہے جیسے: انھوں نے ہر ایک سے قطع تعلق کرکے آج کل خانہ نشینی اختیار کر رکھی ہے۔

خانہ ویرانی - خانہ بربادی ۔ گھر کی تباہی ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج ۔

خانہ ہونا - کمان وغیرہ کی لکڑی میں ہلکا سا ٹیڑھا پن آجانا ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تھا لگے واسطے گر یار جبین ابرو دوڑ
بڑا ہی عیب لگا جس کمان میں خانہ ہوا — طلسم ہوشربا

قول فیصل ۔ کنکیا کی کانپ میں بھی کجی آجاتی ہے تو کہتے ہیں کہ کانپ میں خانہ ہو گیا۔

خانے پڑنا - پیڑی ۔ دربہشت اور سوہن ان مٹھائیوں کے قوام میں آگ پر چڑھے چڑھے جب خوب گھی ٹپکنے لگتا ہے تو قریب قریب سوراخ پڑ جاتے ہیں یہی ان مٹھائیوں کی تیاری کی پہچان ہے اسی کو "خانے پڑنا" کہتے ہیں۔ اردو، حلوائیوں کی اصطلاح۔

خانے خانے - دڑبے دڑبے کی جگہ مرغیوں یا کبوتروں کو دڑبے یا ڈھابلی وغیرہ میں بند کرنا ہوتا ہے تو کہتے ہیں "خانے خانے" اردو، فصیح، رائج۔

خانے دار - وہ چیز جس میں خانے بنے ہوں ۔ اردو صرف، صفت، فصیح، رائج۔

خانے دار ہوا - ایسی ہوا کو کہتے ہیں جو کسی جگہ کم اور کہیں زیادہ ہو ۔ اردو، کنکوے بازوں کی اصطلاح

خاور - (بروزن داور) مشرق ۔ اس لفظ کا استعمال بمعنی مغرب بھی ہے ۔ اکثر آفتاب کے لئے مستعمل ہے ۔ فارسی، مذکر ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اردو میں سورج کو شہ خاور خسرو خاور سلطان خاور ۔ خورشید خاور کہتے ہیں۔ تنہا خاور مستعمل نہیں۔

خاوری - مشرقی مغربی ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ خورشید خاوری کی ترکیب سے مستعمل ہے تنہا "خاوری" نہیں بولتے ۔

خاوند - آقا، مالک ۔ شوہر ۔ فارسی۔

جو ایک شخص ہے بائیس صوبے کا خاوند
رہی نہ ان کے تصرف میں فوجداری کول — سودا

قول فیصل ۔ اردو میں بجز سوم مستعمل ہے ۔ یہ خداوند کا مخفف ہے ۔ اب اردو میں صرف شوہر کو کہتے ہیں۔

خاوند کرنا - عورت کا اپنی مرضی سے کسی کو اپنا شوہر بنا لینا ۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

خائف - ترساں ۔ ڈرنے والا ۔ ڈرا ہوا ۔ سہما ہوا ۔ عربی، صفت، فصیح، رائج ۔

خائن - بد دیانت ۔ امانت میں خیانت کرنے والا ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

خایہ ۱ - مرغ کا انڈا ۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے ۔

خایہ ۲ - خصیہ ۔ فوطہ ۔ فارسی، مذکر۔

خوشے انگور نے کہاں پائے
تاک کے یہ چھٹک گئے خایے — سودا

قول فیصل ۔ اب "خایہ" سے عضو تناسل مراد ہوتا ہے۔

خایہ ۳ - خاک، کچھ نہیں کی جگہ ۔ اردو، بازاری زبان۔

لقمان بھی علاج اگر عمر بھر کرے
شیطان جو پیٹ میں ہو تو خایہ اثر کرے — شہیر

خایہ بردار ۔ خوشامدی ۔ چاپلوس ۔ فارسی ، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :- اب عوام "خصیہ بردار" بولتے ہیں۔

خایۂ غلاماں ۔ انگور کی ایک قسم ۔ فارسی۔

تاک میں تھے جو بڑے موذی تو لے چھوٹے میاں چپ
کر گئے خایۂ غلاماں زہر مار انگور آپ — جان صاحب

قول فیصل :- اس لفظ کو عمومیت نہیں حاصل ہے۔

خایے باشد ہونا ۔ ختم ہوجانا ۔ فنا ہوجانا ۔ مٹ جانا ۔ نابود ہوجانا ۔ اردو ، بازاری زبان۔

محل صرف :- بہت بکیت بنے تھے آج آٹا بٹے کر ساری شیخی خایے باشد ہو گئی۔

خباثت ۱ (بالفتح) ناپاکی ۔ گندگی ۔ عربی ، مونث ، فصیح ، رائج۔

خباثت ۲ (مجازاً) بدباطنی ۔ شرارت ۔ پلیدی ۔ عربی ، مونث ، فصیح ، رائج۔

میری آنکھوں سے مروت نہ گئی
غیر کے دل سے خباثت نہ گئی — مسرور

قول فیصل :- صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ عربی میں جو کچھ ہو اردو میں بکسر اول بولتے ہیں۔

خبازی ۔ ایک دوا کا نام ۔ عربی ، مونث ۔ (اطبا کی اصطلاح)۔

خبائث ۔ گندگیاں ۔ ناپاکیاں ۔ برائیاں ۔ عربی ، مذکر ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- تنہا کم مستعمل ہے ۔ شراب کے معنی ہیں۔ "ام الخبائث" کی ترکیب سے زیادہ بولتے ہیں۔

خُبث ۔ پلیدی ۔ گندگی ۔ بدباطنی ۔ شرارت ۔ عربی ، مذکر ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دشمن بنا رہا ہے جو مجھ کو حبیب کا
بندہ نواز خبث ہے یہ بھی رقیب کا — ناظم

خُبثُ الحدید ۔ (بفتح اول و دوم وضم سوم) لوہے کا میل ۔ عربی ، مذکر۔

قول فیصل :- زبانوں پر "خُبث الحدید" (بضم اول و سکون ثانی) ہے۔

خبث باطن ۔ بدباطنی ۔ عربی الفاظ ، فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج۔

خُبث نفس ۔ دل کی برائی ۔ عربی الفاظ ، فارسی ترکیب ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

خبر ۱ (بفتحتین) آگاہی ۔ اطلاع ۔ واقفیت ۔ عربی ، مونث ، فصیح ، رائج۔

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کروگے لیکن
خاک ہوجائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک — غالب

قول فیصل :- لانا ۔ دینا ۔ آنا ۔ پہنچانا ۔ پہنچنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

خبر ۲ پیغام ۔ عربی ، مونث ، فصیح ، رائج۔

خبر ۳ شہرت ۔ کسی بات کا مشہور ہونا ۔ عربی ، مونث ، فصیح ، رائج۔

قول فیصل :- اڑنا ، اڑانا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

خبر اڑتی ہوئی آئی ہے مہابن میں ابھی
کہ چلے آتے ہیں تیرتھ کو ہوا پر بادل — محسن

خبر ۴ حدیث نبوی ۔ عربی ، مونث ، اصطلاح فقہ۔

خبر ۵ نشان ۔ سراغ ۔ پتا ۔ اردو ، مونث ، فصیح ، رائج۔

قول فیصل :- لگانا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

خبر ۶ خبر مرگ ۔ سنانی ۔ موت کی اطلاع ۔ اردو ، مونث ، فصیح ، رائج۔

وہ تکلیف عیادت کیوں کریں داغ
مری اُن کو خبر جائے تو اچھا — داغ

خبر ۷ خبردار ۔ متوجہ ۔ دھیان دینے والا ۔ اردو ، متروک۔

محل صرف :- رعایائے قلعہ کو مدعی شہزادے کی تھی کوئی خبر نہ ہوا۔ (طلسم ہوشربا)

خبر ۸ ہوش ۔ حواس ۔ عقل ۔ سمجھ ۔ اردو ، فصیح ، رائج۔

خبر ۹ حال ۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج۔

قول فیصل :- پوچھنا ۔ سنانا ۔ سننا کے ساتھ صرف ہے۔

خبر اُڑتی سی ۔ افواہ ۔ وہ خبر جس کا یقین نہ ہو ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج۔

ع اڑتی سی اک خبر ہے زبانی طیور کی — عزیز لکھنوی

خبر اُڑنا ۔ خبر پھیلنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج۔

ڈر ہے جو خبر اڑ کے رصیّاد کو پہنچے
اچھا نہیں پرچار مری بے بال و پری کا — امیر

خبر بھجوانا ۔ کسی کا حال کسی کے پاس کہلا بھیجنا ۔ اردو مصدر ، فصیح ، رائج۔

یار کو بھجواؤں اپنی ناتوانی کی خبر
موقلم درکار ہے مضمون کی تحریر کو — ناسخ

خبر بھی ہے ؟ الزام دینے کو کہتے ہیں ۔ یعنی تم نہیں جانتے تمہیں نہیں معلوم ۔ اردو مصدر ، فصیح ، رائج۔

محل صرف :- تمہیں خبر بھی ہے کہ دنیا میں کیا ہورہا ہے۔

قول فیصل :- اس کے ماقبل "کچھ" کا اضافہ کرکے "کچھ خبر بھی ہے" زیادہ بولتے ہیں۔

خبر پانا ۔ کسی امر سے مطلع ہونا ۔ اردو مصدر ، فصیح ، رائج۔

ناگاہ خبر یہ میں نے پائی
کی رب نے مری گرہ کشائی — مولانا سبط حسن صاحب ناظر

خبر پوچھنا ۔ حال دریافت کرنا ۔ حال پوچھنا ۔ اردو مصدر ، فصیح ، رائج۔

بعد آپ کے پوچھے گا یہاں میری خبر کون؟
بستر سے اٹھائے گا مجھے شام و سحر کون؟ — عشق

خبر پھیلانا ۔ خبر کی اشاعت کرنا ۔ کسی خبر کو عام کرنا ۔ اردو مصدر ، فصیح ، رائج۔

خبر پھیلنا۔ خبر کا آشکار ہونا۔ خبر کا مشتہر ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

ع پھیلی خبر تمام مدینے میں ناگہاں — عشق

خبرت۔ بضم اول و فتح سوم) اطلاع۔ واقفیت۔ عربی۔ مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قرآن و حدیث کی شہادت
کافی تھی برائے اہل خبرت — مولانا سید احسن صاحب ناظر

خبر تراشنا۔ جھوٹی خبر وضع کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

فرقت میں میرے دل کو ہو تسکین کس طرح
دل سے کوئی نئی خبر لے نامہ بر تراش — امیر

خبردار ۱۔ واقف۔ جاننے والا۔ آگاہ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خبردار ۲۔ ہوشیار رہو کہنا۔ تنبیہ کا کلمہ ہے کسی کو کسی بری بات سے روکنا ہوتا ہے تو کہتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

میری آہوں سے خبردار رہے سرو بھی
کہ درختوں کو گراتے ہیں ہوا کے جھونکے — رشک

قول فیصل:۔ بڑے لوگوں کے برآمد ہونے پر ملازمین یہ الفاظ بطور اطلاع کہتے ہیں۔ خبردار، ہوشیار، نگاہ روبرو وغیرہ اب اسکا رواج شاید ہی کہیں ہو۔

خبردار کرنا۔ آگاہ کرنا۔ جتانا۔ بتا دینا۔ اطلاع دینا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

خبرداری۔ نگہبانی۔ ہوشیاری۔ احتیاط۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ مستعمل نہیں۔

خبر دہندہ۔ خبر یا اطلاع دینے والا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اس جگہ بالعموم خبر رساں بولتے ہیں۔

خبر دیکھنا۔ موت کی خبر سننا۔ اردو مصدر، متروک۔

جو منظور ہے اک نظر دیکھ لینا
بہت جلد میری خبر دیکھ لینا — جلال

خبر دینا۔ کسی کا حال بتانا۔ کسی کے حال کی اطلاع دینا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

دیکھوں گا جب کہ روضۂ پر نور نبی کی
دیتی ہے خبر قتل حسین ابن علی کی — عشق

خبر رساں۔ پیغامبر۔ نامہ بر۔ خبر پہنچانے والا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خبر رکھنا۔ کسی امر یا معاملے سے آگاہ رہنا۔ کسی بات کا علم رکھنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

یار جاتا ہے جدھر سا تھ نظر رکھتے ہیں
گھر میں ہم رہتے ہیں پر اسکی خبر رکھتے ہیں — ناسخ

خبر سنانا۔ حال بیان کرنا۔ حال بتانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

خبر سننا۔ حال سننا۔ مطلع ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

خبر عام ہونا۔ خبر پھیل جانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

عشق کے نام سے یارب کوئی بدنام نہ ہو
خاص میں شورش وحشت کی خبر عام نہ ہو — امانت

خبر کرنا۔ اطلاع کرنا۔ مطلع کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

لگا رہا ہوں مضامین نو کے پھر انبار
خبر کرو مرے خرمن کے خوشہ چینوں کو — انیس

خبر کو آنا۔ مزاج پوچھنے کو آنا۔ حال دریافت کرنے کے لئے آنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

فرقت میں خبر کو دل ناکام نہ آیا
رہو وہ دوست ہی کیا وقت پہ جو کام نہ آیا — جلال

خبر کھلنا۔ راز ظاہر ہونا۔ اردو مصدر، متروک۔

ع خبر ایک دن یہ کھلے گی ضرور — دولت رائے شوق

خبر کہنا۔ کسی امر سے مطلع کرنا۔ اردو، متروک۔

خبر ہیک اشک آ کے یہ کہہ گیا
پھپھولوں میں دل پھوٹ کر بہہ گیا — شاد

خبر گرم ہونا۔ ہر ایک کی زبان پر ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ع ہے خبر گرم ان کے آنے کی — غالب

خبر گزرنا۔ اطلاع ہونا۔ آگاہی حاصل ہونا۔ متروک۔

محل صرف:۔ صرصر نے کہا..... کنیز نے جاتے ہی جو دل میں سوچا ہے وہی ہوا تو بحکم سامری شہنشاہ کے آ کر یہ خبر گزرے گی۔ بادشاہ خدیم قتل ہو گئی۔ (طلسم ہوشربا)

خبر گشت کرنا۔ عام طور سے کسی بات کا پھیل جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج صبح سے یہ خبر گشت کر رہی ہے کہ تاشقند میں شاستری جی آنجہانی ہو گئے۔

خبر گیر ۱۔ مستفسر۔ جاسوس۔ فارسی، مذکر۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ عوام لکھنؤ اس محل پر "خبر گیرا" بولتے ہیں جیسے غرض خبر گیرے روانہ ہوئے برق بھی انکے ساتھ گیا۔

(طلسم ہوشربا)

خبر گیر ۲۔ نگہبان۔ محافظ۔ نگرانی کرنے والا۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

خبر گیر ۳۔ دستگیر۔ معاون۔ مددگار۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خدا اسکو رکھے سلامت رہے
خبر گیر دل گاہ بے گاہ ہے — درد

قول فیصل:۔ عورتیں اور عوام اس محل پر "خبر گیرا" کہتے ہیں۔ جیسے:۔ ڈیڑھ مہینے سے غریب بیمار پڑا ہے کوئی خبر گیرا نہیں۔

خبرگیری ۱: نگہبانی۔ ہوشیاری۔ احتیاط۔ فارسی ترکیب۔ فصیح، رائج۔

خبرگیری ۲: دستگیری۔ مدد۔ معاونت۔ سلوک۔ فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

خبرلانا۔ دور کی کوڑی لانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔
محل صرف،۔ بعض زمین کے رہنے والے ایسے ہوتے ہیں جو آسمان کی خبر لاتے ہیں۔
قول فیصل،۔ کسی امر کی انتہا بیان کرنے کے محل پر بولتے ہیں جیسے دو بجے آنکھ سوئے تو بارہ بجے دن کی خبر لائے۔

خبرلگانا۔ پتا چلانا۔ ٹھکانا دریافت کرنا۔ پتا معلوم کرنا۔ اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔
محل صرف،۔ سنا ہے کہ حکیم عسکری صاحب کا انتقال ہو گیا خبر لگاؤ کہ صحیح ہے؟

خبرلگنا۔ حال کی اطلاع ہونا۔ اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

شاید لگی ہے ان کو مرے نزع کی خبر
وہ پوچھتے ہیں حال مرا بار بار آج — داغ

خبرلینا ۱: دستگیری کرنا۔ مدد کرنا۔ خبرگیر ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

غش جو آجائے گا کس طرح میں دیکھوں گا جمال
لیجئے جلد خبر بے خبری آتی ہے — امیر

خبرلینا ۲: پوچھنا۔ حال دریافت کرنا۔ مزاج پرسی کو آنا۔ عیادت کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

خبر اگر نہ لی پوچھا نہ حال اپنے فقیروں کا
وہ شاہِ حسن ہم نے بادشاہ بے خبر دیکھا — آتش

خبرلینا ۳: نظر رکھنا۔ نگرانی کرنا۔ ہوش رکھنا۔ حفاظت کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

اب ہے فقط تمہارے حوالے یہ گھر بہن
بچوں کی میرے لیجو ہر دم خبر بہن — عشق

خبرلینا ۴: آڑے ہاتھوں لینا۔ لعنت ملامت کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ چھیتا اڑانا۔ سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

جناب شیخ اکثر دوں کی لیتے ہیں منبر پر
مگر اب کوئی رند آکر خبر حضرت کی لیتا ہے — داغ

خبرلینا ۵: اپنی حالت پر غور کرنا۔ حالت پر نظر کرنا۔ اپنے آپ کو دیکھنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

لٹ گئے خود آئینہ در مقابل کیا ہوا
آپ اپنی تو خبر لیں آپ کا دل کیا ہوا — داغ

خبرلینا ۶: حملے کی نیت سے کسی طرف کا رخ کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

معلوم نہیں کل مری تقدیر میں کیا ہو
لے نالۂ دل عالم بالا کی خبر آج — داغ

خبرلینے والا۔ حامی، مددگار۔ دستگیر۔ نگراں۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

خبرملنا۔ حال معلوم ہونا۔ کسی امر کی اطلاع ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

بہت منزل عشق میں گاہ حزن میں
خبر مجھ کو یہ جا بجا مل رہی ہے — داغ

خبرنہ ہونا ۱: پروا نہ کرنا۔ متوجہ نہ ہونا۔ بے پروا رہنا۔ اردو محاورہ، متروک۔

کون سے بند دبست ادھر نہ ہوئے
اکبر صف شکن خبر نہ ہوئے — عشق

خبرنہ ہونا ۲: (لازم) اطلاع نہ ہونا۔ واقف نہ ہونا۔ واقفیت نہ ہونا۔ علم نہ ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

مر گئے ہم تمھیں خبر نہ ہوئی — لا اعلم

خبرنہیں ہے۔ کچھ حال معلوم نہیں ہے۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

طریق عشق میں دیوانہ وار پھرتا ہوں
خبر گھر کی نہیں ہے کنواں نہیں معلوم — آتش

خبرہونا ۱: (لازم) حال معلوم ہونا۔ آگاہی ہونا۔ اطلاع ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

خَبط۔ جنون۔ سودا۔ دیوانگی۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

گو کہ یارائے ضبط مجھ کو نہ تھا
مگر ایسا بھی خبط مجھ کو نہ تھا — نالۂ رسوا

خبط اچھلنا۔ خفقان ہونا۔ جنون ہونا (نور اللغات)۔
قول فیصل،۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خبط الحواس۔ وحشت زدہ۔ حواس باختہ۔ عربی صفت، فصیح، رائج۔
محل صرف،۔ تم ہمیشہ سے خبط الحواس ہو تمھیں کسی چیز کا ہوش نہیں رہتا۔

خبط سوار ہونا۔ بیہودہ خیال دل میں سمانا۔ کسی بُری بات کی دھن ہو جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔
محل صرف،۔ آپ کو یہ خبط سوار ہے کہ ہم جو کرتے ہیں وہ ہی خوب ہے۔

خبط ہونا۔ رشک ہونا۔ اردو مصدر، متروک۔

دیکھتا ہوں شکل مولا عالم دنیا میں میں
خبط ہے یوسف کو میرے طالع بیدار کا — امیر

قول فیصل،۔ سودا ہونا، جنون ہونا کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

دو مہینے میں تم کو خبط ہوا
سال دو سال بھی ضبط ہوا — شوق

خبطی۔ حواس باختہ۔ بدحواس۔ بے وقوف۔ نادان۔ احمق۔ اردو، صفت، فصیح، رائج۔

ہم ایسی کل کتابیں قابل ضبطی سمجھتے ہیں
کہ جن کو پڑھ کے لڑکے باپ کو خبطی سمجھتے ہیں — اکبر الٰہ آبادی

خَبُطنا۔ بے وقوف۔ کم عقلی کی باتیں کرنے والا۔ اردو، مذکر۔ غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اسکی تانیث "خبیثنی" بھی بولتے ہیں۔

خبیث ۔ (بفتح اول بیائے معروف) گندہ۔ ناپاک۔ شریر۔ بد باطن۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

ع ہمارے عندیہ میں تو ہے وہ خبیث و پلیت میر

قول فیصل:۔ کسی کے ساتھ "بھوت" کو بھی "خبیث" کہتے ہیں۔

خبیر ۔ (بیائے معروف) جاننے والا۔ دانا۔ واقف۔ خدا کا نام۔ عربی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ خدا بڑا خبیر و بصیر ہے۔

خبیر ۔ سید سرفراز حسین صاحب ابن سید اعجاز حسین صاحب لکھنؤ کے مشہور مرثیہ گو اوج مرحوم کے شاگرد رشید، ولادت ۲ ربیع الآخر ۱۳۱۵ھ مطابق ۳ اکتوبر ۱۸۹۷ء۔ وفات ۲ صفر ۱۳۸۵ھ مطابق ۴ جون ۱۹۶۵ء بروز شنبہ بسلسلۂ مرثیہ خوانی بریلی تشریف لے گئے تھے وہیں انتقال کیا لاش لکھنؤ لائی گئی بمقام تکیہ دفن ہوئے۔

خپے ۔ گوشت میں انگشت وغیرہ کی موٹی داخل ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں "خپے اتر گئی"۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ مسلسل چھریاں مارنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے اُسے "خپا خپ" کہتے ہیں۔ جیسے۔ کل منصور کی چڑھائی پر دو لڑکوں میں جھگڑا ہو خپا خپ چھریاں چلیں دونوں زخمی ہو کے گر گئے۔

ختّاک۔ ختکا ۔ انگوٹھا۔ ٹھینگا۔ فارسی ختاک بضم اول فتح دوم (یعنی چوبدست قلندراں) کو بگاڑ کے بنایا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عورتیں انگوٹھا دکھا کے کہتی ہیں ختکے سے یعنی "بلا سے" علاوہ اس محل کے اور کسی محل پر نہیں بولتے۔ صاحب نور اللغات نے ختکا کا معنی بھنگ گھوٹنے کا آلہ بھی لکھا ہے وہ بھی لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دخت رز سے کہا میخانے میں شب رندوں نے
آج تو خوب ہی ختکے تری سوکن کو لگے (نور اللغات)

ختکے سے ۔ عورتیں انگوٹھا دکھا کر (ٹھینگا دکھا کر) کہتی تھیں۔ یعنی ہمیں کیا پڑا، ہماری بلا سے۔ اردو، قریب بہ متروک۔

قول فیصل:۔ بازاری لوگ ہاتھ سے پائجامہ کی طرف اشارہ کر کے کہتے ہیں۔ میرے ختکے سے"۔ ("ختکے" سے عضو مخصوص مراد لیتے ہیں)

ختم ۱ ۔ اخیر۔ انجام۔ انتہا۔ تمام۔ نتیجہ۔ عربی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جلسہ ختم کے قریب ہے۔ اب وہاں جا کے کیا کرو گے۔

ختم ۲ ۔ قرآن شریف کے تمام ہونے کی رسم۔ اردو، حضرات اہل سنت کی اصطلاح۔

ختم ۳ ۔ فاتحہ۔ قل۔ نذر۔ نیاز۔ اردو، دہلی کی زبان۔

ختم ۴ ۔ زکوٰۃ دینے کی غرض سے کسی اسم کو تعداد معینہ کے مطابق پڑھنا یا پڑھوانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ختم المرسلین ۔ سب رسولوں کے آخر میں آنے والا رسول یعنی جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ختم پر ہونا ۔ اختتام پر ہونا۔ قریب ختم ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دور حیات کتنا گھبرائیں کس لئے ہم
یہ داستان ہستی دم بھر میں ختم پر ہے — عزیز لکھنوی

ختم خواجگان ۔ ایک قسم کا خاص طریقہ کا عمل جس کا ثواب خواجگان چشت کو بخشتے ہیں۔ فارسی ترکیب، مذکر، حضرات اہل سنت کی اصطلاح۔

ختم رسل۔ ختم رسالت ۔ رسول جس پر رسالت ختم ہو گئی۔ جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مراد ہے۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

ختم کرنا ۱ ۔ تمام کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ کسی کام کو پورا کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع ختم کیا صبا نے رقص گل پہ نثار ہو چکی — اکبر الہ آبادی

ختم کرنا ۲ ۔ فاتحہ دلوانا۔ نیاز دلوانا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

ختم کرنا ۳ ۔ قرآن شریف تمام کرنا۔ پورا قرآن مجید پڑھ کے تمام کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ختم ہونا ۱ ۔ (لازم) ایک ہی کے حصے میں ہونا۔ کسی ہنر یا عیب میں بے مثل ہونا۔

ہوئی ہے خال رخ یار پر ملاحت ختم — آتش
نمک پہ حسن کو زنگی نے خال خال دیا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ کسی اسم یا ضمیر کو اگے "پر" کے اضافے کے ساتھ بولتے ہیں جیسا کہ پیش کردہ شعر سے ظاہر ہے۔

ختم ہونا ۲ ۔ ہو چکنا۔ تمام ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ کام کا پورا ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ختم ہونا ۳ ۔ فاتحہ ہونا۔ نیاز ہونا۔ اردو صرف، حضرات اہل سنت کی اصطلاح۔

ختم ہونا ۴ ۔ قرآن شریف ختم ہونا۔ قرآن مجید تمام ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ختمی مآب۔ ختمی مرتبت ۔ جناب رسالتمآب کے القاب ہیں۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ حضرات کی زبان۔

ختنہ ۔ سنت ابراہیمی۔ مسلمانوں کی ایک رسم جس میں بچے کے عضو تناسل کا زائد چمڑا کاٹا جاتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

بوقت ختنہ میں چیخا تو نائی نے کہا ہنس کر
مسلمانی میں قوت خون کے بہنے سے آتی ہے — اکبر الہ آبادی

قول فیصل:۔ عربی میں ختن (بالفتح) ہے جس کے معنی ختنہ کرنا۔ کاٹنا ہیں۔

ختا ۔ خطا۔ اردو، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عوام لکھنؤ تائے فوقانی سے ختا کہتے ہیں۔

خجالا ۔ بیہودہ ۔ یاوہ گو ۔ اب اس جگہ خجلا زیادہ مستعمل ہے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ، لکھنؤ میں نہیں بولتے ۔

خجالت ۔ (بفتح اول) شرمندگی ۔ حیا ۔ ندامت ، شرم ، فارسی ، مؤنث ۔

کوئی قطرہ عرق کا گر ترے رخسار پر دیکھا
چمن میں کیا خجالت موتیے کا پھول کھینچے گا ظفر

قول فیصل ، عربی میں خجالت بفتح اول و دوم ہے ۔ فارسی والوں نے خجالت بمعنی شرم و حیا کر لیا ۔

زراستی نبود شانہ ہائے بے پروا
خجالتیکہ من از قامت دوتا دارم صائب

اردو میں بکسر اول زبانوں پر ہے ۔ اٹھانا ۔ ہونا ۔ کے ساتھ اس کا صرف ہے ۔ خجالت کھینچنا جیسا کہ شعر میں ہے اب متروک ہے ۔

خجستہ ۔ مبارک ، میمون ، فارسی (نور اللغات)

قول فیصل ، صاحب مدار نے بکسر دوم لکھا ہے پر اہل لکھنؤ بکسر دوم ہی بولتے ہیں ۔

خجستہ پے ۔ مبارک قدم ۔ فارسی قلیل الاستعمال

خجستہ فال ۔ باعث برکت شخص ۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال ۔

خجستہ کام نیک عمل ۔ فارسی ترکیب قلیل الاستعمال

خجستہ نہاد ۔ نیک باطن ۔ فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

خجل ۔ شرمندہ منفعل ۔ عربی ۔ صفت ، فصیح ، رائج

کیا اضطراب شوق نے مجھکو خجل کیا
وہ پوچھتے ہیں کہئے ارادے کہاں کے ہیں داغ

خجلت ۔ خجالت ۔ فارسی ۔ مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل ، عربی میں خجلت بضم اول و دوم و سکون سوم ہے

خجلت سے کٹ جانا ۔ بہت شرمندہ ہو جانا ۔ شرم سے پانی پانی ہو جانا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

یہ جلد بڑھ گئی وہ جھجک کے سمٹ گئی
دیکھا جو عرق خون اسے خجلت لگ گئی عشق

خچ خچ ۔ بڑی قینچی کے تیز چلنے کی آواز ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

خچر ۔ گدھے اور گھوڑی کی جفتی سے جو جانور پیدا ہوتا ہے اسے کہتے ہیں ۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

خد ۔ (بہ تشدید) چہرہ ۔ رخسارہ ۔ گال ۔ عربی ، مذکر ۔

قول فیصل ، تنہا مستعمل نہیں " خال " کے ساتھ ملا کے خد و خال بولتے ہیں ۔ بلا تشدید بھی مستعمل ہے ۔

خدا ۔ اللہ ۔ خداوند ۔ مالک ۔ صاحب ۔ فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

خدا اٹھا لے ۔ اللہ موت دیدے ۔ کسی بات سے جب بہت پریشان ہو جاتے ہیں تو بد دعا کے طور پر کہتے ہیں ۔

خدا اس کا سہرا دکھائے ۔ (دعا) خدا کرے اس کا بیاہ ہو ، خدا اسکو دولہا بنا ہوا دکھائے ! اردو عورتوں کی زبان ۔

خدا آپ کو بہت سلامت رکھے ۔ (طنزاً) تجھے بد ذات ہو ۔ (فرہنگ اثر بحوالہ ودیعۂ لطافت)

قول فیصل ، لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

خدا بخشے ۔ (دعائے مغفرت) جب کسی مرے ہوئے کا ذکر کرتے ہیں تو پہلے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

ع خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنیوالے میں ابرالآلی

خدا بھلا کرے ۔ خدا مغفرت کرے ۔ خدا بخشے ۔ (لغات النساء)

قول فیصل ، دعائیہ فقرہ ہے ۔ اہل لکھنؤ معنی نمبر ۲ میں بولتے ہیں ۔

خدا پر تکیہ ہونا ۔ خدا کا سہارا ہونا ۔ اللہ پر بھروسا ہونا ۔ اردو محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

کیا بال ہما کی بالش پر
تکیہ سر پاک کا خدا پر محسن کاکوروی

خدا پر چھوڑ دینا ۔ دنیاوی تدبیروں سے ہاتھ اٹھا کے کسی کام کو اللہ کی مرضی پر چھوڑ دینا ۔ خدا پر بھروسہ رکھنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

احسان ناخدا کے اٹھائے مری بلا
کشتی خدا پہ چھوڑ دوں لنگر کو توڑ دوں ذوق

خدا پرست ۔ خدا کو پوجنے والا ۔ حق پرست ۔ خدا کو ایک ماننے والا ۔ فارسی ، صفت ، فصیح ، رائج

خدا پرستی ۔ حق پرستی ۔ خدا کو واحد مان کے اسکی پرستش کرنا ۔ فارسی ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

خدا پر نظر رکھنا ۔ اللہ پر بھروسہ رکھنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

خدا پر رکھ نظر طالب اگر ہے دین و دنیا کا
یقیں ہے دولت کونین حاصل ہو تو سکتی ہے آتش

خدا پر نظر کرو ۔ صبر کرو ۔ اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

اب تو بنی ہوئی ہے خدا پر نظر کرو
یہ رات جس طرح سے ہو بنی بسر کرو تعشق

خدا پناہ میں رکھے ۔ (دعائیہ کلمہ) خدا بچائے اللہ محفوظ رکھے ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

خدا پناہ میں رکھے تمھاری زلفوں سے
ستم کی نوبت گھڑی بے پراجمائے ہوئے (نور اللغات)

خدا ترس ۔ دل میں خوف خدا رکھنے والا ۔ خدا سے ڈرنے والا ۔ فارسی ، صفت ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل ، رحمدل کے معنی میں بھی بولتے ہیں ۔ جیسے بڑے خدا ترس ہیں کسی غریب یا بھوکے کو اپنی ڈیوڑھی سے محروم واپس نہیں کرتے ۔

خدا ترسی ۔ خدا سے ڈرنا۔ فارسی ترکیب۔ مؤنث فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ رحمدلی کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

لوٹی بڑ انتہ ہے خدا ترسی
ا۔ اے بری میں پڑ گئی قلق

خدا توفیق دے ۔ (دعائیہ کلمہ) خدا کی اچھائی کی طرف راغب کرے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جن کو توفیق خدا دیتا ہے
ان کو ایسوں کی دلا دیتا ہے مرزا رسوا

قول فیصل:۔ اسی محل پر "خدا توفیق نیک دے" بھی بولتے ہیں۔

خدا تو ہے ۔ خدا تو مددگار ہے۔ اللہ حامی ہے۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

شکل حباب خلق میں آخر فنا تو ہے
دریا اگر قریب نہ ہوگا خدا تو ہے انیس

خدا جانتا ہے ۔ خدا گواہ ہے۔ اللہ شاہد ہے۔ اردو، فقرہ، فصیح، رائج۔

خدا جانے ۔ معلوم نہیں۔ کسی بات کا علم نہیں ہوتا تو کہتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دل اک بت پہ شیدا ہوا چاہتا ہے
خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہے ناسخ

خدا جانے کیوں؟ معلوم نہیں کس لئے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تم پہ مرتا ہوں خدا جانے کیوں؟
چاہتا ہوں تمھیں کیا جانے کیوں؟ مرزا رسوا

خدا جواب دے ۔ خدا سزا دے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں یوں بولتی ہیں "اس کا جواب تمھیں خدا دے گا۔"

خدا جھوٹ نہ بلائے ۔ جب کسی بات کو یقین دلانا مقصود ہوتا ہے تو کہتے ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

سچ کہوں میں خدا جھوٹ بلائے
دلربا تجھ کو باور آئے نہ آئے قلق

قول فیصل:۔ عوام مرد بھی کبھی کبھی بول دیتے ہیں۔

خدا چاہے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ خدا کی مرضی ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

گھٹائیں اٹھ رہی ہیں جوش پر باران رحمت ہے
خدا چاہے تو سرسبز ایکدن میں دشت جنت ہے سحر

خدا حافظ ۔ تمھیں خدا کو سونپا۔ اللہ کی حفاظت میں دیا۔ دعا کا کلمہ جو رخصت ہوتے وقت ایک دوسرے سے کہتا ہے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

مصحف رخ ترا ترا حافظ
اے بت بیوفا خدا حافظ رشک

خدا حافظ کہنا ۔ ترک کر دینا۔ چھوڑ دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بادشاہ اور اس کے اعلیٰ درجے کے اہل دربار نے جبہ و دستار کے ساتھ داڑھیوں کو خدا حافظ کہا۔ (آبحیات)

خدا خدا کر کے ۔ بمشکل۔ بدقت۔ بدشواری۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

شکر ہے ان بتوں کے کوچے میں
پہنچے ہیں ہم خدا خدا کر کے وزیر

خدا خدا کرنا ۔ ا۔ توبہ کرنا۔ خدا سے ڈرنا۔ باز آنا۔ ترک کرنا۔ برائی کو چھوڑ دینا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

نہ کو بباطن ہولے برہمن ذرا تو چشم تمیز وا کر
خدا کا بندہ بتوں کو سجدہ خدا خدا کر خدا خدا کر امیر

قول فیصل:۔ فارسی میں خدا خدا کردن (کنایتہً) ڈرتے ڈرتے کوئی کام کرنا۔ خدا خدا کر، خدا خدا کر بول چال میں ہے دوسرے صیغوں کے ساتھ نہیں بولتے۔

خدا خدا کرنا ۲۔ عبادت اور بندگی کرنا۔ اللہ اللہ کرنا۔ عبادت الٰہی کرنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

خدا خود میر سامانست ارباب توکل را ۔ اتوقت یہ فقرہ کہتے ہیں جب کوئی شخص بے سامانی کی پروا نہیں کرتا اور خدا کے بھروسے پر وہ کر کوئی کام کرتا ہے۔ فارسی مقولہ، قلیل الاستعمال۔

خدا خیر کرے ۔ اندیشے کے محل پر بولتے ہیں۔ جب کسی خطرے کا اندیشہ ہوتا تو کہتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ذوق بیمار محبت ہے خدا خیر کرے
کہ یہ آزار ہوا جس کو وہ جانبر نہ ہوا ذوق

خدا داد ۔ وہ چیز جو خدا نے بخشی ہو اور اسمیں دوسرے کا دخل نہ ہو خدا کا دیا ہوا من جانب اللہ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

غیرت کے مارے یار ہوا غیر کے خلاف
یہ اتفاق بھی ہے خدا داد ہو گیا آتش

خدا درمیان ہونا ۔ کسی مشکل میں خدا کی مدد شامل ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

صورت کوئی صفائی کی اب اے صنم نہیں
جب تک ہمارے تیرے خدا درمیاں نہ ہو آتش

خدا اسینگ دے تو وہ بھی سہی ۔ یعنی راضی برضا ہیں۔ خدا کا دیا سر آنکھوں پر۔ اردو مثل۔ (لغات النساء)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں "سہی" کی جگہ "بھلے" زیادہ بولتی ہیں (یعنی خدا دو سینگ دے تو وہ بھی بھلے) اور یوں بھی مستعمل ہے۔ "خدا سر پہ دو سینگ دے تو وہ بھی بھلے۔"

خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کے دیتا ہے ۔ خدا جب کسی کو نوازنا چاہتا ہے تو ہر صورت سے نوازتا ہے۔ اردو مثل۔ غیر فصیح، رائج۔

خدا دیتا ہے تو نہیں پوچھتا کہ تو کون ہے؟ خدا کے یہاں شریف و رذیل چھوٹے بڑے کی تخصیص نہیں ہوتی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

خدا دیکھ کے جامہ قطع کرتا ہے ۔ یعنی شوہر اور بیوی دونوں ایک مزاج کے ہیں۔ اردو عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں کہتی ہیں "خدا اندر دیکھ کے جامہ پہناتا ہے"۔

خدا را ۔ برائے خدا۔ از بہر خدا۔ خدا کے لئے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ خدا را از راہ رحمت کیجئے اور میرے ساتھ چل کے اس جھگڑے کو طے کرا دیجئے ورنہ بیچارہ بے موت مر جاؤں گا۔

قول فیصل:۔ منت و سماجت کے محل پر بولتے ہیں۔

خدا راس لائے ۔ خدا موافق کرے۔ خدا سازگار کرے۔ خدا مبارک کرے۔ اردو، فصیح، رائج۔

سر قدم پاس لائے اور سنو
تو خدا راس لائے اور سنو — ذوق

خدا را ندیدہ اند بدلیل شناخته اند ۔ خدا کو دیکھا نہیں عقل سے پہچانا ہے (فرہنگ آثر)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ زیادہ تر اس کا اردو ترجمہ (خدا کو دیکھا نہیں مگر عقل سے پہچانا ہے) بولتے ہیں۔

خدا رکھتے ہیں ۔ ہمارا بھی خدا ہے۔ سچ کہتے ہیں۔ حق شناسی اور خوف خدا رکھتے ہیں۔ اردو، متروک۔

ع سنے صنم جھوٹ نہ بولیں گے خدا رکھتے ہیں — آتش

خدا رکھے ۔ اللہ رکھے۔ خدا سلامت رکھے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پہلے بیماری سے کیسا دبلا ہو گیا تھا مگر خدا رکھے اب کیسے اچھے ہاتھ پاؤں نکالے ہیں۔

قول فیصل:۔ اسی جگہ "اللہ رکھے" بھی کہتے ہیں۔ یہ دعائیہ کلمہ از راہ محبت کہتے ہیں۔

خدا ساز ۔ خدا کا بنایا ہوا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ایک قرآن ہے اور دوسرا اعجاز ہوں میں
وہ خدا کا ہے کلام اور خدا ساز ہوں میں — رشید لکھنوی

خدا سلامت رکھے ۔ اللہ سلامت رکھے۔ اللہ محفوظ رکھے۔ اللہ خیریت سے رکھے۔ بطور دعا کہتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بھانڈ آگئے ہیں "خدا سلامت رکھے" کی آوازیں لگا رہے ہیں جو دینا ہو دے کے رخصت کرو۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر خدا زندہ رکھے بھی بولتے ہیں۔

ابھی ذکر ہی ہو رہا تھا کہ آئے
خدا زندہ رکھے بڑی زندگی ہے — مشہور

خدا سمجھے ۔ خدا اس کو سزا دے۔ خدا کے غضب میں گرفتار ہو۔ خدا اس سے سمجھے۔ یہ فقرہ قریب قریب بد دعا کے ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

تم کو ہم کر کے مجھے جینا الم و قلق مجھے
اور اپنے پیر بھی نہ سمجھے وہ تو اگر سمجھے خدا — ذوق

قول فیصل:۔ محبت آمیز غصہ میں بھی کہہ دیتے ہیں۔

خدا سیدھا ہونا ۔ خدا کا خوش ہونا۔ اللہ کا راضی ہونا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

ہم ہو رہی تھی یہ تقدیر الٹی
خدا ہم سے سیدھا ہے تقدیر الٹی — عشق

خدا سے پھرنا ۔ (کنایۃً) کافر ہونا منکر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع پھرے خدا سے وہ لیکن جو اس بتوں سے پھرے مرزا

خدا سے ڈرو ۔ بدفعلی سے باز رہنے کے محل پر تنبیہاً کہتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے اپنے غریب بھائی سے دغا بازی کر کے اس کو انتہا کا برباد کر دیا خدا سے ڈرو۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر خدا کے غضب سے ڈرو بھی کہتے ہیں۔

خدا سے لڑنا ۔ مرضی الٰہی سے مقابلہ کرنا۔ مشیت خدا میں دخل دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

قسمت اس بت سے جا لڑی اپنی
دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے — ذوق

خدا سے لو لگانا ۔ ہمہ تن یاد الٰہی میں مصروف ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

عاجز ہو تو لو لگا خدا سے
ذرہ پا لگا غرضہ جدا سے — مولانا سید حسن صاحب ناظر

خدا سے لو لگی ہے ۔ صرف خدا کا سہارا ہے۔ بس خدا پر نظر ہے۔ آخری وقت ہے نزع کا عالم ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ معنی نمبر ۲ میں زیادہ مستعمل ہے جیسے، مریض کی حالت نازک ہے حکیم ڈاکٹر سب جواب دے چکے ہیں بس خدا سے لو لگی ہے۔

خدا سے ملانا ۔ خدا تک پہنچانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جب زندگی ہی میں نہ وہ بت کام آئے گا
کیا بعد مرگ ہم کو خدا سے ملائے گا — قبول

خدا شاہد ۔ خدا گواہ۔ بطور قسم بولتے ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:- "زیادہ تر" ہے "کے اضافے کیا تھ (خدا شاہد ہے) بولتے ہیں۔ جیسے، خدا شاہد ہے میں نے تمہیں کوئی بات نہیں کہی۔

خدا شکر خورے کو شکر ہی دیتا ہے - جو جیسا کھاتا ہے خدا اسکو ویسا ہی کھلاتا ہے مرغوب اور پسندیدہ شے خلاف امید اگر مل جاتی ہے تو کہتے ہیں۔ اردو مقولہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- "دیتا ہے" کی جگہ "کھلاتا ہے" بھی بولتے ہیں۔

خدا شناس - پارسا۔ خدا کو پہچاننے والا، احکام الٰہی پر عمل کرنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خدا عمر دراز کرے - (دعا) خداوند عالم عمر طبعی کو پہنچائے۔ بڑوں کی دعا چھوٹوں کے حق میں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- خدا عمر دراز کرے بڑا ذہین لڑکا ہے

خدا غارت کرے - (بد دعا) خدا کرے تباہ و برباد ہو جائے۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:- منگیا دھیلے آئے پو دینہ خدا غارت کرے۔

خدا کا بندہ - اللہ والا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دیکھو اے مہر و وفا کے بندے
ایسے ہوتے ہیں خدا کے بندے — مرزا رسوا

خدا کا دیا سب کچھ موجود ہے - کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

خدا کا دیا سر پر - جب کسی بات میں اپنا قابو نہ ہو اور گوارا کرنا ہی پڑے تو کہتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل:- اہل لکھنؤ اس محل پر کہتے ہیں "خدا کا دیا سر آنکھوں پر"

خدا کا سخی - خدا کی راہ میں جان و مال صرف کرنے والا۔ اردو، متروک۔

بگڑے ہے کیا ہمیں ہی دے ڈال ایک بوسہ
حق ہے سخی خدا کے تیرا بھلا کرے گا — مصحفی

خدا کا غضب ہونا، خدا کا قہر ہونا - قہر الٰہی ارضی و سماوی کا نازل ہونا۔ اللہ کا غضب نازل ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اس بت کا کچھ حسن خداداد نہ اسکو
(غضب) یہ تجھ پہ خدا کا دل ناشاد غضب ہے — ذوق

ملایا خاک میں کس کس جوان رعنا کو
(قہر) خدا کا قہر ہے اے بت ترا خرام نہیں — آتش

خدا کا قائل ہونا - خدا کے قادر مطلق ہونے کا عقیدہ رکھنا۔ اللہ کے وجود کو تسلیم کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

موت نے کر دیا ناچار و گرنہ انساں
ہے وہ خود بیں کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا — ذوق

خدا کا قہر ٹوٹے - خدا کا قہر نازل ہو۔ (بد دعا) اللہ کا عذاب نازل ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

غرور حسن سے کرتے ہیں دعویٰ بے نیازی کا
خدا کا قہر نازل ہو بتان خوبصورت پر — صبا

خدا کا کارخانہ - انتظام عالم۔ نظام کائنات۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

بگڑتے جاتے ہیں لاکھوں ہزاروں بنتے جاتے ہیں
یہاں میں رات دن جاری خدا کا کارخانہ ہے — ناسخ

خدا کا گھر - اللہ کا گھر۔ کعبہ، مسجد۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع حق کی مرضی تھی خدا کا گھر نہ بت خانہ بنے — لا اعلم

خدا کام آتا ہے - خدا مدد کرتا ہے۔

ع خدا ہی کام ہے زندگی کے آتا ایسی مشکل میں — جان صاحب

(نور اللغات)

قول فیصل:- "زیادہ تر" ہی "کے اضافے کے ساتھ "خدا ہی کام آتا ہے" بولتے ہیں۔ جیسا کہ مصرعہ سے ظاہر ہے۔

خدا کا نام لو - خدا خدا کرو۔ سچ بولو۔ انصاف کرو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- اہل لکھنؤ اس محل پر کہتے ہیں "خدا خدا کرو"

خدا کا نام لے کر - بسم اللہ کہہ کے۔ اللہ پر بھروسا کر کے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ذبح کرنے کو مرے پوچھتے ہیں کیا تدبیر
تم چھری پھیر بھی دو نام خدا کا لے کر — ذوق

خدا کا نام ہے - کچھ نہیں ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

جادۂ کوئے بتاں مسجود خاص و عام ہے
مسجدوں میں اور کعبے میں خدا کا نام ہے — رشک

خدا کا نور (۱) محاسن۔ ریش۔ داڑھی۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع داڑھی منڈواؤں میں باز آئی خدا کے نور سے — جان صاحب

خدا کا نور (۲) خدا کی تجلی۔ خدا کا جلوہ، اردو، فصیح، رائج۔

ع خدا کے نور سے پیدا ہوئے ہیں پانچوں تن — لا اعلم

خدا کرے - اللہ کرے ایسا ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

بعد فنا بھی پاؤں سے آنکھیں ملا کرے
حضرت کے پائنتی ہو یہ خادم خدا کرے — عشق

خدا کو ایک دن منہ دکھانا ہے - ایک دن مرنا ہے اور خدا کے سامنے پیش ہونا ہے۔ اردو جملہ، فصیح، رائج۔

خدا کو درمیان دینا - اللہ کو ضامن قرار دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- "کو" حذف کر کے "خدا درمیان دینا" بھی بولتے تھے جو اب متروک ہے۔

ع ہم خدا درمیان دیتے ہیں — مصحفی

خدا کو دیکھا نہیں تو عقل سے پہچانا ۔ عقل سے بہت کچھ باتیں سمجھ میں آجاتی ہیں ۔ اردو مثل ۔

قول فیصل ،۔ لکھنؤ میں "تو" کی قید نہیں "پہچانا" کے بعد "ہے" کا اضافہ کرکے یوں بولتے ہیں : "خدا کو دیکھا نہیں عقل سے پہچانا ہے" ۔

خدا کو کیا جواب دو گے ۔ خدا کو کیا منھ دکھاؤ گے ۔ خدا کے عذاب سے ڈرو ۔ تنبیہی کلمہ ہے ۔ اردو جملہ ، فصیح ، رائج ۔

بُت بنا ہے غرور سے منعم
تو خدا کو جواب کیا دے گا — سحر

مصحف روئے صنم سے منحرف زاہد نہ ہو — آتش
منھ دکھائے گا خدا کو کیا تو ایماں چھوڑ کر

قول فیصل ،۔ یہ دونوں محاورے غائب و حاضر کے لئے مستعمل ہیں ۔

خدا کو سونپا ۔ خدا کے حوالے ۔ رخصت کے وقت یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

ع جاؤ اللہ نگہبان خدا کو سونپا — دبیر

خدا کو مان کے ۔ خدارا ۔ للہ ۔ خدا کے لئے ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ،۔ میں کل سے منتیں کر رہی ہوں آج خدا کو مان کے گیہوں پسوا دو آٹا بالکل نہیں ہے ۔

خدا کو یاد کرنا ۔ انتہائی مصیبت کے عالم میں خدا سے امداد چاہنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

سن لے جو کسی روز مری آہ رسا کو
لے بت بخدا یاد کرے تو بھی خدا کو — جلیل

خدا کی باتیں خدا ہی جانے ۔ خدائی راز کسی بشر کو نہیں معلوم ۔ اسرار قدرت سوائے خدا کے اور کسی کو نہیں معلوم ۔ ایسے محل پر کہتے ہیں جب کوئی ایسی غیر معمولی بات ظہور میں آجائے جس سے حیرت ہو ۔ اردو مقولہ ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ،۔ سگے بھائی کو قتل کیا اور مقدمے سے بالکل صاف بری ہو گیا ۔ حیرت ہے ۔ خدا کی باتیں خدا ہی جانے ۔

خدا کی باتیں ہیں ۔ محل تعجب ہے ۔ اللہ کی شان ہے ۔ اردو ، محاورہ ، متروک

مجھ سے اور اتنا تنگ بولے تو — مصحفی
یہ بھی پیارے خدا کی باتیں ہیں

خدا کے پاس جانا ۔ (کنایۃً) مرجانا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ،۔ اہل لکھنؤ بولتے ہیں ۔ "خدا کے گھر جانا" یعنی "پاس" کی جگہ "گھر" کہتے ہیں ۔

خدا کی پناہ ۔ اللہ محفوظ رکھے ۔ خدا بچائے ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

ع خدا کی واسطے بندو کہو خدا کی پناہ — عشق

قول فیصل ،۔ کسی چیز کی صفت یا انتہا بیان کرنے میں جب زبان عاجز ہو تو کہتے ہیں ۔

ع ہے اس کی آنکھ وہ کافر کہ بس خدا کی پناہ — لاعلم

خدا کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری ۔ مثل ۔ جب کوئی بیہودہ فعل علی الاعلان کرتے ہیں اور کوئی ٹوک دیتا ہے تو اس کے جواب میں "ڈھٹائی" سے کہتے ہیں ۔ اردو مثل ، غیر فصیح ، رائج ۔

ع خدا کی جب نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری — ذوق

خدا کی دین ۔ (دین بیائے مجہول) قدرت کا عطیہ ۔ اردو ، مونث ، فصیح ، رائج ۔

خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھئے احوال
کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے — لاعلم

خدا کی ذات کا تکیہ ۔ خدا کا بھروسہ ۔ اردو ، متروک ۔

مُردہ دل بے شکر کرتی قاضی الحاجات کا — حبّ
ہے توکل پر گزر تکیہ خدا کی ذات کا — جالعصا

قول فیصل ،۔ اب اس جگہ "خدا پر تکیہ" بولتے ہیں ۔

خدا کی راہ کا سودا ۔ للہ کوئی کام کر دینے کی نسبت بولتے ہیں ، کار خیر ، ثواب کا کام ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

ع خدا کی راہ کا سودا ہے اس میں کیا حجت — عشق

قول فیصل ،۔ "کی" کو حذف کرکے بھی استعمال کیا ہے جیسے ،۔ میرا تو خوف خدا سے رواں رواں کانپ گیا کچھ مردوں کی محبت میں خدا راہ کا سودا ہے ۔ (طلسم ہوشربا)

خدا کی راہ میں ۔ خدا کے لئے ۔ فی سبیل اللہ ۔ خالصۃً لوجہ اللہ ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

خدا کی راہ میں لڑتا ہے زخم کھاتا ہے — عشق
ہمارے پاس ہمارا مجاہد آتا ہے

خدا کے سپرد کیا ۔ وقت رخصت بطور دعا کہتے ہیں ۔ یعنی جاؤ خدا حافظ ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ،۔ پہلے پہل سفر کر رہے ہو جاؤ تمہیں خدا کے سپرد کیا خط برابر بھیجتے رہنا ۔

قول فیصل ،۔ اسی محل پر "خدا کے حوالے کیا" بھی بولتے ہیں ۔ جیسے ،۔ اچھا جاؤ تمہیں خدا کے حوالے کیا ، بمبئی پہونچتے ہی اپنی خیریت کا خط بھیجنا ۔

خدا کی سنوار ۔ یہ دعائیہ کلمہ ہے مگر اظہار ناراضی کے محل پر استعمال کیا جاتا ہے ۔ جب اظہار ناراضی مقصود ہوتا ہے اور کوسنا بھی نہیں چاہتیں تو عورتیں کہتی ہیں ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ،۔ تم سے دسہری آم منگوائے تم کھٹے تخمی اٹھا لائے خدا کی سنوار تمہیں کچھ سلیقہ ہی نہیں ۔

خدا کی شان ۔ ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کچھ

حیثیت سے بڑھ کے دعویٰ کرتا ہے۔ اردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ خدا کی شان جو ایک مصرعہ صحیح نہ پڑھ سکے وہ غالب و میر کے کلام پر تنقید کا دعویٰ کرے۔

قولِ فیصل:۔ اسی محل پر "خدا کی قدرت" بھی بولتے ہیں۔ اپنے اصلی معنوں میں بھی "خدا کی شان" مستعمل ہے۔

ع خدا کی شان تھی سبطِ نبیؐ کی شان نہ تھی عشق

اپنے فرض کو ٹالنے والے کی نسبت بھی "خدا کی شان" "خدا کی قدرت" کہتے ہیں۔

بجھانے آئیں نہ آنسو جو دل میں آگ لگے
خدا کی شان یہ فرقت میں آنکھ بھاگ گئے جلال

ہے ایسے افسانے کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔ جیسے:۔ "خدا کی شان ہے کل کا چھوکرا ہمارے منہ لگے"۔

جس کی امید نہ ہو اور وہ کام ہو جائے تو کہتے ہیں۔

وہ آئیں گھر میں ہمارے خدا کی قدرت ہے
کبھی ہم ان کو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں غالب

تعجب کے محل پر "خدا کی شان (قدرت) ہے" "خدا کی قدرت (شان) نظر آتی ہے" "خدا کی قدرت کا تماشا نظر آتا ہے" بولتے ہیں۔

خدا کے کارخانے میں کیا دخل۔ خدا کے معاملات میں بندے کے دخل کی گنجائش نہیں۔ اردو فقرہ، فصیح، رائج۔

خدا کے کام۔ کارخانۂ قدرت۔ اردو، فصیح، رائج۔

خدا کے کام کچھ آلات پر نہیں موقوف
ابو البشر ہوئے بے مادر و پدر پیدا ناسخ

خدا کے گھر جانا ہے۔ سفرِ آخرت کرتا ہے۔ مرتا ہے۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ظلم و ستم سے باز آؤ۔ ایک دن تمہیں بھی خدا کے گھر جانا ہے۔

خدا کے گھر سے پھرنا۔ خدا کے یہاں سے پھرنا۔ مرتے مرتے بچنا۔ جس کے بچنے سے مایوسی ہو گئی ہو اور وہ بچ جائے تو کہتے ہیں۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

بتکدے کو حرم کے در سے پھرے
مر چکے تھے خدا کے گھر سے پھرے شاد

قولِ فیصل:۔ "گھر" کی جگہ "یاں" بھی کہا ہے جو اب متروک ہے۔

کعبے میں جاں بلب تھے ہم دوریٔ بتاں سے
آئے ہیں پھر کے یارو اب کے خدا کے یاں سے میر

پھرنا کی جگہ "پلٹنا"، "واپس ہونا" بھی ہے۔

خدا کے گھر میں کیا انصاف نہیں۔ خدا انصاف کرتا ہے وہ اس ظلم کی سزا ضرور دے گا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

دل جو توڑو گے ہمارا تو سزا پاؤ گے
اے بتو کیا نہیں انصاف خدا کے گھر میں اسیر

خدا کے گھر میں اینٹ الٹنا۔ چور کو سزا دینے کا ٹوٹکا۔ اردو، رائج۔

رکھیں ہمسائی مرا مال چرا کے گھر میں
اینٹ الٹوں گی وہ گانا میں خدا کے گھر میں جانصاحب

"خدا کے گھر" کی جگہ "مسجد" بھی کہتے ہیں۔

خدا کی مار ہونا۔ بدبختی ہونا۔ لعنت ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پڑا کوچے میں اس کے ٹھوکریں کھاتے جلال آکر
برائے عشقِ صنم تجھ پر خدا کی مار کیسی ہے جلال

خدا کے واسطے۔ برائے خدا۔ للہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع چپ ہو کیوں کچھ منہ سے فرماؤ خدا کے واسطے آتش

خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی۔ خدا ظلم کی سزا اس طرح دیتا ہے جس کا خیال بھی نہ ہو۔ جب ظالم کسی ناگہانی مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں۔ اردو، مثل، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بہت سرکشی پر کمر باندھی تھی ہر ایک کی دل آزاری کرتا تھا۔ پولیس نے قتل کے جھوٹے مقدمے میں پھانس لیا۔ سچ ہے خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی۔

خدا کی مار۔ (بد دعا) لعنت خدا کی۔ جب کسی سے کوئی تکلیف یا ضرر پہنچتا ہے تو عورتیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔ اردو، محاورہ۔ عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ اس صحبت اور اس جلسے پر خدا کی مار اور شر انگیزی پر شیطان کی پھٹکار۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل:۔ پڑنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

چھٹ مرے غیر کو جو کرتا ہو پیار
لدے اس پر پڑے خدا کی مار شوق

خدا کی ماری۔ آفت زدہ۔ اردو، مؤنث۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ "مصیبت کی ماری" یا "آفت کی ماری" بولتی ہیں۔

خدا کی یاد کرنا۔ اللہ اللہ کرنا۔ ذکرِ الٰہی کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کرے یاد خدا جو اک ہفتہ
بادشہ ہو وہ ہفت کشور کا ناسخ

خدا گنج پہونچ جانا۔ مر جانا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ وہ ولی بھائی وہاں نہ ہوتے تو ہم اب خدا گنج پہنچے ہوتے۔ (فسانۂ آزاد)

خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ خدا کم حوصلہ اور کمینے کو ذی اختیار نہ کرے۔

سنائیں گے کیا کیا نہ ماموں ابھی
خدا دے نہ گنجے کو ناخن کبھی شوق قدوائی (نور اللغات)

قول فیصل :- یوں بھی بولتے ہیں "خدا گنجے کو ناخون نہیں دیتا" یا "خدا گنجے کو ناخون دے تو وہ کھجا کھجا کے مر جائے"

خدا گنجے کو پنجے نہ دے - خدا کم حوصلہ اور کمینے کو ذی اختیار نہ کرے ۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

خدا گواہ - خدا گواہ ہے ۔ قسم کی جگہ قول کی صداقت ظاہر کرنے کے محل پر کہتے ہیں۔ اللہ شاہد ہے۔ اللہ جانتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ثابت ہوں اپنے قول پہ غالب خدا گواہ
کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے — غالب

خدا لڑائی رات کرے بچھڑی رات نہ کرے ۔ لڑائی بھڑائی کا ڈر نہیں مگر خدا فراق کی مصیبت نہ دے ۔ لڑائی سو دفعہ ہو مگر جدائی نہ ہو۔

(لغات النسا)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں "خدا لڑائی رات دکھائے بچھڑی رات نہ دکھائے" بولتی ہیں۔

خدا لگتی - حق بات ۔ انصاف کی بات ۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- کہنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

اہل ایماں سی نہ کافر سی کہو
لے بتو! لیکن خدا لگتی کہو — شاد

خدا لگتی کوئی نہیں کہتا منہ دیکھی سب کہتے ہیں - حق بات کوئی نہیں کہتا۔ خوشامد کی سب کہتے ہیں۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- تین برس سے مجھے نان و نفقہ نہیں دیا اور خدا نے انہیں پیسے والا بھی کیا ہے میں نے مجبوراً نان و نفقہ اور مہر کا دعویٰ کر دیا چونکہ ان کا اثر ہے اس لئے سب مجھ ہی کو برا کہہ رہے ہیں اور ان کے کوئی کچھ نہیں کہتا ۔ بہن وہی مثل ہے خدا لگتی کوئی نہیں کہتا منہ دیکھی سب کہتے ہیں۔

قول فیصل :- یہ مثل ابھی تک عام طور سے لکھنؤ کی عورتیں بولتی ہیں۔

خدا لگی کہنا - خدا لگتی کہنا ۔ اردو، دہلی کی زبان۔

جب سے کہ چشم خلق صنم تجھ سے جا لگی
کہتا نہیں ہے بات کوئی یاں خدا لگی — سودا

قول فیصل :- اہل لکھنؤ اس محل پر خدا لگتی کہنا بولتے ہیں۔

خُدّام - خادم کی جمع ۔ عربی، مذکر۔

ع خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے — سودا

قول فیصل :- زیادہ تر شاہد مقدسہ کے مجاوروں کو واحد و جمع دونوں صورتوں سے کہتے ہیں جیسے شیخ محمد کاظم خدام نے آخر عمر میں کربلا سے آ کے لکھنؤ میں سکونت اختیار کر لی تھی۔

خدا مالک ہے ۔ توکل کی راہ سے کہتے ہیں اللہ مالک ہے جو ہوگا دیکھا جائے گا ۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ہمت باندھ کے عراق کا سفر اختیار کرو خدا مالک ہے۔

قول فیصل :- جب حتمی وعدہ کرنا مقصود نہیں ہوتا تو کہتے ہیں جیسے تم مجلس کا وعدہ لے تو رہے ہو مگر میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے خیر خدا مالک ہے ہو سکا تو ضرور آ جاؤں گا۔

خدا معلوم - خدا جانے ۔ ہم نہیں جانتے ۔ لاعلمی کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

جفاؤں کی بھی کوئی حد ہے آخر
خدا معلوم اس کے دل میں کیا ہے — عزیز لکھنوی

خدا مغفرت کرے - خدا بخشے ۔ کسی مرنے والے کا ذکر کرتے ہیں تو یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ اردو، فصیح، رائج۔

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا
کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے — ذوق

قول فیصل :- خدا کی جگہ اللہ اور کبھی کے ساتھ حق بھی بولتے ہیں ۔ یعنی اللہ مغفرت کرے ۔ حق مغفرت کرے۔

یہ لاش بے کفن اسدِ خستہ جاں کی ہے
حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا — غالب

خدا منہ نہ دکھائے ۔ جس کی صورت دیکھنا ناگوار ہوتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہمیشہ یاد رہے پیش چشم عالم میں
نہ منہ دکھائے خدا بے چراغ محفل کا — آتش

(نور اللغات)

قول فیصل :- زیادہ تر شخص کی نسبت کہتے ہیں۔ چیز اور جگہ کے لئے اس کا استعمال بہت کم ہے۔

حال تغیر کیا زلف کے سودائی کا
اب خدا منہ نہ دکھائے شب تنہائی کا — تعشق

خدا مہربان تو جگ مہربان ۔ خدا مہربان تو کل مہربان - خدا کی عنایت ہو تو سب بدخواہ بنجاتے ہیں جیسے عرب اور عجب ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اسی محل پر عوام لکھنؤ اللہ مہربان تو جگ مہربان بھی بولتے ہیں۔

خدا ناترس - خدا سے نہ ڈرنے والا ۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

خدا ناکردہ - خدا نہ کرے ۔ اللہ نہ کرے کہ ایسا ہو ۔ اردو، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع کیا خدا ناکردہ کچھ موچ آ گئی ہے پاؤں میں — جوش

قول فیصل :- خدا ناکردہ کی جگہ خدا نہ کردہ زیادہ

رائج ہے۔ جیسے:۔ آپ ایک عرصے سے بیمار ہیں۔ سب کا خیال ہے کہ یونانی علاج فائدہ کرے گا۔ حضور ڈاکٹری علاج پر مصر ہیں۔ اگر (خدانہ کردہ) ڈاکٹری علاج نے کوئی نقصان کیا تو بڑی دشواری کا سامنا ہوگا۔ یہ کلمہ عبارت کے درمیان اس طرح لاتے ہیں کہ اگر اس کو درمیان سے کم کر دیا جائے تو عبارت میں کوئی کمی واقع نہ ہو۔ یہ کلمہ زیادہ تر قوسین کے درمیان لکھتے ہیں۔

خدانخواستہ ۔ خدانہ کرے۔ اللہ نہ کرے کہ ایسا ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

اٹھا دیا جو خرابا تیوں نے محفل سے
خدانخواستہ میں تارک شراب نہ تھا — جلال

قول فیصل:۔ یہ کلمہ بھی عبارت کے درمیان اس طرح آتا ہے کہ اگر درمیان سے کم کر دیا جائے تو جملہ میں کوئی کمی نہ واقع ہو۔

خدانہ کرے ۔ خدانخواستہ۔ کسی امر کے نہ واقع ہونے کی خواہش ظاہر کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ خدا کرے ایسا نہ ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع بُت خدائی کریں خدا نہ کرے — لاأعلم

خدانے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے ۔ بحد حسین و جمیل کی تعریف میں کہتے ہیں۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

پری نے حور نے انساں نے کب یہ شکل پائی ہے
خدانے ہاتھ سے اپنے تری صورت بنائی ہے — (نساخ آزاد)

خدانے اپنے ہاتھ سے جوڑی بنائی ہے ۔ دولھا دلھن دونوں حسین ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال

خدانے ایمان رکھا ۔ خدا کے فضل سے ایمان بچ گیا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

شکر پڑتے ہی ہیں اس بت کو حیا نے رکھا
ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا — ذوق

خدا نیک توفیق دے ۔ خدا اچھے کام کرنے کی ہمت دے۔ اللہ نیک کام کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس محل پر زیادہ تر خدا توفیق نیک دے بولتے ہیں۔ جیسے تم نے اس غریب بے باپ کی لڑکی کی شادی میں بڑی مدد کی پورا جہیز تم نے تیار کرا دیا خدا تمھیں توفیق نیک دے۔ تم غریبوں کے کام آتے ہو کبھی زندگی میں برا وقت نہ دیکھوگے

خدانے یہ دن دکھایا ۔ کامیابی اور خوشی کے موقع پر کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بڑی حسرتوں کے بعد خدا نے یہ دن دکھایا کہ آپ کی ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔

خدا واسطے کو ۔ بے سبب۔ ناحق۔ بلا وجہ۔ اردو، متروک۔

خدا واسطے کو بگڑتے ہو تم
بشر کیا ہوا ہے بھی لڑتے ہو تم — شوق قدوائی

قول فیصل:۔ بغض للّٰہی۔ ناحق کی دشمنی اور بیجا عداوت کے معنی میں "خدا واسطے کا بیر" کسی کے ساتھ مستعمل ہے۔

خدا والے ۔ اللہ والے لوگ۔ خدا کے نیک بندے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ خدا والے ہمیشہ حق کا ساتھ دیتے ہیں۔

قول فیصل:۔ اس مقام پر اللہ والے زیادہ بولتے ہیں۔

خداوند ۔ صاحب، مالک، آقا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آقا:۔ کیوں جو تم نے حسب فرمائش کام انجام دیدیئے۔ ملازم: خداوند اسی وقت حضور کے حکم کی تعمیل کر دی تھی۔

قول فیصل:۔ قدیم زمانے میں بڑے بڑے شاہزادے تھے رئیس تھے۔ محلے کے لوگ اور مصاحب تعظیماً خداوند کہہ کے بات کرتے تھے اب نہ یہ باتیں ہیں نہ کوئی خداوند کہتا ہے۔

خداوند زادہ ۔ صاحبزادہ۔ رئیس کا بیٹا۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

خداوندِ نعمت ۔ نعمت عطا کرنے والے۔ بادشاہوں اور بہت بڑے لوگوں سے خطاب کرتے ہیں تو کہتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ سعید ضبط کر کے عرض پیرا ہوا کہ خداوند نعمت کیا گزارش کروں وہ معاملہ حیرت فزا دیکھا کہ ہوش میرے بجا نہیں (طلسم ہوشربا)

خدا وہ دن کرے۔ خدا وہ گھڑی کرے ۔ آرزو ظاہر کرنا کے محل پر بطور دعا کہتے ہیں۔ خدا کرے ایسا جلد ہو۔ اردو۔

کے دلمیں ہے غالب شوق وصل و شکوۂ ہجراں
(دن) خدا وہ دن کرے جو اس سے میں یہ بھی کہوں وہ بھی — غالب

جوں غیر اور فضل خدا وہ گھڑی کرے
(گھڑی) میں اور بتوں کا وصل خدا وہ گھڑی کرے — نکہت

قول فیصل:۔ "خدا وہ دن کرے" کی جگہ "خدا وہ دن لائے (یا) دکھائے" بھی بولتے ہیں۔ "خدا وہ گھڑی کرے" کی جگہ "خدا وہ گھڑی (وقت) لائے" بولتے ہیں۔ گھڑی اور وقت کی جگہ "ساعت" بھی ہے یعنی خدا وہ ساعت لائے (دکھائے)

خداہے ۔ خدا حافظ ہے۔ خدا مالک ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع حیوان نہ پیاسے رہیں بچوں کا خدا ہو — انیس

خداہے ۔ مشکل ہے۔ دشوار ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خدا ہے پار جو بیڑا ہوئے پرستوں کا
نہیں ہے کشتی مے تو عبور کے لائق — سحر

خدا ہے تو کیا غم ہے:- خدا پر بھروسہ ہو تو مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ اردو۔

بندے کا دل بجا ہے جاتا ہوں شاد ہر کو
جب سے سنا ہے میں نے کیا غم ہے جو خدا ہو — میر

قول فیصل:- اہل لکھنؤ اب نہیں بولتے۔

خدا ہی ہے (۱):- ایسے محل پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ شاید ہی ایسا ہو۔ اردو، صرف فصیح، رائج۔

ع جان بچ جائے تو خدا ہی ہے — شوق

خدا ہی ہے (۲):- مشکل ہے۔ امید نہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

جلال ان دونوں کا جھگڑا خدا ہی ہے جو فیصل ہو
سمجھائے سے کچھ دلبر نہ اپنا دل سنبھلتا ہے — جلال

خدانگاں:- لغوی معنی وہ شخص جو خدا کی عنایت اور تقرب کا سزاوار ہو۔ اصطلاحی معنی بڑا بادشاہ، خداوند نعمت۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

خدائی (۱):- خداوندی، خدا کی شان۔ فارسی، مونث فصیح، رائج۔

کیا خدائی ہے کہ اب وزنک نہیں ہے اسکے بار
جس کا ہم زانو دبا کر بیٹھتے تھے محفل کے بیچ — مصحفی

خدائی (۲):- دنیا، جہان، اردو، مونث فصیح، رائج۔

اللہ اللہ بتوں کو ہے یہ دست قدرت
ان کی مٹھی میں رہی ساری خدائی کیونکر — داغ

خدائی (۳):- خلق اللہ، دنیا کے تمام لوگ۔ اردو، مونث فصیح، رائج۔

بت بنے بیٹھے رہے حسن کی مغروری سے
دیکھنے آئی مری ساری خدائی صورت — جان صاحب

خدائی خراب (۱):- آوارہ، آوارہ گرد، خانہ خراب۔

خانہ آباد کبھے میں تھا یہ
کیا خدائی خراب ہے وہ بھی — میر

(نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

خدائی خراب (۲):- خراب، خستہ، ذلیل، رسوا، دنیا بھر میں۔

تیری طرف اگر نہ رہے اعمال نیک بد ہیں
نا بد خدا ہے مجھ سے خدائی خراب کا

(نور اللغات)

قول فیصل:- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خدائی خوار:- دنیا بھر میں ذلیل، ذلت زدہ، رسوائے جہان، اردو، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:- ان کے مارے محلے بھر کا ناکوں میں دم ہے۔ ایسا خدائی خوار کوئی دیکھا ہی نہیں۔ (فسانۂ آزاد)

خدائی خوار گدھے سوار:- خراب خستہ پریشان آوارہ پھرنے والا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ کی عورتیں بولتی ہیں۔ خانے خراب گدھے سوار۔

خدائی رات:- رتجگا، کوئی مشکل پیش آتی ہے تو عورتیں نذر مانتی ہیں کہ یہ کام ہو جائے تو خدائی رات کریں گی جب کام پورا ہو جاتا ہے ایک رات کو رات بھر جاگتی ہیں۔ اور نذر نیاز کے لئے پکوان پکا کر مسجد کا طاق بھرتی ہیں۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

صبح سے شام تک بٹی خیرات
کی بڑی دھوم سے خدائی رات — قلق

خدائی سے نرالا کارخانہ:- زمانے بھر سے انوکھا کام، دنیا بھر سے عجیب کام، اردو، فصیح، رائج۔

یگانہ دل کا بیگانہ ہے بیگانہ یگانہ ہے
خدائی سے، الاان بتوں کا کارخانہ ہے — قلق

خدائی فوجدار:- (طنز آور غصے میں) ہر ایک کی باتیں پوچھنے والا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:- ہائیں ہائیں کوئی ہو گا۔ تم کو کیا؟ تم کوئی خدائی فوجدار ہو؟ (فسانۂ آزاد)

خدائی کا جھوٹا:- فریبی، دغاباز، جعلیا، مکار۔ اردو صفت دہلی کی زبان۔

ہر اک سے ہے قول آشنائی کا جھوٹا
وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا — ذوق

قول فیصل:- اہل لکھنؤ اس جگہ "زمانے بھر کا جھوٹا" بولتے ہیں۔

خدائی کا دعویٰ کرنا:- بڑا غرور کرنا، اپنے آپ کو خدا کہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دیکھتا اس بت مغرور کا گر جاہ و جلال
کبھی فرعون نہ دعوائے خدائی کرتا — ذوق

خدائی کارخانہ:- خدائی انتظام، انتظام قدرت اردو صفت، فصیح، رائج۔

جس کو بلوایا جیا جس کو نکالا مر گیا
گھر بنایا ہے خدائی کارخانے کے لئے — رشک

خدائی کا روگ:- بڑا روگ، دنیا بھر کا روگ اردو قلیل الاستعمال۔

چاہ ستاتوں کی ہے کہ خدائی کا روگ ہے
آزاد دہر عشق کے آزار سے ہوا — رشک

خدائی کرنا:- (کنایۃً) بغیر کسی روک ٹوک کے حکومت کرنا، بغیر کسی خطرے کے حکومت کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

جلال اک ہیں ہمیں مجبور! ورنہ
خدائی کرتے ہیں بندے خدا کے — جلال

خدا یاد آنا:- متحیر ہونا، زیادہ پریشان ہونا، خدا سے فریاد کرنے لگنا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ع جب دیا رنج بتوں نے تو خدا یاد آیا — ناظم

خدشہ:- (بفتح اول و سکون دوم) فکر، اندیشہ،

شک و شبہ، فارسی، فصیح، رائج۔

خُدکا:۔ کھٹک، کھوٹے کا آلہ۔ اردو، دہلی کی زبان۔

ہے کشمکش شراب کو جب کیجیے نظر
جس وقت دیکھیے تو ہے خدکو کے نیچے بھنگ — سوداؔ

قول فیصل:۔ عوام لکھنؤ عضو مخصوص کے معنی میں "خدکا" بولتے ہیں۔

خَدَم:۔ خادم کی جمع۔ نوکر چاکر۔ عربی، مذکر۔

خوبی و ناز و ادا مانع خلوت ٹھہرے
جب وہ تنہا بھی رہا با خدم چند رہا — رشکؔ

قول فیصل:۔ اب حشم کے ساتھ ملا کے شان و شکوہ کے معنوں میں "خدم و حشم" بولتے ہیں تنہا مستعمل نہیں۔

خِدَمات:۔ (بکسر اول و فتح دال) خدمت کی جمع کارگزاریاں، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ حضرت غیاث نے اس لفظ کو عربی لکھا ہے۔

خِدمت:۔ نوکری، چاکری، عربی، مونث، فصیح، رائج۔

عزیز و ناقہ لیلیٰ کے دیکھو گے شتر غمزے
اگر مجنوں کو مل جائے گی خدمت ساربانی کی — ذوقؔ

خدمت:۔ متعلقہ کام، کام کاج، عربی لفظ اردو صرف، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ "لینا" کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

ع منع ہے خدمت کا لینا بندۂ آزاد سے — ناسخؔ

خدمت:۔ سامنے روبرو، پاس، نزدیک، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

ع۔ بھائی سے مل کے جائیو خدمت میں باپ کی — مونسؔ

خدمت انجام دینا:۔ سپرد کیے ہوئے کام کو پورا کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خدمت دینا:۔ کام سپرد کرنا، کسی سے کوئی کام متعلق کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دل کو بھی دی گئی ہے خدمت دردِ ابدی
صرف آنکھیں ہی مری رونے پہ مامور نہیں — عزیز لکھنوی

خدمت سے عظمت ہے:۔ مالک کو خوش رکھنے سے آدمی فائدے میں رہتا ہے۔ محنت و مشقت سے کامیابی ہوتی ہے۔ اردو مقولہ، فصیح، رائج۔

وہ سچ کہتے ہیں جو یہ کہتے ہیں خدمت سے عظمت ہے
کہ جو ہوتا ہے خادم پھر وہی مخدوم بنتا ہے — ظفرؔ

خدمت فرمانا:۔ بڑے آدمی کا کسی سے اپنا کام کرنے کو کہنا، اردو، متروک۔

خدمت اوروں ہی کو فرماتے ہو
کبھو بندے کو بھی فرمائیے گا — دردؔ

خدمت کرنا:۔ نوکری بجا لانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

خدمتگار:۔ خادم، خدمتی، خدمت گزار، نوکر چاکر، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع مجھ کو اپنا سمجھیے خدمتگار — (حشمت گوالیاری)

خدمتگاری:۔ نوکری، ملازمت، خدمتگاری، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

تھا چھوٹ مطلب ملازمت کو بڑا نے خاطر داری خدمتگاری چھوڑ کے [illegible] — نسیم دہلوی

خدمت گزار:۔ خدمت بجا لانے والا، کارگزار، ملازم، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

خدمت گزاری:۔ خدمت کرنا فارسی ترکیب مونث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ خدمت شاہ طلسم میں سترہ ہزار کنیز بعہدۂ خدمت گزاری موجود تھی۔ (طلسم ہوشربا)

خدمت لینا:۔ کسی سے کوئی کام لینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع۔ منع ہے خدمت کا لینا بندۂ آزاد سے (ناسخؔ)

خدمتی:۔ نوکر چاکر، فارسی صفت، قلیل الاستعمال۔

خَدَنگ:۔ (بر وزن پتنگ) ایک قسم کا چھوٹا تیر، مطلق تیر، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

دعائے وصل شب غم میں مستجاب ہوئی
خدنگ آہ کلید در قبول ہوا — برقؔ

قول فیصل:۔ اصل میں خدنگ فارسی میں اُس درخت کو کہتے ہیں جس سے اکثر تیر بنائے جاتے ہیں۔ اسی اعتبار سے تیر کو بھی خدنگ کہنے لگے۔

خدیجہ:۔ (بیائے معروف بر وزن نتیجہ) رسول اللہ صلعم کی پہلی زوجہ محترمہ کا اسم مبارک پورا نام خدیجۃ الکبریٰ آپ کا لقب دور جاہلیت میں بھی "طاہرہ" تھا۔ آپ عورتوں میں سب سے پہلے رسولؐ پر ایمان لائیں۔ آپ رسول مقبول صلعم کی اکلوتی بیٹی جناب فاطمۃ الزہرا صلوٰۃ اللہ علیہا کی والدۂ گرامی ہیں۔ جب تک آپ زندہ رہیں رسولؐ نے دوسرا عقد نہیں فرمایا۔ آپ کی تاریخ وفات ۱۰ رمضان المبارک ہے۔ آپ کا مدفن "جنت البقیع" ہے۔

قول فیصل:۔ خدیجہ بر وزن زبیدہ کہنا خطا ہے۔

خدیو:۔ (بکسر اول و دوم و زیر بضم اول و کسر دوم) بادشاہ بزرگ، خداوند، مصر کے بادشاہ کا لقب (مجازاً) مطلق بادشاہ، فارسی، مذکر۔

قول فیصل:۔ اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے۔

خَذَف:۔ انگلیوں سے سنگریزے پھینکنا یا اڑانا، عربی۔

قول فیصل:۔ جس کے معنی ٹھیکرا ہیں وہ (خ ز ف) سے "خزف" ہے۔ (بحوالہ مزاج)۔ "خذف" ذال سے لکھ کے اس کے معنی ٹھیکری سمجھنا درست نہیں۔

خُذ ما صَفا دَع ما کَدِر:۔ اچھے لے اُس شے کو چن لے جو ہر قسم کی کدورت سے پاک ہو۔ اور اس چیز کو چھوڑ دے جو مکدر ہو۔ معقول بات اختیار کر لو اور بری بات ترک کر دو۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

صاف باطن دیتے ہیں خضر
ساقیا! خذ ما صفا دع ما کدر — عزیز لکھنوی

خر ۔ گدھا، فا۔ مذکر، فصیح، رائج۔

دینِ احمد کا گھٹے دینِ نصاریٰ بڑھ جائے
گر براقِ نبوی سے خرِ عیسیٰ بڑھ جائے — لائق

خراب ۔ ع۔ آباد کی ضد، ویران، عربی، فصیح، رائج۔

خراب ۔ ع۔ مست، مدہوش، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ع جو اٹھا مست اٹھا خراب اٹھا

خراب ۔ ع۔ ضائع، اکارت، بگڑا ہوا، فارسی، فصیح، رائج۔

ایک بھی وصل کی تدبیر نہیں بن آئی
اضطرابِ دلِ ناکام سے ہے کام خراب — امیر

خراب ۔ ع۔ برا، ناقابلِ استعمال، نکما، اردو صفت، فصیح، رائج۔

خراب ۔ ع۔ رسوا، ذلیل، بدنام، اردو صفت، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل ۔ کرنا، ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے

قیس و فرہاد کو شاگرد تو کرتا لیکن
ڈر ہے اتنا کہ کہیں دونوں نہ کریں نام خراب — امیر

خراب ۔ ع۔ آوارہ، پریشان، مارا مارا پھرنے والا، اردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل ۔ "پھرنا، پھرانا" کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

تیری آنکھیں نہ پھریں ہم سے جو اے رشکِ قمر
نہ پھرائے ہمیں یوں گردشِ ایام خراب — امیر

خرابات ۔ بت خانہ، شراب خانہ، قمار خانہ، فسق و فجور کی جگہ، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

نکلیں گے خانقاہ سے جو تک پھیر دی
ہم ہونگے رند ہوں گے خرابات ہوئیگی — ظفر

قولِ فیصل ۔ شراب خانہ کے معنی میں زیادہ مستعمل ہے۔

خراباتی ۔ شراب خوار، جواری، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل ۔ اردو میں شراب خوار ہی کے معنی میں مستعمل ہے۔

خراب حال ۔ پریشان احوال، بگڑے حالوں، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خراب خستہ ۔ آوارہ پریشان آدمی۔ اور اس چیز کے لیے کہتے ہیں جو بگڑ گئی ہو۔ فارسی الفاظ اردو ترکیب، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل ۔ پہلوانوں کی اصطلاح میں پہلوان کو بھی کہتے ہیں جو برے حرکات کر کے اپنی تندرستی کو خراب کرے۔

خراب کرنا ۔ ف۔ بگاڑنا، اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف ۔ تم نے سب کام خراب کر دیا۔

خراب کرنا ۔ ف۔ برباد کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف ۔ جوان بیٹے کی موت سے بھرا پُرا گھر خراب ہو گیا۔

خراب کرنا ۔ ف۔ پریشان کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف ۔ اپنی بیہودہ باتوں سے میرا دماغ کیوں خراب کرتے ہو۔

خراب کرنا ۔ ف۔ عورت کی آبرو ریزی کرنا، کنواری لڑکی کے ساتھ زنا کرنا۔ اردو، بازاری زبان۔

محلِ صرف ۔ وہ بڑا عیاش آدمی ہے سیکڑوں کنواری شریف لڑکیوں کو خراب کر چکا ہے۔

خراب کرنا ۔ ف۔ نجس کرنا، آلودہ کرنا، ناپاک کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف ۔ تم گالیاں بک کے اپنی زبان کیوں خراب کرتے ہو۔

خرابہ ۔ ویران مکان، ویرانہ، کھنڈر، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کیا کہوں میر اپنے گھر کا حال
اس خرابہ میں میں ہوا پامال — میر

خراب ہونا ۔ ف۔ برباد ہونا، اجڑنا، اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف ۔ جو سے بڑے بڑے گھر خراب ہو گئے

خراب ہونا ۔ ف۔ بگڑنا، اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف ۔ تمہارے دیر میں پہونچنے کی وجہ سے میرا سب کام خراب ہو گیا۔

خراب ہونا ۔ ف۔ پریشان ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف ۔ تمہاری باتیں سنتے سنتے تو میرا دماغ خراب ہو گیا۔

خرابی ۔ ع۔ ویرانی، تباہی، بربادی، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

ع چمکے ہے اک خرابی گھر در سے — میر

خرابی ۔ ع۔ مشکل، دقت، برائی، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف ۔ بنک میں روپیہ جمع کرنے سے روپیہ دیر میں وصول ہوتا ہے خرابی تو نہیں ہے؟

خرابی کا دِہاڑا ۔ خرابی کا سامان، خرابی کے لچھن۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل ۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔

خرابی میں پڑنا ۔ آفت میں پڑنا، بلا میں مبتلا ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

خرابی میں ڈالنا ۔ آفت میں ڈالنا، مصیبت میں پھنسانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف ۔ تم نے یہاں لاکے مجھے کس خرابی میں ڈال دیا۔

خراٹا ۔ وہ آواز جو سوتے وقت اکثر بلغمی مزاج آدمیوں کے حلق سے نکلتی ہے، "خرخر" اردو، مذکر

فصیح، رائج۔

خراٹے لینا :۔ بے خبر ہو کے سونا، سونے میں خر خر کرنا، گہری نیند سونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

محل صرف :۔ اے واہ دن دہاڑے خر خر خراٹے لینے لگیں۔ (فسانۂ آزاد)

خَراج :۔ زمین کا محصول، عربی، مذکر (بفتح اول)۔

قول فیصل :۔ فارسیوں نے بکسر اول (خِراج) استعمال کیا، اردو میں بھی یہی ہے۔

خراجِ تحسین دینا :۔ کسی کی بہت تعریف کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خراجِ عقیدت پیش کرنا :۔ بزرگان دین کی مدح و ثنا کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خراج گزار :۔ خراج دینے والا۔ فارسی ترکیب، اردو صرف، فصیح، رائج۔

خراج گزار :۔ وہ بادشاہ یا رئیس جو کسی کا ماتحت ہو۔ فارسی ترکیب، اردو صرف، فصیح، رائج

قول فیصل :۔ فارسی میں اس جگہ "خراج آور" مستعمل ہے۔

خراج لینا :۔ محصول لینا، اردو صرف، فصیح، رائج

افلاک سے خراج میں ہم آفتاب لیں!
دم تن سے دُر محیط سے موتی سے آب لیں — عشق

خَرّاج :۔ فضول خرچ، اردو، غیر فصیح، رائج

محل صرف :۔ اماں تمھیں دس روپے کل دیے تھے دسوں اٹھا دیے بڑے خراج ہو۔

خَراد :۔ لکڑی کو تراش کر برابر کرنے والا آلہ جس سے لکڑی کو چھیل کر صاف کرتے اور گول بناتے ہیں۔ فارسی، مذکر۔

قول فیصل :۔ عربی میں خراط بروزن خیاط ہے فارسیوں نے اسی کو بدل کے "خراد" کرلیا۔ معنی ۲ میں اردو والے (بلا تشدید بروزن سواد) بھی بولتے تھے

اب "کھرادیا" بولنے لگے ہیں۔

خَرّاد :۔ تیز، شوخ، اردو، ترک

وہ خراد ہے گفتگو دل خراش
ترش جاتے ہیں کندۂ ناتراش — سحر

خراد پر چڑھنا :۔ لکڑی کے پایوں وغیرہ کا خراد پر چڑھ کر ہموار اور درست ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اب "کھراد پر چڑھنا" بولتے ہیں۔

خراد پر چڑھنا :۔ (کنایۃً) انسان کا تعلیم و تربیت پا کر شائستہ ہونا، منجھ جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اب "کھراد پر چڑھنا" بولتے ہیں۔

خراد پر چڑھنا یا اترنا :۔ درست ہونا، سنورنا، ٹکسالی ہونا۔ تجربہ کار ہونا، زمانے کا گرم و سرد دیکھنا، نشیب و فراز آزمانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اب خراد کی جگہ "کھراد" ہے۔

خرادنا :۔ (بلا تشدید دوم) خراد پر چڑھا کر لکڑی کو درست کرنا۔

خرادا لکھنؤ والوں نے اس کو
تمھیں کیوں فخر تم لائیں کہاں سے — عابد مرزا بیگم

قول فیصل :۔ اب "کھرادنا" بولتے ہیں۔

خرّادی :۔ (بہ تشدید دوم) خرادنے والا۔ کاریگر جو لکڑی کو ہموار کرتا ہے۔

نیک و بد صنعت صانع ہے نہیں طعن کی جا
چوب مجبور ہے خراد میں خرادی سے — برق

قول فیصل :۔ اب "کھرادی" بے تشدید دوم بولتے ہیں۔

خراسان :۔ ایران کے ایک صوبہ کا نام جس کے مشہور شہر "طوس" میں امام ہشتم حضرت علی الرضا علیہ السلام کا روضہ اقدس ہے جو "مشہد مقدس" کے نام سے موسوم ہے۔

قول فیصل :۔ اس کے اصلی معنی مشرق (یورپ) ہیں

چونکہ یہ ولایت فارس و عراق کے مشرقی سمت واقع ہے۔ اس لیے اس نام سے موسوم ہوا۔

خراش :۔ رگڑ، چھلن، کھجلی، فارسی، مذکر۔

کبھو عاشق کے ترے جبہ سے ناخن کا خراش
خط تقدیر کے مانند مٹا یا نہ گیا — میر

قول فیصل :۔ دہلی میں تذکیر و تانیث مختلف فیہ ہے۔

لبریز صد نشاط برنگ ہلال عید
سینے میں میرے ناخن غم کی خراش ہے — ذوق

اہل لکھنؤ مؤنث ہی استعمال کرتے ہیں

خراط :۔ اردو، دہلی کی زبان۔

قول فیصل :۔ عربی خرّاط سے خَراط بروزن (حواس) کرلیا۔ اردو والے "کھراد" بولتے ہیں۔

خراط اتارنا :۔ درست کرنا، بنانا، آراستہ کرنا۔

محل صرف :۔ اپنے استادوں اور بزرگوں سے بھی سنا ہے کہ مرزا جان جاناں، سودا، میر، خواجہ میر درد چار شخص تھے جنھوں نے زبان اردو کو خراط اتارا ہے۔ (آب حیات)

قول فیصل :۔ اس جگہ لکھنؤ میں "کھراد اتارنا" بولتے ہیں

خراطی :۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو خراط سے کام کرتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ اس جگہ "کھرادی" بولتے ہیں۔

خراطین :۔ (خراتین کا معرب) کیچوا۔ عربی، مذکر، اطبا کی اصطلاح۔

قول فیصل :۔ اطبا زیادہ تر طلا کے نسخوں میں اس کا استعمال کرتے ہیں اور خراطین مصفّٰی لکھتے ہیں

خُرافات :۔ خرافہ کی جمع۔ کلام بیہودہ۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

بی دوگانا ایمان ہے اس میں جاتا
بولی اٹھا نہ کرو ادھر خرافات کی بات — جان صاحب

قولِ فیصل :۔ اردو میں یہ جمع بطورِ واحد استعمال ہوتی ہے خراز ایک عرب تھا۔ کہتے ہیں کہ اس پر پریاں عاشق تھیں، وہ پرستان کا حال سنایا کرتا تھا، لوگ اُسے جھوٹا سمجھتے تھے۔ وہ جھوٹ بولنے میں ضرب المثل ہو گیا۔

خرام :۔ ناز و انداز کی چال۔ رفتارِ ناز، مٹکتی ہوئی چال۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہیں وہ لاغر ہوں کہ پس کر ہڈیاں سرمہ ہوئیں
آنکھ میں جب دم خرامِ یارِ جانی پھر گیا — تعشق

قولِ فیصل :۔ ان معنوں میں ترکیب کے ساتھ "خرامِ ناز" زیادہ مستعمل ہے۔

خاک میں ہم کو ملاتا تھا خرامِ ناز سے
اعتقادِ فتنۂ محشر ہمارے دل میں تھا — داغ دہلوی

خراماں :۔ مٹک کر چلنے والا، ٹہلنے والا، ناز کی چال چلتا ہوا۔ وہ جو مٹکاتی ہوئی چال چلے۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ "مدرد کہساری کوہ کے دامن میں اور ڈانگ پر خراماں۔" (طلسم ہوشربا)

قولِ فیصل :۔ زیادہ تر ترکیب مستعمل ہے۔ جیسے سرو خراماں، خراماں خراماں۔

خرانٹ :۔ تجربہ کار، بوڑھا آدمی، اردو صفت، عوام کی زبان۔

قولِ فیصل :۔ یہ لفظ ہندی کھرانت (بمعنی ظاہر) سے بگڑ کے بنا ہے۔ اور شریف بوڑھوں کے لیے استعمال نہیں ہوتا۔ "بوڑھا خرانٹ" زیادہ بولتے ہیں۔

خرانٹ پن یا پنا۔ کائیاں پن، چالاکی، ایسے آدمی کی نسبت کہتے ہیں جس سے طبیعت متنفر ہو، اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

قولِ فیصل :۔ "برسنا" کے ساتھ اس کا صرف ہے جیسے ایسا کائیاں آدمی تو میری نظر سے نہیں گزرا، صورت سے خرانٹ پنا برستا ہے۔

خربوزہ، خربزہ (خر = بزہ، خر بمعنی کلاں بزہ بمعنی خوشبودار و شیریں میوہ) ایک بڑے خوشبودار شیریں پھل کا نام۔ فارسی۔

؎ خربوزہ بجوز ترا بغالیز چہ کار — امیر خسرو

؎ (اور وہ تربوز خربزوں کی پکار) عروج الفت

قولِ فیصل :۔ خربوزہ کی جگہ اردو میں بائے فارسی کے ساتھ "خرپزہ" ہے جو نظماً استعمال ہوتا ہے عام بول چال میں خربوزہ ہی ہے۔ اسکی تین قسمیں ہیں: سردہ، سفیدہ، گرما۔

خربوزہ چھری پر گرے تو خربوزہ کا ضرر چھری خربوزہ پر گرے تو خربوزے کا ضرر :۔ کمزور کی ہر طرح شامت ہے، کمزور ہر صورت سے مار کھاتا ہے۔ اردو مثل فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :۔ اس مثل کی دوسری شکل یہ ہے۔

خربوزہ چھری کے نیچے ہو یا اوپر ہر طرح خربوزہ کا ضرر ہے

نیچے ہو چھری کے یا ہو اوپر
خربوزے کا ہر طرح ضرر ہے — شاد

خربوزیا :۔ ایک قسم کا رنگین کنکوا۔ اردو۔ کنکوے بازوں کی اصطلاح

محلِ صرف :۔ ایک خربوزیے کنکوے سے ہم نے کوئی نو دس کے قریب کاٹے۔ (فسانۂ آزاد)

خربوزے کو دیکھکے خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔ آدمی کو دیکھ کے آدمی ڈھنگ اختیار کرتا ہے۔ آدمی پر ماحول کا اثر زیادہ پڑتا ہے۔ اردو مثل فصیح، رائج۔

خرجی :۔ جھولا، جھولی، بیگ، وہ تھیلا جو ٹٹو کی پیٹھ پر ضروری اسباب کے واسطے باندھ دیتے ہیں۔ اردو مونث، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :۔ عربی میں خرجۃ اور فارسی میں خرجین کہتے ہیں۔

خرچ :۔ (خرج بمعنی نکلنا، صرف ہونا کا بہند فارسی میں بمعنی مال) روپیہ، زر، صرف کرنے کی چیز صرفہ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

اک سال سے اک سال سوا دیتے ہیں شہ کو
یہ خرچ وہ ہے جس کو کبھی کم نہیں کرتے — (مؤلف)

خرچا :۔ مقدمہ کا صرف جو ڈگری دار کو دلایا جاتا ہے لاگت، اردو، مذکر۔

قولِ فیصل :۔ دینا، دلانا، پانا، وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ عام طور سے اس کا رسم الخط "خرچہ" ہائے ہوز سے ہے۔

خرچات :۔ رقم، اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

خرچات :۔ خرچ کی جگہ بولتے ہیں۔ اردو، صرف۔ فصیح، رائج۔

خرچا اٹھانا :۔ اخراجات برداشت کرنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

خرچا بیٹھنا :۔ لاگت آنا، اردو مصدر، غیر فصیح رائج۔

خرچ اٹھانا :۔ صرفہ برداشت کرنا۔ اردو مصدر غیر فصیح، رائج۔ (نور اللغات)

محلِ صرف :۔ خرچ اس طالب علم کا آپ نے کیوں اٹھایا۔

خرچا چلانا :۔ اخراجات پورے کرنا۔ اردو عوام کی زبان۔

قولِ فیصل :۔ اس کا لازم خرچا چلنا بھی بولتے ہیں۔

خرچ بالائی :۔ اوپر کا خرچ، متفرق خرچ۔

قولِ فیصل :۔ ہندوستان کے فارسی گو شعرا نے جیم عربی سے "خرج بالائی" کہا۔

گشت نقد اشک یا صرف سوائے خوش قدں
کردفقت عاقبت ایں خرچ بالائی مرا (نظامی جانجاناں)

اردو گو شعرا نے جیم فارسی سے اس ترکیب کو جائز کیا ہے۔

خرچ چلنا:۔ اخراجات پورے ہونا۔ گزر بسر ہونا۔ اردو مصرف، عورتوں کی زبان۔

دیتا خوراک ہے رزاق ہے مولیٰ میرا!
خرچ اس بندی کا کیا اوپر سے اپنے چلتا (جان صاحب)

خرچ دینا:۔ ۱۔ رقم دینا، مقررہ رقم دینا۔ اردو متعدی فصیح، رائج۔

خرچ دینا:۔ ۲۔ بمعنی تقسیم کرنا، ضروری دینا دلانا۔
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خرچ دینا:۔ (بفتح اول و دوم) صرف کر دینا روپیہ اٹھانا۔ اردو مصرف، عورتوں کی زبان۔

خرچ ڈالنا:۔ صرف کر ڈالنا، اردو عوام کی زبان۔

خرچ سے سمندر خالی ہو جاتا ہے:۔ خرچ کرنے سے دولت کتنی ہی زیادہ ہو صرف ہو جاتی ہے۔ اردو مثل، فصیح، رائج۔

کہتے ہیں خرچ سے ہو جائے سمندر خالی (ناسخ)

قول فیصل:۔ اب یوں بولتے ہیں۔ خرچ کرنے سے تو سمندر خالی ہو جاتا ہے۔

خرچ کرنا:۔ اٹھانا یعنی صرف کرنا، روپیہ پیسہ وغیرہ اٹھانا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

خرچ کی تنگی:۔ اتنی قلیل آمدنی جو ضرورت سے کم ہو۔ روپے پیسے کی کمی۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

حوصلہ ہے فراخ رندوں کا
خرچ کی پر بہت سی تنگی ہے (انشا)

خرچ میں ڈالنا:۔ کسی رقم کو مصارف کی مد میں دکھانا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

خرچنا:۔ (متعدی) خرچ کرنا، اردو عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ کوئی ان سے پوچھے کہ دس روپے ماہواری کے تو نوکر تھے یہ ہزاروں روپیہ کہاں سے خرچتے تھے۔ (سیر کہسار)

خرچنا:۔ کام میں لانا، استعمال کرنا (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں نہیں بولتے۔

خرچنگ:۔ سرطان، کیکڑا، فارسی، مذکر قلیل الاستعمال۔

خرچ ہونا:۔ اٹھنا، صرف ہونا اردو مصرف فصیح رائج

خرچی:۔ زنا کی اجرت، بدکاری کرانے کی اجرت جو فاحشہ عورتیں لیتی ہیں، فارسی، مونث، بازاری زبان۔

خرچی دینے میں اب مکرنا واہ
گت وہ عیش شب کو کرنا واہ (بہشت گلزار)

خرچی اٹھانا:۔ بدکار عورتوں کی کمائی اپنے تصرف میں کر لینا۔ اردو، بازاری زبان۔

خرچی جانا:۔ زن فاحشہ کا اجرت جماع لے کر مردوں کے پاس جانا، اردو، لکھنؤ کے بازاریوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی بازاری عورتیں خرچی پر جانا، بولتی ہیں۔

خرچی چکانا:۔ مردوں کا جماع کی اجرت زن فاحشہ سے طے کرنا۔ اردو، بازاری زبان۔

خرچے سے تنگ:۔ جو مشکل سے گزران کرے اردو مصرف غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آدمی تو شریف معلوم ہوتا ہے مگر بیچارہ کیا کرے خرچے سے تنگ ہے۔

قول فیصل:۔ ہونا رہنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

خرچی کمانا:۔ زن فاحشہ کا پیشہ اختیار کرنا۔ بدکاری کرا کے روپیہ کمانا، اردو، بازاری زبان۔

خرخر:۔ خراٹے کی آواز، فارسی، مونث، فصیح رائج۔

محل صرف:۔ بی استر رکھی، اے بی استر رکھی! اے لو! سو رہیں۔ اے واہ دن دہاڑے یہ خرخر، خراٹے لینے لگیں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ فارسی میں خُرخُر (بضم ہر دو خا) مخفف خراخر کا ہے حالانکہ بربان میں بفتح ہر دو خا درج ہے۔

خرخر:۔ بلی کی آواز جو اکثر از خود نکلتی ہے۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

خرخرانا:۔ زور سے خراٹے لینا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خرخشہ:۔ پریشانی، جھگڑا، بکھیڑا، فارسی مذکر فصیح، رائج۔

دنیا کے خرخشوں سے جو اٹھتے تھے ہم اول
آخر کو رفتہ رفتہ سب ہو گئے گوارا (حالی)

قول فیصل:۔ فارسی میں بالفتح و کسر سوم ہے۔ صاحب مؤید الفضلا نے بفتح سوم بھی لکھا ہے۔ اردو میں بھی بفتح سوم رائج ہے۔

خرد:۔ چھوٹا، کم عمر، کم قد، کم جثہ، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا املا بے واؤ صحیح ہے جیسا کہ ذیل کے فارسی شعر سے ظاہر ہے۔

بیا موز رفتار از طفل خرد
کہ چوں استقامت بدیوار برد (سعدی شیرازی)

خِرد:۔ عقل، دانائی، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

جو خرد کا نام جنوں پڑ گیا جنوں کا خرد (حسرت موہانی)

خرداد :- شمسی مہینوں سے تیسرے مہینے کا نام جو ہندی میں اساڑھ سے ملتا ہے۔ فارسی مذکر۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ دورِ حکومت نظام میں حیدرآباد میں ان مہینوں کا رواج تھا۔

خرِ بیلم :- بغیر دم کا گدھا۔ بے وقوف کو کہتے ہیں۔ فارسی ترکیب، صفت، قلیل الاستعمال۔

خرد بین، خورد بین :- وہ دور بین جو ادنیٰ اور باریک چیز کو بڑا دکھاتی ہے۔ فارسی ترکیب، مونث، فصیح، رائج۔

خرِ دجّال :- دجّال کی سواری کا گدھا۔ فارسی ترکیب، مذکر، قلیل الاستعمال۔

خردسال :- کم عمر، کمسن، چھوٹی عمر کا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ع ہرچند دونوں تھے مرے فرزند خردسال انیس

خردسالی :- کمسنی، بچپن، لڑکپن۔ فارسی مونث، فصیح، رائج۔

خردل :- رائی۔ تیلن کی ایک قسم۔ فارسی، مونث۔

قول فیصل :- اطبا نسخوں میں لکھتے ہیں جیسے سفوف خردل وغیرہ۔

خردماغ :- (بے اضافت) گدھے کا سا دماغ رکھنے والا، مغرور، متکبر۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

ابابِ مستعار پہ اتنا نہ کر دماغ
زنک
اسپ و یراق پر نہ رہا کر تو خردماغ

خردماغی :- غرور، تکبر۔ فارسی ترکیب، صفت، مونث، فصیح، رائج۔

خردمند :- دانشمند، دانا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ع دانا، عاقل، ذکی، خردمند (گلزار نسیم)

قول فیصل :- دانائی کے معنوں میں خردمندی بھی مستعمل ہے۔

خرد نوکا :- (نو کا بواو مجہول) چھوٹی چونچ کا کبوتر۔ اردو، مذکر۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل :- میاں محترم کے نیلے خرد نو کے کہلاتے ہیں ان کا سر بڑا اور چونچ بالکل چنے کے برابر ہوتی ہے۔

خرد نوکا :- جوتی جس کی نوک چھوٹی ہوتی ہے۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- جوتا خرد نوکا ہو سکتا ہے نہ کہ جوتی۔ جوتی تو خرد نوکی ہونی چاہیے۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے۔

خردہ :- ریزگاری، روپے کے حصے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- روپے کا خردہ لے آؤ تو تمہارے پیسے دیدوں۔

خردہ بیں :- عیب جو، نکتہ چیں، باریک بیں۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

خردہ بینی :- عیب جوئی، نکتہ چینی۔ فارسی، مونث، قلیل الاستعمال۔

خردہ فروش :- تھوک فروش کا عکس، سالم چیز کو پھیری میں بیچنے والا۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

خردہ فروشی :- پھٹکر بیچنا۔ فارسی، مونث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

خردہ کرنا :- روپیہ بھنانا، روپیہ تڑوانا۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

خردہ گیر :- عیب جو۔ فارسی صفت، قلیل الاستعمال۔

خردہ گیری :- عیب جوئی، نکتہ چینی۔ فارسی، مونث، قلیل الاستعمال۔

خردہ نہ بردہ منفعت کا درد گردہ :- حاصل نہ وصول، بلا وجہ کی پریشانی۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- آپ امتحان لینے والے کون؟ کچھ ہم آپ کا دیا نہیں کھاتے، شاگرد نہیں، نوکر نہیں پھر یہ کیا مطلب جو پوچھا گچھی میں پڑیں۔ بقول شخصے۔ خردہ نہ بردہ منفعت کا درد گردہ، ظلم عظیم۔

خرس :- (بالکسر) بھالو، ریچھ۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بد پیشی اس کی دیکھ کے کر خرس کا خیال
سودا
وڑکے بھی واں تھے جمع تماشے کو بے شمار

خرسند :- (بر وزن گلرنگ) خوش، شادماں۔ ہمیشہ خوش رہنے والا۔ خوشنود، راضی برضا۔ ہر حال میں شکر کرنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

مقام سلطنت اس کا سمرقند
(الف لیلہ منظوم)
سپاہ و جاہ سے محظوظ و خرسند

قول فیصل :- اس کا املا واو معدولہ سے صحیح نہیں۔

خرسندی :- (بر وزن مستغنی) خوشی، رضامندی۔ فارسی، مونث، قلیل الاستعمال۔

خرشید :- (بر وزن پر پیچ و نیز بر وزن خوگیر) روشن سورج، آفتاب۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- یہ لفظ مرکب ہے خر بمعنی آفتاب، اور شید بمعنی روشن، لفظ خر کو تنہا واو معدولہ سے لکھتے ہیں اور شید کے ساتھ ملا کے بغیر واو تحریر کرتے ہیں۔

نظر آیا تھا صبح دور سے وہ
میر
پھر چھپا خور سا اپنے نور سے وہ

سراج اللغات میں لکھا ہے کہ خورشید کو بے واو معدولہ نہ لکھنا چاہیے۔ مولف رشیدی نے بے واو

لکھا ہے اردو میں عام طور سے اس کا املا واؤ معدولہ
ہی سے ہے (خورشید) رائج ہے۔ لہٰذا اس کے صرف
(خورشید) کے تحت درج ہوں گے۔

خرطوم :- ہاتھی کی سونڈ جس سے وہ ہاتھ کا
کام لیتا ہے، عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قرنا جو ایک دیو نے منہ سے لگائی تھی
خرطوم فیل مست نے گویا اٹھائی تھی — انیس

خرِ عیسیٰ :- حضرت عیسیٰ کی سواری کا گدھا۔
فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

دین احمد کا گھٹے دینِ نصاریٰ بڑھ جائے
گر براق نبوی سے خرِ عیسیٰ بڑھ جائے — ناظم

خرِ عیسیٰ اگر بمکہ برد، چوں بیاید ہنوز خر باشد :-
نا اہل کمینے کی اصلاح نہیں ہو سکتی اگرچہ اچھی سے
اچھی صحبت میں رہے۔ فارسی، مثل، تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان۔

خَرِف :- (بفتح اول و بکسر دوم) اس شخص کو
کہتے ہیں جس کے حواس میں پیرانہ سالی کے سبب سے
تغیر واقع ہو گیا ہو۔ عربی، صفت۔

قولِ فیصل :- صاحب برہان نے بکسر تین (خرِف)
لکھا ہے اور معنی لکھے ہیں۔ مردم مبہوت واز کار رفتہ
اردو میں بہت کمی کے ساتھ "پیر خرف" کی ترکیب
سے مستعمل ہے۔

خرفہ :- (بروزن طرفہ) ایک مشہور ترش مزہ
ساگ کا نام جس کے بیج دواً استعمال ہوتے ہیں
فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صحت :- جیسی روٹی کے ساتھ مجھے خرفے
کا ساگ بہت بھاتا ہے۔

خَرْق :- (بروزن برق) پھاڑنا، عربی، مذکر

خرقِ عادت :- (کنایۃً) کرامات اولیاء
عربی الفاظ، فارسی ترکیب، مذکر، تعلیم یافتہ
طبقہ کی زبان۔

یہ عشق خرق عادت دیوانگی میں پہونچی
دل پھاڑتا ہے میرا اب ذکر پیرہن کا — امیر

خرق والتیام :- شگافتہ ہونا اور پھر باہم
مل جانا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

خِرقہ :- (بالکسر) پرانا جامہ، پیوند دار کپڑا
درویشوں کا لباس، عربی، مذکر۔

شیخ جو ہے مسجد میں ننگا رات کو تھا میخانے میں
جبہ، خرقہ، کرتہ، ٹوپی مستی میں انعام کیا — میر

قولِ فیصل :- اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے

خرقہ بند :- ایک قسم کا کبوتر، اردو، مذکر
(نور اللغات)

قولِ فیصل :- اس کا تلفظ "خرقے بند" ہے،
کبوتر پالنے والوں کی اصطلاح ہے

خرقہ پوش :- درویش، صوفی پرانے کپڑے پہنے
ہوئے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

جوانی جب بھی آتی ہے تو خرقہ پوش آتی ہے
ضعیفی جب بھی آتی ہے کفن بر دوش آتی ہے — ناظم

خرقہ پہنانا :- جب کسی کو سجادہ نشین کرتے یا
یا خلیفہ بناتے ہیں اس کو خرقہ پہناتے ہیں۔ اردو
حضرات اہل سنت کی اصطلاح۔

خرقۂ سالوس :- دکھاوا، فقیرانہ لباس
جو دنیا کو دھوکا دینے کے لیے پہنا جائے۔ فارسی،
تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محلِ صحت :- عمامہ ز در بر سر خرقۂ سالوس دربر
(رفاہ آزاد)

خرگاہ، خرگہ :- (بروزن درگاہ و درگہ)
بڑا خیمہ، سلاطین و امراء کا خیمہ، فارسی، مؤنث

قولِ فیصل :- اردو میں بالعموم "خیمہ و خرگاہ"
ایک ساتھ کہتے ہیں۔ تنہا خرگاہ مستعمل نہیں۔

خرگوش :- (بروزن سرپوش) ایک تیز رفتار
بڑے کانوں والے جانور کا نام جو بلی سے کچھ چھوٹا
ہوتا ہے۔ اس کی مادہ کو عورتوں کی طرح ماہواری
ہوتی ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :- اس کی مادہ کو "خرگوشنی" کہتے ہیں
خرگوش مرکب ہے "خر" بمعنی بڑا۔ "گوش" بمعنی
کان۔ چونکہ اس کے کان باعتبار جسم بڑے ہوتے ہیں
اس لیے یہ نام ہوا۔

خُرَّم :- شادمان، خوش، فارسی، صفت (نور اللغات)

قولِ فیصل :- تنہا مستعمل نہیں، خوش و خرم، خرم و
شاداں، وغیرہ ترکیبوں سے بولتے ہیں۔

خرم ۲ :- شاداب، تر و تازہ، سرسبز، فارسی
صفت، (نور اللغات)

قولِ فیصل :- اردو میں سبز و خرم کی ترکیب نظر
سے گزر رہی ہے ان معنوں میں تنہا خرم نہیں ملتا

خرما ۱ :- چھوارا، کھجور، فارسی۔

قولِ فیصل :- اردو میں زیادہ تر "پنڈ کھجور"
کو کہتے ہیں۔

خرما ۲ :- ایک قسم کی مٹھائی۔ اردو، مذکر،
فصیح، رائج۔

خرمستی :- بدمستی، اردو، مؤنث، فصیح، رائج،

دکھائے اپنی نگوڑا اچاہی خرمستی
صلہ نہ کوڑی دے بوئے حیا کی صورت — جان صاحب

قولِ فیصل :- اس کا صرف دکھانا سوجھنا، آجانا
وغیرہ کے ساتھ ہے۔ اس کی جمع خرمستیاں بھی
مستعمل ہے۔ جیسے بڑی خرمستیاں سوجھی ہیں۔

خرمن :- غلہ کا وہ انبار جس سے بھوسہ نہ

الگ کیا گیا ہو۔ ڈھیر، کھلیان۔ فارسی مذکر فصیح رائج

ایسی ہوا چلی مری آہوں کی رات کو
سب آسماں پہ خرمنِ انجم بکھر گیا — صبا

قولِ فیصل:۔ صاحبِ غیاث نے لکھا ہے "خرمن بالکسر تودۂ غلہ مالیدہ کہ با کاہ آمیختہ یا تودۂ غلہ صاف و بالفتح انبار خوشہ و درخت غلہ کہ بزورش از پائے گاوان مالیدہ و شکستہ نباشد از بو یدو کشف و جہانگیری و مدار سروری و در برہان نوشتہ کہ خرمن بالکسر تودۂ غلہ ناکوفتہ و بمعنی مطلق تودہ نیز آمدہ و در سراج اللغات نوشتہ کہ خرمن بالکسر تودۂ ہر چیز عموماً و تودۂ غلہ خصوصاً مگر حق آنست کہ بفتح باشد چرا کہ خر بالفتح بمعنی بزرگ (بڑا) و من معنی بار باشد مگر چوں ترکیب ایں ہر دو لفظ معنی قبیح نیز پیدا میکنند لہذا حرفِ اول را مکسور خوانند" صاحب بہارِ عجم نے اس کو خر بمعنی کلاں اور آمن بمعنی تودہ سے مرکب لکھا ہے جس کے لفظی معنی ہوئے "بڑا ڈھیر"۔ مؤنث بھی استعمال ہوا ہے

خرمنِ ضبط جل ہی جائے گی
واہ منہ سے نکل ہی جائے گی — عشق

مگر اب عام طور سے مذکر ہی بولتے ہیں۔

خرمنِ ماہ چاند کا ہالہ، فارسی، مذکر فصیح رائج

خرمہرہ لہ بڑی کوڑی یعنی ناقوس، سنکھ، فارسی، مذکر

قولِ فیصل:۔ یہ لفظ مرکب ہے، خر بمعنی بڑی اور مہرہ بمعنی کوڑی سے۔

خرمُہرہ مذ:۔ وہ بڑی کم قیمت اور رنگی ہوئی کوڑیاں جن کا ہار بنا کے گدھے کی گردن میں آرائش کے لیے ڈال دیتے ہیں۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل:۔ ان معنوں میں بلفظِ خر "گدھا" اور مہرہ (کوڑی) سے مرکب ہے۔

خرمُہرہ مذ:۔ وہ چھوٹی کوڑی جس کی خرید و فروخت کسی زمانے میں ہندوستان میں رائج تھی۔ فارسی، مذکر فصیح، رائج۔

غوطہ دریائے سخن میں ہے لگانا بہتر
آگے تقدیر ہے خرمہرہ ملے یا گوہر — ذوق

خرمُہرہ مذ:۔ گھونگھا، گھونگھی فارسی مذکر

(نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ اہلِ لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے

خروار:۔ کسی چیز کا ایسا ڈھیر جس کی اونچان جسمِ خر کے برابر ہو۔ یا کسی چیز کا اتنا بار جسے گدھا اٹھا سکے۔ یا "وار" جو دراصل "بار" کا بدلا ہوا ہے اور "خر" یہ دونوں مرکب ہیں جس کے معنی ہوئے "بارِ خر" یعنی گدھے کا بوجھ یا خر بمعنی کلاں اور وار بمعنی بار یعنی "بار کلاں" (بڑا بار) (از غیاث)

قولِ فیصل:۔ صاحبِ نور اللغات نے فقط باخر لکھا ہے۔ اردو میں تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

خروار:۔ ایک وزن جو نو من تیرہ سیر پانچ چھٹانک ایک تولہ آٹھ ماشہ کے برابر ہے۔

(القاموس الجدید)

قولِ فیصل:۔ تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

خروج لہ:۔ (بواوِ معروف) نکاس، برآمد، باہر نکلنا۔ عربی، مذکر غیر فصیح، رائج۔

خروج مذ:۔ باغی ہونا، حملہ، شورش، فتنہ، چڑھائی۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج

خروج کرنا:۔ فوج کشی کرنا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

خروس:۔ بالضم بواوِ معروف مرغ خانگی، مرغا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

وصل کی شب غل مؤذن نے مچایا قبل صبح
کیا خروس بے محل پیدا ہوا — ناسخ

خروش:۔ (بواوِ مجہول) شور، غل، غوغا، فریاد، وہ فریاد جو گریہ کے ساتھ ہو۔ آواز بلند، بانگ، گریہ۔ فارسی، مذکر۔

میکشم خم کدہ جوشش و خروشی
خود فراموش سراسر مدہوشی — مرزا رسوا

قولِ فیصل:۔ اردو میں عام طور سے بفتح اول (خَروش) بولتے ہیں۔

خرید مؤ (بیائے معروف) خریداری، مؤنث محلِ صرف:۔ آج کل بازار میں تیل کی خرید ہوتی ہے

(نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ اب لکھنؤ میں اس جگہ خریداری بولتے ہیں۔

خرید ود:۔ خریدی ہوئی، مول لی ہوئی، فارسی قریب بہ متروک

تیرا غلام کچھ مہِ کنعاں فقط نہیں
کہتی ہے مشتری بھی ہوں تیری خریدہ میں — ناسخ

خریدار مذ:۔ گاہک، مول لینے والا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

میں کہیں یار کہیں اور مری آنکھ کہیں
ہے بڑا بائع و دلال و خریدار میں فرق — اسیر

خریدار مذ:۔ خواہاں، طلبگار، اردو میں فصیح رائج

خریدار کی نگاہ:۔ قیمت کی بابت گاہک کا اندازہ

دل کو بغل میں مار کے لے تو چلے ہیں چوک
کہتی ہے کیا نگاہ خریدار دیکھیے — آتش

(نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ یہ نگاہِ خریدار کی مثال ہے نہ کہ خریدار کی نگاہ کی۔

خریداری :- مول لینا، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

خرید کرنا :- خریدنا، اردو، متروک۔

خرید لینا (۱) :- مول لے لینا، اردو مصدر فصیح رائج۔

محاورہ :- تم نے اپنے احسانوں سے مجھے خرید لیا۔

خرید لینا (۲) :- اپنے ذمے لے لینا۔

محل صرف :- گھوڑی کیسا لی بیٹھے بٹھائے
مفت اب خرید لیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ اس جگہ مول لے لینا بولتے ہیں

خریدنا :- مول لینا، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- یہ گاڑی تم نے کتنے کی خریدی۔

خرید و فروخت :- لین دین، خریدنا اور بیچنا، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- سودا کرنا کے ساتھ اس کا صرف ہے

خریطہ :- (بروزن مرتعیہ) کیسہ، تھیلی، فارسی، مذکر۔

بھرے ہوئے ہیں ہزاروں معانی رنگیں
کتاب ہے کہ خریطہ ہے یہ جواہر کا — تسلیم

قول فیصل :- یہ لفظ عربی "خریطت" کا مفرس اور قلیل الاستعمال ہے۔

خریطہ (۲) :- وہ لفافہ جس میں امیروں یا رئیسوں کے نام شقہ جائے سرکاری حکم جو امیروں کے نام جائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل : اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

خریطی :- (بروزن فریدی) تھیلی، اردو، مونث، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- خالی خریطی پوری فضیحتی (نور اللغات)

قول فیصل :- اب عورتیں "خالی خلیتی" کہتی ہیں۔ یعنی یوں بولتی ہیں خالی خلیتی پر اتنا دماغ۔

خریف :- (بیائے معروف) وہ فصل جس میں دھان، جوار، مکئی وغیرہ غلے پیدا ہوتے ہوں۔ اساڑھ سے کاتک تک کا زمانہ۔

قول فیصل :- عربی میں موسم خزاں کو کہتے ہیں۔ یہ وہ زمانہ ہے جب آفتاب برج میزان میں آتا ہے اس کا مادہ "خرف" ہے جس کے معنی میوہ چننا چونکہ اس موسم میں میوہ چنتے ہیں اس لیے خریف نام ہوا۔

خز (۱) :- ایک جانور کا نام جس کی کھال کی پوستین بنتی ہے و ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔
(۲) ایک قسم کا کپڑا جو اون اور ریشم سے بن کے بنتا ہے۔ عربی، مذکر۔

زیب بدن ہو کر تو خز و صوف چھاؤں ہیں
گھنگرو بھی چاہئے ہیں پئے زیب پاؤں میں — عشق

قول فیصل :- صحاح اور برہان سے ماخوذ ہیں معنی (۲) صاحب غیاث نے بحوالہ شرح نصاب درج کئے ہیں۔ اردو میں قلیل الاستعمال ہے۔

خزادہ :- صاحب زادہ، سردار، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے اسے فارسی خواجہ زادہ کا مخفف لکھا ہے۔ مگر بہار عجم و برہان و غیاث وغیرہ مستند لغتوں میں اس کا کہیں پتہ نہیں لہذا مجبوراً فیصلہ کرنا پڑا کہ یہ اردو ہے۔ اس کا املا واؤ معدولہ سے (خوزادہ) زیادہ رائج ہے لہذا اسناد خوزادہ کے تحت آئینگی۔ اسکی تانیث خزادی بھی رائج ہے۔

خزاعہ :- عرب میں ایک قبیلہ کا نام، عرب کے مشہور شاعر "دعبل خزاعی" اسی قبیلہ کے تھے، عربی، قلیل الاستعمال۔

خزاں (۱) :- (بہار کے خلاف) فصل خریف، پت جھڑ کا موسم، وہ زمانہ جب درختوں کے پتے زرد ہو ہو کے اور سوکھ سوکھ کے گر پڑتے ہیں، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- صاحب غیاث نے بحوالہ برہان جہانگیری و سراج و مؤید و سروری و زفان گویا اس لفظ کو بفتح اوّل درج کیا ہے۔ صاحب بہار نے بھی بفتح اوّل لکھا ہے۔

یہ لفظ مرکب ہے خز بمعنی (جامہ پشمین و پوستین) اور الف نون کلمہ نسبت سے یعنی وہ موسم جس میں خز کا استعمال کیا جاتا تھا یا مرکب ہے خز مخفف خزیدن بمعنی آہستہ جانا اور الف نون کلمہ نسبت سے یعنی موسم سرد جس میں لوگ گرم مکانات میں چلے جاتے تھے بہر صورت دونوں ترکیبوں سے یہ لفظ بفتح اوّل ثابت ہوتا ہے۔ صاحب نور اللغات نے بکسر اوّل بھی لکھا ہے جو فارسی تو نہیں ہے البتہ اردو کہا جا سکتا ہے اردو میں بکسر اوّل ہی رائج ہے۔

خزاں (۲) :- بے رونقی، زوال، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

خزاں آنا (۱) (لازم) پت جھاڑ کا موسم آنا، اردو، فصیح، رائج۔

خزاں آنا (۲) (لازم) بے رونقی کا ظہور ہونا، زوال آنا، حسن نہ رہنا۔ اردو مصدر فصیح رائج

خزانچی :- تحویلدار، خزانہ رکھنے والا، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- فارسی میں اس جگہ "خزینہ چی"

اور خزانہ دار ؔ ہے۔

خزاں دیدہ، خزاں رسیدہ :۔ بے رونق، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خزانہ مذ (بکسرِ اول بروزنِ نشانہ) گنجینہ، مجازاً بہت مال، وہ جگہ جہاں مال جمع رہے، عربی، مذکر

زیرِ زمیں سے آتا ہے جو گل سو زر بکف
قاروں نے راستے میں لٹایا خزانہ کیا — آتش

قولِ فیصل :۔ صاحبِ نور اللغات نے بحوالہ مؤید الفضلاء اسے بالفتح بھی لکھا ہے اردو میں بکسرِ اول ہی رائج ہے۔

خزانہ مذ :۔ پانی کا ذخیرہ رکھنے کی جگہ، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ ہمارے یہاں کے پمپ کا تعلق خزانے سے ہے یہی وجہ ہے کہ چوبیس گھنٹے پانی آتا ہے۔

خزانہ مذ :۔ بجلی کا ذخیرہ، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

یوں دلِ برباد کی بستی بسانا چاہیے!
ایک اک ذرّہ میں بجلی کا خزانہ چاہیے — عزیز لکھنوی

خزانہ مذ :۔ روپیہ، مال، دولت، نقدی، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

غنچۂ خاطر خوشی سے کھل گیا
آپ کیا آئے خزانہ مل گیا — جلیل

خزانہ مذ :۔ بندوق اور تفنگ کی وہ جگہ جہاں بارود رہتی ہے۔ کوٹھی، اردو، مذکر، قلیل الاستعمال

اہلِ فغاں و آہ روپے گاڑتے نہیں
بندوق کا کہاں ہے خزانہ زمین میں — رشک

خزانہ خالی ہونا :۔ مال و دولت کی تجوری کا مال و دولت سے خالی ہو جانا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محتاجی سے کم رتبۂ عالی نہیں ہوتا
عزت وہ خزانہ ہے کہ خالی نہیں ہوتا — انیس

خزانۂ عامرہ :۔ بھرا ہوا شاہی خزانہ، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

خزانہ لٹانا :۔ مالِ کثیر لٹانا، بہت زیادہ داد و دہش کرنا، اردو محاورہ، فصیح، رائج،

خزاں ہونا :۔ مرجھانا، پژمردہ ہو جانا، سوکھ جانا، اردو، محاورہ، قلیل الاستعمال۔

جوش کر کے مجھ کو تارک باغِ جہاں ہو
وہ پھول تھے بہار دکھائی خزاں ہے — عشق

خزانہ کا منہ کھل جانا :۔ مال و دولت کا کثیر تعداد میں اٹھنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :۔ مال و دولت کو کثیر تعداد میں اٹھانا کے معنی میں "خزانے کا منہ کھول دینا" بھی مستعمل ہے۔ جیسے جب کبھی قحط پڑا آصف الدولہ بہادر نے خزانے کا منہ کھول دیا۔ جمع کے ساتھ خزانوں کے منہ کھول دینا بھی بولتے ہیں۔

خزائن :۔ (بروزنِ قرائن) بہت سے خزانے، خزانہ کی جمع، عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

خزف مذ :۔ ظروفِ سفالی اور سمندر کے کنارے کی سیپیوں کو بھی کہتے ہیں۔ (فرہنگِ آثر)

قولِ فیصل :۔ اردو میں ہر ظرفِ سفالی "خزف" نہیں کہلاتا، مٹی کے ناکارہ برتن کو خزف کہتے ہیں وہ بھی حقارت سے اور صرف سمندر کے کنارے کی سیپیوں کو خزف نہیں کہتے، بلکہ جھیلوں کے کنارے جو سیپیاں پائی جاتی ہیں وہ بھی خزف ہیں۔

؏ پرکھنے والے پرکھ رہے ہیں خزف خریدے گہر ہے یعنی

خزف :۔ ٹھیکری، عربی، مؤنث (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ ٹھیکرا کے معنوں میں "خزف" اردو ہے اس لیے کہ اہلِ لکھنؤ ظروفِ گلی کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے کو ٹھیکری کہتے ہیں، مٹی کا ہر برتن ٹھیکری نہیں ہے یہ لفظ ٹھیکری کے معنوں میں کسی عربی لغت میں نہ ملے گا۔ صاحبِ فرہنگِ آثر نے اپنی تحقیق میں اس غلطی کی طرف کوئی اشارہ نہیں کیا حالانکہ صرف یہی ایک غلطی تھی، مؤلفِ نور اللغات نے یہ بات غلط نہیں لکھی کہ اہلِ زبان غلط ہے۔ "صراح" میں لفظ خزف بھی موجود ہے مگر اس کے معنی سفال نہیں وہ ایک مصدر ہے جس کے معنی ہیں سنگ ریزہ انداختن بانگشتان یعنی انگلیوں سے سنگ ریزہ پھینکنا یا مارنا، آگے بڑھ کے صاحبِ صراح نے "خزف" (بفتحتین) بھی لکھا ہے اور سفال اس کے معنی لکھے ہیں، مؤلفِ فرہنگِ آثر کو چاہیے تھا کہ پہلے عربی دانوں سے اس لفظ کی تحقیق کر لیتے اس کے بعد حوالۂ قلم کرتے۔

خزینہ :۔ خزانہ، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

جس طرح معدوم ہوتے ہیں ستارے صبح دم
عہدِ پیری میں مرا خالی خزینہ ہو گیا — ناسخ

خس مذ :۔ خاشاک، سوکھی گھاس، کوڑا کرکٹ، پھوس، فارسی، مذکر

آنکھوں کے گرد میری مژگاں کی ہے یہ صورت
جیسے کنارِ دریا خس بہہ کے آ رہا ہے — سودا

قولِ فیصل :۔ اب تنہا خس نہیں مستعمل ہے خس و خاشاک ایک ساتھ ملا کے بولتے ہیں

خس مذ :۔ ایک گھاس کی خوشبودار جڑ، ٹٹیاں وغیرہ بنتی ہیں اس معنی میں اکثر فصحاء کی زبان پر مؤنث ہے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

خسارہ :۔ زیاں، ٹوٹا، گھاٹا، نقصان، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل: یہ لفظ عربی بفتح خسارہ (بمعنی زیان و ہلاکت و گمراہی) کا مصدر ہے۔ اٹھانا، دینا، اور ہونا کے ساتھ اس کا صرف رہے، دیکھنا اور کھینچنا کے ساتھ بھی تھا جو اب متروک ہو چکا ہے

جنس دل لو سینہ کے بدلے جو اسے دے دیجیے
اس تجارت میں تو اب ہم نے خسارہ دیکھا — سحر

عشق نے رنگین کو چھوڑا بقول اک شخص کے
جوں دلہن کو چھوڑے سو اگر خسارہ کھینچ کر — رنگین

اردو میں تفضیح اونی زبانوں پر ہے۔

خساست :- بخل، کمینہ پن، عربی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں اس جگہ خست بولتے ہیں۔

خسانده :- فارسی مصدر خسانیدن بمعنی بھگونا (ترکیب اسم مفعول) پانی میں بھگو کر اور تھکا کر جیسے کی دوا فارسی (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ خسانیدہ کہتے ہیں۔

خس پوش صف :- وہ چیز جس کو گھاس سے چھپا دیا ہو۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

محاورہ صرف: گیدڑوں نے پہلے ہی ایک غار کو جو راستہ کے کنارے پر تھا خس پوش کر رکھا تھا جب ہاتھی ادھر سے گزرا اس غار میں گر پڑا۔

خست :- بخل، کنجوسی، کمینگی، فارسی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ کمینگی کے معنی میں نہیں بولتے

خستگی مٔ :- زخمی پن، فارسی (نور اللغات)

قول فیصل: اس معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خستگی مٔ :- بھربھراہٹ، خستہ پن، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محاورہ صرف: شیرمال میں جب تک خستگی نہ ہو تو کس کام کی

خستگی مٔ :- تھکن، تکان، کسل مندی اردو، مونث، فصیح، رائج۔

ع بے خستگی سفر کی نہ کچھ کام کیجیے — عشق

خستہ مذ :- آم، خرما، آلوچہ وغیرہ کی گٹھلی فارسی، مذکر، اطبا کی اصطلاح۔

خستہ صف :- شکستہ، اردو صفت، فصیح، رائج

خستہ صف :- بھربھرا، اردو صفت، فصیح، رائج

محاورہ صرف: سب بسکٹوں میں خستہ بسکٹ بہت زیادہ پسند ہیں۔

خستہ صف :- خراب، بدحال، پریشان، ذلیل اردو صفت۔ (نور اللغات)

ع خستے ترے ہوئے عشق میں کے — میر

قول فیصل: اہل لکھنؤ صرف خراب اور بدحال کے معنوں میں بولتے ہیں۔ وہ بھی خراب خستہ کہتے ہیں تنہا خستہ نہیں بولتے۔ فارسی میں پریشان و ناخوش کے معنوں میں مجازاً خستہ دل، خستہ جگر، خستہ روان، خستہ حال مستعمل ہے۔ تنہا خستہ ان معنوں میں نہیں ملتا، لہٰذا تنہا خستہ کو ان معنی میں فارسی سمجھنا غلطی ہے۔

خستہ مٔ :- چھوٹی چھوٹی پھولی ہوئی پوریاں جس میں قلیہ کر کے شکر کا پانی ڈال کے ہندو خوانچے والے بیچتے ہیں۔ اردو، اہل ہنود کی اصطلاح

خستہ جاں :- خراب حال، فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔

خبر خستہ جانوں کی اصلا نہیں
مرے یا جیے کوئی پروا نہیں — اختر (شاہ اودھ)

خستہ جانی :- خراب حالی، فارسی، ترکیب مونث، قلیل الاستعمال۔

کیا کروں شرح خستہ جانی کی
میں نے مر مر کے زندگانی کی — میر

خستہ جگر، خستہ حال، خستہ دل :- شکستہ دل، آزردہ دل، پریشان، ناخوش، فارسی،

ع شہریار انکا نام تو وہ خستہ جگر — تعشق

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے انھیں معنوں میں "خستہ خاطر" "خستہ روان" بھی لکھا ہے جو اردو میں مستعمل نہیں۔

خستہ حالی :- شکستہ حالی، فارسی ترکیب مونث فصیح، رائج۔

جمع افگنی سے ان نے ترکش کیے ہیں خالی
کس مرتبے میں ہوگی سینوں کی خستہ حالی — میر

خستہ ہونا :- بہت تھکا ہوا ہونا، اردو مصدر فصیح، رائج۔

خستہ تھے اٹھا کے جو تعب سو گئے شبیرؑ
پائین لحد آخر شب سو گئے شبیرؑ — عشق

خس خانہ :- گرمیوں میں امرا کے بیٹھنے کا وہ مکان جو خس کی ٹٹیوں سے بنایا جاتا ہے، فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

ع خس خانہ و برفاب کہاں سے لاؤں — غالب

خسر :- بیوی یا شوہر کا باپ، سسرا، فارسی مذکر،

قول فیصل: اردو میں بسکون دوم مستعمل ہے۔

خسران مذ :- نقصان، گھاٹا، زیان، عربی، مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

خسرو مذ :- ایک بہت بڑے صاحب اقبال کیانی بادشاہ کا نام جو سیاوش بن کیکاؤس کا بیٹا تھا اور نام پرویز بن ہرمز بن نوشیرواں کا شیریں (معشوقہ فرہاد) پر عاشق تھا۔ فارسی، مذکر

قول فیصل: اسی لفظ کا معرب کسریٰ ہے

خسرو مذ :- ملک، امام عادل، مجازاً

صاحب شوکت بادشاہ کو کہتے ہیں۔ فارسی، مذکر (از برہان)

قول فیصل :- کسری اس کا معرب ہے۔

خُسْرَوانہ :- شاہانہ، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خُسْرَوانی :- شاہانہ، وہ لطیف، عمدہ اور بزرگ چیز جو بادشاہ سے منسوب ہو جیسے "خم خسروانی" "تاج خسروانی" اور اسی قسم کی چیزیں فارسی صفت قلیل الاستعمال۔

خُسْرَوی :- بادشاہی، خسرو سے منسوب، فارسی۔

قول فیصل :- ترکیب سے بولتے ہیں جیسے تاج خسروی تنہا مستعمل نہیں۔

خَسْرَہ :- گاؤں کے کھیتوں کی فہرست جس میں ہر نمبر کے مقابل کھیت کا رقبہ کاشتکار کا نام زمین کی قسم اور کھیت کی جنس درج کیجاتی ہے۔ اردو پٹواریوں کی اصطلاح۔

خَسَک :- کانٹے جن کو "گوکھرو" کہتے ہیں۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :- اردو میں "خار خسک" کہتے ہیں تنہا خسک مستعمل نہیں۔

خَسَک :- لوہے کے گوکھرو جن کو دشمن کی آمد و رفت کی جگہ ڈال دیتے ہیں۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :- اردو میں "گوکھرو" کہتے ہیں خسک کوئی نہیں بولتا۔

خس کم جہاں پاک :- نالائق یا بیکار شخص کے کہیں چلے جانے یا مرجانے پر بولتے ہیں جس شخص سے تنفر ہو اس کے مرجانے یا چلے جانے پر بھی کہتے ہیں فارسی، مثل، فصیح، رائج۔

ع یہ چاہا کہ خس کم جہاں پاک ہو (اختر شاہ اودھ)

خَس و خاشاک :- کوڑا کرکٹ، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

سخن بد نہ کبھی فائدہ بخشے ہرگز!
خس و خاشاک کبھی سنبل و ریحاں نہوا — سحر

خُسُوف :- (بواو معروف) زمین میں دھنسنا عربی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :- اردو میں ان معنوں میں نہیں بولتے۔

خُسُوف :- چاند گہن 'چاند زمین کے سامنے آجاتا ہے زمین آفتاب کی روشنی چاند پر نہیں پڑنے دیتی یعنی زمین کا سایہ چاند کو تاریک کر دیتا ہے۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

خَسِیس :- بخیل، کنجوس، اردو صفت فصیح رائج۔

خِشْت :- (بروزن زشت) اینٹ فارسی مونث، فصیح، رائج۔

ہر ذرہ مظہر تجلی!
ہر خشت نظیر دست موسی — مولانا سبط حسن فاضل

خَشْخاش :- پوستے کے دانے تخم افیون پوستے کا درخت، فارسی، مونث فصیح رائج۔

قول فیصل :- سنسکرت میں کھس کھس کہتے ہیں۔

خَشْخاش :- چاول کا آٹھواں حصہ، فارسی مونث، قلیل الاستعمال۔

خشخاش کے دانے کے برابر :- بہت چھوٹا کچھ بھی نہیں اردو، محاورہ، فصیح، رائج

اس پوستی سمدھی نے مرے حوصلہ دل کا
خشخاش کے دانے کے برابر نہ نکالا — جان صاحب

خَشْخَش :- خشخاش، اردو، مونث عوام کی زبان۔

خُشْک :- (بروزن قرب) سوکھا، تر کے خلاف فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خُشْک :- روکھا "خشک" "کج اخلاق" وہ آدمی جو ہنسی مذاق سے متنفر ہو اور دنیوی تفریحوں کا شوق نہ رکھتا ہو۔ فارسی، صفت فصیح رائج۔

اپنے ہی رندوں میں ناسخ شعر خوانی کیجیے
خشک ہے زاہد اسے کیا آئے شعر ترپسند — ناسخ

خُشْک :- وہ جس سے فائدہ نہ اٹھا سکیں ممسک، بخیل، اردو، فصیح، رائج۔

خُشْک :- بے لطف، بے مزہ، بے کیف، اردو فصیح، رائج۔

سر دلبستان تجھ سے گو اے باد صرصر خشک ہو
غیر ممکن ہے ہمارا مصرع تر خشک ہو — آتش

خُشْک :- بغیر روٹی کے جیسے تنخواہ یا خشک دس روپے ملتے ہیں۔ اردو فصیح، رائج۔

خُشْک :- سالن بغیر، جیسے خشک روٹی کھاتا ہے یعنی روکھی روٹی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ اس معنی میں نہیں بولتے۔

خشک دماغ، خشک مغز :- دیوانوں کی سی طبیعت والا۔ سودائی، تند خو، بیہودہ گو، فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل :- اردو میں مستعمل نہیں۔

خشک دماغی، خشک مغزی :- دیوانگی جنون گاؤدی پن۔ فارسی، مونث (نور اللغات)

قول فیصل :- اردو میں مستعمل نہیں۔

خشک سالی :- قحط، کال، وہ موسم جس میں حسب معمول بارش نہ ہو، فارسی، مونث فصیح رائج۔

خشک و تر :- خوب و زشت، برا، بھلا، فارسی، مذکر، (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ اس جگہ "رطب و یابس" زیادہ بولتے ہیں۔

خشکہ (بر وزن دبہ) ابالے ہوئے چاول ، بھات ، فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

خشکہ اور برورہ اگرچہ گندہ لیکن ایجاد بندہ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص اپنی بیجا بات پر اس وجہ سے اڑا رہے کہ وہ اسی کی ایجاد ہے : اردو ، مثل ، رائج ۔

خشکہ کھاؤ :۔ جب کوئی شخص بیجا خواہش کرتا ہے اس وقت کہتے ہیں خشکہ کھاؤ یعنی جاؤ رخصت ہو ۔ اردو ، متروک ۔

صاف کہتا کہ خشکہ کھاؤ میاں
اب کسی کی گلے گی دال یہاں　　قلق

خشکہ کھاؤ پنیر کیساتھ :۔ اپنا راستہ لو رخصت ہو ، چمپت ہو ، چونکہ بے محل بات کا یہ جواب ہوتا ہے اس سبب سے پنیر اور خشکہ بے میل چیزوں کا نام لیا جاتا ہے ۔　　(نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

خشک ہونا (۱) سوکھنا ، اردو مصدر فصیح ، رائج

خشک ہونا (۲) :۔ مرجھانا ، پژمردہ ہونا ، رطوبت جذب ہونا ، اردو مصدر فصیح ، رائج ۔

خشکی (۱) :۔ یبوست ، سوکھا پن ، تری کی ضد فارسی ، مونث ، فصیح ، رائج ۔

خشکی (۲) :۔ زمین تری کے خلاف ، فارسی مونث ، فصیح ، رائج ۔

خشکی بھی تھی صورت تری میں
مشغول تھا میں شنا وری میں　　مولانا سبط حسن فاخر

خشکی (۳) :۔ کال ، قحط ۔　　(نور اللغات)

قول فیصل :۔ اس جگہ اہل لکھنؤ خشک سالی بولتے ہیں۔

خشکی (۴) :۔ وہ باریک سوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ گیلا آٹا ہاتھ میں نہ چپکے ۔ اردو ، مونث ، فصیح ، رائج ۔

خشکی (۵) :۔ وہ میل کچیل جو سر میں یبوست سے پیدا ہو جاتا ہے ۔ اردو ، مونث ، فصیح رائج

خشکیدہ ، خشک سوکھا ہوا ، فارسی قلیل الاستعمال

خشکیدہ زباں کرنے لگی شکر دہن میں
گویا کہ بہار آگئی ہستی کے چمن میں　　انیس

خشم (بر وزن رسم) غصہ ، خفگی ۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

خشم آلود :۔ غضب ناک ، غصہ میں بھرا ہوا فارسی ، ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

خشمگیں :۔ غصہ میں بھرا ہوا ، غضبناک ، فارسی ، صفت ، فصیح ، رائج ۔

معشوق کی تلاش میں وہ خشمگیں چلا　　عشق

خشمناک :۔ غصہ میں بھرا ہوا ، فارسی صفت ، فصیح رائج

خشوع :۔ عاجزی ، فروتنی ، گڑگڑانا ، عربی مذکر ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

قول فیصل : خشوع ، خضوع کا فرق : خضوع دل سے ہوتا ہے اور خشوع آواز اور آنکھوں سے دونوں کا استعمال ربط مترادف ہے ۔

خشونت :۔ سختی ، کھردراپن ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

خصائص :۔ خصیصہ کی جمع خاصیتیں عادات عربی ، مذکر ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

خصائل :۔ خصلت کی جمع ، عربی ، مذکر فصیح رائج ۔

خصلت :۔ عادت ، خو ، عربی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

خصم (۱) دشمن ۔ عربی ، مذکر ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

ان پہ تو عزیز مہربان تھا
ہر زن دلی کا خصم جان تھا　　مولانا سبط حسن فاخر

خصم (۲) :۔ مالک ، صاحب ، مجازاً خاوند ، فارسی ، مذکر ۔

قول فیصل :۔ شوہر کے معنوں میں عورتیں "خصم" بر وزن قدم بولتی ہیں ۔

خصم کا مال تو ہی یار کو کھلا رنڈی
نہیں تو لا کہ کا گھر خاک کر نہیں آتا　　جان صاحب

خصما موئی :۔ کلمہ بیزاری جو ایک عورت دوسری کے لیے استعمال کرتی ہے ۔　　(فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ لکھنؤ کی عورتیں بالعموم نہیں بولتیں

خصم پیٹی خصم رونی :۔ رانڈ ، بیوہ ایک قسم کا کوسنا جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ تو اپنے خاوند کا ماتم کرے جیسے میں نے اس خصم رونی کو کب کوسا ،　　(لغات النساء)

قول فیصل :۔ اس جگہ "خصموں پیٹی" بھی لغات النساء میں درج ہے ۔ مگر لکھنؤ کی عورتیں کسی صورت سے نہیں بولتیں ،

خصم جورو کی لڑائی کسی کو نہ بھائی :۔ میاں بیوی کو مل جل کے رہنا چاہیئے ۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں ،

خصم دل کا زخم :۔ شوہر باعث آزار بھی ہوتا ہے ۔ عورتوں کی زبان ۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں ۔

خصم کا کھائے بھیا کا گیت گائے :۔ بے فائدہ کسی کی تعریف کرنا ۔　　(فرہنگ اثر)

قول فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

خصم کا کھائیں گیت بھیا جی کے گائیں :- بےجا طرفداری، حق فراموشی۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

خصم کرنا :- شوہر کرنا، اردو، عورتوں کی زبان۔

خصم کو کیا لکھو سہنے کو با پیٹ سے لگ کر بیٹھنے کو :- ہر کام اپنے فائدے کے لیے کیا جاتا ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں بہت کمی کے ساتھ بولتی ہیں۔

خصم مار کے ستی ہوئی :- دغا کرنے کے بعد پچھتانا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- اب کم کیا تو مستعمل ہے۔

خصم والی :- سہاگن، بیاہی، خاوند والی، سیاں والی، گھر بار کی جیسے عورت پوتی خصم والی سے کوئی ارسے۔ (لغات النساء)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

خصموں جلی :- وہ عورت جو خاوند کا سکھ نہ دیکھے، مصیبت کی ماری، بیوہ کی طرح شوہر سے نالاں۔ (لغات النساء)

قول فیصل :- عورتیں بہت کمی کے ساتھ بولتی ہیں۔

خصوص :- خاص ہونا، خاص، خاص کر، خصوصاً، عربی، مذکر۔

ع خصوص زینت مصطفٰے کا حال تھا تغیر لاعلم

قول فیصل :- اب قریب بمتروک ہے اس جگہ زیادہ تر بالخصوص علی الخصوص وغیرہ بولتے ہیں۔

خصوصاً :- خاصکر، عربی، فصیح، رائج۔

خصوصی :- خاص، فارسی، فصیح، رائج۔

محل خصوصیت :- مہمانوں میں کسی ایک کے ساتھ خصوصی برتاؤ دوسرے مہمانوں کو کھل جانے کا باعث ہوا۔

خصوصیات :- خصوصیت کی جمع، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

خصوصیت :- خاص صفت، خاص بات، عربی، مونث۔

قول فیصل :- ربط ضبط، ذاتی تعلق، اخلاص دوستی اور میل ملاپ کے معنوں میں بھی مستعمل ہے عربی میں بضم اول نیز بفتح اول دونوں صورتوں سے ہے اردو میں بغیر تشدید یا بھی مستعمل ہے جیسے دل میں آیا چپ رہوں مگر دل نہ مانا، اگلی خصوصیتوں کے لحاظ سے آپ کو تکلیف دی۔ (امراؤ جان ادا)

خصومات :- خصومت کی جمع، عربی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اردو میں مستعمل نہیں۔

خصومت :- (بواؤ معروف) دشمنی، جھگڑا، فساد، عربی، مونث، فصیح، رائج۔

خصی :- (بروزن جلی) خصیے نکالا ہوا جانور، آختہ، عربی، مذکر۔

قول فیصل :- اردو میں خصّی کہتے ہیں۔

خصی :- نامرد، زنانہ، اردو، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- بہت کم بولتے ہیں۔

خصی پرنالہ :- وہ پرنالہ جس کا پانی دیوار سے ہوتا ہوا اندر ہی گرے، دیوار کے اندر کا پرنالہ، اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

خصیۃ الثعلب :- ثعلب مصری، ایک دوا، عربی، مذکر، اطبا کی اصطلاح۔

خصیہ :- فوطہ، خایہ، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- یہ لفظ عربی ہے خصیۃ (تائے مدورہ) کا مفرس ہے۔

خصیہ برداری کرنا :- ہر وقت کسی کی خوشامد میں لگے رہنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

خصیے سہلانا :- خوشامد کرنا، اردو، بازاری زبان۔

خصیے مل کے درد مول لینا :- خواہ مخواہ کی ذمہ داری اپنے سر لینا۔ اردو محاورہ، عوام کی زبان۔

خصیے ہاتھ میں لیے رہنا :- کسی کی خوشامد میں لگے رہنا، بازاری زبان۔

خضاب :- عموماً ہر ایک رنگ، خصوصاً وسمہ، مہندی اور نیل کا رنگ، عربی، مذکر۔

قول فیصل :- وہ سفوف یا عرق بھی خضاب ہے جس کے استعمال سے بال سیاہ ہو جائیں۔

خضاب آہنی پھیرنا :- استرے سے بال مونڈنا، حجامت بنانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

خضاب کرنا، خضاب لگانا :- وسمہ لگانا، بال سیاہ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

لگانا۔ جب مرثیہ کہتا ہوں لگاتا ہوں خضاب
ہوا کتنا داڑھی میں گرد خضاب (ظلم)

خضاب کھل جانا :- خضاب کا رنگ اڑ کر بالوں کی سفید جڑیں دکھائی دینا، مجازاً فریب ظاہر ہو جانا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

خضر :- (بروزن نگر نیز بروزن کبر) ایک مشہور پیغمبر کا نام جن کی نسبت مشہور ہے کہ انھوں نے

آب حیات پیا ہے اور وہ ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناس خلق اے خضر
نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کے لیے — غالب

عمر خضر سے اس کی زیادہ ہو زندگی
وہ مردن پیے جو یار کی زلف دراز کا — آتش

قول فیصل:۔ فارسیوں نے بر وزن دگر (خِضِر) بھی استعمال کیا ہے جو اردو میں دہلی کی زبان تک محدود ہے۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

اے ذوق کسی ہمدم دیرینہ کا ملنا
بہتر ہے ملاقات مسیحا و خضر سے — ذوق

کنایۃً رہنما کو بھی خضر کہتے ہیں۔

خضر راہ :۔ رہنما، رہبر۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ع خضر رہ کو رم ہے زہرا کا نور عین — عشق

خضر طریق :۔ خضر راہ۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

جا سب میں خضر طریق عشق سمجھے ہم — شوق

خضوع :۔ (زبر وزن رکوع) عاجزی کرنا، گڑگڑانا، عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

خط :۔ نوشتہ، تحریر لکھنا، عربی، مذکر۔

قول فیصل:۔ فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا ہے۔ اردو میں دونوں صورتوں سے مستعمل۔

کب لفافہ میں خط شوق کو چین آتا تھا
مرغ وحشی قفس تنگ میں گھبراتا تھا — تعشق

گھر مرا تاریک ہے اتنا کہ لیکر خط یار
چاند نا آیا تو وہ کالا کبوتر ہو گیا — ناسخ

خط :۔ لکیر، نشان، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع علی نے کھینچ دیا ایک خط لب دریا — عشق

قول فیصل:۔ دینا، پڑنا، کھینچنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

خط :۔ مکتوب، چٹھی، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع لا کے قاصد نے منھ پہ مارا خط — آرزو

قول فیصل:۔ آنا، تحریر کرنا، رقم کرنا، روانہ کرنا، لکھنا وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

کیا ہے قاصد تجھے جانے میں وہاں کے جلدی
خط کیا ہے ابھی میں نے تو رستم تھوڑا سا — امیر

خط :۔ سبزہ جو انسان کے چہرے میں لبوں سے شروع ہو کر رخساروں کے گرد ظاہر ہوتا ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

عارض و خط کے یہ اشارے ہیں
یہ حسین و حسن کے پیارے ہیں — عشق

قول فیصل:۔ آنا، بڑھنا، گیا تھا اس کا صرف ہے۔

حسن تھا اس کا عجب عالم فریب
خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا — میر

خط :۔ لکیر جس میں صرف طول و عرض ہو عمق نہ ہو، فارسی اصطلاح اقلیدس۔

ناگاہ بحکم رب اکبر
گزرا خط راہ کربلا پر — مولانا سبط حسن فاضل

خط :۔ ہاتھ کا لکھا، سواد خط، انداز تحریر، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمہارا خط بہت اچھا ہے
میں تمہارا خط پہچانتا ہوں۔

خط :۔ حجامت، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

خطا :۔ صواب کا عکس، قصور، بھول، چوک، تقصیر، گناہ، جرم، غلطی، سہو، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

کیا مجھ سے خطا ہوئی کہ اسدم
پیش آگئی یہ بلائے مبرم — مولانا سبط حسن فاضل

قول فیصل:۔ عربی میں خِطْأ (بکسر اول و سکون دوم و ہمزہ) بمعنی خطاء (بفتح اول سکون دوم) نادرست بے ارادہ گناہ۔ فارسیوں نے ہمزہ کو الف سے بدل کے دوسرے حرف کو فتح دے دیا اور سہو کے معنی میں بھی استعمال کیا۔

خطا :۔ چین اور ترکستان کے درمیان ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ عربی، مذکر۔

خطا اگر راست آید تا ہم خطا است

بیجا کام اگر کبھی مفید بھی ہو جائے تاہم بے جا ہے۔ فارسی مقولہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل، بالعموم مستعمل نہیں۔

خِطاب :۔ کسی کے روبرو متوجہ ہو کر کلام کرنا۔ کلام، گفتگو، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

جانتے ہی نہیں یہ علم کلام
عقلا کو ہے خطاب انسے حرام — مرزا رسوا

خِطاب :۔ تعریفی لقب، عزت کا توصیفی نام، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ دینا، پانا، ملنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

پکارتے ہیں ہمیں کہہ کے جان نثار اپنا
زہے نصیب کہ اتنا بڑا خطاب ملا! — جلال

خطاب :۔ طنزاً برا نام رکھنے کو کہتے ہیں اردو، فصیح، رائج۔

گو رہی کھد رہی ہے مہر کے ساتھ
آپ خوش ہو گئے خطاب ملا — ناسخ

خَطابت :۔ وعظ کہنا، لکچر دینا، تقریر کرنا

عزیز ایسے بھی ارباب سخن اس دور میں دیکھے
نہ سمجھے فرق کوئی شاعری میں اور خطابت میں — عزیز

قول فیصل:۔ اردو میں بکسر اول زبانوں پر ہے۔

کچھ عرصے سے یہ لفظ بکسر اول جدت تخئیل اور خیال کی پیداوار کے معنی میں بولا جانے لگا ہے جیسے میں جو کچھ کہہ رہا ہوں یہ خطابت نہیں ہے بلکہ حقیقت ہے۔ ان معنی میں اردو ہے۔ اس کی جمع خطابیات بھی بولنے لگے ہیں۔ جیسے ان کے بیان میں خطابیات زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ بھی اردو ہے۔

خطاب بٹنا:۔ سرکار کی طرف سے اظہار خوشنودی میں خطاب تقسیم ہونا۔ مثلاً یدم بہوش اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ گورنمنٹ کی طرف سے خطاب بٹے تو کیا۔ (اودھ پنچ)

خطا پانا:۔ انجام نیک نہ ہونے کی جگہ اردو صرف، متروک۔

خطا پاؤ گے ایک دن مصحفی تم
بہت اسکے کوچہ میں جایا نہ کیجے — مصحفی

خطا پوش:۔ عیب چھپانے والا فارسی صفت فصیح، رائج۔

کچھ اور بڑھ گئے مرے عصیاں کے حوصلے
تو جتنا جرم بخش و خطا پوش ہو گیا — عزیز لکھنوی

خط اترنا:۔ خط نکل آنا، ڈاڑھی نکلنا اردو متروک۔

جس کے خط اترے تو اس سے دل لگانا ہے عبث
سر کو وقت خزاں گلشن میں جانا ہے عبث — ہوس

خط استوا:۔ وہ فرضی دائرہ جو زمین کے بیچوں بیچ قطبین سے برابر فاصلہ پر مشرق سے مغرب کی جانب کھنچا ہوا مانا گیا ہے وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب آفتاب اس خط پر آتا ہے تمام دنیا میں رات دن برابر ہوتا ہے، فارسی، فصیح، رائج۔

برابر یہاں روز آرام ہے
خط استوا ہر خط جام ہے — اختر شاہ اودھ

خطاط:۔ خوش نویس کاتب، عربی، فصیح، رائج

قول فیصل:۔ خوشنویسی کے معنی میں خطاطی بھی مستعمل ہے۔

خطا کار:۔ گناہ گار، فارسی صفت، فصیح رائج۔

خطا کرنا:۔ قصور کرنا، قصوروار ہونا، گناہگار ہونا۔ اردو فصیح، رائج۔

دنیا خطا تھی خطا میں نے زندگی بھر کی
اب اسکے بعد جو مرضی ہو بندہ پرور کی — آل رضا

خطا گر:۔ گنہ گار، فارسی، صفت (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

خطا معاف:۔ گستاخی کی معافی چاہتا ہوں اردو صرف، فصیح، رائج۔

دنیا سے چلتے وقت بھی پی تھی کہیں کچھ
اب تک اسی کا نشہ ہے باقی خطا معاف — دولھا صاحب عروج

خطا معاف ہونا:۔ قصور بحل ہونا، اردو صرف فصیح، رائج۔

پھر خطائیں مری معاف ہوئیں
گتھیاں جو پڑی تھیں صاف ہوئیں — نالہ رسوا

خطا وار:۔ قصوروار ہونا، گناہگار ہونا، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خطا ہونا:۔ بھول ہونا، سہو ہونا، قصور ہونا جرم ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

خطا ہونا:۔ بے ارادہ نکل جانا، جیسے پیشاب یا پائخانہ خطا ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ یہ صرف پیخانہ پیشاب کے ساتھ مخصوص ہے پیخانہ خطا ہونا پیشاب خطا ہونا۔

خطائے بزرگاں گرفتن خطا ست:۔ بزرگوں پر اعتراض کرنا بڑی بے ادبی ہے فارسی مقولہ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

خطایا:۔ خطیئہ کی جمع، خطائیں، عربی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اردو میں بہت کم بولتے ہیں۔

خط آزادی:۔ غلام کو آزاد کرتے وقت ایک نوشتہ لکھ کر دیتے ہیں تاکہ اس کا کوئی مزاحم نہ ہو رہائی کی سند فارسی ترکیب مذکر، فصیح، رائج۔

لکھا اسیروں کو اس نے جو خط آزادی
ہزار طرح لپیٹا مگر نہ بند ہوا — وزیر

خط آنا:۔ سبزہ آغاز ہونا، رخساروں پر ڈاڑھی نمودار ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

حسن تھا اس کا عجب عالم فریب
خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا — میر

خُطَب:۔ خطبہ کی جمع، عربی مذکر قلیل الاستعمال

خُطَبا:۔ خطیب کی جمع، عربی، مذکر، فصیح، رائج

خط بڑھانا:۔ رخساروں کے بالوں کو خلاف معمول بڑھا لینا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

خط بڑھا کر کبھی آتے ہیں کبھی منڈوا کر
وہ کدورت کی طرح سے یہ صفائی کی طرح — امیر

خط بڑھ آنا، خط بڑھ جانا:۔ رخساروں کے بال معمول کے خلاف زیادہ بڑھ جانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

کچھ نہیں غم گر خط رخسار جاناں بڑھ گیا — ناسخ

خط بگڑ جانا:۔ بدخط لکھنے لگنا لکھنے کا ڈھنگ بگڑ جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خط بنانا۔ حجامت بنانا، اردو حرف، فصیح، رائج۔

یہ ہے تقدیر کا بگاڑ کہ ہم
مدے چکے بوسہ تو بنایا خط — اسیر

خط بن جانا۔ نشان بن جانا، اردو حرف فصیح، رائج۔

کیا نزاکت اس کے چہرے کی کہوں
بوسہ لیتا ہوں تو بن جاتا ہے خط — امیر

قول فیصل۔ حجامت بنجانا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

خطِ بندگی۔ خط غلامی، فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ "خطِ غلامی" ہی کہتے ہیں۔

خط بنوانا۔ رخسار کے بال بنوانا، اردو حرف فصیح، رائج۔

خطبہ۔ وہ تعریف، یا حمد و نعت خواہ وعظ و نصیحت جو لوگوں کو مخاطب کرکے سنائی جائے۔ جیسے عید کا خطبہ، جمعہ کا خطبہ، فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

خط عذار یار کا کیا وصف کیجئے
نوروز کا یہ زائچہ خطبہ ہے عید کا — میر

قول فیصل۔ عربی میں تائے مدوّرہ سے "خطبۃ" ہے۔ فارسیوں نے "ت" کی جگہ "ہ" کر دی ہے۔ پڑھنا کے ساتھ صرف ہے۔

بادشاہ حسن نے اعجاز بنایا ہے تجھے
خطبہ پڑھتا ہوں ترا میں جو ہو منبر ملتا — آتش

خط بھر آنا۔ سبزہ آغاز ہونا، اردو قلیل الاستعمال۔

خط بتر۔ بہ حیثیتی، خطا، پردہ، اردو عورتوں کی زبان

خط پڑنا۔ نشان پڑنا، اردو حرف، فصیح، رائج۔

تیغ ابرو کی شکایت ورق دل پہ لکھی!
اور چھے زخموں کے جو خط پڑ گئے سطر کھینچ — وزیر

خط پھیلنا۔ روشنائی سے بنی ہوئی لکیر کا عرض میں پھیل جانا، اردو، فصیح، رائج۔

زخموں سے بہا ہے جو لہو لطف نئے ہیں
قرآن میں شنجرف کے خط پھیل گئے ہیں — عشق

خطِ پیشانی، خطِ جبیں، خطِ سرنوشت
نوشتہ تقدیر، فارسی، مذکر۔

جب آئی یار کی تحریر واہ ری تقدیر!!
نہ پڑھ سکے اسے مطلق خط جبیں کی طرح — جلال

قول فیصل۔ خط سرنوشت قلیل الاستعمال ہے۔

خط تراش۔ حجام، فارسی ترکیب، مذکر فصیح، رائج۔

خط ترشنا۔ خط بننا، اردو، فصیح رائج۔

خط عارض جو ترشنے سے مٹے ہے یہ محال
پھیلنے سے نہیں قسمت کا لکھا چھل جاتا — جلال

خط تقدیر۔ تقدیر کا نوشتہ، قسمت کا لکھا فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

چڑھائے ہے تجلی تیوریاں جاتے تو میں ہوئی
جبین طور پر اپنا خط تقدیر دیکھیں گے — عزیز لکھنوی

خط تواماں، خط توام۔ خط کی ایک قسم جس میں دو ورقوں کے ایک ایک صفحہ پر مختلف نقوش کھینچے جاتے ہیں اور ان دونوں ورقوں کے آپس میں ملا دینے سے بوٹے بوٹے سفید حروف نمایاں ہوتے ہیں، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

خط توام سے لکھو قبر پہ تاریخ وفات
کہ رہی وصل کی تا مرگ تمنا ہم کو — ذوق

خطِ جدی۔ وہ خط جو خط استوائے سے ساڑھے تیئیس درجے جنوب میں واقع ہے جب آفتاب اس پر پہنچتا ہے شمال کی طرف دن بڑا ہوتا ہے رات چھوٹی ہوتی ہے اور وہاں سردی زیادہ پڑنے لگتی ہے۔ جنوب کی طرف خط جدی اور شمال کی طرف خط سرطان سے آفتاب آگے نہیں بڑھتا۔ فارسی، ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

خطِ حصار۔ وہ دائرہ جو عزیمت پڑھنے والے اپنے یا کسی اور کے گرد بھوت پریت کے آسیب سے بچنے کے لئے کھینچتے ہیں، فارسی، مذکر، عاملوں کی اصطلاح۔

خط دار۔ دھاری دار، صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ دھاریدار ہی بولتے ہیں۔

خطر۔ خوف، اندیشہ، آفت، ضرر، دشواری عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

یتیموں کی راہ پریوں کو راز داں چلنا
یہ جادۂ وفا ہے اے دل بڑا خطر ہے — عزیز لکھنوی

خطر اٹل جانا۔ جنون ہو جانا۔

محل صحبت۔ سال بھر سے سلیم کا خطر اٹل گیا ہے آٹھ پاؤ بکتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

خط رکھوانا۔ خط بڑھنے دینا، اردو، قلیل الاستعمال۔

خط کو رکھوا کر اندھیرا خورشید رو
تیرہ شب ہے روشنی جب روز روشن ہو گیا — آتش

خطرناک۔ خوفناک، پرخطر، فارسی، صفت فصیح، رائج۔

خطرہ۔ دل کا اندیشہ، کھٹکا، خوف، ڈر، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

خطرہ میں ہے پھر بھی مطمئن ہے
ہر شام سیاہ اس کا دن ہے مولانا سبط حسن فاکر

قول فیصل :۔ عربی میں خطرۃ بمعنی دلیر کا چھوٹا فارسیوں نے خطرہ بنا لیا۔

خطرہ نکل جانا :۔ خطرہ باقی نہ رہنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

جس دن سے رند ساقی کوثر ہوئے سحر
خوف حساب و خطرۂ عصیاں نکل گیا سحر

خط ریحان :۔ ابن مقلہ نے جو چھ خط ایجاد کیے تھے ان میں سے ایک کا نام جسکو "خط گلزار" بھی کہتے ہیں اس خط میں حروف جلی ہوتے ہیں اور حروف کے بیچ میں نقش و نگار بنا دیتے ہیں، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع خط ریحاں نہیں نیا خط ہے عشق
ع خط گلزار کے پڑھنے کو بہار آجائے محبوب

خطرے میں ڈالنا :۔ ہلاکت میں ڈالنا، آفت میں پھنسانا، مصیبت میں ڈالنا۔ اردو مصدر فصیح، رائج۔

خط سبز :۔ خط سیاہ، وہ خط جو تازہ اور نیا نکلا ہو۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہوں کشتۂ خطِ سبز جاناں
کیوں داغ نہ ہوں کہیں کہیں سبز رشک

خط سرمہ :۔ وہ خط جو سرمے سے آنکھ میں بن جاتا ہے۔ فارسی، مذکر، (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ اسے "سرمہ کی تحریر" کہتے ہیں

صاف ظاہر ہے یہ ان کی سرمہ کی تحریر سے
دو ہرن زخمی کیے صیاد نے اک تیر سے مشہور

خط شعاع :۔ آفتاب کی کرن، فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

عروس الخطوط اور ثلث در قاع
خفی و جلی مثل خطِ شعاع میر حسن

خط شکستہ :۔ ایک قسم کا خط جو نستعلیق کے برخلاف گھسیٹ کر لکھا جاتا ہے، فارسی، مذکر

کیوں میں نے خط لکھا اسے خط شکستہ سے
مارا جو خط کو پھینک سرنامہ بر پہ ہاتھ شاہ نصیر

قول فیصل :۔ زیادہ تر خط شکست کہتے ہیں۔

خط عمودی :۔ وہ کھڑی لکیر جو برابر کے دو زاویے پیدا کرے۔ سیدھا خط۔ فارسی مذکر، اصطلاح اقلیدس۔

خط غبار :۔ ایک قسم کا خط جو دو الگ الگ کاغذوں پر لکھا جاتا ہے دونوں کاغذوں کو ملاؤ تو حروف پڑھے جاتے ہیں۔ ورنہ ایک غبار سا معلوم ہوتا ہے۔ اور پڑھنے میں نہیں آتا ہے۔ کسی کے نام یا اور کسی لفظ کی پنسل سے حد بندی کرکے اس لفظ یا نام کے اندر بہت باریک خط کوئی عبارت عموماً قرآن کا کوئی سورہ لکھتے ہیں جو بغیر خوردبین کی مدد حاصل کیے پڑھا نہیں جا سکتا۔ اور غبار سا معلوم ہوتا ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

لیا ہاتھ میں خامۂ مشکبار
ع لکھا نسخ و ریحان و خط غبار میر حسن

خطِ غلامی :۔ غلامی اور اطاعت کا اقرار نامہ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

حشر میں عاصیوں کی ہوگی جو حامی تشنہ آب
جس سے تم نے لکھا خطِ غلامی وہ شراب مؤلف

خط غلامی لکھنا لکھ دینا :۔ اقرار نامہ اس امر کا لکھ دینا کہ ہم کو تمھاری غلامی اور خدمت کرنے میں عذر نہ ہوگا۔ اردو مصدر فصیح، رائج۔

مرتے ہوئے حیدرؓ نے سپرد انکے کیا ہے
کچھ خط غلامی تو نہیں لکھ کے دیا ہے۔ انیس

خط کتابت :۔ مراسلت، اردو، مؤنث فصیح، رائج۔

خط کتابت ہوئی موقوف کہ اب خط آیا
فی الحقیقت وہ لکھیں گے کسی صورت نامہ سحر

خط کترنا :۔ خط کو مقراض سے تراشنا، اردو قلیل الاستعمال۔

ع خط کتر جاب ترا اے شمع رو حجام آج ناسخ

خط کش :۔ وہ سودا جو بیچنے والے کو پھر نہ واپس ہو سکے۔ جاگز کی ضد، اردو، صفت، متروک

لگا کر ہیب دونوں میں اسے تم پھر نہ بھجو گے !
جو خط کش لو تو ہم قیمت کا دل کی نام دھرتے ہیں آتش

خط کش :۔ وہ آلہ جس سے بڑھئی لکڑی پر نشان بناتے ہیں اور اس خط کے اعتبار سے لکڑی کو چیرتے ہیں۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال

خط کشیدہ :۔ وہ مخصوص عبارت یا لفظ جس کے اوپر لکیر کھینچ دیتے ہیں۔ یہ خط پہچان کے لیے کھینچتے ہیں۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح رائج

خط کھینچنا :۔ لکیر کھینچنا، قلم زد کرنا، نظری کرنا، اردو مصدر فصیح، رائج۔

لکھے دشمن سے خط تقدیر کھینچ !
یہ حصار اے دل پہ تقدیر کھینچ داغ

خط کھینچنا :۔ نشان کرنے کے لیے بھی خط کھینچتے ہیں اردو مصدر، فصیح، رائج،

خط کی پیشانی :۔ وہ جگہ جو خط کے اوپر سادہ چھوڑ دی جاتی ہے۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔ محل صرف :۔ خط کی پیشانی پر بسم اللہ لکھی تھی۔

خط گلزار ۔ خطِ ریحان، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کیا خط گلزار سے جب فراغ
ہوا صفحۂ قطعہ گلزار باغ　　میرحسن

خط لکھنا ۔ نامہ لکھنا، مکتوب تحریر کرنا، اردو مصدر فصیح، رائج۔

خط متوازی ۔ (اقلیدس) وہ دو خط جو حد کی ان کی سیدھ میں جہاں تک چاہیے کھینچتے چلے جائیں مگر وہ آپس میں نہ ملیں۔ فارسی ترکیب، اصطلاح علم اقلیدس۔

خط محور ۔ (محور، زمین، فارسی) یعنی زمین کا وہ فرضی خط جو اس کے مرکز سے گزر کر محیط کے دونوں طرف پہنچتا ہے اور جس کے گرد زمین کو روزانہ گردش ہے جو چوبیس گھنٹے میں پوری ہوتی ہے۔ محور کے دونوں سرے قطبین کہلاتے ہیں۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خط مستقیم ۔ (اقلیدس) دو نقطوں کے درمیان چھوٹی سے چھوٹی لکیر، فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

خط منحنی ۔ دائرہ دار گول لکیر، ٹیڑھی سی لکیر، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔ اصطلاحِ علم اقلیدس۔

خط منڈوانا ۔ ڈاڑھی منڈوانا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

منڈوا کے خط کو اس نے بوسہ کیا عنایت
صدقہ دیا گہن سے جب آفتاب نکلا　　اسیر

خطمی ۔ ایک مشہور دوا کا نام جس کے پھول گل خیرو کہلاتے ہیں۔ عربی، مونث، فصیح،
قولِ فیصل ۔ اردو میں بفتح اوّل (خَطمی) زبان پر ہے۔

خط نستعلیق ۔ وہ ایرانی خط جو نسخ اور تعلیق سے ملا کے نکالا گیا ہے۔ نسخ کی خ کثرت استعمال سے حذف ہو گئی نستعلیق رہ گیا۔ فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل ۔ اردو اور فارسی رسم الخط کو خط نستعلیق کہتے ہیں۔

خط نسخ (۱) ۔ چھ خطوں میں ایک عربی خط کا نام جسے خواجہ عماد الدین نے اختراع کر کے اس کے پیشتر کے خطوں کو اس کی خوبی کے آگے منسوخ کر دیا تھا، فارسی، مذکر، خوش نویسوں کی اصطلاح۔

خط نسخ (۲) ۔ قلم زد کر دینے کا نشان نظری کر دینے کی علامت، فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال

واہ کیا کروں پر یہ خط نسخ کھینچا
گھر یار کو معدوم ہی سمجھے شعرا کا کور دلی　　محسن

خط نصف النہار ۔ دائرۂ نصف النہار، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

؏ خورشید آ گیا خط نصف النہار پر　　مودّب

خط نکلنا ۔ رخساروں پر سبزہ نمودار ہونا۔ مرد کے رخساروں پر سبزہ آغاز ہونا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

کیا تکلف ہے جو قرآن ہو تفسیر کے ساتھ
وہ خط نکلنے سے ہوئی اور ہی شان عارض　　اسیر

خطوط ۔ خط کی جمع، عربی، مذکر، فصیح، رائج

خطوط وحدانی خطوط ہلالی ۔ بریکٹ (...) فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال

خِطّہ ۔ (بالکسر اوّل و تشدید دوم بالفتح) وہ قطعہ زمین جس کے گرداگرد عمارت کے واسطے خط کھینچ دیں۔ زمین کا گھرا ہوا حصہ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

خطّہ (۲) ۔ ملک کا قطعہ، شہر کلاں، ملک، سرزمین، قطعہ، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

آیا جو نظر وہ خطۂ پاک
ہونے لگا سست اسپ چالاک　　(مولانا سبط حسن صبا ناظر)

خطّی (۱) ۔ خط کی طرف منسوب، عربی صفت، فصیح، رائج۔

خطّی (۲) ۔ ایک قسم کا نیزہ، (خط ایک موضع کا نام جہاں کا نیزہ مشہور ہے)۔

ہے طول اہل نیزہ خطی کا ہلاتا !!
کرتی ہے کہاں تیر سفاہت کا اشارہ　　انیس

(نور اللغات)

قولِ فیصل ۔ تنہا مستعمل نہیں نیزۂ خطی کہتے ہیں جیسا کہ مثال سے ظاہر ہے۔

خطیب (۱) ۔ (بیائے معروف) خطبہ پڑھنے والا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

خطیب (۲) ۔ وہ عہدہ دار جو بادشاہ کو کسی شخص یا کسی بات کی طرف دعا دے کر متوجہ کرے، لکچر دینے والا۔　　(نور اللغات)

قولِ فیصل ۔ اہل لکھنؤ اس معنی میں نہیں بولتے

خطیر ۔ (بیائے معروف) صاحب منزلت بلند مرتبہ۔ عربی، صفت۔

قولِ فیصل ۔ اردو داں حضرات کثیر کے معنوں میں زرِ خطیر کی ترکیب سے استعمال کرتے ہیں۔

خطیرا ۔ مدفن، اردو، مذکر، متروک۔

؏ پیر مغاں موا سو اس کا بنا خطیرا　　میر

خَفَا ؑ ۔ پوشیدگی، عربی، مونث تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
محل صرف ۔ راز اسی وقت تک راز ہے جب تک پردۂ خفا میں رہے۔
قول فیصل ۔ بالکل بھی مستعمل ہے وہ بھی عربی ہے
خَفَا ؑ ۔ غضبناک، ناخوش، برہم، ناراض آزردہ، اردو، صفت، فصیح، رائج،
اک بات کہیں تم سے خفا تو نہیں ہوگے
پہلو میں ہمارے دل مضطر نہیں ملتا رشید
قول فیصل ۔ یہ لفظ باعتبار رسم الخط اردو ہے۔ فارسی میں اس کا املا "خفہ" (در آخر ہائے ہوز) ہے جس کے لغوی معنی گلا گھونٹنا اور اصطلاحی معنی "ناراض" ہیں "کرنا ہونا کے ساتھ صرف ہے
خُفَّاش ۔ (بضم اول) چمگادڑ، عربی، مذکر فصیح، رائج۔
ع خفاش بیوے باغ کے کھا کر اگر چلے تجر
قول فیصل ۔ اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے۔
خفا کرنا ۔ ناراض کرنا، اردو، فصیح، رائج
خفا ہونا ۔ ناراض ہونا، ناخوش ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔
قول فیصل ۔ اس فعل کے ساتھ "پر" بطور علامت مفعول مستعمل ہے جیسے تم مجھ پر ناحق خفا ہوئے۔
خِفَّت ۔ ذلت، شرم، خجالت، اردو، مونث، فصیح، رائج۔
قول فیصل ۔ اٹھانا، کھینچنا اور ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔
نقاش نے سو طرح کی خفت کھینچی
تصویر نہ کھینچ سکی تو چہرہ اترا انیس

خِفَّت اٹھانا ۔ شرمندگی اٹھانا، شرمسار ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔
کس قدر اعمال سے خفت اٹھائی بعد مرگ
ع کیا عجب تر نا پھرے گر سنگ مدفن آب میں ناسخ
خَفْتَان ۔ (بفتح اول) جامۂ سپاہیاں، چلتہ، عربی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
خِفَّت کھینچنا ۔ شرمندگی اٹھانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔
نقاش نے سو طرح کی خفت کھینچی
تصویر نہ کھینچ سکی تو چہرہ اترا انیس
خفتن کا صیغہ گردانتا ۔ دیر تک سونے والے کو بطور مزاح کہتے تھے، اردو محاورہ،
محل صرف ۔ اٹھیے اٹھیے آخر کب تک خفتن کا صیغہ گردانئے گا۔ (فسانۂ آزاد)
خفتہ بخت ۔ بدنصیب، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔
خفتہ را خفتہ کے کند بیدار ۔ غافل غافل اور مجہول مجہول کی اصلاح نہیں کر سکتا، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔ فارسی، مقولہ
خفتہ نصیبی ۔ بدنصیبی، فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔
سوتے جو کٹی شب جوانی
سو خفتہ نصیبی اپنی جانی گلزار نسیم
خِفَّت ہونا ۔ شرمندگی ہونا، اردو صرف فصیح، رائج۔
خَفَقَان ؑ ۔ دل دھڑکنا، اختلاج قلب دھڑکن، ایک بیماری کا نام جس میں دل کی حرکت تیز ہو جاتی ہے، عربی مذکر، فصیح، رائج،
خَفَقَان ؑ ۔ گھبراہٹ، مالیخولیا،

خیالات باطلہ، توہمات، وحشت، فارسی، مذکر فصیح، رائج۔
ع بلبل کو خیال گل تر میں خفقان ہے تعشق
قول فیصل ۔ فارسیوں نے بسکون دوم بھی کہا ہے
ناخن تدبیر را خفقان دل تنگی شکست ! بخت
عقدہ من وا نشد چوں غنچہ از اظفار طبیب مرزا فضل اللہ
عوام میں بسکون دوم بھی بولتے ہیں۔
خَفَقَانِی ۔ گھبرایا ہوا خفقان میں مبتلا، فارسی، صفت فصیح، رائج
آج تنہا خفقانی سے ہیں گھر میں پھرتے
گل کے جو وصل کے عالم میں نظر میں پھرتے ذوق
خَفَگی ۔ آزردگی، ناراضی، ناخوشی، غصہ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔
ع ہم کو تو بعض کی خفگی کا خیال ہے مومن لکھنوی
قول فیصل ۔ عام بول چال میں "خفگی" بروزن زرضی رائج ہے۔ مگر نظماً احتیاط لازم ہے۔
خَفِی ؑ ۔ (بروزن غنی) (جلی کی ضد) باریک نہیں خط، عربی، صفت، فصیح، رائج۔
خَفِی ؑ ۔ پوشیدہ، مخفی، چھپا ہوا، عربی مذکر، فصیح، رائج۔
ع خفی دیکھتے ہیں جلی دیکھتے ہیں جعفر حسین منظر
خَفِیف ؑ ۔ (بیائے معروف) ہلکا، سبک عربی، صفت، فصیح، رائج۔
خَفِیف ؑ ۔ ذلیل، رسوا، حقیر، اردو فصیح، رائج۔
وہ عدل عجب لطیف ہوگا
کسری بھی جہاں خفیف ہوگا مولانا سید سبط حسن صاحب فاطر
خَفِیف ؑ ۔ بے قدر، بے حقیقت، اردو، فصیح، رائج۔
خَفِیف ؑ ۔ کم تھوڑا، جیسے خفیف بخار

اردو، فصیح، رائج۔

دشمن ہے خفیف زد دشتی بھی
زخمی کو مضرت ہے چاندنی بھی — مولانا سبط حسن فاطر

خفیف صفہ ۔ شرمندہ، نادم، اردو فصیح، رائج۔

قولِ فیصل: ۔ کرنا ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے

عزت بھی بعد ذلت بسیار چھپ گئی
مجلس میں جب خفیف کیا پھر ادب ہو گیا — میر

خفیف مذ ۔ عروض کی ایک بحر کا نام، عربی، مونث، عروضیوں کی اصطلاح۔

خفیفہ عدالت: ۔ (بیائے معروف) وہ عدالت جس میں زرِ نقد کے چھوٹے چھوٹے سے مقدمات کا فیصلہ ہو۔ اردو، مونث، فصیح، رائج

قولِ فیصل: ۔ تنہا "خفیفہ" بھی کہتے ہیں۔

خفیف ہونا: ۔ شرمندہ ہونا، اردو صرف فصیح، رائج۔

دیکھو صاحب خفیف ہوتے ہیں ہم
طعنہ زن لوگ رہتے ہیں ہردم — تعلق

خُفیہ ۔ پوشیدہ، درپردہ، فارسی، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل: ۔ عربی میں "خُفیَۃ" ہے

خفیہ پولیس: ۔ پولیس کا وہ محکمہ جس کا کام درپردہ خبر لگانا اور رپورٹ کرنا ہے۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل: ۔ ان معنوں میں صرف "خفیہ" بھی کہتے ہیں جس کا صرف لگنا، لگانا وغیرہ کے ساتھ ہے۔ جیسے آجکل ان کے پیچھے خفیہ لگی ہوئی ہے

خلا مذ ۔ خالی، جوف، خلو، عربی، فصیح، رائج

قولِ فیصل: ۔ حکماء کے نزدیک کسی شے کا خلا (بالکل خالی ہونا) محال ہے ان کے نزدیک ہر مکان اور ہر شے مجوف جس پر عموماً خالی ہونے کا اطلاق کیا جاتا ہو ہوا سے بھری ہوئی ہے۔

خلاء مذ ۔ زمین و آسمان کی درمیانی فضا کا وہ حصہ جو ہوا سے بالکل خالی ہو، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہے یونہی ترک ہوا ہم کو اگر اے فلسفی!
ثابت اپنے عالم دل میں خلا ہو جائیگا — ناسخ

خَلاص ۔ آزاد، چھوٹا ہوا، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

واں سے جب نازنیں خلاص ہوئی
شہ کی آ ہمنشیں خاص ہوئی — ہشت گلزار

خُلاصہ مذ چنا ہوا، چھٹا ہوا۔ اختصار منتخب، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل: عربی میں "خلاصۃ" ہے جسکے معنی ہیں اصل، پاک، برگزیدہ، صفا کرنا، ہونا کے ساتھ صرف ہے۔

خلاصہ مذ اجابت ہونا، کھل کے پاخانہ ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

خلاصہ کلام: ۔ الحاصل، مختصر یہ کہ، اردو، فصیح، رائج

محلِ نظم: ۔ خلاصہ کلام اس تھوڑی سی بات سے تیغ تیز آب بھی علم ہو گیا

خلاص ہونا: ۔ (کنایۃً) بچہ جننا، انزال

قولِ فیصل: ۔ لکھنؤ کے بازاری لوگ "انزال" ہونے کو کہتے ہیں۔

خلاصہ یہ ہے: ۔ اصل مطلب یہ ہے، حاصل کلام یہ کہ الحاصل، مذ، اردو صرف، فصیح، رائج

محلِ صحت: ۔ خلاصہ یہ کہ تجربے لطف کا جلسہ رہا

خلاصی: ۔ نجات، چھٹکارا، فارسی،

قولِ فیصل: ۔ غواص سخن میں لکھا ہے کہ "خلاصی" مزید علیہ خلاص کا ہے۔

بیا ز محنت جاں کندنم خلاصی دہ!
کہ دم زدن زفراق تو مردنی ست مرا — نظیری

اردو میں پانا ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

خلاصی مذ ۔ خیمہ استادہ کرنے والا، فراش

قولِ فیصل: ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خلاصی مذ ۔ توپ خانہ یا جہاز پر کام کرنے والے مزدور۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

خِلاف مذ ۔ (بکسر اول) موافق کی ضد، الٹا، ناسازگار، ناموافق، برعکس، برخلاف، عربی، فصیح، رائج۔

خِلاف مذ ۔ جھوٹ، فارسی، فصیح، رائج،

خُلاف مذ ۔ اختلاف، اردو، متروک۔

یونہی مقدار میں ہوا ہے خلاف
حکماء نے بہم کیا ہے خلاف — ناسخ

خلاف مذ ۔ مخالف، اردو، فصیح، رائج۔

طبل و علم ہی پاس ہے اپنے نہ ملک و مال
ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا — آتش

خِلافت: ۔ نیابت، خلیفہ کا عہدہ، جانشینی، بادشاہ یا نبی کے جانشین، عربی، مونث، فصیح، رائج،

منصوص ہو خدا امامت ان کی
مصنوع نہ تھی خلافت انکی — مولانا سبط حسن فاطر

خلافت کرنا: ۔ مخالفت کرنا، اختلاف کرنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل: ۔ تھوڑے عرصے سے یہ صرف ان معنوں میں زبانوں پر رائج ہو گیا ہے۔ حضرات اہل نحو زیادہ بولتے ہیں۔

خلافِ دستور: ۔ رواج کے خلاف، معمول کے خلاف، فارسی، ترکیب، فصیح، رائج۔

خلاف شرع :- قانون، آئین اسلامی کے خلاف، شریعت کے برعکس، فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

خلاف طبع :- طبیعت کے ناموافق، مزاج کے خلاف، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خلاف عقل :- عقل سے دور، دانشمندی کے خلاف، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خلاف قیاس :- ناممکن، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خلاف کہنا :- جھوٹ بولنا، طبیعت کے ناموافق بات کہنا، اردو صرف فصیح، رائج۔

خلاف گو :- جھوٹ کہنے والا، فارسی ترکیب، متروک۔

کہتے ہو کا نپتا ہوں جوں بید عاشقی سے
تم بھی تو میر صاحب کتنے خلاف گو ہو — میر

خلاف معمول :- دستور اور رواج کے خلاف، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صرف :- خلاف معمول آج تم بہت خاموش نظر آرہے ہو۔

خلاف ورزی :- خلاف کرنا، طے شدہ امر سے انحراف کرنا، فارسی ترکیب، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- بدمعاشوں کا قاعدہ ہے کہ ہمیشہ قانون کی خلاف ورزی کیا کرتے ہیں۔

خلاف وضع :- اصول اور عادات کے خلاف، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خلاف وضع فطری :- اغلام۔ فارسی مذکر، فصیح، رائج۔

خلاف ہونا :- مخالف ہونا، برعکس ہونا، کسی کی رائے سے متفق نہ ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

خلاق :- بہت پیدا کرنے والا، خدائے تعالیٰ کا نام، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

خلال (۱) :- (بکسر اول) (مجازاً) دانت کرید نے کا تنکا، دانت کریدنے کا آلہ، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- کرنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

خلال (۲) :- گنجفہ کی بازی کا مات، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

ابتر رہے یہ گنجفۂ دہر اے خدا
شاہ و وزیر کو ہوں خلالوں کے سامنے — رشک

قول فیصل :- دینا، کرنا، لینا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

خلال دینا :- گنجفہ کی بازی میں مقابل کو ہرا دینا۔ اردو صرف، گنجفہ بازوں کی اصطلاح، فصیح، رائج۔

خلال کرنا :- دانت کرید نا، اردو صرف فصیح، رائج۔

خلال ہونا :- چرکا ہونا، دھوکا ہونا، اردو صرف غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- چھو کرے نے پوچھا کہ ماما جی وہاں کیا ڈھونڈھ رہی ہو وہ تو چوہا کھا گیا۔ سنتے ہی ماما آگ بھبھوکا ہو گئی تو چھو کرا کہتا کیا ہے، ماما جی سچ کہنا کیسی خلال ہوئی۔ (فسانۂ آزاد)

خلاملا ہونا :- محبت ہونا، ربط و ضبط ہونا، اردو صرف غیر فصیح، رائج۔

ع۔ اچھا نہیں رقیب سے اتنا خلاملا — صفدر

خلائق :- خلق کی جمع، خلقت، مخلوقات، عربی مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تماشا دیکھنے کے لیے خلائق جمع ہو گئی۔

خُلّت :- دوستی، محبت، عربی، مونث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

امداد خدا جلوے میں موجود ہے
خُلّت تھی نقیب راہ مقصود — مولانا سبط حسن جبّاؔ

خلجان :- (بفتحتین) چھبنا۔ مجازاً تردد، تفکر، اندیشہ، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

اس کے رک رہنے کا سبب کیا ہے
خلجان آئے دن یہ رہتا ہے — مسرور

قول فیصل :- فارسیوں نے بسکون دوم بھی استعمال کیا ہے۔ عورتیں بسکون دوم ہی بولتی ہیں۔

خلخال :- (بالفتح) پازیب، عربی، مونث، فصیح، رائج۔

خلخال ان کے پاؤں کی زرگر بنائیں گے
طوق گلوئے فتنۂ محشر بنائیں گے — تعشق

خلخل خلخلا :- (بفتح اول) ڈھیلا ڈھالا، اردو صرف فصیح، رائج۔

محل صرف :- تم نے کس درزی سے یہ کرتا سلوایا ہے جو بالکل ڈھیلا خلخلا ہے۔

خلخول :- (بروزن تنبول) ڈھیلا ڈھالا (اردو) متروک۔

لاغر وہ ہوں نہیں پڑا لاغر تن کسو کا
مجنوں کے بھی بدن کا خلخول ہو تو شاد — شاد

خُلد :- (بالضم) بہشت، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

جینا انھیں شغل بے محل تھا
میدان سے خلد ہم بغل تھا — مولانا سبط حسن جبّاؔ

خلد آشیاں :- بہشت میں سکونت رکھنے والا۔ تعظیماً بڑے بڑے نوابوں اور بزرگوں کو بعد فات مرحوم و مغفور کی جگہ کہتے ہیں، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خلد بریں :- فردوس اعلیٰ، فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

ع۔ یارب مجھے مرقع خلد بریں دکھا — دبیر

خلش ۱ (بروزن روش) کھٹک، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

کم نصیب کا دشت نرگاں سے خلش خار نکی
جادہ صحرا میں نہیں بار تھے پہ تلواروں کی — برق

خلش ۲ :- رنجش، بغض، اردو، مونث فصیح، رائج۔

نگاہ جو تجا ہوا آنکھوں کی تیر چھاپن وہی ایک
وہی کا دوش وہی دل سو خلش رہتی ہو مژگاں کو — آتش

قول فیصل :- آتش نے خلاف جمہور مذکر بھی کہا ہے

بھولی ہے آنکھیں نہیں اک دم تری اے شہسوار
یاد دیری دل سے رکھتی ہو خلش مہمیز کا — آتش

آتش نے شاید سودا کی تاسی کی ہے :-

زباں ہو شکر میں قاصر شکستہ بالی کے
کہ جن نے دل سے نکالا خلش جدائی کا — سودا

خلش محسوس کرنا :- کھٹک کا احساس کرنا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

وہ اک خلش سی دل میں محسوس کر رہے ہیں
شاید مریض غم کی یہ آخری نظر ہے — عزیز لکھنوی

خلش نکالنا :- کینہ نکالنا، اردو مصدر فصیح، رائج۔

پیاسا تھا ہر اک عاشق مژگاں کے لہو کا
کب کی خلش اے وادئ پر خار نکالی — جلال

خلش ہونا :- کھٹک ہونا اردو مصدر فصیح رائج

کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیر نیم کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا — غالب

خلط :- اخلاط اربعہ (یعنی صفرا، سودا، خون بلغم) میں سے ہر ایک کو خلط کہتے ہیں، عربی، مذکر

سبزہ رنگوں کی صحبت میں جو آزادی ہوا
خلط صفرایاں تلک بگڑا اگر زنگاری ہوا — معروف

(نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنو مونث بولتے ہیں۔

خلط :- ملانا، آمیزش، عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

کب رہیں اہل صفا ہو کے کسی کے زیر دست
لاکھ کیجے خلط پر رہتا ہے روغن آب پر — اسیر

خلط مبحث :- بے فائدہ الجھاؤ، فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

خلط ملط :- گڈمڈ، الگ الگ چیزوں کا ایک میں مل جانا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- سب کا مذاقات خلط ملط ہو گئے۔

قول فیصل :- عربی میں خلط ملنا ملانا، "ملط" مٹی کی دیوار بنانا۔

خلطہ :- میل جول، اردو، مذکر، متروک۔

تب اس بہشتی رو سے یہ خلطہ ہم کیا
جب برسوں ہم نے سورۂ یوسف کو دم کیا — تبر

قول فیصل :- یہ لفظ عربی "خلطۃ" بمعنی شرکت کا بگڑا ہوا ہے۔

خلع :- عورت کا بعوض مہر طلاق لینا، عربی مذکر، اصطلاح علم فقہ۔

خلعت ۱ :- سلا ہوا لباس جو کسی کو پہنا دیں لباس، جوڑا، کپڑا جو انعام میں بادشاہوں یا امیروں کی طرف سے دیا جائے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہوئے نقد دو توڑے اس کو عطا
سوا اس کے اور اسکو خلعت ملا — اختر (شاہ اودھ)

قول فیصل :- پہنانا، دینا، ملنا وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

خلعت ۲ :- وہ نشان جو استاد خوش خطی کی اصلاح دیتے وقت عمدہ اور باقاعدہ حرف پر بنا دیتے ہیں۔ فارسی، مذکر، متروک۔

فقرہ :- آج میرے چار حرفوں کو خلعت ملا۔

کبھی تعریف کسی کی نہ خوش آئی مجھ کو
حرف کو میرے کفن خلعت استاد ہوا — اکبر

قول فیصل :- شاہی زمانے میں کئی قسم کے خلعتوں کا دستور تھا، اوّل ۲۱ پارچہ کا خلعت جو بیشتر ولی عہد کو دیا جاتا تھا اور اس میں اشیائے ذیل ہوتے تھے۔ ۱ شملہ ۲ چپکن ۳ لبادہ ۴ رومال ۵ پٹکا ۶ دوشالہ ۷ فنس نقرہ ۸ فیل مع عماری ۹ شمشیر ۱۰ مہر خطاب ۱۱ جیغہ ۱۲ کلغی ۱۳ قلمدان نقرہ یا مینائی ۱۴ سرپیچ ۱۵ سندیلی یا تاج ۱۶ گھوڑا مع ساز اور زیور ۱۷ ہوادار یا تامدان یا بوچا یا سکھپال نقرئی یا گنگا جمنی ۱۸ پیش قبض ۱۹ قرولی ۲۰ ڈھال ۲۱ جڑاؤ ہار۔

دوم گیارہ پارچہ کا جو بیشتر وزیر کو دیا جاتا تھا۔ اور اس میں اشیاء متذکرہ بالا نمبران ۱ تا ۷، نمبران ۱۰، ۱۱ ہوتے تھے۔

سوم ۹ پارچہ کا خلعت جو بیشتر نائب کو دیا جاتا تھا اسمیں اشیاء بالا نمبران ۱ تا ۷، نمبران ۱۰-۱۱ ہوتے تھے

چہارم ۷ پارچے کا خلعت جس میں اشیاء بالا نمبری ۱ تا ۷ اور قلم دان نقرہ مع ساز ہوتا تھا

پنجم ۵ پارچے کا خلعت اسمیں اشیائے ذیل ہوتے تھے شملہ، چپکن، پٹکا، رومال، دوشالہ، بعض امرا وزرا اور راجاؤں کو توپ بھی عنایت ہوتی تھی، اور ان کو اجازت سلامی فیر ہونے کی عنایت ہوتی تھی

بعض کو نفیریاں نقرئی عطا ہوتی تھیں ان کے یہاں
نوبت روشن چوکی بجتی تھی۔

خَلَف ۔ فرزند سعید، جانشین، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

خُلَفا ۔ خلیفہ کی جمع، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

خَلَفُ الرَّشید ۔ سچا بیٹا، مطیع و فرمانبردار بیٹا، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

خَلَفُ الصِّدق ۔ خلف الرشید، عربی ترکیب، فصیح، رائج۔

ہیں وہ یکتا خلف الصدق وہ شبیر
مرثیہ گوئے جناب شبیر ع — مرزا دبیر

خُلَفائے راشِدین ۔ ہدایت والے خلیفہ پیغمبر آخر کے چاروں خلفاء سے مراد ہوتی ہے۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب، حضرات اہل سنت کی اصطلاح۔

خَلِفشار ۔ بدامنی (اردو) مذکر، فصیح، رائج۔

خُلفِ وعدہ (خلف جھوٹ) وعدہ کے خلاف کرنا۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

خوب تم نے ہیں کیا محبوب — تعلق
خلف وعدہ گاں ہے معیوب

قول فیصل ۔ خلف وعدہ بھی بولتے ہیں۔

خُلق ۔ عادت، خصلت، مروت، خوش مزاجی، ملنساری، عربی، مذکر، صحیح، رائج۔

خَلق ۔ دنیا کے لوگ، پیدا کیے ہوئے، مخلوق، عربی، مونث، فصیح، رائج۔

ع ہوئی نورِ سحر پر خلق شیدا — الفدیلا نظم

خِلقت ۔ آفرینش، پیدائش، فطرت، سرشت، عربی، مونث، فصیح، رائج۔

نہ کیوں بوتراب ان کو کہتے محمدؐ
کہ آدم سے پہلے ہے خلقت علی کی — صبا

خَلقَت ۔ مخلوق (اردو) مونث، فصیح، رائج۔

مجھ بے ہنر فقیر کی سنتا نہیں کوئی
خلقت مطیع کشف و کرامات رنگی — رشید

خُلقِ حسنؑ ۔ اچھا خلق، امام حسن علیہ السلام کا خلق، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خلقِ خدا ۔ مخلوق، موجودات عالم، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ مطلق انسانوں کو بھی کہتے ہیں۔

سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا
کہتی ہے تجھ کو خلقِ خدا غائبانہ کیا — آتش

خلقِ خدا، ملکِ خدا ۔ خدا کی خدائی بڑی ہے ایک جگہ گزر نہ ہوگی تو دوسری جگہ چلے جائیں گے۔ فارسی مقولہ، متروک۔

گو لکھنؤ ویراں ہوا ہم اور آبادی میں جا
مقسوم اپنا لائیں گے خلقِ خدا ملکِ خدا — میر

خلق سے اُٹھ جانا ۔ مرجانا، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

عباس نے رو کر کہا اے سید اکرم!
کیجیے گا یہی خلق سے اٹھ جائینگے جب ہم — انیس

خُلقِ عظیم ۔ بہت بڑا خلق، اخلاق رسول اسلام سے مراد ہے، فارسی ترکیب، عربی الفاظ، فصیح، رائج۔

خلق کا حلق کس نے بند کیا ۔ کسی کی زبان نہیں روکی جا سکتی۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

خلق کرنا ۔ پیدا کرنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

خُلقِ محمّدی ۔ رسول مقبول صلعم کا اخلاق، ضرب المثل ہے لہذا بے مثل چلانی کے معنوں میں مستعمل ہے، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خِلقی ۔ پیدائشی، صفت (نوراللغات)
قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ بہت کم بولتے ہیں۔

خَلَل ۔ کشادگی، رخنہ، کام میں تباہی آجانا، فتور پڑ جانا، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

دو گھڑی کی جو ملاقات تھی وہ بھی دو قوف:
ایسا پڑتا تھا خلل یار کے اوقات میں کیا — آتش

خدا کرے کہ خفا ہو کے دم نکل جائے
کہیں شتاب یہ جھگڑا چکے خلل جائے — سودا

قول فیصل ۔ آنا، پڑنا وغیرہ کیا تھا اس کا صرف ہے۔

خلل ۔ بدہضمی، عورتوں کی زبان و نوراللغات

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

خلل انداز ۔ خلل ڈالنے والا، فتور ڈالنے والا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ خلل پڑنا کے معنی میں خلل اندازی بھی ہے۔

خلل آنا ۔ ابتری پیدا ہونا، خرابی ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

ع آ گیا عیش زندگی میں خلل — شوق

خلل پانا ۔ خرابی میں پڑنا۔ اردو، صرف، غیر فصیح، رائج۔

غضب ہے منزل ہستی میں آسائش طلب پڑنا
ہجوم خواب سے رہرو نے ہے آخر خلل پایا — آتش

خلل پڑنا ۔ خرابی پیدا ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

باتیں نہیں دلھن کی خوشی میں خلل پڑے
شاباش کو کہا مگر آنسو نکل پڑے — عشق

خلل پیدا کرنا:- خرابی پیدا کرنا، اردو فصیح، رائج۔

نشے سے ہوا بیہوش میں برگشتہ بخت
تردماغی نے خلل پیدا کیا سرسام کا — آتش

خلل دماغ:- مالیخولیا، سودا، دیوانگی فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

خلل ڈالنا:- خرابی، پیدا کرنا، اردو صرف فصیح، رائج۔

دل میں اس کے یہ کس نے بل ڈالا
جو مرے عیش میں خلل ڈالا — اثر

خلل نکل جانا:- خرابی دور ہو جانا، اردو صرف فصیح، رائج۔

تا میسر ہو مجھے حسن عمل
تیری طینت سے نکل جائے خلل — مرزا رسوا

خُلُو:- (بالتشدید واو) خالی ہونا، عربی، مذکر
فقرہ۔ معدے کا خلو صفراوی مزاج کو اچھا نہیں (نور اللغات)
قول فیصل:- ترکیب کے ساتھ "خلوے معدہ" بولتے ہیں۔ تنہا خلو مستعمل نہیں۔

خلوت (۱):- جلوت کی ضد، تنہائی، علیحدگی، عربی، مونث، فصیح، رائج۔

میں یہ سمجھا تھا کہ خلوت میں وہ تنہا ہونگے
اب جو پردہ کو اٹھایا تو قیامت دیکھی — عزیز

قول فیصل: عام طور سے زبانوں پر بالکسر ہے۔

خلوت (۲):- مکان کا غیر سے خالی ہونا خالی جگہ، عربی، مونث، فصیح، رائج۔

خلوت خانہ، خلوت سرا، خلوت گاہ تنہائی میں بیٹھنے کا مقام فارسی ترکیب، پہلا مذکر، دوسرا اور تیسرا مونث، فصیح، رائج،

خلوت صحیح، خلوت صحیحہ:- تنہا ہونا، خاوند جورو کا ہمبستری کے لیے ایسی جگہ اکٹھا ہونا جہاں کوئی اور نہ ہو، فارسی مونث، (نور اللغات)
قول فیصل:- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خلوت کرنا (۱):- مکان کو غیر سے خالی کرنا، تنہا ہونا، (نور اللغات)
قول فیصل:- اہل لکھنؤ اس جگہ "تخلیہ" بولتے ہیں

خلوت کرنا (۲):- عورت سے ہم صحبت ہونا، خلوت صحیحہ کرنے سے مراد ہوتی ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل:- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خلوت گزیں، خلوت نشیں:- تنہائی میں بیٹھنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح رائج

خلوتی:- خلوت گزیں تنہائی میں بیٹھنے والا۔ فارسی، مستعمل

بار گراں سے ہو سبک خلوتی حریم قدس
قید حیات سے نکل بزم میں بار یاب ہو — عزیز لکھنوی

خلود:- ہمیشگی، عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان،

خلوص:- سادہ ہونا، پاک ہونا، مجازاً خالص دوستی، سچی دوستی اور سچائی وفاداری، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

وارفتگی کا میری سبب اور کیا ہوا
یہ خلق آپ کا یہ خلوص آپ کا ہوا — تسلیم

خلوص سے ملنا:- پاک دل سے ملنا، اخلاق و محبت سے ملنا، اردو صرف فصیح رائج

خلوص نیت:- خالص نیت پاک نیتی، عربی، الفاظ، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خلیا ساس:- ساس کی بہن، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

خلیا سسرا:- خوشدامن کی بہن کا شوہر اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

خلیتا (بیائے معروف) تھیلی، لمبا کرتا، یہ لفظ عربی "خریطہ" کا بگڑا ہوا ہے (نور اللغات)
قول فیصل:- اہل لکھنؤ انگرکھے اچکن اور کرتے کے اس حصے کو تذکیر کلی کہتے ہیں جو آستین میں مونڈھے سے کہنی تک ہوتا ہے۔

خلیج (بیائے معروف) دریا کی ایک شاخ جو تین طرف خشکی سے محیط اور ایک طرف سمندر سے ملی ہو۔ کھاڑی، عربی، مونث، علم جغرافیہ کی اصطلاح
محل صرف:- نقشہ میں دیکھو خلیج بنگال کہاں ہے

خلیج پیدا ہونا:- آپس میں شکر رنجی ہونا، اردو صرف فصیح، رائج۔
محل صرف:- ان دونوں کے درمیان زبردست خلیج پیدا ہو گئی ہے خدا خیر کرے۔

خلیرا بھائی:- خالہ کا بیٹا، خالہ کی اولاد اردو مذکر، (نور اللغات)
قول فیصل:- اہل لکھنؤ "خالہ زاد بھائی" بولتے ہیں

خلیطی (۱) خریطی، اردو، مونث (نور اللغات)
قول فیصل، لکھنؤ میں مستعمل نہیں،

خلیطی (۲):- گھر والی، اردو، عوام کی زبان (نور اللغات)
قول فیصل، لکھنؤ کے عوام نہیں بولتے۔

خلیفہ:- کسی کی جگہ اس کی وفات کے بعد مقرر ہونے والا قائم مقام "نائب رسول"

ان میں تھا ہر اک بحق خلیفہ
اللہ کا بولتا صحیفہ — مولانا سید حسن صاحب ناظر

قول فیصل:- لفظ عربی "خلیفہ" ہے۔ جو محل

میں خلیف بر وزن فعیل بمعنی پیچھے آنے والا تھا
آخر میں تائے نقل اضافہ کی جس سے وصفی
معنی سے اسمی معنی ہو گئے۔ اور بمعنی نائب و
قائم مستعمل ہوا۔

خلیفہ ۔ استاد کا نائب یعنی سب لڑکوں
سے زیادہ پڑھا ہوا لڑکا، استاد کا بیٹا خواہ
بیٹی۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ کسی پہلوان کے قائم مقام
کو "خلیفہ" کہتے ہیں۔ مندرجہ بالا معنوں میں نہیں بولتے

خلیفہ ۔ نائی، درزی وغیرہ ادنیٰ پیشہ کرنے
والے آدمیوں کو بھی خلیفہ کہتے ہیں۔ اردو، مذکر،
عوام کی زبان۔

قول فیصل ۔ اس کی تانیث "خلیفن" ہے۔

خلیق ۔ (بروزن شفیق) صاحب خلق، خوش
خلق، ملنسار، عربی، صفت، فصیح، رائج

خلیق ۔ میر مستحسن کا تخلص میر حسن مصنف سحر البیان کے
فرزند ارجمند، ایک باکمال مرثیہ گو، میر انیس
کے پدر بزرگوار، لکھنؤ اور فیض آباد کی ملی جلی
تہذیب کا آئینہ دار، میر ضمیر کے ہمعصر۔

خلیل ۔ (بیائے معروف) سچا دوست، عربی
صفت، فصیح، رائج۔

خلیل اللہ ۔ خدا کا دوست، حضرت
ابراہیم کا لقب، عربی، مذکر، فصیح، رائج
قول فیصل ۔ صرف خلیل بھی کہتے ہیں۔

ع میاں باغ جناب خلیل کو دیکھا   عشق

خلیل خاں فاختہ اڑا گئے ۔ بہت
اڑا چکے اب وہ پہلے ہی نہیں جب پر اترائیں۔ اردو مثل
فصیح، رائج۔

خم ۔ ٹیڑھا پن، کجی، پیچ و تاب۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج

ع چاہیے نیچے قدم میں بھی خم تھوڑا سا   اسیر

خُم ۔ بازو، اردو، مذکر، فصیح، رائج

خُم ۔ شراب کا مٹکا، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کہاں سے لاؤں صبر حضرت ایوب اے ساقی
خم آئے گا صراحی آئے گی تب جام آئیگا   شاد

قول فیصل ۔ چڑھانا، اڑانا وغیرہ کے ساتھ
اس کا صرف ہے۔

زاہد کو ایک قطرۂ زمزم پہ ناز ہے
ع یاں خم کے خم اڑائے ہیں پیر مغاں کے ساتھ   داغ

خم ۔ وہ پتے جن کو کھیلنے والے تقسیم کے
وقت اچھا کے رکھ لیتے ہیں۔ بعد تقسیم کے ایک
ایک کرکے نکالتے ہیں یہ لفظ بطور واحد مستعمل
ہے۔

(فقرے) خم ہیں سب پتے خراب نکلے، کیا اچھا
خم اٹھا۔

خَم ۔ غدیر خم کو بھی کہتے ہیں، فارسی فصیح رائج۔

خُمار ۔ نشہ اترنے کو ہوتا ہے تو دردسر
ہوتا ہے، اور ہاتھ پاؤں ٹوٹتے ہیں اسی حالت
کو کہتے ہیں، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

شکست پائی ہے توبہ کی طرح اس نے بھی
ہمارے پاس جو اے میکشو خمار آیا   ناسخ

قول فیصل ۔ رہنا، ٹوٹنا، کھونا، رہنا وغیرہ کے
ساتھ اس کا صرف ہے۔

(ٹوٹنا) چشم مخمور سے ٹوٹے کہیں انکا بھی خمار
ہیں اذیت کش خمیازہ برابر پلکیں   اسیر

(کھونا) کھو نہ سکی کبھی خمار میرے نشہ کی آبرو
دیدہ آئینہ کیطرح مجھ سے بھرا ایاغ ہو   درد

(رہنا) پھر اسکو روز قیامت تلک خمار رہا   (میر)

خمار ۔ نیند نہ آنے کا اثر وہ اثر جو آنکھوں پر
کم سونے یا نہ سونے سے ہوتا ہے، اردو، مذکر
فصیح، رائج۔

ع جاگے ہو تو وہ رات کے وہ نیند کا خمار   ہنس

خمّار ۔ مے فروش، عربی، مذکر، فصیح، رائج

خمار آگیں ۔ خمار سے بھرا ہوا فارسی، صفت
فصیح رائج

خمار آلودہ ۔ مخمور، فارسی، صفت
فصیح، رائج،

خمار توڑنا ۔ نشہ کے آثار کی تکلیف رفع
کرنے کو پھر تھوڑی سی شراب پینا۔ اردو، فعل متعدی

توڑوں بھلا میں فرقت ساقی میں کیا خمار
و سر پھوڑوں آج طاق سے بوتل اتار کے   ناسخ

خماسی ۔ پانچ حرفی لفظ، عربی، مونث،
علم عروض کی اصطلاح۔

خم افلاطون، خم فلاطوں ۔ افلاطون
جب بہت بوڑھا ہو گیا تو اپنے شاگردوں کو حکم
دیا کہ میں مٹکے میں بیٹھتا ہوں تم سر بند کرکے پہاڑ
کی کھوہ میں دفن کر دینا۔ چنانچہ شاگردوں نے
یہی کیا۔ فارسی، مذکر،

خم ٹھوکنا ۔ کشتی کے وقت بازو پر اس طرح
ہاتھوں کو مارنا کہ آواز نکلے۔ (کنایۃً) کسی کام
میں کسی سے مقابلہ کرنا، اردو، فصیح، رائج،

اترے مرزا اکھاڑے میں اسدم
د ہو گیا سامنے وہ ٹھونک کے خم   سودا

خم خانہ، خمکدہ ۔ شراب خانہ، فارسی،
مذکر، فصیح، رائج،

خمدار ۔ ٹیڑھا، ترچھا، کج، پیچ دار۔
فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

کمند وہ ابرو، خمدار خدا خیر کرے
زنگ کھائی ہوئی تلوار خدا خیر کرے — شوق بہرائچی

خمر :- شراب، عربی، مونث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

خمس :- (بروزن شمس) پانچواں ہونا، قوم کے مال کا پانچواں حصّہ لینا، عربی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

تزئین عرش ثانی اشیا خمس ہے
کہیں جس سے آفتاب مذاہب وہ شمس ہے — عشق

خمس :- مال مخصوص کا پانچواں حصّہ جو سادات کا حق ہے عربی، مذکر، فصیح، رائج

نقود داغ میں کب ہے زکوٰۃ و خمس کی پرسش
کہاں ہے گنج قارون میں جو ہے گنج شہیدانِ — عالم

قولِ فیصل :- یہ شیعوں کی خاص اصطلاح ہے۔

خمسُ الاوقات :- پانچواں وقت عربی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

خمسہ ۱ :- (عربی خمسۃ) پانچ سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے حواس خمسہ، فارسی، فصیح رائج

خمسہ ۲ :- وہ نظم جس میں پانچ پانچ مصرعوں کا ایک ایک بند ہو، پانچ منظوم رسالوں کا ایک مجموعہ جیسے خمسہ نظامی، خمسہ خسرو۔

خمسہ کرنا :- کسی کی غزل یا اپنی غزل کے ہر شعر پر تین مصرعے اضافہ کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

خمکدہ :- میخانہ، شراب خانہ، فارسی، فصیح، رائج

ہے سیکش خمکدہ جوش و خروش — مرزا رسوا

خم کھانا :- جھک جانا، اردو، صرف، فصیح، رائج

نعرہ کیا سپہر نے خم کھا کے یا علیؑ
پریاں بہم لپٹ گئیں چلا کے یا علیؑ — عشق

خم کھلنا :- بل کھلنا، اردو، صرف، فصیح رائج۔

چتون کے مٹ گئے بل ابرو کے کھل گئے خم
پر دل کی گرہ کوئی آسان نکلتی ہے — داغ

خم و چم :- رفتار ناز، خرام ناز، خرام مشرق اترانا، فارسی، مذکر، (نور اللغات)

قولِ فیصل :- اہل لکھنؤ چم و خم کہتے ہیں، خموشی خاموشی، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

یاں کچھ نہ تھا بجز خموشی
یا ذکر خدا کی گرمجوشی — مولانا سبط حسن صاحب فاخر

خم ہونا :- جھک جانا، اردو، صرف، فصیح رائج

لیکن یہ مقام ہے وہ ممتاز
خم ہے جسے دیکھ کر سرافراز — مولانا سبط حسن صاحب فاخر

خمیازہ ۱ :- نیند غالب ہونے کی حالت میں دونوں ہاتھوں کو اوپر اٹھا کے جسم کو تاننا، انگڑائی فارسی، مذکر، متروک۔

جوڑے کا معانقہ طرب خیز
خمیازہ قوس بہجت انگیز — مولانا سبط حسن صاحب فاخر

قولِ فیصل :- یہ لفظ مرکب ہے۔ "خم" بمعنی مقابل راست، اور "یازہ" بمعنی حرکت دینا۔ سے لینا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

خمیازہ ۲ :- مکافات، بدلہ، اردو، فصیح، رائج۔

خمیازہ ۳ :- تکلیف، پشیمانی، افسوس (نور اللغات)

قولِ فیصل :- اہل لکھنؤ اس معنی میں نہیں بولتے۔

خمیازہ اٹھانا :- نقصان اٹھانا، ضرر اٹھانا، پاداش جھیلنا، تصور کی سزا بھگتنا، تکلیف اٹھانا، شرمندہ ہونا، ذلیل ہونا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- اہل لکھنؤ اس صورت سے نہیں بولتے۔

خمیازہ بھرنا :- خمیازہ اٹھانا (نور اللغات)

قولِ فیصل :- اہل لکھنؤ اس صورت سے نہیں بولتے

خمیازہ بھگتنا :- بُرے کام کی پاداش میں مصیبت جھیلنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج

خمیازہ کش :- انگڑائی لینے والا فارسی، متروک۔

بند قبا کو خوباں جس وقت وا کرینگے
خمیازہ کش جو ہوں گے ملنے کی کیا کرینگے — میر

خمیازہ کھینچنا :- رنج اٹھانا، پشیمان ہونا، افسوس کرنا، اردو، متروک۔

رعشۂ پیری ہے وہ جوش جوانی کے عوض
اپنی بدمستی کا خمیازہ نہ کیونکر کھینچیے — آتش

خمیدہ :- ٹیڑھا پن، جھکا ہوا، فارسی، صفت فصیح، رائج۔

خمیر ۱ :- (بروزن امیر) گندھے ہوئے آٹے کو کچھ عرصہ تک گرمی میں رکھ کر ترش کر لیتے ہیں اور اسی کو خمیر کہتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

مطلب تھا خمیر آب و گل میں
مٹی نے رکھا عریضہ دل میں — مولانا سبط حسن صاحب فاخر

قولِ فیصل :- اٹھانا، اٹھنا، رکھنا، کرنا۔ کھٹّا ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ جیسے خمیر زیادہ کھٹّا ہو جانے سے روٹیاں بدمزہ ہو گئیں۔

خمیر ۲ :- سرشت، اردو، مذکر، فصیح رائج

جوں جوں بڑھاپا آتا ہے جاتے ہیں بیٹھتے
کس مٹی کا نہ جانے اپنا خمیر ہے — میر

خمیر ۳ :- مٹی، جسم کی مٹی، اردو، قلیل الاستعمال

محلِ صحت :- جہاں کا خمیر تھا وہاں دفن بھی ہوا۔

خمیر اٹھنا۔ خمیر تیار ہونا، جوش میں آنا، خمیری آٹے کا روٹی پکانے کے قابل تیار ہونا، اردو مصرف، فصیح، رائج۔

خمیر بننا۔ سرشت بننا۔ اردو مصرف، فصیح رائج۔

خدا نے ان بتوں کو کچھ نمکینیت عنایت کی
خمیر ان کا بنا ہے کھینچ کے جوہر بے وفائی کا — میر

خمیر بگاڑ دینا۔ خوب مارنا، اردو مصرف متروک۔

محل صرف:۔ یہاں سے چار پانچ نکیرے کفگیریں پکڑ کے دو کان پر سے کو دے اور پکارے رہ تو جا ہم ابھی تیرا خمیر بگاڑے دیتے ہیں (طلسم ہوش ربا)

خمیر کھٹا ہونا۔ خمیر بگڑ جانا، خمیر کا ترش ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج،

خمیرہ ۱۔ (بر وزن طریقہ) خمیر اٹھا کر تیار کی ہوئی شکر یا مصری میں پکائی ہوئی دوا جیسے "خمیرۂ بنفشہ، خمیرہ صندل" اردو، مذکر، فصیح، رائج،

صندلی رنگوں کے وصف ایسے لکھے
صوت صندل کا خمیرہ ہو گیا — امیر

قول فیصل:۔ عربی میں "خمیرۃ" بمعنی خمیر ہے۔

خمیرہ ۲۔ ایک قسم کا خوشبودار پینے کا تمباکو۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

وہ خمیرہ بھرا تھا خوشبو دار
جس سے شرمائے مشک چین و تتار — قلق

خمیری:۔ وہ روٹی جو خمیر ملا کے پکاتے ہیں۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

خنّا:۔ مرد ابلہ، زن بد مزاج، مسخری عورت، عورات لکھنؤ کی زبان، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں،

خنازیر ۱۔ خنزیر کی جمع، عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان،

خنازیر ۲۔ ایک مرض کا نام جس میں گلے اور گردن میں پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہیں "کنٹھ مالا" عربی، مذکر، فصیح، رائج،

خنّاس:۔ سرکش، دیو، شیطان رجیم، بدرجہ بد، عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان،

خناق:۔ گلے کی ایک بیماری کا نام، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ یہ لفظ فارسی "خناک" کا معرب ہے۔

خُنثیٰ:۔ وہ آدمی جو مردانہ اور زنانہ دونوں علامات مخصوصہ کامل یا ناقص رکھتا ہو۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج،

خنجر:۔ (بر وزن منظر) ایک مشہور ہتھیار کا نام، ایک قسم کا چھرا، کٹار، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ باندھنا وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

عاشق کا کام تیغ نگہ سے تمام ہے!
خنجر نہ باندھیے مری گردن کے واسطے — رشک

خنجر اٹھانا:۔ خنجر ہاتھ میں لینا، خنجر علم کرنا، اردو مصرف، فصیح، رائج،

محل صرف:۔ ان کا خنجر اٹھانا تھا کہ حریف کے قدم اکھڑ گئے۔

خنجر اٹھنا:۔ (لازم) خنجر علم ہونا، اردو مصرف، فصیح، رائج۔

خنجر بہیگ:۔ ایک مہلک پھوڑے کا نام، جو اکثر پشت پر ہوتا ہے، فارسی، مذکر، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے،

خنجر پھرنا:۔ خنجر چلنا، خنجر رواں ہونا، اردو مصرف، فصیح، رائج،

قاتل نے وقت ذبح لیا جب خدا کا نام
خنجر ہمارے حلق پہ آسان پھر گیا — داغ

خنجر پھیرنا:۔ خنجر چلانا ذبح کرنے کو، اردو مصرف، فصیح، رائج۔

پھیرنا آنکھ کا اچھا نہیں مجھ سے قاتل
پھیر دے ایسے تو خنجر کو مری گردن پر — امیر

خنجر تیز کرنا:۔ آمادۂ قتل ہونا، اردو، دہلی کی زبان۔

اور جو حاسد ہیں ترے واسطے انکے ہمراہ
چرخ پر تیز کرے خنجر خونخوار ہلال — ذوق

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس جگہ چھری تیز کرنا بولتے ہیں۔

خنجر تیز ہونا:۔ قتل کی آمادگی ہونا، اردو مصرف، فصیح، رائج

ع سر تصدق ہے اگر مژگاں کا خنجر تیز ہے — آتش

قول فیصل:۔ اب اس جگہ چھری تیز ہونا مستعمل ہے۔

خنجر چلانا (متعدی) گلے پر خنجر پھیرنا، اردو مصرف، فصیح، رائج،

خنجر چلنا:۔ ذبح کرنے کو گلے پر خنجر کا رواں ہونا، اردو مصرف، فصیح، رائج،

خنجر تو پس فنا چلا تھا!
میں پہلے ہی ذبح ہو چکا تھا — فاخر (مولانا سبط حسن صاحب)

خنجر کا پانی:۔ آب خنجر، اردو مصرف، فصیح، رائج

خشک رہتا ہے بہت شوق شہادت سے گلا
ہو سکے تو ہمدمو! خنجر کا پانی دو مجھے　　آتش

خنجر کند ہونا :۔ خنجر کی دھار کا گر جانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

سخت جانی سے مری جان بچے گی کیونکر
ایک جب کند ہوا دوسرا خنجر آیا　　داغ

خنجر کھینچنا :۔ میان سے خنجر باہر کرنا، کسی پر وار کرنے کے لیے۔ اردو فقرہ، فصیح، رائج۔

بوالہوس عاشق کا جیتے جی نہیں شایان قتل!
دوست تجھے میرے، تو دشمن پہ نہ خنجر کھینچیے　　آتش

خنجر کی دھار :۔ خنجر کی باڑھ، اردو، فصیح رائج۔

کھلوائی فصد یار نے میں قتل ہوگیا!
کم تھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے　　ناسخ

خنجر لگانا :۔ خنجر کو پتھر پر تیز کرنا۔ اردوئے دہلی کی زبان۔

سخت جانوں کا تو مشکل سے گلا کٹتا ہے
پہلے پتھر پہ لگا لیجیے خنجر اپنا　　داغ

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں استرے کے لیے "استرہ لگانا" بولتے ہیں۔

خنجری (بروزن بری) چھوٹا دف، ڈفلی، فارسی، مونث، فصیح، رائج،

تال پر جھنکارتی ہے تا زماں
از کچھاوج تا بڈھوک خنجری　　سودا

قول فیصل :۔ اب اہل لکھنؤ بروزن فعلن بولتے ہیں گلبدن اور مشروع میں جو خطوط ہوتے ہیں انکو بھی خنجری کہتے تھے،

جو نزاکت اس میں ہے کب ہو کسی انسان میں
خنجری نے گلبدن کی چٹکیاں لیں ران میں　　رند

خنداں :۔ ہنستا ہوا، خوش۔ فارسی صفت فصیح، رائج،

اثر پیدا ہے یہ ہنس ہنس کے تلواریں لگانے کا
ہمارا زخم تن ہر اک ہے خنداں دیکھتے جاؤ　　رشید

خندق :۔ کھائی، گڑھا، کھوہ، عربی، مونث فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ یہ لفظ فارسی "کندہ" کا معرب ہے، اس کی جمع خنادق ہے

خندہ :۔ ہنسی، فارسی، مذکر، فصیح رائج

خندۂ برق (کنایۃً) بجلی کا کوندنا، فارسی مذکر، فصیح، رائج،

خندۂ برق نگاہوں سے گرا جاتا ہے:
آج غنچہ کی ہنسی میں ہے وہ جیا ختم ہیں　　لاعلم

خندۂ بے اختیار :۔ بے ساختہ ہنسی، فارسی صرف، مذکر، فصیح، رائج،

صدائے خندۂ گل سن کے یاد آتا ہے
تمھارا خندۂ بے اختیار باتوں میں　　امیر

خندۂ جام، خندۂ ساغر، خندۂ مے، خندۂ شراب، خندۂ صہبا، خندۂ شیشہ، خندۂ صراحی، خندۂ مینا

قلقل شیشہ، وہ آواز جو شیشے سے شراب انڈیلنے میں ہوتی ہے۔ فارسی۔ مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

خندۂ دنداں نما :۔ ایسی ہنسی جس میں دانت دکھائی دینے لگیں، فارسی، ترکیب، مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف :۔ یہ سنکر خندۂ دنداں نما کیا اور انگڑائی لی (ظلم شریف)

خندہ رو، خندہ پیشانی :۔ ہنس مکھ، فارسی صفت۔

ع　وہ آئے خندہ پیشانی کہیں سے　　داغ

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ "خندہ پیشانی سے" یا خندہ پیشانی کے ساتھ ہنسی خوشی کے معنی میں بولتے ہیں۔

خندہ زن :۔ ہنسنے والا، ہنستا ہوا، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

سوئے دریا خندہ زن وہ یار جانی پھر گیا
موتیوں کی آبرو پر آج پانی پھر گیا!　　تعشق

خندۂ زیر لبی :۔ تبسم، مسکرانا، فارسی (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ تبسم زیرلب زیادہ بولتے ہیں

خندۂ گل :۔ کنایہ ہے پھولوں کے کھلنے سے۔ فارسی، ترکیب، فصیح، رائج۔

صدائے خندۂ گل سن کے یاد آتا ہے
تمھارا خندۂ بے اختیار باتوں میں　　امیر

خندی :۔ بے حیا، بے غیرت، قحبہ، فاحشہ مونث، متروک،

اور یہ کہتا ہے پیچ بتا خندی
دیر آنے میں اس قدر کیوں کی　　ہشت گلزار

خنزیر (بیائے معروف) جنگلی سور، سور، عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان،

خنصر :۔ (بکسر اول و فتح سوم) چھنگلیا، عربی، مونث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

خنک :۔ (بفتحتین) سرد، ٹھنڈا، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

آدمی کے تئیں کچھ گرمی صحبت ہے شرط
وہ بھی انسان ہے دنیا میں جو رہتا ہو خنک　　سودا

خنکی :۔ سردی، ٹھنڈک، برودت، اردو، مونث، فصیح، رائج،

محل صرف :۔ گرمیوں میں یہاں بڑی خنکی ہوتی (رجوع اتصال)

خنگا ۔ موٹا تازہ، ہٹا کٹا، صفت، مذکر

قولِ فیصل ۔ تنہا نہیں بولتے، موٹا خنگا ملا کے بولتے ہیں، جیسے اس میں ایک جوگی بیٹھا ہوا سرتجا رشمنہ پہاڑ

موٹا خنگا و بنگا از سرتاپا ننگا (طلسم ہوشربا)

قولِ فیصل ۔ مونث کے لیے موٹی خنگی بولتے ہیں،

خنیاگر ۔ گویا، مطرب، فارسی، قلیل الاستعمال

خنیاگری ۔ گویا ہونا، فارسی ترکیب، مونث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان،

نہ تنہا ہی تھی مصروف خنیاگری
کر یارے کی کرتی تھی مستاجری — اختر (شاہ اودھ)

خو ۔ عادت، خصلت، سرشت، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

ہنسی کو روک نہ ظالم مرے جنازے پر
مجھے گلہ نہیں ظالم یہی ہے خو تیری — تعشق

قولِ فیصل ۔ پڑنا، چھوٹنا، ڈالنا، کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے
بے نیازی تری عادت ہی سہی — غالب

خواب (۱) ۔ وہ بات جو انسان نیند میں دیکھے، رویا، بشارت، فارسی، مذکر، فصیح، رائج،

قولِ فیصل ۔ دیکھنا، ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے

ہوں روانہ ہند سے جب دم میں یثرب کی قبر
جو مجاور شہ کے روضے کا ہوا اسکو خواب ہو — امیر

خواب (۲) ۔ نیند، بیداری کی ضد، فارسی، مذکر، فصیح، رائج،

قولِ فیصل ۔ آنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

خواب (۳) ۔ خیال، تصور، وہم، گمان، اردو، فصیح، رائج،

ع پھر نہ نکلیں خواب میں آنسو ہماری آنکھ سے — رنگ

خواب اڑنا ۔ نیند نہ آنا، اردو صرف، فصیح، رائج،

آنکھوں کے کھلے وہ بند ابواب
سبزے پہ گرا اڑا ہوا خواب — مولانا سبط حسن

خواب آلودہ ۔ نیند میں بھرا ہوا، نیند کے خمار میں بھرا ہوا۔ فارسی، ترکیب، فصیح، رائج۔

خواب آنا ۔ نیند آنا، اردو، فصیح، رائج

پوچھتے ہو حال کیا آشفتگان زلف کا
دل پریشاں ہے بہت راتوں کو خواب آتا نہیں — امیر

خواب بننا ۔ خیال منصوبے باندھنا

خواب بنیے خوب بنیے لیکن اتنا سوچیے
ان میں ہے تانا ہی تانا یا کہیں بانا بھی ہے — اثر

(فرہنگ اثر)

قولِ فیصل ۔ یہ لکھنؤ کی زبان نہیں،

خواب پریشاں ۔ ڈراؤنا خواب، بے آرامی کی نیند، فارسی، مذکر، فصیح، رائج،

دل آیا اس طرح آخر فریب زد ساماں میں
الجھ کر جیسے رہ جائے کوئی خواب پریشاں میں — عزیز

خواب حرام ہونا ۔ نیند بالکل نہ آنا، اردو صرف، فصیح، رائج،

ہجر نے بے چھری حلال کیا
خواب دم بھر نہیں حرام ہوا — امیر

خواب خرگوش ۔ خواب غفلت، تغافل، بے خبری، فارسی، مذکر، فصیح، رائج،

محل صرف ۔ فوج ابویق کی مع ابریق سب شراب پی پی کر خواب خرگوش میں مبتلا تھے (طلسم ہوشربا)

قولِ فیصل ۔ خرگوش اکثر سویا کرتا ہے،

خواب خیال ہے ۔ وہمی ہے، بے اصل ہے، مہمل منصوبہ ہے، اردو صرف، فصیح، رائج،

خواب دیکھا ہوگا ۔ تمہاری یہ بات بے اصل ہے، اردو صرف، فصیح، رائج۔

کہتا ہوں جو میں کہ تھی جوانی میری
پیری کہتی ہے کہ خواب دیکھا ہوگا — رشید

خواب دیکھنا ۔ سوتے میں کچھ دیکھنا، اردو صرف، فصیح، رائج،

ایک مدت ہوئی دیکھا تھا خواب
ہے ابھی دن سے میرا دل بیتاب — مرزا سودا

خواب سا یاد ہونا ۔ کم کم یاد ہونا، دھندلا سا یاد ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج،

کس زباں سے میں بیاں کرتا انھیں روز جزا
خواب سا بھولا ہوا ہر واقعہ کچھ یاد تھا — دانش

خواب شیریں ۔ راحت کا خواب، میٹھی نیند، فارسی، مذکر، فصیح، رائج،

کوہ کن سر دے کے راحت پا گیا
پتھروں پر خواب شیریں آ گیا — ثاقب لکھنوی

خواب غفلت ۔ بے خبری کی نیند، فارسی، مذکر، فصیح، رائج،

خواب غفلت کا یہ ہنگام نہیں
استراحت کا یہ ہنگام نہیں — مرزا سودا

خواب کرنا ۔ سونا، اردو، متروک،

جی میں پھرتا ہے میر وہ میرے
جاگتا ہوں کہ خواب کرتا ہوں — میر

خواب کی باتیں ۔ (کنایۃً) بے اصل باتیں، خیالی باتیں، اردو، فصیح، رائج،

وقت پیری شباب کی باتیں
ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں — ذوق

خوابگاہ، خوابگہ ۔ سونے کا کمرہ، خلوت گاہ،

فارسی، مونث، فصیح، رائج ۔

صدا پیدا ہوئی زنداں میں جو کروٹ بدلنے سے
وہ بیڑی بھی خوابگاہ ناز میں دردِ جگر ہو کر　　آرزو

وہ خوابگہ جلیل معصوم
آرام گہ حسینؑ مظلوم　　مولانا سبط حسن صاحب فاضل

خواب مخمل :۔ مخمل کی نرمی اور نفاست کو خواب سے استعارہ کرتے ہیں، فارسی ترکیب فصیح، رائج ۔

خواب میں بڑبڑانا :۔ سوتے میں باتیں کرنا، اردو، فصیح، رائج ۔

گوش زد یار کے ہوتی نہیں فریاد دلا
عالم خواب میں گو یا کوئی بڑبڑاتا ہے　　آتش

خواب میں دیکھنا :۔ عالم رویا میں دیکھنا، اردو، فصیح، رائج ۔

بس خواب میں کیا دیکھتے ہیں یہ پریشاں ۔
آئے ہیں رسول عربی چاک گریباں　　عشق

خواب میں نہ دیکھنا :۔ کبھی میسر نہ ہونا، بالکل نہ ملنا، اردو صرف، فصیح، رائج ۔

ایسے نہ کواکب شب مہتاب میں دیکھے
گردوں نے یہ تارے نہ کبھی خواب میں دیکھے　　انیس

خواب ناز :۔ محبوب کی نیند سے مراد ہے ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج ۔

سرخ آنکھیں ہیں ابھی جاگے ہیں خواب ناز سے
ہاتھ با نچھیں پر ہیں لیتے ہیں عجب انداز سے　　رشید

خواب نوشیں :۔ میٹھی نیند، چین کی نیند، فارسی، مذکر، فصیح، رائج ۔

ہوئے وہ خواب نوشیں سے جو بیدار
کیا سب ساتھ کے لوگوں کو تیار　　سودا

خواب و خور تلخ ہونا :۔ کسی تکلیف یا فکر میں کھانا پینا گوارا ہونا، اردو صرف، قلیل الاستعمال

اسامت بغیر ہے بخدا خواب و خور بھی تلخ　　شور

خواب و خور حرام ہونا :۔ سخت پریشانی کا عالم ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج ۔

شام غم تھی ہر ایک شام اسے
خواب و خور ہو گیا حرام اسے　　آرزو لکھنوی

خواب و خیال :۔ بے اصل باتیں جو خیال میں گزریں، یا خواب میں نظر آئیں، فارسی فصیح، رائج ۔

خواب و خیال تھا نظر آیا جو آج تک
جو آج تک سنا تھا وہ افسانہ ہو گیا　　قرار شاہجہانپوری

خواب ہو جانا :۔ محض وہمی ہو جانا، خیال سے جاتا رہنا، اردو، صرف، فصیح، رائج

خواب ہونا :۔ بیخ آرہونا، اردو، قلیل الاستعمال

ہوس ریزانہ ہند سے جسدم ہیں یثرب کو امیر
جو مجاور شہ کے روضہ کا ہو اس کو خواب ہو　　امیر

خواتین :۔ (بیائے معروف) عربی داں فارسی والوں نے خاتون کی جمع بنائی ہے۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج ۔

خواجگاں :۔ خواجہ کی جمع، فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

خواجہ :۔ سردار، آقا، فارسی، مذکر، فصیح رائج ۔

خواجہ :۔ وہ شخص جو اصل خلقت سے عضو تناسل نہ رکھتا ہو۔ اردو میں اس جگہ "خواجہ" خوجہ" کہتے ہیں ۔

(نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ اس جگہ "خواجہ سرا" بولتے ہیں ۔

خواجہ آنست کہ باشد غم خدمتگارش مالک کو خادم کا ہمدرد ہونا چاہیئے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں ۔

خواجہ تاش :۔ ایک آقا کے نوکر دو غلام ایک مالک کے ہوں تو ان میں سے ہر ایک خواجہ تاش ہے، فارسی، مذکر ۔

سرکار عشق میں وہ مرا خواجہ تاش ہے　　عزیز لکھنوی

خواجہ سرا :۔ وہ غلام جو نامرد ہو اور گھروں میں زنانہ کام کرتا ہو (ہیجڑا) نامرد، فارسی، مذکر، فصیح، رائج ۔

خواجہ سرائے :۔ مردوں میں مخنث امیروں کی دربانی کرتے اور زنانے میں آمد و رفت رکھتے ہیں ان کو محلی بھی کہتے ہیں، فارسی، مذکر، فصیح، رائج ۔

کیے مجھ کو جنت مکاں نے عطا
عنایت سے شفقت سے خواجہ سرا　　اختر (واجد علی شاہ)

خواجہ معین الدین کا چاند یا مہینا عورتوں کا چھٹا قمری مہینہ، جمادی الآخر ۔

(نور اللغات)

قول فیصل :۔ عورتیں خواجہ معین الدین کا چاند کہتی ہیں ۔

خوار :۔ (بر وزن چار) آوارہ، سرگرداں، پریشان، ذلیل، رسوا، بے اعتبار، فارسی صفت فصیح، رائج ۔

قول فیصل :۔ کرنا ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے ۔

خوار :۔ (مرکبات میں) کھانے والا، پینے والا، جیسے شرابخوار، فارسی، فصیح، رائج ۔

خوارج :۔ خارجہ اور خارجی کی جمع، عربی، اردو، مذکر، فصیح، رائج ۔

خوارق :- خارق کی جمع وہ امور جو عادت کے خلاف ظاہر ہوں، معجزات و کرامات عربی، مذکر تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان

خواری :- ذلت، رسوائی، پریشانی، تباہی۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج،

خواستگار :- امیدوار، طلبگار، فارسی مذکر، فصیح، رائج،

شب وہی ہوئی کہ اے براہیم
یہ خاک ہے خواستگار تعظیم — فاخر، مولانا سبط حسن

خواستگاری :- درخواست، خواہش، تمنا، نسبت کی درخواست، پیغام شادی، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

خواص :- خاصہ کی جمع خدمت گاران و پرستاران ممتاز، عربی، مذکر، بمعنی خدمتگار و مصاحب بطور واحد بھی مستعمل ہے، (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ اور حیدرآباد میں "کنیز" کو خواص کہتے ہیں۔

خواص :- خاص کی جمع، عوام کا مقابل فارسی، مذکر، فصیح، رائج،

قول فیصل :- یہ جمع فارسیوں نے بنائی ہے۔

خواص :- خاصیتیں، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

خواص :- امیروں کی لونڈیاں اور خدمتگار، سہیلی، کنیز، مدخولہ، فارسی مونث، فصیح، رائج،

قول فیصل :- اردو میں بطور واحد مستعمل ہے۔

خواص :- اثر، تاثیر، کیفیت، فارسی فصیح، رائج۔

محل صرف :- مرصیے کہا حضور میں جنچتی رہی آپ نے کچھ خیال بھی نہ کیا، وہ ہوا کا خواص رکھتا ہے میرے روکے سے کیا رکتا۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل :- ان معنوں میں بطور جمع بھی مستعمل ہے جیسے حکیم صاحب نے سنڈی کے خواص بیان کیے۔

خواصی :- ہودج کے پیچھے کی وہ جگہ جہاں امیروں یا رئیسوں کی سواری کے وقت اعلیٰ درجہ کا ملازم بیٹھتا ہے۔ عماری کی پچھلی بیٹھک اردو مونث، قلیل الاستعمال۔

جو جو امرا تھے سب بلا کے
فرخ کو خواصی میں بٹھا کے (گلزار نسیم)

خواصیں :- وہ ملازم عورتیں یا مصاحب عورتیں جو امیرزادیوں کے ساتھ رہتی ہیں، سہیلیاں ہمجولیاں، اردو، فصیح، رائج۔

تھرا ہیں خواصیں صورت بید
اک ایک سے پوچھنے لگی بھید (گلزار نسیم)

خواطر :- خاطر کی جمع، عربی، قلیل الاستعمال۔

خوامخواہ (اصل خواہ مخواہ) ناچار، طوعاً و کرہاً، زبردستی، فارسی، فصیح، رائج

قول فیصل :- اس کا تلفظ "خوامخاہ" (بروزن خانقاہ) ہے۔

خوان :- (بروزن نان) سینی، کشتی، چنگیر، طباق، تھال، طشت۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج،

تھا دلو کے ہاتھ جام صحت
اور جدی کے ساتھ خوان دعوت — فاخر، مولانا سبط حسن

خوان :- دسترخوان، فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

پر جوں تھی لشکروں کی کثرت
بچھا تھا وسیع خوان دعوت — فاخر، مولانا سبط حسن

خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا خوان پاک خوان پوشش پاک کھول کے دیکھو تو خاک بھی خاک، ظاہر آراستہ، باطن خراب، اونچی دوکان پھیکا پکوان باوجود استطاعت کم ہمتی (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں یہ مثل اس طرح بولتے ہیں خوان بڑا خن پوش بڑا کھول کے دیکھا آدھا بڑا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

خوان بچھنا :- دسترخوان بچھنا، اردو مصدر قلیل الاستعمال

پر ہوں بھی لشکروں کی کثرت
بچھا تھا وسیع خوان دعوت — فاخر، مولانا سبط حسن مرحوم

خوان پوش :- خوان ڈھانکنے کا کپڑا، فارسی، مذکر، فصیح، رائج،

قول فیصل :- عوام اسی کو "خن پوش" بھی کہتے ہیں

خوانچہ :- وہ کلی رکابی جس میں فرنی جمائی جاتی ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج

تا خانوں بھی جگہ داغ زبوں حالوں کے
کونتے سخت جگر خوانچے تھالوں کے امیر

خوانچہ :- وہ خوان جس میں مختلف قسم کی بکنے والی چیزیں رکھ کے پھیری والے بیچتے ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج،

تھا بڑھیا کا کام کر رکھا!
خوانچے میں لگا کے دھر رکھا — ہشت گلزار

قول فیصل :- بیچنے والے کو "خوانچہ والا" کہتے ہیں اب خوانچہ کا تلفظ خونچہ (بواؤ مجہول) کرتے ہیں۔

خوانچہ اٹھانا، خوانچہ لگانا تھال میں رکھ کر بیچتے پھرنا، اردو مصدر، فصیح، رائج،

خوانچے والا :- تھال میں میوہ وغیرہ رکھکے

پھیری میں بیچنے والا، (اردو) مذکر، فصیح، رائج۔

غل مچاتے ہیں خوانچے والے
دیکھ پچھتائے گا نہیں کھالے — قلق

قول فیصل:۔ اسی کو "خوانچے والا" بھی کہتے ہیں۔

خواندگی:۔ (بتلفظ خندگی) پڑھنا، پڑھائی، فارسی، مونث، قلیل الاستعمال۔

خوانده:۔ پڑھا ہوا، تعلیم یافتہ، پڑھا لکھا، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محل صحوت:۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ امراؤ کی تقریر بہت شستہ تھی، اور کیوں نہ ہو اول تو خوانده دوسرے اعلیٰ درجے کی رنڈیوں میں پرورش پائی ہوئی۔ (امراؤ جان ادا)

خوانده:۔ بہ طلبیده، بلایا ہوا، فارسی۔

قول فیصل:۔ ترکیب کیا تھو ناخوانده (بے بلایا) ہو تو بہتر۔

خوان کرم، خوان یغما:۔ عام لنگر، فارسی، مذکر۔

قول فیصل:۔ "خوان یغما" کم مستعمل ہے۔

خوان لگا لینا:۔ خوان میں کھانے یا مٹھائی کے حصے رکھ لینا، (اردو)، عورتوں کی زبان۔

خوانِ نعمت:۔ لذیذ قسم کے کھانوں کا خوان، فارسی، ترکیب، فصیح، رائج۔

لطف کھاتا ہوں خوشی سے قائم آفاق میں
خوان نعمت مجھ کو گردہ بن گیا گرداب کا — رشک

خوانین: (بروزن قوانین) عربی داں فارسیوں نے خان کی جمع بنائی ہے۔ فارسی، مذکر (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خواه (۱):۔ (بروزن چاه) کلمہ تردید "یا" کے معنی میں، فارسی، فصیح، رائج۔

محل صحوت:۔ کتاب دینا پڑے خواه قیمت دو نو صورتوں میں نقصان ہے۔

خواه (۲):۔ دو جملوں پر آتا ہے خواه ہو چاہے "یا" لیکن ان کے بعد ایک اور جملہ بطور نتیجہ ہوتا ہے۔ جیسے خواه مانو خواه نہ مانو ہم سمجھائیں گے ضرور۔ فارسی، فصیح، رائج۔

خواه (۳):۔ مساوات کے لیے بھی آتا ہے۔

فقره:۔ خواه یہ لو خواه وہ لو۔

خواه (۴):۔ (مرکبات میں) چاہنے والا، جیسے خیرخواه۔ فارسی، فصیح، رائج۔

خواه (۵):۔ (مرکبات میں) خواہش کیا ہوا، جیسے خاطرخواه، فارسی، فصیح، رائج۔

خواہاں:۔ چاہنے والا، طالب، خواہشمند، فارسی، فصیح، رائج۔

ہم جنس تھے خیمہ زن پس و پیش
خواہانِ حیات خیراندیش — ناحسن، مولانا سبط فاخر

خواہر:۔ (بتلفظ خاہر) بہن، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

تلوار کسی نے ابھی تولی نہیں مجھ پر!
سینہ ابھی تیر دل سے شک نہیں خواہر — انیس

خواہش:۔ آرزو، تمنا، ارمان، چاه، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

دل سے رخصت ہوئی کوئی خواہش
گریہ کچھ بے سبب نہیں آتا — میر

خواہش رکھنا:۔ چاه رکھنا، آرزو رکھنا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

نہ رکھی دولت دنیا کی خواہش خاک اپنی نے
خدا نے کر دیا حاکم مجھے اکسیر اعظم کا — آتش

خواہش مارنا:۔ تمنا کا ضبط کرنا، طلب مارنا، نفس کشی کرنا، اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

ہم وہ ہیں کشتۂ تمنا شاد
خواہش دل کو عمر بھر مارا — شاد

خواہشمند:۔ مترادف مند، شائق، طالب، خواہاں، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خواه نخواه:۔ مجبوری سے، ناچار، بیکار، طوعاً کرہاً، (اردو) متروک۔

ع تم کو تو ہے ضد سی پڑی ہو خواه نخواه ہو — میر

قول فیصل:۔ فارسی میں خواہ ناخواہ ہے۔

خواہی نخواہی:۔ (بتلفظ خاہی نخاہی) خواه نخواه، (اردو) متروک۔

ہوا تجھ کو کیا ہے جو خواہی نخواہی
بکا کرتا ہے مجھ سے واہی تباہی — الٹ

محل صحوت:۔ اے ہے! تو کیا ہے کہ لوگ ہنسیں گے خواہی نخواہی ہنسیں گے۔ (فسانۂ آزاد)

خوبؑ:۔ (بواؤ معروف) زشت کی ضد، عمدہ، اچھا، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خوبؔ:۔ خوب صورت۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس معنی میں اس کی جمع خوباں زیادہ مستعمل ہے۔

خوب (۳):۔ کبھی طنز سے اور کبھی تعریف کے لیے کہتے ہیں۔ (اردو) فصیح، رائج۔

ع کب سمجھے تھے اے گل تو خوب نکلتی — رشک

خوبؔ:۔ جواب کلام میں کہتے ہیں۔ کسی کا عمدہ کلام سنتے یا اس کو پسند کرتے ہیں تو الفاظ ذیل کہتے ہیں۔ خوب بہت خوب سبحان اللہ واہ واہ کیا کہنا، سبحان اللہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

خوبؔ:۔ اچھی طرح، (اردو) فصیح، رائج۔

محل صحوت:۔ کوٹھی اندر سے خوب سجی ہوئی تھی۔ (اجوئن استعداد)

خوبانی:۔ زرد آلو، ایک میوے کا نام۔

فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

خوب ٹھوک بجالو ۔ اچھی طرح اطمینان کرلو، دیکھ بھال لو، اردو صرف، فصیح، رائج۔

خوب چیز ۔ اس کو کہتے ہیں جو حماقت کی یا پھر مسخرے پن کی بات کرے۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

سن کے میں نے کہا کہ واہ جی واہ
آپ بھی خوب چیز ہیں واللہ — شوق

خوبرو ۔ شکیل، پری چہرہ، معشوق، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ہم تو اک اک خوبرو پر رات دن مرتے رہے — ورد
حضرت خضر آپ ساری عمر کیا کرتے رہے — نادر

خوب سمجھے (طنزاً) کچھ نہیں سمجھے، اردو صرف، فصیح، رائج۔

شہیدانِ محبت خوب آئینِ وفا سمجھے!
بہانوں کو تے قاتل ہیں اس کو خونبہا سمجھے — ذوق

خوب سوجھی ۔ اچھی تدبیر کی، اچھی تدبیر سمجھ میں آئی۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خوب شد کہ بیل نبود ۔ غنیمت ہے کہ زیادہ تکلیف کا سامنا نہیں ہوا۔ (فرہنگ آثر)

قول فیصل ۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

خوبصورت ۔ حسین، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خوب صورت ہو نیک سیرت ہو
اور کیا چاہیئے بشر کے لیے (جنون انتظار)

خوبصورت آواز ۔ اچھی آواز۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خوبصورتی ۔ حسن، جمال، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

خوبصورتی سے ۔ حسنِ تدبیر سے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ سب کی سنتے رہے مگر جواب کا نہ دیا، بڑی خوبصورتی سے پنج کے نکل گئے۔

قول فیصل ۔ اسی محل پر خوبصورتی کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

خوب کلاں ۔ بارتنگ، ایک قسم کی گھاس جس کے بیج کو خاکسی کہتے ہیں۔ فارسی مونث، اطباء کی اصطلاح۔

خوب کیا ۔ (۱) اچھی بات کی۔ اچھا کیا، اردو فصیح، رائج۔

چھین کر دل کو بڑا خوب کیا اے شہِ حسن
مانگ کر ہم سے جو لیتا تو گدائی ہوتی — آتش

خوب کیا ۔ (۲) (طنزاً) برا کیا، اردو صرف فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ آپ نے بھری محفل میں شراب پی خوب کیا۔

خوب کیا ۔ (۳) ڈھٹائی سے بھی کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ میں نے اپنا گلاس توڑ ڈالا خوب کیا تم کیوں الجھتے ہو۔

خوب نمک مرچ لگا کے حال بیان کرنا ۔ کسی واقعہ کو اپنی طرف سے بڑھا چڑھا کے بیان کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ پھر اپنے ماموں سے ملا اور دنگل زمین پہ بیٹھا حال لشکر امیر پوچھا بختیار نے خوب نمک مرچ لگا کے بیان کیا (طلسم ہوشربا)

خوبو ۔ عادت، خصلت، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ استاد کی خوبو شاگرد میں بھی پائی جاتی ہے۔

خوب وقت آئے ۔ اچھے وقت پر آئے، بروقت آئے۔ اردو صرف، متروک۔

مند گئیں کھولتے ہی کھولتے آنکھیں ہے ہے!
خوب وقت آئے تم اس عاشق بیمار کے پاس — غالب

خوبو نہ جانا ۔ خصلت دفع نہ ہونا، عادت نہ جانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

کہاں کی تمکنت ابتک ہی ہو سادگی نہیں
شباب آیا تو کیا خو بو نہیں جاتی لڑکپن کی — داغ

خوبی ۔ (بواؤ معروف) بھلائی، لطف، بڑائی، جوہر، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

ع بوئے خوشبو شکر میں ہوتا خوبی تقدیر سے (ادیب)

خوبیاں جمع ہونا ۔ بہت سے جوہر جمع ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہم ترغیب و ثبات و رضا تک
عجب خوبیاں جمع ہیں سر تا پا تک — عشق

خوبی خلطے کی ۔ دوست سے دوست ہنگام خوش اختلاطی کہتا ہے (فرہنگ آثر بحوالہ دریائے لطافت)

قول فیصل ۔ اب نہیں بولتے۔

خوبی کھلنا ۔ وصف ظاہر ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ اہل زبان کی اصلی بول چال کی خوبی کھلی (امراؤ جان ادا)

خو پڑنا ۔ عادت ہو جانا، عادت پڑنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

صحبت میں غیر کی نہ پڑی ہو یہ خو کہیں
دینے لگا ہے بوسہ بغیر التجا کیے — غالب

خوجہ عا ،۔ (بواو مجہول) ہیجڑا، زنانہ، زنخا، اردو، مذکر، بجمع فصیح، رائج۔

خدا جانے یہ کس کو ہے موت خوجہ
قیامت رنگیلا ہے یاقوت خوجہ — رنگین

خوجہ عہ ،۔ مسلمانوں کی ایک قوم۔

خو چھوٹنا ،۔ عادت چھوٹنا، اردو، مصدر فصیح، رائج۔

نہ ہو کے بھی چھوٹے گی نہ خو نظارہ بازی کی
ہمارے خاک کے ذرے کریں گے قہقہہ روزن پر — آتش

خو چھوڑنا ،۔ عادت چھوڑنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں بدلیں
سبک سر بن کے کیوں پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو — غالب

خوخیانا عا ،۔ بھبکی بتانا، بندر کا غصے سے چیخنا، خفا ہو کے چیخنا، اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل استعمال ،۔ بندر خوخیاتا ہے۔

قول فیصل ،۔ آدمی کیلئے بھی بولتے ہیں جیسے تم کیوں خوخیاتے ہو؟

خود ،۔ (بروزن مُود) لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہنتے ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل ،۔ صاحب برہان نے بروزن زود بمعنی تاج و مغفر لکھا ہے۔

خود عا ،۔ (بواو معدولہ) آپ، فارسی، فصیح، رائج۔

کچھ کیا رشک نے ندامت کیا کیا
میں خود اپنی ہی نظر سے گر گیا — عزیز لکھنوی

خود عا ،۔ (بواو معدولہ) بذات خاص، فارسی، فصیح، رائج۔

محل استعمال ،۔ کارندے کو نہ بھیجئے۔ آپ خود جا کر موقع دیکھئے۔

خود آرا ،۔ خودنما، اپنے کو سنوارنے والا، بناؤ سنگار کرنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

حسن بے پردہ کو خود بین و خود آرا کر دیا
کیا کیا میں نے کہ اظہار تمنا کر دیا — حسرت موہانی

خود آرائی ،۔ اپنے آپ کو بنانا سنوارنا، خودنمائی، بناؤ سنگار۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

آنکھ جھپکائی جہاں حسن خود آرائی نے
جھک کے اک سجدہ کیا چشم تماشائی نے — عزیز لکھنوی

خود بخود ،۔ (تلفظ خُد بخُد) از خود، آپ ہی آپ، آپ سے آپ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خود بدولت ،۔ حضور، عالی جناب، آپ بذات خاص۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

یار آپ تشریف لایا خود بدولت کا خیال
خانۂ دل کو بجا کہتا ہے دولت خانہ آج — رشک

خود بیں ،۔ (بیں بیائے معروف) مغرور، خودپسند۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

شش جہت آئینہ حیرت بنے سیر عشق
کر دیا خود بیں کسی کی خودنمائی نے مجھے — عزیز

خود بینی ،۔ غرور، تکبر، گھمنڈ۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

ع سو عیب کا ایک عیب خود بینی ہے — انیس

خود پرست ،۔ مغرور، متکبر، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ع ہے کوئی خود پرست کوئی ہے خدا پرست — واقف

خود پرستی ،۔ خود بینی، خود آرائی، غرور، تکبر، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

خود پسند ،۔ وہ شخص جو دوسرے کی بات نہ پسند کرے اور اپنی رائے کو بافوقیت خیال کرے۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

مضطرب ہے ہجر میں جو بت خود پسند سے
لپٹی ہوئی ہے آہ دل دردمند سے — رشید

خود پسندی ،۔ سرکشی، خود آرائی۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

خوددار ،۔ جو اپنے کو لئے دیئے رہے، اور رکیک حرکتوں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے والا، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خودداری ،۔ اپنے کو لئے دیئے رکھنا، ضبط، اپنے کو بیہودہ حرکتوں سے محفوظ رکھنا۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

ع امتحاں ہے ترے ایثار کی خودداری کا — اقبال

خود را فضیحت دیگرے را نصیحت ،۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنی برائی نہ دیکھے دوسرے کی عیب جوئی کرے۔ فارسی مقولہ، فصیح، رائج۔

خود رائے ،۔ اپنی رائے پر چلنے والا، کسی کی نہ ماننے والا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خود رائی ،۔ خودسری، سرکشی، اپنی عقل سے کام لینا، دوسرے کی رائے پر عمل نہ کرنا۔ فارسی فصیح رائج۔

رفتار ناز کہے پامال ایک عالم
اس خودنما نے کی خود رائی خود سری کی — بیستہ

خود رفتہ ،۔ آپے سے باہر، بے خود، بے خبر، اردو، قلیل الاستعمال۔

خود رفتہ ہو گیا وہ سنگی دیکھ کے جمال
بے اختیار اس سے کیا عقد کا سوال — عشق

قول فیصل ،۔ فارسی رفتہ اور گذشتہ کے ساتھ "از" محذوف کرکے (خود رفتہ) بمعنی از خود رفتہ مستعمل ہے۔

خود رفتگی :- بےخودی، مدہوشی، بےخبری، اردو، مونث، قلیل الاستعمال۔

بےخبر انجام ہو جس کا وہ ہے خود رفتگی اپنی
چلے تھے ہم کلیسا کی طرف کعبے کو جا نکلے — قلق

خودرنگ :- طبعی رنگ والی چیز۔ فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں ایک قسم کے چمڑے کو کہتے ہیں جو مونث ہے۔

خودرو :- (رُ کو بواوِ مجہول) ایسا درخت جو بغیر بوئے ہوئے اُگا ہو، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اسی "خود رُو" کو دنیا "خودرَو" (بفتح را) بولتی ہے جو غلط ہے

خودنما :- آپ اپنی تعریف کرنے والا، فارسی صفت، قلیل الاستعمال۔

خودنمائی :- خود اپنی تعریف کرنا، اپنے منھ میاں مٹھو بننا، فارسی، مونث، فصیح رائج۔

خودسر :- سرکش، خود رائے، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

جو ہم ہوتے نہ ہوتا رنج و غلیں اور دلبر میں
بگھڑ اس خود رائے سے کیسے کہ اس خود سر کو سمجھے — جلالؔ

خودسری :- سرکشی، ضد، ہٹ۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

رفتار ناز کا ہے پامال ایک عالم!
اس خودنما نے کیسی خود رائی خودسری کی — میرؔ

خودسے :- از خود، بے بلائے، اردو، فصیح، رائج۔

ع خود سے تو ادھر نہ جائیں گے ہم — جلالؔ

خودغرض ، مطلبی، اپنے مطلب کا آشنا مطلب کا یار۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خود غرض کو یہ سمجھتے ہیں فہیم
خود غلط کو یہ سمجھتے ہیں حکیم — مرزا رسوا

خودغرضی :- آپا دھاپی، مطلب پرستی اردو، مونث

آنکھوں کی اندھی خود غرضی کام آنکھ کو سمجھنے دے گی مجھے
جو نیند اڑا دے راتوں کی وہ خواب میں آ نا کیا جانے — آرزو

قول فیصل :- عام بول چال میں بسکون "را" مستعمل ہے

خودغلط :- کل کا کل غلط ہے، فارسی، فصیح رائج۔

خود غرض کو یہ سمجھتے ہیں فہیم
خود غلط کو یہ سمجھتے ہیں حکیم — مرزا رسوا

خودفراموش :- اپنی حالت سے بےخبر۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

میکش خمکدہ جوشش و خروش
خود فراموش سراسر مدہوش — مرزا رسوا

خودفراموشی :- اپنی حالت سے بےخبر ہونا فارسی ترکیب، مونث، فصیح، رائج۔

خودفراموشی طاری ہونا :- بےخبری کا عالم ہونا، اردو مصدر، فصیح، رائج،

خودفراموشی کند، تہمت تہمد اشنا درا :- آپ بھولے اور دوسرے پر الزام لگائے، فارسی مثل تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

خودفریبی :- اپنے آپ کو دھوکا دینا، فارسی ترکیب، مونث، فصیح، رائج۔

خود فضیحت دیگراں را نصیحت :- اس جگہ بولتے ہیں جہاں آپ تو برا کام کرے اور دوسرے کو مانع ہو۔

مرتے ہیں پریوں پہ ہم حور جناں پر واعظ!
خود فضیحت ہیں تو اوروں کو نصیحت کریں — سحر

فارسی میں خود را فضیحت الخ ہے اردو میں صرف خود فضیحت بولتے ہیں باقی ٹکڑا چھوڑ دیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہالی لکھنؤ خود را فضیحت دیگرے را نصیحت بولتے ہیں

خودکاشت :- وہ زمین جسے مالک خود بوئے جوتے، فارسی ترکیب، مونث، فصیح، رائج۔

خودکام :- خود غرض، مطلب کا آشنا، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خودکردہ :- اپنا کیا ہوا، وہ کام جو برا ہو، اردو، متروک،

خوب میں دل لگا کے پچھتائی
میں نے خود کردہ کی سزا پائی — قلق

خودکردہ را چہ علاج :- اپنے کیے کا علاج نہیں، فارسی مقولہ۔

محل صرف :- خود کردہ را چہ علاج جو ہوا سو ہوا، (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :- اب بولتے ہیں خود کردہ را علاجے نیست۔

خودکردہ را علاجے نیست :- اپنے کیے کا علاج نہیں، فارسی مقولہ، فصیح، رائج۔

خودکشی :- اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالنا، فارسی مونث، فصیح، رائج۔

خودکشی غم میں کوئی بات نہیں ہے
ہمت اے دل تجھے ثبات نہیں ہے — عزیز لکھنوی

قول فیصل :- کرنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

خود گم (ص) - بجوِ د، فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

پتہ کیونکر لگا سکتا ہے کوئی ہم سے خود گم کا
پھرے سرگشتہ اپنی جستجو میں جب نہیں برسوں — جلال

خود مختار (ص) - آزاد، خود رائے، خود سر، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خود مختار (ص) - با اختیار، ذی اختیار، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

داغ جب آزاد ٹھہرا کیا گلہ
ہے وہ خود مختار جو چاہے کرے — داغ

خود مختار ریاست - وہ حکومت جو اپنی عملداری کا انتظام بحیثیت بادشاہ کے خود کرے، اور کسی بڑے بادشاہ کے ماتحت ہو۔ اردو ضرب، فصیح، رائج۔

خود مختاری (ا) - آزادی، خود رائی، خود سری، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

خود مختاری (ا) - با اختیار ہونا، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

خود مطلب - خود غرض، اردو مترادف، فصیح۔

سچ تو یہ ہے آدمی سا کوئی خود مطلب نہیں
کی عبادت بھی تو حور و لقا کے واسطے — وزیر

خود مُنڈا - جو مرید کسی فقیر کا یا شاگرد کسی استاد کا نہ ہو۔ اردو لکھنؤ کی زبان۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل - لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

خود نما - مغرور، متکبر، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

رفتار ناز کا ہے پامال ایک عالم!
اس خود نما نے کیسی خود رائی خود سری کی — میر

خود نمائی (ا) - خود ستائی، غرور، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

شش جہت آئینۂ حیرت ہے جس کے لیے
کر دیا خود بیں کسی کی خود نمائی نے مجھے — عزیز لکھنوی

خودی (ا) - انانیت، خود پرستی۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

خودی (ا) - خود مختاری، خود سری، خود رائی، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

خودی (ا) - نخوت، غرور، تکبر، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

تو خودی جو نہ ہوتی تمہیں خدا کی طرح
تو وصف ذات و صفاتی بیان کیا کرتے — رشک

خودی اور خدائی میں بیر ہے - خدا مغرور شخص کو پسند نہیں کرتا۔ (فرہنگ آثر) (نور اللغات)

قولِ فیصل - بالعموم مستعمل نہیں۔

خور (ا) (واؤ معدولہ) آفتاب، فارسی مذکر، قلیل الاستعمال۔

نظر آیا تھا صبح دور سے وہ
پھر چھپا خور سا اپنے نور سے وہ — میر

خور (ا) - (واؤ معدولہ) تھوڑا سا کھانا، قوت لایموت۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل - خواب (بمعنی سونا) کے ساتھ آتا ہے تنہا مستعمل نہیں، جیسے خواب و خور حرام ہونا۔

خوراک - (بروزن تریاق) کھانا، غذا، فارسی، مونث۔

آپ نے غیر کو جو دی دشنام
وہ یہ سمجھا مری خوراک ملی — تسلیم

قولِ فیصل - خوراک بروزن طوفان زیادہ مستعمل ہے۔

رزق سے محروم رہا رازق نے نہ رکھا شکر ہے
گوشت پڑا اپنے گرے ٹوٹے جو ہم خوراک کے — بحر

خوراکی - روزینہ، اردو، مونث، عورتوں کی زبان۔

دینا خوراکی ہے رزاق ہے مولی میرا
خرچ اس بندی کا کیا اوپر ہی اوپر چلتا — جان صاحب

خورد - چھوٹا۔ اس معنی میں بہ داؤ خورد لکھنا صحیح ہے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

خورداد - ایک شمسی مہینے کا نام جو اساڑھ سے ملتا ہوا ہے۔ فارسی، دکن کی زبان۔

خورد برد کرنا - غبن کرنا، کھا جانا، بیجا تصرف کرنا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

خوردنی - کھانے کی چیز، خورش، کھانا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

خورش - (بروزن بورش) کھانا، طعام، خوراک، فارسی، مونث، قلیل الاستعمال۔

غم عشق کھانے کی لذت نہ پوچھ
یہی اب تو اپنی خورش ہو گئی — مسرور

خورشید - (بواؤ معدولہ و یائے معروف و شین مجہول) آفتاب، روشنی، سورج۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل - یہ لفظ مرکب ہے "خور" بمعنی سورج اور "شید" بمعنی روشن سے، اگر کسی شخص کا نام ہوتا ہے۔ تو اہل لکھنؤ بفتح شین بولتے ہیں۔ طلوع ہونا، غروب ہونا، ڈوبنا، طالع ہونا، چھپنا وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

ع طالع ہوا خورشید عجب جلوہ گری سے — انیس
ع یہ سنتے ہی خورشید چھپا ڈھلکی ہوئی شام — انیس

خورشید پیکر، خورشید سیما، خورشید طلعت

خورشید عذار، خورشید لقا :- یہ سب کلمات اپنے موقع پر معشوق کی تعریف میں واقع ہوتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

خورشید جہاں تاب، خورشید عالمتاب :- دنیا کو روشن کرنے والا سورج۔ فارسی، ترکیب، فصیح، رائج۔

ع پیشانیاں خورشید جہاں تاب کی مانند — انیسؔ

خورشید کا گہن میں آنا :- سورج کا گہنانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

غل ہوا شہر میں خورشید گہن میں آیا
چھپ گیا جب تہ گیسوئے معنبر عارض — امیرؔ

خورشید گہنا جانا :- سورج میں گہن پڑنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

اعدا میں گھرا دیدۂ زہرا کا اجالا
گہنا گیا خورشید، جہاں ہو گیا کالا — عشقؔ

خورشید لب بام (کنایۃً) آخر عمر، قریب مرگ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ع خورشید لب بام نظر آیا جو دو ماہ — انیسؔ

خورندے ڈال کے لوٹے :- ایسے لوگ جو بڑے چالاک اور دغاباز ہیں پرایا مال ہڑپ کر جاتے ہیں۔ (فرہنگ آثر)

قولِ فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

خورد و پوش :- کھانا، پہننا، گزراوقات کا سامان۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

میرے معشوق وہ ہیں جن کو بڑے خورد و پوش
چلے آیا کیے فردوس کا میوہ لوٹا، رشکؔ

خورد و خواب :- کھانا اور سونا۔ فارسی ترکیب

چھوٹ گئے گلشن لطف خورد و خواب نہ ہوگا
کل رات کو اس گھر میں یہ مہتاب نہ ہوگا — عشقؔ

قولِ فیصل :- عام بول چال میں خواب کو مقدم کرکے (خواب و خور) بولتے ہیں۔

خورد و نوش :- کھانا، پینا، دانہ پانی۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کبھی اشک پینا کبھی رنج کھانا
یہی عشق میں ہے خورد و نوش اپنا — ناسخؔ

قولِ فیصل :- زیادہ تر اس محل پر "خورد و نوش" بولتے ہیں۔

خوزادی :- (خواہر زادی کا مخفف) سردار زادی، مالک کی بیٹی۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

کہ خوزادی ہماری شہزادی
جس سے ہے اس مکان کی آبادی — ہشت گلزارؔ

خوش (۱) (بواو معدولہ بلفظ خُش) شاد، خورسند، خرّم۔ اردو صفت، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :- فارسی میں خوش بروزن نُش ہے۔

آج خلوت میں دل میرا خوش ہے
ساقیِ سیم ساق مہوش ہے — ناسخؔ

خوش (۲) :- بامراد۔ اردو، فصیح، رائج۔

خوشا :- (الف افادہ معنی کثرت کے دیتا ہے) بہت خوش۔ فارسی، فصیح، رائج۔

خوشا بخت وہ آکے دیں رنج ہم کو
نہ پوچھے کوئی شادمانی ہمارا — جلالؔ

خوشا حال انکا :- ان کا حال بہت اچھا ہے۔ اردو فقرہ، فصیح، رائج۔

کیا بتاؤں کہ ہے کیا حال ان کا
خوش ہیں وہ لوگ خوشا حال ان کا — مرزا رسواؔ

خوش اختر :- صاحب اقبال، خوش قسمت۔ فارسی، فصیح، رائج۔

خوش اُسلوب :- خوش وضع، خوش طرز، خوش قطع، جس کا طور طریق اچھا ہو۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خوش اقبال :- اقبال مند، خوش نصیب، نصیبہ ور۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خوشا قسمت :- خوبیٔ قسمت۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

مرحبا یا نصیب یا قسمت
راہ پر آئے تم خوشا قسمت — مرزا رسواؔ

قولِ فیصل :- اسی محل پر "خوشا نصیب" بھی کہتے ہیں۔

ع خوشا نصیب یہ مالک سے عرض کی جاکر — عشقؔ

خوش الحان :- اچھی آواز والا، خوش گلو۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

جمع کو قاریان خوش الحان
پڑھتے ہیں کل من علیہا فان — شوقؔ

خوشامد :- (واو غیر ملفوظ) چاپلوسی، ملو تپو، جھوٹی تعریف۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

خوشامد در آمد :- چاپلوسی، خوشامد، اپنا مطلب نکالنے کے لیے جھوٹی تعریف کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :- کرنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

خوشامد سے آمد ہے :- چاپلوسی سے نفع ہوتا ہے۔ اردو مقولہ، فصیح، رائج۔

خوشامدی ٹٹو :- چاپلوس، دنیا ساز۔ اردو، قلیل الاستعمال

خوش انتظام :- اچھا منتظم۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خوش انتظامی :- عمدہ بندوبست، خوش فعلی، حسن انتظام، فارسی ترکیب، مونث، فصیح، رائج۔

خوش اوقات :- عزت والا، معزز۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

ع ترکیب ہے سرکار شہنشاہ خوش اوقات کا — تعشق

خوش ایمان :- باایمان، مومن، فارسی ترکیب قلیل الاستعمال۔

ٹھنڈی جو ہوئی آگ ہوا حال نمایاں
منہ کر طرف قبلہ گئے ہیں وہ خوش ایمان — عشق

خوش آب :- آبدار، نہایت تابناک، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

محل صحت :- اللہ کے چہرے پر پسینے کے قطرے گوہر خوش آب کی مانند چمک رہے تھے۔

خوش آنا :- پسند آنا، اچھا معلوم ہونا، اردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

گل گلزار خوش نہیں آتا
باغ بے یار خوش نہیں آتا — درد

خوش آواز :- اچھی آواز والا، خوش گلو۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

نغمۂ بلبل ہو کہ مطرب نہ ہو
داغ کرتے ہیں عشق خوش آواز سے — داغ

خوش آہنگ :- خوش آواز، فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

خوش آیند آواز :- کانوں کو بھلی معلوم ہونے والی آواز۔ اردو ترکیب، فصیح، رائج۔

خوش باش :- آزاد، بےفکر، فارسی صفت قلیل الاستعمال۔

خوش باور :- کسی بات کا آسانی سے یقین کر لینے والا۔

محل صحت :- خوش باور سمجھ کو اختیارات کی توسیع کا نام ہوم رول ہے (فرہنگ اثر بحوالہ اودھ پنچ)

قول فیصل :- اب نہیں بولتے۔

خوشبو (مذ) :- اچھی بو دینے والا، مہکنے والا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ع جب چلا گھر کو نکل کے ہوا کا دشت خوشبو ہو گیا — تعشق

خوشبو (مؤ) :- اچھی بو، مونث، فصیح، رائج۔

خوشبو سے گلستان ارم اپنی بھری ہو
گویا ورق زر پہ گلی گل کی دھری ہو — انیس

قول فیصل :- اگر یہ لفظ ایرانیوں کے کلام میں ان معنوں میں نہ ملے تو اس پر اردو کا حکم لگایا جا سکتا ہے۔

خوشبودار :- معطر، عمدہ خوشبو والا، فارسی ترکیب، اردو صرف، فصیح و رائج۔

وہ حمیدہ بھرا تھا خوشبودار
جس سے شرمائے مشک چینی و تتار — قلق

خوشبوئی :- خوشبودار ہونا، فارسی مونث، متروک۔

کروں تحریر گر مضمون کوئی ان کے گیسو کا
تو خوشبوئی سے خار پر قلم ہو شانہ شبو کا — ناسخ

خوشبوئیں (مؤ) :- عطریات، اردو، متروک۔

ع کیسے ذکر خوشبوئیوں کے پہاڑ — میر حسن

خوش بیان :- خوش تقریر، شیریں گفتار، جس کا بیان کانوں کو بھلا معلوم ہو۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خوش بیانی :- شیریں گفتاری، خوشگوئی، فارسی ترکیب، مونث، فصیح، رائج۔

خوش پوشاک، خوش پوش :- عمدہ پوشاک پہننے والا، سفید پوش۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

اے رشک وہ خوش پوش جو ہے حسن کا دریا
شملہ کے لئے چاہئے دریا کا کنارا — رشک

خوش تقریر :- شیریں زبان، شیریں کلام، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خوش چشم :- (کنایۃً) محبوب، حسین آنکھوں والا، فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

در پہ اس خوش چشم کے جا بیٹھے جی مثل فقیر
آہوؤں کو سایہ اپنا برگ چھالا ہو گیا — ذوق

خوشحال (مذ) :- خوش۔ فارسی، صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اس معنی میں بہت کم کے ساتھ بولتے ہیں۔

خوشحال (مذ) :- مالدار، آسودہ، اردو، فصیح، رائج۔

ہو اور زیادہ عمر و اقبال
عالم ہو کرم سے جس کے خوشحال — مولانا سبط حسن فائق

خوشحالی (مؤ) :- مسرت، شادمانی، فارسی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اس معنی میں بہت کم بولتے ہیں۔

خوشحالی (مؤ) :- دولت مندی، فارغ البالی، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

خوشخبری :- مژدہ، نوید، خبر خوش، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

ع وہ خوشخبری شیر الٰہی کے پسر کو — انیس

خوش خرام :- مٹک مٹک کے چلنے والا، ناز سے چلنے والا، خوش رفتار، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خوش خرامی :- دل پسند رفتار، فارسی مونث، فصیح، رائج۔

خوشخرامی ادھر بھی کھینچے گا
میں بھی جوں نقش پا ہوں چشم براہ (درد)

خوشخرید :- جو فصل تیاری سے پیشتر رعایتی نرخ سے خرید کی جائے اس کو خوشخرید کہتے ہیں۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال

راحت خوشی کو دے کے ستم مول لے لیا
جنس ملال و رنج و الم خوشخرید ہے (ظالم)

خوشخط :- جوان، نوخط، خوشنویس، فارسی صفت، (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ صرف خوشنویس کے معنی میں بولتے ہیں۔

خوشخطی :- خوشنویسی، فارسی ترکیب مونث، فصیح، رائج۔

خوش خلق :- صاحب اخلاق، بامروت، خلیق، فارسی، ترکیب، فصیح، رائج۔

خوش خوراک :- عمدہ اور لطیف کھانا کھانے والا۔ لذیذ کھانا کھانے والا۔ فارسی میں خوش غذا ہے (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ اس شخص کو کہتے ہیں جس کی خوراک زیادہ ہو۔

خوش خیال :- اچھے خیالات کا آدمی، عالی خیال۔ فارسی صفت۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اس محل پر زیادہ تر نیک خیال بولتے ہیں۔

خوشدامن :- ساس، اردو مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- یہ لفظ ہندوستان کے فارسی دانوں نے بنایا ہے۔

خوش دل :- شادماں، بشاش، شادان و فرحاں، فارسی صفت قلیل الاستعمال

پتلے ہیں بادشاہ و گدا ایک خاک کے
سکن جو خوشدلوں کو دہی درد ناک کے (عشق)

خوش ذائقہ :- لذیذ، خوش مزہ، مزیدار، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خوش رفتار :- خوش خرام، نیک رفتار، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خوش رنگ :- چہچہاتے رنگ والا، گہرے رنگ کا، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خوش روزہ :- جس دن خوشی منائی جائے، اردو، متروک۔

محل صرف :- ہر نوچندی کو ہماری طرف سے خوش روزہ کرے گا (کامنی از سرشار)

خوش روزہ منانا :- دن بھر جشن منانا اردو مصدر متروک۔

محل صرف :- در اصل چھتری کی یہ بھی ایک پہچان ہے۔ کہ اس کے گھر کی عورتیں اسی روز جشن کریں اور خوش روزہ منائیں جس روز گھر سے مرد بدھ کو جائے (کامنی از سرشار)

خوش رہو :- (دعا) شاد رہو، مسرور رہو، اردو، فصیح، رائج۔

خوش رہو تم کو اگر قدر ہماری کی نہیں
ڈھونڈھو گے ابھی ہم بھی کوئی سرکار نئی (ناسخ)

قول فیصل :- فقرا اور بزرگ دعا کہتے ہیں

خوش رہیے :- طنز سے بے پروائی ظاہر کرنے کو کہتی ہیں۔ عورتوں کی زبان۔

کچھ مجھے پروا نہیں ناصح کہ اب
خوش رہیے بیجا جو خفا ہو گیا (رشک)

(نور اللغات)

قول فیصل :- اب کہتے ہیں، اپنے گھر خوش رہیے

خوش رہے بیری نگری کے بابا :- قدیم زمانے کے فقرا کی صدا، اردو، فقرا کی اصطلاح

خوش سلیقہ :- اچھے سلیقہ والا۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

خوش سیر :- اچھے کردار والا، نیک خو، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

ترجیح ادب میں ہے انھیں خوش سیروں پر
شعلے نہیں پر فخر جتاتے جو سروں پر (عشق)

خوش صورتی :- خوبصورتی، فارسی ترکیب مونث، متروک۔

اللہ کیا دنگ ہے آدم کے حسن میں بھی
اچھی لگی نہ ہم کو خوش صورتی پری کی (میر)

خوش طالع :- نیک بخت۔ فارسی صفت قلیل الاستعمال

خوش طبع :- ظریف، فارسی ترکیب صفت فصیح، رائج۔

خوش طبعی :- ظرافت، دل لگی، ہنسی مذاق، مزاح۔ فارسی ترکیب، مونث، فصیح رائج۔

خوش طینت :- نیک طینت والا، فارسی، (نور اللغات)

قولِ فیصلہ:- اس جگہ نیک طینت زیادہ بولتے ہیں۔

خوش عِناں:- باگ کے اشارہ پر چلنے والا گھوڑا، خوش رفتار گھوڑا، مطیع اور فرمانبردار گھوڑا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ع چڑھتے کو تیرے گھوڑا کیا خوش عناں بنایا ۔ اسمٰعیل میرٹھی

خوش عیار:- وہ سونا یا چاندی جو کسوٹی پر اچھا رنگ دے۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

زرگر کی مدح قدح کا کیا اعتبار ہے
کہدے گی خود محک کہ طلا خوش عیار ہے ۔ انیس

خوش غلاف (۱):- تلوار جو خود بخود میان سے نکل نکل پڑے۔ وہ تلوار جو ذرا سے اشارے میں غلاف سے نکل آئے۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ہم تو تھے سرگرم پا بوسی خدا نے خیر کی
نیمچہ کل خوش غلاف اسکا اگل کر رہ گیا ۔ میر

خوش غلاف (۲):- ازاربند کی اصلی صورت۔ اردو متروک۔

محلِ صحت:- تمہاری معشوقہ خوش غلاف ہے بیاں تو بکار صاف ہے۔ (طلسم ہوشربا)

خوش غلاف (۳):- مرد عیاش، اردو متروک۔

ماشاءاللہ کتنے صاف ہیں آپ
کیسے جم جم سے خوش غلاف ہیں آپ ۔ شوق

خوش فعلی:- چہل۔ اردو مونث، فصیح، رائج۔

قولِ فیصلہ:- اس کی اردو جمع خوش فعلیاں اور اپنے محل پر خوش فعلیوں رائج ہے۔

خوش فعلیوں پر آئے اگر چاندنی میں یار
کوٹھے پہ چڑھ کے چاند کی ٹوپی اچھال دے ۔ سحر

خوش فکر:- خوش گو شاعر۔ فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

خوش قد:- خوش قامت، خوش اندام، اچھے قد و قامت والا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خوش قدمی:- اچھی چال۔ فارسی ترکیب مونث، قلیل الاستعمال۔

ع کیا جانے بھلا خوش قدمی ابلق ایام ۔ تعشق

خوش قسمت:- اچھی قسمت والا، نصیبہ ور۔ فارسی، ترکیب، فصیح، رائج۔

خوش قسمتی (۱) (طنزاً):- بدنصیبی، بخت کی گردش، اردو قلیل الاستعمال۔

خوش قسمتی تو دیکھ کہ سینہ کے داغ پر
رکھا جو میں نے مشک تو کافور ہوگیا ۔ مصحفی

خوش قسمتی (۲):- تقدیر کی خوبی، نیک بختی، فارسی، ترکیب، مونث، فصیح، رائج۔

خوش قطع:- خوش وضع، خوش اندام، خوبصورت آدمی۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خوش کرنا (۱):- راضی کرنا، مسرور کرنا، شاد کرنا، خاطر خواہ فائدہ پہنچانا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

خوش کرنا (۲):- تسلی دینا، تشفی دینا، فصیح، رائج۔

خوش گام:- خوش رفتار، اچھی چال کا گھوڑا، قدرتاً گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خوش گپیاں:- مزاح اور تفریح کی باتیں، اردو، عوام اور عورتوں کی زبان۔

زِ منہ میں دانت ہیں گوہر کے اب نہ زیب میں آنت
بنی ہے پوپلی خوش گپیاں نہیں باقی ۔ جان صاحب

قولِ فیصلہ:- اسکا واحد خوش گپ بھی بولتے ہیں مگر کمی کے ساتھ۔

خوش گزران:- اچھی طرح گزر اوقات کرنے والا، مزے سے بسر کرنے والا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصلہ:- اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خوش گفتار، خوش گو:- خوش بیان۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خوش گلو:- خوش الحان جس کی آواز اچھی ہو۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

الٰہی عاشقی میں ہم بڑے تقدیر والے ہیں
سنے ہیں خوش گلو کیا کیا بچے ہیں خوبرو کیا کیا ۔ آتش

خوشگوار:- خوش ذائقہ، مزیدار، دل پسند، دل خوش کن، وہ چیز جس کے کھانے سے دل خوش ہو۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خوش لباس:- خوش پوشاک۔ (نور اللغات)

قولِ فیصلہ:- اس جگہ خوش پوشاک ہی زیادہ بولتے ہیں۔

خوش لہجہ:- خوش آواز۔ فارسی صفت قلیل الاستعمال۔

خوش مذاق:- بامذاق، ظریف الطبع، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خوش نصیب:- خوش قسمت، خوش اقبال۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

حر تھے جو قید جرم سے تھے عفو سے قریب
دی جان پہلے خلد میں پہنچے وہ خوش نصیب ۔ عشق

خوش نصیبی:- خوش قسمتی، خوش اقبالی، فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

خوشنما:- موزوں، دلچسپ، زیبا، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خوشنمائی:- زیبائی، زینت، بھڑک، فارسی مونث فصیح رائج۔

خوشنود:- راضی، خوش، رضامند، فارسی صفت، فصیح رائج۔

خوشنودی:- رضامندی، خوشی، فارسی مونث فصیح، رائج۔

فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خوش نہاد:۔ نیک طینت، نیک باطن، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خوش نیت:۔ دیانت دار، متدین، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خوش نیتی:۔ نیک نیتی۔ فارسی ترکیب مؤنث، فصیح، رائج۔

خوش و خرم:۔ شاد، شادمان، مسرور، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خوش وضع:۔ اچھا لباس پہننے والا، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خوش وقت:۔ خوش حال، فارسی صفت متروک۔

لوگ تو خوش وقت اور خرم ہوئے
اک گرفتارِ مصیبت ہم ہوئے — سودا

خوش وقتی:۔ خوشی، شادمانی، خوشحالی، آرام، خوش نصیبی، فارسی ترکیب، مؤنث قلیل الاستعمال۔

خوشہ:۔ گچھا۔ فارسی، مذکر، فصیح رائج۔

یہ ہے عالم اس باغ میں نور کا
ثریا ہے ہر خوشہ انگور کا — اختر (واجد علی شاہ)

خوشہ چیں (ف):۔ وہ شخص جو کھیت کٹنے کے بعد گرے ہوئے خوشے چن لیتا ہے، فیض حاصل کرنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

لگا رہا ہوں مضامین نو کے پھر انبار
خبر کرو مرے خرمن کے خوشہ چینوں کو — انیس

خوش ہونا:۔ (لازم) شاد ہونا، مسرور ہونا، راضی ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

دل کی وحشت اثری سے خوش ہوں
اپنی آشفتہ سری سے خوش ہوں — رسوا

خوشی (ف):۔ خوبی، نیکی، فارسی۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس معنی میں نہیں بولتے۔

خوشی (مؤ):۔ سرور، انبساط، نشاط، مسرت، فارسی، فصیح، رائج۔

خوشی (ف):۔ خوش خوش، اردو، متروک۔

ع ہر اک جواں خوشی سے چلا ہے سپاہ میں — انیس

خوشیاں کرنا:۔ خوشیاں منانا، اردو مصدر، متروک۔

دونوں زن و شوہر خوشیاں کر رہے ہیں (طلسم ہوشربا)

خوشی ٹپکنا:۔ مسرت آشکار ہونا، اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

ع یہ کہا رنج سے اب چپکی ہر خوشی ٹپکی — داغ

خوشی خوشی، خوشی سے:۔ نہایت اشتیاق کے ساتھ، بسر و چشم، رضامندی کے ساتھ، مشتاقانہ، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

خوشی سے باغ باغ ہونا:۔ نہایت خوش ہونا، اردو، متروک۔

محلِ صدوف:۔ تمام سرداران ملکہ مہرخ سحر چشم ملکہ بہار شمشیر زن کو دیکھ کر خوشی سے باغ باغ ہو گئے۔

قولِ فیصل:۔ اب اس محل پر صرف باغ باغ ہونا بولتے ہیں۔

خوشی سے پھول جانا:۔ بے انتہا خوش ہونا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

محلِ صدوف:۔ خوش حال جادو نے سر جھکا لیا دل باغ باغ ہو گیا، خوشی سے پھول گیا۔ (طلسم ہوشربا)

خوشی سے پیراہن تنگ ہونا:۔ مارے خوشی کے پھولا نہ سمانا، اردو، قلیل الاستعمال

ہم بغل تجھ سے اگر وہ گلبدن ہو جائیگا
تنگ مثل گل خوشی سے پیرہن ہو جائیگا — آتش

خوشی سے کھلے جانا:۔ انتہائی شادمانی کی وجہ سے متبسم ہونا، اردو مصدر، فصیح رائج۔

خوشی کرنا:۔ کسی کی خاطر سے کوئی کام کرنا، اردو مصدر، فصیح، رائج۔

میں کہتا نہیں منہ سے کچھ مر رہا ہوں
غم عشق تیری خوشی کر رہا ہوں — اثیر

خوشی کے اشک:۔ آنسو جو فرط مسرت سے آنکھوں میں آجائیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع خوشی کے اشک کا موتیوں کے ہار ہو نہ سکے — عشق

خوشی کے مارے مرجانا:۔ شادی مرگ ہو جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ہنس کے بولا یار میں مار خوشی کے مر گیا
قصہ طولانی تھا دو باتوں میں پورا کر گیا — آتش

خوشی منانا:۔ خوش ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

خوشی ہونا:۔ خوش ہونا، اردو، متروک۔

دکھلا دو زلف و رخ تو خوشی ہو کے میں کہوں
یہ شب شب برات یہ دن روز عید ہے — وزیر

خوض:۔ (بالفتح) فکر، سوچ، عربی مذکر۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ غور و خوض ملا کے بولتے ہیں تنہا مستعمل نہیں۔

خوف:۔ ڈر، اندیشہ، ہول، عربی، مذکر، فصیح رائج۔

ع نہ رہا خوف نہ وحشت باقی — مرزا رسوا
نہ رہا رنج نہ کلفت باقی — مرزا رسوا

قولِ فیصل:۔ آنا، کرنا، ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے

خوف آنا :- ڈر لگنا - اردو مصدر ، فصیح ، رائج ۔

ہم سے تیرے خوف آتا تھا — شوقؔ

خوف چھانا :- ڈر معلوم ہونا ، دہشت طاری ہونا - اردو مصدر ، فصیح ، رائج ۔

کانپا ہر اک ۔۔۔ خوف چھا گیا — عشقؔ

خوف زدہ :- ڈرا ہوا ، سہما ہوا ، فارسی فصیح ، رائج ۔

محل صرف :- اس کی صورت کچھ ایسی ہیبت ناک ہے کہ اس کے دیکھتے ہی خوف زدہ ہو جاتے ہیں ۔

خوف طاری ہونا :- دہشت چھانا ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

بیدل پہ بیاں ہے خوف طاری
کرتی ہے نگاہ سے سواری — مولانا سبط حسن فاخرؔ

خوف کھانا :- ڈرنا - اردو مصدر ، فصیح رائج ۔

دل نظاہری عتاب سے کیا خوف کھا گیا
بھبکی میں آ گیا تری دھمکی میں آ گیا — داغؔ

خوفناک :- بھیانک ، ڈراؤنا ، فارسی صفت ، فصیح ، رائج ۔

کس درجہ ہیں خوفناک آثار
منھ پھیرے ہیں اتقیا و ابرار — مولانا سبط حسن فاخرؔ

خوفناک آواز :- وہ آواز جس کو سن کر خوف معلوم ہو ، بھیانک آواز ، ڈراؤنی صدا - اردو ، فصیح ، رائج ۔

خوک :- (بواو معروف) سور ، فارسی مذکر تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

خوگر :- (بکسر سوم) خوگیر کا مخفف ہے عادی خوگار کا مخفف بمعنی دوست رکھنے والا فارسی

قول فیصل :- اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے ۔ اہل لکھنؤ معنی نمبر ا میں نہیں بولتے ۔

خوگیر :- وہ گدی جو گھوڑے کے زین کے نیچے رکھتے ہیں ۔ پسینہ جذب کرنے کے واسطے اور نیز اس غرض سے کہ پیٹھ نہ چھلے اردو ، متروک ۔

تنہا نہ اس کے غم سے تھا دل تنگ زین کا
خوگیر کا بھی سینہ جو دیکھا تو ہے فگار — سوداؔ

قول فیصل :- اس معنی میں خوئے بواؤ معدولہ (یعنی حیوان کا پسینہ) اور گیر کا بگڑا ہوا ہے ۔

خول :- (ا) چھلکا ، (۲) اوپر کا غلاف ، میان ، (۳) جوف ، اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

مرکب کا بنالیا تھا دستا
اک خول سا کر لیا تھا پیدا — مولانا سبط حسن فاخرؔ

خولدار :- وہ چیز جس میں بیچ کا حصہ خالی ہو - اردو صفت ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :- ڈھول میں خول ہے ۔

خولنجان :- پان کی جڑ ، کلنجن ، فارسی مؤنث ، اطبا کی اصطلاح ۔

قول فیصل :- بطور دوا مستعمل ہے ۔

خون (ا) :- لہو ، چار خلطوں میں سے ایک خلط کا نام ، فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

ضعف سے اے گریہ کچھ باقی مرے تن میں نہیں
رنگ ہو کر اڑ گیا جو خوں کہ دامن میں نہیں — غالبؔ

خون (۲) :- قتل و خونریزی ، کشت و خوں ، فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

خون ناحق روز ہوتا رہتا ہے دو چار کا — جلیلؔ

خون اچھلنا :- قتل کی شہرت ہونا ، خون کا رنگ لانا - اردو مصدر ، فصیح ، رائج ۔

رنگ لایا کہیں مہندی کہیں مالا ہو کر
خون عاشق کا ہر اک طرح اچھلتے دیکھا — سالک دہلوی

خوناخون :- لہو لہان ، خون میں تر ، اردو عورتوں کی زبان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں "خونم خون" بولتی ہیں ۔

خون استحاضہ :- جو خون حیض و نفاس کے علاوہ بیماری کے طور پر غیر معین زمانے تک عورت کو آتا ہے جو اکثر ٹھنڈا ، زردی مائل اور رقیق ہوتا ہے بیماری کسی خاص حرارت سے ، فارسی ، فصیح ، رائج ۔

خون اگلنا :- منھ سے لہو ڈالنا ، اردو مصدر ، فصیح ، رائج ۔

سینے سے کبھی خون اگلتی ہوئی نکلی — عشقؔ

خون اونٹنا :- خون گرم ہونا - اردو ، قلیل الاستعمال ۔

تھی کڑی دھوپ جسم جلنے لگا
اونٹ کر خون بھی ابلنے لگا — عروج لغت

خون آشام :- خون پینے والا ، تلوار وغیرہ کی صفت ، فارسی ، صفت ، فصیح رائج ۔

خون آلودہ :- خون میں بھرا ہوا ، خون میں لتھڑا ہوا - فارسی صفت ، فصیح ، رائج ۔

خون آنا :- خون نکلنا ، اردو ، فصیح ، رائج ۔

یاد مژگاں ہوئی پیام اجل
خون آنے لگا رگ جاں سے — اثیرؔ

خون آنکھوں میں اترنا :- بہت غصہ آنا ، اردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

خونبار :- (خون غنہ) خون برسانے والا ، فارسی صفت ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل :- آنکھوں کے لیے بولتے ہیں ، جیسے "چشم خونبار"۔

خون برسنا :- زیادتی کے ساتھ خون ٹپکنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

برسا جو خون آنکھ سے میری تو کیا ہوا
پہلے ٹپک رہا تھا تمہاری نگاہ سے — داغ

خون بڑھنا :- خون زیادہ ہونا، انتہائی خوشی کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- اولاد ایسی چیز ہے جسے دیکھ کے ماں باپ کا خون بڑھا کرتا ہے۔

خون بگڑنا :- خون کا خراب ہو جانا، کوڑھ یا جذام ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ اس محل پر خون خراب ہونا بولتے ہیں۔

خون بند ہونا :- خون کا نکلتے نکلتے رک جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خوں بہا :- (اضافت مقلوب) دیت، وہ نقدی جو مقتول کے وارث بعوض خون لیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

تن کو جو قتلگہ میں ملے نقد داغ زخم
ہم سمجھے خوں بہا تری تلوار سے ملا — رشک

قول فیصل :- لینا دینا وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

کر گئے قتل ہم کو اور ہمیں سے خوں بہا لو گے
خدا رکھے تمہیں تم ہو ابد! یا کون قاتل ہے — عزیز لکھنوی

خون بہانا :- (۱) خون رواں کرنا، خون گرانا، خون نکالنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خون بہانا :- (۲) کشت و خوں کرنا، قتل کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خون بہنا :- خون نکلنا، کشت و خون ہونا، خون جاری ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خون پانی ایک کرنا :- بہت محنت کرنا، نہایت جانفشانی کرنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اسی محل پر خون پانی کرنا اور کر دینا بھی بولتے ہیں۔

یوں دیا فرہاد نے دنیا کو ہمت کا سبق
خون پانی کر دیا تکمیل جوئے شیر میں — اکمال لکھنوی

خون پانی ہونا :- بے حد تکلیف پہنچنا، سخت تکلیف ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

پھر تو سب مجھ سے ہاتھ دھونے لگے
خون پانی ہوا تو رونے لگے — انجم

خون پی لینا :- نقصان عظیم پہونچانا، غصے میں کہتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لبوں نے کہا دل کی خیر اب نہیں
خون اس کا پی لیں تو ہم لب نہیں — شوق قدوائی

خون پینا :- (۱) بہت غم کھانا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

مست میخانۂ غم کب نہیں رہتا ہوں امیر
خون جگر میں ہمیشہ مجھے پینا بھر کر — امیر

قول فیصل :- زیادہ تر خون دل یا خون جگر پینا بولتے ہیں۔ صرف خون پینا اس معنی میں بہت کم ہے۔

خون تمنا :- ارمان نہ پورا ہونے سے کنایہ ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

دل میں ہوا جو خون تمنا غضب ہوا
کیا دوں گا خوں بہا میں جو اس کا طلب ہوا — جلال

خون تھکوانا :- بہت عاجز کرنا، بہت ستانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

عاشق حسن بتاں سینے میں ہے جیسے
دق کرے گی خون تھکوا کر یہ دل تھا — آتش

خون تھوکنا :- (۱) کسی صدمے یا مرض سے لہو کی قے کرنا۔ (۲) کنایۃً بہت صدمہ برداشت کرنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ناسور کی یہ آنکھیں ہیں زخم کا دہن ہے!
روئے تو خون روئے تھوکا تو خون تھوکا — شاد

اک روز پان کھا کر دم بھر کبھی ہنسے تھے
مانند زخم خنداں برسوں ہی خون تھوکے — شاد

خون ٹپکنا :- خون جاری ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ردائے کعبہ کے ہر تار سے خون آکر ٹپکے گا
عزیز آمادۂ فریاد جو خستہ دل ہو — عزیز لکھنوی

خون جاری ہونا :- خون بہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خون جگر :- (کنایۃً) غم، غصہ، اندوہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

خون جگر پینا :- (کنایۃً) غم و غصہ ضبط کرنا، بہت صدمہ اٹھانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کس سے کہیں جو خون جگر ہم نے پیا ہو — نسیم

خون جگر کھانا :- (کنایۃً) کوئی کام کمال محنت اور جانکاہی سے کرنا، رنج اٹھانا، نہایت دلسوزی سے کوئی کام کرنا۔ اردو صرف متروک۔

چند اشعار یہ نب نظم ہوئے دقت سے!
کھایا شاق نے جب خون جگر ساری رات — شاق

خون جلانا :- غصہ کرنا۔ اردو صرف

فصیح، رائج۔

محلے صحوت: غصّہ کر کے اپنا خون خوامخواہ جلایا کرتے ہو۔

قولِ فیصل:- اس کا لازم خون جلنا بھی مستعمل ہے۔

خون جوش کھانا:- خون اونٹنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کر چکی تھی موسمِ گل کی ہوا نشتر طلب!
خون جتنا تھا بدن میں جوش کھا کر بہہ گیا — آتش

خون جہندہ:- ذبح میں اچھل کے نکلنے والا خون۔ فارسی، فصیح، رائج۔

خون چاٹنا:- (تلوار کے لیے) خون آلودہ ہونا، خون سے رنگین ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محلے صحوت: کئی دن سے طبلِ جنگی نہیں بجے، تلواریں ہماری خون چاٹنے کی عادی ہیں۔ (طلسمِ ہوشربا)

خون چٹانا:- تلوار یا چھری لہو میں بھرنا، تلوار یا چھری وغیرہ کو خون میں بھرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خوں چٹانا کہ اس سے لازم ہے
تیری تلوار پر یہ سان پھرے — انشا

خون چڑھنا:- خون سوار ہونا، غصّہ میں کسی کو مار ڈالنے پر تل جانا۔ اردو عوام کی زبان۔

خون چڑھانا:- کسی دوسرے کا خون کسی مریض کے جسم میں داخل کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محلے صحوت: قلبی شکایت میں غریب گل کالج میں داخل ہو گیا، کل سے خون چڑھایا جا رہا ہے۔ ابھی تک ہوش نہیں آیا۔

خونچکاں:- (مرادف خون غم) لہو بھرا، خون فشاں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

نہ پوچھو وحشیوں سے کیوں کھلی ہر فصد پہ فصد
یہ خونچکاں ہے حکایت زبانِ نشتر پر — دبیر

خون چھپنا:- قتل کا پوشیدہ رہنا، قتل کی واردات کا ظاہر نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

مجھ کو تو یقیں ہے کہ چھپے گا نہ مرا خوں
قاتل کو گماں ہے کہ گماں ہو نہیں سکتا — جلیل

خون چھلک آنا:- زیادہ غصہ یا فرطِ خوشی سے چہرے پر خون کی سرخی جھلکنے لگنا، دبنے یا چوٹ لگنے سے جسم کے کسی حصّہ کا سرخ ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خونِ دل کا مرے سینے پہ چھلک آتا ہے
عشق کی چوٹ ابھر آتی ہے اکثر باہر — اسیر

خون حلال سمجھنا:- قتل کر دینے کو جائز جاننا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خون قاصد تو وہ سفاک سمجھتا ہے حلال
کسی غماز سے بھجوائیں گے پیغام کو ہم — آتش

خونِ حیض:- وہ خون جو بالغہ ہونے کے بعد عورت کو ہر مہینے آتا ہے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

خون خچّر ہونا:- کثرت سے خون بہنا۔ اردو عوام اور عورتوں کی زبان۔

خون خرابا:- کشت و خون، خونریزی۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محلے صحوت:- کیا زمانہ آیا ہے کہ کل دو سگے بھائیوں میں چاقو چل گئے، مار خون خرابا ہو گیا۔

خون خراب ہونا:- خون میں غیر معمولی حدت پیدا ہو جانا، جس کے سبب سے پھوڑے پھنسی وغیرہ جسم پر نکلنے لگیں یا دیگر امراض پیدا ہو جائیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خون خشک ہونا:- (کنایۃً) ڈر جانا، سہم جانا، چپ ہو جانا۔ خوف یا رنج سے دبلا ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ڈر یہ تھا تیغ روح فرسا کا
خون اب تک ہے خشک دنیا کا — عشق

خونخوار:- (بنون غنہ) ظالم، ستمگر، جلاد، غصے میں بھرا ہوا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:- خنجر اور تلوار وغیرہ کے ساتھ بھی بطور صفت آتا ہے۔

خونخواری:- ظلم و ستم۔ فارسی ترکیب، مونث، فصیح، رائج۔

خون خواہ:- قتل کرنے کی خواہش رکھنے والا۔ فارسی، متروک۔

کیا ہو دمِ قتل کچھ تو کہیے
جواب اس کو کیا میر خوں خواہ کا — میر

خون دامن سے نہ چھوٹنا:- (کنایۃً) قتل کرنے کا الزام قائم رہنا، قتل کے الزام سے بری نہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کرے گر دھوتے دھوتے تو جدا تار دامن سے
نہ چھوٹے خون میرا تیرے اے خونخوار دامن سے — ذوق

خونِ دل:- خونِ جگر۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

عشق نے کیں خونِ دل سے جا بجا گلکاریاں
ورنہ اک سادہ ورق تھا عالمِ ایجاد کا — عزیز لکھنوی

خونِ دل پینا ۔ نہایت افسوس کرنا، پیچ و تاب کھانا، اندر ہی اندر رنج و غم کھانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

حال یہ ہو تو جئیں گے کب تک
خونِ دل روز پئیں گے کب تک — مرزا ہوا

خون دوڑنا ۔ خون کا حرکت کرنا، دوران خون ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

خون دینا ۔ خون رسنا، اردو صرف فصیح، رائج۔

خون پکھ دینے لگی ہے میری قبر
کوئی چٹکی خاک اٹھا کر ڈال دو — امیر

خون رلانا ۔ انتہا سے زیادہ رلانا، خون کے آنسوؤں سے رلانا۔ بے انتہا رلانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

شل گل ہنس کے کسی روز تو دل کو خوش کر
خون رلاتی ہے ہمیں غنچہ دہانی تیری — آتش

خون رونا ۔ اتنا رونا کہ آنسوؤں کی جگہ خون نکلے، انتہا سے زیادہ رونا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

ناسور کی ہیں آنکھیں منہ زخم ہو رہا ہے کا
روئے تو خون روئے مجھو کا تو خون تھوکا — شاد

خون رکھنا ۔ (رکے ساتھ) قتل کا الزام دینا، قتل کا ملزم ٹھہرانا، اردو، متروک

زہر یار آپ تو کریں افیون
طرہ یہ ہے کہ مجھ پہ رکھیں خون — شوق

خونریز ۔ (بضم غنہ) خون بہانے والا، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ع ہر زخم جگر صورت شمشیر ہے خونریز عشق

خونریزی ۔ (بضم غنہ) کشت و خون، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

ہیں کمال اے دل جہاں میں دشمن اہل کمال
شگفتانہ باعث خونریزی آہو ہوا — امیر

خون سبیل ہونا ۔ خون پانی کی طرح ارزاں ہونا، اردو صرف، متروک۔

ع خون تھا سبیل راہ خدا میں حسینؑ کا — تیر

خون سر پر چڑھ کر بولتا ہے ۔ خون چھپتا نہیں، اردو مثل، متروک۔

کہا دل سے یہ اچھا ماجرا ہے
کہ سر پر خون چڑھ کر بولتا ہے — الف لیلہ نظم

خون سر پر چڑھنا ۔ خون کا رنگ لانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نہیں ہے سرخ دو پٹہ یہ فرق دلبر پر
چڑھا ہے خون کسی بیگناہ کا سر پر — میر علی لکھنو

خون سر پر لینا ۔ قتل کا گناہ اپنے سر لینا، کسی کے قتل کا الزام لینا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

قاصد کو بھیجنے سے اس کی گلی میں حاصل
کیوں خون سر پہ لوں میں اک بندۂ خدا کا — امیر

خون سر پہ سوار ہونا، خون سر چڑھنا ۔ کسی کے مارنے اور قتل کرنے پر آمادہ ہونا، خونی کا اپنی زندگی سے ہاتھ دھو کر دوسرے کے پیچھے پڑنا، کسی کے قتل کر ڈالنے پر تل جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
محلِ صرف ۔ خون سر پر چڑھا کے سوار ہو جانے [illegible]
قول فیصل ۔ خون سر پہ سوار ہونا زیادہ بولتے ہیں اسی جگہ خون گردن پر سوار ہونا بھی بولتے ہیں۔ جو نسبتاً خون سر پہ سوار ہونا سے کم بولا جاتا ہے۔

کج رکھتے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر
گردن پہ انکی خون ہمارا سوار ہے — آتش

خون سر پہ ہونا ۔ قتل کا ملزم ٹھہرنا اردو صرف، فصیح، رائج۔

کیا رسوائے عالم چھپ کے پردے میں جھجکو تو
تری عصمت کے سر پر خون میری پارسائی کو — امیر

خون سفید ہونا ۔ سنگدل ہو جانا، بیرحم ہو جانا، محبت جاتی رہنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

باپ سے بیٹا نا امید ہوا
خون دنیا کا کیا سفید ہوا — سودا

خون سوار ہونا ۔ (رکے ساتھ) کسی کے قتل پر کسی کا آمادہ ہونا، کسی کے مار ڈالنے کے لئے تیار ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔
محلِ صرف ۔ مقدمہ ہر حکایت ہے آج جنگل اسیر خون سوار ہے اس سے نہ بولنا۔

خون سوکھ جانا ۔ لہو خشک ہو جانا، جسم میں خون کا خشک ہو جانا، رنج و غم، خوف یا فکر سے پریشان ہو جانا ۔ (نور اللغات)
قول فیصل ۔ اس جگہ زیادہ تر خون خشک ہونا بولتے ہیں۔

خون سوکھنا ۔ لہو خشک ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

خون جگر کو سوکھے ہوئے برسوں ہو گئے
دیکھی ہیں میری آنکھیں مشرب روز تر ہوئیں — امیر

خون سے بھرنا ۔ خون آلودہ ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

لے لی بغل میں تیغ جو تھی خون سے بھری
مجروح تھا پسر کا فرس غیرت پری — عشق

خون کا پیاسا ۔ تشنۂ خون، جان کا خواہاں، جانی دشمن، اردو صرف، فصیح، رائج۔

جتنے کانٹے ہیں نظر آتے ہیں پیاسے خون کے
گل کو ہے منظور شاید امتحان عندلیب — تعشق

خون کا جوش :- وہ محبت جو خون کے میل سے اعزا کے ساتھ ہوتی ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محلے صرف :- باوجودیکہ مخالفت تھی لیکن جب معلوم ہوا کہ سگے بھائی پر دشمنوں نے حملہ کیا ہے، فوراً دوڑتا چلا آیا۔ خون کا جوش اسی کا نام ہے۔

خون کا دریا بہانا :- بہت خونریزی کرنا، نہایت کشت و خون کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محلے صرف :- ہمارے افسروں پر نگاہ ڈالے تو خون کا دریا بہا دیں گے۔ (طلسم ہوشربا)

خون کا دورہ :- خون کا چکر، خون کا جسم میں گردش کرنا، دوران خون۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خون کا دھبّا :- لہو کا داغ۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہمارے خون کا دھبّا ہے مانع اظہار
نگہ ہے مہر خموشی زبان خنجر پر — تعشق

خون کا عوض :- قصاص، انتقام، اردو، فصیح، رائج۔

بھاگ کر لشکر کفار کہاں جائیگا!
خون حر کا جو عوض لیں گے تو حسین آئیگا — تعشق

قول فیصلے :- چاہنا، لینا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

خون کا فوارہ :- جسم کا وہ عضو جس سے بہت تیزی کے ساتھ اچھل اچھل کر خون نکلے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

؎ ہر ایک عضو خون کا فوارہ بن گیا — عشق

قول فیصلے :- جاری ہونا، چھوٹنا، رواں ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ "خون" کی جگہ "لہو" بھی ہے۔

؎ فوارے تھے لہو کے رواں سر نہ تھا گلا — عشق

خون کا مینہ برسنا (کنایۃً) بہت خونریزی ہونا، بہت کشت و خون ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

کھینچیں گے جو تیغیں اسد اللہ کے پیارے!
خون کا ابھی مینہ برسے گا دریا کے کنارے — انیس

خون کبوتر :- گہرا لال، گہرا سرخ، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خون کٹ کٹ کے آنا :- پیچش کی وجہ سے پیخانہ میں خون کٹ کٹ کے آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خون کرنا :- قتل کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

حسرتوں کا خون کب تک ہم کریں
اب نہیں انکی نہ مانی جائیگی — ولی شاہ جہانپوری

خون کھانا :- لہو پینا، اردو، متروک۔

سینے کے زخم خام ہیں کیا کھائیں خون دل
اچھا نہ ہو چکا تو لطف طعام کیا — داغ

خون کھولنا :- طیش آنا، برافروختہ ہونا، بہت زیادہ غصّہ آنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصلے :- اس کا متعدی "خون کھولانا" بھی بولتے ہیں۔

خون کے تھالے :- خون کے بڑے بڑے چھکتے جو جا بجا زمین پر ہوں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خون کی چادر :- خون جو چوڑائی میں پھیلے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

پردہ پوشی کے رہیں محتاج کیوں تیرے شہید
خون کی چادر جو پھیلے گی کفن ہو جائے گی — جلیل

خون کے چھاپے دینا :- خون سے رنگین کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

اجو کپڑے بھی وہ پہنتا ہے
چھاپے دے دیکے خون بسمل کے — امیر

خون کے گھونٹ پینا :- غم اور غصّہ کو برداشت کرنا، غم اور غصّہ کو جھیلنا، غم و غصّہ کو ضبط کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہم تری بزم میں تنہا بیٹھے
خون کے گھونٹ پئے جاتے ہیں — داغ

قول فیصلے :- اپنے اصلی معنی میں مستعمل ہے

خون کے گھونٹ بھی مشکل سے پئے جاتے تھے
مانگتے سبطِ نبی کیا تہِ خنجر پانی! — داغ

خون کے لخلخے :- خون کے جمے ہوئے ٹکڑے۔ اردو، فصیح، رائج۔

خون کے نالے بہنا :- (کنایۃً) انتہائی خونریزی ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصلے :- نالے کی جگہ پرنالے، دریا، ندی، نہر وغیرہ بھی مستعمل ہے۔

؎ خون کی ندیاں بہہ آئیں لب ساحل سے — مونس

خون گردن پر رکھنا :- کسی کے سر قتل کا الزام رکھنا، اردو صرف، فصیح، رکھنا۔

قفس میں آتش شوق چمن سے مرگئی جلکر
رکھا صیاد کی گردن پر اپنا خون بلبل نے — صبا

مرے پھولو نہیں یوں آؤ چمن صدقہ ہوں جوبن پر!
ملو ہاتھوں میں مہندی خون سب کا میری گردن پر — امیر

خون گردن پر ہونا :- کسی کے قتل کا گناہ

سر پر ہونا، کسی کے قتل کا الزام سر پر ہونا، اردو فصیح، رائج۔

جان دیدی جو اس نے غم کھا کر
خون ہو گا تمھاری گردن پر
— تعلق

خون گرفتہ :۔ (بنون غنہ) اجل رسیدہ، قابل قتل، فارسی صفت قلیل الاستعمال۔

تازی کو تیز کر کے یہ غازی نے دی صدا
او خون گرفتہ گر تجھے دعویٰ ہے کچھ تو آ
— انیس

خون گرم ہونا :۔ جلدی غصہ آجانا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ انسان کا خون بہت گرم ہے بہت جلدی غصہ آجاتا ہے۔

خون لگا کے شہیدوں میں داخل ہونا :۔ ادنیٰ عمل سے بڑے درجے کا طالب ہونا۔ اردو، مثل فصیح، رائج۔

ہے بہت سہل شہیدان وفا سے ملنا
خون لگا کے تو شہید وں میں ہو قاتل داخل
— داغ

خون لینا :۔ جسم سے تھوڑا سا خون نکال لینا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

خون معاف ہونا :۔ قتل کرنے کے بعد قاتل کا سزایاب نہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ نواب سلیمان قدر بہادر کو شہزادے ہونے کی وجہ سے انگریزی حکومت کی طرف سے سات خون معاف تھے۔

خون ملنا :۔ ایک خاندان میں ہونا، اردو فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ زید کا بکر سے خون ملا ہے۔ دونوں چچا زاد بھائی ہیں

خون منھ کو لگ گیا :۔ مزہ پڑ گیا اردو صرف، فصیح، رائج۔

خون موتنا :۔ زندگی سے عاجز ہونا۔ مصیبت سے بچنے کی کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آنا۔ اردو صرف بازاری زبان۔

خون میں بھرنا :۔ خون میں تر ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہنستی ہے خون میں جب فوج ستم بھرتی ہے
حر کی تلوار بھی شبیرؑ کا دم بھرتی ہے
— تعشق

خون میں خون ملنا :۔ ایک جگہ رہتے رہتے کسی غیر کا مثل عزیز قریب کے ہو جانا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ بارہ برس میں خون میں خون مل جاتا ہے۔

خون میں ڈوبنا :۔ سر سے پاؤں تک خون میں نہا جانا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

خون میں نہانا :۔ بکثرت خون نکلنا، بہت خون نکلنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

حاجت نہیں ہے تیرے شہیدوں کو غسل کی
قاتل وہ تیرے ہاتھ سے خوں میں نہا چکے
— ذوق

خون میں نہلانا :۔ اتنے زخم لگانا کہ خون بکثرت نکلے، اردو صرف، فصیح، رائج۔

دست رنگیں میں ہے اسکے آج تیغ بے دریغ
دیکھئے کس بیگنہ کو خون میں نہلائے ہے
— شاد

خون میں ہاتھ بھرنا :۔ کسی کو قتل کرنا۔ کسی کے قتل کا سبب بننا، اردو، فصیح، رائج۔

خون میں ہاتھ ڈبونا :۔ قتل کر ڈالنا اردو صرف، فصیح، رائج۔

خنجر مژگاں کا پھر دھرا ہی رہے
ہاتھ خوں میں مرے ڈبو لو تم!
— میر

خون میں ہاتھ رنگنا :۔ کسی کو قتل کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

خوناب :۔ خون خالص مجازاً اشک خونیں۔ خون کے آنسو، پانی ملا ہوا خون، اردو، مذکر، فصیح، رائج

ع خوناب یوں بہا مری چشم سے کبھو
— میر

قول فیصل :۔ فارسی میں خونابہ ہے۔

خون ناحق :۔ ناجائز قتل، اردو، فصیح، رائج۔

خون ناحق کا عوض آخر ہوا کس حسن سے
نام سے تعویذ کے باندھے گئے بازو دو بیت
— تعشق

خون نفاس :۔ وہ خون جو بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت کو آتا ہے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

خون نکلوانا :۔ فصد کھلوانا، فصد لینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

خون ہلکا ہونا :۔ جو شخص کسی کا خون ہوتے ہوئے نہ دیکھ سکے اس کی نسبت کہتے ہیں کہ اس کا خون ہلکا ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

صحن چمن میں ذبح نہ کر عندلیب کو
اے باغبان خون ہے ہلکا گلاب کا
— جلیل

قول فیصل :۔ جس کو جلدی نظر لگ جائے اسے بھی کہتے ہیں کہ اسکا خون ہلکا ہے۔

خون ہونا :۔ قتل ہونا، مارا جانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہو گیا دیکھ کے قاضی بھی طرفدار اس کا
بیگنہ خون مسلماں نہ ہوا تھا سو ہوا
— آتش

خون ہونا [۲] :۔ (دل کے ساتھ) رنجیدہ ہونا بہت غمگین ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع دل نازک کا خون ہو ہی گیا
— مرزا رسوا

خونی :- قاتل، سفاک، کسی کو قتل کر دینے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

کیا فقط دل ہی ہمارا ہے گنہگاروں میں
آنکھ بھی انکی شرابی ہے نظر خونی ہے — سحر

خونی دست :- لہو کے دست (اول اللغۃ)

قولِ فیصل :- اس محل پر زیادہ تر "خون کے دست" کہتے ہیں۔

خونیں :- خون آلودہ، خون میں لتھڑا ہوا۔ سرخ، لال خون سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے خونیں کفن۔ فارسی، فصیح، رائج۔

خونیں جگر :- (کنایۃً) عاشق، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

ممتاز ہیں الفت کے سبب نامور دنیں
یہ سب ہیں لب شاہ کے خونیں جگروں میں — تعشق

خوئے بد در طبیعتے کہ نشست
نرود جز بوقت مرگ از دست

بری عادت کا چھوٹنا مشکل ہے۔ (فرہنگ آ)

قولِ فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

خویش ۱:- (بروزن پیش) (ضمیر) خود آپ، فارسی، فصیح، رائج۔

ع دیوانہ بکار خویش ہشیار

خویش ۲:- قریب کا، اپنا، رشتہ کا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ع خویش در نقا رچاند کی تسلیم کو آئے — انیس

خویش ۳:- داماد، بیٹی کا شوہر۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

خیابان :- راستہ جو باغ کے بیچ میں ہوتا ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع خیاباں خیاباں ارم دیکھتے ہیں — غالب

خیار :- (بکسر اول) کھیرا، ککڑی، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

خیارک :- (بکسر اول) چڈھے میں جو گلٹی نکلتی ہے اسے کہتے ہیں۔ فارسی،

خیارک نے اس پر ستایا مجھے
نہ اٹھا گیا یہ بٹھایا مجھے — اختر (شاہ اودھ)

قولِ فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

خیارین :- کھیرا ککڑی، دونوں ملے ہوئے عربی، مذکر، صیغہ تثنیہ۔

قولِ فیصل :- کھیرے ککڑی کے بیج کو تخم خیارین کہتے ہیں۔ اردو میں تنہا "خیارین" مستعمل نہیں،

خیّاط ۱:- (بفتح اول و دوم مشدد) درزی عربی مذکر، فصیح، رائج۔

پوشاک میں تیری نہ کرن مہر کی ٹانکی
خیاط ہے ایسا جسے سینا نہیں آتا — جاہ

خیاط :- (بروزن بساط) سوزن، سوئی، عربی، مونث

ممکن نہیں جو بگڑے کبھی باس یار
حیران ہوں بغیرت چشم خیاط سے — رشک

قولِ فیصل :- اردو کے لیے غیر مانوس ہے۔

خیاطت :- کپڑا سینا، عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

خیال ۱:- (بفتح اول) پندار، تصوّر وہ صورت جس کا بیداری میں تصور ہو۔ ایک قوت کا نام ہے جو ان چیزوں کو محفوظ رکھتی ہے جن کو حس مشترک نے قبول کر لیا ہو اگرچہ وہ صورتیں نظر سے غائب ہی کیوں نہ ہو گئی ہوں۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ساتھ ہی اس کے ہے حفظ اور خیال
تاکہ محفوظ ہو ہر شے کا خیال — مرزا رسوا

خیال ۲:- گمان، غلط فہمی، فارسی، مذکر فصیح، رائج۔

ہوا جو پردہ در دم بدم ہلالی ہے
حضور آئے یہ دل کو خیال ہوتا ہے — رشید

خیال ۳:- فکر، اندیشہ، اردو، مذکر، فصیح رائج۔

محلِ صرف :- خط تو بھیج دیا ہے مگر وہ رہ کے یہی خیال ہو رہا ہے دیکھیں اس کا جواب آتا ہے یا نہیں۔

خیال ۴:- فائدہ پہنچانے کا جذبہ، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- آپ فکر مند نہ ہوں ہمیں آپ کا خیال ہے۔

خیال ۵:- رائے، نظریہ، تجویز، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف میں نے مقدمہ دائر کیا ہے سب صلح کرنے پر تیار ہیں، فرمائیے آپکا کیا خیال ہے صلح کر لوں یا نہ کروں

خیال ۶:- پاس، لحاظ، اردو، مذکر، فصیح رائج۔

جس کے خیال میں ہوں گم اس کو بھی کچھ خیال ہے
میرے لیے یہی سوال سب سے بڑا سوال ہے — آغا شاعر قزلباش

خیال ۷:- منشا، ارادہ، آرزو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- میں تو جا رہا ہوں آپ کا کیا خیال ہے چلیے گا؟

خیال ۸:- ناگواری خاطر، اردو، مذکر، فصیح

رائج۔

نہ آؤں بزم میں کل سے حضور فرمائیں
مری طرف سے اگر کچھ خیال ہوتا ہے — رشید

خیال ۹ :۔ التفات، توجہ، دھیان، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلے صرف :۔ میں انھیں بہت کچھ سمجھاتا رہا مگر انھوں نے میرے کہنے کا کچھ خیال نہیں کیا۔

خیال ۱۰ :۔ امید، توقع، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

خیال تھا کہ دم نزع آپ آئینگے !
بچھی رہیں مری آنکھوں کی پتلیاں برسوں — عشق

خیال ۱۱ :۔ راگنی کی ایک قسم، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ہمارا نالۂ دل کیا وہ گوش دل سے سنیں
غزل نہیں کوئی ٹپا نہیں خیال نہیں — اثر

محلے صرف :۔ اس کا صرف گانا کے ساتھ ہے۔

گائی اک اپنی دھن میں ایسا خیال
در و دیوار کو بھی آیا حال ! — گلشن عشق از سفیر

خیال ۱۲ :۔ تخیل، شعر کا مضمون، اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلے صرف :۔ کیا اچھا خیال نظم فرمایا ہے آپنے سبحان اللہ کیا تعریف ہو۔

خیالات :۔ خیال کی جمع، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :۔ بلند ہونا، خراب ہونا، نا گندہ وغیرہ کیساتھ اس کا صرف ہے۔

خیال ہونا :۔ کچھ یاد آنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

خیال آنکھوں میں پھرنا :۔ تصویر نظر کے سامنے پھرنا، اردو صرف، متروک۔

بسکہ پھرتا ہے خیال آنکھوں میں اس دلخواہ کا
رنگ رُخ کے اُڑنے میں عالم ہو گرد راہ کا — بہشتی

خیال باندھنا :۔ تصور کرنا، منصوبہ باندھنا، منصوبہ بنانا، اردو، قلیل الاستعمال۔

جب یار نے اٹھا کر زلفوں کے بال باندھے
تب میں نے اپنے دل میں لاکھوں خیال باندھے — سودا

قولِ فیصل :۔ اس کا لازم "خیال بندھنا" بھی بولتے ہیں مگر وہ بھی قلیل الاستعمال ہے۔

آگر بیاں بندھا ہے تمھارا خیال کیا
ہے گا غم فراق میں دشمن کا حال کیا — داغ

خیال بٹنا :۔ یکسوئی جاتی رہنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہے کچھ اس دم سوا جمال ان کا
بٹ نہ جائے کہیں خیال ان کا — عشق

خیال پر چڑھنا :۔ یاد آنا، کسی بات کا یاد رہنا۔ ذہن نشین ہونا، ہر وقت خیال میں رہنا۔ دھیان میں آنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ترے خیال پہ وہ چشم فتنہ گر چڑھکر
یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر چڑھکر — ذوق

خیال پڑنا :۔ خیال ہونا، یاد ہونا، اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محلے صرف :۔ خیال پڑتا ہے کہ جیسے میں نے کہیں آپ کو دیکھا ہے۔

خیال جانا :۔ توجہ ہونا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

عاشق ہیں محو حسن جو چاہو ستم کرو
کس کا خیال جاتا ہے بیداد کیطرف — آتش

خیال جم جانا :۔ کسی تصور کا دل میں رہجانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

آگیا اس کا تصور تو پکارا یہ شوق
دل میں جم جائے الٰہی یہ خیال اچھا ہے — امیر

خیال چھوڑنا :۔ کسی دھیان کو ترک کرنا، کسی تصور سے انکار کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

انکے مرتے ہی تم نے سخن موڑا
اس طرف کا خیال ہی چھوڑا — نالہ رسوا

خیال خام :۔ ناقص خیال، ایسا خیال جس کا پورا ہونا مشکل ہو۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

عیش جہاں کو جان رہا ہوں کہ ہو بقا
اپنے خیال خام کا خود ہی جواب ہوں — عزیز لکھنوی

خیال دوڑانا :۔ یاد کرنے کی کوشش کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہر طرف کو خیال دوڑایا
ڈھونڈھا مطلب کا پر نہیں پایا — عروج الفت

خیال دوڑنا :۔ خیال کا تیزی کے ساتھ کسی امر کی طرف جانا۔ فوراً یاد آجانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

دوڑے ہے پھر ہر ایک گل و لالہ پر خیال
صد گلستان نگاہ کا ساماں کیے ہوئے — غالب

خیال رکھنا :۔ دھیان رکھنا، نہ بھولنا، توجہ رکھنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محلے صرف :۔ آئندہ خیال رکھنا پھر کوئی ایسی بات نہ ہونے پائے جو تمھاری بدنامی کا باعث ہو۔

خیال رہنا :۔ کسی بات کا یاد رہنا، کسی امر کا ذہن میں رہنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

خیال چہرہ ہر وقت خواب رہتا ہے
تمام شب مرے گھر آفتاب رہتا ہے ـــ انیسؔ

خیال سے اتر جانا :۔ بھول جانا، ذہن سے نکل جانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ ضعیفی کا عالم ہے حسبِ عدہ تمھارے یہاں نہیں پہنچ سکا خیال سے اتر گیا

خیالِ فاسد :۔ برا خیال ایسا خیال جسمیں برائی ہو۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خیال کرنا ۱ :۔ سوچنا، اردو صرف فصیح رائج۔

رسائی اس کے گیسوئے رسا تک غیر ممکن ہے!
وہ سودائی ہیں جو ایسا خیال خام کرتے ہیں ـــ زندؔ

خیال کرنا ۲ :۔ تصور کرنا، اردو، فصیح، رائج۔

جلوے کا ترے وہ عالم ہے کہ گر کیجے خیال
دیدۂ دل کو زیارت گاہ حیرانی کرے ـــ غالبؔ

خیال کرنا ۳ :۔ لحاظ کرنا، رعایت کرنا دھیان دینا، اردو، فصیح، رائج۔

چاہا بہت نہ خواب میں آیا کبھی وہ شوخ
اے چشم انتظار تو ہی کچھ خیال کر! ـــ احسانؔ

خیال گزرنا :۔ خیال آنا، اردو صرف فصیح، رائج۔

آئینہ دیکھنے کا گزرتا نہیں خیال
اپنی خبر نہیں انھیں میری خبر کہاں ـــ آتشؔ

خیال مٹنا :۔ یاد جاتی رہنا یاد محو ہو جانا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

دل سے مٹتا نہیں انگشت حنائی کا خیال
ہو گیا گوشت کا ناخن سے جدا ہو جانا ـــ غالبؔ

خیال میں آنا :۔ توجہ کے لائق ہونا، نظر میں سمانا، خاطر میں آنا، اردو، فصیح، رائج۔

کہاں کا قصد ہے ہم دولت ایمان لٹا بیٹھے
نہ اس پر بھی خیال کافرِ بے پیر میں آئے! ـــ صباؔ

قولِ فیصل :۔ اسکا ایک مفہوم ہے ذہن میں کسی بات کا آنا جیسے۔ چنانچہ یہ ساحرہ دہیں پہونچی خیال میں اس کے آیا کہ اسے آفت بجھ سمجھا ورنہ آئینہ دار سے از حد دوستی ہے اس سے ملتی چل۔ (طلسم ہوشربا)

خیال میں سمانا :۔ تصور رہنا، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

عجب اسکا کیا نہ سماؤں میں جو خیالِ دشمنِ دود میں
وہ مقام ہوں کہ گزر نہیں وہ مکان ہوں کہ پتا نہیں ـــ آتشؔ

خیال میں نہ لانا :۔ لحاظ نہ کرنا، کچھ پروا نہ کرنا، خوف نہ کرنا، وقعت نہ کرنا، کچھ نہ سمجھنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

خوش ہوں کہ وہ خیال میں لاتے نہیں مجھے
ان کی سمجھ میں میری خطا بھی نہ آئیگی ـــ داغؔ

خیال نہ رکھنا :۔ یاد نہ رکھنا، فراموش کرنا، توجہ نہ کرنا، دھیان نہ رکھنا، بھلا دینا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

خیال نہ رہنا :۔ یاد نہ رہنا، دھیان نہ رہنا بھولنا، فراموش ہونا، بھول جانا، اردو صرف فصیح، رائج۔

خیال نہ لانا :۔ دوسرا نہ کرنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خیال ہونا :۔ ارادہ ہونا، اردو صرف فصیح، رائج۔

ع پھر ہوا مدح طرازی کا خیال ـــ غالبؔ

خیالی :۔ وہمی، قیاسی، بے حقیقت، موثر فصیح، رائج۔

بعض جوہر کو مثالی سمجھے
عالم جس کو خیالی سمجھے ـــ مرزا رسواؔ

خیالی پلاؤ :۔ ایسی دل کو خوش کرنے والی باتیں سوچنا جو اپنے امکان سے باہر ہوں۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ ابھی یہ یقین ہے نہیں کہ تمھیں ملازمت مل ہی جائے گی۔ ہر وقت یہی کہتے ہو کہ موٹر خرید لیں گے کوٹھی بنوا لیں گے، یہ کریں گے، وہ کریں گے، دن رات خیالی پلاؤ پکایا کرتے ہو۔

قولِ فیصل :۔ اس کا لازم "خیالی پلاؤ پکنا" بھی مستعمل ہے۔

پکنے دو ایسے لاکھوں پکتے ہیں
یہ خیالی پلاؤ پکتے ہیں! ـــ قلقؔ

خیالی گھوڑے دوڑانا :۔ بے بنیاد باتیں سوچنا، عقل گدے لگانا، اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :۔ اس کا لازم (خیالی گھوڑے دوڑنا) بھی مستعمل ہے۔

خِیام :۔ خیمہ کی جمع، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

آقا کے جہاں خیام ہوں گے
صف بستہ وہاں غلام ہوں گے ـــ مولانا سبط حسن صاحب فاضلؔ

خِیانت :۔ (بکسر اول) مؤنث فعل نفس، دغا، فریب ۲ غبن ۳ امانت میں تغلب و تصرف کرنا، عربی مؤنث۔

قولِ فیصل :۔ اردو میں معنی ۲ میں مستعمل ہے۔ کرنا کے ساتھ صرف ہے۔

خیانت مجرمانہ :۔ بد دیانتی سے مال کا تصرف

کرنا۔ (تصرف بیجا اور خیانت مجرمانہ کا فرق) خیانت مجرمانہ میں مال بطور جائز مجرم کے سپرد ہوتا ہے اور مجرم بدنیتی سے تصرف کرتا ہے اور تصرف بیجا میں مال بطور ناجائز مجرم کے قبضے میں آجاتا ہے۔

قولِ فیصل: بالعموم مستعمل نہیں۔

خیر (۱) ۔ نیکی، بھلائی، عربی، مونث، فصیح رائج۔

خیر (۲) ۔ برکت بڑھوتی، جیسے حرام مال میں خیر و برکت نہیں۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل: خیر و برکت ملا کے بولتے ہیں تنہا ان معنوں میں مستعمل نہیں۔

خیر (۳) ۔ جہاں یہ امید نہ ہو کہ ہمارے موافق مزاج بات ہوگی مگر بہت کوششوں کے بعد وہ بات حسب دل خواہ ہو جائے تو کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

خیر (۴) ۔ سلامتی، تندرستی، عافیت، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

جز رنج و درد اور یہاں کیا حصول ہو
جانوں کی خیر ہو مجھے سب کچھ قبول ہو — تعشق

خیر (۵) ۔ ایسے عمل پر بولتے ہیں کہ جہاں جو کام کیا جا رہا ہے اس کے انجام نہ پانے کا یقین ہو، مگر اس کام کے دوران کوئی دوسرا معمولی فائدہ بھی مضمر ہو، اردو، فصیح، رائج۔

گو یہاں کون ہے جو خط انھیں پہنچائیگا
خیر دو چار گھڑی دل ہی بہل جائیگا — تعشق

خیر (۶) ۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں چار و ناچار کوئی بات مان لینا پڑے، اردو صرف، فصیح رائج۔

خیر (۷) ۔ دھمکی کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

خیر (۸) ۔ حسن کلام کے لیے۔ اردو بھی مستعمل ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

خیر تن سے سر شبیر جدا ہو بیٹھی
تم کو اللہ کرے جلد شفا ہو بیٹھی — تعشق

خیر (۹) ۔ تتمۂ کلام میں بس اور اچھا کی جگہ بولتے ہیں۔

خوش میاں چمن خلد بریں دیکھیں گے
خیر اب تجھے جی بھر کے دہیں دیکھیں گے — تعشق

خیرات (۱) ۔ نیکیاں اعمال صالح خیر کی جمع، صدقہ، تصدق، صاحب حاجت کو کچھ دینا، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

لبریز طبق ہیں جو زر و سیم سے ان کے
پانی ہے مہ و مہر نہ خیرات تمھاری — اسیر

قولِ فیصل: بانٹنا، کرنا، دینا، لینا، وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

خیرات خانہ ۔ لنگر خانہ، محتاج خانہ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل: کھلنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ جیسے: جب دیکھو مانگنے چلے آ رہے ہیں یہاں کوئی خیرات خانہ کھلا ہوا ہے۔ نواب نصیر الدین حیدر شاہ اودھ کی بنوائی ہوئی ایک عالی شان عمارت محلہ دکٹوریہ گنج لکھنؤ میں ہے جس کا بہت بڑا وقف ہے۔ اس کے وقف نامہ میں لکھا ہے کہ بلا قید مذہب و ملت مسافر مہمان کیے جائیں، غریب و نادار اور اپاہج وغیرہ مستقل قیام کریں جن کو دونوں وقت کھانا ملتا رہے اور ضروریات پوری کیے جائیں۔ چنانچہ کسی حد تک آج بھی فرمان شاہی پر عمل درآمد ہو رہا ہے۔ یہ عمارت خیرات خانہ کے نام سے مشہور ہے۔

خیرات خور، خیرات خورا ۔ دوسروں کی کمائی پر بسر اوقات کرنے والا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

خیرات دینا ۔ للٹہ دینا، خدائی راہ پر دینا، مفت دینا، صدقہ دینا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

خیراتی ۔ خیرات سے منسوب، فارسی صفت، فصیح، رائج۔

خَیرُ الاُمورِ اَوسَطُہا ۔ حد اعتدال کے اندر ہر کام بہتر ہوتا ہے، عربی مقولہ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

خیر الامور اوسطہا پر عمل کیا
رکھا قدم جو راہ تو سالک درمیاں — سحر

خیر اندیش ۔ خیر خواہ وہ شخص جو کسی کی بھلائی چاہتا ہے، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہم جنس تھے خمیدہ زن لیس و شپش
خواہان حیات خیر اندیش — ناظر مولانا سبط حسن صاحب

قولِ فیصل: اکثر خطوط میں انکسارا نام سے پہلے خیر اندیش لکھتے ہیں۔

خیر باد (۱) ۔ ایک کلمہ ہے جو رخصت کے وقت کہتے ہیں۔ جیسے فی امان اللہ، خدا حافظ و ناصر، فارسی مذکر، (نور اللغات)

قولِ فیصل: ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

خیر باد (۲) ۔ (مجازاً) سفر کے لیے رخصت کرنا۔ (فقرہ) سرالفرڈ لائل نے بھی ہندوستان کو خیر باد کہا (امیر اللغات)

خیر باد کہنا ۔ رخصت ہونا، کسی مقام کو چھوڑ دینا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

محل صفت۔ سر الفرڈ لائل نے بھی ہندوستان کو خیر باد کہا۔ (امیر اللغات)

قول فیصل۔ خیر باد کو تانیث کے ساتھ بولتے ہیں

واسطہ ان سے ہے نہ ہے دل سے
ہم نے دونوں کو خیر باد کہی — اختر مینائی

خیر باشد۔ خیر تو ہے، خیریت، تجاہل عارفانہ اور شکایت دوستانہ کے موقع پر بھی بولتے ہیں۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خیر برکت۔ برکت، اردو، مونث، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ نہ ہونا، اڑ جانا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔

خیر تو ہے۔ کلمہ تعجب، ایسے محل پر کہتے ہیں جب کوئی امر خلاف امید واقع ہو۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

خیر خبر۔ اصل مقصود خبر ہوتی ہے، خیر سلا اردو، مونث، فصیح، رائج۔

خیر خبر پوچھنا۔ خیر و عافیت دریافت کرنا، حال دریافت کرنا، اردو صرف، فصیح، رائج۔

کیا پھرے وہ وطن آوارہ گیا سو وہ گیا
دل گم کردہ کی کچھ خیر خبر مت پوچھو — میر

خیر جاری ہونا۔ خیرات برابر بٹتی رہنا، اردو صرف، متروک۔

چشم تر کی خیر جاری ہے سدا
سیل اس دروازہ کا سائل ہے یاں — میر

خیر چاہنا۔ عافیت چاہنا، بھلائی چاہنا، کسی کی بہتری چاہنا۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

خیر خواہ۔ بہی خواہ، کسی کی بھلائی چاہنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خیر خواہی۔ بھلائی، بھلائی چاہنا، خیر اندیشی، مونث، فصیح، رائج۔

خیر و سلا۔ (خیر و صلاح سے بگڑا ہوا) خیر و عافیت، مزاج پرسی، اردو، مونث، فصیح، رائج۔

خیر سے۔ خیر و عافیت کے ساتھ اردو عورتوں کی زبان۔

خیر سے۔ (طنزاً) ماشاء اللہ اردو فصیح، رائج۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بالعموم نہیں بولتے۔

خیر سے کٹنا، خیر سے گزرنا۔ سلامتی سے بسر ہونا، امن و امان سے زندگی کے دن گذارنا، اردو، فصیح، رائج۔

ضرور تربت مجنوں پہ گل چڑھاؤنگا
جناب کی خیر سے فصل بہار میں گزری — صبا

خیر گزرنا۔ خیر یا ہلاکت سے بچ جانا اردو صرف، فصیح، رائج۔

داغ دل پر خیر سے گزرے غنیمت جانئے
دشمن جاں ہیں جو آنکھیں دیکھتی ہیں سے دو — امیر

خیر گزری، خیر ہوگئی۔ آفت سے بچے، ناگہانی حادثے یا حادثے سے بچنے کی جگہ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کب سوال حشر سے ممکن تھا چھٹکارا اسیر
خیر گزری ہم کو نام پنجتن یاد آ گیا — اسیر

خیرگی۔ (بیائے معروف) حیرت، بے حیائی، سرکشی، دلبری، شوخی، تعجب، فارسی مونث (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو میں ان معنوں میں مستعمل نہیں

خیرگی۔ چکاچوند، آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانے کی کیفیت، فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

خیر مانگنا۔ سلامتی چاہنا، بھلائی چاہنا اردو صرف، فصیح، رائج۔

اللہ رے پھڑکنا ایران ناز کا
صیاد خیر مانگتا ہے اپنے دام کی — آتش

خیر مانگنا۔ توبہ کرنا، خدا سے ڈرنا جیسے خیر مانگو ہوش میں آؤ اتنا جھوٹ نہ بولو زبان پر خیر مانگو کہا ہے۔ (نور اللغات)

خیر مانگنا۔ فال بد نہ بولو کی جگہ بھی خیر مانگو کہتے ہیں۔ اردو، متروک۔

ساتھ چھوڑوں میں تمہارا یہ نہیں ممکن ہے
خیر مانگو کہیں ہوتے ہیں وفادار جدا — صبا

خیر مقدم۔ (خیر بروزن طیر) تیرا آنا اچھا اور مبارک ہے، وہ کلمہ جو کسی بزرگ یا عالی مرتبہ کے آنے کے وقت کہا جاتا ہے۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب، متروک،

ع خیر مقدم کی چلی آتی ہے ہر سو سے صدا — محسن

قول فیصل۔ کہنا کے ساتھ اس کا صرف تھا۔

جب سے دیکھا ہے فلک پر جلوہ پائے رسول
کہہ رہے ہیں خیر مقدم چاند سورج آج دن — عشق

اب بھی پیشوائی مستعمل ہے اسکا رسم الخط ہائے ہوز سے خیرہ مقدم غلط ہے۔ ہونا، کرنا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔

خیر منانا۔ بھلائی چاہنا، عافیت چاہنا، سلامتی چاہنا، بہتری چاہنا، اردو صرف، فصیح رائج۔

ع یہ تدرو میرا ہے خیر اس کی مناتا ہوں میں — آتش

قولِ فیصل:۔ طنزاً بھی استعمال ہوا ہے مگر مفہوم اس کے برعکس ہے۔ جیسے جب نوبت فاقے سے گزر جاتی ہے تب جنگل میں جا کر لنگ رہتا ہوں اس وقت حضور مجھ کو اپنا بیگانہ نہیں سوجھتا جو سامنے آگیا اس کی خیر منائی کملی کھٹری کرلی۔ (طلسم ہوشربا)

خیرُو:۔ (بیائے معروف و واو معروف) خطمی، فارسی۔
قولِ فیصل:۔ اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے اور تنہا مستعمل نہیں، "گل خیرو" بولتے ہیں۔

خیروعافیت:۔ تندرستی، صحت، فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔
قولِ فیصل:۔ جب کوئی دوست یا جان پہچان ملتا ہے۔ ایک دوسرے سے پوچھتا ہے خیر و خیریت یا خیر و عافیت بمعنی سلامتی

خیروعافیت:۔ مطلق نہیں، بالکل نہیں، اردو، متروک۔
اوصاف ہیں زیادہ زحد اپنی آہ میں
لیکن جو پوچھیے تو اثر خیروعافیت — انشا

خیرہ:۔ (بیائے معروف) تاریک، متروک۔
دل گم کرنے میں خیرہ ہو گیا — اسیر

خیرہ سر:۔ آوارہ گرد، بیباک، سرکش، نافرمان، فارسی صفت، فصیح، رائج۔
اتنے میں گزرتا نے ہوئے آیا خیرہ سر
عباس نے کٹے ہوئے شانوں پر کی نظر — شفق لکھنوی
قولِ فیصل:۔ آوارگی، بیباکی، سرکشی کے معنی میں "خیرہ سری" بھی بولتے ہیں۔

خیرہ سری:۔ آوارگی، بیباکی، سرکشی، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خیری:۔ ایک پھول کا نام، اردو، مذکر، متروک۔
خیری سے تمام باغ کی خبر (طلسم ہوشربا)

خیریت:۔ نیکی، بھلائی، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
قولِ فیصل:۔ عربی میں بالفتح اول وکسر دوم تشدید یائے مفتوح یعنی جودت و فضل ہے۔

خیریت ۲:۔ تندرستی، سلامتی، عافیت، صحت، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
جی آج جو خیریت سے بچ جائے — عاشق

خیریت مل جانا:۔ سلامتی و عافیت کی خبر مل جانا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔
مجھ کو مل جائے خیریت تیری — تسلیم

خیز:۔ (بیائے مجہول) کودائی، فارسی، مؤنث، متروک۔
قولِ فیصل:۔ اس کا مصدر کیا گیا "خیز کرنا" ہے۔
فرس نے ہوا کی طرح خیز کی — دوست رائے شوق
اب خیز کرنا بمعنی "جانا" ہے جیسے اب خیز کیجیے یہاں سے۔

خیزی:۔ عضوِ مخصوص کی تندی، ہیکلی، استادگی، اردو، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
قولِ فیصل:۔ فارسی میں خیز بمعنی مستی مادہ، گو زیر دست شا

خیساندہ:۔ (نون غنہ) وہ دوا جو بھگو کر پی جائے، مذکر (نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں "خیسانیدہ" مستعمل ہے اور یہی صحیح ہے۔

خیفا:۔ خیف کا مؤنث، وہ گھوڑی جس کی ایک آنکھ سیاہ اور ایک سفید ہو، عربی، مؤنث، اصطلاح علم بدیع۔
قولِ فیصل:۔ اصطلاح علم بدیع میں نظم میں ایک لفظ منقوط اور دوسرا غیر منقوط لانا۔

خیل:۔ جماعت، گروہ، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔
اڑا کھا گئے خیل سرخاب کے — میر
قولِ فیصل:۔ عربی میں بمعنی سواران و اسپان تھا یہ وہ جمع ہے جس کا واحد نہیں ہے۔

خیلا:۔ نمو، بیہودہ، پھوہڑ، احمق، بیوقوف، بدتمیز، اردو، قلیل الاستعمال۔
ہیں سب بیوفا یہ اکیلا نہیں
میں کچھ آپ کی طرح خیلا نہیں — دوست رائے شوق
قولِ فیصل:۔ عربی میں زن مغرور کو کہتے ہیں۔

خیلا بنانا:۔ احمق بنانا، اردو، عورتوں کی زبان۔
تم نے خیلا مجھے بنایا ہے — شوق

خیلا پانچا:۔ وہ عورت جسے اپنی سدھ بدھ نہ ہو۔ پھوہڑ عورت، اردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

خیلاپن، خیلاپنا:۔ بدسلیقگی، حماقت، بیوقوفی، اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔
دانائی سے بعید ہیں خیلا پنے کے ڈھنگ — حافظ حبیب

خیمہ:۔ ڈیرہ، تنبو، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔
قولِ فیصل:۔ عربی میں خیمہ تھا فارسیوں نے "ہ" حذف کرکے استعمال کیا۔ اہل لکھنؤ بکسر اول بولتے ہیں جو اردو ہے۔

خیمہ استادہ یا استادہ ہونا:۔ خیمہ کھڑا ہونا، اردو، فصیح، رائج۔
خیمۂ ابر ہے اے آسماں ایستادہ ہو — آتش
قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں خیمہ استادہ ہونا بھی کہتے ہیں۔
ریتی پہ خیام شہ والا ہوئے استاد — عشق

خیمہ اکھاڑنا:۔ خیمہ ہٹانا، اردو، مصدر، فصیح، رائج۔
خیمہ اکھاڑ لیں کہیں صابر شہ ہدیٰ — عشق
قولِ فیصل:۔ اس کا لازم "خیمہ اکھڑنا" بھی رائج ہے۔

خیمہ بپا، برپا کرنا:۔ خیمہ نصب کرنا، اردو، فصیح، رائج۔
قولِ فیصل:۔ بپا کرنا کی جگہ نصب کرنا، کھڑا کرنا بھی ہے۔ "خیمہ کرنا" بھی کہا ہے جو اب نہیں بولتے۔
بولے وہ کیوں امام نے خیمہ بپا کیے — عشق
انکی متعدی صورت بھی جو "خیمہ ہونا" اب متروک ہے۔
جنگلی نہر پہ خیمے شہ والا کے ہوئے — فراست

خیمہ دوز:۔ خیمہ سینے والا، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

خیمہ زن ہونا:۔ کسی جگہ خیمہ بپا کرکے رہنا، فصیح، رائج۔
ہم جنس تھے خیمہ زن پس و پیش — مولانا ابوالحسن ناظر

د ۔ عربی کا آٹھواں، فارسی کا دسواں۔ اردو کا گیارہواں حرف۔ اسکو دال مہملہ اور دال غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے چار عدد فرض کئے گئے ہیں۔ مؤنث، فصیح، رائج۔

بھیجی ہے جو مجھ کو شاہ جمجاہ نے دال
ہے لطف و عنایات شہنشاہ پہ دال
یہ شاہ پسند دال بے بحث و جدال
ہے دولت و دین و دانش و داد کی دال
غالب

قول فیصل :۔ امیر نے مذکر نظم کیا ہے۔

قلعہ وہ ہے کرے جو نام روشن جد امجد کا
الف احمد کا میم احمد کا دال آدم میں محمد کا امیر

مگر اہل لکھنؤ پہلے بھی مؤنث بولتے تھے اور اب بھی مؤنث ہی بولتے ہیں۔

داب ۱۔ دباؤ۔ بوجھ۔ زور۔ ہندی۔
(نوراللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں مستعمل نہیں۔

داب ۲۔ چھاپنے والی مشین میں کاغذ کا ایک رُخ سے چھپنا یہ ایک داب کہلاتا ہے۔ یک رُخ چھپے ہوئے کاغذ کا سادے رُخ سے پھر چھپنا اسے دوسری داب کہتے ہیں۔ اردو، مؤنث، اہل مطابع کی اصطلاح۔

داب ۳۔ دابنا سے امر کا صیغہ۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

داب ۴۔ کرّوفر۔ شان و شوکت۔ نمود نمائی۔ فارسی مذکر۔ (نوراللغات)

قول فیصل :۔ "رعب" کے ساتھ ملا کے "رعب داب" بولتے ہیں۔

داب ۵۔ آداب۔ طور طریق۔ طرز۔ ڈھنگ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

تیری محفل میں عدو کیا آئے
داب مجلس اُسے آتا ہی نہیں نوازش

قول فیصل :۔ تنہا بھی بولتے تھے جو اب رائج نہیں

جس طرح سے کہ تھا وہاں کا داب
کر کے تسلیم کورنش آداب بشت گلزار

موجودہ دور میں ترکیب کے ساتھ ہی بولتے ہیں۔

دابا دینا ۔ (فعل متعدی) بخار کی حالت میں اس غرض سے لحاف اڑھانا کہ بیمار کو پسینے آجائیں۔ سیت کے موقع پر گرمی پہونچانے کی غرض سے گرم کپڑا یا کمبل اڑھانا۔ ۲ بیل وغیرہ کو دبانا کہ اس میں جڑ نکل آئے تو دوسری جگہ کاٹ کر لگا دیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ معنی نمبر ا میں بھی نہیں بولتے اور معنی نمبر ۲ میں بھی "دبا دینا" کہتے ہیں۔ دابا دینا کسی صورت سے مستعمل نہیں۔

داب بٹھانا ۔ رعب بٹھانا۔ بیجا حکومت کرنا۔
(نوراللغات)

قول فیصل: اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

داب بیٹھنا ۱۔ زبردستی قبضہ کر لینا، جبراً قابض ہو جانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

داب بیٹھنا ۲۔ چڑھ بیٹھنا۔ سواری کا ٹھنا۔ دبوچ لینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

لوگ کہتے ہیں کہ آداب آداب
داب بیٹھوں تو قیامت آجائے لاعلم

داب بیجا ۔ **داب ناجائز** ۔ جبر۔ بیجا دباؤ۔ فارسی، مذکر (نوراللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ کمی کے ساتھ "داب ناجائز" بولتے ہیں۔ داب بیجا نہیں بولتے۔ زیادہ تر "ناجائز دباؤ" مستعمل ہے۔

داب چوک ۔ چھاپتے وقت کوئی کاغذ بیچ کر اوپر پورا آئے نہ بیٹھنے کی وجہ سے چھپنے سے رہ جاتا ہے یا تلے اوپر چھپ جاتا ہے اسی غلطی کا نام داب چوک ہے۔ اردو، مؤنث۔ اہل مطابع کی اصطلاح۔

داب دینا ۱۔ (فعل متعدی) دفن کرا دینا۔ زمین میں دبا دینا۔ (فرہنگ آصفیہ و نوراللغات)

قول فیصل :۔ اب اس محل پر "دبا دینا" بولتے ہیں

داب دینا ۲۔ (متعدی) چھپا دینا۔ مخفی کر دینا۔
(فرہنگ آصفیہ و نوراللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ اس معنی میں نہیں بولتے۔

داب رکھنا ۱۔ دبوچ رکھنا۔ پکڑ رکھنا۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ اب اس محل پر "دبا رکھنا" مستعمل ہے۔

داب رکھنا ۲۔ کوئی چیز نہ دینے کی غرض سے

روک رکھنا۔ اردو صرف قلیل الاستعمال۔

خلعت کی کیا امید رکھیں آسماں سے ہم
اس نے تو داب رکھا ہے اپنا کفن ہنوز — آتش

قول فیصل۔ اب اس جگہ "دبا رکھنا" زیادہ بولتے ہیں۔

داب سلطنت۔ آداب حکومت۔ آئین سلطنت، فارسی ترکیب، عربی الفاظ، فصیح، رائج۔

داب صحبت۔ علم مجلس۔ تہذیب شائستگی، رنگ محفل کے موافق داب آداب بجالانا۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

داب لینا ۱؎ دبوچنا۔ کھینچ لینا۔ قابو میں کرلینا۔ قابض ہوجانا۔ اردو، عوام کی زبان۔

داب لینا ۲؎ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا۔ اردو، پہلوانوں کی اصطلاح۔

داب لینا ۳؎ غصب کرلینا۔ مال مارلینا۔ بے ایمانی سے کسی کی چیز پر قبضہ کرلینا۔ جائداد ہتھیا لینا۔

قول فیصل۔ زیادہ تر اب اس محل پر "دبالینا" رائج ہے۔

داب مجلس۔ آداب مجلس۔ بزم میں بیٹھنے اٹھنے اور بات چیت کرنے کے اصول۔ تہذیب مجلس۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

دابنا ۱؎ قبضے میں کرنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

کیا ٹھہرے ماہ سامنے اس آفتاب کے
بھاگے بغل میں چادر مہتاب داب کے — اسیر

دابنا ۲؎ (فعل متعدی) دبانا۔ کسی چیز کو ہاتھوں کے زور سے نیچے بٹھانا۔ اردو۔ غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اب اس جگہ "دبانا" زیادہ بولتے ہیں۔

دابنا ۳؎ جسم دبانا۔ چمپی کرنا۔ مٹھیاں بھرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ پاؤں دابنا یا جسم دابنا ہے تنہا دابنا مستعمل نہیں۔

اسد خوشی سے مرے ہاتھ پاؤں پھول گئے
کہا جو اس نے ذرا میرے پاؤں داب تو دے — غالب

"دابنا" کی جگہ اہل لکھنؤ زیادہ تر "دبانا" بولتے ہیں۔

دابنا ۴؎ گاڑنا۔ دفن کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دابنا ۵؎ بھینچنا۔ دبوچنا۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس محل پر زیادہ تر "دبانا" مستعمل ہے۔

دابنا ۶؎ روکنا۔ جیسے زیادہ دابنا [?] فصحائے حال دبانا کو دابنا پر ترجیح دیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ دبانا ہی بولتے ہیں۔

داتا ۱؎ دینے والا۔ سخی۔ فیاض۔ ہندی، مذکر، اہل ہنود کی زبان۔

قول فیصل۔ بھیک مانگنے والے فقیروں کو سخی داتا کہہ کے بولتے سنا ہے۔

داتا ۲؎ خدا۔ رزاق۔ رزق دہندہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

داتا ۳؎ درویش۔ سائیں۔ بابا جی۔ اردو، متروک۔

لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجیے
کرامات داتا چھپا لیجیے — شوق

داتا پن کرے کنجوس جھر جھر مرے۔ سخی کی خیرات سے بخیل حسد کرتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ مثل اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

داتا دتار (داتار) ہر چیز کا بخشنے والا خدا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھولے۔ کوئی دے کوئی جلے اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کچھ دے اور دیکھنے والے کو ناگوار ہو (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے عوام داتا کے آگے "دان" کا اضافہ کرکے بولتے ہیں یعنی "داتا دان دے بھنڈاری کا پیٹ پھولے۔"

داتا کے تین گن۔ دے، مار دے، کر چھین لے۔ اللہ میں سب قدرت ہے کوئی امیر کوئی غریب کوئی آج امیر کل غریب۔ (فرہنگ از حوالہ خزینۃ الامثال)

قول فیصل۔ مؤلف فرہنگ آصفیہ نے اس مثل کو یوں لکھا ہے۔ "داتا کے تین گن، دے، دلا دے، دے کے چھین لے۔" اہل لکھنؤ کسی صورت سے نہیں بولتے۔

داتا کی ناؤ پہاڑ چڑھے۔ سخی کا بیڑا پار ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

داخل ۱؎ اندر آنے والا۔ پہنچنے والا۔ اندروق [?]۔ عربی۔

قول فیصل۔ ہونا کرنا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ تنہا بغیر کسی فعل کے مستعمل نہیں۔

داخل ۲؎ شامل۔ ملحق۔ اندر پہنچا ہوا۔ ساتھ ہی ساتھ۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

دوبارہ ہم کو کبھی بھول کر نہ خط لکھنا
یہ شرط ہے مرے خط کے جواب میں داخل — داغ

داخل ۳؎ مانند۔ مثل۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔ قریب بہ متروک۔

محل صرف۔ بڑی بہن ماں داخل۔

داخل ۴؎ یقینی۔ لابد۔ مقابل۔ اس کام کی

نسبت کہتے تھے جس کے ہو جانے میں کوئی شک نہ ہو۔
اردو، متروک۔
محل صرف:۔ ان کے روپئے دیے داخل ہیں۔
(فرہنگ آصفیہ)

داخل ثواب ہونا۔ نامۂ اعمال میں نیکی لکھی جانا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

عزیز آئے نہ رونے کو میری تربت پر
بہائے اشک ہوئی داخل ثواب گھٹا تھا

داخل حسنات ہونا۔ کسی کار خیر میں شرکت کرکے
ثواب میں داخل ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

سر راہ کشتۂ ناز کا وہ مزار ہے نظر آرہا
پڑھو آج اس پہ بھی فاتحہ چلو داخل حسنات ہو ذوق

داخل خارج۔ سرکاری دفتر سے پہلے مالک کا نام
ملکیت سے خارج ہونا اور اس کی جگہ پر دوسرے
مالک کا نام درج ہونا۔ اردو صرف، مذکر،
اصطلاح قانون۔

داخل دفتر۔ (بااضافت) مسل میں شامل۔ مسترد۔
مقدمہ یا درخواست خارج ہونے کے محل پر بولتے
ہیں۔ فارسی ترکیب۔ اہل دفتر کی اصطلاح۔
قول فیصل:۔ کرنا ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے

بن آئی تیری شفاعت سے رو سیاہوں کی
کہ فرد داخل دفتر ہوئی گناہوں کی امیر

زبانوں پر بغیر اضافت ہے۔

داخل دفتر کرنا۔ خیال کرنا نہ کرنا۔ بغیر
کسی کارروائی کے کسی کاغذ کو دفتر کے سپرد کرنا۔
اردو، قانون کی اصطلاح۔

داخل دفتر ہونا۔ معاملہ رفع دفع ہونا۔ کسی
بات کا دب جانا۔ معاملہ رفت گزشت ہونا۔
اردو، دہلی کی زبان۔

داخل کرنا ۱۔ اندر کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

داخل کرنا ۲۔ شامل کرنا۔ ملحق کرنا۔ شریک کرنا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

داخل کرنا ۳۔ سپرد ہونا۔ سونپنا۔ حوالہ کرنا۔
روپیہ پہنچانا۔ سرکاری خزانے میں مالگزاری وغیرہ
جمع کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

داخل کرنا ۴۔ نام لکھوانا۔ درج کرانا۔ جیسے مدرسے
میں داخل کرنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ یہ تنہا داخل کرنا نہیں ہے۔ "مدرسہ
یا اسکول یا کالج یا یونیورسٹی میں داخل کرنا" بولتے ہیں

داخل کرنا ۵۔ نام لکھنا۔ نام درج کرنا۔ رجسٹر
پر چڑھانا۔ اسکول وغیرہ کے رجسٹر میں نام درج کرنا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

داخل کرنا ۶۔ بھرتی کرنا۔ نوکر رکھنا (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

داخلہ ۱۔ سپردگی۔ حوالگی۔ تفویض۔ عربی، مذکر۔
(فرہنگ آصفیہ، نور اللغات)
قول فیصل:۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

داخلہ ۲۔ تحریر جس سے کسی چیز یا شخص یا روپئے کا
پہنچنا ظاہر ہو۔ روپئے کی رسید، مالگزاری کی رسید،
محصول یا چنگی کی رسید۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

داخلہ ۳۔ باریابی۔ گزر۔ دخل۔ رسائی۔ فارسی،
مذکر، فصیح، رائج۔

قابل دید تماشا حشم و جاہ کا ہے
داخلہ تنگ دل تنگ شہنشاہ کا ہے امیر

داخلہ ۴۔ داخل کرنے کی فیس۔ اجرت سپردگی
کی۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

داخلہ لینا۔ اسکول میں داخل ہونا۔ اردو صرف،
فصیح، رائج۔

داخل ہونا ۱۔ (فعل لازم) اندر آنا۔ اندر گھسنا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ گھر میں داخل ہوتے ہی معلوم ہوا کہ
کمرے کی چھت بیٹھ گئی۔

داخل ہونا ۲۔ شامل ہونا۔ ملحق ہونا۔ شریک ہونا۔
اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع نام یزید داخل دشنام ہو گیا جوش ملیح آبادی

محل صرف:۔ یہ انکی وضع میں داخل ہے کہ جب لکھنؤ
آتے ہیں تو میرے یہاں ضرور آتے ہیں۔

داخل ہونا ۳۔ سپرد ہونا۔ حوالہ ہونا۔ جمع ہونا
جیسے روپیہ داخل ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

داخل ہونا ۴۔ لکھا جانا۔ درج ہونا۔ چڑھنا۔
جیسے نام داخل ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع نام میرا بھی ہے فرد شہدا میں داخل لا اعلم

داخل ہونا ۵۔ پہنچنا۔ در آمد ہونا۔ اردو صرف،
قلیل الاستعمال۔
محل صرف:۔ جب وہ شہر میں پہنچتے ہی منبر کا
وقت داخل ہو گیا۔

داخلی ۱۔ باریابی۔ کسی مقدس جگہ یا مقبرہ میں
داخل ہونے کا دن۔ عربی، مؤنث۔
(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

داخلی ۲۔ (خارجی کی ضد) مشمولہ۔ ملحقہ۔ شامل۔
داخل۔ اردو، صفت، فصیح، رائج۔

داخلی شاعری۔ ایسی شاعری جس میں دلی جذبات
و واردات قلب کا اظہار ہو۔ اردو، مؤنث،
فصیح، رائج۔

داد ۱؎ ننھی ننھی پھنسیوں کے چھتے جو فساد خون سے جسم پر پڑ جاتے ہیں۔ اور ان میں کھجلی بہت ہوتی ہے۔ فارسی نیز سنسکرت۔ مذکر، فصیح، رائج۔

داد ۲؎ گنج (یہ لفظ صاحب فرہنگ جہانگیری نے بھی فارسی قرار دیا ہے۔ مذکر (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اس معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

داد ۳؎ انصاف۔ عدل۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

داد ۴؎ عطا۔ بخشش۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں۔ ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں جیسے "داد و دہش"۔

داد ۵؎ فریاد۔ نالش۔ اردو، مؤنث۔

(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل:۔ یہ معنی مندرجہ ذیل مثل سے مخصوص ہیں۔ "اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا۔"

داد ۶؎ تعریف۔ تحسین۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ع ہیں اہل سخن داد سخن کیلئے مشتاق ـ محبوب

داد ۷؎ سزا۔ پاداش۔ جیسے اُس کی داد خدا دے۔

(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل:۔ سزا اور پاداش کے معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دادا ۱؎ باپ کا باپ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ان کے دادا کا تھا فرانس وطن
اور نانا تھے ساکن لندن ـ مرزا رسوا

دادا ۲؎ بیگمات دادی کو کہتی ہیں (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسی جگہ "دوا" مستعمل ہے۔

دادا ۳؎ گرو۔ استاد۔ بڑا بدمعاش۔ اردو، مذکر، عوام اور عورتوں کی زبان۔

کہے جو وجد میں آکر بڑا بھلا استاد
جو سننے والے ہیں وہ بھیا کے دادا ہیں ـ جان صاحب

قول فیصل:۔ بمبئی میں اس لفظ کا زیادہ استعمال ہے۔

دادا ۴؎ کبیر۔ بڑی عمر والا۔ بوڑھا۔ بڑے صاحب بڑے میاں (یہ معنی فارسی میں بھی پائے جاتے ہیں اور لالہ کے معنی میں بھی آیا ہے یعنی جس شخص کو کسی مرد نے پالا اور خدمت کی ہو تو وہ پالنے والا بھی دادا کہلاتا ہے چنانچہ صاحب فرہنگ جہانگیری نے شاہ داعی شیرازی کی سند بھی دی ہے (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دادار ـ (داد + آر کلمۂ نسبت) منصف۔ عادل۔ خدا کا نام۔ فارسی، مذکر، متروک۔

قول فیصل:۔ "داور دادار" کی ترکیب بولتے تھے۔

دادبیداد ـ فریاد۔ اردو، متروک۔

داد پانا ـ انصاف کو پہنچنا۔ تحسین حاصل کرنا۔ خوب واہ واہ ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

دل لگا کر لگ گیا اُن کو بھی تنہا بیٹھنا
بارے اپنی بیکسی کی ہم نے پائی داد یاں ـ غالب (انصاف کو پہنچنا)

پاتا ہوں اُس سے داد کچھ اپنے کلام کی
روح القدس اگرچہ مرا ہمزباں نہیں ـ غالب (داد واہ ہونا)

داد چاہنا ۱؎ انصاف کا خواہاں ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

داد چاہنا ۲؎ تحسین چاہنا۔ تعریف چاہنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

زباں پہ تا سخن ہو اور سخن میں معنی رنگیں
سخن تا داد چاہے اور تا اہل سخن تحسیں ـ ذوق

دادخواہ ـ مستغیث۔ استغاثہ کرنے والا۔ فریادی۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

کس سے ہو دادخواہ کوئی نہیں
سب ہیں پشت و پناہ کوئی نہیں ـ عشق

دادخواہی ـ انصاف چاہنا۔ فریاد۔ استغاثہ نالش۔ دعویٰ۔ فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع دادخواہی کو نکل آیا ہے خون ناحق ـ لا علم

داد و دہش ـ بخشش۔ انعام۔ فیاضی۔ سخاوت۔ فارسی الفاظ، مؤنث، فصیح، رائج۔

داد دہی ـ انصاف کرنا۔ فریاد سننا۔ فارسی ترکیب، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

داد دینا ۱؎ فریاد رسی کرنا۔ انصاف کرنا۔ عدل کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

زخم نے داد نہ دی تنگیٔ دل کی یارب
تیر بھی سینۂ بسمل سے پُر افشاں نکلا ـ غالب

داد دینا ۲؎ کسی کے ہنر یا کمال کی تعریف کرنا۔ تحسین و آفریں کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

ہر صف میں ہر پرے میں صدا آتی وہاں کی
ہوتے علی تو داد وہ دیتے لڑائی کی ـ مونس

دادرا ـ پوربی گیت کی ایک قسم۔ ہندی، مذکر، گانے والوں کی اصطلاح۔

دادرس ـ فریاد سننے والا۔ فریاد کو پہنچنے والا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ع پایا جو دادرس تو کہا ہو کے اشکبار ـ عشق

دادرسی ـ فریاد رسی۔ انصاف۔ چارہ سازی۔ حق رسی۔ فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

دادطلب ۱؎ دادخواہ۔ مظلوم۔ فریادی۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

دادطلب ۲؎ ہنر یا کمال کی تعریف چاہنے والا۔ دادخواہ۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ شاعر صاحب شعر پڑھ کے میری طرف دادطلب نظروں سے دیکھنے لگے۔

دادفریاد ـ واویلا۔ استغاثہ۔ احتجاج۔ مؤنث، فصیح، رائج۔

داد فریاد کرنا ۔ واویلا کرنا۔ ظلم یا بے انصافی کی وجہ سے چلّانا۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔

داد فریاد جا بجا کریے
شاید اسکے بھی دل میں جا کریے — میر

داد کرنا ۔ انصاف کرنا۔ اردو، متروک۔

ع داد کرو تو بہتر ہے بیداد کرو تو بہتر ہے — میر

داد کو پہنچنا ۱ ۔ فریاد رسی کرنا۔ فریاد کو پہنچنا انصاف کرنا۔ اردو صفت، قلیل الاستعمال۔

عبث نالاں ہے اس گلشن میں تو اے بلبل ناداں
نہیں یہ رسم یاں کوئی کسی کی داد کو پہنچے — سودا

داد کو پہنچنا ۲ ۔ ہنر یا کمال کی تعریف پر شاد ہونا۔ محنت کا صلہ ملنا۔ واہ واہ ہونا۔ سراہا جانا۔

(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل :۔ اس معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دادگر۔ دادگستر ۔ منصف، عادل، خدائے تعالیٰ کی ایک صفت۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دادگستری ۔ داد دہی، انصاف کرنا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

داد لینا ۔ کسی سے اپنے کمال یا ہنر کی تعریف کرانا۔ انصاف چاہنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

اسکے جلوے کو غرض کون و مکاں سے کیا تھی
(تعریف کرانا) داد لینے کے لئے حسن خداداد آیا — داغ

داد لے چھوڑوں میں صیاد سے اپنے لیکن
(انصاف چاہنا) ضعف سے میرے تئیں طاقت فریاد نہیں — میر

قول فیصل :۔ مؤلف فرہنگ اثر نے لکھا ہے داد لینا۔ اپنے ہنر و کمال کی کسی سے تعریف سُننا۔ مؤلف مذکور نے صاحب سرمایۂ زبان اردو پر اعتراض کیا ہے کہ انھیں نے "اپنے ہنر و کمال کی تعریف کسی سے کرنا" لکھا ہے۔ بجائے کرنا کے سننا ہونا چاہیئے۔ میں کہتا ہوں کرنا کتابت کی غلطی ہے۔ جلال نے کرانا لکھا ہے یعنی اپنے ہنر و کمال کی کسی سے تعریف کرانا۔

داد مانگنا ۱ ۔ ستایش کا خواہاں ہونا۔ تعریف کا طالب ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

پہلے اپنے عہد سے افسوس سودا اٹھ گیا
کس سے مانگیں جاکے ناسخ عرض کی داد ہم — ناسخ

داد مانگنا ۲ ۔ انصاف چاہنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

داد ملنا ۱ ۔ قدردانی ہونا۔ ہُنر یا کمال کی تعریف ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

کبھی تو اس دل شوریدہ سر کی داد ملے
کہ ایک عمر سے حسرت پرست بالیں ہے — غالب

داد ملنا ۲ ۔ انصاف ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

کیا ہے حسن میں سلطان خوباں چاہیئے تم کو
ملے داد اُس کی فریادی کا جو بھی دربار میں گئے — آتش

داد نہ فریاد ۔ کسی کی فریاد نہیں سُنی جاتی۔ نہ کسی کی داد رسی ہوتی ہے نہ فریاد رسی عجب اندھیر ہے۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

ع خون کسی کا کوئی کرے واں داد نہیں فریاد نہیں — میر

دادنی ۱ ۔ قرض ۲ ۔ وہ چیز جو دینے کے لائق ہو ۳ ۔ کسی چیز کے لئے پیشگی روپیہ دینا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

داد و ستد ۔ لین دین۔ باہمی حساب و کتاب معاملہ، فارسی الفاظ، مؤنث۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ (داو، عاطفہ کے ساتھ) داد و ستد بولتے ہیں۔

دادھیال، ددھیال، ددیال ۔ دادا کا گھر۔ دادا کا خاندان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ "ددھیال" ہی بولتے ہیں۔

ع کچھ یونہی سی ننھیال ہے ددھیال نہ دادا نہ چچا ہی — جان صاحب

دادی ۱ ۔ مادر پدر، باپ کی ماں۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ تعظیماً۔ دادی جان۔ دادی اماں بھی بولتے ہیں۔

دادی ۲ ۔ تعظیماً ہر بوڑھی عورت کو کہتے ہیں۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

دار ۱ ۔ سولی۔ وہ نوکدار لکڑی جسے زمین میں میخ کی طرح گاڑ کے مجرم کی جان لیتے ہیں اردو میں عموماً پھانسی کو کہتے ہیں۔ فارسی۔

دل کو اس زلف چلیپا میں جو اٹکا دیکھا
نظر آیا مجھے منصور نیا دار نئی — ناسخ

(نور اللغات)

قول فیصل :۔ اب اس قسم کی سزا نہیں دیجاتی

دار ۲ ۔ (علامت فاعلیت) رکھنے والا۔ جیسے حصہ دار فارسی، فصیح، رائج۔

دار ۳ ۔ گھر۔ محلّہ۔ جگہ۔ مقام۔ عربی، مذکر۔

(نور اللغات)

قول فیصل :۔ تنہا مستعمل نہیں۔ ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں جیسے :۔ دار فنا، دار البوار وغیرہ۔

دارا ۔ ایک مشہور بادشاہ کا نام۔

نہ گور سکندر نہ ہے قبر دارا
مٹے نامیوں کے نشاں کیسے کیسے — امیر

دارابی ۔ رسی جس سے توپ کھینچتے ہیں۔ مؤنث۔

(نور اللغات)

قول فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

دار الاسلام ۔ وہ ملک جس میں اسلامی سلطنت ہو۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دار الامارہ ۔ پایۂ تخت۔ ایوان حکومت۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

اک دم ترے جہاں کو نہ دیتی تھی غلق چین
دار الامارہ آ گئے یہ کہتی تھی دن وزین سودا

دارُ الاَمان، دارُ الاَمن ۔ امن کا گھر ۔ وہ جگہ جہاں لڑائی فساد نہ ہو ۔ عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

دارُ الآخرۃ ۔ دوسرا عالم ۔ عقبیٰ ۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :۔ زیادہ تر فارسی ترکیب کے ساتھ (دارِ آخرت) بولتے ہیں۔

دارُ البقا ۔ باقی رہنے والا گھر ۔ ہمیشہ رہنے کا گھر ۔ دار الآخرۃ ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

چہل ذکا سن میرے والد کا تھا
اسی سن میں وہ پہونچے دار البقا آخرت (شاد داوری)

دارُ البوار ۔ (بوار = ہلاکت ۔ خرابی) خرابی کا گھر ۔ مراد دوزخ ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

دونوں شقی دو نیم ہوئے ایک وار میں
پہنچا دیا حسام نے دار البوار میں اوج لکھنوی

دارُ الجزا ۔ عالم آخرت ۔ عقبیٰ ۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دارُ الحرب ۔ وہ ملک جس میں کافروں کی حکومت ہو اور وہاں کا حاکم تعصب کی بنا پر مسلمانوں کو ان کے دینی فرائض بجا لانے سے روکے اور منع کرے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

دارُ الحکومۃ، دارُ الخلافۃ، دارُ السّلطنۃ ۔ **دارُ الملک** ۔ دار الامارہ ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اردو رسم الخط میں اب یہ تینوں لفظیں یوں لکھتے ہیں :۔ دار الحکومت ۔ دار الخلافت ۔ دار السلطنت ۔ "دار الخلافت" کو "دار الخلافہ" زیادہ لکھتے ہیں۔

کر رہیں یوں سب ہوئے ہمراہ
اور دار الخلافہ کو چلا شاہ ہشت گلزار

اہل لکھنؤ "دار الملک" نہیں بولتے۔

دارُ السّرور ۔ خوشی کا گھر ۔ عربی ترکیب ۔ مذکر، فصیح، رائج۔

اب اختیار ہے تمھیں دار المحن کہو
جب تم تھے دل میں تو یہی دار السرور تھا جلیل

دارُ السّلام ۔ سلامتی کا گھر ۔ نجف اور کربلا کے درمیان ایک میدان کا نام جس میں مومنین کی روحیں رہتی ہیں ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

در دولت بہشت کا در ہے
رشک دار السلام وہ گھر ہے ہشت گلزار

دارُ الشّفا ۔ شفاخانہ ۔ اسپتال ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

بیمار اس مکان کو دار الشفا کہیں
کعبے کے لوگ قبلۂ صدق و صفا کہیں عشق

قول فیصل :۔ نواب نصیر الدین حیدر بادشاہ اودھ نے چوک لکھنؤ میں ایک شفاخانہ تعمیر کرایا تھا جس میں حکما اور دوا بانٹنے والے باقاعدہ ملازم ہوتے چلے آئے ہیں اور غریبوں کو بلا تفریق مذہب و ملت مفت دوا تقسیم ہوتی تھی اور اب بھی ہوتی ہے اس کا نام دار الشفا ہے۔

دارُ الضّرب ۔ ٹکسال ۔ جہاں سکے ڈھلتے ہیں ۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دارُ العلم ۔ تعلیم گاہ ۔ عربی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اس جگہ "دار العلوم" زیادہ رائج ہے۔

دارُ العمل ۔ عمل کرنے کی جگہ یعنی دنیا ۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :۔ فارسی ترکیب سے (دارِ عمل) زیادہ بولتے ہیں۔

دارُ العیار ۔ وہ مقام جہاں کھوٹا کھرا دیکھ کر پرکھا جاتا ہو ۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دارُ الفنا ۔ مٹ جانے والا گھر یعنی دنیا ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ اس کی فارسی ترکیب "دارِ فنا" زیادہ رائج ہے۔

ع دار فنا میں شادی و غم کی پکار ہے عشق

دارُ القرار ۔ مکانِ راحت (کنایۃً) بہشت ۔ جنت ۔ عربی ترکیب، فصیح، رائج۔

دارُ القضا ۔ قاضیوں کی کچہری ۔ عدالت ۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دارُ المحن ۔ غم کا گھر ۔ مراد دنیا ۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اب اختیار ہے تمھیں دار المحن کہو
جب تم تھے دل میں تو یہی دار السرور تھا جلیل

قول فیصل :۔ "دار محن" زیادہ بولتے ہیں۔

دارُ المکافات ۔ (بضم را و میم) بدلہ ملنے کا گھر ۔ کنایۃً دنیا ۔ عربی، مذکر۔

قول فیصل :۔ اسی کو "دار مکافات" بھی کہتے ہیں۔

اس دار مکافات میں سن لے غافل
بیداد کرے گا آج کل پائے گا (نور اللغات)

دارائی (۱) ۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے اردو میں دریائی کہتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل :۔ ریشمی کپڑا دریائی کو بقول مؤلف فرہنگ اثر ابریشم کہتے ہیں۔

دارائی (۲) ۔ حکومت ۔ شاہی ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

دارائی (۳) ۔ مشہور بادشاہ دارا سے منسوب ۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

دارُ بَست (۱) ۔ لکڑی اور تختوں کی پاڑ جس پر بیٹھ کر معمار اور مزدور عمارت کا کام کرتے ہیں ۔ فارسی ترکیب، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

دار بست (۲) ۔ بانس کا وہ ٹھاٹھر جس پر انگور وغیرہ

کو بیل چڑھاتے ہیں۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

داربستوں پہ ہیں یوں تاک کے خوشے لٹکے
جیسے گلے داتوں میں ہیں ٹل بادہ گلگوں کے ٹکے (صفی)

داربیل۔ داربست۔ اردو، مؤنث، متروک۔

وہ انگور کی اک طرف داربیل
جوانوں کی تھی ہو رنگوں کا کھیل (دولھا نامہ شوق)

دار پر کھنچوانا۔ پھانسی دینا، سولی دینا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

دار پر چڑھانا۔ پھانسی کے تختے پر لٹکانا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

تھا شور یہ رہے گا نہ اب راہ دار پر
منصور کو مسیح چڑھاتے ہیں دار پر (حشمت)

دار پر چڑھنا۔ (لازم) سولی پر کھینچا جانا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

دار پر کھنچنا۔ سولی پر چڑھایا جانا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

خود غلط ناحق ہوں کیوں تقلید آتش سے الگ
جو کہ منصور بن سکتا ہے کھنچ کر دار پر (آتش)

دار پر کھینچنا، دار پر چڑھانا، دار پر رکھنا۔ سولی پر چڑھانا، سولی دینا۔ اردو، صرف۔

جناب صاحب بات کا پورا ہے یہ منصور خاں
حق ہی ہوئے جانے گا گو رکھدے حاکم دار پر (جناب صاحب)

دار پر کھینچا یا قامت نا داری نے
سر بلندوں نے دیا جیسا یا امتحان (شاد)

قول فیصل:۔ اب "دار پر رکھنا" نہیں بولتے۔

دار چینی۔ ایک خوشبودار درخت کی چھال پتے اور بیج۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے ایک درخت اور اسکی چھال کا نام جسے تج بھی کہتے ہیں۔

دار غلغل۔ غلغل دراز۔ فارسی، مؤنث (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ کمی کے ساتھ "غلغل دراز" کہتے ہیں۔ زیادہ تر "مرچ" بولتے ہیں۔

دام چرا نیم چشم۔ اسوقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بے ضرورت صرف نمائش کے واسطے کوئی کپڑا پہنے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ مؤلف فرہنگ اثر کہتے ہیں۔ میں اس مقولے کا یہ مطلب سمجھتا ہوں کہ جو کپڑا موجود ہے اسکے سینتنے اور رکھے رکھے گلنے سڑنے اور کیڑوں کے کھا جانے سے یہ بہتر ہے کہ پہنا جائے گو موجودہ مذاق یا حالات پر نظر رکھتے ہوئے اس کا پہننا خلاف وضع اور باعث انگشت نمائی ہو۔ متکلم پہننے والا ہوتا ہے نہ کہ دوسرا شخص۔

مؤلف فرہنگ اثر کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اس مقولہ کا وہی مطلب صحیح ہے جو صاحب نور اللغات نے لکھا ہے یہ مقولہ طنزاً مستعمل ہے۔ پہننے والا خود نہیں کہتا بلکہ دوسرا شخص اسے دیکھ کے کہتا ہے جیسا کہ ذیل کی عبارت سے ظاہر ہے۔

"اس گرمی میں آپ دو شالہ اوڑھ کر آئے ہیں اندر ریغت کلکھیا یہ تو وہی مثل ہوئی "دام چرا نیم چشم"۔ (فسانۂ آزاد)

دارو۔ دوا۔ درماں۔ علاج۔ تدبیر۔ معالجہ۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

خاک پا اس غیرت خورشید کی بھیجے پر مل
تجھ کو دارو نے کلف کیا اے قمر ملتی نہیں (ذکر)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں باضافت مستعمل ہے جیسا کہ شعر سے ظاہر ہے یا دوا دارو کہتے ہیں۔

دارو۔ شراب۔ اردو،

ع پلا ساقی اسے دارو کا اک جام (الف لیلہ منظوم)

قول فیصل:۔ اب صرف دیہاتی بولتے ہیں۔

دارو درمن۔ علاج معالجہ۔ درماں سے بگڑ کر درمن ہوگیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں "دوا درمن" کہتی ہیں۔

داروغائی۔ محافظت۔ نگہبانی۔ انتظام ریاست فوری۔ سرداری۔ اردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

داروغہ۔ محافظ۔ نگراں۔ پولس انسپکٹر۔ تھانہ دار۔ کسی جماعت کا افسر۔ سردار ملازماں۔ ترکی، مذکر، فصیح، رائج۔

داروغۂ اصطبل۔ اصطبل کا نگراں۔ جس کی نگرانی میں اصطبل ہو۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

داروغۂ آبکاری۔ مسکرات کا داروغہ جیسی کی نگرانی و خبر داری کرنے والا۔ نیز عہدہ دار۔ اردو، مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اب مستعمل نہیں۔

داروغۂ باورچیخانہ۔ جس کے ذمہ باورچی خانہ کا انتظام ہو۔ باورچیخانہ کے عملے کا سردار۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

داروغۂ پولیس۔ کوتوال۔ وہ اعلیٰ عہدہ دار جس کے سپرد کوتوالی کا کام اور شہر کا انتظام ہو۔ اردو، مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ زیادہ تر "کوتوال" ہی بولتے ہیں۔

داروغۂ توپخانہ۔ میر آتش۔ توپخانے کا افسر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب نہیں بولتے۔ البتہ امرا اور بادشاہوں کے سلاح خانے کے محافظ کو "داروغہ سلاح خانہ" کہتے ہیں۔

داروغۂ توشک خانہ۔ رؤسا و امرا اور بادشاہوں کے کپڑے کی قسم سے ہر چیز کا ذمہ دار۔ توشک خانہ

کے محلے کا افسر۔ فارسی ترکیب۔

قول فیصل :۔ عام طور سے زبانوں پر "داروغۂ توشہ خانہ ہے" "کتب خانے کے محافظ افسر کو" داروغۂ کتب خانہ" اور مہتروں کے افسر کو "صفائی کا داروغہ" کہتے ہیں۔

داروغۂ جیلخانہ ۔ قید خانہ کا افسر۔ جیلر۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

داروغۂ دیوان خانہ ۔ وہ شخص جو امیروں کے پاس دیوان خانے میں جانے کی اجازت دے۔

(نور اللغات)

قول فیصل :۔ اب قریب بہ متروک ہے۔

دارو مدار ۔ خاطر۔ تواضع۔ مدارات۔ صفائی، فارسی، مذکر ۔ انحصار۔ ٹھہراؤ۔ قرارداد۔ اردو،

کو مطلب کا تھا اس پہ دارو مدار   آخر
مجھے روز کرتی تھی امیدوار   (شاہ اودھ)

قول فیصل :۔ مؤلف فرہنگ اثر کہتے ہیں "دیگر حضرات کی طرح میرا خیال ہے کہ انحصار کے معنی میں اسے "دارمدار" بغیر واو عطف بولنا چاہیے" اور یہی قول درست بھی ہے۔

داروئے بیہوشی ۔ وہ دوا جسے سنگھا کر بیہوش کر دیتے ہیں۔ کلوروفارم۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :۔ صرف "بیہوشی" بھی کہتے ہیں۔ جیسے برق منتظم میخانہ تڑپتے پھرتے ہیں شراب کو خوب خراب کیا بیہوشی ملائی جام چل رہا ہے۔ (طلسم ہوشربا)

داری جار ۔ لونڈی بچہ۔ خانہ زاد۔ حرامزادہ۔ مؤنث۔ (پورب) (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ مؤلف فرہنگ اثر کہتے ہیں عوام میں بھی صرف عورتیں یہ گالی دیتی ہیں اور داری جار نہیں بلکہ "ڈاڑھی جار" کہتی ہیں وہ شخص جسکی ڈاڑھی جل گئی ہو حالانکہ لکھنؤ کی عوام عورتیں "ڈاڑھی جار" نہیں بولتیں یہ دیہاتی زبان ہے اور دیہاتی عورتیں "ڈاڑھی جلا" کی جگہ "دہی جار" زیادہ بولتی ہیں۔

داڑھ ۔ ہندی میں دال ہندی سے اور لکھنؤ میں دال فارسی سے   (نور اللغات)

قول فیصل :۔ مؤلف فرہنگ اثر کہتے ہیں "لکھنؤ میں بھی دال ہندی سے بولتے ہیں گو حضرت جلال نے دال فارسی سے لکھا ہے" مؤلف فرہنگ کی خدمت میں عرض ہو کہ جلال کے زمانے میں داڑھ (دال فارسی) ہی سے بولتے تھے۔ ڈاڑھ موجودہ زمانے میں بولنے لگے ہیں۔

داڑھا ۔ بڑھی داڑھی کو کہتے ہیں۔ (سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل :۔ اب (دال ہندی سے) "ڈاڑھا" زبانوں پر ہے۔

داڑھ گرم ہونا ۔ کچھ کھانے سے کنایہ ہے۔ اردو محاورہ۔

محل صرف :۔ دیو نے اسکو دیکھ کر ایک عظیم الشان درخت اکھیڑ کر کاندھے پر رکھا اور سامنے آکر ناچنے لگا پکارا کہ اب خوب داڑھ گرم ہوگی۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل :۔ اب "ڈاڑھی گرم نہیں ہوگی" بولتے ہیں۔

داڑھی ۔ ریش ۔ محاسن۔

فرشتے داڑھی کو انکی لگاتے ہیں صندل
کرے ہے طائفہ حوروں کا آ گل افشانی   سودا

قول فیصل :۔ اب "ڈاڑھی" بولتے ہیں۔

داس ۔ شودر۔ خدمتی۔ غلام۔ چیلا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ اردو میں مستعمل نہیں۔

داسا ۱ ۔ لکڑی یا پتھر کا وہ لمبا ٹکڑا جسے دیوار پر لگاتے ہیں اور اسکے اوپر دھنیاں یا بڑگیں رکھتے ہیں یا ستونوں کے نیچے یا اوپر ادھر ادھر لگاتے ہیں۔ اردو، مذکر، اصطلاح معماراں۔

داسا ۲ ۔ دیوار میں بنی ہوئی الماری کے اوپر کے خانے کا وہ حصہ جس پر کتابیں یا دیگر سامان رکھا جاتا ہے۔ دروازے کے اوپر رکھے ہوئے پٹاؤ کا بالائی سطح۔ جس پر چیزیں رکھدی جاتی ہیں۔ اردو، مذکر، معماروں کی اصطلاح۔

داسا ۳ ۔ خنجر۔ اردو، مذکر۔ قریب بہ متروک۔

ہر گاہ کو وہ وار ہوا داسا زرہ کا
اور ملک عدم کو ہوا اراداہ کا ہو کا   دبیر

داستان ۱ ۔ قصہ۔ کہانی۔ لمبا چوڑا قصہ۔ سرگزشت۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

لازم ہے اجتناب معاصی سے غافلو
کیا داستاں سنی نہیں قوم ثمود کی   امیر

داستان ۲ ۔ زال کا لقب جیسے رستم داستان۔ فارسی،

منم کردہ ام رستم داستاں
وگرنہ یلے بود در سیستاں   فردوسی

قول فیصل :۔ اسی کو "دستاں" بھی کہتے ہیں۔ اردو میں زیادہ تر یہی مستعمل ہے۔

داستاں گو ۔ وہ شخص جس کا پیشہ امیروں کو قصے سنانے کا ہو۔ قصہ خواں۔ قصہ گو۔ فارسی ترکیب صفت، فصیح، رائج۔

داستانہ ۱ ۔ (ف۔ دستانہ) ہاتھوں میں پہننے کی پوشش۔ اردو، مذکر۔ عوام کی زبان۔

قول فیصل :۔ فصحائے لکھنؤ "دستانہ" بولتے ہیں۔

داستانہ ۲ ۔ وہ کپڑا جسے پرندوں کا شکاری اپنے ہاتھ میں شکاری پرند بٹھانے کے واسطے پہن لیتے ہیں تاکہ شکاری پرند کے پنجے ہاتھ میں نہ چبھیں۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

داشت ۔ نگرانی۔ خبرگیری۔ دیکھ بھال۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ تابع فعل ہے کرنا ہونا کے ساتھ ہی

بولتے ہیں یعنی داشت کرنا۔ داشت ہونا۔

داشت کی کوٹھری میں لا رکھا
گھر کا غم طاق پر اٹھا رکھا — میرؔ

داشتہ ۱ رکھا ہوا۔ فارسی، اسم مفعول۔
قول فیصل۔ مذکورہ معنی میں سوائے فارسی مقولہ "داشتہ آید بکار" اور کسی محل پر نہیں بولتے۔

داشتہ ۲ مدخولہ عورت۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

داشتہ آید بکار گرچہ باشد سر مار۔ کسی چیز کو حفاظت سے رکھنے کے موقع پر کہتے ہیں (نوراللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں یہ مثل "داشتہ آید بکار" پر ختم ہو جاتی ہے۔

ہے غلط یہ قول مسک داشتہ آید بکار
قاعدہ ہے چیز اکثر وقت پر ملتی نہیں — سحرؔ

داعی۔ بلانے والا۔ دعا کرنے والا۔ عربی صفت (نوراللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ دعا کرنے والے کے معنی میں نہیں بولتے۔ بلانے والے کو کہتے ہیں زیادہ تر محافل و مجالس کے رقعوں میں اپنے نام کے پہلے بجائے "الداعی" یا "داعی الی الخیر" لکھتا ہے۔

داعیہ ۱ (بروزن ماریہ) خواہش۔ ارادہ۔ اردو، مذکر، قریب بہ متروک۔
محل صرف۔ ہائیں ہائیں! استاد جی پر ہاتھ صاف کرنے کا داعیہ ہے۔ ہماری تلوار تم پر اور تمہاری سر و گھم پر چلے کیا مجال۔ (فسانۂ آزاد)
قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس کے معنی دعویٰ کرنے والی عورت بھی لکھے ہیں اور نالش، استغاثہ، درخواست بھی لکھا ہے۔ معنی نمبر ۱ میں عربی اور معنی نمبر ۲ میں اردو لکھا ہے۔ مگر اہل لکھنؤ معنی نمبر ۱ میں مدعیہ کہتے ہیں اور معنی نمبر ۲ میں بالکل نہیں بولتے۔

داعیہ ۲ اجارہ۔ زور۔ دعویٰ۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

کیہ جان کر جس کے لئے منہ موڑیئے تم سے
تم آؤ چلے داعیہ کچھ تم کو اگر ہو — لاادری

قول فیصل۔ اب کمی کے ساتھ بولتی ہیں۔

داغ ۱ دھبا۔ نشان۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ چھڑانا دھونا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

داماں و داغ تیغ کو دھویا تو کیا ہوا
عالم کے دل سے داغ مٹایا نہ جائے گا — سوداؔ

داغ ۲ کسی عزیز کے مرنے کا غم۔ رنج۔ غم۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قابو کی بات میں نہیں لازم ہے اختیار
اماں سیجا نا! داغ ہے فدوی کا ناگوار — اوجؔ

داغ ۳ عیب۔ الزام۔ کلنک کا ٹیکا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

داہر خرچ بیجا ہے کنارہ
نظر میں داغ تھا ہر ماہ پارہ — الف لیلہ منظوم

داغ ۴ زخم کا نشان یا جلنے کا نشان۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ میرا ہاتھ جل گیا تھا اب اچھا تو ہو گیا ہے مگر داغ اب تک باقی ہے۔

داغ ۵ زخم۔ گھاؤ۔ جراحت۔ ناسور۔ اردو، (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

داغ ۶ وہ نشان جو کسی پھل میں دب جانے یا گل جانے کی وجہ سے پڑ جاتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

داغ ۷ انتہائی صدمہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا — ناسخؔ

داغ ۸ (کنایۃً) رشک و حسد۔ (نوراللغات)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

داغ ۹ فصیح الملک نواب مرزا دہلوی کا تخلص، شاگرد ذوقؔ دہلوی۔ استاد حضور نظام الملک محبوب علیشاہ بادشاہ دکن۔ چار دیوان اور ایک مثنوی فریاد داغ آپ کی یادگار ہیں۔ زبان پر اثر، معاملہ بندی آپ پر ختم ہے۔

داغ کے سب حرف لکھے ہیں جدا
ٹکڑے کر ڈالے ہمارے نام کے — داغؔ

۹ ذی الحجہ ۱۳۲۲ھ کو انتقال کیا۔ مصرع تاریخ انتقال
"داغ نواب میرزا" گفتا
۱۳۲۲ھ

داغ ابھارنا۔ غم تازہ کرنا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

قائل ہوں میں تو اپنے نالوں کی گرمیوں کا
داغوں کو میرے دل کے کیا کیا ابھارتے ہیں — آتشؔ

داغ ابھرنا۔ (کنایۃً) صدمہ تازہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پھر سیر لالہ زار کو ہم اے صبا چلے
آئی بہار داغ جنوں پھر ابھر گیا — صباؔ

داغ اٹھانا۔ رنج اٹھانا۔ صدمہ عظیم برداشت کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

مردو کو شعف جنگ کے لایا کے شبیرؔ
لاشوں کی طرح داغ اٹھایا کئے شبیرؔ — عشقؔ

داغ اٹھنا۔ صدمہ برداشت ہونا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

کیا خوب ہو موت آئے جو سب سے مجھے پہلے
نازک ہے یہ دل داغ عزیزاں نہ اٹھے گا — لاادری

داغا جانا۔ جلایا جانا۔ لوہا جلا کر جسم کا دیا جانا۔ جیسے اونٹ داغے جاتے تھے گھوڑے بھی داغ

پسلائی کہ مجھے بھی داغو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کو کے ساتھ مستعمل ہے۔

داغ افسردہ ہونا۔ نشان مدھم پڑنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

داغ افسردہ ہو چلے دل کے
بجھلائے چراغ محفل کے — امیر

داغ بیل۔ وہ نشان جو سڑک یا روش کے لئے زمین پر لگاتے ہیں۔ نشان عمارت جو معمار زمین پر لگا کے اس پر عمارت کی حد بندی قائم کرتے ہیں۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- مذکورہ معنوں میں اور کسی کام کی ابتدا کے معنی میں مروج ہے۔ ڈالنا اور لگانا کے ساتھ اس کا صرف ہے مگر لگانا کے ساتھ قلیل الاستعمال ہے۔

لگائی تھی نے جہاں داغ بیل
عدم کو چلی آپ آتش کی ریل — محسن کاکوروی

داغ پڑنا۔ نشان پڑنا۔ دھبا پڑنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جب خیال زلف آیا ڈر گئے سینے میں داغ
شام ہوتے ہی مرے گھر شمع روشن ہو گئی — امیر

داغ تازہ ہونا۔ بھولا ہوا صدمہ یاد آنے کی وجہ سے رنج ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تازہ ہو یاد بہاری سے نہ بلبل کا داغ
بوئے گل پر جو پڑے سایہ تمہاری خو کا — آتش

داغ تصحیحہ۔ وہ دفتر جہاں گھوڑوں پر نشانات دئے جاتے ہیں۔ مذکر۔ ہندوستان کے فارسی دفتر کی اصطلاح۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- اب کوئی نہیں بولتا۔

داغ جگر ۱۔ زخم جگر۔ زخم دل۔ انتہائے زیادہ رنج۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

داغ جگر ۲۔ (کنایۃً) اولاد کے مرنے کا صدمہ۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

ہم سب جلے کاش جہنم ہی میں جاتے مولا
پر نہ یہ داغ جگر آپ اٹھاتے مولا — اوج

داغ جگر کھلانا۔ (کنایۃً) روگی صدمہ دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

آہ سحر نے لاکھوں داغ جگر کھلائے
بادصبا نے کھولا عقدہ کلی کلی کا — شاد

داغ جلنا۔ داغ میں سوزش ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نام کو داغ ہوں مگر عالم
تو جلائے تو جل نہیں سکتا — داغ

داغ جنوں۔ کنایہ ہے جنون سے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

سر تا پا آشفتہ دماغی
داغ جنوں نے جیتی چراغی — میر

داغ چمکنا۔ داغ کا روشنی دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

شمع کام آئی شب تاریک فرقت میں نہ داغ
یہ بھی جل کر بجھ گئی وہ بھی چمک کر رہ گیا — جلال

داغ چھڑانا۔ دھبا چھڑانا۔ دھبا مٹانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

چھوٹنے کے نہیں چھوٹے گا ارے قاتل نہ بن اڑکا
وفاداروں کے خوں کا داغ کیا دھلنے سے چھوٹا — اعلم

داغدار ۱۔ معیوب۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

داغدار ۲۔ داغی۔ وہ چیز جس پر دھبے ہوں وہ پھل جو کہیں سے گل گیا ہو۔ جیسے داغدار آم (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں پھل کے لئے داغی مستعمل ہے جیسے داغی سیب۔

داغدار ۳۔ دل کیلئے، جس پر روحانی صدمہ فرقت یا کسی رنج کا اثر ہو۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

داغ داغ ہونا۔ مجسمۂ رنج والم ہونا۔ بے انتہا رنجیدہ ہونا۔ اردو محاورہ۔ قلیل الاستعمال۔

ہیکل کی تھی صدا کہ فروغ چراغ ہوں
بچوں کی پیاس کا ہے قلق داغ داغ ہوں — عشق

داغ دکھانا۔ رنج دینا۔ جدائی کا غم دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جس انجمن میں رات کو غم کا وہ تھا سراغ
پیک اجل نے لالہ رخوں کو دکھائے داغ — عشق

داغ دھونا۔ دھبا دور کرنا۔ داغ مٹانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

عجب عشق کی دیکھیں دوڑ بگولا ہم نے
یہی تو داغ لگا ہے یہی دھوتا ہو — داغ

داغ دیکھنا۔ صدمہ اٹھانا۔ رنج سہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

میری قسمت میں نہ تھا داغ جدائی دیکھنا
روح رخصت ہو گئی پہلے وداع یار سے — داغ

داغ دینا ۱۔ داغ دے جانا۔ رنج دینا۔ غم دینا۔ صدمہ پہنچانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

(دینا) سب جانے والے داغ ہمیں دے کے چل بسے
قسمت میں تھے جو رنج اٹھانے اٹھا چکے — عشق

تھے یہ ترے عشاق انہیں دیکھ لے دم بھر
(دے جانا) پیری میں بڑا داغ ہمیں دے گئے اکبر — عشق

داغ دینا ۲۔ کوئی چیز گرم کر کے اس کا نشان جسم پر ڈال دینا۔ پہلے دستور تھا کہ آزاد کرتے وقت غلام کی پیٹھ پر یہ داغ دیتے تھے تاکہ ہمیشہ نشان قائم رہے۔

قول فیصل:- اب صرف جانور داغے جاتے ہیں۔

داغ دینا ۳۔ جلانا۔ جھلسا دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تم نے تو اور ہی غضب ڈھایا
گرم گھی کرکے مجھ کو داغ دیا — اسمٰعیل میرٹھی

داغ دینا ۷۔ مُردے کو جلانا۔ ہندوؤں کی زبان
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

داغ دینا ۸۔ زخم کو جلانا۔ نقصان پہنچانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔

داغ دینا ۹۔ آتشبازی کو آگ لگانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال

چرخیاں اور انار داغ دیئے — قلق
چرخ انجم کے دل کو داغ دیئے (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ اب اس جگہ "داغنا" زیادہ بولتے ہیں

داغ دینا ۱۰۔ سر کرنا۔ جیسے توپ داغ دی۔ توپ بندوق وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج

داغ دینا ۱۱۔ کہہ دینا۔ چغلی کھانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ لاکھ سمجھایا تھا کہ کسی سے نہ کہنا مگر تم نے داروغہ جی سے داغ دیا، بلا وجہ مقدمہ قائم ہو گیا۔

داغ دینا ۱۲۔ داغ کرنا۔ جیسے گھی داغ دے کے ڈال دو۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ اس جگہ اہلِ لکھنؤ "داغ کرنا" ہی بولتے ہیں

داغ ڈالنا۔ انتہائے زیادہ صدمہ پہنچانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

محبت کے جو داغ ڈالے ہوئے ہیں
ابھر کر وہی دل میں چھپائے ہوئے ہیں — اثیر

داغ روشن ہونا۔ داغ چمکنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نائرۂ دل میں داغ روشن ہے
رات دن یہ چراغ روشن ہے — داغ

داغ سہنا۔ صدمۂ عظیم برداشت کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج

ع پیری میں بڑا رنج بڑا داغ سہا ہے — عشق

داغ کرنا ۱۔ گرم کرنا۔ کڑکڑانا۔ بگھارنا۔
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ اہلِ لکھنؤ گھی کو آگ پر رکھ کے کڑکڑانے کو اور لہسن یا پیاز کو کڑکڑاتے ہوئے گھی میں ڈال کے سرخ کرنے کو کہتے ہیں۔ یعنی گھی داغ کرنا، پیاز داغ کرنا، لہسن داغ کرنا، بولتے ہیں۔ جیسے بعض کھانسی ہے کچے گھی سے کھچڑی نہ کھاؤ پیاز داغ کر لو۔

داغ کرنا ۲۔ صدمۂ عظیم پہنچانا۔ اردو صرف، متروک۔

کیا جگر کو مرے داغ تیرے وعدوں نے
خبر سنی جو کہیں میں کسو کے آنے کی — درد

قولِ فیصل۔ "مات کر دینا، جھینپا دینا" کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا تھا۔

آ دیکھ میرے گریۂ بے اختیار کو
محنت جگر نے داغ کیا لالہ زار کو — سودا

داغ کھانا ۱۔ (کنایۃً) صدمہ اٹھانا۔ غم اٹھانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نفرت عشق بھی ممکن نہیں بے فضل خدا
شکر کرتا ہوں اگر داغ بھی کھاتا ہوں میں — آتش

داغ کھانا ۲۔ محبت کرنا۔ چاہنا۔ غم محبت اٹھانا۔ اردو صرف، متروک۔

کھائیے کیوں داغ مشتاقانِ گل رخسار پر
مر جائے جی بہلنے سے گلستاں دیکھئے — ناسخ

داغ کھانا ۳۔ داغ لگ جانا۔ پھل کا معیوب ہو جانا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ اہلِ لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے۔

داغ کھلانا۔ صدمہ دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

آہ سحر نے لاکھوں داغ جگر کھلائے
بادِ صبا نے کھولا عقدہ کلی کلی کا — شاد

داغِ قمر۔ کلفِ ماہ، چاند کا دھبا۔ فارسی، فصیح، رائج

احسان سے کسی کے نہ جائے کسی کا رنج
کب عکس آفتاب سے داغِ قمر مٹے — اسیر

داغ لگانا ۱۔ جلانا (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ کھیر کو مزیدار کرنے کے لئے اس میں کھرچن لگا دیتے ہیں۔ اس طرح کہ وہ کھرچن جلی ہوئی بو دینے لگے۔ اسی کو "داغ لگانا" کہتے ہیں۔

داغ لگانا ۲۔ (کنایۃً) عیب لگانا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

عاشقوں سے نہیں کیا سجدہ ادا ہو سکتا
داغِ پیشانی زاہد کو لگاتے ہیں عیب — آتش

داغ لگانا ۳۔ داغنا۔ نشان ڈالنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ لکھنؤ میں لوہا گرم کرکے جسم پر نشان ڈال دینے کو "داغنا یا داغ دینا" کہتے ہیں۔

داغ لگنا ۱۔ جلنا۔ جل جانا۔ دیگچی وغیرہ میں کھانا جل جانا۔ جیسے کھچڑی میں داغ لگ گیا۔

اس بادہ کش کی آنچ ضیافت ہے آہ گرم
دل کو لگے نہ داغ کہ ہو گا کباب تیغ — جرأت
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ اب "کہیں گے" "کھچڑی لگ گئی" "داغ لگنا" اس معنی میں متروک ہے۔

داغ لگنا ۲۔ (کنایۃً) عیب لگنا۔ الزام لگنا۔ بدنامی ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لگ گیا داغ اک کج کلاہی کا
ورنہ یوسف بڑا نہیں تجھ سے — ناسخ

داغ لگنا ۳۔ کپڑے یا کاغذ وغیرہ پر دھبا آ جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

چاندنی میں ہم نے جو بے یار کی سیرِ چمن
داغِ خوں گویا لگے تھے چادرِ مہتاب میں — ناسخ

داغ لیجانا۔ کسی بات کا قلق اپنے ساتھ لیجانا۔ دل پر کسی بات کا صدمہ ساتھ لیجانا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

ج لے گئے خاک میں ہم داغ تمنائے نشاط — غالب

داغ مٹانا۔ کسی چیز کا نشان معدوم کرنا۔ کسی چیز کا نشان زائل کرنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

سر گردوں آستان جبۂ ناز ہیں سے ہیں
ہے جبیں میں داغ سجدہ مٹاؤ ذبیح میں — ناسخ

داغ مٹنا۔ دھبہ چھوٹنا۔ نشان مٹنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

نقابِ رخ الٹتے ہیں وہ دل کے داغ مٹتے ہیں
طلوع مہر ہے اور ڈوبتے تاروں کی محفل ہے — عزیز

داغ مرجھانا۔ داغ کا اچھا ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

بے خون جگر داغ تو مرجھائے چلے تھے
ہوتا نہ اگر چشمہ مرے دیدۂ تر کا — تسیم

داغ ملنا۔ انتہائی صدمہ ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

نئے ہر سال سرکار جنوں سے داغ ملتے ہیں
بہار گل گیا کرتی ہے جاری تازہ آئیں کو — آتش

داغنا ۱۔ کوئی چیز لوہے سونے چاندی وغیرہ کی آگ میں گرم کر کے بدن پر لگانا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

کرتا ہے فصل گل میں مذمت شراب کی
واعظ کے منھ کو داغیئے سیخ کباب سے — صبا

داغنا ۲۔ بارود میں آگ دینا۔ توپ یا گولا وغیرہ چھوڑنا۔ آتشبازی کا چھوڑنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دل کا انار داغنے کو کچھ تو چاہیئے
آہ شرر فشاں نہ سہی پھلجڑی سہی — شاد

داغ نکلے۔ (قسم صفت) پھوٹ کر نکلے۔ جل کر نکلے۔ جلے جیسے ہمارے پاس روپیہ ہو تو داغ نکلے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

داغ نکلے ۲۔ کوسنا۔ اردو۔ دہلی کی زبان۔

داغ نکلے ۳۔ پھوٹ نکلے۔ جل کر نکلے۔ اردو، متروک۔

اب سو رنگی تھا لے ساتھ اور کو سونگی یہ سب
داغ نکلے اسکے جسکو بھیجتے کمخواب ہو — جان صاحب

داغ ہو کر نکلے۔ جل کر نمایاں ہو۔ پھوٹ کر نکلے جیسے ہمارا کھایا پیا داغ ہو کر نکلے۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس محل پر "پھوٹ پھوٹ کر نکلے" بولتے ہیں۔

داغ ہونا ۱۔ بگھار اجانا۔ چھونک لگنا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس محل پر "بگھار اجانا" یا "بگھرنا" بولتے ہیں۔

داغ ہونا ۲۔ (کنایتہً) رنج ہونا۔ صدمہ ہونا۔ رشک ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

ہر ایک سال نیا مجھ کو داغ ہوتا ہے
کہ نصف شہر بہت بے چراغ ہوتا ہے — عشق

قول فیصل:۔ رشک ہونا کے معنوں میں بھی بولتے تھے۔

رنگ شب اڑتا ہے گیسوئے سیہ کو دیکھ کر
داغ ہے ماہ چودہ کو ترے رخسار پر — آتش

داغ ہونا۔ جل کر زخمی ہونا۔

داغ سینے ہوتے ہیں گل کھاتے ہیں زخمی تھے
گرم بازار ان دنوں ہے مرہم کافور کا — نور اللغات

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

داغی ۱۔ معیوب۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ع ہو گیا داغی ترا سیب زنخداں آج کل — صبا

داغی ۲۔ داغدار۔ دھبے دار۔ جلتے ہوئے لوہے یا پیسے سے جلایا ہوا۔ اردو، قریب بہ متروک۔

داغی ۳۔ سزایاب۔ سزا یافتہ۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

داغی ۴۔ مجرم (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "سزایاب مجرم" کو داغی کہتے ہیں۔ مجرم جب تک سزا نہ پائے "داغی" نہیں کہلاتا۔

داغی غلام۔ ترکوں کا دستور تھا کہ حبشیوں کے لڑکوں کو پکڑ لاتے تھے اور ان کی پیشانی داغ دیا کرتے تھے۔ اردو، متروک۔

ماہ داغی غلام ہو تیرا
شیر گردوں بھی رام ہو تیرا — رشک گلزار

دافع۔ دفع کرنے والا۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

ع حلال مہمات زماں دافع حرماں — آتش (نور اللغات)

دافعہ:۔ جسم انسانی کی وہ قوت جو معدہ میں غذا کے اس حصہ کو الگ کر دیتی ہے جس میں خون بننے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔

قول فیصل:۔ عربی میں اس کی اصل "دافعۃ" (دفع کرنے والی) ہے۔

دال ۱۔ دلالت کرنے والا۔ راہ دکھانے والا۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

حال ہے ہر ایک کا وضع مصاحب سے عیاں
دال حیدر کی تواضع پر ہے خم تلوار کا — عشق

دال ۲۔ حروف تہجی میں ایک حرف کا نام۔ مؤنث۔

دال ۳۔ دلے ہوئے مونگ چنے ارد وغیرہ جس سے روٹی چاول وغیرہ کھاتے ہیں۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ایک لڑکی بگھارتی ہے دال
دال کرتی ہے عرض یوں احوال — اسمٰعیل میرٹھی

دال ۴۔ چیچک کے دانوں پر سے جو ایک قسم کے کھرنڈ اترتے ہیں انھیں کو دال کہتے ہیں۔ اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔
قول فیصل:۔ زیادہ تر بطور جمع "دلیاں" مستعمل ہے۔
دال ۵۔ انڈے کی زردی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل:۔ یہ دہلی کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
دال ۶۔ آتشی شیشہ کا سورج سے لیا ہوا وہ چھوٹا سا گول عکس جس کے پڑنے سے کاغذ، روئی یا کپڑا جلنے لگتا ہے۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ اس کے لئے کاغذ روئی یا کپڑے کا کالا ہونا ضروری ہے۔ بغیر اس کے آگ نہیں پیدا ہوتی کپڑے کاغذ وغیرہ پر اس عکس کے پڑنے کو "دال بندھنا" کہتے ہیں۔
دال ۷۔ مرغی کے انڈے سے نکلے ہوئے بچے کی چونچ کی دونوں نوکوں کو بند کئے ہوئے جو زرد جھلی سی ہوتی ہے اسے دال کہتے ہیں۔ اس زردی کے گر جانے کے بعد وہ بچہ دانہ چگنے لگتا ہے۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
دالان۔ کھلے ہوئے محراب دار پاٹا ہوا ورکھے ہوئے یا لکڑی کے محراب دار دروں کا بنا ہوا برآمدہ۔ یہ برآمدہ عموماً تین دروں کا ہوتا ہے۔ مذکر، فصیح، رائج۔

سجا تھا پر تکلف ایک دالان
عیاں تھی فرجاں کی سر بسر شان　　　　الف لیلہ منظوم

قول فیصل:۔ فارسی میں گھر کے ٹرے کمرے کو "دالان" یا "دالانہ" کہتے ہیں۔ معنی میں فرق ہو جانے کی وجہ سے یہ لفظ اردو ہو گیا۔
دالان در دالان۔ دوہرا دالان۔ دالان کے اندر دالان آگے پیچھے دو برابر کے کھلے ہوئے بنے ہوں۔ اردو، فصیح، رائج۔
دال بگھارنا۔ کڑکڑاتے ہوئے گھی میں پیاز یا لہسن داغ کر کے دال میں ڈالنا۔ اردو، مصرف، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ ایک طرف روٹیاں پک رہی ہیں دوسری طرف دال بگھاری جاتی ہے۔ بھٹیاریاں مسافروں کو گھیر گھار کر

لا رہی ہیں۔ (فسانۂ آزاد)
دال بندھنا ۱۔ کھرنڈ بندھنا۔ چیچک کے آبلوں پر کھرنڈ بندھنا۔ انگور بندھنا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ہر زخم کے لئے نہیں کہتے۔ صرف چیچک کے دانوں کے لئے کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔ زیادہ تر بطور جمع "دلیاں بندھنا"، "دلیاں اترنا" مستعمل ہے۔
دال بندھنا ۲۔ آتشی شیشے کا عکس پڑنا۔ شعاع کا جمع ہونا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔
دال بجھات کر دینا۔ عورت کے ساتھ بالخصوص بیوی کے ساتھ بکثرت جماع کرنا۔ اردو، مصرف، بازاری زبان۔
محل صرف:۔ پیٹ میں ورم نہ ہوگا تو اور کیا ہوگا جب بیچاری بیاہ کے آئی ہے میاں نے دال بجھات کر دیا۔
دال جوتی بٹنا۔ خوشی کے درمیان تکرار ہونا۔ اردو، متروک۔

مر او دم ناک میں ہے اب دگانا سمدھیانے سے
بٹے گی دال جوتی آج پھر تیو کا پیالا ہے　　　　جان صاحب

قول فیصل:۔ اب "جوتیوں میں دال بٹنا" بولتے ہیں۔
دال جوتیوں میں بٹنا۔ نا اتفاقی ہونا۔ آپس میں خانگی جھگڑا ہونا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل:۔ نشست الفاظ یوں ہے "جوتیوں میں دال بٹنا"۔
دال جھڑنا۔ چیچک کے دانوں کا کھرنڈ اترنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔
قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ زیادہ تر "دلیاں اترنا" بولتی ہیں۔
دال چپاتی۔ بچوں کے کھیل کا ایک فرضی نام۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔
دال چپاتی بٹنا۔ (کنایۃً) آپس میں جوتی سے مار پیٹ ہونا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر "جوتیوں میں دال بٹنا" بولتی ہیں۔
دال چھچھو ہونا ۱۔ دو پتنگوں کا باہم لپٹ کر زمین پر گر پڑنا۔

اس نصیحت کا مزہ جب آئے گا
دال چھچھو ہو کے جب گر جائے گا　　　　قربان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اس کو لکھنؤ میں "گتھم گتھا ہونا" کہتے ہیں۔
دال چھچھو ہونا ۲۔ گتھم گتھا ہونا۔ باہم لپٹنا۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
دال دلیا ۱۔ معمولی قسم کی غذا۔ غریبانہ کھانا۔ اردو، مصرف، غیر فصیح، رائج۔

دال دلیا بھی نہیں ملتا کبھی کھانا الغرض
کھا لیا جو مل گیا مجھے بہت کھایا الغرض　　　　جان صاحب

قول فیصل:۔ زیادہ تر ہونا اور میسر ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

جو دال دلیا ہوئے میسر مجھے وہ کھاتی
بھائی کو بھائی کیا ہے کھانے کی احتیاج　　　　جان صاحب

دال دلیا ۲۔ کچھ نہ کچھ۔ تھوڑا بہت۔ (فقرہ) کوشش کئے جاؤ بہت نہیں دال دلیا ہو ہی رہے گا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس صورت سے نہیں بولتے۔
دال روٹی۔ معمولی غذا۔ غریبوں کا کھانا۔ اردو، مصرف، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔
دال روٹی سے خوش۔ نہ بہت امیر نہ زیادہ غریب۔ اوسط درجے کی زندگی بسر کرنے والا۔

کھاتا پیتا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

مقابل اسکی دوکاں کے یہ گھر تھا
یہ خوش کچھ دال روٹی سے مگر تھا الف لیلیٰ منظوم

دال روٹی کا سہارا۔ معمولی طریقے سے سکون کی زندگی بسر کرنے کا ذریعہ۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایک چھوٹا باغ ہے چار بیگھے کھیت ہیں یہی میری دال روٹی کا سہارا ہے۔

دال روٹی کر دینا۔ ہر وقت استعمال کر کے بے وقعت کر دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

دال روٹی کھائے، ٹوٹا پڑے تو بھاڑ میں جائے۔ کفایت شعاری پر بھی گزر بسر نہ ہو تو مجبوری ہے۔ ٹوٹا (واؤ مجہول مضموم ہے) معنی۔ نقصان۔ کمی۔ تنگدستی۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ اب نہیں بولتے۔

دال فے عین۔ یعنی دفع ہو۔

دل پڑھوں جو نہیں پاؤں سے ملتے پھرتے
دال فے عین نظر آتے ہیں چلتے پھرتے منیر

قول فیصل:۔ مؤلف فرہنگ اثر نے بحوالہ خزینۃ الامثال دال فے ہو (دفع ہو) بھی لکھا ہے۔ مگر اہل لکھنؤ اب کسی صورت سے نہیں بولتے۔

دال گلنا۔ آگ پر چڑھے چڑھے دال کا نرم اور گداز ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دیکھو دال گل گئی ہو تو ادرک ادھر کا لہسن وغیرہ کاٹ کے ڈالدو۔

دال گلنا ۲ کسی مقام پر دخیل ہونا۔ رسائی ہونا، کامیابی ہونا۔ داؤں چلنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ نفی کے ساتھ بولتے ہیں۔

کہ گلنے کی دال یاں نہیں بس خشکہ کھائیے انشا

یا بطور استفہام مستعمل ہے۔

موئے کا فرجو تڑی کا روٹی میں پینے ہوتی
دال کیا گلتی تری جا وو نہ مجھ پر چلتا جان صاحب

دال موٹ۔ (واؤ مجہول) تلی ہوئی مسور۔ باریک اور نمکین سیو اور چھوٹے چھوٹے نمک پاروں وغیرہ کا مجموعہ۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

دال میں کچھ کالا ہے۔ کچھ نہ کچھ لگی ہے۔ کوئی نہ کوئی عیب ہے۔ اردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

حال بیمارستاں کا انداز نرالا ہے
محرم تو ہوئے لیکن کچھ دال میں کالا ہے داغ

قول فیصل:۔ یہ مثل کالا کی تکرار کے ساتھ بھی بولی جاتی تھی (دال میں کچھ کالا کالا ہے) جیسے:۔ دال میں کچھ کالا کالا ضرور ہے..... ورنہ جس وقت کہا کہ قلعی کھل جائے گی انہوں نے دانتوں کے تلے انگلی کیوں دبائی (فسانۂ آزاد) نظماً بھی استعمال ہوا ہے۔

منھ پر بکھرے بال ہیں سب اور ٹوٹا کان کا بالا ہے
ہم نے تو معلوم کیا کچھ دال میں کالا کالا ہے جرأت

دال میں کچھ نہ کچھ کالا ہے بھی بولتے ہیں۔

یہاں لا کر جو مجھ کو ڈالا ہے
دال میں کچھ نہ کچھ تو کالا ہے شوق

دال نہ گلنا۔ داؤں نہ چلنا۔ رسوخ نہ ہو سکنا۔ کام نہ بننا۔ ایسے شخص کے لئے بولتے ہیں جس سے خوش نہیں رہتے۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دشمن اس کوشش میں ہے کہ راجہ صاحب کو مجھ سے خلاف کر دیں مگر کسی کی دال نہ گل سکی۔

قول فیصل:۔ کبھی اپنے لئے بھی بولدیتے ہیں۔

دانۂ خال کا بوسہ وہ کہیں دیتے ہیں
کچھ وہاں دال ہماری کبھی گلنے کی نہیں امیر

دام ۱ بہ زمی۔ چھدام۔ اردو، متروک۔

دام ۲ قیمت۔ مول۔ نرخ۔ بھاؤ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

گردش چشم ہے تیری تو وہ آشوب جہاں
جس نے نظروں سے گرائے گردش ایام کے دام ناظم

قول فیصل:۔ بطور جمع ہی مستعمل ہے۔

قیمت لگانا کے معنی میں دام کرنا (جیسا کہ شعر میں ہے) موجودہ دور میں متروک ہے۔ اسکی جگہ دام لگانا بولتے ہیں۔

دام ۳ نقدی۔ روپیہ پیسہ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دام دیجئے کام لیجئے۔

دام ۴ پرانے پیسوں کا پچیسواں حصہ۔ اردو، مذکر، متروک۔

دام ۵ جال۔ پھندا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

اب جو شور تپش چھیڑ چلی جائے گی پر تو
جڑ جائیں گے فرسودہ اگر دام نہ ہو مومن

دام ۶ گھاس کھانے والا صحرائی چوپایہ۔ جیسے ہرن بارہ سنگھا وغیرہ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں۔ تعلیم یافتہ طبقہ دد ودام کی ترکیب بولتا ہے۔

دام ۷ امرا و سلاطین ہند کے مناصب و خراج ملک میں پیسوں کے چالیسویں حصے سے مراد ہوا کرتی ہے (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب نہیں بولتے۔

دام ۸ داؤں کی تول میں پختہ دام ۱۸ ماشے کا (بعض نے ۲۱ ماشے بھی مانا ہے) اور خام ۱۲ ماشے کا ہوتا ہے۔ اردو، مذکر، دوا فروشوں کی اصطلاح۔

دام ۹ تکہ۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

کریں مقابلہ اغیار میں مائل کا
کمر دوں کے سامنے کچھ کے دام اچھے امیر

دام اٹھانا۔ دام خرچ کرنا۔ روپیہ پیسہ خرچ کرنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

متاعِ دل جو ہو بیکار کیوں نہ ہو وقت
کہ دام اٹھانے پڑے جنس ناتواں کیلئے — داغ

دام اٹھنا ۔ کسی چیز کا فروخت ہو جانا ۔ قیمت یا لاگت کا حاصل ہونا ۔ دام کھرے ہونا ۔

بازارِ عشق میں ہم دل کو سپرد دکھاتے — معروف
پر خاک بھی نہ یارو دام اس گہر کے اٹھے (نور اللغات)

قولِ فیصل ۔ معروف کے شعر میں دام اٹھنا قیمت اٹھنے کے معنی میں ہے چیز فروخت ہو جانا کے معنی یہاں نہیں ہے ۔ یہ دہلی کی زبان ہے ۔

داماد ۔ بیٹی کا شوہر ۔ مذکر ، فصیح ، رائج ۔

قولِ فیصل ۔ فارسی لغات میں اسکی اصل ‘دام آباد’ لکھی ہے اور لکھا ہے کہ بطور دعا یہ نام رکھا گیا ہے ۔ فارسی میں داماد نوشاہ کو کہتے ہیں مگر اردو میں صرف بیٹی کے شوہر کے معنی میں بولتے ہیں ۔

دامادی ۔ کسی کی بیٹی کا شوہر ہونا ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

قولِ فیصل ۔ فارسی میں کتخدائی کو دامادی کہتے ہیں ۔

دامادی میں لینا ۔ کسی کے ساتھ اپنی بیٹی کا عقد کرنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

داماں ۔ دامن ۱ ۔ انگرکھے یا قبا کا وہ حصہ جو نیچے لٹکتا رہتا ہے ۔ کسی چیز کا کنارہ ۔ فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

ع دامن با دبہاری مجھے بھڑکاتا ہے — آتش

داماں ۔ دامن ۲ ۔ پہاڑ کے نیچے کی زمین جیسے دامن کوہ ، دامن صحرا ۔ فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

داماں ، دامن ۳ ۔ حرف کا دائرہ ۔ فارسی ، مذکر ، خوشنویسوں کی اصطلاح ۔

قولِ فیصل ۔ دوپٹے اور اوڑھنی وغیرہ کیلئے آنچل قبا ، عبا اور قمیص وغیرہ کے لئے دامن کہتے ہیں ۔

دام بچھانا ۱ ۔ شکار کو پھانسنے کے لئے جال بچھانا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

آگہی ، دامِ شنیدن جسقدر چاہے بچھائے
مدعا عنقا ہے اپنے عالمِ تقریر کا — غالب

دام بچھانا ۲ ۔ دغا کرنا ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل ۔ یہ ”دامِ فریب بچھانا“ ہے جس کے معنی ہیں حیل و فریب کرنا ۔ دھوکا دینے کی کوشش کرنا ۔ تنہا ”دام بچھانا“ نہیں بولتے ۔

دام بھر پانا ۔ قیمت وصول پانا ۔ حساب بیباق ہو جانا ۔ اردو صرف ، قلیل الاستعمال ۔

دام بھرنا ۔ تاوان دینا ۔ نقصان کا معاوضہ دینا ۔ اردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف ۔ خوانچے والے کا خوانچہ تمھارے لڑکے نے پھینکا دام مجھے بھرنا پڑے ۔

دام پٹ جانا ۔ قیمت ادا ہو جانا ۔ حساب بیباق ہو جانا ۔ اردو ، قلیل الاستعمال ۔

سچ تو یہ ہے قرض نے مجھکو کہاں تک کے فروش
دام پٹ جائیں گر چھپے تو پھر لگانے لگے — داغ

قولِ فیصل ۔ کسی کے ساتھ قیمت طے ہو جانا کے معنی میں بولتے ہیں ۔

دام چکانا ۱ ۔ بھاؤ تاؤ کرنا ۔ قیمت طے کرنا ۔ اردو صرف ، غیر فصیح ، رائج ۔

دام چکانا ۲ ۔ قیمت ادا کرنا ۔ خریدی ہوئی چیز کے دام دینا ۔ اردو صرف ، غیر فصیح ، رائج ۔

دام دام ۔ آنے پائی سے ۔ پائی پائی ۔ اردو قریب متروک ۔

ہم انکی زلف سے سودا جو دام لیتے ہیں
تو اصل و سود وہ سب دام دام لیتے ہیں — ذوق

دام دینا ۔ قیمت ادا کرنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

دام دینے آئے ۔ زر قیمت ادا یا تاوان بھرنا پڑا ۔

نرخ قند یار میں اب دیدۂ تر کی دولت — اکرم
دینے آئے مجھے عالم کے درو بام کے دام (نور اللغات)

قولِ فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

دام سے چھوٹنا ۔ شکاری کے جال سے رہا ہونا ۔ قید سے چھوٹنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

قولِ فیصل ۔ کسی کے پھندے سے خلاصی ہونا کے معنی میں بھی مستعمل ہے ۔

ع یعنی کے چھوٹنا نہ دام سے تیرے — عروج

دام سیدھے کرنا ۔ جس سودے میں نقصان ہونے کا خیال ہو اس کو کم نفع پر یا دام کے دام بیچ کے اپنی رقم نکال لینا ۔ اردو محاورہ ، غیر فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف ۔ رکھے رکھے کتابوں میں دیمک نہ لگ جائے انھیں کسی طرح جلد سے جلد بیچ کے دام سیدھے کر لو ۔

دامِ ظلّہٗ ۔ دعائیہ کلمہ ، سایہ سر پر اسکا سایہ ہمیشہ رہے ۔ عربی ، رائج ۔

قولِ فیصل ۔ خطوط میں بزرگوں کے القاب کے ساتھ تحریر کرتے ہیں ۔

دام کریں کام ۔ معقول اجرت دیجائے تو کام اچھا بنتا ہے ۔ اردو صرف ، غیر فصیح ، رائج ۔

دام کھرے کرنا ۔ (دال بھلائے) چیز بیچ کر نقد کر لینا ۔ کسی چیز کو نقد فروخت کر ڈالنا ۔ متروک ۔

(فقرہ) بیسیوں لڑکے لڑکیاں پکڑ لے گیا ۔ لکھنؤ میں جا کے دام کھرے کر لئے ۔ (امراؤ جان ادا)

دام کھرے کرنا ۔ چیز کو بیچ کے نقدی کر لینا ۔ اردو صرف ، غیر فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف ۔ بہت دن سے الماری نہیں بک رہی تھی آج ہم نے بیچ کے دام کھرے کر لئے ۔

دام کے دام ۔ کسی چیز کو اسکی خریدی ہوئی قیمت پر فروخت کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ دام کے دام پر بیچ ڈالو ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

دام لگانا ۱ ۔ کسی چیز میں پیسہ لگانا ۔ اردو صرف ، غیر فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف ۔ ہم اپنی چیز کسی کو کیوں دیں ہم نے اسکے دام لگائے ہیں حرام کی نہیں ہے ۔

دام لگانا ۲ ۔ قیمت لگانا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف ۔ جو بیوپاری سمجھ میں آئے ہم نے دام لگائے مرضی ہو دو نہ مرضی ہو نہ دو ۔

دام لگنا ۱ ۔ کسی چیز میں رقم لگنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف ۔ اس الماری کے بنوانے میں بہت دام لگ گئے

دام لگنا ۲ ۔ قیمت لگنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :- میرے اس مکان کے دام پانچ سو روپے لگ چکے ہیں مگر میں آٹھ سو سے کم میں نہیں بیچوں گا۔

دامَ مُلکہٗ - (دعائیہ کلمہ) اس کی سلطنت ہمیشہ برقرار رہے۔ بادشاہوں کے القاب میں لکھتے ہیں۔ عربی، رائج۔

دام میں آنا فریب میں آنا۔ دھوکے میں آنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

دام میں پھنسنا گرفتار ہونا۔ جال میں پھنسنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

دام میں لانا - جال میں پھنسانا۔ بس میں کرنا۔ مکر و فریب میں لانا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

کیا دام میں زلفوں کے کوئی لائے اس کو
رم کرتے ہیں صیاد غزالانِ حرم سے　　ناسخ

دامن - داماں۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

ع　اب آپکے دامن میں شفا پائے گی مضطرِ عشق

قول فیصل :- علاوہ چند مقامات کے جہاں جہاں دامن استعمال ہوتا ہے وہیں وہیں "داماں" بھی مستعمل ہے۔

خدا جانے کرے گا چاک کس کس کے گریباں کو
ادا اس کا چلنے میں اٹھا لینا یہ داماں کو　　جرأت

فارسیوں نے مندرجہ ذیل اضافی ترکیبوں کے ساتھ دامن استعمال کیا ہے۔ دامنِ آہ۔ دامنِ اندیشہ، دامنِ آفاق، دامنِ افق۔ دامنِ بیابان۔ دامنِ ابر۔ دامنِ بارش۔ دامنِ بہار۔ دامنِ پرہیز۔ دامنِ پرشہ۔ دامنِ تسلیم۔ دامنِ توفیق، دامنِ جہاں۔ دامنِ جوئے۔ دامنِ چشمہ۔ دامنِ چرخ۔ دامنِ حیات۔ دامنِ حسرت۔ دامنِ خرگاہ۔ دامنِ خاک۔ دامنِ خدمت۔ دامنِ خم۔ دامنِ خورشید۔ دامنِ خیمہ۔ دامنِ دریا۔ دامنِ دشت۔ دامنِ دولت۔ دامنِ دل۔ دامنِ روزگار۔ دامنِ رضا۔ دامنِ روزی۔ دامنِ روز۔ دامنِ روزِ حساب۔ دامنِ زین۔ دامنِ زہد۔ دامنِ زلف۔ دامنِ زمزمہ۔ دامنِ زمانہ۔ دامنِ ساحل۔ دامنِ سحر۔ دامنِ سنگ۔ دامنِ سبزہ۔ دامنِ شہر۔ دامنِ شفاعت۔ دامنِ شفق۔ دامنِ شمع۔ دامنِ شب۔ دامنِ صحرا۔ دامنِ صبح۔ دامنِ صرصر۔ دامنِ علائق۔ دامنِ عفو۔ دامنِ فرصت۔ دامنِ فتنہ۔ دامنِ قیامت۔ دامنِ کوہ۔ دامنِ کوہسار۔ دامنِ کعبہ۔ دامنِ کشت۔ دامنِ کان۔ دامنِ کفت۔ دامنِ کفن۔ دامنِ کشتی۔ دامنِ گلشن۔ دامنِ گلزار۔ دامنِ گل۔ دامنِ لب۔ دامنِ لالہ۔ دامنِ گل چیدن۔ مژگاں۔ دامنِ مقصود۔ دامنِ مطلب۔ دامنِ مہتاب۔ دامنِ محشر۔ دامنِ منزل۔ دامنِ ناز۔ دامنِ نسیاں۔ دامنِ وصل۔ دامنِ وطن۔ دامنِ ہامون۔ دامنِ ہمت۔

محتاط اساتذہ متقدمین و متاخرین نے ہمیشہ اس بات کا لحاظ رکھا ہے کہ جو اہلِ ایران نے تصرفات کئے ہیں۔ انکی پابندی کریں۔ چنانچہ ایسا ہی کیا۔ ترکیب عطفی و اضافی کے ساتھ خود کسی صرف کے موجد نہیں ہوئے۔ اسی طرح دامن کا صرف بھی ہے۔ محتاط اساتذہ نے ایرانیوں کی تقلید میں مندرجہ بالا دامنوں کے علاوہ خود کوئی نیا دامن باضافت ایجاد نہیں کیا۔ غیر محتاط نے اس اصول کو کسی حد تک توڑتے ہوئے پابندیاں سے گریز کیا۔

دامن اٹک جانا - (کنایۃً) پھنس جانا۔ گرفتار ہو جانا۔ اردو مصرف، قلیل الاستعمال۔

کیونکر بیاں لطافت پوشاک یار ہو
محفل کے فرشِ یار میں دامن اٹک گیا　　عاشق

دامن اٹھا کے چلنا : دامن سمیٹ کے چلنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

دامن اٹھانا : دامن سمیٹنا۔ آنچل اونچا کرنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

دامن افشانی - دامن جھاڑنا۔ (کنایۃً) سخاوت۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دیکھ کر در پردہ گرمِ دامن افشانی مجھے
کر گئی وابستۂ تن میری عریانی مجھے　　غالب

دامن الجھنا - دامن کا کسی نوکدار چیز میں پھنس جانا۔ (کنایۃً) کسی جھگڑے میں پھنس جانا۔ پابند ہو جانا۔ اردو مصرف۔

ناخنوں سے کیا رکیں وارستگاں
الجھے کب دامن صبا کا خار سے　　ذوق

قول فیصل :- اہلِ لکھنؤ کسی جھگڑے میں پھنس جانا یا پابند ہو جانا کے معنی میں نہیں بولتے۔ دامن کے کسی نوکدار چیز میں یا پھنس جانے کو کہتے ہیں۔ ذوق کے شعر میں بھی انہیں معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

دامن باندھنا - کسی سے وابستہ ہونا۔ مسلسل کسی کے ساتھ دئے جانا۔ اردو، متروک۔

دم میں دم جبتک ہے تا تیرے جلو میں لے جنوں
میں گریباں چاک بھی باندھے ہوئے دامن ہا　　آتش

دامن بچانا - (کنایۃً) علیحدگی اختیار کرنا۔ احتیاط کرنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

ع　اپنے دامن کو بچا شمع بجھانے والے　　عزیز لکھنوی

دامن بندی - شادی بیاہ۔ اردو، عورتوں کی زبان۔ (فقرہ) ایک ایسے بڈھے سے لڑکی کی دامن بندی کر دی جو سن میں دادا سے بھی زیادہ ہے۔　　(نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

دامن بھرنا - دامن میں کوئی چیز لینا جس سے دامن معمور ہو جائے۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

ع　زرِ زر زنہار نہ لے طالبِ زر بھر دامن　　(ناسخ)

دامن پاک ہونا - بے لوث ہونا۔ عیب سے بری ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

بے لوث حیث زر سے یہ دامن ہمارا پاک
اردامن اگر چھینٹ بھی پڑے تو بجز درم نہیں　　ذوق

سلامت اشکِ حسرت سے قبول ہو نظر دل
(داماں) ہوا دامانِ یوسف پاک جسکی گواہی سے　　دبیر

دامن پر دھبّا رہنا - کسی کے سر الزام رہنا۔ سر پر الزام رہنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

یہ خون داغ ہے ہرگز نہیں چھٹنے کا لے قاتل
کہ اس کا حشر تک دھبا ہے گا تیرے دامن پر　　داغ

دامن پر فرشتے نماز پڑھیں - پاکدامنی اور عصمت

ظاہر کرنے کے لئے بولتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

وہ تر دامن ہوں واعظ پاک دامن جسکو کہتے ہیں
نمازیں پڑھتے رہتے ہیں فرشتے میرے دامن پر — راسخ

دامن پر نماز پڑھنا۔ کسی کی پاک دامنی کی تعریف میں کہتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نہ بیاں رنگ ایسی ہیں اکثر
پڑھے جن کے نماز دامن پر — ہشت گلزار

دامن پسارنا۔ دامن پھیلانا۔ اردو صرف، متروک۔

جل بجھئے اب تو بہتر مانند برق خاطف
جوں ابر کس کے آگے دامن کوئی پسارے — میر

دامن پکڑنا ۱ باز رکھنا۔ مزاحم ہونا۔ دامنگیر ہونا۔ روکنا۔ تنگ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دامن پکڑنا ۲ متقاضی ہونا۔ مانگنا۔ متعرض ہونا۔ روکنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہم سے جدا کہاں ہے وہ گل دامن پکڑ لینا ذرا
کہتے ہیں ہم ناتواں ہر ایک خار راہ سے — ناسخ

دامن پکڑنا ۳ سہارا لینا۔ کسی کی پناہ میں آنا۔

نہ پکڑیں دامن الیاس گر دواب بلا میں ہم
کہ بد تر ڈوب کر مرنے سے جینا ہے سہارے کا — ذوق

(نور اللغات)

قول فیصل۔ اس معنی میں زیادہ تر "دامن تھامنا" بولتے ہیں۔

دامن پھیلانا۔ گود پھیلانا۔ آنچل پھیلانا (کنایۃً) کچھ مانگنا۔ التجا کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

غل تھا کہ پناہ اب ہمیں یا شاہ زماں دو
پھیلائے تھے دامن کو بھکاری کہ اماں دو — انیس

دامن پھیلنا۔ (کنایۃً) سوال کیا جانا۔ کچھ طلب کیا جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع یارب ایسا تو مجھے ہو نہ میسر دامن — ناسخ

دامن تر۔ (لغاتاً) گنہگار۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

شمع کی مانند ہم اس بزم میں
چشم نم آئے تھے دامن تر چلے — درد

قول فیصل۔ اسی کو "تر دامن" بھی کہتے ہیں۔

دامن تر ہونا۔ گنہگار ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دامن تلے ڈھانکنا۔ دامن تلے چھپانا ۱ پناہ میں لینا۔ ظل حمایت میں لینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ "دامن میں چھپانا" بولتے ہیں۔

دامن تلے ڈھانکنا۔ دامن تلے چھپانا ۲ عیب پوشی کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دامن تلے ڈھانکنا۔ دامن تلے چھپانا ۳ پرورش کرنا۔ پالنا۔ حفاظت کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ "دامن میں پلنا" کہتے ہیں۔

یہ عمر ہوئی دامنِ دولت میں پلے ہم
سینے سے لگا لو ہمیں اماں کہ چلے ہم — عشق

دامن تلے ڈھانکنا (یا) ڈھکنا (یا) چھپانا۔ بیٹی دینا۔ بیٹی کا بیاہ کر دینا۔ جب کسی سے بیٹی لینے کی درخواست کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ دہلی کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دامن تھام لینا۔ روک لینا۔ جانے نہ دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جلیل اب تو نکلنا وادی وحشت سے مشکل ہے
جہاں اٹھ کر چلے ہم خار دامن تھام لیتے ہیں — جلیل

دامن تیغ۔ تلوار کے کنارے کا حصہ۔ فارسی ترکیب، اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ یہ ترکیب فارسیوں کے استعمال میں نہیں ہے اردو میں بجز صبا کے اور کسی کلام میں نہیں ملی۔

الفت ابروئے قاتل میں لہو روتا ہوں
دامن تیغ نہ کیوں دامن مژگاں ہو جائے — صبا

دامن جھاڑ دیں تو روپیہ ہی روپیہ ہو جائے۔ امارت ظاہر کرنے کے محل پر فخر سے کہتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم ان کو مفلس و نادار سمجھتے ہو۔ اگر وہ دامن جھاڑ دیں تو روپیہ ہی روپیہ ہو جائے۔

قول فیصل۔ "روپیہ کی جگہ" دولت بھی کہتے ہیں۔

دامن جھاڑ کے اٹھ کھڑے ہونا۔ کسی چیز کے لگاؤ سے پاک اور دنیاوی تعلقات سے آزاد ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ننھی سی قبر کھود کے اصغر کو گاڑ کے
شبیر اٹھ کھڑے ہوئے دامن کو جھاڑ کے — انیس

قول فیصل۔ "اٹھ کھڑے ہونا" کی جگہ "کھڑے ہو جانا" بھی مستعمل ہے۔

پھر بہار آئی نکلے گھر سے دامن جھاڑ کے
سوئے صحرائے جنوں چلیے گریباں پھاڑ کے — ناسخ

دامن جھاڑ کے اٹھنا۔ دامن کو گرد و غبار سے پاک کر کے اٹھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کون اٹھا یہ جھاڑ کے دامن
ہے دگر گوں جو رنگ محفل کا — عزیز لکھنوی

دامن جھاڑنا ۱ دامن کا گرد و غبار جھاڑنا۔ گرد و غبار سے دامن کو پاک کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دامن جھاڑنا ۲ دنیاوی تعلقات سے آزاد ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

پھر بہار آئی نکلے گھر سے دامن جھاڑ کر
سوئے صحرائے جنوں چلئے گریباں پھاڑ کر — ناسخ

دامن جھاڑنا۔ (کنایۃً) خالی ہاتھ ہونا۔ تہی دست ہونا۔ مفلس ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

کیا اس چمن سے باندھ کے لے جائیگا کوئی
دامن تو میرے سامنے گل جھاڑ کر چلا — سودا

دامن جھٹکنا۔ نفرت اور بیزاری سے جھٹکا دیکر دامن چھڑا لینا۔ الگ ہو جانا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

ہمارے ہاتھ سے دامن جھٹک کر تو گیا جس دم
گریباں آرا اپنی ایک ہی جھٹکے میں دامن پر — ناسخ

قول فیصل: معشوقانہ انداز کے ماتحت ظاہری نفرت کا اظہار کرنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔

نازسے اس نے جھٹک کر جو چھڑایا دامن
ہاتھ سے جاتی رہی میری طبیعت کیسی — امیر

دامن جلنا۔ دامن کا چاک ہو جانا۔ دامن سلگنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

جنوں کی جب ہوئی آمد ہٹے سب شیوائی کو
چلا دامن ادھر سے اور ادھر سے آستیں نکلی — جلیل

دامن چھٹنا۔ دامن چھوٹنا۔ ترک تعلق ہونا۔ علیحدگی ہونا۔ جدائی ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

بیاباں پوچھتا ہوں اشک ایام جدائی میں
(چھٹنا) مرا دامن نہیں چھٹتا کبھی اطفال بد خو سے — ناسخ

سنبھلنے دے مجھے اے ناامیدی کیا قیامت ہے
(چھوٹنا) کہ دامان خیال یار چھوٹا جائے ہے مجھ سے — غالب

دامن چھڑانا۔ گریز کرنا۔ پیچھا چھڑانا۔ بھاگنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

دامن چھڑا کے بچ گیا ہے وہ بے وفا
دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ — آتش

قول فیصل: "بری الذمہ ہونا" کے معنی میں بھی مستعمل ہے جیسے: تم اس ملازمت سے دامن چھڑا لو ایسی ملازمت کس کام کی جو صحت پر برا اثر ڈالے۔

دامن چھوڑنا۔ کوئی تعلق نہ رکھنا۔ ساتھ چھوڑنا۔ الگ ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

جس نے دامن ترا اے سرورِ دیں چھوڑ دیا
وہ جہنم کو چلا خلد بریں چھوڑ دیا — لا اعلم

قول فیصل: اس کی منفی صورت بھی مستعمل ہے۔

تنہا نہ مظلوم کا مدفن نہیں چھوڑا
مر کر بھی تو شبیر کا دامن نہیں چھوڑا — انیس

دامن چھونا۔ ہاتھ سے دامن کو مس کرنا۔ بری نیت سے کسی کے دامن کو ہاتھ لگانا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

دامن اس گل کا کیا چھوئے گی صبا
یہ کسی نے ہے جھوٹ اڑائی بات — صبا

دامن دار۔ اس زخم کی صفت میں کہتے ہیں جو زیادہ جگہ گھیرے ہوئے ہو۔ فارسی، صفت۔

قول فیصل: تنہا مستعمل نہیں "زخم دامندار" کہتے ہیں۔

پونچھ لے قاتل لہو تلوار کا جلدی نہ کر
دامن آخر کس لئے ہیں زخم دامندار کے — سحر

دامن دراز کرنا۔ دامن پھیلانا۔ اردو مصرف، قلیل الاستعمال۔

دامن دراز سائل بلغٰی کئے ہوئے
مداح تہنیت کے قصیدے لئے ہوئے — عشق

دامنِ دل۔ (کنایۃً) دل۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

وحشیوں کا ہجر میں سینہ کلیجا پھٹ گیا
جامۂ تن دامن دل پارہ پارہ ہو گیا — عاشق

دامنِ دولت۔ کسی بادشاہ یا کسی رئیس کا ظل عاطفت۔ کسی عظیم ہستی کا سہارا۔ بڑے لوگوں کے لئے تعظیماً کہتے ہیں۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

ع۔ جز دامنِ دولت کوئی دامن نہیں رکھتے — تعشق

دامن سمیٹنا۔ دامن کو ہاتھ سے یکجا کرنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

ہے طہارت کا خیال اور دغا فن اپنا
بڑھتا جاتا ہے سمیٹے ہوئے دامن اپنا — رشید لکھنوی

دامن سمیٹنا۔ (کنایۃً) علیحدگی اختیار کرنا۔ کوئی واسطہ نہ رکھنا۔ بے تعلق ہو جانا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

ع دامن سمیٹ لوں تو نہ رہنے کی جا ملے — لا اعلم

دامن سوار۔ بچے دامن کے سرے کو دونوں پاؤں کے بیچ سے نکال کر کھیلتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ہمارا گھوڑا ہے ہم اس پر سوار ہیں۔ فارسی، دہلی کی زبان۔

کہاں وہ موسم طفلی کہ جب دامن سوار دنیں
تھے ہم تیار کرتے توسنِ رہوار دامن سے — ذوق

دامن سے بندھنا۔ کسی کا ہو رہنا (نور اللغات)

قول فیصل: اس جگہ اہل لکھنؤ "دامن سے وابستہ ہونا" بولتے ہیں۔

دامن سے لگنا۔ دامن سے آلگنا۔ کسی کی پناہ میں آنا۔ کسی کا سہارا لینا۔ اردو مصرف دہلی کی زبان۔

چمن دہر میں جوں خار ہوئی قدر مری
(لگنا) جس کے دامن سے لگوں وہ ہی چھڑاتا ہے مجھے — جرأت

مجھکو کیا سلسلۂ قیس میں بیعت ہو نصیر
(آلگنا) خار صحرا ترے دامن سے جو آلگتا ہے — نصیر

دامن سے ہوا دینا۔ دامن سے پنکھے کا کام لینا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

ہم وہ بسمل ہیں کہ ٹھنڈے نہیں ہوتے جب تک
دامن زخم سے قاتل کو ہوا دیتے ہیں — صبا

قول فیصل: "سے" کی جگہ "کی" بھی مستعمل ہے۔

(یعنی دامن کی ہوا دینا) مگر دامن سے ہوا دینا۔ زیادہ بولتے ہیں۔

دامنِ شب۔ آخر شب۔ پچھلی رات۔ فارسی۔ قلیل الاستعمال۔

دامن کمر سے باندھنا۔ زنادہ۔ چلنے یا کسی سواری کے ساتھ دوڑنے کے لئے کمر سے دامن کو اس غرض سے باندھ لینا کہ چلنے یا دوڑنے میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو۔ اردو مصرف۔ فصیح، رائج۔

حاضر ہیں مرے توسن وحشت کی جلو میں
باندھے ہوئے کہسار بھی دامن کو کمر سے — ذوقؔ

دامنِ کوہ۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

ایک بن میں گئے نالے شہ صفدر کے لئے
دامن کوہ میں روئیں علی اکبرؔ کے لئے — تعشقؔ

دامن کھینچنا۔ کسی کو روکنے یا پاس بلانے کے لئے دامن پکڑ کے کھینچنا۔ اردو مصرف۔ فصیح، رائج۔

پھرتا ہے میرؔ تو جو پھاڑے ہوئے گریباں
کس کس ستم زدے نے دامان یار کھینچا — میرؔ

دامن کی ہوا دینا۔ دامن کو حرکت دے کے پنکھے کا کام لینا۔ اردو مصرف۔ فصیح، رائج۔

اسقدر گھبرا گئے وہ غش جو مجھ کو آ گیا
اپنے دامن کی ہوا دی ہوش آنے کے لئے — شرفؔ

دامن گرداننا۔ دامن سمیٹنا۔ اردو مصرف۔ فصیح، رائج۔

ہزاروں ہوتے ہیں ٹکڑے گریباں
جو دامن وہ کبھی گردانتے ہیں — اسیرؔ

دامنگیر۔ مواخذہ کے لئے دامن پکڑنے والا۔ وہ فریادی جو ظالم سے ظلم کا احتجاج کرے۔ فارسی، صفت۔

قول فیصل:۔ یہ لفظ تابع فعل ہے اس کا صرف (ہونا) کے ساتھ ہوتا ہے۔

ہو نہ دامنگیر کوئی جان کر قاتل تجھے
تو بھی روتا چل جنازے کو ہمارے دیکھ کر — فرمانؔ

صاحب فرہنگ آصفیہ نے تنگ کرنا۔ ستانا۔ عاجز کرنا۔ تکلیف دینا۔ دکھ دینا کے معنوں میں بھی ''ہونا'' کے ساتھ اس کا صرف لکھا ہے جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔ دامنگیر ہونا کا ایک مفہوم ہے ''دامن پر پڑ جانا'' یا ''دامن پر پڑا ہونا'' جیسے خاک دامنگیر۔ زیادہ تر حشر میں دامنگیر ہونا بولتے ہیں۔

یاد رکھنا یہ لے قمر تنویر
حشر میں پر میں ہوں گی دامنگیر — گلشن عشق

دامن لینا۔ دامن پکڑنا۔ سہارا لینا۔

چاہیے وحشت میں جامہ چاک ہونا روح کا
دامن قاتل کو لوں اپنا گریباں چھوڑ کر — ناسخؔ

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ شعر میں ''دامن لینا'' کا مفہوم دامن چاک کرنا ہے نہ کہ سہارا لینا۔

دامن محشر۔ دامن قیامت۔ قیامت کا میدان۔ فارسی، مذکر۔

چاک دامان قیامت کیجئے
امتحان دست وحشت کیجئے — تعشقؔ

قول فیصل:۔ ''دامن محشر'' زیادہ مستعمل ہے۔

دامنِ مراد۔ (کنایۃً) مراد۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

دامن مریم۔ عصمت سے کنایہ ہے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

بچا یوں پیرہن کیا چارہ گر دست وحشت سے
کہیں ایسے گریباں دامن مریم بھی ہوتے ہیں — داغؔ

دامن مژگاں۔ مژگاں (پلک) کا آخری حصہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

دامن مقصود۔ مقصود کا دامن سے استعارہ کرتے ہیں۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

دامن منہ پر لینا۔ دامن سے منہ چھپانا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

تھا نور سے اس وقت مکاں وادیٔ ایمن
بجلی نے لیا منہ پہ ادھر ابر کا دامن — عشقؔ

دامن میں گھیر ہونا۔ دامن وسیع ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

اشک نے میرے ملائے کتنے ہی دریا کے پاٹ
دامن صحرا میں ورنہ اسقدر کب گھیر تھا — دردؔ

دامن میں چھپانا۔ (کنایۃً) امان دینا۔ پناہ دینا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

ع اپنے دامن میں چھپا لو یا محمد مصطفےٰؐ — لاعلم

دامن میں چھپنا۔ پناہ لینا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

ع کر رحم کہ دامن میں ترے آکے چھپے ہیں — انیسؔ

دامن میں لہو لگنا۔ قاتل پر مقتول کا قتل ثابت ہونا۔ دامن کا خون میں آلودہ ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

ہم ہیں وہ وحشی عریاں کہ اگر قتل بھی ہوں
لہو اپنا لگے قاتل کے نہ داماں میں کبھی — ناسخؔ

دامن نچوڑنا۔ بھیگے ہوئے دامن کو نچوڑ کے سوکھنے کے لائق کرنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو
دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں — دردؔ

دامن نکلنا۔ دامن کا چاک ہونا۔ دامن پھٹنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

وہ چوٹ لگے جامۂ تن سیکڑوں پھٹ جائیں
دامن جو ترا رقص میں ٹھوکر سے نکل جائے — عاشقؔ

دامن نہ چھوڑنا ۔ ساتھ ساتھ پھرنا ۔ ساتھ نہ چھوڑنا ۔ کسی سے وابستہ رہنا ۔ اردو مصدر ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :- حضور ! ہم غریب تو ہیں لیکن اپنی وضع کے پابند ہیں زندگی بھر آپ کا دامن نہ چھوڑیں گے ۔

دامن وسیع ہونا ۔ دامن چوڑا ہونا ۔ اردو مصدر ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل :- دامن وسیع ہونا بول کے سخاوت کی طرف اشارہ کرتے ہیں ۔

فیض اے ابر چشم ترے اٹھا
آج دامن وسیع ہے اس کا — میر

دامنہ ۔ دامن کا مزید علیہ ۔ فارسی ، مذکر ، قلیل الاستعمال ۔

محل صرف :- دامنۂ کوہ کا چاک ہوا (طلسم ہوشربا)

دامنۂ کوہ ۔ دامن کوہ ۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان ۔ فارسی ، مذکر ، قلیل الاستعمال ۔

سایۂ دامن شیریں کے تلے سر دیتا
مر گیا دامنۂ کوہ میں فرہاد عبث — رشک

دامنی ۱؎ اوڑھنی جو عورتیں سر پہ اوڑھتی ہیں فارسی ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

دامنی ۲؎ وہ سیاہ کپڑا جو گھوڑے کے پٹھے پر دامنوں کو پسینے سے بچانے کے لئے پڑا رہتا ہے ۔ زین پوش ۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

دامنی ۳؎ ایک پاٹ کی باریک چادر جو عورت کے جنازے پر ڈالتے ہیں ۔ اوڑھنی ۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

دامنی ۴؎ بجلی ۔ برق ۔ صاعقہ ۔ اردو ، متروک ۔

محل صرف :- ناخن کے برابر پھیرا نگو دامنی کی دمک سے مقابلہ کرنے والا ۔ (سرشار)

قول فیصل :- اس کا صرف "دمکنا" "چمکنا" کے ساتھ تھا ۔

اگر بہشتی آتی ہے وہ کامنی
تو یوں دانت لے ہیں جوں دامنی — میر

داموں کا روٹھا باتوں سے نہیں منتا ۔ معقول معاوضہ دیے بغیر مزدور خوش نہیں ہوتا ۔ (فرہنگ از نجو الدخزینۃ الامثال)

قول فیصل :- فرہنگ آصفیہ میں بھی مثالاً درج ہے ۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ دہلی کی زبان ہے ۔

دام یار ۔ صیاد

بنا کے گیسوؤں کو تم تو دام یار بنے
ہمارا طائر دل مفت میں شکار ہوا — صبا

قول فیصل :- اب متروک ہے ۔

دامے درمے قدمے سخنے ۔ روپیہ پیسہ ہاتھ پاؤں یا زبانی مدد دینے کے واسطے کہتے ہیں ۔ فارسی ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :- آپ دشمنوں کی دشمنی سے پریشان نہ ہوں میں دامے درمے قدمے سخنے ہر صورت سے آپ کی مدد کرنے کے لئے تیار ہوں ۔

دان ۱؎ (مرکبات میں) مکان ۔ مقام ۔ خانہ ۔ گھر ۔ جگہ جیسے قلمدان ۔ آتشدان ۔ نمکدان ۔ روشندان وغیرہ ۔ فارسی ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل :- کلمۂ ظرف ہے اسموں پر آ کے ظرفیت کے معنی دیتا ہے ۔

اے نمک پاش تجھے اپنی ملاحت کی قسم
بات تو جب ہو کہ ہر زخم نمکدان ہو جائے — بہزاد لکھنوی

دان ۲؎ (مرکبات میں) جاننے والا ۔ جیسے ہمہ داں ، زباندان ، نکتہ دان وغیرہ ۔ فارسی ، فصیح ، رائج ۔

ع سب تجھے جانتے ہیں خوب کہ ہے پہچان — عشق

دان ۳؎ خیرات ۔ صدقہ ۔ ہندی ۔ اہل ہنود کی زبان ۔

قول فیصل :- کرنا ، دینا کے ساتھ اس کا صرف ہے ۔

خط شبرنگ یہ گالوں پہ نہیں دھیان کرو
ہے ابھی چاند گہن بوسہ کوئی دان کرو — (کرنا) ناسخ

خال کا بوسہ رہنا کر دیجے
دان دیں ہندو دھرم شیخان کا — (دینا) شاد لکھنوی

دان ۴؎ جہیز ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اردو میں تنہا نہیں بولتے عورتیں "دان دہیز" بولتی ہیں ۔

دانا ۱؎ دانشمند ۔ ہوشیار ۔ عقلمند ۔ فارسی ، صفت ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :- دانا دشمن نادان دوست سے بہتر ہے

دانا ۲؎ واقف ۔ عالم ۔ فارسی ، صفت ، فصیح ، رائج ۔

کہا میں نے کہ اللہ خوب ہے دانا
بہت ہے ہوکے میرا نہیں کہا ! — عشق

قول فیصل :- ان معنوں میں صرف خدا کی ذات کے لئے مستعمل ہے ۔

دانا بینا ۔ بڑا عقلمند ۔ نہایت ہوشیار ۔ بہت تجربہ کار ۔ فارسی الفاظ ، صفت ، فصیح ، رائج ۔

دانائی ۔ سمجھداری ۔ دانشمندی ۔ عقلمندی ۔ فارسی ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

دانایان فرنگ ۔ عقلائے یورپ ۔ فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :- دانایان فرنگ کی سیاست کا لوہا دنیا مانے ہوئے ہے ۔

دان پُن کرنا ۔ خیر خیرات کرنا ۔ صدقہ دینا ۔ ہندی مصدر ۔ اہل ہنود کی زبان ۔

محل صرف :- جادوگر جادوگرنیاں نہاتے دان پن جمشید کے نام پر کرتے ، گٹھوار ہر سمت کھنکنا (طلسم ہوشربا)

دانت ۱؎ (بضم غنۂ) دندان ۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

پیری میں کہاں غنچۂ دل کھلتا ہے
بس موت کا ہر وقت مزا ملتا ہے
غم کھاتے ہیں کیا خاک غذا کھاتے ہیں — موجب
جب دانت ذرا ہلتے ہیں دل ہلتا ہو

دانت ۲ (کنایۃً) کسی چیز کی طرف رغبت و میلانِ خاطر (نور اللغات)

قول فیصل :۔ ان معنوں میں تابع فعل ہے۔ دانت لگنا۔ دانت ہونا کہتے ہیں۔

دانت ۳ دندانے۔ آرے، کنگھی، سل، چکی اور چاقو کے دندانے۔

جوانی میں بڑھاپے پر ہیں ڈاڑھیں کا کر رو دی جب
(سل) مسالا پیسے بیٹھی نہ دیکھے دانت جب سل میں — جمال
ایسا مسیح ہو تو زمانہ مرے نہیں
(کنگھی) کنگھی کے دانت منہ سے نکل آئے بار بار — منیر
غیر سے بنواتے ہیں قلمیں یہ طفل خوشنویس
(چاقو) کاٹے کھاتے ہیں مجھے دانتوں سے چاقو اندو نیا — منیر

(نور اللغات)

قول فیصل :۔ اب کنگھی کے لئے دندانوں کا استعمال ہے (یعنی کنگھی کے دندانے) چاقو کے لئے دانت کا استعمال متروک ہے۔

دانتا ۔ (بنون غنّہ) پہیئے وغیرہ کا دندانہ یا کھار۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

دانتا پڑنا ۔ دندانہ پڑنا۔ دھار کا گر جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دانت اڑنا ۔ دانت کا چھپنا۔ گرنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

دانت مجھ کے وہاں جو اڑنے لگے
جتنے نقرے تھے سب بگڑنے لگے — انشاء

دانتا کلکل ۔ خانہ جنگی۔ ہر وقت کا جھگڑا فساد۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ رات دن کی دانتا کلکل سے دیس چھوڑ پردیس کی بھیک اختیار کی۔ (طلسم ہوش رُبا)

قول فیصل :۔ ہونا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔

درد دنداں پہ مبتلا دل ہے
دل میں اور مجھ میں دانتا کلکل ہے — نکہت

دانت اکھاڑنا ۔ **دانت اکھیڑنا** ۔ دانتوں کو مسوڑھوں میں سے نکال لینا (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ "دانت اکھاڑنا" بولتے ہیں۔

دانت اکھاڑ ڈالنا یا اکھیڑنا ۔ دانتوں کی سزا دینا۔ عاجز کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دانت بٹھا دینا ۔ (کنایۃً) عاجز کر دینا پست کر دینا۔ اردو محاورہ، متروک۔

دیو فلک کے دانت صبا نے بٹھا دیئے
کیسا شب فراق کا صدمہ اٹھالیا — صبا

دانت بجانا ۔ دانتوں سے آواز نکالنا۔ عورتیں اس حرکت کو منحوس سمجھتی ہیں۔ ان کے نزدیک سوتے میں دانت بجیں تو رزق اڑنے کی علامت ہے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اس محل پر "دانت کٹکٹانا" کہتے ہیں۔ (کٹکٹانا، بجبر اوّل و سوم)

دانت بجنا ۔ دانت کٹکٹانا۔ دانتوں کا سردی کی وجہ سے باہم ٹکرا کے آواز دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دانت تاروں کے بجیں شب کو جو کھینچوں دم سرد
کہکشاں ٹھنڈی سڑک لے جب تر سا ہو جائے — سحر

دانت بنانا ۔ مصنوعی دانت بنانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دانت بندھوانا ۔ ہلتے ہوئے یا گرے ہوئے دانتوں کو تار سے جکڑوانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ بجائے اس کے کہ آپ دانت بنوایئے یا چوکا لگوایئے اپنے ہی دانتوں کو کیوں نہ تار وں سے بندھوا لیجئے۔

دانت بنوانا ۔ مصنوعی دانت لگوانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دانت بھینچنا ۔ اوپر کے دانتوں کو نیچے کے دانتوں پر رکھ کے دبانا۔ زیادہ غصے میں یا زیادہ تکلیف کو برداشت کرنے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

دانت بیٹھ جانا ۔ جبڑا بیٹھ جانے کی وجہ سے دانتوں کا بچّی ہو جانا۔ یہ حالت غشی یا مرض صرع (مرگی) میں ہو جاتی ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ بیچارے کو جب صرع کا دورہ اٹھتا (صرع) ہے تو دانت بیٹھ جاتے ہیں منہ سے کف جاری ہو جاتا ہے۔

گرتے ہی اسکے دانت بیٹھ گئے
(غشی) لب نازک میں سالے بیٹھ گئے — قلق

دانت بچّی ہو جانا ۱ دانتوں کا دانتوں پر اس طرح بیٹھ جانا کہ منہ نہ کھل سکے۔ یہ حالت غشی یا مرض صرع میں ہو جاتی ہے۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

دانت بچّی ہو جانا ۲ دانت کا جھڑ جانا، دانت لگ جانا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل :۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دانت پر لگانا ۔ دانت پر تلوار یا خنجر وغیرہ کی باڑھ رکھ کے اسکی تیزی کا امتحان کرنا۔ اردو صرف۔

لگائی دانت پہ محبوب سبز رنگ نے تیغ
(تلوار) خضر نے ناؤ چڑھائی ہے آب گوہر پر — وزیر

دانت پر اپنے لگا کر وذن کی لیتے ہو کیوں
خنجر آب گو ہر مل کے کیا خنجر دو آبہ ہو گیا — وزیر

قول فیصل :- اب اس کا رواج بہت کم ہو گیا ہے۔

دانت پر چھیلن نہ رہنا۔ بالکل مفلس قلاش ہو جانا۔

(فرہنگ اثر)

قول فیصل :- اس کا صرف زیادہ تر جمع کے ساتھ ہے یعنی دانتوں پر چھیلن نہ رہنا بولتے ہیں۔

دانت پر میل نہ ہونا۔ بالکل مفلس ہونا۔ اردو محاورہ، قریب بہ متروک۔

دانت پیسنا۔ غصہ میں زور کے ساتھ اوپر نیچے کے دانتوں کو ملانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

جل گیا آگ میں آپ اپنی ہی مانند چنار
پیتے رہ گئے دانت ارہ سوال کیا کیا — آتش

دانت پیسنا۔ (کنایۃً) کسی کو اذیت دینے کا ارادہ کرنا۔ غصہ کرنا۔ رشک و حسد کے محل پر ایسا کرتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- "پر" کے اضافے کے ساتھ بولتے ہیں۔

وہ دانت پیستے ہیں باغ میں صنوبر پر
دباؤ ڈالتے ہیں سرو قد برابر پر — عاشق

دانت تلے انگلی دبانا۔ افسوس کرنا۔ تعجب کرنا۔ حیرت میں ہونا۔ تعجب میں ہونا۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اب لکھنؤ میں بولتے ہیں "دانت کے نیچے انگلی دبانا"۔

دانت تلے ہونٹھ دبانا۔ (کنایۃً) غصہ کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

لوگوں نے ہونٹھ چوم لئے ہم نے کیا کیا
غصے سے کیوں نہ دانت تلے وہ دبائے ہونٹھ — ناسخ

قول فیصل :- اب دانتوں سے "ہونٹھ دبانا" بولتے ہیں۔

دانتوا۔ (نون غنہ) چھکڑے کے پچھلے حصے کی وہ جگہ جہاں اسباب رکھتے ہیں۔ ہندی، مذکر۔

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دانت توڑنا۔ دانت نکالنا۔ دانت اکھاڑنا۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ "دانت شکستہ کرنا" کے معنی میں بولتے ہیں اور غصہ کے محل پر اس کا لازم "دانت ٹوٹنا" بولتے ہیں جیسے :- مجھ سے بدتمیزی کرے گا تو وہ گھونسہ دوں گا کہ سب دانت ٹوٹ جائیں گے۔ اسی محل پر "دانت حلق میں جاتے رہیں گے" یا "بتیسی حلق میں جاتی رہے گی" بھی کہتے ہیں عام طور سے حلق (بروزن فلق) بولتے ہیں۔

دانت توڑنا۔ (کنایۃً) عاجز کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ مغلوب کرنا۔

زہر گیسو کا بہت ہے اور تھوڑا سا نہ تھا
تیری کنگھی نے صنم ہر دانت توڑا سانپ کا — لائق

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دانت تھے تو چنے نہ تھے چنے ہیں تو دانت نہیں۔ بے وقت مراد حاصل ہوتی ہے تو یہ مثل زبان پر لاتے ہیں۔ وقت گزر جانے کے بعد جب کوئی نعمت ملتی ہے اور کسی مجبوری کے باعث اس نعمت سے فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا تو کہتے ہیں۔ اردو مثل عوام کی زبان۔

قول فیصل :- مؤلف فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے "دانت تھے تو چنے نہ پائے چنے ملے تو دانت گنوائے"، اور مفہوم لکھا ہے "دولت تھی تو اولاد نہ تھی اب جو اولاد ہوئی تو دولت نہیں۔ بے اختیاری کے وقت آرزو بر آنا۔ مگر اہل لکھنؤ اس صورت سے نہیں بولتے۔

دانت تیز کرنا۔ سوہن سے گھس کے آری وغیرہ کے دانتوں کو تیز کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تمہاری آری اچھی طرح کام نہیں دے رہی ہے سوہن سے گھس کے اس کے دانت تیز کر لو۔

قول فیصل :- اس کے مجازی معنی ہیں۔ اذیت پہنچانا یا ایذا رسانی کا قصد کرنا یا لالچ کرنا۔

جو دل کو کاوش مژگاں نے ریزہ ریزہ کیا
جگر پہ آرۂ ابرو نے دانت تیز کئے — نکہت

دانت ٹوٹنا۔ دانت کا مسوڑھے سے الگ ہونا یا شکستہ ہونا۔ دانت گرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- انسانی زندگی کے لئے دو منزلیں بہت سخت ہیں ایک وہ منزل جب بچے کے دانت نکلتے ہیں ایک وہ منزل جب بڑھاپے میں دانت ٹوٹتے ہیں۔

دانت جھاڑنا۱۔ دانت توڑنا۔ دانت نکالنا۔ دانتوں کی سزا دینا جیسے اب کے بولا تو دانت جھاڑ دوں گا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دانت جھاڑنا۲۔ کوئی دعا وغیرہ پڑھ کے دانت کا درد دفع کرنا۔ اردو صرف۔

قول فیصل :- زیادہ تر ایسے محل پر "درد جھاڑنا" بولتے ہیں۔

دانت جھڑ پڑنا۔ دانت ٹوٹنا کسی ضرب کے صدمے سے (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دانت چبانا۔ سوتے میں دانت پیسنا۔ اردو، عورات لکھنؤ کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں زیادہ تر اس محل پر "دانت کٹکٹانا" بولتی ہیں۔

دانت دکھانا۔ بے حیائی کے ساتھ دانت دکھانا معقول جواب نہ آنے کی صورت میں ہنس دینا۔

ہنس کر دکھائے دانت جو ہم کو تو کیا ہوا
لے لیجئے جو قیمت رنگ گہر کھلے — آتش (نور اللغات)

قول فیصل ۔ شاعر نے اصلی معنی میں دانت دکھانا کہا ہے۔ بیحیائی کے ساتھ دانت دکھانا اس کا مفہوم نہیں۔

دانت دیکھنا ۔ عمر حیوانات کی شناخت کرنا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ قبل اس کے کہ گھوڑا خریدو اسکے دانت دیکھ لو عمر کا پتہ چل جائے گا ۔

دانت رکھنا[1] ۔ (کنایۃً) کسی چیز کا خواہش مند ہونا ۔ ارادہ رکھنا ۔ قصد رکھنا ۔ گھات میں رہنا ۔ اردو، دلی کی زبان ۔

نہیں ہے بے سبب یہ خندۂ دنداں نما ہر دم
کسو کے تو لہو پینے پہ یعنی دانت رکھتا ہے — درد

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں اس محل پر " دانت لگانا " بولتے ہیں ۔

دانت رکھنا[2] ۔ بدلا لینے کو آمادہ رہنا ۔ عوض لینے کا ارادہ رکھنا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

دانت رکھوانا ۔ سل بٹے یا چکی کے پتھروں پر برابر برابر کے اُتھلے گڑھے بنوانا تاکہ اناج اور مسالہ بآسانی پس سکے ۔ اردو صرف، فصیح، رائج ۔

دانت سلسلانا ۔ دانت میں خفیف کھجلی ہو کر درد ہونا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

دانت سے دانت بجنا ۔ زیادہ سردی میں یا سردی کے بخار میں کپکپی کی وجہ سے اوپر اور نیچے کے دانتوں کا باہم ٹکرانا ۔ اردو صرف، فصیح، رائج ۔

بج رہے ہیں اب اس کے دانت سے دانت
اور بدن ہو گیا ہے سوکھ کے تانت — جرأت

دانت سے زبان کاٹنا ۔ کوئی بات کہہ کے پشیمان ہونا ۔ اردو صرف، فصیح، رائج ۔

ع کاٹتا اپنی زباں کو دانت سے غماز ہے — آتش

دانت سے کاٹنا ۔ دانتوں کے ذریعے کاٹنا ۔ دانت مارنا ۔ دانت سے زخم پہنچانا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

دانت کاٹی روٹی کھانا ۔ (متعدی) نہایت اتحاد و اتحاد رکھنا ۔ ناک کا بال ہونا ۔ ایک جان دو قالب ہونا ۔ جیسے ایسے دوست ادبے ہیں کہ دانت کاٹی روٹی کھاتے ہیں ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یہ دہلی کی زبان ہے ۔ لکھنؤ میں " دانت کاٹی روٹی ہونا " بولتے ہیں ۔

دانت کاٹی روٹی ہونا ۔ کمال دوستی ہونا ۔ بہت میل جول ہونا ۔ اردو صرف، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ رہرو کے ہوش پران کہ واہ رے آزاد کیا دم کے دم میں پر وبال ملائے گویا برسوں کی ملاقات دانت کاٹی روٹی ہے (فسانۂ آزاد)

دانت کا چوکا ۔ مصنوعی دانت ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج ۔

دانت کِٹکِٹانا ۔ (کِٹکِٹانا ۔ بکسر اول وسوم) (کنایۃً) بہت غصہ میں دانت پیسنا ۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ یہ لڑکا بڑا سرکش ہے ۔ ماں جب بھی کسی کام کو کہتی ہے چھوٹتے ہی انکار کر دیتا ہے ماں دانت کٹکٹا کے رہ جاتی ہے ۔

قول فیصل ۔ سوتے میں دانت پیسنے کو بھی " دانت کٹکٹانا " کہتے ہیں ۔

دانت کَٹکَٹانا ۔ (کٹکٹانا بفتح اول وسوم) زیادہ سردی میں یا سردی کے بخار میں کپکپی کی وجہ سے اوپر اور نیچے کے دانتوں کا آپس میں ٹکرانا ۔ اردو صرف، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ سردی کے مارے لڑکے کے دانت کٹکٹا رہے ہیں اور تم ہو کہ لحاف نہیں اڑھاتیں ۔

دانت کچکچانا ۔ (کچکچانا بکسر اول وسوم) غصہ کی حالت میں دانت پیسنا ۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج ۔

بے بات جو دانت کچکچائیں
دانے کی طرح اسے چبائیں — شوق قدوائی

دانت کرکرانا ۔ سوتے میں دانتوں کا آواز دینا ۔ (نفائس و نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ اثر نے انہیں معنوں میں " دانت کرکرانا " بھی لکھا ہے مگر لکھنؤ میں عام طور پر " دانت کٹکٹانا " مستعمل ہے ۔ " دانت کرکرانا " یا " دانت کرکرانا " نہیں بولتے ۔

دانت کِرکِرے ہو جانا ۔ (کرکرے ۔ بکسر اول وسوم وچہارم) مٹی کے ذرے یا ریت یا کنکری کا دانتوں کے نیچے آجانا ۔ اردو صرف، فصیح، رائج ۔

محل صرف ۔ شہتوت بغیر دھوئے ہوئے کھائے ہو دانت کرکرے ہو جائیں گے ۔

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے دانت کرکرے ہونے کے مجازی معنی " بحث میں عاجز ہونا " بھی لکھے ہیں جو دہلی کی زبان ہے ۔

دانت کریدنے کو تنکا نہ رہنا ۔ (کنایۃً) چوری سے گھر کی صفائی ہو جانا ۔ اسباب پر جھاڑو پھر جانا ۔ بالکل مفلس ہو جانا ۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں زیادہ تر یوں بولتی ہیں ۔ " جھاڑو کا تنکا نہ چھوڑا، تنکا تنکا نہ چھوڑا ۔ جھاڑو دے دی " ۔

دانت کڑکڑانا ۔ دانتوں کا حرکت میں آنا شدت کی سردی یا تپ و لرزہ سے ۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں کمی کے ساتھ بطور متعدی حیوانات بالخصوص گھوڑے کے غصے سے دانت پیسنے کو " دانت کڑکڑانا " کہتے ہیں ۔

ڈھالیں لڑیں سپاہ کی یا ابر گرجے گڑگڑائے
غصے میں آکے گھوڑوں نے بھی دانت کڑکڑائے — انیس

دانت کُند ہونا۔ دانتوں کا اس قابل نہ رہنا کہ کوئی سخت چیز کاٹ سکیں۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

تمہاری کاکلِ پیچاں میں دیکھ کر شانہ
ہوئے ہیں مارے رشک کے بھی کند سارے دانت — ناسخ

دانت کھٹے کرنا۔ (کنایۃً) ہمت توڑنا۔ عاجز کر دینا۔ ہمت پست کر دینا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ترے دانتوں نے باغ میں اے گل
دانت کھٹے کیے اناروں کے — جلال

دانت کھٹے ہو جانا[۱] دانتوں کا ترشی کے باعث اس قابل نہ رہنا کہ کوئی سخت چیز کھائی جا سکے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دانت کھٹے ہو جانا[۲] عاجز ہو جانا۔ جی چھوٹ جانا۔ ہمت ہار جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

شو اب کے نسب جو ہوں گا ایک
دانت کھٹے ہوں وصف میں بیشک — تنویر گلشن عشق

دانت کھلنا۔ (کنایۃً) ہنسی آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کھلتے نہیں دہن تنگ سے ہنسی میں دانت
چمک ہے جگنوؤں کی آشیانِ عنقا میں — ناسخ

دانت کھول لینا۔ (کنایۃً) اس طرح ہنسنا کہ دانت دکھائی دینے لگیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دانت کھولے تم نے ہنس کر جو بھرے بازار میں
اب کسی کو بھی نہ آئے گا کوئی گوہر پسند — ناسخ

دانت گر جانا۔ بڑھاپے یا کسی مرض کی وجہ سے دانتوں کا ہل کے مسوڑھوں سے علیحدہ ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف۔ نزلہ بہت برا مرض ہے۔ اس کی وجہ سے آنکھوں کی روشنی بھی کم ہو جاتی ہے اور دانت بھی قبل از وقت گر جاتے ہیں۔

دانت کھٹل ہو جانا۔ ترش چیز کھانے یا اور کسی وجہ سے دانتوں کا کُند ہو جانا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

دانت گُنگنی۔ خشخاش کی میٹھی گھنگنیاں جو بچے کا پہلا دانت نکلنے میں تقسیم کرتے ہیں۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اب یہ رسم متروک ہو گئی۔

دانت لگا رہنا۔ کسی چیز کی تاک رہنا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

بال بیکا نہ ہو زلفوں سے خبردار اے شاد
دانت شانے کا لگا آٹھ پہر رہتا ہے — شاد

دانت لگانا۔ منہ مارنا۔ دانت کا زخم پہنچانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دانت لگانا[۲] دانت چھوانا۔ دانت سے مس کرنا (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے۔

دانت لگانا۔ طمع کرنا۔ کسی چیز کو حاصل کرنے کی خواہش میں رہنا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

وہ صید ہوں کو سگ کوئے یار ہو کہ ہما
سب استخواں پہ مرے دانت ہیں لگائے ہوئے — شاد

دانت لگنا۔ دانت چبھ جانا۔ دانت سے زخمی ہونا۔ دانت کا زخم آنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محلِ صرف۔ بچے کی پنڈلی میں کتے کے صرف دانت لگے تھے اس کے دانتوں میں کمبخت ایسا زہر ہوتا ہے کہ رفتہ رفتہ بہت بڑا گھاؤ ہو گیا۔

دانت لگنا۔ جبڑا بند ہو جانا۔ اردو، دہلی کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ "دانت بیٹھنا" بولتے ہیں۔

دانت مارنا[۱] کسی چیز کے کاٹنے کے لئے اس پر دانت لگانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عوام لکھنؤ اس محل پر "منہ مارنا" کہتے ہیں۔

دانت مارنا[۲] بھانجی مارنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دانت مارنا[۳] کسی چیز کا حاصل کر لینا۔ "قابو میں لے آنا"۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کا صرف ہے لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دانت نکال دینا[۱] شرمندہ ہو کے ہنس دینا۔ کھسیانی ہنسی ہنسنا۔ کھیسے نکال دینا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

نکال دیں ترے ہنستے ہی کیوں نہ تارے دانت
خدا نے عرش سے یہ نور کے اتارے دانت — ناسخ

دانت نکال دینا[۲] ادھڑ جانا۔ ٹانکے کھل جانا۔ پھونسڑے نکل آنا۔ جوتی یا کپڑے کی نسبت بولتے ہیں۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں اس جگہ "کھیسے نکال دینا" بولتی ہیں۔ جیسے۔ یہ کیسا کپڑا اٹھا لائے تھے کہ چار دن میں کھیسے نکال دیے۔

دانت نکال دینا[۳] (کنایۃً) گھبرا جانا۔ سٹپٹا جانا۔ ڈر جانا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

تارے نہیں نکال دیئے دانت چرخ نے
وحشت ہے اس قدر مری شبہائے تار کی — ناسخ

دانت نکال دینا[۴] دانت توڑ دینا۔ دانت اکھاڑ دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ درد یا تکلیف کی وجہ سے دانت اکھڑوا دیتے ہیں۔ اسے "دانت نکلوانا" کہتے ہیں۔

دانت نکال کے ہنسنا۔ منہ کھول کے ہنسنا۔ اس طرح ہنسنا کہ دانت دکھائی دینے لگیں۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

دانت نکالنا[۱] دانت اکھاڑنا۔ اردو صرف،

فصیح، رائج۔

دانت نکالنا ۲: پھوڑے پھنسی سے نکل آنا۔
(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دانت نکالنا ۳: پہلے پہل بچے کا دانتوں کو نمایاں کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف: بچہ جب دانت نکالتا ہے تو ہرے اور پیلے پیلے دست آنے لگتے ہیں۔

دانت نکالنا ۴: (کنایۃً) خوف یا دہشت سے منہ کھولنا۔ گھگھیانا۔ خوشامد کرنا۔ اردو فقرہ۔ غیر فصیح، رائج۔

زلفوں کے جب الجھتے ہیں ساتھ اُسکے آکے بال
دیتا ہے شانہ عاجزی سے دانت تب نکال — میر مجاہد

دانت نکالنا ۵: (کنایۃً) بے موقع ہنسنا۔ بیہودہ طریقہ سے ہنسنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

سن سوز عبث دیکھے حیراں ہوگا — خوبوں کا جمال
دل زلف میں الجھے کا پریشاں ہوگا — مت لیجیو یہ وبال
یہ چال بُری ہے مجھ سے ہنسنے کی نہیں — آمان کہا
ہنستا ہے کیا بہت پشیماں ہوگا — مت دانت نکال
(مستزاد میر سوز)

دانت نکل آنا ۱: بچے کے منہ میں دانتوں کا نمودار ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف: تمہارے بچے کے کبھی دانت نکل آئے اب یہ ماشاءاللہ تقریباً ڈھائی برس کا ہوگیا ہوگا۔

دانت نکل آنا ۲: (کنایۃً) ہنسی آجانا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

مجھ کو مجبوڑں بھی جو دیتا ہو کوئی مژدہ وصل
دانت رونے میں نکل آتے ہیں آنسو کی طرح جگر

دانت نکلنا۔ دانتوں کا مسوڑھوں کی جلد توڑ کر نمودار ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دانت نکوسنا۔ ایسے غصّے کے ساتھ جس میں عاجزی بھی شامل ہو، دانت نکالنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

گرستایا تو کوسں دیتی تھی
دانت اپنے نکوس دیتی تھی — اوج

دانت نہ لگانا۔ کسی چیز کو ثابت نگل جانا۔ ہپ کر جانا۔ سٹک جانا۔ غٹک جانا۔ کسی چیز کو بہت حقیر اور کم سمجھ کر حلق میں اُتار جانا (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں ایسے محل پر "نگل جانا" کہتے ہیں۔

دانتو۔ (واو معروف) بڑ دنتا۔ دراز دنداں۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ عوام لکھنؤ اس جگہ "بڑ دنتا" کہتے ہیں۔

دانتو۔ (واو مجہول) بڑے بڑے دانتوں والی، بڑ دنتی۔ وہ عورت جس کے دانت آگے نکلے ہوئے ہوں۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: لکھنؤ میں ایسی عورت کو "بڑ دنتی" کہتے ہیں۔

دانتوا (مع نون غنہ) چھکڑے کے پچھلے حصّے کی وہ جگہ جہاں اسباب رکھتے ہیں۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دانتوں اٹھانا۔ دانتوں سے چننا۔ بنہایت قدر کے ساتھ اٹھانا۔

(فقرہ) کوڑی گرے تو یہ دانتوں اٹھائے۔

قول فیصل: لکھنؤ میں اس جگہ "دانتوں سے پکڑ کے اٹھانا" بولتے ہیں۔

دانتوں انگلی کاٹنا۔ افسوس کرنا۔ تاسّف کرنا۔ متحیر ہونا۔ متعجب ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں "دانتوں سے انگلی کاٹنا" بولتے ہیں۔

دانتوں پر میل نہ ہونا۔ (کنایۃً) مفلس ہونا۔

مجھ کو میں لعل و گوہر یاں نہیں دانتوں میں میل
میں گدا اس طور کا تو شاہ اس دستور کا — احسان
(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں زیادہ تر "دانتوں پر میل نہ ہونا" بولتے ہیں۔

دانتوں پر ہونا۔ شیر خوار بچے کے دانت نکلنے کے قریب ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دانتوں پسینا آنا۔ کسی کام میں بہت زیادہ محنت پڑنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

استخواں کھانے کو تو مجھ سخت جاں کے کھائیگا
لے سگ جاناں مگر دانتوں پسینہ آئے گا — شاد

قول فیصل: "پسینا" کی جگہ "پسینے" بھی مستعمل ہے۔
(دانتوں پسینے آنا)

دانتوں چڑھنا۔ نوک میں آنا۔ کوسنے کھانا۔ ہونس میں آنا۔ نظر لگنا۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

دانتوں زمین پکڑنا۔ مضبوط گرفت کرنا۔ نہایت مضبوطی سے پکڑنا۔ نہایت عسرت اور تنگدستی سے گزر اوقات کرنا۔ بمشکل مصیبت اور صعوبت کاٹنا۔

دیکھ اسکو ہنستی بچے دم سے گئے اکھڑ کر
ٹھیری ہے آرسی بھی دانتوں زمیں پکڑ کر — میر
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: یہ دہلی کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دانتوں سے اٹھانا۔ دانتوں سے چننا۔ نہایت قدر کے ساتھ اُٹھانا۔ جیسے کوڑی گرے تو دانتوں سے اٹھائے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: اہل لکھنؤ "دانتوں سے پکڑ کے اٹھانا" بولتے ہیں۔

دانتوں سے انگلی کاٹنا :۔ (کنایتہً) افسوس اور پریشانی ظاہر کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ اظہارِ افسوس کے محل پر "دانتوں سے انگلی کاٹنا" زبان کا کس قدر لطیف صرف ہے۔

دانتوں سے انگلی کاٹنا :۔ کمال متعجب ہونے کا کنایہ ہے (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اس محل پر "دانتوں کے نیچے انگلی دبانا" بولتے ہیں۔

دانتوں سے پکڑ پکڑ کے پیسہ اٹھانا :۔ بہت کفایت شعاری برتنا (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ زیادہ تر "دانتوں سے پکڑ کے پیسہ اٹھانا" بولتے ہیں۔

دانتوں سے پکڑنا :۔ حصول مطلب کے لئے کمال کوشش کرنا۔ بخل کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دانتوں سے زمین پکڑنا :۔ مضبوط گرفت کرنا۔ نہایت مضبوطی سے پکڑنا۔ جگہ سے جنبش نہ کرنا۔ ٹس سے مس نہ ہونا۔ اردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

اٹھا نہ صورتِ نقشِ قدم زمیں سے نصیر
کہ طفلِ اشک نے دانتوں سے یہ زمیں پکڑی — نصیر

دانتوں سے کوڑی اٹھاتا ہے :۔ (کنایتہً) بڑا خسیس ہے۔ بخیل کی نسبت کہتے ہیں۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

کیچڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں اٹھا جب
ایسا زمانہ اے ہوا کنگال ہو گئے جب — جان صاحب

دانتوں سے ہاتھ کاٹنا :۔ غصہ کی شدت کو کم کرنے کے لئے دانتوں سے اپنا ہاتھ کاٹنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دامن چھڑا کے جب گیا ہے وہ بے وفا
دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ — درد

دانتوں سے ہاتھ کاٹنا :۔ کسی کو چڑانے کے واسطے ہاتھ منھ میں دبا کر کھا جانے کا اشارہ ظاہر کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ یہ دہلی کی زبان ہے لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دانتوں سے ہونٹھ چبانا :۔ حسرت و افسوس یا غصے کی حالت میں ایسا کرتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تو نے منھ پھیرا سوالِ بوسہ پر مجھ سے جو یار
ہونٹھ اپنے اپنے دانتوں سے چبا کر رہ گیا — آتش

دانتوں کا چوکا :۔ دانتوں کی بتیسی۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دیکھی جب انگیا کی چڑیا پھر گیا سر پر ہما
تختِ شاہی مل گیا دانتوں کا چوکا دیکھ کر — عاشق

قول فیصل :۔ صاحب سرمایۂ زبان اردو نے آگے کے چار دانتوں کے معنی میں "دانتوں کا چوکا" لکھا ہے مگر اب پوری بتیسی ہی کو کہتے ہیں۔

دانتوں کے تلے انگلی دینا :۔ حیران ہونے کی جگہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دانتوں کے تلے انگلی رکھنا :۔ (دبانا) دنگ رہ جانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :۔ رفتہ رفتہ خود ہی کھل جائے کہ دونوں بہنیں کیسی (کتنی) پاکباز ہیں۔ ہندوستان کی عورتیں سنیں تو دانتوں کے تلے انگلی رکھیں۔ (فسانۂ آزاد)

محل صرف :۔ دال میں کچھ کالا کالا ضرور ہے... ورنہ جس وقت کہا کہ قلعی کھل جائے گی انھوں نے دانتوں کے تلے انگلی کیوں دبائی (دبائی)۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ اب "دانتوں کے نیچے انگلی دبانا" زیادہ بولتے ہیں۔

دانتوں کی کھڑکی :۔ دو دانتوں کے درمیانی فاصلے کو کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

لبِ دنداں دکھا کر اپنے وہ کہتے ہیں شوخی سے
نکل آیا ہے دیکھو لال یہ دانتوں کی کھڑکی سے — نذیر

دانتوں کے نیچے ڈاڑھیاں دبانا :۔ انتہائی غیظ و غضب کی حالت میں ایسا کرتے ہیں۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

دانتوں کے نیچے غصے میں ڈاڑھیاں دبائے
گھونٹے اٹھا اٹھا کے پے حرب و ضرب آئے — اوج

قول فیصل :۔ انیس نے "دانتوں میں ڈاڑھیاں دابنا" نظم کیا ہے
ع دانتوں میں سوارانِ عرب ڈاڑھیاں دابے — انیس
مگر اب ہر صورت سے قلیل الاستعمال ہے۔

دانتوں کے نیچے زبان دبانا :۔ حیرت و افسوس کے محل پر یا کسی خلافِ توقع امر کے ہو جانے پر ایسا کرتے ہیں۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

وہ جوشِ قہر سے چشمِ غضب دکھاتی تھی
یہ اپنے دانتوں کے نیچے زباں دباتی تھی — اوج

قول فیصل :۔ آتش نے "دبانا" کی جگہ "دابنا" (دانتوں کے نیچے زبان دابنا) کہا ہے۔

آئی تھی ایک حور مجھے دیکھ ہٹ گئی
دانتوں کے نیچے داب کے زباں چٹ پلٹ گئی — آتش

مگر اب اس صورت سے بالکل نہیں بولتے۔

دانتوں میں انگلی دینا۔ دانتوں میں انگلی دبانا :۔ حیرت، افسوس اور حسرت ظاہر کرنا۔ اردو صرف۔

انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوں
(حسرت) نہیں آئیں گنڈیریاں جو نظر — تمیز

رہی کوئی انگلی کو دانتوں میں داب
(افسوس) کسی نے کہا گھر ہوا یہ خراب — میر حسن

قول فیصل :۔ دانتوں کی جگہ "دندان" بھی کہا ہے جو بربنائے ضرورتِ شعری ہے اصل "دانتوں" ہے۔ اور یہی فصیح ہے۔

کل ڈالی جو میں اپنے گریبان میں انگلی
تو اس نے دبالی وہیں دندان میں انگلی — منعت

اب اہل لکھنؤ صرف "دانتوں میں انگلی دبانا" بولتے ہیں۔

دانتوں میں انگلی دینا۔ دانتوں میں انگلی دبانا :- حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کی جگہ۔

کچھ اس سے اشاروں میں کہتا ہوں تو کہتا ہے — صادق
دانتوں میں دبا انگلی لے وائے یہ رسوائی (نور اللغات)

قول فیصل :- اہل لکھنؤ "دانتوں میں انگلی دینا" نہیں بولتے صاحب فرہنگ آصفیہ نے "دانتوں میں انگلی دبانا" کے کئی مفہوم لکھے ہیں منجملہ ان کے ایک مفہوم "منع کرنا، روکنا، باز رکھنا" بھی ہے اور نور اللغات کا مندرجہ بالا شعر مثال میں درج ہو مذکورہ شعر میں اس محاورہ کا مفہوم تو یہی ہے مگر لکھنؤ میں اس صورت سے نہیں بولتے۔

دانتوں میں تنکا لینا (پکڑنا) :- (کنایتہً) عاجزی کرنا۔ ان کی پناہ چاہنا۔ امان چاہنا۔

خوف مانا اسقدر زلفوں کی کن کا رات نے
کہکشاں سے لے لیا دانتوں میں تنکا رات نے — نصیر

قول فیصل :- دہلی کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دانتوں میں زبان کی طرح ہونا :- دشمنوں میں رہکر سلامت رہنا۔ دشمنوں کے بیچ میں گھرا رہنا۔

رقیب پیستے ہیں دانت بزم جاناں میں — نظام رامپوری
ہے مجھ پہ دانت میں دانتوں میں جیسے انگلی (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں کہتے ہیں "بتیس دانتوں میں زبان ہونا"۔

دانت ہلنا :- بڑھاپے یا کسی مرض کی وجہ سے دانتوں کی جڑ کمزور ہو جاتی ہے اور وہ جنبش کرنے لگتے ہیں اسکو دانت ہلنا کہتے ہیں۔ اردو مصدر۔ فصیح، رائج۔

ہم بنائے زیست میں سمجھے خلل
دانت پیری میں جو کوئی ہل گیا — اسیر

دانت ہونا :- ۱ کسی چیز کو حاصل کرنے کی بے انتہا خواہش ہونا ۲ میلان طبع اور رغبت ہونا۔ اردو محاورہ۔ غیر فصیح، رائج۔

دل صندوق میں ہے کس بھانت
تن کے کپڑوں پہ چور دکا ہے دانت — سودا

دانتوں پہ اس کے دانت ہے سارے جہان کا
کہتے ہیں لوگ جاٹ کے ہونٹوں کٹے پہ وقت برق

دانت ہونا ۳ :- عداوت ہونا۔ دشمنی ہونا۔ کسی کو ذلیل کرنے کے درپے ہونا۔ اردو محاورہ۔ غیر فصیح، رائج۔

اک نہ اک دن خاتمہ ہے عاشق مہجور کا
ناتواں پر دانت ہے فیل شب دیجور کا — ہجر

دانتی ۱ :- (نون غنہ) بتیسی۔ دانتوں کا چوکا۔ ہندی، مؤنث، اہل ہنود کی زبان

دانتی ۲ :- درانتی۔ گھاس کاٹنے کا آلہ ہنسیا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- لکھنؤ میں "ہنسیا" بولتے ہیں۔

دانتیا :- (نون غنہ) ریتہ کا نمک جو اکثر پسے ہوئے تمباکو تیز کرنے کے لئے دغاباز دکاندار کام میں لاتے ہیں۔ ہندی، مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

دانتے پڑ جانا :- دندانے پڑ جانا۔ دھار گر جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دانتی لگنا :- جبڑا بند ہونا۔ دانت بھنچ جانا۔ دندان بدندان نشستن کا ترجمہ۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دانڈ :- (چانڈ کے وزن پر) رعایا اور غریبوں پر با اثر ہیوں کا ظلم۔ مظلم۔ شریر لڑکوں کی کو دھچانڈ۔ اردو، مؤنث۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- انھوں نے آتے ہی وہ دانڈ مچائی کہ ساری محفل لوٹ گئی۔ (فسانۂ آزاد)

دان دہیز :- جہیز۔ اردو، مذکر۔ عوام اور عورتوں کی زبان۔

دان دینا :- خیرات دینا۔ ہندی مصدر، اہل ہنود کی زبان۔

خال کا بوسہ بہا کر دیجئے
دان دیں ہندو دھرم اشنان کا — شاد

دانِستْ :- واقفیت۔ سمجھ۔ فارسی۔ مؤنث۔ فصیح، رائج۔

تھا ناز بہت ہم کو دانست پہ اپنی بھی
آخر وہ برا نکلا ہم جس کو بھلا جانا — میر

دانِستگی :- دانش۔ دانائی۔ فارسی۔ مؤنث تعلیمیافتہ طبقہ کی زبان۔

دانِستہ :- جان بوجھ کے۔ سمجھ بوجھ کے۔ جانتے ہوئے۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

لطف اٹھایا ہے جو وحشت میں دل کی چوٹ کا
گرتے ہیں دانستہ ٹھوکر کھا کے ہم پتھر کے پاس — رند

دانِش ۱ :- عقل۔ دانائی۔ سوجھ بوجھ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

نازاں نہ ہو خرد پہ جو ہونا ہو وہ ہی ہو
دانش تری نہ کچھ مری دانشوری چلے — ذوق

قول فیصل :- دانش سے خالی ہونا بھی کہا ہے۔

سبو و جام توڑے گا تو نقصان اپنا کیا ہوگا
سنا ادمحتسب تو عقل اور دانش سے خالی ہو — وزیر

دانش ۲ :- حکیم مرزا فدا احمد صاحب لکھنوی کا تخلص آپ کے پدر بزرگوار کا نام حکیم مرزا غلام عباس صاحب۔ آپ ایک نامور طبیب اور شاعر تھے۔ آپ کا مستند اور خوشگو اساتذہ میں شمار تھا۔ آپ کے دو دیوان غیر مطبوعہ

مؤلف لغت نے خود دیکھے تھے جو گردش زمانہ کے ہاتھوں تلف ہوگئے۔ چند غزلیات کا مجموعہ انجمن محافظ اردو نیا محل منصور نگر لکھنؤ نے کتاب "مستی بازار سخن" میں شایع کیا ہے۔ آپ کی جائے سکونت میدان ایل خاں لکھنؤ۔ سن ولادت ۱۸۷۵ء سن وفات ۱۹۳۱ء۔

دانشمند۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم ایک تعلیم یافتہ اور دانشمند انسان ہو۔ ہمیں تم سے امید نہ تھی کہ ایسی بے عقلی کی بات کروگے۔

دانشمندی۔ دانائی۔ عقل۔ فہم۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آپ کی دانشمندی سے مجھ کو تعجب ہے کہ بغیر تحقیق چپراسی رسید کے روپیہ دے دیا۔

دانشور۔ دانشمند۔ عقلمند۔ فارسی۔ صفت تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

دانشوری۔ دانشمندی۔ عقلمندی۔ فارسی، مؤنث تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

نازاں نہ ہو خرد پہ جو ہونا ہو وہ ہی ہو
دانش تری نہ کچھ مری دانشوری چلے ذوق

دانگ ۱ (نون غنہ) تیور تی کا وزن مثقال یا درم کا چوتھا حصہ۔ فارسی، مؤنث۔
(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

دانگ ۲ سمت۔ جانب۔ اطراف۔ فارسی،

قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں تعلیم یافتہ طبقہ ترکیب "چار دانگ" یا چار وانگ بولتا ہے۔ میر نے چار وانگ کی جگہ "چاروں دانگ" کہا ہے جو اب مستعمل نہیں۔

جب سے خط ہے سیاہ خال کی تھا نگ
تب سے لٹتی ہے ہند چاروں دانگ میر

دانگ ۳ کسی چیز کا چھٹا حصہ
(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دانگ ۴ ٹکڑا۔ حصہ۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

داونری۔ (نون غنہ) وہ رسی جس سے غلہ مانڈتے وقت بیل باندھے جاتے ہیں۔ ہندی، مؤنث۔ کاشتکاروں کی اصطلاح۔

دانوں میں پھل جانا۔ جسم پر کثرت سے پھنسیوں یا چھوٹے چھوٹے دانوں کا نکل آنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

پھولا درم سے پھول کا طالب ہوا اگر
چاہا جو بار ور ہوں تو دانوں میں پھل گیا شاد

دانہ ۱ اناج۔ اسباب۔ مال۔ فارسی، مذکر۔
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ مال و اسباب کے معنی میں نہیں بولتے اناج کے لئے کہتے ہیں۔ بعض غلوں کے نام کے ساتھ یہ لفظ خاص طور سے آتا ہے۔

ہم سے اک کے دانۂ گندم کا کیوں بے سبب آ
(دانہ گندم) ان سے پوچھا جائے جو جنت میں تھے گیہوں کھا گئے عروج

ڈنڈے لگواؤں گی کعبے کی قسم مکا کو
(ایضاً) کچھ ان لایا ہر اک دانوں سے بھوسا خالی جان صاحب

دانہ ۲ تسبیح کا دانہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع تسبیح فاطمہؓ کے جو دانے بکھر گئے دبیر

دانہ ۳ پکے ہوئے چاولوں کے لئے۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ پلاؤ کے چار دانے پلیٹ میں چھڑک کے بھیج دیے میں لے کے کیا کروں۔

دانہ ۴ کھیلوں کے لئے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ناداں وہ اک جو موتی چگتیں ہنس کی طرح
دانہ یہ اک ہیں پائیں نہ دانہ جو کھیل کا شاد

دانہ ۵ کھلنے کی نہایت قلیل مقدار۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ خدا جانے کس کا منہ دیکھا تھا دن کا دن گزر گیا ایک دانہ بھی اڑ کے منہ تک نہیں پہنچا۔

دانہ ۶ انگور کے لئے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

اشک خوں یاد میں ساقی کی اگر پیتا ہوں
دانے انگور کے بن جاتے ہیں آنسو دلمیں جلیل

دانہ ۷ بعض پھلوں کے لئے تعداد کی جگہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

(انار) محل صرف:۔ تمھارے سب انار داغی ہیں کوئی دانہ اچھا نہیں۔ (انگور) ہمارے لئے پاؤ بھر انگور لیتے آنا مگر سمجھ کوئی دانہ خراب نہ ہو۔

دانہ ۸ پھنسی جب پک کے ذرا سا ابھری ہو جاتی ہے دانہ کہلاتی ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ نکلنا۔ بیٹھنا اور پھوٹنا وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ جیسے اگر تم اسی بانرھ لیتے تو ابتک تمھارا دانہ بیٹھ جاتا یا پھوٹ جاتا۔

دانہ ۹ وہ چھوٹے چھوٹے چھرے جن کی جنبش سے گھنگرو بجتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

دل خاموش کسی کا تجھے ٹھکراتا ہے
گھنگرووں میں ترے بجتا نہیں دانہ کوئی منیر

دانہ ۱۰ چیچک کا چھوٹا یا بڑا چھالا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ع منہ میں چیچک کا بھی دانہ ہو تو کھاتے نہ بنے شاد

قول فیصل:۔ اس کا استعمال جمع کے ساتھ زیادہ ہے۔

دانہ اٹھانا۔ چڑیوں کا دانہ چگنا۔ چڑیا کے بچوں کا پہلی بار دانہ اپنی چونچ سے اٹھا کے کھانا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کبوتر کے بچے کلی پوش ہونے کے بعد دانہ اٹھانے لگتے ہیں۔

دانۂ اشک۔ آنسو کا قطرہ۔ فارسی ترکیب تعلیل الاستعمال۔

رہے گا دانہ افشاں مزرعِ امید بخشش میں
غمِ آلِ نبیؐ سے دانۂ ہر اشک نم میرا — ذوقؔ

دانہ افشاں۔ بیج بونے والا۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

رہے گا دانہ افشاں مزرعِ امید بخشش میں
غمِ آلِ نبیؐ سے دانۂ ہر اشک نم میرا — ذوقؔ

دانہ اگلنا۔ کبوتروں کا منھ سے دانہ نکالنا۔ کھایا ہوا دانہ پوٹے سے باہر لانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دانہ اُگنا۔ بیج سے انکھوا پھوٹنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

وزیر تخم محبت کو دل میں بو اپنے
زمیں وہ شور ہے جسمیں اُگے نہ دانۂ عشق — وزیرؔ

دانۂ انگور۔ انگور کا پھل۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

کہتا ہے قطرۂ نیساں بھی کہ اس دور میں کاش
ہوتا میں دانۂ انگور نہ ہوتا گوہر — ذوقؔ

دانہ بدلنا۔ نر و مادہ پرند کا مستی کی حالت میں ایک دوسرے کی چونچ میں چونچ دینا۔ اردو صرف، پرند پالنے والوں کی اصطلاح۔

دانہ بدلوّل۔ (کنایۃً) دو آدمیوں کا اختلاط۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے بازاری عوام "دانہ بدوّل" کہتے ہیں۔

دانہ بدلی۔ کبوتروں کا باہم ایک دوسرے کو دانہ کھلانا۔ کمال محبت کی علامت ظاہر کرنا۔
(فرہنگ آصفیہ، نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ دہلی کی زبان ہے۔

دانہ بندی۔ کھڑی کھیتی آنکنا۔ کوتنا۔ کچی پیمائش۔ مؤنث (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بالعموم نہیں بولتے۔

دانہ بھرانا۔ پرندوں کا اپنے بچوں کے منھ میں دانہ دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کیا خدا کی قدرت ہے کبوتر جب بچے کو دانہ بھراتا ہے ایک دانہ الگ نہیں گرتا۔

دانہ پانی۔ آب و دانہ۔ رزق۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

بند کرے دہن حرص صدف کی صورت
آپ پہنچائے کا رازق تجھے دانہ پانی — امیرؔ

قول فیصل۔ مجازاً مقدر کو بھی کہتے ہیں۔

کھینچ لایا ہے قفس تک ہمیں دانا پانی
دیکھیئے دانہ فلک بند کرے یا پانی — امیرؔ

دانہ پانی اٹھنا۔ رزق کا ختم ہونا۔ کسی کا ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

تیرا وحشی تھا جو مجنوں کی نشانی اٹھ گیا
دشت غم سے آج اُسکا دانا پانی اٹھگیا — صفیرؔ

قول فیصل۔ اب اس جگہ آب و دانہ اٹھ جانا" زیادہ بولتے ہیں اور یہی فصیح ہے۔

دانہ پانی حرام ہے۔ یعنی کھانا پینا بالکل موقوف ہے۔

رنج کھانے سے کام ہے مجھ کو
دانہ پانی حرام ہے مجھ کو — داغؔ
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اسجگہ کہیں گے "کھانا پینا حرام ہے"۔

دانہ پانی کھینچ لایا۔ جہاں کا کھانا پانی قسمت میں لکھا تھا وہیں آنا پڑا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

ع کھینچ لایا ہے قفس تک ہمیں دانا پانی — امیرؔ

قول فیصل۔ اس محل پر "آب و دانہ کھینچ لایا" فصیح ہے۔

دانہ پڑنا۔ ۱۔ کاشت کی ہوئی چیز میں دانہ پیدا ہو جانا۔ بالیوں یا پھلیوں وغیرہ میں دانے پیدا ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ جب بالیوں میں دانہ پڑ جاتا ہے تو کسان کا دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔

دانہ پڑنا۔ ۲۔ کسی شے میں آگ سے پک کر گول گول دانے پڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ عام طور سے نہیں بولتے۔

دانہ جمانا۔ (کنایۃً) جال بچھانا۔ جال ڈالنا۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

دانہ خور۔ دانہ کھانے والا۔ چنے کھانے والا۔ فارسی صفت (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دانہ خوری۔ جانور جو چنے کھلا کر فربہ کئے جاتے ہیں دانہ خوری کہلاتے ہیں بیشتر بکرے دنبے کے لئے مستعمل ہے۔
(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

دانہ دُنکا۔ ۱۔ ایک آدھ دانہ۔ تھوڑے سے دانے۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

دانہ دنکا بھوسی چوکر
کھا لیتی ہے سب خوش ہو کر — اسمٰعیل میرٹھی

دانہ دُنکا۔ ۲۔ چھوٹی پھنسیاں (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دانہ دینا۔ پرند جانوروں کو دانہ کھلانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کبوتر رات سے بھوکے ہیں تم نے ابھی تک دانہ نہیں دیا۔ دے دو۔

دانہ ڈالنا۔ کبوتروں یا اور کسی پرند کے کھانے کے لئے دانہ بکھرا دینا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

آنسو بہا رہا ہوں خط یار پڑھ کے میں
یوں دانہ ڈالتا ہوں کبوتر کے روبرو — داغ

دانہ زد۔ سفلہ۔ کمینہ۔ اوچھا۔ فاقوں کا مارا۔ کم ظرف۔ فارسی، صفت۔

کار فرما سیم و زر کا دانہ زد ہوتا نہیں
کار جو کوئی کر دے لیتا نہیں زر کو بے — رشک

قول فیصل:۔ اردو میں اس کا تلفظ "دانے زد" ہے۔

دانہ زمین پر گرتے ہی بھن جانا۔ گرمی کی شدت اور دھوپ کی تیزی ظاہر کرنے کے لئے۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

گرمی سے مضطرب تھا زمانہ زمین پر
بھن جاتا تھا جو گرتا تھا دانہ زمین پر — انیس

دانۂ زنجیر۔ زنجیر کا حلقہ۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اردو کے لئے غیر مانوس ہے۔

دانۂ شبنم۔ اوس کی بوند۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

پھول کس منہ سے مقابل ہوں ترے چہرے کے
جا بجا دانۂ شبنم یہ نہیں چیچک ہے — امیر

دانہ گرو۔ (گرو بکسر اول و واو معروف) ہر وقت اس فکر میں رہنے والا کہ جہاں جو کچھ ملے کھا لو۔ مربھکا۔ اردو، صفت۔ عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ ایسا دانہ گرو تو میری نظر سے نہیں گزرا۔ سن لے کہ فلاں جگہ دعوت ہے۔ فوراً بے بلائے ہوئے موجود، بلا کہے سنے دستر خوان پر حاضر۔

قول فیصل:۔ اس کبوتر کو بھی "دانہ گرو" کہتے ہیں جو اپنے گھر کے علاوہ بھی جہاں کہیں دانہ دیکھے ٹوٹ پڑے۔

دانۂ گوہر۔ موتی سے مراد ہے۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

پاک طینت نہیں لیتے ہیں کسی کا احساں
سیر باراں سے کبھی دانۂ گوہر نہ ہوا — امیر

دانہ نہ گھاس پانی چھو چھو وقت۔ ناشتی خاطر مدارات کے محل پر۔ اردو مثل۔ عورتوں کی زبان۔
قول فیصل:۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔

دانہ نہ گھاس کھریرا تین تین بار۔ دکھاوے کی خاطر مدارات ہو تو کہتے ہیں۔ اردو مثل، عوام اور عورتوں کی زبان۔

دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس۔ ایسے شخص کے لئے طنزاً کہتے ہیں جس کے لئے یہ معلوم ہو کہ کام لے کے اجرت نہیں دیتا۔ اردو مثل، عوام اور عورتوں کی زبان۔

دانۂ یاقوت۔ یاقوت کا ریزہ۔ فارسی، مذکر۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

دانیال۔ ایک مشہور پیغمبر کا عجمی نام جن کی طرف فال نامہ منسوب ہے۔

بلا سے گر دانیال کا سا نہیں ہے پاس اپنے فالنامہ
ہم اپنے نقطوں سے داغ دل ہی کی فال دل سے دیکھ لیں گے — ذوق

دانیال۔ لازق۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔
قول فیصل:۔ بہت کمی کے ساتھ بولتی ہیں۔

دانے پانی کے ہاتھ ہے۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ جہاں کا رزق مقدر میں ہے وہیں ملے گا۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں زیادہ تر ایسے محل پر "آب و دانہ کے ہاتھ ہے" بولتے ہیں۔

دانے پر گرنا۔ پرند جانور کا بھوک کے مارے دانے پر ٹوٹ پڑنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

نگہ بیتاب ہو کر یوں سوئے خال سیہ دوڑی
کہ مرغ گرسنہ جس طرح سے دانے پہ گرتا ہے — نذیر

دانے پر لگانا۔ اجنبی پرند بالخصوص کبوتر کو دانہ دے کے مانوس کرنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

دانے پہ لگایا ہے مرے طائر دل کو
چھرا نہیں کھایا ہے تری خاص قفل کا — سحر

دانے دار۔ (فارسی = دانہ دار) اس چیز کو کہتے ہیں جس کے برابر کے چھوٹے چھوٹے اجزا الگ الگ ظاہر ہوں۔ اردو، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ گھی (دانے دار گھی) گڑ (دانے دار گڑ) شکر (دانے دار شکر) روا (دانے دار روا) وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔

دانے دان کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ اردو مصرف، دہلی کی زبان۔

تو بولے ہے یہ ہے پھر آن ہے ہے
کیا جیکاکے دانے دان ہے ہے — جرأت

دانے دانے پہ مہر ہوتی ہے۔ جو رزق جس کے نصیب کا ہوتا اسی کو ملتا ہے دوسرے کو نہیں مل سکتا۔ اس وقت کہتے ہیں جب اتفاق سے بلا ارادہ کسی جگہ قیام ہو جائے اور وہاں کچھ کھانا پڑے۔ اردو مقولہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں امین آباد جا رہا تھا سوچا آپ سے ملتا چلوں یہاں آپ نے کھانے پہ بٹھا لیا سچ ہے دانے دانے پہ مہر ہوتی ہے۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر "دانے دانے پہ نام لکھا ہوتا ہے" بھی بولتے ہیں۔

دانے دانے کو محتاج۔ فاقوں میں بسر کرنے والا۔ بالکل مفلس۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کیا زمانہ ہے کل جن کی ڈیوڑھی سے ہزاروں غربا پرورش پاتے تھے آج وہ دانے دانے کو محتاج ہیں۔

دانے دلنا۔ چھلکے اتارنے کیلئے دانوں کو چکی میں دلنا۔ اردو، مصدر۔

دشمنِ ضمیر جتنے ہیں عالم میں جوں نجوم
چرخ آسیا سے اپنے یہ دانے نہ دل سکے — ذرہ

قول فیصل:۔ زیادہ تر ان غلوں کیلئے بولتے ہیں جن کی دال نکالتے ہیں۔ جس جنس کی دال نکالتے ہیں، اسکے نام کے ساتھ کہتے ہیں جیسے چنے دلنا۔ مونگ دلنا وغیرہ۔

ع چنوں کو جس طرح چکی دلے ہے — سودا

دانے زرد۔ مربھکا۔ دانہ گرد۔ اردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں تمہاری طرح دانے زرد نہیں ہوں کہ بغیر بلائے دعوت میں پہونچ جاؤں۔

دانے کا اثر پہونچنا۔ مقسوم کے لکھے ہوئے رزق کو بہر حال ملنا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

اڑ کے پہونچے گا مرا نام ہے جس دانے پر
رگ خوشے میں نہیں پھنستے جو لانے پر — قدر بلگرامی

دانے کے ساتھ گھن پس گیا۔ یعنی اس کے ساتھ اوروں کو نقصان پہنچ گیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ عام طور سے "گیہوں کے ساتھ گھن بھی پستے ہیں" بولتے ہیں۔ صاحب فرہنگ اثر نے آٹے کے ساتھ بھی لکھا ہے جو دہلی کی زبان ہے۔

دانے کے ساتھ گھن بھی پل گیا۔ اصل کے ساتھ اوروں کو بھی نقصان پہنچ گیا۔ اردو، متروک۔

دل مع نالہ ہو کے پھنسا دورِ چرخ میں
دانے کے ساتھ گھن بھی یہ کولھو میں پل گیا — شاد

دانے مانگنا۔ (کنایۃً) گدائی کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دانے نبڑ جانا۔ آب و دانہ ختم ہو جانا۔ اردو، عوام کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "آب و دانہ اٹھ جانا" بولتے ہیں۔

دانے نکلنا۔ (کنایۃً) چیچک نکلنا۔ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلنا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ انکی چھوٹی لڑکی کے دانے نکلے ہوئے ہیں اپنے بچوں کو اُن کے یہاں جانے سے منع کر دو۔

داؤ[1] شطرنج کی چال۔ داؤں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب اس کا رسم الخط باضافۂ نون (داؤں) ہو گیا ہے۔

داؤ[2] چالبازی۔ فریب۔ اردو، مذکر۔

کرینگے وہ گھات اور چلیں گے وہ داؤ
خدا جانے ہو یا نہ ہو پھر بچاؤ — شوق قدوائی

قول فیصل:۔ اب اسکا رسم الخط باضافۂ نون (داؤں) ہو گیا ہے۔ چھاؤں، پاؤں وغیرہ کیساتھ قافیہ کرتے ہیں۔

داؤ[3] وہ آلہ جس سے حیوانوں کے چارے کیلئے درختوں کے پتے اور شاخیں کاٹتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

داوا۔ شوہر دایہ یعنی شوہر مرضعہ کو کہتے ہیں۔ (سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل:۔ اب کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

داؤ چلنا۔ فریب کرنا۔ اردو، مصدر۔

کریں گے وہ گھات اور چلیں گے وہ داؤ
خدا جانے ہو یا نہ ہو پھر بچاؤ — شوق قدوائی

قول فیصل:۔ اب "داؤں چلنا" کہتے ہیں۔

(داؤں۔ بنون غنہ)

داؤدؑ (بروزن نابود)۔ ایک مشہور صاحب کتاب پیغمبرؑ کا نام جن پر آسمانی کتاب "زبور" نازل ہوئی۔ جہاں آپ کا معجزہ خاص یہ تھا کہ لوہا ہاتھ میں آتے ہی موم ہو جاتا تھا وہاں آپکی خوش الحانی بھی ایک معجزہ تھی جب آپ زبور پڑھتے تھے تو پہاڑ گونجنے لگتے تھے چرند پرند پر وجدانی کیفیت طاری ہو جاتی تھی۔

داؤدؑ کے نغمہ ہائے دلبند
کھائے دمِ عیسوی کی سوگند — محسن کاکوروی

داؤدی[1] گل داؤدی۔ ایک زرد اور سفید رنگ کے پھول کا نام۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

چمن سارے داؤدیوں سے بھرے
جوانان مشجر کے بر جا پرے — میر

داؤدی[2] سفید گیہوں۔ شاہ عالم کے عہد میں داؤد خاں ایک قسم کا سفید گیہوں مصر سے ہندوستان لایا تھا۔ اردو، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس معنی میں داؤد خانی بھی لکھا ہے۔ مگر اہل لکھنؤ کسی صورت سے نہیں بولتے۔

داوَر۔ (دادور کا مخفف) منصف۔ حاکم۔ عادل خدا کا نام۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

بچائے پردہ نشینوں کو قہر سے داور
چھنے نہ سر سے کسی بیگناہ کی چادر — عشق

داورِ محشر۔ قیامت کے دن انصاف کرنے والا یعنی خدا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

داوری۔ حکومت۔ انصاف۔ منصفی۔ فارسی، مونث، قلیل الاستعمال۔

داوَن۔ (بروزن ناخن) ہنیا۔ ایک قوس نما چمڑا جو اکثر پہاڑیوں گھوڑوں اور عربوں کے پاس ہوتا ہے۔ ہندی، مذکر (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کے عوام اسکو "بھجالی" کہتے ہیں۔

داؤں[1] (نون غنہ) نوبت، باری۔ اردو، مذکر، عوام اور بچوں کی زبان۔

محل صرف:۔ جب تک دو سب چور بنتے رہے کھیلتے رہے

جب اپنا داؤں آیا بھاگ نکلے۔

داؤں ۷۔ گھات ۔ موقع ۔ قابو ۔ بس ۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ تم روز ان کے گھر کے پھیرے پھیرے کیا کرتے ہو معلوم ہوتا ہے کسی داؤں میں ہو۔ (موقع) آج تم نے ہمیں گالیاں دیں کسی دن ہمارا بھی داؤں لگے گا تو پوچھیں گے (قابو) وہ بڑا کائیاں ہے کسی کے داؤں میں نہیں آتا۔

داؤں ۸۔ چھل۔ دھوکا۔ حیلہ۔ مکر فریب۔ چال۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ کھانا۔ دینا۔ وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

داؤں ۔ کشتی کا پیچ۔ اردو، مذکر۔ پہلوانوں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ کرنا۔ مارنا۔ چلنا وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

داؤں ۔ پانسہ۔ اردو، مذکر۔ شطرنج وغیرہ کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

داؤں ۔ رقم یا کوئی اور چیز جو قمار بازی میں شرط کی علامت کا نشان ظاہر کرنے کے لیے دھر رکھ دیتے ہیں۔ اردو، مذکر۔ قمار بازوں کی اصطلاح۔

داؤں ۹۔ وہ رقم یا کوئی اور چیز جو بازی جیتنے پر حریف سے لیتے ہیں۔ اردو، مذکر، جوا کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

داؤنا ۔ (متعدی) دائیں چلانا۔ گاہنا۔ خرمن کوبیدن کا ترجمہ۔ پورب کی زبان۔

(فرہنگ آصفیہ و نفائس)

قول فیصل۔ لکھنؤ پورب کی اس زبان سے مستثنیٰ ہے۔

داؤں آنا ۔ جوئے میں حسب مراد پانسہ پڑنا جسب دلخواہ پانسہ پڑنا۔ اردو، قمار بازوں کی اصطلاح۔

داؤں آنا ۔ نوبت آنا۔ باری آنا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ اس وقت تم ہمیں برابر چوٹیں دے رہے ہو کبھی ہمارا بھی داؤں آئے گا۔

داؤں بائیں ہاتھ کا ہے ۔ بہت آسان کام ہے اردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

اثر نہ کیوں ہو وہ ہے اپنے بائیں ہاتھ کا داؤں
کہ ہو گئے ہیں رواں ہتھکنڈے دعا کے لیے ـ داغ

داؤں پانا ۔ موقع پانا۔ اردو صرف، متروک۔

دل ہی میں پیچ و تاب کھاتے تھے
دینے کا ترک نہ داؤں پاتے تھے ـ حشمت گلزار

داؤں پر چڑھانا ۔ پیچ پر چڑھانا۔ داؤ جما لینا۔ اردو صرف۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

داؤں پر چڑھانا ۔ اپنے قابو میں لانا بس میں لانا۔ جل میں پھانس لینا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

دست گستاخ بصد شوق بڑھایا میں نے
گھات سے داؤں پہ اس گل کو چڑھایا میں نے ـ امانت

داؤں پر چڑھنا ۔ قابو میں آنا۔ دھوکے میں آنا۔ جل میں پھنسنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ مؤلف فرہنگ آصفیہ نے "دھوکے میں آنا" معنی نہیں لکھے قابو میں چڑھنا۔ بس میں آنا۔ پیچ پر چڑھنا لکھا ہے۔ جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

داؤں پر چڑھنا ۔ پیچ پر چڑھنا۔ اردو صرف، کشتی لڑنے والوں کی اصطلاح۔

داؤں پر رکھنا ۔ کشتی کا پیچ کرنا۔ اردو صرف، کشتی لڑنے والوں کی اصطلاح۔

داؤں پر لگانا ۔ رقم یا کوئی اور چیز داؤں پر رکھنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

وہ چال تم چلے کہ دیا بُرد سارا گھر
اب باقی میں ہوں داؤں پہ مجھ کو لگائیے ـ جالندھری

داؤں پڑنا ۔ حسب مراد پانسہ پڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس جگہ "پانسہ آنا" بولتے ہیں۔

داؤں پکڑنا ۔ بازی لگنا۔ اردو صرف۔ جواریوں کی اصطلاح۔

داؤں پھینکنا ۔ پانسہ پھینکنا۔ بازی کی کوڑیاں پھینکنا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ کے جواری اس محل پر "پانسہ پھینکنا" "کوڑی پھینکنا" بولتے ہیں۔

داؤں پیچ ۔ مکر و فریب۔ چال۔ کشتی یا بازی کے ڈھنگ۔ کشتی کے بند۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ چلانا۔ چلنا۔ کرنا کے ساتھ صرف ہوتا ہے۔

قضا سے کون کر سکتا ہے کشتی
کہ چلتا داؤں پیچ اس کا ہے ہر بار ـ داغ

داؤں تاکنا ۔ گھات لگانا۔ موقع دیکھنا۔ تاک لگانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

داؤں جانا ۔ (قمار باز) قمار بازی میں حریف سے بازی کے دو چند لینے کا کچھ نشان رکھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

داؤں چل جانا ۔ فریب کامیاب ہونا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

داؤں چلنا ۔ فریب کارروائی کرنا۔ کشتی کا پیچ کرنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

داؤں دینا ۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ چھل دینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ نواب کو اپنے بیان پن پر بہت دعوی تھا تم نے پیس کے نام سے روپیہ مار دیئے اچھا داؤں دیا۔

داؤں دینا ۲ موقع دینا۔ اردو صرف، متروک۔

داؤں کرنا۔ کشتی میں پیچ کرنا۔ اردو صرف، پہلوانوں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ عوام "حیل و فریب کرنا" کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

داؤں کھانا ۱ فریب کھا جانا۔ دھوکا کھا جانا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ مہاجن ہوشیار تھا۔ دیئے دو ہزار روپیہ پر دو نوٹ لکھوا لیا پانچ ہزار کا نواب داؤں کھا گئے۔

داؤں کھانا ۲ لواطت کرانا۔ اردو، دہلی کی زبان، لوطیوں کی اصطلاح (فرہنگ آصفیہ)

داؤں کھیلنا۔ حیل دینا۔ دھوکا دینا۔ گھات لگانا (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

داؤں گھات۔ تاک۔ گھات۔ پیچ خفیہ تدبیر۔ پوشیدہ کوشش۔ اردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ "داؤں گھات میں ہونا۔ داؤں گھات لگانا" اس کے صرف ہیں۔

ہے دل کی داؤں گھات میں مژگان چشم یار
کرتی ہے قصد تیغ کی اوجھل شکار کا ذوق

کوئی پھنسے نہ پھنسے دام زلف میں اے شاد
لگا رہا ہے وہ صیاد داؤں گھات بڑی شاد

داؤں لگانا ۱ گھات لگانا۔ موقع دیکھنا۔ قابو پانا۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

داؤں لگانا ۲ بازی لگانا۔ شرط بدنا۔ شرط لگانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے
ہم نے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا ہجر

داؤں لگنا۔ شرط بدی جانا۔ اردو صرف، دہلی کی زبان۔

اس بات پر حریف کے آپس میں لگتے داؤں
لشکر میں اپنے بیٹھ کے جب کھیلتے شکار سودا

قول فیصل۔ اس جگہ لکھنؤ کے عوام "داؤں بدنا" بولتے ہیں۔

داؤں میں آنا۔ کسی کے فریب میں آجانا۔ اردو صرف

وہ سخت یار داؤں میں آتا نہیں ہے ہائے
کس طور بھی تو ہم نہ لگا بیٹھیں ہار کر میر

قول فیصل۔ اب غیر فصیح ہے۔

داؤں میں پھنسنا۔ داؤں میں آنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

پھنس گئے اس کے داؤں میں آخر
غیر سے پیچ اُن سے چل ہی گیا داغ

داہنا۔ سیدھا۔ اردو، صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

داہنا ہاتھ۔ سیدھا ہاتھ۔ دست یمین۔ اردو، فصیح، رائج۔

داہنا ہاتھ ہونا۔ قوت بازو ہونا۔ دست راست ہونا۔ مکمل طور سے کسی کا مددگار ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج تک دنیا یہی کہتی ہے کہ قدوائی جواہر لال جی کا داہنا ہاتھ تھے۔

داہنی آنکھ پھڑکنا۔ مرد کے لئے خوشی کا شگون ہے۔ اردو، رائج۔

محل صرف:۔ آج میری داہنی آنکھ پھڑک رہی ہے خوشی ہوگی۔

داہنے ہاتھ کا کھایا حرام ہے۔ قسم دلانے کے لئے۔ یعنی اگر ایسا نہ کرو تو تم کو کھانا کھانا حرام ہے۔ کھانا سیدھے ہاتھ ہی سے کھاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں کھایا کی جگہ "کھانا" مستعمل ہے۔ یعنی داہنے (دہنے) ہاتھ کا کھانا بولتے ہیں۔

جب تک حلال کرے نہ مجھ بے گناہ کو
قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے آتش

اس مثل میں کھانا کی جگہ "کھایا" دہلی کی زبان ہے جو صاحب فرہنگ آصفیہ کی تحریر سے ثابت ہے۔

داہنے ہاتھ کو۔ داہنے ہاتھ کی طرف، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ جب آپ غلام حسین کے پل پر پہنچیں گے تو داہنے ہاتھ کو تمباکو والے کی دوکان کے قریب ایک گلی ملے گی جو سیدھی شاہ گنج میں نکلی ہے۔

دائر۔ پھرنے والا۔ دورہ کرنے والا۔ عربی، صفت، (نور اللغات)

قول فیصل۔ بہت کمی کے ساتھ "دائر و سائر" ملا کے بولتے ہیں۔

دائر۔ زیر تجویز۔ درپیش۔ قانون کی اصطلاح۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تنہا نہیں بولتے "مقدمہ دائر ہونا" کہتے ہیں۔

دائر سائر۔ (عربی میں دائر۔ پھرنے والا۔ سائر۔ گردش کرنے والا) (مجازاً) جاری، مشہور، باثر، نافذ۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اردو میں واؤ عاطفہ کے ساتھ (دائر و سائر) بولتے ہیں۔ وہ بھی بہت کمی کے ساتھ۔

دائر سائر۔ دخیل۔

(فقرہ) جس جگہ دیکھئے یہی حضرت دائر سائر ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دائر کرنا۔ چلانا۔ رجوع کرنا۔ پیش کرنا۔ سلسلہ شروع کرنا جیسے مقدمہ دائر کرنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ تنہا دائر کرنا نہیں بولتے "مقدمہ دائر کرنا" کہتے ہیں۔

دائرہ ۱؎ (عربی میں دائرۃ) = خطِ گرد، ہزیمت، گردشِ زمانہ، چکر، دور۔ محیط۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

ہر دل کو عشق مرکزِ حق آسرا ہوا
سب نقطوں پر محیط یہی دائرہ ہوا — عشق

دائرہ ۲؎ وہ سطح مستوی جو ایک گول خط سے محیط ہو اور جس کے بیچ میں ایک نقطہ ایسا ہو جس سے جتنے خط محیط تک کھینچے جائیں سب برابر ہوں۔ فارسی۔ مذکر۔ اصطلاح اقلیدس۔

دائرہ ۳؎ خانقاہ۔ ڈیرا۔ محلہ۔ ٹولا۔ اردو، مذکر۔ حضرات اہل سنت کی اصطلاح۔

لوگوں سے بھرا وہ دائرہ تھا
پرصوت و صدا وہ دائرہ تھا — گلزار نسیم

دائرہ ۴؎ ڈفلی۔ ایک باجے کا نام جو ایک رخ سے کھلا ہوا ہوتا ہے۔ چنگ۔ اردو۔ مذکر۔ باجے والوں کی اصطلاح۔

کدارہ یہ بجنے لگا کس کے ہاتھ
کہ مہ نے کیا دائرہ لے کے ساتھ — میر حسن

قول فیصل:۔ بجنا بجانا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

ایک تو دائرہ بجاتا تھا
اک چکالے پہ بیٹھا گاتا تھا — گلشن عشق

دائرہ ۵؎ حرفوں کی گولائی۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

جب رقم مضمون رخسار کتابی ہو گیا
دائرہ لکھا جو ہم نے آفتابی ہو گیا — اسیر

دائرۂ احباب وسیع ہونا۔ دوستوں کا بکثرت ہونا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

دائرہ محیط ہونا۔ دائرے کا حلقہ باندھنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

ہر دل کو عشق مرکزِ حق آسرا ہوا
ہر نقطہ پر محیط یہی دائرہ ہوا — عشق

دائرۂ نصف النہار۔ خط نصف النہار۔ عربی الفاظ۔ فارسی ترکیب۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

دائرہ چھوٹا پیش ہونا۔ اردو صرف

پرلا رہیو جو ہو گا یہ دائرہ
آبرو کا ہے ایسا خوف و خطر — عروج اللغت

قول فیصل:۔ اب اس صورت سے نہیں بولتے۔

دائم۔ ہمیشہ۔ سدا۔ عربی۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ہم نہ ہوں گے یہ رہے گا دائم
یہ دور دورہ ہے اسی کا دائم — مرزا رسوا

دائما۔ ہمیشہ۔ عربی۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف:۔ منشی درگا پرشاد صاحب اپنی نثر میں ہمیشہ دائما کا استعمال کیا کرتے تھے۔

دائم الحبس۔ عمر بھر کا قیدی۔ حبس دوام۔ زندگی بھر کی قید۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

دائم الحبس اس میں ہیں لاکھوں تمنائیں اسد
جانتے ہیں سینۂ پرخوں کو زنداں خانہ ہم — غالب

قول فیصل:۔ عوام اسی کو "عمر قید" کہتے ہیں۔

دائم الخمر۔ ہمیشہ شراب پینے والا۔ عربی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ دائم الخمر بخشا نہ جائے گا۔

دائم المرض۔ ہمیشہ بیمار رہنے والا۔ عربی۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف:۔ خدانخواستہ اگر کوئی دائم المرض ہو جائے تو پھر اس کی پوری زندگی بیکار ہو جاتی ہے۔

قول فیصل:۔ اس جگہ "دائم المریض" کہنا عوام کی غلطی ہے۔

دائمی۔ ہمیشہ کا۔ دوامی۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ جو مرض وہ آج بیان کرتے ہیں یہ شکایت تو ان کی دائمی ہے۔ اس کا کہنا ہی کیا؟

دائی ۱؎ (دایہ سے بگڑا ہوا) جننے کا پیشہ کرنے والی۔ بچہ جنانے والی عورت۔ اردو۔ مؤنث۔ فصیح، رائج۔

کوئی ماما ہے کوئی دائی ہے
کوئی انا کوئی کھلائی ہے — شوق

دائی ۲؎ وہ عورت جو مائکے سے عروس کے ساتھ خدمت کے لئے سسرال جاتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ان معنی میں مستعمل نہیں۔

دائی ۳؎ انا۔ دودھ پلانے والی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب دودھ پلانے والی عورت کو "انا" ہی کہتے ہیں۔

دائی ۴؎ خادمہ۔ ماما۔ پورب کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ پورب کی اس زبان سے مستثنیٰ ہے۔

دائی ۵؎ جب کوئی بڑی بات اپنی یا کسی کی نسبت کہنا ناپسند کرتی ہیں اس وقت اشارہ کرنے کے لئے کہتی ہیں۔

(فقرہ) اس نے میری دائی کو خوب کوسا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس جگہ پیشتر "دائی بندی" مستعمل تھا جواب متروک ہے۔

دائی بندی۔ عورتیں جب کوئی بڑی بات اپنے بارے میں یا کسی اور کی نسبت کہنا ناپسند کرتی تھیں تو اشارۃً کہتی تھیں۔ اردو، مؤنث، متروک۔

تجھ کو صدقے اتاروں جا کے وہاں
دائی بندی نے ہاتھ دھوئے جہاں — شوق

دائی پلائی ۔ انّا ۔ دودھ پلانے والی عورت ۔ دھایا۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

دائی جانے اپنی بائی ۔ جس پر خود تکلیف نہیں گزری وہ دوسرے کی تکلیف کیا جانے جس پر جیسی گزرتی ہے وہی خوب جانتا ہے ۔ اردو مثل ۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں کسی کے ساتھ بولتی ہیں ۔

دائی جنائی ۔ قابلہ ۔ دایہ ۔ دائی ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں ۔

دائی چنبیلی کے مرزا موگرا ۔ عورت کی کمائی پر اینڈنے والے ۔ جو شخص کمینے گھر میں پیدا ہو کر اپنے کو عالی خاندان ظاہر کرے اس کی نسبت طنز سے کہتے ہیں ۔ (فرہنگ اثر و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ بالعموم مستعمل نہیں ۔

دائی دائی تیرے ساتوں بھائی ۔ کھیل کا فقرہ (جب بچے آنکھ مچولی کھیلتے ہیں اس شخص کو جو چور کی آنکھیں بند کرتا ہے صحیح سلامت آکر چھو لیتے ہیں تو یہ دعائیہ فقرہ کہتے ہیں یعنی دائی دائی تیرے ساتوں بھائی جئیں ہم نے تجھے بے چور بنے آکر چھو لیا)
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں یہ کھیل ہی کم کھیلا جاتا ہے بولنا کجا ۔

دائی دَدا والے ۔ ادنیٰ ذات کے ملازم ۔ وہ لوگ جو حسب و نسب میں کم ہوں اور شرافت کا دعویٰ کریں ۔ دائی ددا کی اولاد والے (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں "انّا ددا والے" مستعمل ہے ۔

دائی سے پیٹ چھپانا ۔ رازداروں سے اپنا عیب چھپانا ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ بچپنے سے ساتھ ہے ہم تمھارے رگ و ریشے سے واقف ہیں تمھارا ہم سے ایسی باتیں کرنا گویا دائی سے پیٹ چھپانا ہے ۔

دائی سے پیٹ نہیں چھپ سکتا ۔ رازداروں سے راز یا عیب نہیں چھپایا جا سکتا ۔ اردو مثل ، عورتوں کی زبان ۔

رقیب کیوں ہو محرم تمھارا اے صاحب
مثل ہے پیٹ کوئی چھپ سکا ہے دائی سے — جرأت

دائی کا جی بیمار ہے ۔ عورتیں کسی عزیز کی بیماری کے وقت بشرطیکہ رشتے میں چھوٹا ہو کہتی ہیں ۔
(فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ اب نہیں کہتیں ۔

دائی کو سونپنا ۔ دایہ کے حوالے کرنا ۔ بچے کو انّا کے سپرد کرنا ۔ پالنے کے واسطے بچہ کو دائی کے گھر دینا ۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

دائی کو میری کوستی ہے ۔ میرے واسطے دعائے بد کرتی ہے ۔ میرا اجڑا چاہتی ہے ۔ اردو ، محاورہ عورتوں کی زبان ۔ دہلی (فرہنگ آصفیہ)

دائی کھلائی ۔ وہ دایہ جو ننھے بچوں کو کھلائے یا اپنے پاس رکھے ۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

دائی کے آگے پیٹ کا پردہ ۔ دائی کے آگے پیٹ نہیں چھپتا ۔ رازدار سے کوئی راز یا عیب نہیں چھپایا چھپتا نہیں ہے پیٹ ددا دائی کے آگے جانِ عجب جو کچھ بڑی بیگم ہیں کوئی مجھ سے تو پوچھے (نور اللغات)

قول فیصل ۔ مذکورہ بالا دونوں صورتوں سے اب لکھنؤ میں رائج نہیں ۔ عورتیں "دائی سے پیٹ نہیں چھپتا" بولتی ہیں ۔

دائی کے سر پھول پان ۔ ہر قسم کا الزام غریب بیچارے پر لگ جاتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے "میں نے یہ مثل اس طرح سنی ہے ۔ دائی کے سر پان پھول (پھول پان کے معنی نازک کے ہیں اس سے اقیاز کرنے کو پان پھول کہتے ہیں) مثل کا مطلب بھی غلط سمجھا گیا ۔ اس کا مفہوم ہے کسی کے ذمے کام کا سر انجام ہونا ۔ دائی ہمیشہ مستوجب الزام نہیں ہوتی ۔"
جلال نے بھی دائی کے سر پان پھول (زبان مقدم) لکھا ہے ۔ مگر اب لکھنؤ میں کسی صورت سے مستعمل نہیں ۔ ممکن ہے شاید پرانی عورتیں بول دیتی ہوں ۔

دائی گیری ۔ بچے جنانے کا کام یا پیشہ ۔ اردو ، مؤنث ۔ عورتوں کی زبان ۔

دائیں ۔ (نائیں کے وزن پر) توپ یا بندوق وغیرہ کے چھوٹنے کی آواز ۔

محل صرف ۔ جس وقت دو فوجوں میں مقابلہ ہوتا ہے تو فوجیوں کا یہ عالم ہوتا ہے کہ ایک منٹ دیر نہیں کرتے بندوق اٹھائی دائیں ۔

قول فیصل ۔ توپ یا بندوق وغیرہ کے متواتر چھوٹنے کی آواز کو "دائیں دائیں" کہتے ہیں ۔ دائیں کی جگہ "دائیں سے" بھی بولتے ہیں ۔ جیسے تکرار اس منزل تک نہیں پہونچی تھی کہ اتنا طول ہوا چچا کو غصہ آگیا اٹھا کے دائیں سے بندوق مار ہی تو دی ۔

دائیں ۔ (بیائے مجہول) واہت ۔ دہنی طرف ۔ سیدھے ہاتھ کی طرف ۔ اردو ، غیر فصیح ، پراچح ۔

دائیں بائیں ۔ دہنے بائیں ۔ چپ و راست ۔ ادھر ادھر

اردو، غیر فصیح، رائج۔
دائیں بائیں دیکھنا ۔ اِدھر اُدھر دیکھنا۔ ہوشیار ہونا۔ خبردار ہونا۔ اردو مصرف، غیر فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ اس جگہ داہنے بائیں دیکھنا فصیح ہے۔
دائیں بائیں دیکر نکل جانا ۔ دھوکا دیکر نکل جانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
دائیں بائیں کر دینا ۔ چھپا دینا۔ اِدھر اُدھر کر دینا (نور اللغات)
قول فیصل۔ بالعموم مستعمل نہیں۔
دائیں چلانا ۔ اناج گاہنا۔ کھلیان پر بیلوں کو چلانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں یہ دیہات کی زبان ہے۔
دایاں ۔ داہنا۔ اردو مصرف، غیر فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ فصحا ایسے محل پر داہنا یا دہنا بولتے ہیں۔
دایاں بولنا ۔ تیتر کا دائیں ہاتھ کی طرف بولنا۔ چور جب چوری کو جاتا ہے یہ برا شگون خیال کیا جاتا ہے۔ اردو، چوروں اور مسافروں کی اصطلاح۔
محل صرف۔ دیاں بولا ہے۔ اچھا یہی ہے کہ پلٹ چلو۔
دایک ۔ دینے والا۔ جیسے دائی سکھ دایک۔ سنسکرت، مذکر، دہلی کی زبان (فرہنگ آصفیہ)
دایہ [۱] ۔ بچے کو پرورش کرنے والی عورت۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ان کی دایہ بھی لکھنؤ کی تھی
ان کی انّا بھی لکھنؤ کی تھی مرزا رسوا

دایہ [۲] ۔ انّا۔ پلائی۔ اردو۔

بجا جب تلک پرورش یوں ہوا
کہ آغوش دایہ رہی اس کی جا اختر (شاہ اودھ)

قول فیصل۔ اب دودھ پلانے والی عورت کو "انّا"
ہی کہتے ہیں۔
دایہ گری ۔ دایہ کا پیشہ۔ دایہ کا کام۔ فارسی، مؤنث۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
دُب ۔ ریچھ۔ عربی، مذکر (نور اللغات)
قول فیصل۔ اردو میں مستعمل نہیں۔
دَبا [۱] ۔ لگانا کے ساتھ، موتیا، چنبیلی وغیرہ کے درخت کی شاخ جس کو زمین میں دبا دیتے ہیں اور جب اسمیں جڑیں نکل آتی ہیں تو اسے کاٹ کے دوسری جگہ لگا دیتے ہیں اسی کو دبا کہتے ہیں۔
قول فیصل۔ "لگانا" کے ساتھ اسکا صرف ہے۔
دَبا [۲] ۔ غوطہ۔ ڈبکی [۲]۔ گھات کمین۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔
دبا بیٹھنا [۱] ۔ قبضہ کر لینا۔ زبردستی مال مار لینا۔ غصب کر لینا۔ اردو مصرف، غیر فصیح، رائج۔
دبا بیٹھنا [۲] ۔ دبوچ لینا۔ عورت پر سوار ہونا۔ زنا بالجبر کرنا۔ اردو مصرف۔ بازاری زبان۔
دبا جانا ۔ مغلوب ہوا جانا۔ پسپا ہوا جانا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

اللہ اللہ ری گرانباری غم بعد فنا
کہ مری خاک سے آندھی بھی دبی جاتی ہے داغ

دبا دیا پایا ۔ دبا ہوا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔
قول فیصل۔ مؤنث کے لئے "دبی دبائی" بولتے ہیں۔
دبا دینا ۔ فرو کرنا۔ روک دینا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ تمہاری پُرجوش تقریر نے بہت بڑے فتنے کو دبا دیا۔
دبا ڈالنا [۱] ۔ کسی بات کو چھپا دینا۔ اردو مصرف، قلیل الاستعمال۔
دبا ڈالنا [۲] ۔ کچل ڈالنا۔ اردو مصرف، غیر فصیح، رائج۔

دبا رہنا [۱] ۔ کسی چیز کی آڑ میں چھپا رہنا۔ کسی چیز کے نیچے پڑا رہنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

مثل صبا اڑا دے اسے اے جمال دوست
تا چند ہم دبے رہیں گرد ملال میں آتش

دبا رہنا [۲] ۔ کسی سے مغلوب رہنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ خدا معلوم ان کو کیسی دھونس تھی وہ زندگی بھر ان سے دبے ہی رہے۔
دَبازت ۔ گندہ ہونا۔ گندگی۔ کتاب کپڑا یا پرٹے وغیرہ کی موٹائی۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ اب کی جو ہماری کتاب کی جلد باندھنا تو دفتی کی دبازت کا خیال رکھنا ورنہ کتاب کی وہ شان نہیں رہے گی۔
دُبِ اصغر۔ دُبِ اکبر ۔ قطب شمالی کے نزدیک چند ستاروں سے ترتیب پاکر دو صورتیں ریچھ کی سی بن گئی ہیں ایک چھوٹی دوسری بڑی۔ چھوٹی کو دب اصغر یا بنات النعش صغریٰ۔ بڑی کو دب اکبر یا بنات النعش کبریٰ کہتے ہیں۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب۔ علم نجوم کی اصطلاح (نور اللغات)
قول فیصل۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔
دَبّاغ ۔ چمڑا رنگنے والا۔ چمڑا پکانے والا۔ عربی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
دِباغت ۔ چمڑے کو پکانا۔ چمڑے کو پکانے کا پیشہ، عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔
دبا کر [۱] ۔ حکومت سے۔ جبرے [۲]۔ زور سے۔ جم کر۔ بخوبی۔ جیسے دبا کر کام لینا یا کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں معنی نمبر ا میں مستعمل ہے معنی نمبر ۲ میں نہیں بولتے۔
دبا لینا [۱] ۔ مغلوب کر لینا۔ زیر کر لینا۔ اردو مصرف،

فصیح، رائج۔

کن دانوں کو یہ نالوں میں دبا لیتے ہیں
دون کی آپ کے دمساز بجا لیتے ہیں — رشک

کیسا دبا لیا ہمیں گردِ ملال نے
رہتا ہے زندگی میں عذابِ فشار روز — قلبا

دبالینا ۲: دبوچ لینا۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ پہلوان کو نیچے لا کے ایسے کس سے دبا لیا کہ اسکو نکلنے کی حسرت رہ گئی یہاں تک کہ اس کو چت کر دیا۔

دبالینا ۳: مال مارنا۔ مال لینا۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ باپ کے مرتے ہی ساری دولت دبالی چھوٹے بھائیوں کو ایک پیسہ نہ دینا تھا نہ دیا۔

دبا مارنا۔ دشمن کے گھات یا شکار کی تاک میں کسی جگہ چھپ رہنا (نفائس)
قول فیصل:۔ اب اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دبانا ۱: گاڑنا۔ دفن کرنا۔ زمیں دوز کرنا۔

جو مرے عشق بتاں میں نہ دبانا اس کو
آتش سنگ صنم سے ہی جلانا اس کو — معروف

(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں تنہا "دبانا" بول کے دفن کرنا نہیں مراد لیتے زمین میں دبا دینا یا خاک میں دبا دینا بولتے ہیں۔

دبانا ۲: بیج بونا۔ بیج زمین کے اندر رکھنا۔
(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس محل پر "بیج بونا" کہتے ہیں۔

دبانا ۳: زبردستی قبضہ کرنا۔ پرایا حق مارنا۔
(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس محل پر "دبالینا" بولتے ہیں۔

دبانا ۴: بھینچنا۔ دبوچنا (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر زیادہ تر بھینچنا یا دبوچنا بولتے ہیں۔

دبانا ۵: مجبور کرنا۔ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ کسی کو اتنا نہ دباؤ کہ وہ چیخ اٹھے۔

دبانا ۶: زور ڈالنا۔ دباؤ ڈالنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دبانا ۷: چپی کرنا۔ مشت مالی کرنا۔

دستور ہے بیمار کے ہیں پاؤں دباتے
ایڑیاں بھاری اسے لا کر ہیں پھیلاتے — امین

(نور اللغات)
قول فیصل:۔ شعر ہی سے ظاہر ہے کہ "پاؤں دبانا" صرف ہے۔

دبانا ۸: کسی چیز کو زور سے اندر بھرنا یا ہاتھ کے زور سے یا انگلیوں سے کسی چیز کو برتن کے اندر ٹھونسنا۔ ٹھونس ٹھونس کے بھرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ بورے میں روئی اس طرح دبا کے بھرنا کہ زیادہ سے زیادہ آ سکے۔

دبانا ۹: نقصان دینا۔ خسارہ دینا۔ جیسے اس نے دس روپے کو دبالیا اور پھر نہ بولا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ ان معنی کے لئے استعمال نہیں کرتے بلکہ کسی کا حق یا کسی کا مال اس تک پہنچانا کے معنی میں بولتے ہیں۔

دبانا ۱۰: چھپانا۔ مخفی کرنا۔ ظاہر نہ ہونے دینا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ جو بات کہنے کی تھی وہ دبا گئے پوری بات نہیں کی۔

دبانا ۱۱: راکھ سے آگ چھپانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ تنہا نہیں بولتے، "آگ دبانا" مستعمل ہے۔

دبانا ۱۲: کمی کرانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

وہ خریدار ہی دل کے نہ ہوئے کیا کیجے
ہم بھی کچھ دیتے کچھ انکو بھی دبایا جاتا — داغ

قول فیصل:۔ آپس میں مصالحت کرتے وقت بھی بولتے ہیں۔ جیسے یہ جھگڑا تو اسی وقت طے ہو سکتا ہے جب کچھ تم دبو کچھ انکو دبایا جائے۔ اب یہاں اس کا مفہوم ہوگا "کسی بات پر مجبور کرنا"۔

دباؤ ۱: بوجھ۔ زور۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ پڑنا، ڈالنا کے ساتھ صرف ہے۔

آہوں کی فوج لے کے چلا ہے دعا کا
اچھا ہے کچھ دباؤ پڑے آسمان پر — جلیل

لشکر پہ ڈالو گھیر کے ہر سمت سے دباؤ
ہم اس طرف سے بڑھتے ہیں تم اس طرف سے آؤ — مونس

دباؤ ۲: خوف۔ دہشت۔ ڈر۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

پاؤں کیوں داب نے نہیں دیتے
گھر کسی کا تمھیں دباؤ نہیں — جرأت

دباؤ ۳: جبر۔ سختی۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ آپ خواہ مخواہ مجھ پر دباؤ ڈال رہے ہیں میں کسی قیمت پر صلح کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں۔

دباؤ ۴: لحاظ۔ خیال۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)
قول فیصل:۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دباؤ۔ (بروزن فعول) اُلار کا مقابل، گاڑی یا کسی اور چیز کے آگے کے حصہ پر زیادہ بوجھ ہوتا ہے تو کہتے ہیں دباؤ ہے۔ اردو، صفت۔ یکے تانگے والوں کی اصطلاح۔

دباؤ پڑنا۔ زور پڑنا۔ بوجھ پڑنا۔ وزن پڑنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

کچھ تو پڑے دباؤ دل بیقرار پر
پارہ بھرا ہوا ہی تربت میں چاہیے — داغ

دباؤ ڈالنا۔ زور ڈالنا۔ بوجھ ڈالنا۔ عاجز کرنا ناجائز طریقے سے کسی قوت کے ساتھ اپنی بات منوانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

دباؤ ماننا۔ دولت یا قوت کی وجہ سے کسی کے زیرِ اثر ہونا۔ اردو مصدر۔ غیر فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ تمھیں جو کچھ کہنا ہو وہ زوار پہلوان سے کہو تمھارا دشمن ان کا دباؤ مانتا ہے۔
دبا ہوا بنیا پورا تولے۔ جب آدمی پر دباؤ پڑتا ہو تو حق ادا کرتا ہے (فرہنگِ اثر)
قولِ فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔
دب آنا۔ کنارے سرک آنا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ وہ تو کہو اُس نے گھنٹی بجا دی ہم کنارے دب آئے ورنہ رکشے سے کچل جاتے۔
قولِ فیصل:۔ اس محل پر "دب جانا" بھی بولتے۔
دَبدَبہ۔ کرّ و فر۔ رعب داب۔ شان و شوکت۔ جاہ و ہیبت و بزرگی۔ فارسی۔ مذکر، فصیح، رائج۔
مُلّا کی سواری جو ہوئی شہر سے باہر
معلوم ہوا دبدبۂ لشکرِ عشق
قولِ فیصل:۔ عربی میں دبدبہ بمعنی ڈھول کی آواز اور گھوڑے کی ٹاپ کی آواز۔ مگر فارسیوں نے مندرجہ بالا معنوں میں استعمال کیا۔
دُبدھا۔ شک، شبہ۔ پس و پیش۔ ہندی، مذکر۔ یہ لفظ مرکب ہے دو + بدھا سے۔ بدھا = طرح یعنی دو طرح کا۔ مجازاً دو طرح کا خیال یعنی پس و پیش۔
(نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ عوام لکھنؤ بالخصوص عورتیں دُگدھا یا دھگدا بولتی ہیں۔ دگدھا زیادہ مستعمل ہے دھگدا البتہ کم بولا جاتا ہے۔
دبدھا کرنا:۔ شک کرنا۔ شبہ کرنا۔ تذبذب میں رہنا۔ آگا پیچھا سوچنا۔ بچر بچر کرنا۔ بدظنی و بدگمانی کرنا۔ تردد کرنا، وسوسہ کرنا۔ (فرہنگِ آصفیہ)
قولِ فیصل:۔ عوام لکھنؤ اور عورتیں اس محل پر دگدھا یا دھگدا کرنا بولتی ہیں۔
دبدھا میں دونوں گئے مایا ملی نہ رام۔ جو شخص پیچ و شک میں مبتلا رہتا ہے نہ تو دین کا ہوتا ہے نہ دنیا کا۔
(فرہنگِ اثر)
قولِ فیصل:۔ مؤلف فرہنگِ آصفیہ نے بھی یہ مثل دبدھا کی مثال میں لکھی ہے۔ لکھنؤ میں "دبدھا" کی جگہ "دگدھا" ہے یعنی دگدھا میں دونوں ... الخ۔ مؤلف فرہنگِ اثر نے اس بات کی وضاحت نہیں کی کہ اب کس طرح بولتے ہیں۔
دُبُر۔ پشت۔ پیچھا۔ (مجازاً) مقعد۔ عربی، مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
دُبڑو گھسڑو۔ (ہر دو واو معروف) احساسِ کمتری رکھنے والا۔ بلا وجہ ذرا سی بات میں دب جانے والا۔ بودا۔ کم ہمت۔ اردو، صفت، عوام کی زبان۔
محلِ صرف:۔ مود تو اپنے حق کا دعویٰ کیا اور جب سب نے مارنے پیٹنے کو کہا تو مصالحت کر لی میں ایسے دبڑو گھسڑو آدمی سے ملنا نہیں پسند کرتا۔
دَبِستان۔ (بفتح اول و کسر دوم) (اصل اس کی ادبستان ہے) مکتب۔ مدرسہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔
میں چمن میں کیا گیا گویا دبستاں کھل گیا
بلبلیں سن کر مرے نالے غزل خواں ہو گئیں غالب
دب سٹ میں آجانا۔ مرعوب ہو جانا۔ دھمکی سے ڈر جانا (فرہنگِ اثر)
قولِ فیصل:۔ دب سٹ کی جگہ دب سٹے اور آجانا کی جگہ پڑ جانا بھی ہے (یعنی دب سٹے میں پڑ جانا) اہلِ لکھنؤ دونوں صورتوں سے بولتے ہیں۔ مگر "مرعوب ہو جانا یا دھمکی سے ڈر جانا" اس کا مفہوم نہیں لیتے بلکہ جنجال میں پڑ جانا، مخمصہ میں پڑ جانا کے معنی میں بولتے ہیں۔
دَبکا:۔ چوہوں کے مارنے کا آلہ جو مٹی سے چکی کے پاٹ کے مشابہ بناتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔
قولِ فیصل:۔ اس کا تلفظ اس صورت سے کرتے ہیں کہ بجائے موحدہ بائے فارسی معلوم ہوتی ہے یعنی "دپکا" سمجھ میں آتا ہے۔
دُبکا:۔ دَبا (نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔
دبکانا۔ چھپانا۔ کپڑے میں چھپانا۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔
قولِ فیصل:۔ تلفظ اس طرح کرتے ہیں کہ دپکانا (بائے فارسی سے) معلوم ہوتا ہے مرد کم اور عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔
دبکائی۔ گول تار کو چوڑا کروانے کی اُجرت۔ تار دبکنے کا کام، اردو، مونث، فصیح، رائج۔
قولِ فیصل:۔ تلفظ میں "ب" کی جگہ "پ" نکلتی ہے (یعنی دپکائی)
دبک بیٹھنا۔ چھپ بیٹھنا۔ روپوش ہونا۔ زمین سے پیٹھ لگا کر بیٹھ جانا۔ (فرہنگِ آصفیہ و نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اس جگہ دبک جانا یا دبک رہنا بولتے ہیں۔
دبک جانا۔ ڈر کر آڑ میں یا گوشہ میں چھپ جانا۔ اردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔
دَبگر:۔ ڈھال بنانے والا۔ آج کل بیشتر کپا بنانے والے کو کہتے ہیں۔ ۲۔ لکڑی کے ظروف بنانے والا۔
(نفائس)
قولِ فیصل:۔ صاحبِ فرہنگِ آصفیہ نے دَبگر کا فارسی سے مع اعراب لکھا ہے۔ اور "لکڑی کے ظروف بنانے والا" معنی نہیں لکھے اہلِ لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔
دب کر:۔ کنارے ہٹ کے، کسی ایک طرف ہٹ کے۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف ۔ پرنالے سے غلیظ پانی گر رہا ہے دب کر نکل جاؤ تاکہ کپڑے نہ خراب ہو جائیں ۔

قولِ فیصل ۔ "کر" کی جگہ "کے" فصیح ہے یعنی دب کے ۔

دب کر ۴ سمٹ کر ۔ بدن چرا کے ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف ۔ راستہ تنگ ہے ذرا سا دبکے چلو ۔

دب کر ۵ مغلوب ہو کے ۔ عاجز ہو کے ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف ۔ وکیل نے کہا تم یہ مقدمہ نہیں جیت سکتے اس لئے اس نے دب کے صلح کر لی ۔

دب کر نکل جانا ۔ مقابلے پر نہ ٹھہرنا ۔ تابِ مقابلہ نہ لانا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

وہ رخسارے جو ہوتے ہیں مقابل
نکل جاتے ہیں دب کر چاند سورج
— آتش

دبک رہنا ۔ کسی گوشے یا آڑ میں چھپ جانا ۔ اردو صرف ، غیر فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف ۔ تمھارے بڑے بھائی مجھیں ڈھونڈتے ہوئے آ رہے ہیں لحاف میں دبک رہو ۔

دبکنا ۱ چھپنا ۔ پوشیدہ ہونا ۔ اردو ۔ قریب متروک ۔

ع کیا خبر تھی دشمنِ جاں دل میں ہے دبکا ہوا — سحر

دبکنا ۲ ڈر کر چھپنا ۔ اردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

شوخ کی برقِ تبسم جو چمک جاتی ہے
صاعقہ ابر کے پردے میں دبک جاتی ہے
— ترود

دبکنا ۳ (تلفظ دبکنا) چاندی سونے کے گول تاروں کو ہتھوڑے نہائی کے ذریعے سے کوٹ کر چوڑا کرنا ۔ اردو ، تار دبکنے والوں کی اصطلاح ۔

دبکنت ۔ دہشت ۔ ڈر ۔ اردو ، مؤنث ۔ دہلی کی زبان ۔

کوئی کیسا ہی ہو قوی اس سے
نہیں دل کو ضعیف کے دبکنت
— سودا

دبکی ۱ کسی جانور کا زمین میں چھپ جانا ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

قولِ فیصل ۔ اس کا صرف "مارنا" "لگانا" کے ساتھ ہے ۔

دبکی ۲ گھات ۔ داؤں گھات ۔

(نور اللغات و فرہنگِ آصفیہ)

قولِ فیصل ۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے ۔

دبکیا ۔ (مدکیا کے وزن پر) چاندی سونے کے گول تاروں کو ہتھوڑا اور نہائی کے ذریعے کوٹ کر چوڑا کرنے والا ۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

قولِ فیصل ۔ عوام دبکیا (بروزن کنکیا) بھی کہتے ہیں ۔

دبکیل ۔ دبکیلا ۔ دبنے والا ۔ بزدل ، کم ہمت ۔

(نور اللغات)

قولِ فیصل ۔ لکھنؤ میں اس جگہ "دبیل" بولتے ہیں ۔

دبکی لگانا ۔ چھپنا ۔ غائب ہونا ۔ گھات لگانا ۔ گھات میں بیٹھنا ۔ اردو صرف ، عوام کی زبان ۔

دبکی مارنا ۔ تاک میں چھپ کر بیٹھ جانا ۔ اردو صرف ۔ عوام کی زبان ۔

قولِ فیصل ۔ خوف سے چھپکے بیٹھ جانے کو بھی دبکی مارنا کہتے ہیں ۔

دبلا ۔ کم گوشت ۔ کمزور ۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف ۔ اکرام حیدر سا دبلا آدمی میں نے نہیں دیکھا پھونک مارو تو اڑ جائیں ۔

دبلاپا ۔ لاغری ۔ اردو ، مذکر ۔ عوام اور عورتوں کی زبان ۔

قولِ فیصل ۔ کسی کے ساتھ اس جگہ "دبلا پن" بھی بولتے ہیں ۔

دبلا پتلا ۔ چھریرے بدن کا ۔ اردو ۔ صفت ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

قولِ فیصل ۔ مؤنث کے لئے "دبلی پتلی" کہتے ہیں ۔

دبلا ہو جانا ۔ صحت مند آدمی کا بیماری یا غم و فکر سے لاغر ہو جانا یا گھل جانا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف ۔ بہت دبلے ہو گئے ہو کیا کچھ بیمار تھے ۔

قولِ فیصل ۔ جانوروں کی نسبت بھی بولتے ہیں ۔

دبلیا ۔ نحیف و لاغر ۔ اردو ، مذکر ۔ عوام کی زبان ۔

محلِ صرف ۔ نواب پیارے صاحب دبلیا تھے تو نحیف و لاغر مگر بڑے دل کے انسان تھے ۔

قولِ فیصل ۔ اسی کو "دبلچی" بھی کہتے ہیں ۔

دبلے مارے شاہ مدار ۔ زبردست زیردست ہی کو ستاتا ہے ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل ۔ لکھنؤ میں اس طرح بولتے ہیں "مرے کو مارے شاہ مدار"

دبنا ۱ بوجھ کے نیچے آنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

جھکائے کبھی چلے نہ جو افلاک کے تلے
سمجھے دبے پڑے ہیں منوں خاک کے تلے
— تعشق

دبنا ۲ دفن ہونا ۔ گڑنا ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل ۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے ۔

دبنا ۳ چھپنا ۔ پوشیدہ ہونا ۔ مخفی ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف ۔ ہزاروں خزانے زمین کے نیچے دبے ہوئے ہیں جن کا جاننے والا کوئی نہیں ۔

دبنا ۴ زیر ہونا ۔ مغلوب ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

بگولے خاک سے اٹھتے ہیں اب تک
نہ مر کر بھی دبے ہم آسماں سے
(دبنا) — امیر

بجلی چمک میں تیغ سرافگن سے دب گئی
دعاؤں سے چار آئینو نہیں بے تعب گئی
(دب جانا) — عشق

دبنا ۵ سکڑنا ۔ سمٹنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف ۔ نیا لحاف ہے تم آج تو تنگ کی جگہ بچھا کے لیٹ رہو تنگی روئی سے دب جائے گی ۔

دبنا ۶ بٹنا بچنا ۔ راستہ دینا ۔ کنارے ہونا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف ۔ مجمع بہت ہے اگر نکلنا چاہتے ہیں تو سڑک کے کنارے کنارے دب کے نکل جائیے ۔

دبنا[۷] گھٹنا۔ جیسے تنخواہ دبنا۔
(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دبنا[۸] عجز و انکسار کرنا۔ لحاظ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ ہم جتنا دبتے ہیں تم اتنا ہی سر چڑھتے ہو۔

دبنا[۹] پسنا۔ کچلنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ میری چار انگلیاں چول میں ایسا دبیں کہ پچی ہو گئیں۔

دبنا[۱۰] شرمانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

وہ رخسارے جو ہوتے ہیں مقابل
نکل جاتے ہیں دب کر چاند سورج — آتش

دبنا[۱۱] کسی چیز کے اجزا کا متصل ہو جانا۔
محل صرف:۔ تم نے پانچ سو صفحہ کی کتاب شکنجے میں ایسی دبائی کہ دو سو صفحات کی معلوم ہو رہی ہے۔
قول فیصل:۔ اس معنی میں اسکا لازم زیادہ مستعمل ہے جیسے یہ جلد ابھی تازہ بنی ہوئی ہے کتابوں کے نیچے دبا دیجیے گا۔

دبنا[۱۲] نیچے آنا۔ اندر آنا۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ گوشت کا سیتے وقت دبنا بھی بہت ضروری ہے تاکہ پھوشرے باہر نہ آئیں۔

دبنا[۱۳] فرو ہونا۔ ابھرنے نہ پانا۔ رفع ہونا۔ جھگڑا دبنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دب گئے قدرے تیرے سب فتنے
حشر بھی آج تک بپا نہ ہوا — جلیل

دبنا[۱۴] مقررہ قیمت میں کچھ کمی کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

وہ خریدار ہی دل کے نہ ہوئے کیا کیجے
ہم بھی کچھ دبتے تو انکو بھی دبایا جاتا — داغ

دبنگ[۱] (بروزن پتنگ) داب۔ بوجھ۔ دباؤ۔ انگ۔ جسم۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دبنگ[۲] سخت دل آدمی۔ کٹر دل کا۔ بے رحم۔ اردو، صفت۔ دہلی کی زبان۔

شعر کہنے کا یہی ہوتا ہے ڈھنگ
شعر گو بدنام مت کر لے دبنگ — سودا

دبنگ[۳] قوی ہیکل۔ فربہ۔ تنومند۔ مسٹنڈا۔ موٹا تازہ۔ ہٹا کٹا۔ زبردست۔ زور آور۔ پرزور۔ توانا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

چوک کے بازار میں تھا اک دبنگ
عار اطبا و طبابت کا ننگ — سودا

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ رعب داب والے کسی سے نہ ڈرنے والے کو کہتے ہیں۔

دبنگا۔ سخت۔ چالاک۔ قوی۔ تنومند، سخت دل آدمی۔ اردو، مذکر۔ غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ اس میں ایک جوگی بیٹھا ہوا سر جھاڑ منہ پہاڑ موٹا مشٹنڈا۔ دبنگا از سر تا پا ننگا (طلسم ہوش ربا)
قول فیصل:۔ اس کی تانیث (دبنگی) بھی مستعمل ہے۔

ڈر و وحشت کی دھوم دھام ہے تم
وہ تو ایک دیو کی دبنگی ہے — انشا

دبو۔ دبنے والا۔ مرعوب ہونے والا۔ بزدل۔ ڈرپوک۔ ہر ایک سے ڈر جانے والا۔ اردو صفت۔ عوام کی زبان۔
محل صرف:۔ تم جنکا دُن سے مدد چاہتے ہو وہ خود ایک دبو آدمی ہیں۔

دبوچ لینا۔ چھاپ لینا۔ اردو صرف، عوام کی زبان۔

آکے اس نے اسے دبوچ لیا
ادھر پیچھے سے پوٹا نوچ لیا — ہشت گلزار

دبوچنا۔ بھینچنا۔ اس طرح دبانا جس طرح بلی چوہے کو دبانا ہے کسی کو قابو میں کرنا اس طرح کہ رہا نہ ہو سکے۔
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل:۔ اس محل پر "دبوچ لینا" بھی بولتے ہیں۔

آکے اس نے اُسے دبوچ لیا
اور پیچھے سے پوٹا نوچ لیا — ہشت گلزار

دبو دبو کرنا۔ (دبو بواو مجہول) کسی بات کو دبا دینا۔ سنی ان سنی کر دینا۔ کسی معاملہ کو چھپا دینا۔ اردو، صرف، عورتوں کی زبان۔

دبور۔ پچھوا ہوا۔ عربی۔ مؤنث۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اردو کے لئے غیر مانوس ہے۔

دبوسہ (بروزن سبوچہ) جہاز کا کمرہ یا کوٹھری جو مستورات کے واسطے ہوتی ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دبھاسیا۔ ترجمان۔ مترجم (دو + بھاس یعنی زبان سے یہ لفظ بنا ہے) (فرہنگ آصفیہ و نفائس)
قول فیصل:۔ قیاس کہتا ہے کہ یہ لفظ اصل میں دو بھاشیا ہے۔ بھاشیہ بھاشا بمعنی زبان سے مشتق ہے۔ جس طرح دیش کو اردو والوں نے دیس کر لیا اسی طرح بھاشیا کو بھاسیا کر لیا اب اسکا صحیح ترجمہ ہوا۔ دو زبانیں جاننے والا دبھاسیا دہلی کی زبان ہے لکھنؤ والے نہ پہلے بولتے تھے نہ اب بولتے ہیں۔

دُبے۔ دو وید جاننے والے برہمن کا لقب۔
قول فیصل:۔ فرہنگ آصفیہ میں دُبے لکھا ہے جو کتابت کی غلطی ہے اس لئے کہ دبھاسیا کے بعد دُبے بے جگہ ہے اس کا ایک رسم الخط واؤ معدولہ کے ساتھ (دوبے) ہے۔

دبی آگ کریدنا۔ (کنایۃً) پرانے فساد کو تازہ کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- زیادہ تر اپنے محل پر "گڑے مُردے اکھاڑنا" بولتے ہیں۔

دبی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے :- دبے پر زبردست اپنے زیردست کا حکم بجالاتا ہے۔
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- لکھنؤ میں کہتے ہیں دبے پر بلی چوہے سے کان کٹواتی (کٹاتی) ہے۔ یا کٹواتے یا کترواتے۔

دبے پاؤں :- آہستہ آہستہ۔ آہٹ کے بغیر۔

دبے پاؤں طواف خانۂ لیلیٰ کرے مجنوں
مبادا جاگ اٹھے سن کے دربان غل سلاسل کا — نظیر

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- شعر میں پاؤں بروزن فعلن ہے جو اب متروک ہے۔ اب پاؤں بروزن فاع مستعمل ہے۔

دبے پاؤں :- چپکے سے۔ چوری سے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نیند آنکھوں میں شب ہجر ذرا بھی آئی
چونک اٹھے جو دبے پاؤں ہوا بھی آئی — شاد

قول فیصل :- اسی معنی میں آتش نے اڑ جانا (بمعنی ہوجانا) کے ساتھ نظم کیا ہے۔

حسد سے جل کے دبے پاؤں اڑ گئے اعدا
ہمارے نالوں نے جب کار برق باد کیا — آتش

آنا، جانا، چلنا، نکل جانا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔

مہر مغرب کو تو مشرق کی طرف چھاؤں چلی
دن ڈھلا دھوپ بھی صحرا سے دبے پاؤں چلی — تعشق

دبے پاؤں کی جگہ پاؤں دبے بھی کہا ہے جو دلی کی زبان ہے

کوچے میں جو اس کے کل گئے ہم
کیا پاؤں دبے نکل گئے ہم

(عباسی از فرہنگ آصفیہ)

دبے پاؤں، رواں ہونا (چلنا) :- آہستہ آہستہ چلنا۔ اردو صرف۔

زیرِ دیوار جو ٹھہروں تو حسد سے میرے
(رواں ہونا) سایہ سر پہ سے دبے پاؤں رواں ہوتا ہے — آتش

(چلنا) میں ناتواں چلا ہوں دبے پاؤں اس طرح
میری نہیں ہے رہبرِ منزل سے اطلاع — داغ

قول فیصل :- دبے پاؤں رواں ہونا قلیل الاستعمال ہے۔

دبے پر بلی چوہوں سے کان کٹاتی ہے :- دبے پر زبردست بھی زیردست کا حکم بجالاتا ہے۔ اردو صرف۔

محل صرف :- میاں آزاد نے بگڑ نگ کے چھکے چھڑا دیئے گھگھی بندھ گئی چپ چاپ درزی سے ٹوپی بدل لی۔ سچ ہے دبے پر بلی چوہے سے کان کٹاتی ہے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :- اب کٹاتی کی جگہ کترواتی زیادہ ہے۔

دبے پر چیونٹی بھی کاٹتی ہے :- تنگ آکر کمزور بھی حملہ کر بیٹھتا ہے۔ اردو مثل، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تم غریب کو بہت ستایا کرتے تھے آخر کار اس نے تمہارے خلاف کسی مجسٹریٹ کے یہاں درخواست دے ہی دی۔ سچ ہے دبے پر چیونٹی بھی کاٹتی ہے۔

دبی چوٹیں ابھرنا :- پرانے فتنوں کا تازہ ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

نئے دیتے ہیں صدمے چھیڑ کر پارینہ قصوں کو
دبی چوٹیں ابھرتی ہیں گڑے مُردے اکھڑتے ہیں — شاد

دبے دانتوں ہاں میں ہاں ملانا :- ڈرتے ڈرتے ہاں میں ہاں ملانا۔ اردو صرف۔ متروک۔

محل صرف :- کیمپ آرا نے بھی دبے دانتوں ہاں میں ہاں ملا دی۔ (فسانۂ آزاد)

دبی دبائی بات :- گزری ہوئی وہ بات جسکو لوگ بھول گئے ہوں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :- یہ تمہاری ہمیشہ کی عادت ہے کہ فساد کرانے کی کوشش کرتے ہو دبی دبائی بات کو ابھارتے ہو تاکہ جھگڑا ہو۔

دبے دبائے جھگڑے :- پرانے جھگڑے جو رفع ہوگئے ہوں۔

جھگڑے دبے دبائے عدو نے نکال کر
رنجے اکھاڑے گور کے تیجے تلے کے ہیں — ظفر

(نور اللغات)

قول فیصل :- یہ دہلی کی زبان ہے اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دبیر :- (بروزن امیر) کاتب۔ منشی۔ انشا پرداز۔ مضمون نگار۔ سحاب۔ فارسی، فصیح، رائج۔

دبیر :- مرزا سلامت علی مرثیہ گو خلف میاں غلام حسین لکھنوی کا تخلص۔ آپ مظفر حسین ضمیر کے ارشد تلامذہ میں سے ہیں آپ کے مرثیوں میں نازک خیالی، مضمون آفرینی، بلندیٔ تخیل اور بلاغت بدرجۂ اتم پائی جاتی ہے زبان میں فارسیت کا عنصر زیادہ غالب ہے۔ آپکے کلام میں آورد زیادہ ہے برخلاف انیس کے کہ ان کے یہاں آمد ہوتی ہے۔ آپ کا کلام صنعت غیر منقوطہ میں بھی ہے اور اس میں عطارد (جو دبیر فلک بھی کہا جاتا ہے) تخلص کیا ہے آپ نے ۲۹ محرم ۱۲۹۲ھ کو ۷۲ برس کی عمر میں وفات پائی اور اپنے مکان واقع کوچہ مرزا دبیر لکھنؤ میں دفن ہوئے۔

دبیرِ فلک :- (کنایۃً) عطارد۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اسی کو "منشیِ فلک" بھی کہتے ہیں۔

دبیز :- (دبائے معروف) موٹا۔ دلدار۔ کپڑا کاغذ اور چمڑے کے لئے کہتے ہیں۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- عربی میں "دیبوز" وہ کپڑا جسکا بانا دُہرا ہو فارسیوں نے تصرف کرکے دبیز کرلیا۔

دبی زبان سے۔ دبی آواز سے :- ڈرتے ڈرتے لحاظ سے۔ اردو صرف۔

واعظ دبی زبان سے کرتا تھا ذکر حور
(زبان) اتنا لحاظ دخترِ رز کا ضرور تھا — اکبر

انھیں جب مہرباں پاکر سوال وصل کر بیٹھا
دبی آواز سے شرما کے وہ بولے یہ مشکل ہو (آواز) داغ

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ دبی زبان سے " ہی بولتے ہیں دبی آواز سے مستعمل نہیں اسکا صرف زیادہ تر کہنا کے ساتھ ہے۔

دبیل ۔ زیردست ۔ مغلوب ۔ ہر ایک سے دب جانے والا ۔ مرعوب ہو جانے والا ۔ اردو ، صفت ، غیر فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ مر مرے کیا کسی کی دبیل نہیں ہوں سامری ہمشیرِ شہنشاہ کو سلامت رکھیں کوئی تیز سی نگاہ ڈالے تو آنکھیں نکلوا لوں ابھی ۔ (طلسم ہوشربا)

دبے مُردے اکھاڑنا ۔ پرانے قصے یا پرانے گلے شکوے دہرانا ۔ اردو ، دہلی کی زبان ۔

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ اس محل پر " گڑے مردے اکھاڑنا " بولتے ہیں ۔

دُبِّر یانا ۔ خوف کے محل پر بولتے ہیں ۔

قول فیصل ۔ یہ بازاری زبان ہے ۔ بازاری لوگ " گانڈ دبیر یانا " کہتے ہیں ۔

دُپّڑ دُپّڑ کرنا ۔ خوف کے مارے مقام مخصوص کا کھلنا اور بند ہونا ۔ اردو صرف ، بازاری زبان ۔

دُبّو ۔ (بضم اول و واؤ مجہول) تبرّو ۔ اردو ، مونث ، بازاری زبان ۔

کیا دو سا مرغی والے کی صدمہ اٹھاتی تھی
دبو سے ککڑوں کوں کی صدا آتی تھی لاعلم

دُت ۔ (کلمۂ حقارت) کتے کو ہنکانے کی آواز ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ اس جگہ دُھت یا دُھوت (بواؤ مجہول) کہتے ہیں اور دَھت (بفتح اول) بھی کہتے ہیں ۔ تکرار کے ساتھ دھت دھت (بفتح اول و نیز بضم اول) بھی مستعمل ہے ۔

دُتانا ۔ بیڑی سگرٹ وغیرہ سلگانا اور پینا ۔ اردو ، عوام کی زبان ۔

قول فیصل ۔ یہ صرف بالکل نیا ہے ۔ عوام حال ہی میں بولنے لگے ہیں ۔

دُت تیرے کی ۔ (کلمۂ حقارت) ہت تیرے کی ۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں کہتے ہیں دھت تیرے کی (یا) ہت تیرے کی ۔

دُتکار ۔ لعنت ۔ ملامت ۔ جھڑکی ۔ بتانا کے ساتھ استعمال صرف ہے ۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں اس کی مصدری صورت دُتکارنا (دُتکار دینا) رائج ہے ۔

دُتکارنا ۔ کتے کو ہنکانا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ کتا وفادار جانور ہے بھوکا تھا تمہارے گھر میں آیا تھا تمہیں دُتکارنا نہ چاہیے تھا ۔

دُتکارنا ۲ ۔ (کنایۃً) جھڑکنا ۔ لعنت ملامت کرنا حقارت سے نکال دینا ۔ سخت و سست کہنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

کوئی بھونکے ناحق جو کتے کی طرح
تو دُتکار دیجے اُسے کہہ کے دُت (انشا)

دت کھدنی ۔ وہ آلہ جس سے دانت کھودتے ہیں ۔ اردو ، مونث ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ تم نے پیتل کی دت کھدنی خریدی ہے بجائے اسکے چاندی کی خریدتے وہ مفید بھی ہوتی ہے ۔

دُتو ۔ وہ دہرا روئی دار کپڑا جو بچوں کے سینے کی حفاظت کے واسطے بطور صدری کے بنایا جاتا ہے فارسی میں دوتا ۔ دوتاہ ۔ دوتو دہری تہ کے کپڑے کو کہتے ہیں
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ والے نہیں بولتے ۔

دَتُون ۔ مسواک ۔ اردو ، عوام کی زبان ۔

قول فیصل ۔ دہلی میں دتّون (یا) یا داتون ہے ۔

دتیلا ہاتھی ۔ (دتیلا بفتح اول و دوم) نر ہاتھی جس کے بڑے بڑے دانت ہوں ۔ اردو صرف ، غیر فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ میاں آزاد خوانچی میں بیٹھے ہیں ۔ ہاتھی دتیلا مست مکنا (فسانۂ آزاد)

دَجّال ۔ صیغۂ مبالغہ ہے یعنی دریائے دجلہ سے پیدا ہونے والا ۔ اہل اسلام کے عقائد کے موافق یہ شخص قیامت کے کچھ عرصہ پہلے دریائے مذکور سے پیدا ہو کر اصفہان سے ظہور (خروج) کرے گا ۔ ایک آنکھ سے کانا اور بڑا کافر ہوگا ۔ حتے کہ اس کے ماتھے پر بھی لفظ کافر لکھا ہوا ہوگا جو خاص اہل ایمان کو بوجہ نور ایمان نظر پڑے گا ۔ اور وہ الوہیت کا مدعی ہو کر بہت سے خرق عادات مثل احیا و اموات یا اماتت احیا اور کھیتیوں باغوں کو بارآور کرنا وغیرہ وغیرہ بطور استدراج دکھا کر بہت آدمیوں کو اپنی الوہیت کا معتقد کرے گا ۔ تین روز کے عرصہ میں تمام عالم پر قابض ہو کر گمراہی پھیلا دے گا اس کی یہ کیفیت دیکھ کر حضرت عیسیٰ آسمان سے اور امام مہدی آخر الزمان سر من رائے نامی غار سے تشریف لا کر ہلاک کریں گے ۔ ظہور (خروج) سے چالیس دن ہلاک ہوگا جس میں پہلا دن ایک سال کے برابر دوسرا ایک ماہ اور تیسرا ہفتہ کے برابر ہوگا باقی سینتیس دن ایام معہود کے برابر ہوں گے ۔ چونکہ وہ ایک آنکھ سے کانا اور بڑا ابھاری کافر ہوگا اس وجہ سے اس کا نرے کو بھی کہتے ہیں جو نہایت شریر اور بد ذات ہوتا ہے ۔ جھوٹا ، کاذب ۔ مکار ۔ بطال ۔ بہت جھوٹ بولنے والا ۔ ایک بہت بڑے جھوٹے یہودی کا لقب جو اخیر زمانے میں پیدا ہوگا ۔ مخالف مہدی و عیسیٰ علیہما السلام ۲ طلا ۔ سونا ۔ زر ۔ ذہب ۳ تیغ جوہر دار ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ یہ دجل سے مشتق ہے جسکے معنی ہیں

جھوٹ بولنا۔ مکر کرنا۔ دجّال صیغۂ مبالغہ ہے جس کے معنی ہوئے بہت بڑا جھوٹا، بہت بڑا مکّار۔ اس کے خروج میں اختلافات بہت ہیں مختلف پیشین گوئیاں ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ہے یقینی کہ وہ الاغ ہے شوم
حشر کو ہو گا مرکبِ دجّال — تیرؔ

دَچھنا۔ (بفتح اول کسرہ دوم مشدد) تحفہ۔ نذرانہ۔ انعام۔ ہندی۔ مؤنث۔ اہل ہنود کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس لفظ کا استعمال برہمنوں کو مذہبی رسوم ادا کرنے کے صلے تک محدود ہے۔

دَحوُالارض۔ (بفتح اول بسکون دوم و ضم سوم) زمین بچھنا۔ عربی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف:۔ حدیث میں ہے کہ ۲۵ ذی الحجۃ الحرام کو دحوالارض ہوا۔

دِحیَہ۔ (بکسر اول و سکون دوم و فتح سوم) لغوی معنی سردار فوج۔ رسول کے ایک محبوب صحابی کا نام۔ آپ قبیلہ بنی کلاب کے تھے اسی وجہ سے آپ کو "دحیہ کلبی" کہتے ہیں آپ اپنے حُسنِ عمل کے سبب سے اتنے فرشتہ خصال تھے کہ کبھی کبھی حضرت جبرئیل آپکی صورت میں پیشِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حاضر ہوا کرتے تھے۔ عربی۔

قابل انسان کی صحبت کے ہے انساں نہ ملک
بن گیا پیشِ نبی صورتِ دحیہ جبرئیل — ذوقؔ

دُخان۔ (بضم اول) دود، دھواں۔ بخار بھاپ۔ عربی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

دُخانی۔ (بضم اول) دھوئیں کا۔ دھوئیں اور بھاپ کے زور سے چلنے والا۔ جیسے دخانی جہاز۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

دُخت۔ دُختر۔ (دخت بر وزن بخت۔ دختر بر وزن مفعل) بیٹی۔ لڑکی، فارسی، مؤنث۔

ایک دختر تھی اس کی ماہ جبیں
شادی جسکی نہیں ہوئی تھی کہیں — زہرِ عشق

قول فیصل:۔ "دخت" ان معنی میں کسی کے ساتھ مستعمل ہے اور وہ بھی ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں۔ تنہا نہیں۔

دختر انگور۔ دخت رز۔ دختر رز۔ دختر عنب دخت تاک۔ (کنایۃً) شراب انگوری۔ شراب سُرخ۔ فارسی، مؤنث۔

کیوں ہے اسکی صحبتوں سے زاہدوں کو اجتناب
(دخترِ انگور) دخترِ انگور کو پابند کی شوہر نہیں — رشکؔ

دخت رز کھینچ کے ہوش اڑاتی ہے
(دخت رز) اور ابھی غنچہ ہے شباب نہیں — جلیلؔ

اے ذوقؔ دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا
(دخترِ رز) چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی — ذوقؔ

ترے شراب نجور وہ موزوں کلام میں
(دختر عنب) جو دختر عنب کو سخن زن بنائیں گے — رشکؔ

قول فیصل:۔ "دختر رز" سے "دخت رز" فصیح ہے۔ اور "دختر عنب" سے "بنت العنب" فصیح ہے۔ یہ سب ترکیبیں شعرائے کرام زیادہ استعمال کرتے ہیں۔

دختر تربیعہ۔ سوتیلی لڑکی۔ فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال۔

دَخل ۱؎ (بفتح اول و سکون دوم) اندر لانا۔ داخل کرنا۔ چیزوں کا اندر آنا۔ اعتراض۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

دخل ۲؎ رسائی۔ پہنچ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

دخل ۳؎ قبضہ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

دخل ۴؎ امکان۔ ممکن۔ اردو، فصیح، رائج۔

نعمیں اس پیچ سے ہے ترک محبت کیا دخل
قید گیسو کی تو میعاد ہے تا مدّتِ عشق — سحرؔ

دخل ۵؎ عمل (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اس معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دخل ۶؎ مجال۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

قاتل ہے دخل کیا ہے کہ جانبر ہو اپنا شوق
گر اڑ کے مثل طائر رنگ حنا چلے — ذوقؔ

دخل ۷؎ دست اندازی۔ مزاحمت۔ مانع ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا استعمال زیادہ تر نفی کے ساتھ ہے یا بطور استفہام بولتے ہیں۔

دخت گر یہ بت ہے یوں اسلام میں
دخل ہے کس کو خدا کے کام میں — داغؔ

دخل ۸؎ مہارت۔ واقفیت۔ اردو، فصیح، رائج۔

سن کے میرا حال دل کہتا ہو وہ یوسف لقا
دخل بندے کو نہیں اس خواب کی تعبیر میں — جباؔ

دخلِ بیجا۔ مداخلت ناجائز۔ بے اجازت کسی کے مکان میں چلا جانا۔ فارسی ترکیب۔ قانون کی اصطلاح (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس محل پر "مداخلت بیجا" زیادہ بولتے ہیں۔

دخل پانا۔ گزر ہونا۔ رسائی ہونا۔ باریاب ہونا۔ اردو مصدر۔ متروک۔

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے "آمد و رفت ہونا" بھی معنی لکھے ہیں۔ مگر یہ بھی اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دخل در معقولات۔ ہر معاملے میں اپنی رائے دینا چاہے وہ قابل ہو یا نہ ہو۔ بیچ میں بولنا۔ فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کوئی تم سے دریافت کرے یا نہ کرے تم ہر معاملے میں ضرور بول اٹھتے ہو دخل در معقولات تمہاری عادت ہے۔

دخل دہانی۔ قبضہ دلانا۔ قابض کرنا۔ فارسی ترکیب

اردو صرف، قانون کی اصطلاح۔
قول فیصل:۔ عوام بفتح دوم (دَخَل دہانی) بولتے ہیں۔

دخل دینا۔ کسی معاملے میں اپنی رائے دینا۔ بیچ میں بولنا۔ دست انداز ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
ع بت بھی اب دینے لگے دخل خدا کے گھر میں رشک
قول فیصل:۔ زیادہ تر بات میں یا کسی معاملہ میں دخل دینا بولتے ہیں۔

دخل کرنا۔ قبضہ کرنا۔ اختیار میں لانا۔ دست انداز کرنا۔ دبالینا۔ غصب کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس محل پر "حملہ دخلہ کر لینا" بولتے ہیں۔ (دُخلہ بسکون دوم بروزن دخلہ)

دخل لینا۔ قبضہ لینا۔ قبضہ کر لینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ قبل اس کے کہ مدعا علیہ درخواست دے تم اگر اجرا کی درخواست دیکے قبضے لوگے تو تمھاری ہر طرح جیت رہے گی۔

دخل میں رکھنا۔ قابو میں رکھنا۔ قبضہ میں رکھنا۔ تصرف میں لانا۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دخلنامہ۔ قبضہ کی سند یا حکم۔ قابض ہونے کا سرکاری حکم۔ پروانۂ دخل یابی۔ مذکر، قانون کی اصطلاح (نور اللغات)
قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

دخل یابی۔ باریابی۔ گزر۔ رسائی۔ فارسی، مؤنث (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ "قبضہ پانا" کے معنی دخل پانا بولتے ہیں۔ جیسے:۔ جائداد کے مقدمے میں دخل یابی کا میابی کا پیش خیمہ ہے۔

دخمہ۔ مردوں کے دفن کرنے کا تہ خانہ۔ مجازاً صندوق جس میں مُردے کو رکھتے ہیں۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دُخُول۔ (بضم اول و واو معروف) گھسنا۔ اندر جانا۔ خروج کی ضد۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ اصطلاحاً شرمگاہ میں عضو مخصوص کے داخل ہونے کو کہتے ہیں جس کا صرف کرنا ہونا کے ساتھ ہے۔

دخیل ۱ (بروزن بخیل) داخل ہونے والا۔ اندر پہنچا ہوا۔ عربی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

مہرۂ پشت عدو میں تراتیر صفت دوز
رشتۂ مہرۂ تسبیح کی مانند دخیل ذوق

دخیل ۲ جو کسی کے کام میں مداخلت کرے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ تمھاری یہ خاص عادت ہے کہ ہر معاملے میں تم ضرور دخیل ہوتے ہو۔

دخیل ۳ قابض و متصرف (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ ان معنی میں کم بولتے ہیں۔

دخیلِ کار۔ کاروبار میں دخل دینے والا۔ سربراہ کار۔ قابض متصرف۔ فارسی ترکیب۔ صفت (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ کسی کام میں دخل دینے والے کو کہتے ہیں۔

دخیل ہونا۔ کسی کے کار، بار یا مزاج پر قابو رکھنا۔ شریک رائے ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ وہ جب سے ریاست میں دخیل ہوگئے ہیں اور راجہ صاحب کے منہ چڑھے ہوگئے جب سے ان کا مزاج نہیں ملتا۔

دد۔ درندہ۔ پھاڑ کھانے والا جانور جیسے شیر، بھیڑیا وغیرہ۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ تعلیم یافتہ طبقہ "دد و دام" یا دام و دد کی ترکیب کبھی کبھی بولتا ہے۔

دَدَا۔ وہ عورت جو بچوں کی نگرانی اور کھلانے کے لئے نوکر ہو۔ اردو صرف، مؤنث۔
قول فیصل:۔ اب اسکا استعمال بہت کم ہے۔ ایک کہانی کے فقرے ہیں: ددا شمع گل کر میری آنکھیں دکھتی ہیں۔ یہ ترکی لفظ ہے ترکی میں اسکا رسم الخط "دده" ہے صاحب برہان نے اس کے معنی لکھے ہیں۔ "کنیزکے راگویند کہ فرزند کلاں میکند"۔

دَدّا۔ دادی۔ اردو، مؤنث۔
قول فیصل:۔ بچے اپنی دادی کو کہتے ہیں۔

دُدْری۔ کچا اناج۔ خاص کر جو۔ ہندی، مؤنث، (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دد و دام۔ جانوران گزندہ و ناگزندہ۔ فارسی، مذکر۔ قریب بہ متروک۔
قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے صحیح نشست الفاظ دام و دد ہے اور محتشم کاشی کا یہ فارسی شعر مثال میں پیش کیا ہے۔

بودند دام و دد ہمہ سیراب و می کید
خاتم ز قحط آب سلیمان کربلا

حالانکہ مستند شعرا نے دونوں صورتوں سے نظم کیا ہے۔

دَدُوڑا۔ (بفتح اول، واو مجہول) وہ چوڑا دانہ جو مچھروں کے کاٹنے یا جوشش خون سے جلد پر نمایاں ہو (اصل میں داد کی تصغیر ہے) ہندی، مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل:۔ داد کی تصغیر تو اس وقت ہو سکتی تھی جب داد کی ابتدائی حالت کو ددوڑا کہتے حالانکہ اُسے بھی "داد" ہی کہتے ہیں۔ مچھر یا چیونٹی کے کاٹنے یا جوشش خون کی وجہ سے جسم میں کسی جگہ پر ورم ہوجانا

اور کبھی کبھی ہوتی ہے یعنی " دودوڑا ہے۔

ع ہو گئے سب مرے سینے کے دودوڑے پتھر   انشا

دُودھار ۔ دودھ دینے والی گائے بھینس یا بکری۔ سنسکرت، صفت، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل: ۔ اہل لکھنؤ اس جگہ " دودھیلی " بولتے ہیں۔

دُودَھڑ ۔ دو متضاد چیزوں کی یکجائی۔ دو ایسے رُخ اختیار کرنا جو ایکدوسرے کی ضد ہوں۔ دو طرفہ کاروائی۔ تذبذب۔ اردو عورتوں کی زبان۔

ایسی دُودَھڑ کہیں ہو سکتی ہے الفت میں امیر
دل بھی پہلو میں رہے یار بھی پہلو میں رہے   امیر

قول فیصل: ۔ عوام " دُودَھڑ کرانا " بھی بولتے ہیں۔

دُودَھڑ ہونا ۔ کشتی میں بیک وقت دونوں پہلوانوں کا چت ہو جانا۔ اردو۔ صرف پہلوانوں کی اصطلاح۔

دُدّھو ۔ (بضم اول وتشدید دوم وواو معروف) پستان مادر۔ ماں کا دودھ۔ اردو، مذکر۔ بچوں اور عورتوں کی زبان۔

دُودھی ۱؎ ایک بوٹی کا نام جس کے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل: ۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک چھوٹی دودھی کہلاتی ہے اور دوسری بڑی دودھی۔ چھوٹی دودھی کی بوٹی زمین پر بچھی ہوتی ہے اور اسکی پتیاں بہت چھوٹی ہوتی ہیں۔ بڑی دودھی زمین سے قدرے بلند رہتی ہے اور اس کی پتیاں بڑی ہوتی ہیں۔ پتیوں کی شکل بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔ حرارت وغیرہ میں اسکا استعمال مفید ہے۔

دُودھی ۲؎ ایک قسم کا سفید اور سرخ پرت دار پتھر جس کی سِلیں مکانوں میں لگتی ہیں۔
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: ۔ مؤلف فرہنگ آصفیہ نے پستان کے معنی میں بھی لکھا ہے اور لکھا ہے کہ اس معنی میں دُودُھو (بواو معروف) زیادہ بولتے ہیں۔ لیکن اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے۔

دُودھیال ۔ دادا کا گھر۔ دادا دادی کا خاندان۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ہیں شان اپنی شان ہوں میرا بھی شان
ددھیال کا بھی شان ہوں ننھیال کا بھی شان   ظریف لکھنوی

دُودھیل۔ دُودھیلن ۔ دودھارا۔ اردو۔ دہلی کی زبان۔

محل صرف: ۔ بنجری کو برسات نے ہرا کیا ہے کہ دودھیلن گایوں اور بکری کا چارا ہو جائے۔ (آب حیات)

قول فیصل: ۔ لکھنؤ میں دودھیلی کہتے ہیں۔

دودھیل گائے کی دو لاتیں بھی بھلی ۔ جس سے نفع پہنچتا ہو اسکی سختی بھی ناگوار نہیں ہوتی۔ مثل (نور اللغات)

قول فیصل: ۔ لکھنؤ میں کہتے ہیں " دودھیلی گائے کی دو لاتیں بھلی " صاحب فرہنگ اثر نے دودھیلی .... کے بجائے دودھاری کو لکھنؤ کی زبان لکھا ہے حالانکہ دودھاری اس معنی میں دیہاتی زبان کا لفظ ہے۔

**ددیا خسر۔ (یا " سسر " یا " خسرا ") بیوی کا دادا۔ شوہر کا دادا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل: ۔ مؤلف فرہنگ آصفیہ نے خسر (بفتحتین) لکھا ہے اور صاحب برہان نے خُسر بضمتین لکھا ہے زبانوں پر خُسر بروزن عُذر ہے۔

ددیا ساس ۔ بیوی کی دادی۔ شوہر کی دادی۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

دُر ۱؎ (کلمۂ تحقیر و تنفر) دور ہو۔ نکل جا۔ بھاگ جا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

سچ ہے کہ آبرو تری موتی کی آب ہے
تم نے جو دُر کہا مری عزت بگڑ گئی   ہلال

دُر ۲؎ مروارید کلاں۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع دریائے خوں میں دُر وہ ملا جسکی تھی تلاش   عشق

قول فیصل: ۔ فارسی میں بمعنی مطلق مروارید بھی آیا ہے۔ فارسی والے اضافت کے ساتھ موصوف کی صورت میں بتشدید و بتخفیف دونوں طرح استعمال کرتے ہیں۔

دُر ۳؎ کان میں پہننے کا زیور۔ وہ گوشوارہ جو ایک موتی کا ہو۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تُونے بروج شمس خدائے کریم کے
دُر بر گہر نفے لئے گوشش یتیم کے   عشق

قول فیصل: ۔ اس کو بھی دُر کہتے ہیں جو بعض عورتیں اپنے بچوں کے داہنے کان میں منت کے طور پر پہناتی ہیں ان معنوں میں بھی اردو ہے۔

دَر ۱؎ نرخ۔ قیمت۔ بھاؤ۔ اردو، مذکر۔ بزازوں سناروں اور جوہریوں کی اصطلاح۔

محل صرف: ۔ لالہ سونا تو گھٹتا معلوم ہو رہا ہے اور تم ایک سو پچپن روپیہ در بتا رہے ہو۔

دَر ۲؎ قدر۔ منزلت۔ اردو، مؤنث، متروک۔

یہ مفلسی وہ شے ہے کہ جس گھر میں بھر گئی
پھر جتنے گھر ہیں سب میں اسی گھر کی در گئی   نظیر
(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

در ۳؎ دروازہ۔ دہلیز۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

در پہ شاہوں کے نہیں جاتے فقیر اللہ کے
سر جہاں رکھتے ہیں سب ہم وہاں قدم رکھتے ہیں   انیس

در ۴؎ (حرف ربط) میں۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔

در ۵؎ نوع۔ جنس۔ قسم۔ (نور اللغات)

قول فیصل: ۔ بالعموم رائج نہیں۔

در ۶؎ جب الفاظ مکرر کے ساتھ آتا ہے تو کثرت کے معنی دیتا ہے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ع بہاراں چمن در چمن دیکھتے ہیں   جعفر حسین جعفر

درشہ اردو میں پر اور میں کے معنی دیتا ہے۔ اردو۔
محل صرف :۔ لالہ ہمارے تمہارے برسوں سے
لین دین ہے اور تم ہم سے سود در سود لینا چاہتے ہو۔
درشہ (مرکبات میں) پھاڑنے والا۔ جیسے مردم در۔
فارسی، قلیل الاستعمال۔

دَرا ! (بفتح اول) جرس۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کیا جانے ان کو کون سا صدمہ گزر گیا
شور درا ہے قافلہ سالار مر گیا — تعشق

قول فیصل :۔ اس لفظ کے آخر میں جس وقت مضاف
یا موصوف ہو تو چونکہ الف صلاحیت حرکت نہیں رکھتا
اس لئے اظہار کسرہ کے لئے "ی" لکھ دیتے ہیں اور
فارسی میں ہر وہ لفظ کہ جس کے آخر میں الف یا واؤ
ہو یہی قاعدہ جاری ہوتا ہے۔ جیسے ثنائے باری،
بوئے خوش۔ صاحب مؤید کی تحقیق میں درا (بالکسر) ہے

درا ! (مرکبات میں) دروازہ۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف :۔ قدیم زمانے میں دالان کے لئے لکڑی
کے سہ درے کا استعمال زیادہ ہوتا تھا۔

دُرّاج ۔ (بضم اول) تیتر۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

ع درّاج و کبک شہو و طاؤس کی صدا — انیس

دراڑ (یا) دَڑاڑ ۔ درز۔ شگاف۔ جھری۔ تریڑ
رخنہ۔ اردو۔ مؤنث، متروک۔

انیس :۔ نقطہ وہم کے دراڑوں میں چھپے تھے
دب دب کے درندے بھی پہاڑوں میں چھپے تھے — انیس

قول فیصل :۔ اب عام طور سے دراڑ (ہر دو دالِ
مہملہ) کہتے ہیں۔

دراز ۔ (درز) عربی کا بگڑا ہوا شگاف ہر چیز کا
عموماً اور درکا شگاف خصوصاً۔ اردو، قلیل الاستعمال
قول فیصل :۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ

لکھنؤ میں دراز نہیں بولتے۔ درز کہتے ہیں۔ حالانکہ لکھنؤ
میں دونوں صورتوں سے رائج تھا۔ دراز بھی درز بھی
اب عام طور سے دراڑ (ہر دو دالِ مہملہ) زبانوں پر ہے۔

دراز ۔ میز یا الماری کا خانہ جو باہر نکل آتا ہے۔ اردو
مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ یہ لفظ انگریزی لفظ "ڈرائر" کا بگڑا
ہوا ہے۔

دراز ۔ لمبا۔ طویل۔ فارسی۔ صفت، فصیح، رائج۔

دراز دست ۔ زبردست۔ غالب۔ بے انصاف۔
ظالم۔ فارسی، صفت۔ (نور اللغات)
قول فیصل :۔ اردو کے لئے غیر مانوس ہے۔

دراز دستی ۔ ظلم۔ زیادتی۔ بے انصافی۔ فارسی،
مؤنث۔ قلیل الاستعمال۔

مطلق پتا ملا نہ گریبان صبح کا
کیسی دراز دستی شبہائے تار ہو — شعور

دراز قد ۔ طویل القامت۔ لمبے قد کا۔ فارسی، صفت،
فصیح، رائج۔

ع یہ پست قد تو عمر و شقی تھا دراز قد — مؤلف

دراز کرنا ۔ پھیلانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

آگے کسو کے کیا کروں دستِ طمع دراز
وہ ہاتھ سو گیا ہے سرہانے دھرے دھرے — میر

دراز گوش ! ۔ بڑے بڑے کانوں والا۔ بڑ کنا۔
فارسی، صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

دراز گوش ۲ ۔ ایک قسم کا گدھا جس کے کان بڑے
ہوتے ہیں۔ فارسی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

دراز ہونا ۔ لیٹنا۔ سونا۔ پاؤں پھیلانا۔ اردو مصدر،
غیر فصیح، رائج۔

مرقد میں بھی سونے نہ دیا شور حشر نے
پیدا ہوا نہ تھا میں ابھی نیم جاں دراز — رشک

دراز ہونا ۔ (عمر کے لئے) بڑی ہونا۔ دیکھو عمر۔
(نور اللغات)
قول فیصل :۔ یہ تنہا "دراز ہونا" نہیں "عمر دراز
ہونا" ہے۔

درازی ۔ لمبائی۔ بڑا ہونا۔ فارسی، مؤنث، فصیح،
رائج۔
محل صرف :۔ جب دروازے سے نکلنے میں ٹکر لگتی ہے
قد کی درازی اس کے لئے عذاب جان ہے۔

دُر افشاں ۔ موتی بکھرانے والا۔ (کنایتہً) خوش
بیان۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔
قول فیصل :۔ "موتی بکھرانا" اور کنایتہً "خوش بیانی"
کے معنی میں تانیث کے ساتھ "دُر افشانی" بھی مستعمل ہے۔

دَر اصل ۔ واقعی۔ حقیقۃً۔ اصلیت میں۔ فی الواقع،
فارسی، فصیح، رائج۔
محل صرف :۔ خاندان کی ہر فرد سمجھتی ہے کہ جائداد
ہماری ہے دراصل یہ جائداد بیچنے والے ہی کی ہے اس
لئے کہ بیعنامہ فرضی تھا۔

دَرّانا ۔ بے دھڑک۔ بے خوف و خطر۔ بغیر جھجک کے۔
اردو، صفت، فصیح، رائج۔

غارتگروں کا غول جو دَرّانا آئے گا
اس وقت کون چادرِ زینب بچائے گا — انیس

قول فیصل :۔ اس کا مؤنث "درّانی" بھی ہوا ہے جو
متروک ہے۔

اسی راجہ کی بیاہتا رانی
بے تکلف گھس آئی درّانی — عروج اللغت

دَرانا ۔ چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔ ہندی، ہندوؤں
کی زبان۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل :۔ اردو زبان میں داخل نہیں۔

دَرانتی ! ۔ چھوٹی ہنسیا۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "دَرَیْتی" کہتے ہیں۔

درانتی ۲؎ ہنسیا جس سے فصل کاٹی یا درو کی جاتی ہے (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ مؤلف فرہنگ آصفیہ نے بھی یہ تبدیل الفاظ یہی معنی لکھے ہیں۔ مگر لکھنؤ کی **شہری** زبان سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

درانتی پڑنا۔ کھیتوں کا کٹنا شروع ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ یہ دیہاتی زبان ہے۔

دُرانداز۔ دو آدمیوں میں لڑائی کرا دینے والا بدگو۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

پابوس کو ہر روز گیا یار کے گھر میں
ٹپکا کئے سر کو پس دیوار دَرانداز — آتش

قول فیصل:۔ ہونا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔

بیچ میں آکے نسیم اور درانداز ہوئی
زاغ بلبل کے اڑانے کو ہوا کیا کم تھی — طلسم شربا

دراندازی ۱؎ بدگوئی۔ غمازی۔ چغلخوری۔ ۲؎ بیجا مداخلت۔ لُترا پن۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

دست وحشت نے کی دراندازی
نہ رہا ربط جیب و داماں میں — صبا

دُرّانی۔ پٹھانوں کے ایک فرقے کا نام۔ احمد شاہ درانی کی قوم، ابدالیوں کا فرقہ۔ کان میں موتی پہننے والا پٹھانوں کا جرگہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں احمد شاہ کے نام کے ساتھ ابدالی اور نادر شاہ کے نام کے ساتھ دُرّانی زباں پر آتا ہے۔ احمد شاہ درانی کوئی نہیں کہتا۔

درانُو۔ دوئی۔ جدائی۔ بیگانگی۔ نفاق جیسے تم تو ہم سے درانُو رکھتے ہو۔ اردو، دہلی کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

دَرَاہِم۔ درہم کی جمع۔ عربی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف:۔ بادشاہ غلام کے جواب سے اتنا خوش ہوا کہ بکثرت دراہم و دنانیر سے مالا مال کر کے آزاد کر دیا۔

دِرَایت۔ عقل۔ دانش۔ دانائی۔ ایک علم ہے جسکے ذریعہ سے صحیح اور غلط احادیث و روایات کی جانچ ہوتی ہے۔ عربی، مؤنث۔ علماء کی اصطلاح۔

دَرْآمد۔ اندر آنا۔ مال کا باہر سے ملک میں آنا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

درآمد برآمد ۱؎ آمد و رفت۔ آنا جانا۔ اندر آنا باہر جانا۔ مؤنث۔

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اسجگہ "آمد و رفت" ہی بولتے ہیں۔

درآمد برآمد ۲؎ مال کا ملک میں آنا اور ملک سے باہر جانا۔ فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

درآمد برآمد کے دن۔ موسم بدلنے کے دن۔ وہ زمانہ جب ایک فصل آ رہی ہو اور دوسری جا رہی ہو۔ تداخل فصلین کا زمانہ۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اسی کو عورتیں "آمد برآمد کے دن" کہتی ہیں۔

درآمد ہونا۔ اندر آنا۔ داخل ہونا۔ ملک میں باہر سے مال آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

درآنا ۱؎ کسی چیز میں کسی چیز کا داخل ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تمھارے جلوہ گر جو گھر میں در آئی ہے
اسی علی کی سیف نے سینی چڑھائی ہے — عشق

قول فیصل:۔ "باہر سے اندر داخل ہونا" کے معنی میں بھی ہے۔

زینبی کو لئے گود میں بھائی نظر آئے
بی بی بھی ہوئی ہمراہ وہ خیمے میں در آئے — عشق

درآنا ۲؎ کسی کے گھر میں زبردستی چلا آنا۔ جبراً کسی کے گھر میں گھس آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جس دم یہ اجازت عمر سعد سے پائی
سب فوج ستم خیمۂ مولا میں در آئی — عشق

درآنا ۳؎ کسی معاملے میں پڑنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دِرُب۔ روکڑ۔ نقدی۔ سنسکرت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دَرْباب۔ بابت، نسبت، سبب، معاملہ۔ فارسی

قول فیصل:۔ ترکیب اضافی کے ساتھ مستعمل ہے۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ہے جیسے:۔ "ہمیں مولانا کی عدالت میں کلام ہے لیکن درباب تقدس کوئی اختلاف نہیں۔"

دَرْبار ۱؎ (بفتح اول) وہ مقام جہاں بادشاہ مع اپنے عمائد حکومت کے بغرض عدل و انصاف روزانہ وقت مقررہ پر بیٹھتا ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

پڑھوں حضور میں اک مطلع دعائیہ
قبول جس سے دعائیں ہوں بر سر دربار — ذوق

قول فیصل:۔ مجازاً آستانہ و بارگاہ کو بھی دربار کہتے ہیں۔

دربار ۲؎ جشن (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دربار ۳؎ حاضری۔ حاضر باشی۔ حضوری، خدمت۔ اردو، مذکر، متروک۔

عشق کا قصہ کہیں گے ہم حضور شاہ حسن
وقت شب دربار اگر اپنا مقرر ہو گیا — آتش

دربار باندھنا۔ رشوت دے کر کام نکالنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

دربار برخاست کرنا۔ بادشاہ کا مع حاضرین دربار دربار سے اٹھ کے چلا جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

سمجھے تھے عرض حال کرے گا ضرور آمیر
دربار اس کے آتے ہی برخاست کر دیا اَمیر

دربار برخاست ہونا۔ شاہی محفل کے حضّار اور امرا کا رخصت ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دربار جمنا۔ دربار لگنا۔ دربار میں شریک ہونے والوں کا مجتمع ہو جانا۔ اردو صرف۔ غیر فصیح، رائج۔

دربارِ خاص۔ وہ دربار جس میں عام لوگوں کے آنے کی اجازت نہ ہو۔ فارسی، ترکیب، فصیح، رائج۔

دربار داری۔ حاضر باشی۔ کسی امیر یا حاکم خواہ بادشاہ کے ہاں روزانہ حاضر ہونا۔ فارسی ترکیب، اردو صرف، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- کرنا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔ جیسے خوشامد کے عادی لالچی لوگ ہمیشہ اُمرا و رؤسا کی دربار داری اس لئے کیا کرتے ہیں کہ کبھی فائدہ اٹھا لیں گے۔

دربارِ عام۔ عدالت عام۔ وہ دربار جس میں روزانہ حاضر ہونے والوں کے علاوہ تمام لوگ بھی حاضر ہوسکیں۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

پھرے تمام کوچہ و بازار شام میں
شہزادیاں پہنچ گئیں دربار عام میں تعشق

دربار کرنا ۱:- وقت مقررہ پر دربار میں بیٹھنا اور فرائض شاہی انجام دینا۔ عدالت کرنا۔ اجلاس کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

دربار کرنا ۲:- مصاحبت کرنا۔ اردو صرف۔ متروک۔

ایسے کا کیا کرے کوئی دربار اے امیر
دو دن جہاں سلام کیا وہ بگڑ گیا امیر

دربار گرم کرنا۔ بادشاہ کا مع عمائد حکومت دربار میں بیٹھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

یہاں صاحب نے اپنے منصب کا
گرم دربار دس بجے سے کیا (عروج الفت)

قول فیصل:- اس کا لازم ”دربار گرم ہونا“ بھی مستعمل ہے۔

بیٹھا ادب سے خدمت آقا میں جو گیا
دربار بادشاہ زمن گرم ہو گیا عشق

دربار لگنا ۱:- ملازمین شاہی اور مجرائیوں کا دربار میں علی قدر مراتب اپنی اپنی جگہ پر بیٹھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

کھچے کیونکر نہ اُسے بادشہ کشورِ حُسن
کہ جہاں جاکے وہ بیٹھا وہاں دربار لگا جرأت

دربار لگنا ۲:- (طنزاً) مجمع ہونا۔ بھیڑ لگنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:- علقت آپ جانئے بھیڑیا دھسان آپ کی دیکھا دیکھی میں گیا میری دیکھا دیکھی آپ گئے اور بابا جی کے یہاں روزانہ دربار لگنے لگا۔ (فسانۂ آزاد)

دربار معاف کرنا۔ دربار میں حاضری دینے کی معافی دینا۔ اردو صرف، متروک۔

محل صرف:- ملکہ نے کہا اے نشواط..... تم تھکے ماندے آئے ہو ہم نے دربار تمھارا معاف کیا جاؤ آرام کرو۔ (طلسم ہوش رُبا)

دربار معمور ہونا۔ مجلس سلاطین و امراء کا حضّار سے بھر جانا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:- صاحب فرہنگ اثر لکھتے ہیں، میں جانتا تھا کہ دربار معمور ہونے سے مراد دربار برخاست ہونا۔ بربنائے ادب معمور ہونا کہتے ہیں۔ ہم لوگ ابتک امامباڑہ یا تعزیہ خانہ بند کرنے کو معمور کرنا یا ہونا سے تاویل کرتے ہیں۔ حضرت جلالؔ کی طرح صاحب نور اللغات نے غور نہیں کیا کہ دربار امراد سلاطین سوائے مخصوص لوگوں کے یا جن کو خاص طور پر اذن باریابی دیا جائے ہر کوئی شریک نہیں ہو سکتا کہ دربار بھر جائے اور مزید گنجائش نہ رہے ایسی صورت میں دربار کا حضّار سے بھر جانا یا معمور ہو جانا کوئی معنی نہیں رکھتا۔

حضرت جلال نیز صاحب نور اللغات نے میم کی ردیف میں معمور کرنا کے معنی دروازہ بند کرنا کے لکھے ہیں۔ مکان کے دروازے کا تو یہ احترام اور دربار پر معمور کے اسی معنی کا اطلاق غلط۔ یہ منطق میری سمجھ سے باہر ہے۔ میرا شعر ہے ؎

ٹھوکریں کھا کھا کے پہنچا بھی جو میں تھا نصیب
یہ صدا آئی پلٹ جا میکدہ معمور ہے اثرؔ

مؤلف مہذب اللغات کے نزدیک دربار معمور ہونے کا مطلب ”دربار بھر جانا“ ہی ہے اور ”دربار بھر جانا کا مفہوم ہے“ دربار کی کل نشستوں کا پُر ہو جانا“۔ البتہ ”دروازہ معمور ہونا“ بمعنی ”دروازہ بند ہونا“ بولتے تھے اور اب عورتیں ”معمور“ کی جگہ ”معمول“ کہتی ہیں اور امامباڑہ وغیرہ سے مخصوص کر کے بولتی ہیں جیسے ”امامباڑہ معمول کر دو“ مرد بہت کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

دربار مقرر ہونا۔ درباریوں میں اسم ہو جانا۔ دربار میں حاضری کا پروانہ ملنا۔ اردو صرف، قریب بہ متروک۔

عشق کا قصہ کہیں گے ہم حضور شاہ حُسن
وقت شب دربار اپنا گر مقرر ہو گیا آتش

دربارہ۔ بابت۔ بارے میں۔ متعلق۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل:- باضافت مستعمل ہے جیسے دربارۂ فریادی حضور کا کیا حکم ہوتا ہے۔

درباری ۱:- دربار سے منسوب۔ دربار میں روزانہ

حاضری دینے والا۔ قدیم مصاحب ہمنشیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بادشاہ کی تقریر نے درباریوں پر کوئی خاص اثر نہیں کیا۔

درباری پوشاک :۔ وہ خاص وضع کی پوشاک جو دربار میں پہن کے جانے کے لئے مخصوص ہوتی ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اسی کو "درباری لباس" بھی کہتے ہیں۔ **درباری پوشاک** ۲ تکلف کے کپڑے۔

(فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب نفائس نے پوشاک کی جگہ کپڑے (درباری کپڑے) لکھا ہے مگر اہل لکھنؤ کسی شے ان معنوں میں نہیں بولتے۔

درباری زبان ۔ دربار کی بول چال۔ وہ الفاظ جو شاہی بزم میں بولے جاتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

درباری شاعر ۔ وہ شاعر جو کسی بڑے آدمی کا ملازم ہو اور اسکی مرضی کے موافق شاعری کرے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ شیخ ابراہیم ذوق بہادر شاہ ظفر کے استاد اور درباری شاعر تھے۔

درباز ہونا ۔ دروازہ کھلا ہونا۔ دروازہ کھلنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

آنکھیں کھلی ہوئی ہیں عجب خواب ناز ہے
فتنہ تو سوگیا ہے درِ فتنہ باز ہے (وزیر)

دَربان ۔ شاہی ڈیوڑھی یا امرا و رؤسا کی ڈیوڑھی کا پاسبان۔ سنتری۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

اپنے جانے کی رواداری نہ ہوتی غیر کیا
لے درِ جاناں اگر ہوتے ترے دربان ہم (رشید)

دربانی ۔ ڈیوڑھی کی پاسبانی۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

وعدہ آنے کا وفا کیجے یہ کیا انداز ہے
تم نے کیوں سونپی ہے میرے گھر کی دربانی مجھے (غالب)

دُرِّ بچہ ۔ گوشوارہ جس میں ایک موتی ہوتا ہے۔ اردو، مذکر۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دَربدر ۔ ایک دروازے سے دوسرے دروازے پر جانا۔ آوارہ۔ سرگشتہ۔ فارسی، صفت۔

قول فیصل:۔ پھرنا کے ساتھ صرف ہے۔

کیا اور بد دعا کریں دربان یار کو
یہ بھی پھرے ہماری طرح دربدر تباہ (رشک)

دربدر خاک بسر ۔ آوارہ و سرگرداں۔ اردو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں قلیل الاستعمال ہے۔

دَربست، دَروبست ۔ (تابع فعل) بالکل تمام غیر کے تصرف کے بغیر ۲ محفوظ۔ حفاظت۔

(نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ بہت کمی کے ساتھ تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

دربند ہونا ۔ دروازہ کھلا نہ ہونا۔ دروازہ بند ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع حجرے کا در ہے بند بہت گھٹ رہا ہے دم (عشق)

دَربہرہ ۔ جو کی شراب۔ بیر شراب۔ غلہ کی شراب (صحیح دُربہرا ہے مگر بول چال میں تزک جہانگیری وغیرہ میں دال مہملہ سے آیا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اب بالعموم نہیں بولتے۔

دَربہشت ۔ (بفتح اول) ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔ پیڑی حلوا سوہن سے مشابہ ایک مٹھائی۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

وہ بہشت اس طرح کی رکھی تھی
آنکھ پڑتی تھی جیسے حوروں کی (گلشن عشق، سنتیم)

در پر پڑنا ۔ (کنایۃً) بیکسی کی حالت میں کسی کی پناہ لینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

در پردہ ۱ غیبت میں۔ غائبانہ۔ پیٹھ پیچھے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

کان دھر کر وہ سنا کرتے ہیں محفل میں تمام
یہ بھی درپردہ ہماری کوئی فریاد ہوا (لطافت)

در پردہ ۲ خفیہ۔ پوشیدہ۔ اشارے کنایے سے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

کس کی درپردہ شکایت ہے اثر
تم نے کیوں شکوۂ افلاک کیا (اثر لکھنوی)

دَرپن ۔ شیشہ۔ آئینہ۔ آرسی۔

ترے دیا دھرم نہیں من میں
مکھڑا کیا دیکھے درپن میں (کبیر داس)

(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اردو سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

دَرپنی ۔ شیشہ۔ چھوٹا آئینہ۔ ہندی، مؤنث۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ اردو میں مستعمل نہیں۔

دُرپھٹ ۔ لعنت ملامت۔ (سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل:۔ اب نہیں بولتے۔

دَرپے ۔ خواہاں۔ کوشاں۔ گھات میں۔ پیچھے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ یہ تابع فعل ہے۔ رہنا۔ ہونا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔

میرے ہم پیشہ ہیں درپے مرے نقصانوں کے
کچھ نہیں پاتے تو مضمون چرا لیتے ہیں (رشک)

لے عافیت کنارہ کرے انتظام چل
سیلاب گریہ درپئے دیوار و در ہے آج — غالب

دَرپَئے آزار ۔ ایذا رسانی کی کوشش میں ۔ فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل ، ۔ تابع فعل ہے تنہا مستعمل نہیں رہنا ، ہونا کے ساتھ صرف ہے ۔

ع شاہ کے درپئے آزار مسلمان رہے ۔ لااعلم

درپے تضحیک ۔ کسی کی ذلت و رسوائی کا خواہاں ہونا ۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل ، ۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے ۔

درپے جاں ۔ جان کے پیچھے ۔ دشمن جاں ۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل ، ۔ لکھنؤ میں اس محل پر "دشمن جاں" بولتے ہیں ۔

درپیش ۔ (حروف ربط و زائد) موجود ۔ آگے ۔ سامنے ۔ روبرو ۔ فارسی ، فصیح ، رائج ۔

درپیش آنا ۔ سامنے آنا ۔

(فقرہ) کل یہ واقعہ درپیش آیا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ، ۔ لکھنؤ میں اس محل پر "درپیش ہونا" مستعمل ہے ۔

درپیش کرنا ۔ (متعدی) سامنے کرنا ۔ آگے رکھنا ۔ پیش کرنا ۔ اردو ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ، ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

درپیش ہونا ۔ سامنے ہونا ۔ پیش ہونا ۔ مستقبل میں ہونا ۔ اردو صرف ۔

تقدیر نے کہا کہ یہ ہے ابتدا کی قید
درپیش ہے وطن ہوا ابھی کربلا کی قید — عشق

قول فیصل ، ۔ معاملہ درپیش ہونا ۔ مسئلہ درپیش ہونا ۔ سفر درپیش ہونا " زیادہ بولتے ہیں ۔ " ہونا " کی جگہ اپنے محل پر " رہنا " بھی ہے ۔

ع درد و درپیش رہا مجھ کو سفر ایک نہ ایک — اسیر

" قید درپیش ہونا " (جیسا کہ اوپر ہے) " درد اہ درپیش ہونا " " راہ درپیش ہونا " وغیرہ موجودہ دور میں قلیل الاستعمال ہیں ۔

(درد اہ) ع درپیش ہے دوراہہ عذاب و ثواب کا — بحر

(راہ) ع میں کیونکر نہیں ہے کہتا مجھے درپیش ہے جو راہ — ذہین

(ماتم) ع درپیش تمھیں باپ کا ماتم ہے سکینہ — عشق

در توڑنا دیوار میں در پیدا کرنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

تیر یار کا ہر زخم ہوا دیتا ہے
چار دیوار عناصر میں عجب در توڑے — قبا

در تیغا ہونا ۔ دروازہ تیغا ہونا ۔ دروازہ ۔ اس طرح بند کر دیا جانا یا چن دیا جانا کہ کھولا نہ جا سکے ۔ اردو صرف ، متروک ۔

تیغ کے نیچے بھی سرکو کے نہ چل پائیں گے ہم
لے اجل تیغا در باغ ارم ہو جب لگے گا — بحر

دَرَج ۔ (بفتح اول وسکون دوم) وہ کاغذ جس پر لکھا جائے ۔ عربی ۔

قول فیصل ، ۔ اردو میں اس تحریر کو کہتے ہیں جو کاغذ پر ہو ۔ تابع فعل ہے کرنا ہونا کے ساتھ اسکا صرف ہے ۔

دُرج ۔ جواہرات اور زیورات رکھنے کا ڈبا ۔ صندوقچہ ۔ عربی ۔ مذکر ۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان ۔

ترے دانتوں پہ تصدق ہیں وہ انجم بھی
ہمسر دُرج دہن دُرج گہر کیا ہوگا — نواز شبا

قول فیصل ، ۔ عربی میں اُس تھیلی کو دُرج کہتے ہیں جس میں عورتیں خوشبو رکھتی ہیں ۔ اس کی تصغیر " دُرجک " ہے جو اردو میں قلیل الاستعمال ہے ۔

گل شگفتہ میں یہ قطرۂ باراں سے ہوا
بھر دیئے دُرجک یاقوت میں گویا گوہر — ذوق

دَرَجات ۔ (بفتحتین) درجہ کی جمع ۔ عربی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ، ۔ مرحوم بڑی خوبیوں کے انسان تھے خدا دند عالم ان کے درجات عالی کرے ۔

دَرجَن ۔ (انگریزی ڈزن کا بگڑا ہوا) بارہ کا مجموعہ بارہ ۔ ایک جنس کی بارہ چیزیں ۔ اردو ۔

قول فیصل ، ۔ عام طور سے یہ لفظ بولتے ہیں مگر فصحا احتیاط کرتے ہیں ۔

درجنوں ۔ تعداد کثیر ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے اردو ، رائج ۔

دَرَجہ ۔ (بفتحتین) مرتبہ ۔ رتبہ ۔ ۲ دائرہ فلکی کا تین سو ساٹھواں حصہ ۔ اصطلاح علم ہیئت و نجوم ۔ ۳ سیڑھی کا پائدان ۔ سیڑھی ۔ عربی ۔

قول فیصل ، ۔ اردو میں بسکون دوم زیادہ مستعمل ہے ۔

دَرجہ ۱ (بفتح اول وسکون دوم) کمرہ ۔ کوٹھری ۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

فرش اس میں ہر ایک جا بچھا ہے
درجہ درجہ سجا ہوا ہے — اختر (شاہ اودھ)

دَرجہ ۲ منٹ ۔ ثانیہ ۔ دقیقہ ۔ (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل ، ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

دَرجہ ۳ جماعت ۔ کلاس ۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

درجہ ۴ گت ۔ حالت ۔ کیفیت ۔ نوبت ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ۔

تپ اللفت میں صبا ہے یہ تمھارا درجہ
دق کے آثار ہیں بیمار نظر آتے ہو — صبا

درجہ بدرجہ ۔ علی قدر مراتب ۔ آہستہ آہستہ ۔ رفتہ رفتہ ۔ زینہ بزینہ ۔ فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل ، ۔ خطوط میں زیادہ لکھتے ہیں ۔ جیسے جملہ خورد و کلاں کو درجہ بدرجہ سلام و دعا ۔

درجہ توڑنا۔ اسکول کالج وغیرہ سے کسی کلاس کو کم کر دینا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ آصفیہ و مؤلف نور اللغات نے درجہ توڑنے کے معنی تنزل کرنا لکھے ہیں۔ جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

درجہ کھلنا۔ درجہ قائم ہونا۔ نیا کلاس بننا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

درجہ ملنا۔ مرتبہ حاصل ہونا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جن کے دل پر تری نگاہ پڑی
ان کو درجہ ملا شہادت کا — تسنیم شاگرد امیر

درجہ وار۔ سلسلہ وار۔ رتبے کے موافق۔ حسب مرتبہ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اسکا تلفظ "درجے وار ہے"۔

درحالیکہ۔ یہ کہہ کر کے (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس محل پر "درآنحالیکہ" بولتے ہیں۔

درحقیقت۔ حقیقت میں۔ دراصل۔ فارسی ترکیب۔ فصیح، رائج۔

درحقیقت ہے خیالات کی تابع تکلیف
جس کو برداشت کیا پھر وہ مصیبت نہ رہی — مؤلف

درخانہ اگر کس است حرفے بس است۔ سمجھدار تھوڑے الفاظ سے منشا سمجھ لیتا ہے۔ فارسی مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ تعلیم یافتہ طبقہ بہت کمی کے ساتھ بولتا ہے زیادہ تر ایسے محل پر "عقلمنداں را اشارہ کافی است" بولتے ہیں۔

درخت۔ شجر۔ پیڑ۔ فارسی، مذکر۔ فصیح، رائج۔

وہ کون ہے جسے نعم البدل نہیں ملتا
درخت میں نہ رہے گل تو میوہ دار ہوا — امیر

درخت پھلنا۔ درخت کا بار آور ہونا۔ درخت میں پھول پھل آنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

امید وصل نہ بر آئی کی دعا برسوں
درخت بے ثمر اتنک یقین بے پھل جاتے — جلال

درخت چھانٹنا۔ چاروں طرف سے درخت کی شاخیں کاٹ دینا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

پڑے گا جبر عنادل کا باغباں پہ ضرور
درخت چھانٹ کے ظالم نہال کیا ہوگا — جلال

درخت کی چوٹی۔ پھننگی۔ درخت کا سب سے اوپر کا حصہ۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع چوٹی درخت کی سرطوبیٰ کے پاس تھی — عشق

دُرَخشاں۔ چمکتا ہوا۔ تاباں۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ بیشتر سورج کی صفت میں مستعمل ہے۔

چشم تحقیر سے دیکھا نہ کسی کی جانب
ذرے ذرے کو میں خورشید درخشاں سمجھا — بجر

قول فیصل۔ بفتحتین بھی آیا ہے۔

درخواست ۱۔ خواستگاری۔ التماس۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع آپکے لئے حضرت داعظ مری درخواست ہے — دل

درخواست ۲۔ عرضی۔ عرضداشت۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ سنا ہے کہ کل تمہاری درخواست نامنظور ہو گئی ہے ہو سکے تو دوسری درخواست اور گزار دو۔

درخواست دینا۔ (متعدی) عرضی دینا۔ عرضداشت کرنا۔ کسی چیز کے پینے کی تمنا ظاہر کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

درخواست کرنا۔ عرض کرنا تعظیماً بولتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میں نے آپ سے متعدد بار درخواست کی کہ مجھے آپ ڈپٹی کمشنر صاحب سے ملوادیں لیکن آپنے کوئی توجہ نہ کی۔

قول فیصل۔ مؤلف فرہنگ آصفیہ نے عرضی دینا کے معنی میں بھی لکھا ہے جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

درخورِ (بواو معدولہ) ۱۔ لائق۔ سزاوار۔ قابل۔ ۲۔ موافق۔ مطابق۔ فارسی۔ صفت۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

(لائق) جاتا ہوں داغ حسرت ہستی لئے ہوئے
ہوں شمع کشتہ درخور محفل نہیں رہا — غالب

(موافق) رزق تو درخور خواہش ہے پہنچا ہے کب
ہو گر دانہ ملا جس نے پایا گوہر — ذوق

درخور ۳۔ دخل۔ رسائی۔ اردو۔

(فقرہ) میر صاحب کو دربار میں بہت درخور ہے۔

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

درِ خوش آب ۱۔ نہایت آبدار موتی ۲۔ (کنایۃً) عمدہ شعر۔ عمدہ مضمون۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

(موتی) وہ بادشاہ جس کا بہادر شہ اسم ہے
ہے درجلک زمانہ کا یکتا در خوش آب — ذوق

(عمدہ شعر) در خوش آب مضامیں سے بنا کر لایا
واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا — ذوق

قول فیصل۔ اسی کو "گوہر خوش آب" کہتے ہیں۔

دُرد۔ (بضم اول و سکون دوم) تلچھٹ۔ گاد۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ساقیا درد ہے صاف نہیں بیٹھ گئی
شربتی ڈاک تھی یہ نیند نگینہ بیٹھ گئی — امیر

دَرد ۱۔ دکھ۔ تکلیف۔ ہوک۔ ٹیس۔ چمک۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

درد منت کش دوا نہ ہوا
میں نہ اچھا ہوا برا نہ ہوا — غالب

درد ۲۔ دریغ۔ افسوس۔ اردو۔

(فقرہ) اس کو پیسے کا درد نہیں (فرہنگ آصفیہ، نور اللغات)

قول فیصل :- صاحب فرہنگ آصفیہ و مؤلف نور اللغات نے اس کا صرف آنا کے ساتھ لکھا ہے مگر اہل لکھنؤ آنا کے ساتھ نہیں بولتے منفی صورت میں ہونا کے ساتھ (درد نہ ہونا) بولتے ہیں۔ جس کا مفہوم ہے قدر و قیمت نہ ہونا۔

درد ۲:- رحم۔ ترس۔ اردو۔ مذکر۔ دہلی کی زبان۔

قول فیصل :- اہل لکھنؤ ایسے محل پر ترس، رحم بولتے ہیں۔ جن کا صرف آنا کے ساتھ ہے۔

دَرْد ۳:- سوز و گداز۔ اثر۔ کشش۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

محل صرف :- یوں تو گانے والیاں بہت سنیں مگر جو درد دختری بائی کی آواز میں پایا کسی دوسری میں نہ پایا۔

دَرْد ۴:- حضرت خواجہ میر دہلوی ابن خواجہ ناصر عندلیب کا تخلص جو ایک صوفی مشرب اور درحقیقت پُر درد اشعار کہنے والے تھے۔ دیوان درد۔ نالۂ درد۔ آہ سرد۔ سوز دل۔ شمع محفل وغیرہ آپ ہی کی تصنیف سے ہیں۔ سنہ ۱۱۹۹ھ میں انتقال فرمایا۔ دہلی کے مستند اساتذہ میں آپ کا شمار ہے۔

دردا:- افسوس۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ہر تازہ گو بھی اپنی جگہ لاجواب ہے
دردا زمین شعر کی مٹی خراب ہے — عشق

درد اٹھنا:- کسی عضو میں درد محسوس ہونا۔ تکلیف پیدا ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

وہ اٹھے درد اٹھا حشر اٹھا
مگر دل ہے کہ بیٹھا جا رہا ہے — جلیل

درد امن:- حاشیہ۔ اچکن۔ عبا۔ قبا۔ انگرکھے کی مغزی۔ اردو۔ مذکر۔ قریب بہ متروک۔

قول فیصل :- لکھنؤ کے ساتھ اسکا صرف تھا۔

جھک جاتی ہیں آنکھیں آئے جب اسکا نظر دامن
چمک ہے برق کی یا رب لگا ہے یا یہ درد امن — حقیقت

درد انگیز:- درد پیدا کرنے والا۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صرف :- ایک سال میں غریب کے چار لڑکے ختم ہوگئے اسکی درد انگیز کہانی ایسی ہے کہ جو سُنے اسکا کلیجہ پاش پاش ہو جائے۔

دُرد آشام:- شراب کی تلچھٹ پینے والا۔ پکی کچی شراب کا پینے والا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تمہیں متعدد بار سمجھا چکا ہوں کہ فارسی زبان میں درد آشام اسکو کہتے ہیں جو پکی کچی شراب پیے مگر تمھاری سمجھ میں نہیں آتا۔

درد آشنا:- دوسرے کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھنے والا۔ درد سے واقف۔ ہمدرد۔ فارسی ترکیب۔ فصیح، رائج۔

محل صرف :- یہ وہ دور ہے کہ تکلیف دینے والے ایذا رساں ہزاروں مل جاتے ہیں مگر درد آشنا ایک نہیں ملتا۔

دَرد آمیز:- دردناک۔ فارسی ترکیب۔ فصیح، رائج۔

ساتھ آہوں کے نہ درد دل نکل جائے کہیں
اس لئے ہے ضبط مجھ کو آہ درد آمیز کا — ناسخ

درد آنا:- رحم آنا۔ ترس آنا۔ اردو صرف۔ دہلی کی زبان۔

محل صرف :- میر صاحب نے انھیں اپنے پاس بٹھایا اور کہا کیوں میاں ابراہیم؟ آج کچھ مکدر معلوم ہوتے ہو۔ خیر ہے؟ جو کچھ ملال دل پر تھا انھوں نے بیان کیا۔ میر صاحب نے کہا بھلا وہ غزلیں ہمیں تو سناؤ! انھوں نے وہی غزل سنائی۔ میر صاحب کو ان کے معاملے پر درد آیا۔ کہا کہ جاؤ بے تامل غزل پڑھ دو (دیوان ذوق مرتبہ آزاد)

درد بٹانا:- دکھ درد میں شریک ہونا۔ ہمدردی کرنا۔ غمخواری کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

گلہ ہے مجھے تم سے مرغان گلشن
کبھی درد میرا بٹایا تو ہوتا — جگر

دَرد بھری باتیں:- ایسی باتیں جن سے دل بھر آئے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہم تو مانوس ہیں کچھ درد بھری باتوں سے
نالے داغ کے سہی شعلہ فشانی نہ سہی — داغ

درد پوچھنے والا:- غمگسار۔ دردمندی کرنے والا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ع درد دل پوچھنے والا کوئی میرا نہ رہا — آتش

درد جانا:- تکلیف رفع ہونا۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

محل صرف :- کوٹ گڑ کے تیل کی مالش سے درد تو گیا اب پٹھوں میں ہلکی ہلکی سی تکلیف رہ گئی ہے

درد جاننا:- کسی کی تکلیف کا احساس کرنا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

ع اے ذوق جانتا ہے وہ جو درد میرا درد — ذوق

درد دُکھ بٹانا:- ہر مصیبت میں کسی کے شریک حال ہونا۔ شریک مصیبت ہونا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

کون دنیا میں بٹاتا ہے کسی کا درد دکھ
کون سر پر بوجھ لیتا ہے کسی کے درد کا — جگر

دَردِ دل:- غم، رنج، دلی صدمہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

اب اگر تخفیف ہوتی ہے تو گھبراتا ہوں میں
درد دل اتنے دنوں سے ہو عادت ہو گئی — تعشق

درد دھیما ہونا:- درد کم ہونا۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں زیادہ تر "درد کم ہونا"

بولتی ہیں۔

دَر دَر ۔ (بفتح اول وسکون دوم) در بدر۔ دروازے دروازے۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ تنہا مستعمل نہیں دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کے بولتے ہیں۔ جیسے در در کی ٹھوکریں کھانا، در در پھرنا وغیرہ۔

دُر دُر ۔ (بضم اول وسکون دوم وضم سوم) ۔ دُور ہو جا۔ یہاں سے چلا جا۔ حقارت ونفرت سے کہتی ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

> رُکا ہے جب سے قاتل نا قبول خلق ہوں ایسا
> زبان جوہر شمشیر پہ ہے شور دُر دُر کا — امیر

قول فیصل :۔ اسکی اصل "دُور دُور" ہے۔ کثرت استعمال نے "دُر دُر" کر دیا۔

دَر دَرا ۔ (بفتح اول وسکون دوم وفتح سوم) موٹا پسا یا کٹا ہوا۔ دلا ہوا۔ نیم کوب۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ یہ آٹا دردرا ہے اس کی چپاتیاں نہیں پک سکتیں۔

قول فیصل :۔ دردرا ہونے کے معنی میں تانیث کے ساتھ "دردراہٹ" اور تذکیر کے ساتھ دردراپن بولتے ہیں۔ تلوار کے لئے تانیث کے ساتھ دردری مستعمل ہے جس کے معنی ہیں تلوار کی باڑھ میں ایسی کیفیت پیدا ہو جانا کہ تیزی سے کاٹ سکے۔

> وہ سخت جاں ہوں کہیں کر گری نہ ہولے ترک
> چڑھالے سنگ ذرا باڑھ دردری ہو جائے — صبا

دُر دُر پھٹ پھٹ ۔ (کلمۂ تنفر) لعنت ملامت، دھتکار۔ تھڑی تھڑی۔ اردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ اسکی شوخیوں کا نتیجہ ہے کہ کمبخت جدھر جاتی ہے دُر دُر پھٹ پھٹ ہوتی ہے۔

قول فیصل :۔ کرنا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔

دُر دُر پھٹ پھٹ کرنا ۔ لعن طعن۔ دھتکارنا۔ ہٹانا۔ اردو صرف، عورتوں کی زبان۔

در در پھرنا ۔ مارا مارا پھرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

> در در پھرے ہم خراب کیا کیا
> دن رات سہے عذاب کیا کیا — اختر (شاہ اودھ)

قول فیصل :۔ اسکا متعدی "در در پھرانا" بھی ہے۔

در در ٹھوکریں کھلوانا ۔ مارا مارا پھرانا۔ اردو صرف، قلیل الاستعمال۔

> ہو محبت کا بُرا راتوں کو گلیوں میں پھرے
> ٹھوکریں کھلوائیں اس دل نے اجی در در مجھے — جاں نثار

قول فیصل :۔ اب زیادہ تر "کی" کے اضافہ کیساتھ در در کی ٹھوکر کھلوانا بولتے ہیں۔ اسکا لازم "در در کی ٹھوکریں کھانا (مارا مارا پھرنا)" بھی بکثرت مستعمل ہے۔

دَر دَر رسیدہ ۔ مصیبت زدہ، رنج وغم کا مارا۔ فارسی ترکیب۔ فصیح، رائج۔

> آواز بتول آتی کہ بھائی سے خبردار
> اس درد رسیدہ کی کمائی سے خبردار — عشق

در در کی بھیک مانگنا ۔ دروازے دروازے سوال کرتے پھرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ لاکھ باپ نے چاہا کہ تعلیم حاصل کرے مگر نہ پڑھنا تھا نہ پڑھا۔ در در کی بھیک مانگنا اسکی قسمت میں لکھا ہے۔

در در کی ٹھوکریں کھانا ۔ اِدھر اُدھر مارا مارا پھرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ غریب کی قسمت میں در در کی ٹھوکریں کھانا لکھی تھیں۔

در در لئے پھرنا ۔ ساتھ ساتھ آوارہ پھرانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

> حرص در در لئے پھرتی ہے عجب سودا ہے
> جیب و دامن کو نہ پھاڑیں سگ دیوانہ بنو کیوں — صبا

در در مارا پھرنا (یا) در بدر مارا پھرنا ۔ (لازم) آوارہ وسرگرداں پھرنا۔ تباہ وبرباد پھرنا۔ خراب خستہ پھرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

در در مانگنا ۔ (متعدی) ہر ایک گھر پر بھیک مانگنا۔ ہر ایک دروازے پر سوال کرنا۔ اردو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ اہل لکھنؤ "در در کی بھیک مانگنا" بولتے ہیں۔

دُر دُر ہونا ۔ (لازم) دھتکار پڑنا۔ نکالا جانا۔ نفرت ہونا۔ نفرت کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

> گئی آور در پھرے اور دُر دُر دُر ہوئے
> (دردل) ایک ہی در کا ہو رہے تو دُر دُر کرے نہ کوئی — (فرہنگ آصفیہ)

دَرْدِزِہ ۔ بچہ پیدا ہوتے وقت کے درد۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

> درد زہ ایک دن شروع ہوا
> مہر برج شرف طلوع ہوا — قلق

قول فیصل :۔ ہونا۔ شروع ہونا۔ عارض ہونا کے ساتھ اسکا صرف ہے۔ جیسے۔ حکیم صاحب کہو کر آپ کی دوا سے کوئی خاص فائدہ نہیں ہوا درد زہ عارض ہونے کے بعد سے تکالیف میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔

دُر دُنا ۔ دُرگت۔ پٹائی۔ اردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :۔ بصیغۂ لازم دُر دُنا ہونا۔ یا دُر دُنا ہو جانا نیز دُر دُنا بننا یا بن جانا۔ بولتے ہیں۔ جیسے بڑوں کی بڑی بات نہ کوئی بڑی بیگم سے کہے گا

نہ چھوٹی بیگم سے پوچھے گا تمھاری درد سا ہو جائے گی۔

بصیغۂ متعدی "درد سا بنانا یا بنا دینا" مستعمل ہے جیسے:۔ آج لڑکوں نے ماسٹر صاحب کی درد سا بنا دی۔ یہ ہندی لفظ ہے دُر + دشا (دُر = بُری۔ دشا گت یعنی بُری گت) سے مرکب ہے۔

دردِ سَر ۔ سر کا درد۔ فارسی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

صندل جو لگایا نہ ہوا فائدہ اصلا
خاکِ قدمِ شہ سے مٹا دردِ سر آخر — عشق

قول فیصل:۔ رنج اور محنت کے معنی میں بھی فارسی ہے اور فصیح بھی ہے۔

دردِ سر کے واسطے سنتے ہیں صندل ہے مفید
اس کا گھسنا اور لگانا دردِ سر یہ بھی تو ہے — لاعلم

دردِ سر جانا ۔ (کنایۃً) جھگڑا مٹ جانا۔ جھگڑا ختم ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

تازہ دماغ جاں ہوگیا فقرے ہوا
سامان کیا گیا کہ بڑا دردِ سر گیا — صبا

دردِ سر خریدنا ۔ (کنایۃً) دانستہ کسی جھگڑے میں پڑنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

تصویر کو دے کے دل خریدا
سودا لیا دردِ سر خریدا — شوق قدوائی

دردِ سر دینا ۔ (کنایۃً) تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ عاجز کرنا۔ اردو مصرف۔ قلیل الاستعمال۔

بس طبیب اٹھ جا مری بالیں سے مت دے دردِ سر
کام جاں آخر ہوا اب فائدہ تدبیر کا — میر

دردِ سر کرنا ۔ (کنایۃً) محنت کرنا۔ مشقت کرنا۔ بالقصد کسی کام کی انجام دہی کی فکر کرنا۔ اردو مصرف، قلیل الاستعمال۔

صندل کو مول لے کر کس کی بلا رگڑتا
میں دردِ سر کی خاطر یہ دردِ سر نہ کرتا — آتش

دردِ سر لینا ۔ کسی عذاب کو اپنے سر لینا۔ تکلیف مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ اردو مصرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ ہفتہ وار مشاعرے کی بنا کر کے آپ نے خواہ مخواہ دردِ سر لیا۔

دردِ سر مول لینا ۔ (کنایۃً) کسی کام کی انجام دہی کی تکلیف یا کسی محنت و مشقت کو عمداً اپنے سر لینا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محبت کوڑیوں کے ہو اگر مول
بنی آدم نہ لے یہ دردِ سر مول — آتش

دردِ سر ہونا ۔ (کنایۃً) تکلیف کی برداشت ہونا۔ اردو مصرف، قلیل الاستعمال۔

مہربانی حال پر میرے نہ فرمائیں طبیب
دردِ سر ہوگا مجھ بیمار سے پرہیز کا — آتش

قول فیصل:۔ جان کا عذاب ہونا، ناگوار ہونا کے معنی میں یہ صرف فصیح ہے اور بکثرت مستعمل ہے۔

زندگی دردِ سر ہوئی حاتم
کب ملے گا مجھے پیا میرا — شاہ حاتم استادِ ذوق

دردِ سری ۔ تکلیف۔ مشکل۔ دقت۔ زحمت کشی۔ فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے ساتھ ہے۔ جیسے تم نے ان کے معاملے میں کتنی دردِ سری کی لیکن انھوں نے اس کا احسان نہ مانا۔

دردِ سری کرنا ۔ (کنایۃً) درد سے لوٹنا۔ درد کی شدت سے بیتاب ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔

دردِ دُسے ۔ یاس سے۔ حسرت سے۔ حزن و ملال کے ساتھ۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

پکار بولی عجب درد سے وہ کے اسیر یاس — عشق

دردِ شریک ۔ (بے اضافت) مذکر، مؤنث۔ دکھ کا ساتھی (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اہلِ لکھنؤ "دردشریک" کے بجائے "شریکِ درد" بولتے ہیں۔

اس دم جو شریکِ درد ہو وے میرا
خورشید کا رنگ آسمانی ہو جائے — انیس

درد سے لوٹنا ۔ تکلیف کی شدت سے تڑپنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

کعبے کا قصد اور ترے دردِ ہجر سے
میں اے صنم ہوں پہلی ہی منزل میں لوٹتا — ذوق

قول فیصل:۔ "لوٹنا" کی جگہ "بیتاب ہونا، بیکل ہونا، تڑپنا، بےچین ہونا، مضطر ہونا۔" وغیرہ بھی ہو
جا ہوئیں جو درد سے بنتِ اسد بہت مضطر — عشق

دردِ فزا ۔ درد بڑھانے والا۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

نالۂ جانکاہ آئے ہے لب تک
درد فزا آہ آئے ہے لب تک — مومن

درد کرنا ۔ (۱) کسی عضو میں تکلیف پیدا ہونا۔ اردو مصرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ پوری بتیسی میں درد تھا۔ اب خدا کا فضل ہے۔ صرف ایک ڈاڑھ درد کر رہی ہے۔

قول فیصل:۔ زیادہ تر آنکھوں کے ڈھیلے کے لیے مستعمل ہے۔ جیسے:۔ بغیر عینک کے دو گھنٹے لکھنا پڑا آنکھوں کے ڈھیلے درد کرنے لگے۔

درد کرنا ۔ (۲) کسی چیز کا پاس کرنا۔ افسوس کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔

درد کرنا ۔ (۳) ہمدردی کرنا۔ پاس کرنا۔ اردو مصرف، دہلی کی زبان۔

تمھارے لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا
کہ جس کا درد کیا وہ ہی دردمند ہوا — داغ

درد کھا کر جننا۔ تکلیف اٹھا کر جننا۔ درد اٹھا کر بچہ دینا۔ جیسے اس نے کیا درد کھا کر نہیں جنا تھا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ یہ دہلی کی زبان ہے۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے

درد کھانا۔ ۱ دردِزہ ہونا۔ بچہ جننے کی تکلیف اٹھانا۔ اردو مصرف، دہلی کی زبان۔

درد کھاتی ہوں میں مرڑوڑے کے
غم نہیں ہے مرا جنائی کو — رنگین

درد کھانا ۲ رحم کرنا۔ ترس کھانا ۳ افسوس کرنا۔ غم کھانا۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ معنی نمبر ۲ میں اہل لکھنؤ ترس کھانا یا رحم کھانا بولتے ہیں معنی نمبر ۳ میں "غم کھانا" کہتے ہیں۔ "درد کھانا" کسی معنی میں مستعمل نہیں۔

درد کہنا۔ مصیبت بیان کرنا۔ اردو مصرف۔ دہلی کی زبان۔

پہلے یہ دعا مانگ لی انکو نہ ہو صدمہ
جب درد کہا داغ نے غمخوار کے آگے — داغ

درد کھونا۔ درد رفع ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

درد لگنا۔ دردِزہ ہونا۔ پورے دن کی حاملہ کو ایسے درد شروع ہونا جو وضع حمل کی علامت ہوں۔ اردو مصرف، عورتوں کی زبان۔

نہ جاؤ تم پڑو چولھے میں بھیجو میرے بھائی کو
لگے ہیں درد مرتی ہوں بلا لائے وہ دائی کو — جان صاحب

قول فیصل۔ بصیغہ جمع ہی مستعمل ہے۔ یعنی درد لگا نہیں کہتے۔ درد لگے بولتے ہیں۔ جیسا کہ مذکورہ بالا شعر سے ظاہر ہے۔

درد مٹنا۔ (مٹ جانا) درد جاتا رہنا۔ اردو مصرف، قلیل الاستعمال۔

(مٹنا)
منزل جو لگ گیا نہ ہوا فائدہ ذرا
خاک قدم شہ سے مٹا درد سر مرا — عشق

(مٹ جانا)
تم تھم کے وار کرکے مرا درد مٹ نہ جائے
جب میں نہیں تو لذت زخم جگر کہاں — داغ

دردمند۔ ۱ صاحب درد، مصیبت زدہ۔ آفت کا مارا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

مجرے میں جب کہ ہو گئی داخل وہ دردمند
خوف خدا سے نالۂ زہرا ہوئے بلند — عشق

محل صرف۔ کسی مقتول ساحر کو جلوا کر قدرت قلعہ بند ہیں۔ آجکل بہت دردمند ہیں (طلسم ہوش ربا)

دردمند۔ ۲ غمخوار۔ ہمدرد و شریک غم۔ وہ شخص جسکے دل کو لگا ہو۔ فارسی ترکیب، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ یا کرے غرض مند یا کرے دردمند

دردمند ۳ بھول (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ ان معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دردمندی۔ غمخواری۔ ہمدردی۔ درد میں بھرا ہونا۔ فارسی۔ مؤنث، فصیح، رائج۔

درد میٹھا میٹھا ہونا۔ ہلکا ہلکا درد ہونا۔ اردو مصرف۔

گرم نالے تھے لب پہ آہ سرد
دل میں ہوتا تھا میٹھا میٹھا درد — شوق

قول فیصل۔ نشست الفاظ یوں ہے "میٹھا میٹھا درد ہونا"۔

دردناک۔ غمناک، درد بھرا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

شہزادے آئے اتنے میں باہر بصد دردناک
دل ہو گیا حسین کا صدمے سے چاک چاک — عشق

دردناک آواز۔ ایسی درد بھری آواز جس کے سننے سے دل بھر آئے۔ اردو مصرف، مؤنث، فصیح، رائج۔

درد نہ ہونا۔ دریغ نہ ہونا۔ افسوس ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ باپ کی دولت تباہ کرنے میں انکو درد نہیں۔ اگر اپنی محنت سے پیسہ پیدا کیا ہوتا تو تباہ کرنے میں درد ہوتا۔

در دولت۔ کسی معزز ہستی کا مکان۔ بادشاہ یا رئیس کی ڈیوڑھی کے لیے مستعمل ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

سر جھکائے در دولت سے پلٹنے والے
بے نیازی کی ادائیں ہیں وہ معزز نہیں — عزیز لکھنوی

دَرد دَول۔ دردِزہ۔ اردو، جمع، مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

ع مرتی ہوں پڑی درد دول کے مارے کوئی دائی — جان صاحب

درد ہونا۔ ۱ کسی کے ساتھ ہمدردی ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

اور ہمدرد کہاں ہو نہ ہولے حضرت دل
درد اب تم کو ہوا ہے تمہارا ہم کو — ذوق

درد ہونا۔ ۲ کسی عضو میں درد کی تکلیف ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ضعیفی بری بلا ہے، اب تو تر ختم ہو جاتی ہیں۔ کبھی گھٹنے میں درد ہوتا ہے کبھی ہاتھوں میں، زندگی عذاب ہو جاتی ہے۔

دردیں۔ دردِزہ۔ قصبات میں لگنا کے ساتھ تانیث سے مستعمل ہے۔

(فقرہ) زید کی بیوی کو پرسوں سے دردیں لگی ہیں۔ ابھی تک بچہ نہیں ہوا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ یہ دیہات کی زبان ہے لکھنؤ کی جاہل عورتیں بھی نہیں بولتیں۔

دُرّ ریز۔ موتی بکھرانے والا، (کنایۃً) خوش بیان۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

دَرْز ۔ (بروزن فرض) دو کپڑوں کی درمیانی سیون عربی، مؤنث ۔ (مصباح اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب غیاث نے اس کے معنی "محل پیوند دو چیز" لکھے ہیں۔ اہل لکھنؤ دو لکڑیوں کے درمیانی شگاف کو درز کہتے ہیں کپڑے کی سیون کے لیے مستعمل نہیں۔ عربی میں اسکی جمع "دُرُوز" ہے۔ اردو میں درزیں اور اپنے محل پر "درزوں" مستعمل ہے۔

دَرْز ۲ دراز، جھری، شگاف۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

نہ دیکھا رخنہ اس جا گہ میں نے درز
سلم جس طرح وہ بس اسی طرز — سودا

دَرْزَن ۔ درزی کی جورو۔ کپڑا سینے کا پیشہ کرنیوالی عورت۔ مقامی اردو، مؤنث (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ فارسی میں سوئی کو کہتے ہیں۔ اہل لکھنؤ کسی معنی میں نہیں بولتے

دَرْزی ۔ کپڑا سینے والا۔ سلائی کا پیشہ کرنے والا۔ خیاط۔ عربی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ عید کے تین دن باقی ہیں درزی سے کہو کہ بچوں کے کپڑے سی کے دیدے۔

درزی کا کیا کوچ کیا مقام ۔ ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے میں اسباب اور سامان لیجانے کی دقت نہ ہو جب چاہے اٹھ کھڑا ہو۔ اردو مثل، قلیل الاستعمال۔

خیاط نفس کا ہے عجب کوچ
درزی کا کیا مقام کیا کوچ — شاد

درزی کی سوئی ۔ ہر کام کر لینے والا۔ کسی کام میں بند نہ رہنے والا۔ ہر کام میں شریک ہو جانے والا۔ اردو صرف، عوام اور عورتوں کی زبان۔

محل صرف ۔ تمھاری ملازمہ جس کا نام سکونت ہے کسی کام میں بند نہیں کھانا بھی اچھے سے اچھا پکا لیتی ہے کپڑا رنگنے میں بھی مشاق ہے۔ عورت کیا ہے درزی کی سوئی ہے۔

قول فیصل ۔ چونکہ درزی کی سوئی ہر قسم کے کپڑے پر چلتی ہے ریشم ہو یا مخمل گاڑھا ہو یا ململ۔ اسی اعتبار سے مندرجہ بالا معنی میں بولنے لگے۔

درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی کمخواب میں ۔ انسان کی حالت یکساں نہیں رہتی ہے اسکو ادنی کام سے شرم کرنا نہیں چاہیئے (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ اثر نے اسکی دو صورتیں اور لکھی ہیں۔

۱۔ درزی کی سوئی کبھی زربفت میں کبھی ٹھے میں۔
۲۔ درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی تاش میں۔

مگر اب اہل لکھنؤ زیادہ تر یوں بولتے ہیں درزی کی سوئی مخمل پر بھی چلتی ہے گاڑھے پر بھی۔

دَرْس ۔ سبق۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

جبور اللہ نے اسکو دیا ہے علم باطن پر
لیا ہرچند ظاہر میں نہ درس اس نے کسی ملا کا — ناسخ

قول فیصل ۔ اس کی جمع "دُرُوس" ہے جو اردو میں مستعمل نہیں عربی میں "مخفی راستہ" کو بھی "درس" کہتے ہیں مگر اس کا بھی اردو سے کوئی تعلق نہیں۔

دُرُسْت ۱ (بضمتین) ٹھیک، صحیح، بجا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اک دن نہ آزمائی گئی بوالہوس کی چاہ
ہر روز آپ کیجے مرا امتحاں درست — داغ

قول فیصل ۔ طنزاً استعمال کرتے ہیں۔

دُرُسْت ۲ موزوں، مناسب جیسے غیر ناقص۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

شعر و سخن کی چاہیئے بالکل زمیں درست
ماتم کی صف بچھا صفِ ماتم نہیں درست — مودب

دُرُسْت ۳ شکستہ کا مقابل، سالم۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ع رہتا نہیں ہے قبر کا میری نشاں درست — داغ

دُرُسْت ۴ تندرست (فرہنگ آصفیہ و نور اللغات)

قول فیصل ۔ اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دُرُسْت ۵ مہذب (نور اللغات)

قول فیصل ۔ اس معنی میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

دُرُسْت ۶ ٹھیک، صحیح۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ آپ نے جو کچھ فرمایا بجا و درست ہے۔

درست بنانا ۔ مار پیٹ کے یا تنبیہ اور سختی کر کے کسی نااہل کو اہل بنانا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

ہم سے سحاب تیرہ سے بگڑی تھی بے طرح
تو نے درست اے مژۂ تر بنا دیا — رشک

قول فیصل ۔ اسی محل پر درست کرنا بھی مستعمل ہے۔

درست رکھنا ۔ ٹھیک رکھنا۔ قاعدے سے رکھنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ تم نے ابھی ہائی اسکول پاس کیا اور اپنے کو گریجویٹ سمجھنے لگے اپنا دماغ درست رکھو۔

درست رہنا ۔ بجا رہنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ جنگ میں سپاہی کے حواس درست رہنا بہت ضروری ہے۔

درست فرمانا ۔ صحیح کہنا۔ تعظیماً کہتے ہیں۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ مجھے اعتراف ہے کہ میں غلطی پر ہوں۔ حضور بالکل درست فرما رہے ہیں۔

درست کرنا ۱ خوب مارنا۔ اچھی طرح زد و کوب کرنا۔ اردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ روزانہ محلے کے لڑکوں کو مارتا پیٹتا تھا فساد کرتا تھا۔ آج سب لڑکوں نے مل کے اسی کو درست کر دیا۔

درست کرنا ۲۔ ٹھیک کرنا۔ سدھارنا۔ سنوارنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہمارا سامان درست کرلو ہم ۹ بجے والی گاڑی سے الہ آباد جارہے ہیں۔

درست کرنا ۳۔ اوب دینا (نور اللغات، فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کا تعلیم یافتہ طبقہ اس محل پر "ادب کرنا" بولتا ہے۔

درست کرنا ۴۔ زد و کوب کرنا۔ اردو مصرف، غیر فصیح، رائج۔

تیشے جب کرگئی تجھے پیرزن درست
صورت دکھائی دیکھی نہ اُسے کوہکن درست — آتش

درست ہو رہنا ۔ لیس ہو رہنا۔ آراستہ ہو رہنا۔ اردو مصرف،

وہ رشک باغ سیر کو آتا ہے باغ میں
کہہ دو کہ ہو رہیں گل و سرو و سمن درست — آتش

قول فیصل:۔ اب بہت کمی کے ساتھ رائج ہے

درست ہونا ۔ مکمل ہونا۔ لیس ہونا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ خدا کا شکر ہے کہ لڑکی کے جہیز کا سب سامان درست ہو گیا اب کچھ چیزیں رہ گئی ہیں وہ بھی انشاء اللہ مہیا کروں گا۔

درست ہے ۱۔ بجا ہے۔ جب کوئی بزرگ یا بڑا آدمی کوئی بات کہتا ہے تو خورد یا کوئی پست درجے کا آدمی تعظیماً یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمہارا فرض ہے کہ جب کوئی بڑا تم سے کوئی بات کہے تم اُسکے جواب میں بجائے اچھی بات کے "درست ہے، بجا ہے" کہا کرو۔

قول فیصل:۔ طنزاً بھی مستعمل ہے۔

بولی مجھے تجھ سے خود گلہ ہے
بولا کہ درست ہے بجا ہے — اختر (شاہ اودھ)

دُرُستی ۱۔ اصلاح۔ صحت۔ مرمت۔ ترمیم۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دو مہینے سے کوٹھی کی مرمت ہو رہی تھی اب خدا خدا کرکے درستی کی منزل پر آئی ہے۔

دُرُستی ۲۔ گوشمالی۔ اردو (فرہنگ آصفیہ، نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے۔

دَرس دینا ۔ پڑھانا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

دل کو ابروئے صنم کا شیفتہ کرتی ہے آنکھ
درس دیتا ہے معلم پہلے بسم اللہ کا — آتش

دَرس کہنا ۔ وعظ کہنا۔ نصیحت کرنا۔ اردو، عورتوں کی زبان (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر کی تحقیق میں عورتیں درس (بفتحتین) بولتی ہیں۔ مگر لکھنؤ کی عورتیں نہ درس (بفتح اول و سکون دوم) بولتی ہیں نہ دَرَس (بفتحتین) کہتی ہیں۔ درس کہنا کسی صورت سے مستعمل ہی نہیں۔

دَرس لینا ۔ پڑھنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

جبور اللہ نے اسکو دیا ہے علم باطن پر
لیا ہر چند ظاہر میں درس اک حرف ابجد کا — ناسخ

قول فیصل:۔ نصیحت حاصل کرنے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

لیا ہے گور غریباں نے درس عبرت کا
سکوت موت کی بہیم سخن طرازی ہے — عزیز لکھنوی

درس و تدریس ۔ (درس پڑھنا۔ تدریس پڑھانا) پڑھنا پڑھانا۔ عربی الفاظ۔ فارسی ترکیب، مذکر۔

محل صرف:۔ بڑے بڑے علماء اپنی آخر عمر تک درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں۔

دُرُشت ۔ (بضمتین) سخت۔ ناہموار۔ تناور۔ فربہ۔ قوی ہیکل۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

دُرُشت ۲۔ (سخن کے لئے) تند، تیز۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

دُرُشت مزاج ۔ تند مزاج۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

دُرُشتی ۔ سختی۔ ناہمواری، بدخلقی۔ فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف:۔ صاحبان اخلاق نے اس بات کو طے کر دیا ہے کہ مزاج کی درشتی انسان کو ہمیشہ نقصان ہی پہنچاتی ہے۔

دَرشَن ۔ (بروزن گلشن) زیارت، نظارہ۔ دیدار۔ سنسکرت۔ اہل ہنود کی زبان۔

قول فیصل:۔ اردو میں کبھی کبھی بصورت تجنیس بول دیتے ہیں۔ جیسے نام بڑے درشن چھوٹے (یا) اہا بہت دنوں کے بعد آج آپ کے درشن ہوئے۔ صاحب فرہنگ اثر نے اس کا مرادف درس لکھا ہے جو اردو میں مستعمل نہیں۔

درشن دینا ۔ دیدار دکھانا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ سامنے آنا۔ صورت دکھانا۔ ہندی مصرف، اہل ہنود کی زبان۔

درشن کرنا ۔ زیارت کرنا۔ ہندی مصرف، اہل ہنود کی زبان۔

درشن ہونا ۔ زیارت ہونا۔ اہل ہنود کی زبان۔

تجلی روز ن در سے عیاں ہے
بھر دے گئے ہوا درشن کسی کا — داغ

درشنی ہنڈی ۱۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ دیکھتے ہی مل جائے۔ سنسکرت۔ مؤنث۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل :۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔

درشنی ہنڈری :۔ نہایت خوبصورت عورت جسے دیکھتے ہی آدمی فریفتہ ہو جائے۔ بازاری زبان۔ (فرہنگِ آصفیہ)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دُرِّ شہوار :۔ بادشاہوں کے قابل موتی۔ بہت بڑا موتی۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

لئے ہوئے دُرِّ شہوار نذر دینے کو
بنا ہے نجہ سرِ جاں بلائیں لینے کو — عشق

قولِ فیصل :۔ اسی کو دُرِّ شاہوار بھی کہتے ہیں۔

درصورت :۔ بحالت، بشرطیکہ۔ فارسی (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ اہلِ لکھنؤ کسی دوسرے لفظ کے ساتھ اضافت دے کے بولتے ہیں۔ جیسے "درصورتِ پریشانی" یا "درصورتِ تکیہ" بولتے ہیں۔

در طریقت ہرچہ پیشِ سالک آید خیرِ اوست :۔ درویشی میں جس حالت سے بھی گزرے وہی مناسب ہے۔ فارسی مقولہ۔

قولِ فیصل :۔ اردو میں فارسی داں طبقہ کبھی کبھی بول دیتا ہے۔

دِرْع :۔ (بکسرِ اول و سکونِ دوم) زرہ جو لڑائی کے وقت پہنتے ہیں۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

تن پر دروں کی تیغِ زباں سے ذرا تھی پناہ
گو پہنے تھے وہ درعِ نقوشِ حصیر کا — ناسخ

دِرْع پوش :۔ زرہ پہنے ہوئے۔ وہ شخص جو زرہ پہنے ہوئے ہو۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

در عفو لذتیست کہ در انتقام نیست :۔ عفو تقصیر میں جو مزہ ہے وہ عوض لینے میں نہیں۔ فارسی مقولہ۔

قولِ فیصل :۔ یہ مقولہ صرف تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

در عمل کوش ہرچہ خواہی پوش :۔ انسان چاہے جس حالت میں ہو اس کو اپنے اعمال درست رکھنا چاہیئے۔ فارسی مقولہ۔

قولِ فیصل :۔ تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

دِرْعَہ :۔ (بالکسر، عربی میں ذراع ہے فارسی میں کبھی گز مستعمل نہیں ہے) کپڑا یا زمین ناپنے کا آلہ۔ گز۔ (نور اللغات و فرہنگِ آصفیہ)

قولِ فیصل :۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔

در عینِ اختیار مرا اختیار نیست :۔ انسان بظاہر مختار مگر دراصل مجبور ہے۔ (فرہنگِ اثر)

قولِ فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

دُرفشاں ہونا :۔ موتی بکھرانا (مجازاً) بات کرنا۔ بزرگ اور منتخب ہستی کی گفتگو کے لئے (تعظیماً) کہتے ہیں۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

پھر ہوئے دُرفشاں لبِ گفتار
اس طرح حرف زن ہوئی وہ نگار — مرزا رسوا

دُرفشانی :۔ کسی بزرگ یا منتخب ہستی کے بات کرنے سے کنایہ ہے۔ تعظیماً بولتے ہیں۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

دُرفشانی نے تری اتنے گہر ہیں ارزاں
لکھتے ہیں نسخۂ مفلس میں اطبّا گوہر — نذر تنا

دِرَفْشِ کاویاں، دِرَفْشِ کاویانی :۔ (دُرَفش بضمِ اول و فتحِ دوم و سکونِ سوم۔ کاویاں یا کاویانی ہر دو لفظ بکسرِ سوم) وہ جھنڈا جسے شاہانِ عجم جنگ پر لے کے جاتے تھے۔ فارسی، مذکر۔

محلِ تصرف :۔ ایران کے تاجِ کیانی پر درفشِ کاویانی لہرایا۔ (آبِ حیات)

قولِ فیصل :۔ کاوہ (بکافِ فارسی) نام ایک مشہور لوہار تھا جو بڑا لڑاکا اور صاحبِ قوت تھا، اسی لوہار نے اپنی چرمی دھونکنی کے ذریعہ سے یہ جھنڈا بنایا تھا۔ کہتے ہیں بادشاہانِ عجم اس جھنڈے کو جس لڑائی میں لے جاتے ضرور فتح پاتے۔ یہ جھنڈا اسی لوہار کی طرف منسوب ہے۔ صاحبِ جہانگیری نے "درفش" کو بفتحتین نیز بکسرِ اول و فتحِ ثانی لکھا ہے۔ صاحبِ برہان نے بکسرِ اول و فتحِ ثانی آلۂ چرم دوزاں اور علم فوج کے معنی میں لکھا ہے۔ صاحبِ مدار و صاحبِ مؤید نے بضمِ اول و فتحِ ثانی لکھا ہے۔ یہی صورت زیادہ رائج ہے۔

دَرَک :۔ (بروزن برگ) پانا، معلوم ہونا۔ دریافت، واقفیت، عقل، وصل۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محلِ تصرف :۔ موصوف کو علمِ کلام میں کافی درک تھا۔

دَرَکات :۔ (درکہ بفتحِ اول و دوم بمعنی تہ و نشیب کی جمع) دوزخ کی منزلیں۔ درجات۔ جنت کے مقابل۔ عربی، مذکر۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

دَرکار :۔ (بروزن سرکار) ضروری، مطلوب۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :۔ تابع فعل ہے ہونا کے ساتھ اسکا فرق ہے

پانی کا مسافر کو نہیں چاہیئے کاسا
درکار ہے آب دمِ شمشیر ذرا سا — عشق

درکارِ خیر حاجتِ ہیچ استخارہ نیست :۔ نیک کام میں دیر نہ کرنا چاہیئے۔ فارسی مقولہ، فصیح، رائج۔

درکارِ خیر حاجتِ ہیچ استخارہ نیست
کیوں قرعہ پھینک کس لے چلنے کی فال کچھ — رشک

دَرَکِ اسفل :۔ (درک بفتحتین نیز بالفتح بمعنی طبقۂ دوزخ) دوزخ کا سب سے نیچے کا طبقہ۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

دَرکانا :۔ بال ڈالنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔

دَرکَنّی :۔ (بفتحِ اول و سکونِ دوم و فتحِ سوم) اسود کا

ایک حساب ہے کہ جتنا قرضہ ادا ہوتا جائے اسی حساب سے سود میں کمی ہوتی جائے ۔ اردو، مؤنث، مہاجنوں اور ساہوکاروں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ دیکھو لالہ ہمارے تمہارے طے ہو گیا ہے کہ جو ہزار روپیہ ہم نے دو روپیہ سیکڑہ پر قرض لیا ہے۔ جب وقت بھی ہم سو یا دو سو ادا کریں گے۔ دو روپیہ سیکڑہ کے حساب سے درکٹی ہو گی ۔ کل روپیہ کی ادائی تک یہی صورت رہے گی

قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے اس کے معنی "حساب تجارت" لکھے ہیں۔ ممکن ہے کہ مذکورۂ بالا صورت کو تجارت میں شمار کر لیا ہو۔

دُرک دینا ۔ (متعدی) دخل دینا۔ بیچ میں بولنا ، مزاحمت کرنا۔ دست اندازی کرنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

دَرَکنا :۔ بال پڑنا۔ مٹی کے ظرف اور شیشے کیلئے بولتے ہیں۔

ساقی نگاہ تشنہ میکش کا دیکھ اثر
شیشے درک رہے تھے کہ ساغر ابل گیا — عزیز لکھنوی

قول فیصل :۔ اب اس لفظ کا استعمال کم ہو گیا ہے عورتیں چھاتی درکنا کلیجا درکنا کہتی ہیں۔

جیسے روپیہ ہمارا صرف ہو رہا ہے تمہاری چھاتی کیوں درکتی ہے۔

دَرَکنا ۲؎ پھٹنا ۔ شگاف پڑنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ عورتیں چھاتی درکنا اور کلیجا درکنا بولتی ہیں۔

دَرکنار ۔ (فارسی میں دَر بروزن تر: حرف جار بمعنی "میں" ۔ کنار بروزن ہزار بمعنی گوشہ) درکنار ہر چیز ایک طرف ، علاوہ ، کیا ذکر۔ کسی بڑی چیز کا جب کسی چھوٹی چیز سے مقابلہ ہو تو چھوٹی چیز کے لئے تحقیر کے ساتھ اس لفظ کو استعمال کرتے ہیں۔ اردو صرف ، فصیح، رائج۔

وہ شب کو دوش پہ اپنی زلف چھوڑتے ہیں
چراغ ماہ نہ بجھ جائے درکنار چراغ — صبا

در کھلنا ۔ دروازہ کھلنا۔ اردو صرف ، فصیح، رائج۔

ناگاہ در صبح کھلا رات رہی کم
بیٹوں سے گلے مل کے چلے سید اکرم — عشق

دُرکی بھیک پر اوقات ہونا ۔ دوسروں کی امداد کے سہارے بسر اوقات کرنا اور پیٹ پالنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ہے توکل پر گزر اپنی امیر
اس کے در کی بھیک پر اوقات ہے — امیر

دُرگا ۔ دیوی ۔ اس کا تہوار آشوج شکل پچھ کی آٹھویں اور نومی کو ہوتا ہے۔ جسے درگا اشٹمی اور نومی کہتے ہیں (ہندی اردو لغت)

درگاہ ۔ درگہ ۱؎ چوکھٹ ۔ آستانہ ۔ فارسی ۔ مؤنث ، فصیح، رائج۔

درگاہ ، درگہ ۲؎ شاہی دربار ۔ خدا کا دربار۔ فارسی، مؤنث ، فصیح، رائج۔

چھوٹی بندگی ہم سے بتوں کی یہاں میں تیری
الٰہی شکر ادا اس کا ہو کیا درگاہ میں تیری — جلال

درگاہ ۔ درگہ ۳؎ خانقاہ ۔ کسی بزرگ کا مزار ۔ روضہ ۔ اردو ، مؤنث ۔ (نور اللغات و فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ لکھنؤ کے شیعہ حضرات حضرت جناب عباس علیہ السلام کے روضہ کی شبیہ کو درگاہ کہتے ہیں یہ محلہ رستم نگر لکھنؤ میں واقع ہے۔

ہندوستان میں دیگر مقامات پر بھی جہاں شبیہ روضہ جناب عباس ہے ۔ درگاہ ہی کہلاتی ہے شیعیان ہند عام طور سے جناب عباس ہی کے روضہ کی شبیہ کو درگاہ کہتے ہیں۔ دیگر مشاہد مقدسہ کی شبیہ کو روضہ کہتے ہیں۔

درگاہ ، درگہ ۴؎ محل ۔ ایوان شاہی ۔ فارسی ، مؤنث۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ ان معنوں میں اہل لکھنؤ نہیں بولتے ۔

دُرگت ۔ (دُر بمعنی بُرا سنسکرت) پتلا حال ، بُری قطع ۔ بری حالت ۔ اردو ، مؤنث ، غیر فصیح ، رائج۔

قول فیصل :۔ بننا بنانا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

بزم رندان میں شیخ آئے تو
کیسی درگت بنائی جاتی ہے — مقدر

دُرگت کرنا (بنانا) (فعل متعدی) بُری گت بنانا ۔ برا درجہ کرنا ۔ بُرا گھا کرنا ۔ پتلا حال کرنا ۔ ہندی ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ "درگت کرنا" لکھنؤ میں مستعمل نہیں "درگت بنانا" بولتے ہیں۔

دَرگزر ۔ (بفتح اول و سکون دوم و ضم سوم و فتح چہارم) معافی ، چشم پوشی ۔ معافی دینا۔ اردو صرف، مؤنث ، فصیح ، رائج۔

قول فیصل :۔ کرنا ہونا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

(کرنا) مزہ ہو حشر میں سن کر مرے جرم
کہے وہ جاؤ ہم نے درگزر کی — تسلیم

کمی کی نہ تھی شوق نے قتل میں
(ہونا) ادھر ہی سے کچھ درگزر ہو گئی — داغ

درگزر کرنا ۱؎ طرح دینا ۔ کسی فعل کے ارتکاب سے باز آنا ۔ اردو صرف ، فصیح ، رائج۔

دربان یار مجھ پر شفقت اگر نہ کرتا
دیوار پھاند جاتا میں درگزر نہ کرتا — آتش

درگزر کرنا ۲؎ (متعدی) چشم پوشی کرنا، معاف کرنا اردو صرف ، فصیح ، رائج ۔

درگزر کیجے شفقت کی قسم دیتا ہوں
اپنی مظلومی و غربت کی قسم دیتا ہوں — عشق

غلط نامہ مہذب اللغات جلد چہارم

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۶	۱	۱۶	پھبر	پھیر
۶	۱	۲۱	نبکھینے	دیکھنے
۶	۳	۶	تلقط	تلفظ
۶	۳	۷	تلقط	تلفظ
۶	۳	۲۵	متراک	متروک
۷	۲	۲۱	اور اور	اور
۷	۳	۱۴	اجکل	آجکل
۷	۳	۲۴	ایک میل ہونا	اصلیت ، ماہیت
۹	۲	۱۰	اروڑھیتی	اوڑھنی
۱۰	۱	۸	پر پہار	پُر بہار
۱۰	۲	۱۲	چاردل	چار دن
۱۱	۱	۱۴	ہندڈں	ہندوؤں
۱۲	۱	۲۰	تانیث	پری
۱۲	۱	۲۱	تانیث کے لئے	جن کی تانیث کے لئے
۱۲	۲	۲۳	سوئز لینڈ	سوئزرلینڈ
۱۲	۳	۴	(جینے اور بروزن تگاپو)	جئے او (بروزن تگاپو)
۱۲	۳	۵	لگانا	کو لگانا
۱۲	۳	۵	غیر فصیح متروک	متروک
۱۲	۲	۸	کام خود	کام میں خود
۱۳	۲	۲۲	بحت	بحث
۱۴	۱	۳	الف لیلیٰ	الف لیلہ منظوم
۱۴	۳	۱۱	اردو	عربی الفاظ
۱۶	۳	۷	ہو	ہوا
۲۰	۱	۴	براق	براق
۲۰	۳	۱۴	میطرح	کیطرح
۲۱	۲	۱۲	لیا	گیا
۲۲	۲	۱۳	جس	جب

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۵	۱	۲۴	ترکے کے وقت	ترکہ تقسیم ہونے کے وقت
۲۶	۱	۴	جوجو	جو
۲۷	۱	۱۹	افضال	اتصال
۲۷	۳	۵	حنا رنگ	حنا کا رنگ
۲۸	۱	۱۴	بجوڑ	جوڑ
۲۸	۲	۹	مجنت	محنت
۲۸	۲	۱۴	بٹھا	بٹھا
۲۸	۳	۲۲	جوڑ	جوڑ
۳۰	۳	۱۹	ٹھوکر	ٹھوکر
۳۱	۲	۲۰	جنجال اور جنجال	جنجال اور جنجال
۳۲	۲	۲۲	کھول دیں	کھوکھلا پن
۳۳	۳	۱۴	کمل	کمبل
۳۳	۳	۲۳	دور	دوڑنا
۳۴	۳	۸	کبڑا	کیڑا
۳۴	۳	۱۳	ہیں	ہے
۳۵	۲	۸	ہے	رہے
۳۷	۱	۵	بھوگ	بھوک
۳۹	۳	۶	جیبب	جیب
۳۹	۳	۲۸	جھاڑکانٹا	جھاڑ کا کانٹا
۴۱	۱	۱۱	زیاد	زیادہ
۴۳	۱	۱۷	سہنچا	پہنچا
۴۶	۱	۸	یہاں	جہاں
۴۶	۱	۷	بھی	تھی
۴۷	۱	۶	جہاں جہاں	جہاں جہان
۴۸	۱	۲۲	محمد نام	محمد سلیم نام
۴۹	۱	۷	غزدہ	غزہ
۴۹	۳	۷	جھائیں جھپ	جھائیں جھپ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۵۰	۲	۱۶	اُرد	اردو	۹۵	۳	۲۸	سیماسب	سیماب
۵۱	۱	۱۷	جھپٹا جھٹ	جھپٹا جھپٹ	۹۵	۳	۲۹	رتر	تر
۵۱	۲	۱۷	وہڑ	دہڑی	۹۷	۱	۲۰	چو	چونکہ
۵۱	۳	۷	جھپ جھپ	جھپ جھپ	۹۸	۲	۲۳	بر	پر
۵۲	۲	۲۳	چھپا کھانا	جھپا کھانا	۱۰۰	۲	۹	جن؟	جن پر
۵۳	۲	۲۶	جھٹ پٹ	جھٹ پٹ	۱۰۱	۱	۲۰	اُردر	اُردو
۵۴	۲	۲۶	ہندؤں	ہندوؤں	۱۰۲	۱	۱۴	کھوئے	کھوتے
۵۶	۳	۶	تازہ	تازہ	۱۰۲	۱	۱۷	لسی	کسی
۵۸	۳	۲۹	لہ	کہ	۱۰۲	۱	۲۰	مانا	پانا
۶۳	۱	۲۴،۲۵		محل صرف۔ لیکن ابن الوقت کو ایسا جھکولا	۱۰۲	۱	۲۱	قاعد	قاعدہ
″	″	″		نہیں لگا تھا کہ اس قدر جلد بھول جاتا۔ (نکلی)	۱۰۲	۲	۳	اس پر	اس محل پر
۶۶	۱	۱۷	پھپتے	پھندنے	۱۰۲	۲	۱۸	کسی کی چیز	کسی چیز
۶۶	۲	۲۷	جھنرا	جھلرا	۱۰۳	۳	۱۶	استیاق	اشتیاق
۶۷	۲	۸	آپ جھلسی جاتی ہے	جھلسی جاتی ہے	۱۰۴	۱	۲۲	تیار	پیار
۶۸	۲	۲۷	لگنے	گگنے	۱۰۴	۲	۱۷	محفوظ	مخلوط
۷۵	۲	۱	کاردانی	کابدانی	۱۰۴	۳	۲۱	اُدیچے	اُبیچے
۸۰	۲	۲۸	؟	پر	۱۰۴	۳	۲۹	ڈل	ول
۸۲	۲	۱۵	پُتلا	پُتلا	۱۰۶	۲	۱۴	ہول	تول
۸۲	۲	۲۰	پاؤں	پاؤں	۱۰۷	۱	۲	ہم	تم
۸۷	۳	۶	کھینچکے	کھینچ کے	۱۰۷	۱	۲۵	معرف	معروف
۸۸	۱	۲	اُگتا	اُگتا	۱۰۸	۲	۲۳	تبز	تیز
۸۹	۱	۱۰	دبو	دیو	۱۰۸	۲	۲۴	چُھری	چھتری
۸۹	۲	۲۶	بڑا	بُرا	۱۰۹	۱	۲۹	مزہ	مزہ
۸۹	۳	۲۸	زبان	زبان	۱۱۳	۱	۱۲	بان	بانہ
۹۰	۳	۴	باطبیعت	باطبیعت	۱۱۳	۱	۱۶	بان	بانہ
۹۱	۳	۷	لوتے	بولتے	۱۱۴	۳	۱۲	بھینجا	بھتیجا
۹۱	۳	۱۱	نگیو	نگیو	۱۱۴	۳	۱۵	نیز	تیز
۹۲	۳	۲۶	تے	نے	۱۱۷	۳		جار (اوپر کی نالی میں)	چار
۹۳	۲	۱۳	جیتے	جیتے	۱۲۰	۱	۵	جھاپ	چھاپ

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۲۱	۳	۱۶	کیوجہ	کیوجرے
۱۲۲	۳	۵	ازدو	اردو
۱۲۲	۳	۲۱	اینی	اپنی
۱۲۳	۳	۲۱	تبنجہ	تمنچہ
۱۲۸	۱	۱۰	لو	کو
۱۲۸	۲	۲	چانڈی	چاندنی
۱۳۰	۱	۱۲	جاہو	چاہو
۱۳۲	۱	۲۹	بتخفف	بتخفیف
۱۳۳	۳	۲	چیت	چپیت
۱۳۳	۳	۴	چیتی	چپیتی
۱۳۳	۳	۷	چیٹ باز	چپیٹ باز
۱۳۳	۳	۲۸	پچیت	چپیت
۱۳۴	۱	۱۳	چپٹ بدہ تے	چپیٹا اور چلپٹی بولتے
۱۳۴	۱	۱۸	اُور نگ چپتا"	اور "نک چپتا"
۱۳۴	۱	۲۹	چچت	چھت
۱۳۴	۲	۷	رائج	دائج
۱۳۴	۳	۱۸	چپچپاہٹ	چِپچِپاہٹ
۱۳۵	۲	۱۹	خنڈی	خندی
۱۳۷	۲	۱	حریں	حزیں
۱۳۸	۱	۳	کھی	رکھی
۱۳۸	۱	۵	چینٹے	چپیٹ
۱۳۹	۱	۳	گروید	گرویدہ
۱۳۹	۱	۵	پھور	چھور
۱۴۰	۱	۱۲	جاحت	حاجت
۱۴۰	۳	۱۲	چیتھرے	چیتھڑے
۱۴۲	۲	۸	بفتح جیم فارسی دلے موحدہ	بفتح جیم فارسی و بائے موحدہ
۱۴۲	۳	۷	۱۰ ایا	ملایا
۱۴۲	۳	۲۱	بائیں	بلائیں
۱۴۳	۱	۱۸	خرونخت	فروخت

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۴۳	۱	۲۰	چیپٹ	چپٹ
۱۴۳	۲	۵	مزیدے	مزے
۱۴۳	۳	۲۸	رادہ	زیادہ
۱۴۴	۱	۱۲	انہوں	انھوں نے
۱۴۴	۱	۱۳	چیخ	چیخ
۱۴۴	۱	۲۹	چٹخے	چٹخنے
۱۴۶	۲	۸	مڑدد	مڑوڑ
۱۵۰	۱	۳	یعنی	بمعنی
۱۵۱	۱	۹	فصیح ، رائج	(نوراللغات)
۱۵۱	۱	۲۹	ترجح	ترخ
۱۵۷	۲	۲۱	طنز	طنزاً
۱۵۸	۲	۷	کبھی سمجھ	کبھی بھنگ سمجھ
۱۵۸	۲	۶	حمٹ	چمٹ
۱۵۹	۳	۱۶	کوزوُ	کوزہُ
۱۵۹	۳	۲۱	جگہ پر	جگہ
۱۶۰	۱	۲۱	تمر	ثمر
۱۶۰	۱	۲۹	اک	ایک آلہ
۱۶۰	۲	۲۶	صورت	صورت سے
۱۶۱	۱	۲۲	سیح	فصیح
۱۶۱	۲	۶	ہیں	میں
۱۶۳	۲	۱۷	لذیز	لذیذ
۱۶۳	۳	۱۵	چمکار	پچکار
۱۶۳	۳	۲۸	موسنے	مؤنث
۱۶۶	۱	۲	ہیں	میں
۱۶۶	۲	۱۷	اخفا	خفا
۱۶۷	۳	۲	کنے	چکنے
۱۶۸	۱	۲۳	جڑھی	چڑھی
۱۷۰	۲	۳	ب	اب
۱۷۰	۲	۱۳	جیسی	جَیسی

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۷۰	۲	۲۷	پچشاب	پُچشاب
۱۷۳	۳	۲۹	کیفنت	کیفیت
۱۷۴	۱	۹	زیادہ	زیادہ تر
۱۷۴	۲	۱۰	طو	طیو
۱۷۵	۱	۲۳	سوش	ہوش
۱۷۶	۱	۱۶	مجھ	مجھے
۱۷۶	۳	۲۹	غالباً	غالباً
۱۷۷	۲	۲۷	لرنا	کرنا
۱۷۸	۱	۱۲	لکائے	لگائے
۱۷۹	۱	۱۹	پشش	پیش
۱۸۰	۲	۱۳	لی	کی
۱۸۱	۲	۱۹	فذیر کا	فذیر
۱۸۱	۳	۴	ہیں	نہیں
۱۸۲	۱	۳۱	پاش	پاش پاش
۱۸۳	۱	۳	(بفتح اول وکسر دوم)	بکسر تین
۱۸۹	۱	۲۵	کودل	کھول
۱۹۰	۲	۱۳	سے	سے بھی
۱۹۰	۳	۲۷	چاری	چارکی
۱۹۳	۱	۷	چکن	چلن
۱۹۳	۲	۱۲	ہے	سہلے
۱۹۸	۱	۳	ہیں	میں
۱۹۸	۲	۱۷	شدید	شوربہ
۲۰۰	۱	۴	برافرختہ	برافروختہ
۲۰۴	۳	۱۸	یوری	پوری
۲۰۵	۳	۱۷	دودھاری	دودھیلی
۲۰۷	۲	۲۹	بولتے	بولنے
۲۰۸	۲	۲۰	چنگیز	چنگیر
۲۱۰	۳	۲۰	سازت	ساتو
۲۱۱	۱	۵	تزل	تنزل

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۱۱	۱	۸	یورپ	پورب
۲۱۳	۳	۱۸	چوتیا مر گئے	چوتیے مر گئے
۲۱۶	۱	۱۶	ال	بال
۲۱۶	۲	۵	یتھر	پتھر
۲۲۰	۳	۲	کبھی چور	گھٹی چور
۲۲۶	۳	۱۶	چوکنا	چوکُنا
۲۲۹	۱	۱۱	یوکنا	پوکنا
۲۳۷	۱	۲۳	بیں	میں
۲۳۷	۳	۱۱	لویں	لوئیں
۲۴۸	۱	۲۱	پانی لی	پانی کی
۲۵۰	۲	۸	ہیں	میں
۲۵۱	۱	۲۱	بچپن	بچپن
۲۵۱	۳	۱۵	انگور	انجور
۲۵۲	۲	۹	چھٹی	چھنی
۲۵۵	۲	۱۰	چھدرا	پچھڑا
۲۵۵	۲	۲۸	قول فیصل	محل صرف
۲۶۱	۲	۲۰	اب	آب
۲۶۱	۳	۶	باگر	پہ اگر
۲۶۳	۲	۱	(نور اللغات)	قلیل الاستعمال
۲۶۲	۳	۲	قول فیصل، لکھنؤ میں	ع دنیا سے گئی چھڑی سواری [illegible]
•	•	•	مستعمل نہیں	(بحر)
۲۶۳	۱	۱۲	پھکادس	پھنکا دس
۲۶۵	۳	۲۹	گیا	گرا
۲۷۸	۳	۱۳	کنا	کبا
۲۸۶	۲	۱۳	پھولوں کی چھپر کھٹ	پھولوں کے چھپر کھٹ
۲۸۷	۱	۱۲	ناہیں	ناہیں
۲۸۹	۱	۷	دی	دے
۲۸۹	۳	۱۷	پھر	پر
۲۹۰	۱	۱۶	اتفاقیہ سخاوت	اتفاقیہ سخاوت

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۹۰	۱	۱۹	بولتی	بولتی
۲۹۰	۲	۱	ضرورت	ضرورت
۲۹۰	۲	۵	حاحتمند	حاجتمند
۲۹۰	۲	۷	حاحت	حاجت
۲۹۰	۲	۲۲	ضرورت	ضرورت
۲۹۰	۳	۱۹	تعریف	تعریف
۲۹۱	۱	۲۹	موئے	ہوئے
۲۹۱	۲	۲۶	چپلنے	چلنے
۳۱۰	۲	۲۰	آرزو	آرزو
۳۱۰	۳	۱۰	تجے	ہے
۳۱۳	۲	۲۹	چھوٹنے	پھوٹتے
۳۱۷	۲	۲۵	عربی	فارسی
۳۱۹	۲	۱۳	حضر	حضرت
۳۲۰	۲	۱۵	گھسنا	گھسنا
۳۲۲	۲	۲۵	خشخفہ	خشخفہ
۳۲۳	۲	۱۳	صاب	کتاب
۳۳۰	۱	۲۷	حصہ	حقنہ
۳۳۱	۱	۲۴	حقیقت	حقیت
۳۳۳	۳	۶	تورجوڑ	توڑجوڑ
۳۳۴	۲	۲۹	حکم کرناما	حکم کرنا
۳۳۹	۳	۱۴	ہی	ہی
۳۴۰	۱	۳۱	لذیز	لذیذ
۳۴۸	۱	۱۷	تخفف	تخفیف
۳۴۹	۲	۱۳	حیثیت بجڑ جانا	حیثیت بگاڑ دینا
۳۴۹	۲	۱۳	دو	وہ
۳۴۹	۳	۱۱	اں	اک
۳۵۱	۱	۲۴	تم	م
۳۵۴	۲	۲۶	خاص	خاصا
۳۵۵	۳	۵	بستے	بستی
۳۵۷	۳	۹	بے	اے
۳۶۹	۳	۶	اُڑتی	اُڑتی
۳۷۲	۳	۲۱	لی	کی
۳۷۶	۱	۲۷	گوار	گوارا
۳۷۷	۳	۵	خیر	خیر
۳۸۰	۲	۱۳	والے	واسطے
۳۸۱	۱	۲۰	سہیں	ہنسیں
۳۸۱	۲	۲۶	بھر	بھر
۳۸۱	۳	۲	تکو	تم کو
۳۸۲	۱	۲	بھنگ	بھنگ
۳۸۲	۲	۲۰	گزاری	گزاری
۳۸۶	۱	۲۰	مو	ہو
۳۸۷	۱	۲۷	خرمندی	خردمندی
۳۹۹	۳	۱۹	پہنچان	پہچان
۴۰۲	۲	۱۲	ہمنشیں	ہمنشین
۴۰۳	۳	۱۵	کر یدنیا	کرید نا
۴۱۲	۲	۲۶	خواجہ خوجہ	خوجہ
۴۱۳	۲	۱۲	امرزادیوں	امیرزادیوں
۴۱۳	۳	۸	اردو صرف و نحو ورائج	(قلمزد)
۴۱۳	۳	۱۱	کثرت	کثرت
۴۱۳	۳	۲۶	مجہول	مجہول
۴۱۵	۱	۱۱	دن	دن
۴۱۵	۱	۲۷	ابھی	ابھی
۴۱۶	۱	۶	چھوڑنا	چھوٹنا
۴۱۵	۳	۱۳	سر	پر
۴۱۶	۳	۱	بادنعہ	باوقعت
۴۱۶	۳	۷	چو اپنے کو لئے ویے ہے	جو اپنے کو لئے دیے ہے
۴۱۶	۲	۱۳	کی	کا
۴۱۷	۲	۱۰	کل کا کل غلط ہے	کل کا کل غلط

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	کالم	سطر	صحیح	غلط
۴۱۸	۱	۲۰	وڈیر	وزیر	۴۲۵	۳	۷	آنکھس	آنکھیں
۴۱۸	۳	۷	ہے	ہے	۴۲۵	۳	۲۷	نب	تب
۴۱۸	۳	۲۳	ہے	ہے	۴۲۷	۱	۴	چنیں	جبیں
۴۲۰	۱	۱۴	گھرائے ہے	گھبرائے	۴۲۸	۳	۲۴	رکھنا	رائج
۴۲۰	۱	۱۴	خوش آب کے	خوش آب	۴۳۰	۳	۲۵	آرزو	اردو
۴۲۱	۲	۱۸	خوش روزہ کرے گا	خوش روزہ ہوا کرے گا	۴۳۱	۱	۲۶	خیال ہونا	خیال آنا
۴۲۱	۲	۲۷	پرانیوں	پرانوں	۴۳۲	۱	۱۵	ترے	تیرے
۴۲۱	۳	۸	نیری	تیری	۴۳۴	۲	۲۶	پنجتن	پنجتن
۴۲۳	۱	۱	فارسی، ترکیب، فصیح رائج	(تلفظ)	۴۳۵	۳	۴	امق	احمق
۴۲۳	۱	۸	شادماں	شادماں	۴۴۳	۳	۱۵	اردر	اردو
۴۲۳	۱	۱۶	خوسحالی	خوشحالی	۴۶۱	۱	۲۶	لی	کی
۴۲۳	۳	۲۷	مزدار سوا	(تلفظ)	۴۶۵	۳	۲۳	دانے	دانے
۴۲۴	۱	۵	بچھا	بچھا گیا	۴۷۵	۱	۲۸	دینگ	دبنگ
۴۲۴	۲	۱	ہنس بولتے	بولتے ہیں	۴۷۷	۱	۲	بر	یہ
۴۲۴	۳	۸	بیماری کسی	بیماری یا کسی	۴۷۹	۱	۲۶	معنی دخل یابی	معنی میں دخل یابی